مَثَلُ نُورِهٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ (پ18 النور)

(ترجمہ) مثال اُسکی روشنی کی جیسے ایک طاق اس میں ہو ایک چراغ

علم الصرف کا انسائیکلوپیڈیا

مُسمّٰی بہ

الانوار الاشرفیۃ

فی

الفوائد الصرفیۃ

افادات

جامع المعقول والمنقول اُستاذ العلماء

حضرت مولانا محمد اشرف شاد نور اللہ مرقدہ

بانی مرکز علم وعمل جامعہ اشرفیہ مانکوٹ

تالیف

اُستاذ العلماء

مولانا مفتی محمد احمد انور صاحب مدظلہم

استاذ الحدیث ورئیس

مرکز علم وعمل جامعہ اشرفیہ مانکوٹ

امتیازات

- مقدمہ ارشاد الصرف مکمل ومفصل
- صرف کبیر باب ضرب بمع ترجمہ اردو مکمل
- قوانین ارشاد کی تسہیل احترازی اور مطابقی مثالوں کے ساتھ
- مختلطات سمیت تمام ابواب کی مکمل صرف صغیر وکبیر باجراء قوانین وجوبیہ
- تقریباً ۱۸۰۰ حل شدہ قرآنی واحتمالی صیغہ جات کا گرانقدر ذخیرہ
- صیغہ جات، وزن اور قانون کی نشاندہی کے ساتھ
- مشکل صیغوں کی تعلیلات حاشیہ پر
- رسم الخط اور صحت اعراب کی بھرپور کوشش
- دیگر حواشی مفیدہ

ناشر

المکتبۃ العلمیۃ

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ

علم الصرف کا انسائیکلوپیڈیا

مُسمّٰی بہ

الانوار الاشرفیۃ

فی

الفوائد الصرفیۃ

افادات

جامع المعقول والمنقول اُستاذ العُلماء

حضرت مولانا محمد اشرف شاد صاحب مدظلہم

رئیس جامعہ اشرفیہ مانکوٹ

تالیف

مولانا مفتی محمد احمد انور صاحب

خریج جامعہ دارالعلوم کراچی المتخصص جامعہ خیر المدارس ملتان

معاون

مولانا مصباح الحسن ساجد صاحب

اُستاذ جامعہ اشرفیہ، مانکوٹ

ناشر

المکتبۃ العلمیۃ

جامعہ اشرفیہ مانکوٹ تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال

فون: 0652-432212 , 0302-7304901

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

جملہ حقوق طباعت بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب : الانوار الاشرفیہ فی الفوائد الصرفیہ

افادات : جامع المعقول والمنقول اُستاذ العلماء حضرت مولانا محمد اشرف شآد صاحب

تالیف : مولانا مفتی محمد احمد انور صاحب (0302-7304901)

معاون : مولانا مصباح الحسن ساجد صاحب

کمپوزنگ : حافظ محمد نعمان حامد (0300-7334677)

تزئین وآرائش : مولوی محمد عثمان مکی

طبع اول	۱۴۲۶ھ	۲۰۰۵ء
طبع دوم	۱۴۲۷ھ	۲۰۰۶ء
طبع سوم	۱۴۲۸ھ	۲۰۰۷ء
طبع چہارم	۱۴۲۹ھ	۲۰۰۸ء
طبع پنجم	۱۴۳۰ھ	۲۰۰۹ء
تعداد	۱۱۰۰	

باہتمام : مولوی محمد عمر مجاہد، مولوی محمد ابوبکر مدنی (0300-7336058) مولوی حبیب الرحمٰن

ناشر : المکتبۃ العلمیہ ، جامعہ اشرفیہ، مانکوٹ، تحصیل کبیروالا، ضلع خانیوال

ملنے کے پتے

- المکتبۃ العلمیہ ، جامعہ اشرفیہ مانکوٹ، فون: 0652-432072
- مکتبہ امدادیہ ملتان، فون: 061-4544965
- کتب خانہ مجیدیہ، بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
- ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی
- قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی
- اسلامی کتب خانہ، نزد بنوری ٹاؤن، کراچی
- مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی، کراچی
- مکتبہ صدیقیہ، اکوڑہ خٹک
- ادارہ صدائے انقلاب، مدرسہ عربیہ اسلامیہ ویکفیلڈ، برطانیہ
- مکتبہ البلاغ، دیوبند، انڈیا
- مکتبہ سید احمد شہید، لاہور
- مکتبہ قاسمیہ، اُردو بازار، لاہور
- ادارہ اسلامیات، انارکلی، لاہور
- رحمانیہ کتب خانہ، قصہ خوانی بازار، پشاور
- کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی
- مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الله نور السموات والارض

مثل نوره كمشكوٰة فيها مصباح المصباح في زجاجة الزجاجة كأنها كوكب دري يوقد من شجرة مباركة زيتونة لا شرقية ولا غربية يكاد زيتها يضيء ولو لم تمسسه نار نور على نور يهدي الله لنوره من يشاء ويضرب الله الامثال للناس والله بكل شيء عليم صدق الله العظيم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد

كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

انك حميد مجيد

اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

انك حميد مجيد

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

انتساب

بندہ اپنی اس کاوش کو اپنے سرمایۂ حیات وممات جامع المعقول والمنقول حضرت والدمحترم مولانا محمد اشرف شاؔد مدظلہ العالی کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے، جن کے کھلائے ہوئے لقمۂ حلال نے بحرالعلوم میں سے جُرعہ لینے کے راستے پر لگادیا۔

اور

سید العارفین، قطب الارشاد حضرت مولانا محمد عبداللہ بہلوی نوراللہ مرقدہٗ کی لختِ جگر، عابدہ، صالحہ والدہ محترمہ قدس اللہ سرّھا کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے، جنہوں نے اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہی تعلیم وتربیتِ اولاد بنالیا تھا کہ اپنی زندگی میں تمام اولاد (چار بیٹے اور ایک بیٹی) کو حافظِ قرآن دیکھ کر ۱۹ جولائی ۱۹۹۵ء کو انتقال کرگئیں، اور اب ان سب کو دنیا عالم کہنے کے لئے تیار ہے۔ یہ بھی انہیں کی تربیت کا ثمرہ ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ (المائدۃ، الآیۃ نمبر ۵۴)

اور

ان مشفق اساتذہ کرام کے نام جن کی توجہات کی بدولت ایک بے مایۂ علم بھی نسبت علم کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْمِنَّہ۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

محمد احمد انوؔر

کان اللہ لہٗ عوضاً عن کل شئ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فہرست

الانوار الاشرفیة فی الفوائد الصرفیة

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
کلمہ [illegible] از اُستاذ العلماء حضرت مولانا محمد اشرف شاد	۲۱	اسم کی اقسام معنویہ	۳۹
حرفِ آغاز	۲۲	اسم جامد کی تعریف	۳۹
حلف نامہ	۲۷	اسم مصدر کی تعریف	۳۹
مبادیات علمِ صرف	۲۸	اسم مشتق کی تعریف	۳۹
تعریف علمِ صرف	۲۸	اسم جامد کی اقسام	۳۹
غرض وغایت علمِ صرف	۲۹	ثلاثی، رباعی، خماسی	۳۹
موضوع علمِ صرف	۲۹	فعل کی اقسام	۳۹
واضع علمِ صرف	۲۹	ثُلاثی، رُباعی	۳۹
مقام ومرتبہ علمِ صرف	۳۰	اسم متمکن کی تعریف	۴۰
فوائدِ ثلاثہ	۳۰	اسم غیر متمکن کی تعریف	۴۰
حالاتِ مصنف	۳۱	فعلِ متصرف کی تعریف	۴۰
جامعیت اِرشاد الصرف	۳۱	فعل غیر متصرف کی تعریف	۴۰
طریقہ تدریس ’’ارشاد الصرف‘‘	۳۲	میزانِ کلامِ عرب	۴۱
طریقہ مقبولہ ومجربہ تخریج صیغ	۳۲	تقسیم حرف، اصلی وزائدہ	۴۱
﴿ مقدمة الکتاب ﴾	۳۴	مخارج کی اقسام	۴۱
بداں اسعدک اللہ	۳۵	فَعَلَ کی ترتیب کی وجہ	۴۲
بحث سہ اقسام	۳۷	بحث شش اقسام	۴۳
وجہ حصر اسم، فعل، حرف	۳۸	ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ	۴۳
تعریفات اقسام ثلاثہ	۳۸	رُباعی مجرد، رباعی مزید فیہ	۴۳
اسم کی علامات	۳۸	خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ	۴۳
فعل کی علامات	۳۹	مجرد ومزید کا معنی	۴۳

www.besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
زائدہ کی اقسام	۴۴	صرف کبیر فعل مضارع معلوم بمع ترجمہ	۵۷
زائدہ برائے اشتقاق	۴۴	صرف کبیر فعل مضارع مجہول بمع ترجمہ	۵۸
زائدہ برائے نقلِ باب، زائدہ برائے الحاق	۴۴	صرف کبیر اسم فاعل بمع ترجمہ	۵۹
بحث ہفت اقسام	۴۴	صرف کبیر اسم مفعول بمع ترجمہ	۶۰
تمہیداتِ خمسہ	۴۵	صرف کبیر فعل جحد معلوم بمع ترجمہ	۶۰
تعریفِ صحیح	۴۶	صرف کبیر فعل جحد مجہول بمع ترجمہ	۶۱
مہموز کی اقسام ثلاثہ کی وجہ حصر	۴۶	صرف کبیر فعل نفی مضارع معلوم بمع ترجمہ	۶۲
مضاعف کی تعریف اور اس کی اقسام	۴۶	صرف کبیر فعل نفی مضارع مجہول بمع ترجمہ	۶۲
اقسام معتل	۴۶	صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ بمع ترجمہ	۶۳
مثال کی تعریف اور اس کی اقسام	۴۶	صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ بمع ترجمہ	۶۴
اجوف کی تعریف اور اس کی اقسام	۴۷	صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بمع ترجمہ	۶۵
ناقص کی تعریف اور اس کی اقسام	۴۷	صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم موکد بانون تا کید ثقیلہ بمع ترجمہ	۶۵
لفیف کی تعریف اور اس کی اقسام	۴۷	صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تا کید خفیفہ بمع ترجمہ	۶۶
وجوہِ تسمیہ بر مشتمل سوالات و جوابات	۴۷	صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام بمع ترجمہ	۶۶
اسم کی تقسیم بناءً واشتقاقاً	۴۹	صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تا کید ثقیلہ بمع ترجمہ	۶۶
مصدر سے بارہ چیزوں کا اشتقاق بمع نقشہ	۵۰	صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تا کید خفیفہ بمع ترجمہ	۶۷
﴿پہلا باب ...... ثلاثی مجرد﴾	۵۱	صرف کبیر فعل امر غائب معلوم بمع ترجمہ	۶۷
تعریف باب و فوائد متقدمہ	۵۲	صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تا کید ثقیلہ بمع ترجمہ	۶۷
بحث صرفِ صغیر و کبیر	۵۳	صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تا کید خفیفہ بمع ترجمہ	۶۸
تقسیم صیغ صرفِ کبیر	۵۴	صرف کبیر فعل امر غائب مجہول بمع ترجمہ	۶۸
تحقیق لفظ صیغہ	۵۴	صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تا کید ثقیلہ بمع ترجمہ	۶۹
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلضَّرْبُ	۵۵	صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تا کید خفیفہ بمع ترجمہ	۶۹
صرفِ کبیر فعل ماضی معلوم بمع ترجمہ	۵۵	صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم بمع ترجمہ	۶۹
صرفِ کبیر فعل ماضی مجہول بمع ترجمہ	۵۶	صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تا کید ثقیلہ بمع ترجمہ	۷۰

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ بمع ترجمہ	۷۰
صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بمع ترجمہ	۷۱
صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ بمع ترجمہ	۷۱
صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ بمع ترجمہ	۷۱
صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم بمع ترجمہ	۷۲
صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ بمع ترجمہ	۷۲
صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ بمع ترجمہ	۷۳
صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول بمع ترجمہ	۷۳
صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ بمع ترجمہ	۷۴
صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ بمع ترجمہ	۷۴
اسم ظرف ...... بمع ترجمہ	۷۵
اسم آلہ ...... بمع ترجمہ	۷۵
اسم تفضیل للمذکر ...... بمع ترجمہ	۷۶
اسم تفضیل للمؤنث ...... بمع ترجمہ	۷۶
فعل التعجب ...... بمع ترجمہ	۷۶
آغاز اَبنیہ وقوانین ثلاثی مجرد	۷۷
طریقہ بناء فعل ماضی معلوم	۷۷
بناء ضَرَبَ	۷۷
فعل اور مصدر کے اصل ہونے میں اختلاف	۷۷
تعریفات تاوین خمسہ (حاشیہ)	۷۸
بناء ضَرَبَا و ضَرَبُوْا	۷۸
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۷۹
بناء ضَرَبَتْ	۷۹
تحقیق لفظ قانون	۷۹

عنوان	صفحہ نمبر
فوائد ضروریہ	۸۰
(۱) ضَرَبَتْ والا قانون	۸۱
بناء ضَرَبَتَا و ضَرَبْنَ	۸۱
اسئلہ واجوبہ (حاشیہ)	۸۱
علامات تانیث (حاشیہ)	۸۲
(۲) ضَرَبْنَ والا قانون	۸۲
(۳) توالیٔ اربع حرکات والا قانون	۸۲
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۸۳
بناء ضَرَبْتَ و ضَرَبْتُمَا و ضَرَبْتُمْ	۸۳
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۸۴
(۴) ضَرَبْتُمْ والا قانون	۸۴
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۸۵
بناء ضَرَبْتِ و ضَرَبْتُمَا و ضَرَبْتُنَّ	۸۵
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۸۶
بناء ضَرَبْتُ و ضَرَبْنَا	۸۶
طریقہ بناء فعل ماضی مجہول	۸۶
(۵) ماضی مجہول نمبر ۱ والا قانون	۸۶
طریقہ بناء فعل مضارع معلوم	۸۷
بناء يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ	۸۷
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۸۸
بناء يَضْرِبَانِ، يَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبَانِ	۸۸
بناء يَضْرِبْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ	۸۹
بناء تَضْرِبِيْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ	۸۹
طریقہ بناء فعل مضارع مجہول	۸۹

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
(٦)مضارع مجہول والا قانون	٩٠
طریقہ بناء اسم فاعل	٩٠
بناء ضَارِبٌ	٩٠
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	٩٠
(٧)اسم فاعل والا قانون	٩١
بناء ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ	٩١
(٨)الف تثنیہ والا قانون	٩١
اقسام جمع (حاشیہ)	٩٢
بناء ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ	٩٢
بناء ضَرْبٌ، ضُرُبٌ، ضُرَبَاءُ	٩٢
بناء ضُرْبَانٌ، ضِرَابٌ، اَضْرَابٌ	٩٣
بناء ضُرُوْبٌ، ضَارِبَةٌ	٩٣
(٩)عائشہ والا قانون	٩٣
بناء ضَارِبَتَان و ضَارِبَاتٌ	٩٤
(١٠)مدہ زائدہ والا قانون	٩٤
جمع اقصیٰ کا طریقہ	٩٥
تصغیر کا طریقہ	٩٥
طریقہ بناء اسم مفعول	٩٦
بناء مَضْرُوْبٌ	٩٦
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	٩٦
(١١)اسم مفعول والا قانون	٩٦
بناء مَضَارِيْبُ، مُضَيْرِيْبٌ، مُضَيْرِيْبَةٌ	٩٧
(١٢)اضافت والا قانون	٩٧
فوائد مفیدہ (حاشیہ)	٩٧

عنوان	صفحہ نمبر
اسئلہ واجوبہ مفیدہ	٩٨
(١٣)نون خفیفہ والا قانون	٩٨
طریقہ بناء فعل جحد معلوم	٩٩
(١٤)نون اعرابی والا قانون	٩٩
طریقہ بناء فعل نفی مضارع معلوم ومجہول	١٠٠
طریقہ بنا فعل نفی معلوم ومجہول مؤکد بلن ناصبہ	١٠٠
(١٥) يَرْمُلُوْنُ والا قانون	١٠٠
(١٦)باء مطلق والا قانون	١٠٢
(١٧)طریقہ بناء فعل امر حاضر معلوم	١٠٣
بناء اِضْرِبْ	١٠٣
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	١٠٤
(١٧)امر حاضر والا قانون	١٠٤
طریقہ بناء فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	١٠٥
بناء اِضْرِبَنَّ، اِضْرِبَانِّ، اِضْرِبُنَّ	١٠٥
(١٨)التقائے ساکنین والا قانون	١٠٥
نقشہ التقائے ساکنین علیٰ حدہٖ وعلیٰ غیر حدہٖ	١٠٧
علامہ اخفش اور علامہ سیبویہ کا مکالمہ بطریق سوال وجواب	١٠٩
ثمرہ اختلاف	١١٠
وجہ تسمیہ سیبویہ واخفش	١١١
طریقہ بناء اِضْرِبِنَّ و اِضْرِبْنَانِّ	١١٢
(١٩)الف فاصلہ والا قانون	١١٣
طریقہ بناء فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ	١١٣
بناء اِضْرِبَنْ، اِضْرِبُنْ، اِضْرِبِنْ	١١٣
طریقہ بناء فعل امر حاضر مجہول	١١٣

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
طریقہ بناءِ فعل امر غائب معلوم ومجہول	١١٣
طریقہ بناءِ فعل نہی حاضر معلوم ومجہول	١١٤
طریقہ بناءِ فعل نہی غائب معلوم ومجہول	١١٤
طریقہ بناءِ اسمِ ظرف	١١٤
بناء مَضْرِبٌ	١١٤
(٢٠) اسمِ ظرف والا قانون	١١٥
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	١١٥
فوائدِ نافعہ	١١٨
بناء مَضْرِبَان، مَضَارِبُ، مُضَيْرِبٌ	١١٨
طریقہ بناءِ اسم آلہ صغریٰ	١١٩
بناء مِضْرَبٌ و مِضْرَبَان و مَضَارِبُ و مُضَيْرِبٌ	١١٩
طریقہ بناءِ اسم آلہ وسطیٰ	١١٩
طریقہ بناءِ اسم آلہ کبریٰ	١١٩
بناء مِضْرَابٌ و مِضْرَابَان	١١٩
(٢١) مخالف حرکت والا قانون	١٢٠
بناء مَضَارِيْبُ و مُضَيْرِيْبٌ	١٢٠
طریقہ بناءِ اسم تفضیل مذکر	١٢٠
طریقہ بناءِ اسم تفضیل مؤنث	١٢١
(٢٢) الف مقصورہ والا قانون	١٢١
طریقہ بناءِ فعل تعجب	١٢٥
(٢٣) حلقی العین والا قانون	١٢٥
(٢٤) ابیٰ یأبیٰ والا قانون	١٢٧
(٢٥) مَنَعَ يَمْنَعُ والا قانون	١٢٩
(٢٦) الف مفاعل والا قانون	١٣٠
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	١٣١
بقیہ ابواب ثلاثی مجرد	١٣٢
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ، مصدر اَلنَّصْرُ	١٣٢
صرف کبیر تمام مباحث	١٣٢
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ، مصدر اَلْعِلْمُ	١٣٥
صرف کبیر تمام مباحث	١٣٥
باب چہارم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر اَلْمَنْعُ	١٣٧
صرف کبیر تمام مباحث	١٣٨
باب پنجم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعِلُ، مصدر اَلْحِسْبَانُ	١٤٠
صرف کبیر تمام مباحث	١٤٠
باب ششم صرف صغیر فَعُلَ يَفْعُلُ، مصدر اَلشَّرْفُ	١٤٣
صرف کبیر تمام مباحث	١٤٤
صیغہ جات ثلاثی مجرد	١٤٧
﴿ دوسرا باب ...... ثلاثی مزید فیہ ﴾	١٧٥
باب اوّل صرف صغیر افعال مصدر اَلْاِکْرَامُ	١٧٦
صرف کبیر تمام مباحث	١٧٦
آغاز ابنیہ باب افعال وقوانین ثلاثی مزید فیہ	١٧٨
بناء يُكْرِمُ، تُكْرِمُ، اُكْرِمُ، نُكْرِمُ	١٧٨
بناء امر حاضر، اسم فاعل ومفعول	١٧٨
(١) ہمزہ وصلی قطعی والا قانون	١٧٩
ہمزہ قطعی کی اقسام	١٨٠
اسم جل جلالہ (الله) کا ہمزہ	١٨٠
فوائدِ مہمہ	١٨٠
(٢) چہار حرفی والا قانون	١٨١

www.besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
اسئلہ واجوبہ مفیدہ	١٨١
(٣) ماضی مجہول نمبر٢ والا قانون	١٨٢
(٤) ماضی مجہول نمبر٣ والا قانون	١٨٢
(٥) تائے زائدہ مطردہ والا قانون	١٨٣
(٦) تائے مضارعت والا قانون	١٨٣
اسئلہ واجوبہ مفیدہ	١٨٣
(٧) اِتَّخذ یَتَّخِذُ والا قانون	١٨٤
سوال وجواب	١٨٥
(٨) سین، شین والا قانون	١٨٦
(٩) صاد، ضاد، طا، ظا والا قانون	١٨٦
(١٠) دال، ذال والا قانون	١٨٨
(١١) ثاء والا قانون	١٨٩
(١٢) عین کلمہ والا قانون	١٨٩
(١٣) شمسی قمری والا قانون	١٩١
وجہ تسمیہ شمسی قمری (حاشیہ)	١٩٢
بقیہ ابواب ثلاثی مزید فیہ	١٩٢
باب دوم صرف صغیر تفعیل مصدر اَلتَّصْرِیْف	١٩٢
صرف کبیر تمام مباحث	١٩٢
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلہ مصدر اَلْمُضَارَبہ	١٩٥
صرف کبیر تمام مباحث	١٩٥
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّل مصدر اَلتَّصَرُّف	١٩٧
صرف کبیر تمام مباحث	١٩٨
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلْ مصدر اَلتَّضَارُب	٢٠٠
صرف کبیر تمام مباحث	٢٠١
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِکْتِسَاب	٢٠٣
صرف کبیر تمام مباحث	٢٠٤
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ، مصدر اَلْاِنْصِرَاف	٢٠٦
صرف کبیر تمام مباحث	٢٠٦
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِخْرَاج	٢٠٩
صرف کبیر تمام مباحث	٢٠٩
باب نہم صرف صغیر اِفْعِلَال، مصدر اَلْاِحْمِرَار	٢١٣
صرف کبیر تمام مباحث	٢١٣
باب دہم صرف صغیر اِفْعِیْلَال مصدر اَلْاِحْمِیْرَار	٢١٦
صرف کبیر تمام مباحث	٢١٦
باب یازدہم صرف صغیر اِفْعِوَّال مصدر اَلْاِجْلِوَّاذ	٢١٩
صرف کبیر تمام مباحث	٢٢٠
باب دوازدہم صرف صغیر اِفْعِیْعَالٌ مصدر اَلْاِحْدِیْدَاب	٢٢٣
صرف کبیر تمام مباحث	٢٢٣
باب اوّل صرف صغیر فَعْلَلَہ مصدر اَلدَّحْرَجہ	٢٢٦
صرف کبیر تمام مباحث	٢٢٦
باب اوّل صرف صغیر تَفَعْلُلٌ مصدر اَلتَّدَحْرُج	٢٢٩
صرف کبیر تمام مباحث	٢٢٩
باب دوم صرف صغیر اِفْعِنْلَالٌ مصدر اَلْاِحْرِنْجَام	٢٣٢
صرف کبیر تمام مباحث	٢٣٢
باب سوم صرف صغیر اِفْعِلَّالٌ مصدر اَلْاِقْشِعْرَار	٢٣٦
صرف کبیر تمام مباحث	٢٣٦
صیغہ جات ثلاثی مزید فیہ	٢٣٩
﴿تیسرا باب......مثال﴾	٢٧١

www.besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
قوانین مثال	٢٧٢
تعلیل کی تعریف	٢٧٢
عِدَةٌ کی تعلیل	٢٧٢
سوال وجواب	٢٧٣
(١) ''عدة'' والا قانون	٢٧٣
(٢) اِقَامَةٌ والا قانون	٢٧٤
(٣) مِيْعَادٌ والا قانون	٢٧٥
(٤) وَعَدْتَّ والا قانون	٢٧٦
(٥) وِشَاح والا قانون	٢٧٧
(٦) اُدْوُرٌ والا قانون	٢٧٧
(٧) يَعِدُ والا قانون	٢٧٨
(٨) اَوَاعِدُ والا قانون	٢٨٠
(٩) يَوْجَلُ والا قانون	٢٨٠
(١٠) يُوْسَرُ والا قانون وفوائد مفیدہ	٢٨١
ابواب مثال	٢٨٣
مثال واوی	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ، مصدر اَلْوَعْدُ	٢٨٣
صرف کبیر تمام مباحث	٢٨٣
باب دوم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْوَجَلُ	٢٨٦
صرف کبیر تمام مباحث	٢٨٦
باب سوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْوَضْعُ	٢٨٩
صرف کبیر تمام مباحث	٢٨٩
باب چہارم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْوَرَمُ	٢٩٢
صرف کبیر تمام مباحث	٢٩٢
باب پنجم صرف صغیر فَعُلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْوَسْمُ	٢٩٤
صرف کبیر تمام مباحث	٢٩٥
باب اوّل صرف صغیر، افعال مصدر اَلْاِيْجَابُ	٢٩٧
صرف کبیر تمام مباحث	٢٩٨
باب دوم صرف صغیر تَفْعِيْلٌ، مصدر اَلتَّوْحِيْدُ	٣٠٠
صرف کبیر تمام مباحث	٣٠٠
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَه، مصدر اَلْمُوَاظَبَةُ	٣٠٣
صرف کبیر تمام مباحث	٣٠٣
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّوَحُّدُ	٣٠٦
صرف کبیر تمام مباحث	٣٠٦
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّوَارُثُ	٣٠٩
صرف کبیر تمام مباحث	٣٠٩
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِتِّقَادُ	٣١٢
صرف کبیر تمام مباحث	٣١٢
باب ہفتم صرف صغیر اِسْتِفْعَال مصدر اَلْاِسْتِيْجَابُ	٣١٤
صرف کبیر تمام مباحث	٣١٥
باب ہشتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ مصدر اَلْاِنْوِقَادُ	٣١٨
صرف کبیر تمام مباحث	٣١٨
مثال یائی	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْيُسْرُ	٣٢١
صرف کبیر تمام مباحث	٣٢١
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْيَنْعُ	٣٢٣
صرف کبیر تمام مباحث	٣٢٤
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْيَتْمُ	٣٢٦

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر تمام مباحث	۳۲۶
باب چہارم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلْیُبْسُ	۳۲۶
صرف کبیر تمام مباحث	۳۲۹
باب پنجم صرف صغیر فَعُلَ یَفْعُلُ مصدر اَلْیُسْرُ	۳۲۹
صرف کبیر تمام مباحث	۳۳۲
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالُ مصدر اَلْاِیْسَارُ	۳۳۴
صرف کبیر تمام مباحث	۳۳۵
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْلُ مصدر اَلتَّیْسِیْرُ	۳۳۷
صرف کبیر تمام مباحث	۳۳۷
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَہ مصدر اَلْمُیَاسَرَۃُ	۳۴۰
صرف کبیر تمام مباحث	۳۴۰
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلُ مصدر اَلتَّیَسُّرُ	۳۴۲
صرف کبیر تمام مباحث	۳۴۲
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلُ مصدر اَلتَّیَامُنُ	۳۴۵
صرف کبیر تمام مباحث	۳۴۵
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالُ مصدر اَلْاِتِّسَارُ	۳۴۸
صرف کبیر تمام مباحث	۳۴۸
باب ہفتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالُ مصدر اَلْاِسْتِیْسَارُ	۳۵۰
صرف کبیر تمام مباحث	۳۵۰
صیغہ جات مثال	۳۵۴
﴿چوتھا باب......اجوف﴾	۳۶۶
قوانین اجوف	۳۶۷
(۱) قَالَ والا قانون	۳۶۷
حواشی مفیدہ (حاشیہ)	۳۶۷

عنوان	صفحہ نمبر
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۳۶۸
اسئلہ واجوبہ مفیدہ (حاشیہ)	۳۷۰
(۲) قُلْنَ طُلْنَ والا قانون	۳۷۰
(۳) خِفْنَ بِعْنَ والا قانون	۳۷۱
(۴) یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون	۳۷۲
(۵) قِیْلَ والا قانون	۳۷۳
(۶) یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون	۳۷۴
(۷) قَائِلٌ والا قانون	۳۷۵
شاکٍ میں توجیہات (حاشیہ)	۳۷۶
(۸) قِیَالٌ والا قانون	۳۷۶
(۹) سَیِّدٌ والا قانون	۳۷۸
(۱۰) قُوْلَنَّ والا قانون	۳۷۹
ابواب اجوف	۳۷۹
﴿اجوف واوی﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر اَلْقَوْلُ	۳۷۹
صرف کبیر تمام مباحث	۳۸۰
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلطَّوْحُ	۳۸۲
صرف کبیر تمام مباحث	۳۸۲
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر الخوف	۳۸۵
صرف کبیر تمام مباحث	۳۸۵
باب چہارم صرف صغیر فَعُلَ یَفْعُلُ مصدر اَلطَّوْلُ	۳۸۸
صرف کبیر تمام مباحث	۳۸۸
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالُ مصدر اَلْاِقَامَۃُ	۳۹۰
صرف کبیر تمام مباحث	۳۹۱

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
باب دوم صرف صغیر تفعیل مصدر اَلتَّحْوِیْلُ	۳۹۳
صرف کبیر تمام مباحث	۳۹۳
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَہ مصدر اَلْمُقَاوَمَۃُ	۳۹۶
صرف کبیر تمام مباحث	۳۹۶
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلْ مصدر اَلتَّحَوُّلُ	۳۹۸
صرف کبیر تمام مباحث	۳۹۸
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلْ مصدر اَلتَّنَاوُلُ	۴۰۱
صرف کبیر تمام مباحث	۴۰۱
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالْ مصدر اَلْاِجْتِیَابُ	۴۰۴
صرف کبیر تمام مباحث	۴۰۴
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالْ مصدر اَلْاِنْقِیَادُ	۴۰۷
صرف کبیر تمام مباحث	۴۰۷
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالْ مصدر اَلْاِسْتِقَامَۃُ	۴۰۹
صرف کبیر تمام مباحث	۴۱۰
باب نہم صرف صغیر اِفْعِلَال مصدر اَلْاِسْوِدَادُ	۴۱۲
صرف کبیر تمام مباحث	۴۱۳
باب دہم صرف صغیر اِفْعِیْلَالْ مصدر اَلْاِسْوِیْدَادُ	۴۱۶
صرف کبیر تمام مباحث	۴۱۶
﴿اجوف یائی﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلْبَیْعُ	۴۱۹
صرف کبیر تمام مباحث	۴۱۹
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر اَلْغَیْدُ	۴۲۲
صرف کبیر تمام مباحث	۴۲۲
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلطَّیْبُ	۴۲۵

عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر تمام مباحث	۴۲۵
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالْ مصدر اَلْاِطَارَۃُ	۴۲۷
صرف کبیر تمام مباحث	۴۲۸
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْل مصدر اَلتَّطْیِیْبُ	۴۳۰
صرف کبیر تمام مباحث	۴۳۰
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَہ مصدر اَلْمُبَایَعَۃُ	۴۳۳
صرف کبیر تمام مباحث	۴۳۳
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلْ مصدر اَلتَّحَیُّرُ	۴۳۵
صرف کبیر تمام مباحث	۴۳۵
باب پنجم صرف صغیر تفاعل مصدر اَلتَّزَایُدُ	۴۳۸
صرف کبیر تمام مباحث	۴۳۸
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالْ مصدر اَلْاِخْتِیَارُ	۴۴۱
صرف کبیر تمام مباحث	۴۴۱
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالْ مصدر اَلْاِنْقِیَاسُ	۴۴۴
صرف کبیر تمام مباحث	۴۴۴
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالْ مصدر اَلْاِسْتِفَادَۃُ	۴۴۶
صرف کبیر تمام مباحث	۴۴۷
باب نہم صرف صغیر اِفْعِلَالْ مصدر اَلْاِبْیِضَاضُ	۴۴۹
صرف کبیر تمام مباحث	۴۵۰
باب دہم صرف صغیر اِفْعِیْلَالْ مصدر اَلْاِبْیِیْضَاضُ	۴۵۳
صرف کبیر تمام مباحث	۴۵۳
صیغہ جات اجوف	۴۵۳
﴿پانچواں باب ...... ناقص﴾	۴۵۷
قوانین ناقص	۴۷۶

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
(۱) دُعاءٌ والا قانون	۴۷۷
سوال وجواب (حاشیہ)	۴۷۷
(۲) دُعِیَ والا قانون	۴۷۸
(۳) لغت بنی طے والا قانون	۴۷۹
فوائد مفیدہ (حاشیہ)	۴۷۹
(۴) نقل وحذف حرکت والا قانون	۴۷۹
(۵) صاعد والا قانون	۴۸۱
(۶) دُعاۃٌ والا قانون	۴۸۲
(۷) دِعِیٌّ والا قانون	۴۸۳
(۸) یاءِ مُشدَّد مُخَفَّف والا قانون	۴۸۴
(۹) دَوَاعٍ والا قانون	۴۸۵
(۱۰) لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ والا قانون	۴۸۶
(۱۱) لَتُدْعَوُنَّ والا قانون	۴۸۶
(۱۲) دُعْیٰ والا قانون	۴۸۷
(۱۳) رَخَایَا والا قانون	۴۸۸
(۱۴) رُخَیٌّ، رُخَیَّۃٌ والا قانون	۴۹۰
(۱۵) زیادتی فَعُلانٌ والا قانون	۴۹۱
(۱۶) رَمُوٌ والا قانون	۴۹۱
ابواب ناقص	۴۹۲
﴿ناقص واوی﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر اَلدُّعَاءُ	۴۹۲
صرف کبیر تمام مباحث	۴۹۲
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلْجُثُیُ	۴۹۴
صرف کبیر تمام مباحث	۴۹۵

عنوان	صفحہ نمبر
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلرِّضْوَانُ	۴۹۷
صرف کبیر تمام مباحث	۴۹۷
باب چہارم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعَلُ مصدر اَلْمَحْوُ	۵۰۰
صرف کبیر تمام مباحث	۵۰۰
باب پنجم صرف صغیر فَعُلَ یَفْعُلُ مصدر اَلرِّخْوَۃُ	۵۰۳
صرف کبیر تمام مباحث	۵۰۳
باب اوّل صرف صغیر افعال مصدر اَلْاِعْلَاءُ	۵۰۵
صرف کبیر تمام مباحث	۵۰۶
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْلُ مصدر اَلتَّنْجِیَۃُ	۵۰۸
صرف کبیر تمام مباحث	۵۰۸
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَہ مصدر اَلْکِنَایَۃُ	۵۱۰
صرف کبیر تمام مباحث	۵۱۱
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلُ مصدر اَلتَّبَنِّی	۵۱۳
صرف کبیر تمام مباحث	۵۱۳
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلُ مصدر اَلتَّرَاضِیُ	۵۱۵
صرف کبیر تمام مباحث	۵۱۶
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالُ مصدر اَلْاِعْتِدَاءُ	۵۱۸
صرف کبیر تمام مباحث	۵۱۹
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالُ مصدر اَلْاِنْجِلَاءُ	۵۲۱
صرف کبیر تمام مباحث	۵۲۱
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالُ مصدر اَلْاِسْتِدْعَاءُ	۵۲۴
صرف کبیر تمام مباحث	۵۲۴
باب نہم صرف صغیر اِفْعِلَالُ مصدر اَلْاِرْعِوَاءُ	۵۲۷
صرف کبیر تمام مباحث	۵۲۷

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
باب دہم صرف صغیر اِفْعِیْعَالٌ مصدر اَلْاِعْرِیْرَاءُ	٥٢٩
صرف کبیر تمام مباحث	٥٢٩
﴿ناقص یائی﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلرَّمْیُ	٥٣٣
صرف کبیر تمام مباحث	٥٣٣
باب دوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلْخَشْیُ	٥٣٥
صرف کبیر تمام مباحث	٥٣٦
باب سوم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر اَلْکِنَایَةُ	٥٣٨
صرف کبیر تمام مباحث	٥٣٨
باب چہارم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعَلُ مصدر اَلسَّعْیُ	٥٤١
صرف کبیر تمام مباحث	٥٤١
باب پنجم صرف صغیر فَعُلَ یَفْعُلُ مصدر اَلنَّهَاوَةُ	٥٤٣
صرف کبیر تمام مباحث	٥٤٤
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْاِهْدَاءُ	٥٤٦
صرف کبیر تمام مباحث	٥٤٦
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْلٌ مصدر اَلتَّسْمِیَةُ	٥٤٨
صرف کبیر تمام مباحث	٥٤٩
باب سوم صرف صغیر مفاعلہ مصدر اَلْمُرَامَاةُ	٥٥١
صرف کبیر تمام مباحث	٥٥١
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّمَنِّیْ	٥٥٤
صرف کبیر تمام مباحث	٥٥٤
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّرَامِیْ	٥٥٦
صرف کبیر تمام مباحث	٥٥٦
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِخْتِفَاءُ	٥٥٩
صرف کبیر تمام مباحث	٥٥٩
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ مصدر اَلْاِنْقِضَاءُ	٥٦٢
صرف کبیر تمام مباحث	٥٦٢
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِغْنَاءُ	٥٦٥
صرف کبیر تمام مباحث	٥٦٥
صیغہ جات ناقص	٥٦٨
﴿چھٹا باب ...... لفیفات﴾	٥٨٤
﴿لفیف مفروق﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلْوَقْیُ	٥٨٥
صرف کبیر تمام مباحث	٥٨٥
باب دوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلْوَجْیُ	٥٨٧
صرف کبیر تمام مباحث	٥٨٨
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعِلُ مصدر اَلْوَلْیُ	٥٩٠
صرف کبیر تمام مباحث	٥٩١
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْاِیْسَارُ	٥٩٣
صرف کبیر تمام مباحث	٥٩٣
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْلٌ مصدر اَلتَّوْفِیَةُ	٥٩٦
صرف کبیر تمام مباحث	٥٩٦
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَہ مصدر اَلْمُوَالَاةُ	٥٩٨
صرف کبیر تمام مباحث	٥٩٨
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّوَقِّیْ	٦٠١
صرف کبیر تمام مباحث	٦٠١
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّوَالِیْ	٦٠٣
صرف کبیر تمام مباحث	٦٠٤

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِتِّقَاءُ	۶۰۶
صرف کبیر تمام مباحث	۶۰۶
باب ہفتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِیْفَاءُ	۶۰۹
صرف کبیر تمام مباحث	۶۰۹
﴿لفیف مقرون﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلطَّیُّ	۶۱۲
صرف کبیر تمام مباحث	۶۱۲
باب دوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلْقُوَّةُ	۶۱۵
صرف کبیر تمام مباحث	۶۱۵
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْاِحْیَاءُ	۶۱۷
صرف کبیر تمام مباحث	۶۱۸
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْلٌ مصدر اَلتَّسْوِیَةُ	۶۲۰
صرف کبیر تمام مباحث	۶۲۰
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَة مصدر اَلْمُدَاوَاةُ	۶۲۳
صرف کبیر تمام مباحث	۶۲۳
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّقَوِّی	۶۲۵
صرف کبیر تمام مباحث	۶۲۶
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّسَاوِیْ	۶۲۸
صرف کبیر تمام مباحث	۶۲۸
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِوَاءُ	۶۳۱
صرف کبیر تمام مباحث	۶۳۱
باب ہفتم صرف صغیر انفعال مصدر اَلْاِنْزِوَاءُ	۶۳۴
صرف کبیر تمام مباحث	۶۳۴
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِحْیَاءُ	۶۳۶

عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر تمام مباحث	۶۳۷
صیغہ جات لفیف	۶۴۰
﴿ساتواں باب......مہموز﴾	۶۴۶
قوانین مہموز	۶۴۷
فوائد مقدمہ	۶۴۷
(۱) یأخُذُ والا قانون	۶۴۷
(۲) اِیْمَانٌ والا قانون	۶۴۸
کُلْ، مُرْ پر تحقیق	۶۴۹
(۳) سُوَالٌ والا قانون	۶۵۱
(۴) اَئِمَّةٌ والا قانون	۶۵۱
(۵) یَسْئَلُ والا قانون	۶۵۳
(۶) خَطِیْئَةٌ والا قانون	۶۵۵
(۷) قِرِءْیٌ والا قانون	۶۵۵
(۸) اخفش نمبر ۱ والا قانون	۶۵۶
(۹) اخفش نمبر ۲ والا قانون	۶۵۶
(۱۰) اَلْحَسَنُ والا قانون	۶۵۷
(۱۱) تخفیف ہمزہ والا قانون	۶۵۸
ابوابِ مہموز	۶۵۸
﴿مہموز الفاء﴾	۶۵۸
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلْاَزْدُ	۶۵۹
صرف کبیر تمام مباحث	۶۵۹
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر اَلْاَمْرُ	۶۶۱
صرف کبیر تمام مباحث	۶۶۲
باب سوم صرف صغیر فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر اَلْاَمْنُ	۶۶۴

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر تمام مباحث	۶۶۴
باب چہارم صرف صغیر فَعَلَ یَفعَلُ مصدر اَلْاِلٰهَةُ	۶۶۶
صرف کبیر تمام مباحث	۶۶۶
باب پنجم صرف صغیر فَعُلَ یَفعُلُ مصدر اَلْاَدْبُ	۶۶۹
صرف کبیر تمام مباحث	۶۷۰
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْاِیْمَان	۶۷۲
صرف کبیر تمام مباحث	۶۷۲
باب دوم صرف صغیر تفعیل مصدر اَلتَّادِیْبُ	۶۷۵
صرف کبیر تمام مباحث	۶۷۵
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَة مصدر اَلْمُوَاخَذَةُ	۶۷۷
صرف کبیر تمام مباحث	۶۷۷
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّاَدُّبُ	۶۸۰
صرف کبیر تمام مباحث	۶۸۰
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّامُرُ	۶۸۳
صرف کبیر تمام مباحث	۶۸۳
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِیْتِمَانُ	۶۸۶
صرف کبیر تمام مباحث	۶۸۶
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ مصدر اَلْاِنْئِطَارُ	۶۸۸
صرف کبیر تمام مباحث	۶۸۹
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِئْجَارُ	۶۹۱
صرف کبیر تمام مباحث	۶۹۱
﴿مہموز العین﴾	
باب اوّل صرف صغیر فعل یَفعِلُ مصدر اَلزَّأْرُ	۶۹۴
صرف کبیر تمام مباحث	۶۹۵
باب دوم صرف صغیر فَعِلَ یَفعَلُ مصدر اَلسَّأَمُ	۶۹۷
صرف کبیر تمام مباحث	۶۹۷
باب سوم صرف صغیر فَعَلَ یَفعَلُ مصدر اَلسُّؤَالُ	۷۰۰
صرف کبیر تمام مباحث	۷۰۰
باب چہارم صرف صغیر فَعِلَ یَفعِلُ مصدر اَلْبُؤْسُ	۷۰۲
صرف کبیر تمام مباحث	۷۰۳
باب پنجم صرف صغیر فَعَلَ یَفعُلُ مصدر اَللَّوْمُ	۷۰۵
صرف کبیر تمام مباحث	۷۰۵
باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْئَامُ	۷۰۸
صرف کبیر تمام مباحث	۷۰۸
باب دوم صرف صغیر تَفْعِیْلٌ مصدر اَلتَّسْئِیْلُ	۷۱۰
صرف کبیر تمام مباحث	۷۱۱
باب سوم صرف صغیر مُفَاعَلَة مصدر اَلْمُسَائَلَةُ	۷۱۳
صرف کبیر تمام مباحث	۷۱۳
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّرَؤُّسُ	۷۱۶
صرف کبیر تمام مباحث	۷۱۶
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّسَاؤُلُ	۷۱۸
صرف کبیر تمام مباحث	۷۱۸
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِلْتِئَامُ	۷۲۱
صرف کبیر تمام مباحث	۷۲۱
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ مصدر اَلْاِنْطِئَاسُ	۷۲۴
صرف کبیر تمام مباحث	۷۲۴
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِرْأَافُ	۷۲۷
صرف کبیر تمام مباحث	۷۲۷
﴿مہموز اللام﴾	
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ یَفعِلُ مصدر اَلْهَنَاءُ	۷۳۰

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر تمام مباحث	۷۳۰	صیغہ جات مہموز	۷۶۶
باب دوم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْبَرَاءَةُ	۷۳۳	﴿آٹھواں باب......مضاعف﴾	۷۸۰
صرف کبیر تمام مباحث	۷۳۳	قوانین مضاعف	۷۸۱
باب سوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلدَّنَاءَةُ	۷۳۵	(۱) دَدَن بَبَر والا قانون	۷۸۱
صرف کبیر تمام مباحث	۷۳۵	(۲) مَدٌّ شَدٌّ والا قانون	۷۸۲
باب چہارم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْقِرَاءَةُ	۷۳۸	(۳) مَدَّ يَمُدُّ والا قانون	۷۸۳
صرف کبیر تمام مباحث	۷۳۸	(۴) دِيْنَارٌ شِيْرَازٌ والا قانون	۷۸۴
باب پنجم صرف صغیر فَعُلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْجُرْأَةُ	۷۴۰	ابواب مضاعف	۷۸۵
صرف کبیر تمام مباحث	۷۴۱	باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْفَرُّ	۷۸۵
باب اوّل صرف صغیر افعال مصدر اَلْإِبْرَاءُ	۷۴۳	صرف کبیر تمام مباحث	۷۸۵
صرف کبیر تمام مباحث	۷۴۶	باب دوم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْعَضُّ	۷۸۸
باب دوم صرف صغیر تفعیل مصدر اَلتَّبْرِئُ	۷۴۶	صرف کبیر تمام مباحث	۷۸۸
صرف کبیر تمام مباحث	۷۴۶	باب سوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْمَدُّ	۷۹۱
باب سوم صرف صغیر مفاعلہ مصدر اَلْمُفَاجَاةُ	۷۴۸	صرف کبیر تمام مباحث	۷۹۱
صرف کبیر تمام مباحث	۷۴۸	باب چہارم صرف صغیر فَعُلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْحُبُّ	۷۹۴
باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّبَرُّؤُ	۷۵۱	صرف کبیر تمام مباحث	۷۹۴
صرف کبیر تمام مباحث	۷۵۱	باب اوّل صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْإِمْدَادُ	۷۹۷
باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّوَاطُؤُ	۷۵۴	صرف کبیر تمام مباحث	۷۹۷
صرف کبیر تمام مباحث	۷۵۴	باب دوم صرف صغیر تَفْعِيْلٌ مصدر اَلتَّقْلِيْلُ	۸۰۰
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْإِجْتِرَاءُ	۷۵۷	صرف کبیر تمام مباحث	۸۰۰
صرف کبیر تمام مباحث	۷۵۷	باب سوم صرف صغیر مفاعلہ مصدر اَلْمُحَابَّةُ	۸۰۲
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ مصدر اَلْإِنْطِفَاءُ	۷۶۰	صرف کبیر تمام مباحث	۸۰۳
صرف کبیر تمام مباحث	۷۶۰	باب چہارم صرف صغیر تَفَعُّلٌ مصدر اَلتَّحَبُّبُ	۸۰۵
باب ہشتم صرف صغیر استفعال مصدر اَلْإِسْتِبْرَاءُ	۷۶۳	صرف کبیر تمام مباحث	۸۰۵
صرف کبیر تمام مباحث	۷۶۳	باب پنجم صرف صغیر تَفَاعُلٌ مصدر اَلتَّحَابُّ	۸۰۸

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عنوان	صفحہ نمبر
صرف کبیر تمام مباحث	۸۰۸
باب ششم صرف صغیر اِفْتِعَالٌ مصدر اَلْاِمْتِدَادُ	۸۱۲
صرف کبیر تمام مباحث	۸۱۲
باب ہفتم صرف صغیر اِنْفِعَالٌ مصدر اَلْاِنْسِدَادُ	۸۱۵
صرف کبیر تمام مباحث	۸۱۵
باب ہشتم صرف صغیر اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِمْدَادُ	۸۱۸
صرف کبیر تمام مباحث	۸۱۸
ابواب رباعی	۸۲۱
باب صرف صغیر فَعْلَلَةٌ مصدر اَلزَّلْزَلَةُ	۸۲۱
صرف کبیر تمام مباحث	۸۲۱
باب صرف صغیر تَفَعْلُلٌ مصدر اَلتَّسَلْسُلُ	۸۲۴
صرف کبیر تمام مباحث	۸۲۴
صیغہ جات مضاعف	۸۲۷
نواں باب ...... مختلطات	۸۳۲
ابواب مُختلطات	۸۳۳
باب اوّل صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْاَوْبُ	۸۳۳
صرف کبیر تمام مباحث	۸۳۳
باب دوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْاَيْدُ	۸۳۵
صرف کبیر تمام مباحث	۸۳۶
باب سوم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْاَلْوُ	۸۳۸
صرف کبیر تمام مباحث	۸۳۸
باب چہارم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْاَذْیُ	۸۴۱
صرف کبیر تمام مباحث	۸۴۱
باب پنجم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْوَأْدُ	۸۴۳
صرف کبیر تمام مباحث	۸۴۴
باب ششم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْيَأْسُ	۸۴۶
صرف کبیر تمام مباحث	۸۴۶
باب ہفتم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر اَلدَّأْوُ	۸۴۹
صرف کبیر تمام مباحث	۸۴۹
باب ہشتم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر اَلرَّأْیُ	۸۵۲
صرف کبیر تمام مباحث	۸۵۲
باب نہم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْبَوْءُ	۸۵۴
صرف کبیر تمام مباحث	۸۵۵
باب دہم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْوَبَاءُ	۸۵۷
صرف کبیر تمام مباحث	۸۵۷
باب یازدہم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلشَّیْءُ	۸۶۰
صرف کبیر تمام مباحث	۸۶۰
باب دوازدہم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْاَوْیُ	۸۶۲
صرف کبیر تمام مباحث	۸۶۳
باب سیزدہم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر اَلْوَأْیُ	۸۶۵
صرف کبیر تمام مباحث	۸۶۵
باب چہاردہم صرف صغیر فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْاَبُّ	۸۶۸
صرف کبیر تمام مباحث	۸۶۸
باب پانزدہم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْوُدُّ	۸۷۱
صرف کبیر تمام مباحث	۸۷۱
باب شانزدہم صرف صغیر فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْيَمُّ	۸۷۴
صرف کبیر تمام مباحث	۸۷۴
باب ہفدہم صرف صغیر اِفْعَالٌ مصدر اَلْاِرَاءَةُ	۸۷۷
صرف کبیر تمام مباحث	۸۷۷
صیغہ جات مختلطات	۸۸۰
کتابیات	۸۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کلمۃ التحسین

جامع المعقول والمنقول اُستاذ العلماء
حضرت مولانا محمد اشرف شادؔ صاحب دامت برکاتہم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد

ابتدائی علوم پر جس قدر لکھا جائے اسی قدر کم ہے۔ ہر دور میں ان بنیادی علوم پر خوب محنت ہوئی ہے۔عزیز برخوردار قاری محمد احمد انورؔ نے جو کوشش کی ہے وہ اس لحاظ سے قابلِ ستائش ہے کہ اس مجموعہ میں تمام اشیاء کو اکٹھا کر دیا ہے، جس کا معلم اور متعلم کو خوب فائدہ ہوگا، اور اِن شاءاللہ خوب استعداد بنے گی۔ اور یہ تالیف صرف ''ارشاد الصرف'' کے لئے نہیں، بلکہ دیگر کتب کے سمجھنے میں بھی مدد و معاون ثابت ہوگی۔ دِل سے دُعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عزیز کی محنت و تالیف کو شرفِ قبولیت بخشے اور یہ ہر پڑھنے والے کے لئے مفید ہو، آمین۔

خدا کند ایں دُعا از من و جملہ جہاں بود، آمین

العارض

محمد اشرف شادؔ

خادم جامعہ اشرفیہ مانکوٹ

تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

حرفِ آغاز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ وَ صَرَّفَ قُلُوْبَ الطَّالِبِیْنَ اِلَی الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ. وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی وَسِیْلَةِ الصَّرْفِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی مَنْ تَبِعَهُمْ بِاِیْمَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ. اَمَّا بَعْد :

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں عجیب وغریب بے شمار ایسی ملی جلی صورتیں پیدا فرمائی ہیں جن کی حقیقتوں کو معلوم کرنے کے لئے دانشوروں نے تحقیقات کیں، مگر اس نتیجہ سے نہ بڑھ سکے جو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (الرحمٰن، آیت نمبر ۳۳) سے فرمادیا۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ اہلِ علم ہمیشہ یہ صدا کرتے نظر آئے کہ فرمانِ الٰہی حق اور سچ ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ (آل عمران، آیت نمبر ۷) معلوم ہوا کہ رسوخ فی العلم ہی وہ چیز ہے جس کے ذریعے حقیقتِ ایمان نصیب ہوتی ہے اور انسان صحیح معنوں میں بندہ کہلانے کا حق دار ہوتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو انسانوں کو کھینچ کر حصولِ علم کی طرف لے جاتی ہے۔ اب بھی الحمدللہ اسی طلب وتڑپ کو لے کر لاکھوں فرزندانِ مِلّت اپنے گھروں کی تمام آسانیوں وفراوانیوں کو چھوڑ کر رسوخ فی العلم کے لئے کوشاں ہیں، اور یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ علمی پختگی انسانوں ہی کو حاصل ہوتی ہے، انسان ہی ایسی ذات ہے کہ جو اپنے اوپر محنت کر کر کے اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ ملائکہ بھی رشک کرنے پر مجبور نظر آرہے ہوتے ہیں۔ وہ علوم جن کے ذریعے انسان ترقی کرتا کرتا ان علوم تک جا پہنچتا ہے جہاں سے مقصدِ حیات تک رسائی ہوتی ہے ان علوم کو علوم آلیہ کہتے ہیں، یعنی علوم کے ذرائع اور جن کے حصول کے بعد مقصد تک رسائی حاصل ہوتی ہے ان کو علومِ عالیہ کہتے ہیں، کہ بلند یعنی قرآن وسنت اور فقہ کے علوم۔ ذرائع ویسے تو بے شمار ہیں، مثلاً نحو، منطق، ادب، بلاغت، فلسفہ، عروض، معانی، علم کلام وغیرہ، مگر لطف کی بات یہ ہے کہ ان تمام ذرائع کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں بنیادی طور پر علمِ صَرف کی محتاجی ہوتی ہے، اس کے بغیر علوم عالیہ کو حاصل کرنا تو ناممکن ہوتا ہی ہے، دیگر ذرائع کو حاصل کرنا بھی ناممکن سے کم نہیں، اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بڑے ہال میں بہت سے پھل رکھے ہوں اور دروازہ بند ہو تو ان مختلف پھلوں تک رسائی بغیر اس دروازہ کھولنے کے ممکن نہیں بالکل اسی طرح ہے کہ علم صرف باب ہے اور دیگر علوم بڑے کمرے میں رکھے ہوئے پھل ہیں۔ اور بعض لوگوں نے یہ تعبیر کی ہے کہ علم صَرف کی حیثیت کسی بڑی عمارت کے لئے پہلی اور بنیادی اینٹ کی سی ہے کہ جس پر تمام علوم کی عمارت قائم ہے۔ بہر حال علم صَرف کی اہمیت کے لئے جتنی خوبصورت تعبیر کی جائے یہ اس کا مستحق ہے۔ اسی لئے ہر دور میں یہ علم مخدوم رہا ہے، اور اب بھی

www.besturdubooks.wordpress.com

اس کی مخدومیت میں کمی نہیں آئی بلکہ اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ کیونکہ جس طرح ہر شعبہ زندگی میں کسل و سستی اور بے رغبتی ہو رہی ہے، اسی طرح اس علم میں بھی تو ہر ایک اپنی صلاحیت کے بقدر اس علم کو آسان بنانے کے لئے پوری کوشش کر رہا ہے۔ اور یہ واقعی بات ہے کہ اس کو آسان تو کیا جاسکتا ہے مگر مختصر نہیں کیا جاسکتا۔

اسی طرح اس بحرِ علم میں حصہ ڈالنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی توفیق عنایت فرمائی ہے کہ ہم بھی اپنی ادنیٰ سی کاوش پیش کر رہے ہیں اور دلچسپ اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ابھی بندہ قرأۃ عشرہ کا طالب علم تھا جامعہ قاسم العلوم ملتان میں۔ یہ ۱۹۹۴ء کی بات ہے، غالباً عید الاضحیٰ کی تعطیلات میں گھر آیا ہوا تھا۔ ایک دن مغرب کے بعد حضرت والد محترم دامت برکاتہم نے بلا کر کہا محمد احمد! ایک بات بتاؤں۔ بندہ کے متوجہ ہونے پر فرمانے لگے کہ ''ارشاد الصرف'' کی کاپی چھپ رہی ہے ''تحفۃ الشاذ'' کے نام سے۔ کاپی کی تصحیح کی ہے۔ بندہ کو خوشی تو ہوئی مگر یہ بات سمجھ میں نہ آئی کہ مجھے کیوں بتایا جا رہا ہے اور یہ وہ کاپی تھی جس کی غالباً ۱۹۸۸ء میں تصحیح کی گئی تھی۔ بندہ کی عمر اس وقت آٹھ سال تھی۔ حضرت مولانا عبدالرشید بلال صاحب مدظلہ رمضان المبارک میں شجاع آباد، اشرف العلوم میں آئے، حضرت والد محترم دامت برکاتہم اس وقت وہاں بحیثیت صدر المدرّسین تھے اور ان دنوں اعتکاف میں تھے۔ تو تقریباً دس یوم میں اس کاپی کی تصحیح مکمل ہوئی۔ اور یہ کاپی اس وقت کے طلباء مولوی عبدالحمید طاہری صاحب اور مولوی عبدالعزیز جلوی صاحب کی کاوش کا نتیجہ تھی، جس پر تصحیح کا کام ہوا تھا، مگر یہ چھپ نہ سکی۔ بندہ نے ۱۹۹۶ء میں درجہ اولیٰ پڑھا تو اس وقت ایک کاپی مشہور ہوا کرتی تھی جو کہ مولانا مفتی عبداللہ صاحب مدظلہ مدرّس جامعہ خالد بن ولید وہاڑی کی زمانہ طالب علمی کی لکھی ہوئی تھی۔ اچھی اور صاف تھی۔ انہوں نے بھی حضرت والد مدظلہم سے صَرف پڑھی تھی۔ حضرت والد محترم مدظلہم کے تلمیذ مولانا سہیل صاحب چونیاں قصور کے دورہ صرف ونحو پڑھنے آئے تو یہ کہہ کر کاپی لے گئے کہ اس کو چھپوائیں گے۔ ایک سال تک انہوں نے کوئی رابطہ نہ کیا۔ سال کے بعد وہ چھپوا کر لے آئے ''سراج الاشرف شرح اُردو ارشاد الصرف'' کے نام سے۔ بس وہ ایک طالب علمانہ غیر تصحیح شدہ کاپی تھی جو کہ چھپ گئی۔ مگر فائدہ سے تو یقیناً خالی نہیں تھی۔ جس کی بناء پر وہ ایڈیشن تو ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ ملتان کے ایک مکتبہ والے حضرت والد محترم مدظلہم کے پاس آئے کہ ہمیں چھپوانے کی اجازت دیں۔ بندہ کو معلوم ہوا تو بندہ نے عرض کیا کہ نہیں۔ اس کی اصلاح وتصحیح کر کے اس کو چھاپیں گے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب بندہ درجہ ثالثہ کا طالب علم تھا اور اس علمی تہی دامنی کا اس وقت بالکل احساس نہ تھا جو کہ اب ہے، مگر یہ عزم موجزن رہا کہ اس کی تصحیح واضافہ کرنا ہے۔ حتیٰ کہ جب بندہ درجہ خامسہ کے بعد تعطیلات میں جامعہ مخزن العلوم خان پور میں دورہ تفسیر کر رہا تھا، رفیق مکرم حضرت مولانا مصباح الحسن صاحب مدظلہ بھی ہمراہ تھے، تو بندہ نے کہا کہ کام شروع کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ ۱۹۸۸ء کی تصحیح شدہ کاپی اور ''سراج الاشرف'' اور بہت سی دیگر چیزوں کو سامنے رکھ کر ہم نے مسودہ تیار کرنا شروع کر دیا۔ سبق کے وقت درس میں اہتمام سے حاضری دیتے، بقیہ وقت میں یہ کام کرتے۔ بندہ کی یہ اسی وقت سے تڑپ تھی کہ ایسا مجموعہ ہونا چاہئے جو اپنی نظیر آپ ہو۔ متعلم و معلّم دونوں یکساں مستفید ہوں۔ اور ان کو ہر قسم کی ضرورت حل شدہ ملے۔ اگلے

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سادسہ والے سال بھی دھیرے دھیرے کام چلتا رہا۔ پھر تعطیلاتِ سالانہ میں خوب کام کیا۔ پھر موقوف علیہ میں بندہ چونکہ دارالعلوم کراچی چلا گیا تو اس سال کام موقوف رہا۔ پھر موقوف علیہ کے بعد کی تعطیلات میں کام کیا۔ ان تعطیلات میں تقریباً مسودہ کا کام مکمل ہو چکا تھا، چونکہ بندہ کا اگلا سال دورہ حدیث کا تھا، وہیں دارالعلوم کراچی میں اس سال بالکل کام موقوف ہو گیا۔ دورہ حدیث کے بعد تعطیلاتِ سالانہ میں بندہ نے جامعۃ الرشید کراچی میں دورہ صحافت میں شرکت کی۔ عید الفطر پر گھر آیا۔ اگلے سال الحمد للہ درجہ تخصص فی الافتاء کے لئے بندہ نے جامعہ خیر المدارس ملتان میں داخلہ لیا۔ کمپوزنگ بھی شروع کرادی گئی اور ساتھ ساتھ تصحیح بھی ہوتی رہی۔ اصل کاپیوں میں قوانین کا طالب علمانہ حل تھا۔ کیونکہ طالب علم اپنے آپ کو مجتہد بھی تو سمجھتا ہے۔ بندہ کی ان پر بہت محنت ہوئی۔ قارئین خود مشاہدہ کریں گے، اس پر ہم نے مزید ابواب اور صیغہ جات حل شدہ اضافہ کئے۔ مگر ان تمام کی نسبت حضرت والد محترم دامت برکاتہم کی طرف ہی کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ابواب میں مکمل گردانوں کے نقل کرنے کے ساتھ ساتھ اعراب کا اور وجوبی قوانین کے اجراء کا مکمل التزام کیا ہے اور حل شدہ صیغہ جات میں تو قارئین خود مشاہدہ کریں گے۔ اب علم الصرف پڑھنا یا پڑھانا کس قدر آسان ہو چکا ہے، گویا کہ حلوہ تیار ہے، اب صرف گلے سے اُتارنے کی تکلیف کرنی ہے۔ اللہ کرے یہ تکلیف بھی صحیح معنوں میں برداشت کرلیں تو علم صَرف میں کمال کا حصول ایک معمولی بات ہوگی۔

چنانچہ اس کتاب کو ہم نے آسانی کے لئے ''مقدمۃ الکتاب'' اور نو ۹ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا باب صحیح مجردات میں، دوسرا باب صحیح ثلاثی مزید فیہ میں، تیسرا باب مثال، چوتھا اجوف میں اور پانچواں ناقص میں، چھٹا لفیفات میں اور ساتواں مہموز میں اور آٹھواں مضاعف اور نواں مختلطات میں ہے۔ یہ وضاحت کرنا بھی ضروری ہے کہ ہم نے اس کتاب میں لازم اور متعدی ابواب میں فرق کو ظاہر نہیں کیا، خیال تو تھا کہ خاصیاتِ ابواب کے ساتھ مکمل تعارف کروایا جائے، مگر پہلے طوالت بہت ہوگئی ہے، جس کے پیشِ نظر اس ارادے کو مؤخر کرنا پڑا، مگر 'باب شرُف' کو اس امتیاز سے لکھا ہے کہ اس کی مجہولات کو ضمائر کے ذریعہ متعدی کر دیا ہے صرف تعارف کے لئے، ورنہ دیگر ابواب لازم کی مجہولات بھی لکھ دی ہیں، کیونکہ مقصود اس وقت فقط تمرین ہے۔ اور ابواب کا علی الالسنہ اجراء ہے۔ تاہم اساتذہ کے فرائض میں سے ہے کہ جو ابواب اکثر لازمی استعمال ہوتے ہیں دورانِ اجراء، بچوں کو ان کا تعارف کروائیں۔

چند وہ چیزیں جن کا بندہ نے اس کتاب میں التزام کیا ہے:

(۱) قوانین کا باتقطیع حل۔

(۲) ابواب کا اوّل تا آخر مکمل حل باجرائے قوانین وجوبیہ۔ جوازی قوانین خود اساتذہ جاری کرادیں۔

(۳) صیغہ جات کا مکمل حل۔

(۴) ابواب میں سے مہموز اور مختلطات کے ابواب میں ہمزہ کے رسم الخط کا قانونی تحفظ۔ اس سلسلہ میں بندہ کو یقین

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ہے کہ بہت سے لوگوں کو ہم پر اشکال ہوگا، جن کو بھی اشکال ہو وہ مختصراً دستور المبتدی میں اور مفصلاً شافیہ اوراس کی شرح جار بردی مع حاشیہ دیکھیں تو ہم بچ جائیں گے۔

(۵) افادات مزیدہ حاشیہ پر۔

(۶) مشکل صیغہ جات کی تعطیلات حاشیہ پر۔

(۷) اور صیغہ جات میں قانون کے خانہ میں ہم نے وہ قانون کے نام لکھے ہیں جو تمام کتاب میں ہیں۔

(۸) مقدمہ کے حل کے بعد باب ضَرَبَ کی مکمل مباحث کی صرفِ کبیر بمع ترجمہ اُردو لکھ دی ہے، اوراس باب کو قوانین سے قبل اس لئے لکھا کیونکہ قوانین کے درمیان بنائیں اسی ''باب ضَرَبَ'' کی چلتی ہیں۔

(۹) اور یہی کام ثلاثی مزید فیہ کے باب افعال میں بھی ہے۔اس کو قوانین سے قبل لکھا ہے۔

(۱۰) سب سے اہم جس چیز کا خیال رکھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت والد محترم دامت برکاتہم کا طرز باقی رہے۔اگر چہ بہت سے اضافات کئے، بہت سی چھان بین بھی کی، مگر طرز باقی رکھنے کا مکمل التزام کیا ہے۔اتنا مفصل کام صرف اور صرف ایک تڑپ کا نتیجہ ہے۔اس کے تمام مغلقات کو حل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی کہ ایسا مجموعہ تیار ہوا کہ کم از کم اس طرح یکجا اور مفصل کام ابھی تک بندہ کی نظروں سے نہیں گزرا۔

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ''

قارئین سے استدعا ہے کہ کہیں بھی مکمل کتاب میں غلطی پکڑیں تو وہ غلطی بندہ کی تصور کر کے بلا تأمّل ارسال فرمائیں، اِن شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے گا اور ہم ان صاحب کے شکر گزار بھی ہوں گے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری طالب علمانہ محنت کے بعد بھی اس مجموعہ میں غلطیاں ہوں گی، کیونکہ ابنِ آدم مرکب ہی نسیان اور خطا سے ہے۔اور حقیقت تو یہ ہے کہ اتنا بڑا کام کم از کم بندہ کے بس میں تو نہیں تھا۔بس اللہ رب العزت کا فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں استعمال فرمالیا، اور لگتا ہے کہ یہ حضرت والد محترم مدظلہم کی اسی خواب کی تعبیر ہے جس کو انہوں نے ۱۹۸۸ء کو سوچا تھا۔یہ کتاب دراصل تین کتابوں کا مجموعہ ہے: (۱) قوانین مع ارشاد، (۲) ابواب الصرف، (۳) صیغہ جات

بندہ کا اِرادہ یہ ہے کہ اِن شاء اللہ اس کی ایک تلخیص بنا کر شائع کرے گا تا کہ مستفیدین کا دائرہ وسیع ہو، مگر اتنا مفصل کام بھی وقت کی ضرورت تھا۔یہ تو گویا کہ علم الصرف کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔چونکہ نہایت محنت طلب کام تھا اس وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔البتہ اس کی ترتیب میں بندہ کو بہت ہی عمدہ اور مخلص معاون برادرِ مکرم حضرت مولانا مصباح الحسن صاحب مدظلہم ملے، گویا یہ مجسم نصرتِ الٰہی تھے۔ویسے بندہ کے انتہائی مخلص دوستوں میں سے بھی ہیں اور دوستوں کے معاملہ میں تو بندہ ویسے بھی پُر دامن ہے مگر اس کام میں انہوں نے از اوّل تا آخر معاونت ہی نہیں کی بلکہ اس کا حق ادا کر دیا۔اللہ تعالیٰ ہی ان کو اپنے شایانِ شان اجر جزیل عطا فرماویں۔اور بندہ کے برادران خورد مولوی محمد عمر مجاہد صاحب متعلم دورہ حدیث جامعہ قاسم العلوم ملتان اور

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عزیز مولوی محمد ابوبکر صاحب متعلم دورہ حدیث جامعہ اشرفیہ لاہور نے بھی معاونت کی ہے۔ خصوصاً عزیزم مولوی محمد عثمان صاحب جو کہ اس وقت درجہ خامسہ کے طالب علم ہیں اور جامعہ اشرفیہ مانکوٹ کے ہونہار طالب علم شمار ہوتے ہیں۔ اللّٰھم زِدْ فَزِدْ، آمین۔ انہوں نے پروف ریڈنگ میں تعاون فرمایا۔ اس مجموعہ میں موجود صیغہ جات پر اور ابواب پر حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مدظلہم، اُستاذ الحدیث دارالعلوم کبیر والا نے بھی ایک نظر فرمائی ہے۔ یہاں ایک اہم مسئلہ یہ بھی قابلِ غور تھا کہ اس کتاب کا نام کیا رکھیں۔ مختلف نام سامنے آئے، مثلاً (۱) مجموعۃ الصرف، (۲) افادات الشادی فی توضیحات الارشاد، (۳) تحفۃ الشادی فی شرح الارشاد، (۴) الصرف الجامع، وغیرہ۔ مگر ایک دن بندہ سے درجہ ثالثہ کی درسگاہ میں پوچھا گیا کہ استاذ جی! آپ کی کتاب کا نام کیا ہے؟ بندہ کے عرض کرنے پر کہ آپ بتائیں کہ کیا نام رکھیں تو ایک ساتھی مولوی سیف اللہ کہنے لگے، اس کا نام "انوار الاشرفیہ" رکھیں، تو بندہ کو نام پسند آیا۔ چنانچہ بندہ نے اس توجیہ کے ساتھ اس نام کے ساتھ ہی کتاب کو نام دے دیا: "الانوار الاشرفیہ فی الفوائد الصرفیہ"۔

برادرِ محترم مولانا مفتی سید طارق علی شاہ صاحب مدظلہم (مدرّس مدرسہ اسلامیہ ویکفیلڈ، برطانیہ) بھی بندہ کے انتہائی مشفق دوست ہیں۔ بڑے بھائیوں کی طرح سرپرستی کرتے ہیں۔ ان کے مفید مشوروں سے بندہ کو زندگی کے دیگر گوشوں میں بھی فائدہ ہوا ہے۔ اور ماشاءاللہ یہ بہت سی کتابوں کے مؤلف ہیں۔ ان کی چند کتب کا تعارف اس کتاب کے آخر میں دیا گیا ہے، اور اس وقت برطانیہ میں کئی محاذوں پر دین کا کام کر رہے ہیں۔ حضرت موصوف جامعہ اشرفیہ مانکوٹ کے ممتاز فیض یافتہ شخصیات میں سے ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت مولانا عبدالرشید بلال صاحب مدظلہم، یہ حضرت والد محترم مدظلہم کے مایہ ناز تلمیذ ہیں، ان کے فنی مشوروں نے بھی فائدہ پہنچایا ہے۔ اسی طرح برادرِ مکرّم حضرت مولانا عبدالستار نفیسی میانچنوی مدظلہم (اُستاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ مانکوٹ) برادرِ مشفق مولانا مفتی اعجاز احمد صمدانی صاحب مدظلہ، اُستاذ دارالعلوم کراچی، اُستاذ محترم حضرت مولانا ابو حذیفہ محمد حسین قاسم صاحب مدظلہم، اُستاذِ ادب دارالعلوم کراچی، برادرم مولانا مفتی محمد شاکر صدیقی صاحب مدظلہ، عزیز مولوی محمد عرفان منچن آبادی صاحب (متعلم درجہ سادسہ جامعہ ہٰذا) بھی معاون رہے۔

اللہ رب العزت ان تمام حضرات کو جنہوں نے دامے، درمے، سخنے اس کتاب میں معاونت کی ہے، سب کو اجرِ عظیم عطا فرما دیں۔ اس مجموعہ کو بندہ اور بندہ کی والدہ محترمہ رحمہا اللہ اور حضرت والد محترم دامت برکاتہم اور بندہ کے تمام اساتذہ اور دیگر معاونین کے لئے باعث نجات و مغفرت بنائے، آمین ثم آمین۔

محمد احمد انور

اُستاذ جامعہ اشرفیہ، اشرف آباد، مانکوٹ

تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

حلف نامہ

نوٹ: حضرت استاذِ محترم مدظلہم کی عادتِ مبارکہ ہے کہ ابتداء سال میں درجہ اولیٰ والوں سے کتاب شروع ہونے سے پہلے ایک حلف لیا کرتے ہیں۔ مناسب معلوم ہوا کہ تحسینِ کتاب کے لئے اس کو بھی شامل کرلیا جائے، لیجئے پیشِ خدمت ہے۔ (از مؤلف)

نمبر۱: اے میرے خالق و مالک میں آپ کے نام کی قسم اُٹھا کر آپ سے اقرار و وعدہ کرتا ہوں کہ میں علمِ دین محض آپ کی رضا کی خاطر حاصل کروں گا۔

نمبر۲: علوم دینیہ کے حاصل کرنے میں جس قدر تکالیف اور مشکلات اور مصائب آئیں گے، میں ان سب کو بخوشیٔ دل قبول کروں گا۔

نمبر۳: اے میرے مالک! علومِ دینیہ سے فراغت کے بعد علمِ دین کی خدمت آپ کی رضا کے لئے کروں گا۔

نمبر۴: میں اپنی پوری زندگی جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعتِ مقدسہ اور آپ کے پیارے اقوال وافعال کے مطابق گزارنے کی کوشش کروں گا۔

نمبر۵: اے اللہ! میں آپ سے دُعا کرتا ہوں کہ مجھے علم باعمل نصیب فرمادیجئے۔ میرے ذہن اور حافظہ میں ترقی نصیب فرمادیجئے۔ والدین اور اساتذۂ کرام کا فرمانبردار بنادیجئے، اور پوری زندگی ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ فرمادیجئے، اور مجھے اس وعدے پر استقامت نصیب فرمادیجئے اور اپنے خصوصی فضل و کرم سے میری ہر قسم کی امداد فرمادیجئے، آمین ثم آمین۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُبَادِیَاتِ علمِ صرف

علم صرف کے شروع کرنے سے پہلے آٹھ چیزوں کا جاننا ضروری ہے: (۱) تعریف علمِ صرف، (۲) غرض وغایت علم صرف، (۳) موضوع علم صرف، (۴) واضع علمِ صرف، (۵) مقام ومرتبہ علم صرف، (۶) فوائد ثلاثہ، (۷) حالاتِ مصنف، (۸) جامعیت ارشاد الصرف۔

(۱) تعریف علم صرف

تعریف باب تفعیل کا مصدر ہے۔ اس کا لغوی معنی ہوتا ہے جاننا، پہچاننا اور تعریف کا اصطلاحی معنی ہے: **مَا یُمَیِّزُ الشَّیْئَ عَنْ غَیْرِہٖ۔** یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کر دینے والی چیز کو تعریف کہتے ہیں۔

علمِ صرف کی متعدد اصطلاحی تعریفات ہیں، اُن میں سے چھ پیش خدمت ہیں:

نمبر۱: **ھُوَ عِلْمٌ بِتَحْوِیْلِ الْاَصْلِ الْوَاحِدِ اِلٰی اَمْثِلَةٍ مُّخْتَلِفَةٍ لِمَعَانٍ مَّقْصُوْدَةٍ۔**

یعنی علم صَرف وہ علم ہے کہ جس میں اصلِ واحد، یعنی مصدر، (عندالبصریّین) یا فعل (عندالکوفیین) کو مختلف مثالوں کی طرف پھیرنا، تاکہ مختلف معانیٔ مقصودہ حاصل ہو جائیں۔ مثلاً ضَرَبَ سے یَضْرِبُ اور یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ اور اسی طرح یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ. اب دیکھئے! لفظ ضَرَبَ سے یَضْرِبُ اس لئے بنایا گیا تاکہ اس کی دلالت زمانہ حال واستقبال پر ہو سکے اور یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ اس لئے بنایا گیا ہے تاکہ اس کی دلالت ضَارِبٌ کے معنیٰ مقصودی، یعنی فاعلیّت پر ہو سکے۔

فائدہ: معانی مقصودہ سے مراد وہ معانی ہیں کہ جن کے واسطے مختلف صیغے وضع ہوتے ہیں، جیسے ماضی سے ماضیت اور مضارع سے مضارعیّت، اور فاعل سے فاعلیّت اور مفعول سے مفعولیّت اور ظرف سے ظرفیت، اور آلہ سے آلیّت کے معانی حاصل ہوتے ہیں۔

نمبر۲: ''صرف میر'' والے نے لکھا ہے کہ علم صرف وہ علم ہے کہ جس میں ایک لفظ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرا جائے تاکہ اُس سے مختلف معانی حاصل ہو سکیں۔

نمبر۳: بعض محققین کے نزدیک علم صرف کی تعریف یہ ہے کہ ''علم صرف وہ علم ہے کہ جس میں کلماتِ عربی کے احوال سے آزروئے وزن وگردان بحث کی جاتی ہے۔

نمبر۴: بعض حضرات کے نزدیک علم صرف کی تعریف یہ ہے کہ ''علم صرف وہ علم ہے کہ جس کے ذریعے تین کلموں کی بناؤں کے احوال کو باعتبار ابدال اور تخفیف اور حذف کے معلوم کیا جاتا ہے۔

نمبر۵: اور ایک رائے یہ ہے کہ علم صرف کی تعریف یہ ہے کہ ''علم صرف چند ایسے قوانین کے مجموعے کا نام ہے کہ جن کے ذریعے سے تین کلموں (اسم وفعل وحرف) کے احوال کو باعتبار اصل وبناء ورد وبدل کے معلوم کیا جاتا ہے۔

تعریف بدل: کسی حرف کو مٹا کر اس کی جگہ اور حرف لے آنے کو ردّ وبدل کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نمبر ۶: اور ایک خیال یہ بھی ہے کہ علم صرف کی تعریف یہ ہے کہ "علم صرف وہ علم ہے جس میں عربی کلماتِ مفردہ کے اُن احوال ذاتیہ سے بحث ہوتی ہے کہ جن کا تعلق کلمات کی صورت سے ہے نہ کہ ذات سے۔

مثلاً: قَالَ اس کی صورت قَوَلَ تھی، پھر واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَ ہو گیا۔ اسی طرح ادغام، تخفیف اور ابدال اور قلبِ مکانی اور کلمات کے اوزان وغیرہ کی بھی بحث ہوتی ہے۔

(۲) غرض وغایت علم صرف

غرض کا لغوی معنیٰ: مقصد، مطلب اور فائدہ ہوتا ہے۔

صِيَانَةُ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَاءِ الصِّيْغَوِى فِى كَلَامِ الْعَرَبِ۔

یعنی ذہن کو کلامِ عربی میں صیغوی غلطی سے بچانا۔

(۳) مَوْضُوعِ علم صرف

موضوع کا لغوی معنیٰ: بنایا ہوا، رکھا ہوا،

موضوع کا اصطلاحی معنیٰ: اور مطلق موضوع کی تعریف یہ ہے کہ:

مَا يُبْحِثُ فِيْهِ عَنْ عَوَارِضِهِ الذَّاتِيَةِ۔

وہ علم جس میں اس چیز کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جائے وہ چیز اس علم کا موضوع کہلاتی ہے۔

اَلْكَلِمَةُ الْعَرَبِى مِنْ حَيْثُ الصِّيْغَةِ وَالْبِنَاءِ۔

یعنی علم صرف کا موضوع عربی کلمہ سے بحث کرنا ہے باعتبارِ صیغہ اور بناء کے۔

بناء کا معنیٰ: بناء ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ تیار کرنے کو کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ سے يَضْرِبُ۔

(۴) واضع علمِ صرف

علم صرف کے واضع کے بارے میں مختلف اقوال ہیں:

نمبر ۱: اوّل اور مشہور قول یہی ہے کہ علم صرف کے مدوّنِ اوّل حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

نمبر ۲: ثانی قول یہ ہے کہ علمِ صرف کے مدوّنِ اوّل حضرت معاذ بن مسلم ھروی ؒ ہیں۔

نمبر ۳: ثالث قول یہ ہے کہ علمِ صرف کے مدوّن اوّل حضرت ابوالاسود دؤلی ؒ ہیں۔

نمبر ۴: رابع قول یہ ہے کہ علمِ صرف کے مدوّنِ اوّل حضرت ابوعثمان بکر المازنی ؒ ہیں، یہ علوم عربیہ کے امام تھے اور بہت پختہ عالم تھے۔ اور یہ علامہ اخفش کے شاگرد تھے۔ اور بعض اوقات اپنے اُستاد کے ساتھ مناظرہ بھی کیا کرتے تھے۔ ان کے بارے میں علامہ مبرّدؒ کا قول ہے کہ علامہ سیبویہؒ کے بعد ابوعثمان سے زیادہ فنِ صرف ونحو میں کوئی بڑا عالم نہیں ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نمبر۵: خامس قول یہ ہے کہ علمِ صرف کے مدوّن اوّل امام الائمہ سراج الامۃ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اور تحقیق سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ابوعثمان المازنی ؒ سے بھی تقریباً ایک صدی قبل امامِ اعظم ابوحنیفہ ؒ تدوینِ فقہ کے ساتھ ساتھ علم صرف میں ایک رسالہ تصنیف فرما چکے تھے۔ اس رسالے کا نام ''المقصود'' ہے، جو علمِ صرف کا نہایت جامع اور مختصر مگر واضح اور منضبط متن ہے۔ نیز معجم المطبوعات العربیہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔ معجم مذکورہ میں اس کا ذکر تین جگہ آیا ہے، اور تینوں جگہ ''المقصود'' کو امام صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ مولانا احمد سعید علی صاحب، استاد جامعۃ الازہر (مصر) کی تصحیح کے ساتھ اصلی رسالہ بمع اپنے متن اور شروحات کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

اس رسالہ ''المقصود'' کی تین شرحیں ہیں: (۱) ''المطلوب''...... شارح کا نام معلوم نہیں۔ مگر دیباچہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شرح ۹۵۲ھ سے کافی پہلے لکھی گئی ہے۔ معلوم ایسے ہوتا ہے کہ اس کے لکھنے والے امام صاحبؒ کے کوئی شاگرد یا خصوصی متعلق ہیں۔ (۲) ''اِمعان الانظار''...... مصنف کا نام نورالدین محمد بن بیرعلیؒ ہے۔ یہ شرح ۹۵۲ھ میں مکمل ہوئی ہے اور انہوں نے ''جزم'' کے ساتھ لکھا ہے کہ ''المقصود'' کے مصنف، امام اعظمؒ ہی ہیں۔ (۳) ''روح الشروح'' اس کے مصنف استاد عیسیٰؒ ہیں۔ بہر حال اگر اس تالیف کی نسبت امام اعظمؒ کی طرف درست ہے، جیسا کہ ظنِ غالب ہے، تو کتاب ''المقصود'' اس کی شاہد ہے کہ امام اعظم فنِ صرف کے بھی مدوّنِ اوّل ہیں، واللہ اعلم۔

(۵) مقام ومرتبہ عِلمِ صرف

فن صرف کے متعلق مشہور ہے کہ ''**اَلصَّرفُ اُمُّ العُلُومِ وَالنَّحوُ اَبُوهَا**'' یعنی علم صرف علوم کی ماں ہے اور نحو باپ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک صرف ونحو میں کامیابی حاصل نہ ہو، اُس وقت تک علوم عربیہ میں کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی۔ جس طرح شریعت میں ماں کی خدمت کا زیادہ حق ہے، اِسی طرح علم صرف میں بھی محنت اور خدمت کی زیادہ ضرورت ہے۔ جس قدر علم صرف میں محنت کی جائے گی اُسی قدر علومِ عربیہ میں مہارتِ کاملہ حاصل ہوگی۔

(۶) فوائدِ ثلاثہ

الفائدۃ الاولیٰ: ابتداءً فنِ صرف فنِ نحو سے جدا نہیں تھا، بلکہ فنِ نحو ہی میں فنِ صرف کے مسائل ذکر تھے۔ لیکن جب عربی وعجمی لوگوں کا آپس میں اختلاط ہوا تو اس وقت اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ عربی کلام کے قواعد مرتب ہونے چاہئیں، تاکہ کلام عربی، غیر عربی سے جُدا رہ سکے۔ چنانچہ اس وقت صرف ونحو کے قواعد الگ الگ کردیئے گئے۔ اور حضرت علیؓ اس فن صرف ونحو کے پہلے پہلے بنانے والے تھے۔ اور آپ کا دارالخلافہ چونکہ کوفہ تھا، اس وجہ سے صرف ونحو کا زیادہ چرچا ملکِ عراق کے دو بڑے شہروں یعنی بصرہ اور کوفہ میں ہوا۔ اسی وجہ سے علمائے بصرہ کو بصریّین، وعلمائے کوفہ کو کوفیّین کہتے ہیں۔

الفائدۃ الثانیۃ: اگر تعریفِ علم کا پتہ نہ ہو تو ''طلب المجهول المطلق'' کی خرابی لازم آتی ہے۔ اور اگر غرض و

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

غایتِ علم معلوم نہ ہوتو "طلب العبث" کی خرابی لازم آتی ہے۔ اگر موضوعِ علم کا پتہ نہ ہوتو "عدم الامتیاز بین العلوم" کی خرابی لازم آتی ہے۔ اگر واضعِ علم معلوم نہ ہوتو "عدم الإشتیاق فی العلم" کی خرابی لازم آتی ہے۔

الفائدة الثالثة: لفظِ صرف کے لغت میں آٹھ معانی آتے ہیں:

(۱) گردانیدن (پھیرنا)، (۲) گداختن (پگھلنا)، (۳) زیور، (۴) سونا چاندی خرچ کرنا، (۵) پریشان ہونا، (۶) گردشِ زمانہ، (۷) حادثہ، (۸) نامِ علم

علمِ صرف کے تقریباً پانچ نام ہیں: (۱) علم الصرف، (۲) علم المیزان، (۳) علم التصریف، (۴) علم الاشتقاق، (۵) علم الصیغہ، لیکن ان میں سے صرف دو نام زیادہ مشہور ہیں: "علم الصرف"، "علم التصریف"۔

(۷) حالاتِ مصنّف

ارشاد الصرف کے مصنف کے بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ اکثر لوگوں نے تو یہ کہہ دیا کہ اس کے مصنفؒ کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ حتماً اور یقیناً اس کتاب کے مصنف کا تعیّن کرنا مشکل ہے۔ عجیب بات ہے کہ جتنی اس کتاب کی شہرت ہے اتنے ہی اس کے مصنف گم نام ہیں۔ گویا مصنف زبانِ حال سے یہ کہہ رہے ہیں کہ:

تَسَتَّرْتُ عَنْ دَهْرِی بِظِلِّ جَنَابِه فَعَيْنِی تَرٰی دَهْرِی وَلَيْسَ يَرَانِيَا
فَلَوْ تَسْأَلُ الْاَيَّامَ اِسْمِیْ مَا دَرَتْ وَاَيْنَ مَكَانِی ما عَرَفْنَ مَكَانِيَا

کہ میں اپنے محبوب کی جلوہ گاہ کی آڑ میں زمانہ کی آنکھ سے چھپ گیا۔ پس میری آنکھ سب کو دیکھتی ہے اور مجھے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ پس اگر تو زمانہ سے میرا نام پوچھے تو وہ نہ بتا سکے اور اگر میری رہائش گاہ کا پتہ پوچھے تو اس کے بتانے سے بھی وہ عاجز رہے۔

لیکن بعض لوگوں نے مولانا عبد الکریم قلات والوں کو اس کا مصنف بتلایا ہے۔ مگر اکثر حضرات کی اب رائے یہ ہے کہ اس کتاب کے مصنف مولانا خدا بخش شہید ہزاروی ثم السندھی رحمہ اللہ ہیں، کہ انہوں نے اس کتاب کو حضرت امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ کے حکم پر تحریر فرمایا ہے۔ واللّٰه اعلم بحقیقة الحال۔

(۸) جامعیت ارشاد الصرف

دیگر تمام کتبِ صرف میں سے ارشاد الصرف کا طرۂ امتیاز ہے کہ اس میں تمام ان قواعد وقوانین کا بیان ہے جن کی کسی درجہ میں کہیں ضرورت پیش آتی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اگر ڈھنگ سے پڑھ پڑھالی جائے تو انسان کہیں مار نہیں کھاتا اور نہ ہی فنی اعتبار سے اس کو شرمندگی اُٹھانا پڑتی ہے اور دیگر کتبِ صَرف کا مطالعہ اس کے بعد یوں لگتا ہے گویا کہ پہلے سے ہی مناسبت تھی۔ للّٰه درالمصنف۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

طریقہ تدریس اِرشادالصرف

ارشادالصرف کو پڑھانے کیلئے درج ذیل امور کی رعایت انتہائی ضروری ہے:

ا۔شروع مقدمہ سے کریں اور بالکل تھوڑا تھوڑا پڑھایا جائے اور سننے کا اس طرح التزام ہو کہ اکنا بھی معاف نہ کیا جائے۔

۲۔مقدمہ کو از بر کرانے کے بعد گردانوں کو خوب یاد کرایا جائے اور ہر ایک سے سنا جائے آجکل طلبہ کی کمزوری کی بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ اساتذہ اکرام نے طلبہ سے سننا چھوڑ دیا ہے۔

۳۔جب ارشادالصرف کی بنائیں شروع ہوں تو استاد کو چاہیے 'باب ضرب' کی بناؤں کو حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ حسب موقع ضروری اشکال و جواب بھی کرالئے جائیں تو کوئی حرج نہیں۔

۴۔جب بناؤں یا تعلیلات کے دوران قوانین آجائیں تو جو قانون اگلے دن پڑھانا ہو۔تو اس کی عبارت آج ذمہ لگادی جائے۔کل وہ عبارت سن کر اس قانون کی تفصیل سمجھا دی جائے۔مزید فوائد ضرور یہ آگے آرہے ہیں۔

۵۔حسب ترتیب جب ابواب آئیں تو ان کو خوب یاد کرایا جائے۔چنانچہ اساتذہ کرام کی اب تو بحمد اللہ سبحانہ مشکل ہی حل ہوگئی ہے کہ ابواب کا مکمل حل اس مجموعہ میں آگیا ہے۔

طریقہ مقبولہ و مجربہ تخریج صِیَغ

اجراء صیغ کیلئے بنیادی طور محنتی اور ذی استعداد مزاج کا ہونا ضروری ہے۔جب یہ چیز حاصل ہو تو پھر طریقہ یہ اختیار کیا جائے کہ پہلے مقدمہ ارشاد کو اس قدر آسان اور شستہ انداز میں پڑھا کر بچوں کو از بر کرایا جائے کہ بے سوچے بھی زبان سے صحیح ادائیگی ہو۔اس کے بعد باب ضرب کی پہلے صرف صغیر یاد کرائی جائے، اس کے بعد صرف کبیر کے الفاظ حفظ کرائے جائیں۔جب وہ حفظ ہو جائیں تو پھر ایک ایک پٹی کا ترجمہ اردو میں از بر یاد کرایا جائے۔ساتھ ساتھ مختلف الفاظ قرآنیہ یا عبارات عربیہ میں سے سہ اقسام شش اقسام ہفت اقسام اور میزان کلام عرب کا کم از کم روزانہ دو گھنٹے اجراء کرایا جائے۔ساتھ میں دیگر ابواب مجرد کے الفاظ رٹوا دیئے جائیں اس کے بعد فوراً ہی ارشادالصرف شروع کرادی جائے، جب تک ارشاد شروع نہ ہو اس وقت تک ہلکا پھلکا اجراء ہوتا رہے تاکہ آئندہ مستقل صیغہ جات کے حل کرنے کی طلبہ کے اندر استعداد پیدا ہو جائے۔ ارشادالصرف کے قوانین کی ابتدا ہوتے ہی صیغہ جات کی مستقل ابتدا ہو جانی چاہیے۔حسب قوانین !صیغ طلبہ کو دیتے جائیں اور ان کے اجراء کی صورت یہ ہو کہ ہر طالب علم سے صیغہ پوچھا جائے پوچھنے سے قبل ان کی کاپیاں جمع کرلی جائیں اور صیغے بھی نگرانی میں حل کرائے جائیں، تاکہ نقل نہ لگاسکیں۔ابتداءً یہ نگرانی خوب اہتمام سے ہونی چاہیے صیغے کے پوچھنے کا طرز یہ ہو

کہ اول تو ہر طالب علم سے مکمل پوچھا جائے وگرنہ تھوڑا تھوڑا پوچھا جائے اور دوران اجراء تمام طلبہ کو خوب متوجہ رکھا جائے۔ گویا کہ ہرایک یوں سمجھے کہ یہ مجھ سے سوال ہو رہا ہے مثلاً استاد سوال کرے کہ عبداللہ "فَتَّاحٌ" صیغہ بتلاؤ تو عبداللہ جواب دے کہ یہ سہ اقسام میں اسم ہے۔ شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہے ہفت اقسام میں صحیح ہے۔ مادہ اسکا 'ف' 'ت' 'ح' ہے مثل اس کی "غفّار" ہے صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ ہے۔ جب طالب یہ بیان کر چکے تو استاد کو چاہیے جن صیغوں کا اجراء کرار ہا ہو ان کے لغت سے ابواب دیکھ کر جائے کہ یہ مجرد کے کس کس باب سے آرہا ہے تو ان میں سے ایک مشہور مستعمل باب کا تعین کر کے طالب علم سے اس کی صغیر و کبیر کی مکمل گردان کرائی جائے۔ یوں ابتداءً پندرہ پندرہ صیغوں کا اجراء کرایا جائے۔ جیسے جیسے قوانین آتے جائیں ان کو بھی جاری کرایا جائے اس طرح ثلاثی مجرد کے قوانین پہلے ختم ہو جائیں گے صیغہ جات باقی ہونگے ثلاثی مجرد کے صیغہ جات کا اجراء چلتا رہے اور قوانین ثلاثی مزید فیہ شروع ہو جائیں، اتنے میں ثلاثی مجرد کے صیغہ جات ختم ہونگے تو ثلاثی مزید فیہ کے قوانین ختم ہو جائیں گے اس کے بعد چند دن صیغہ جات کے اجراء کی چھٹی کر کے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کو خوب حفظ کرا کے ہر ایک طالب علم سے صغیر کبیر سمیت مکمل سنا جائے۔ ان سے فراغت کے بعد مثال کے قوانین شروع کرادیے جائیں اور ثلاثی مزید فیہ کے صیغہ جات شروع کر دیئے جائیں "هَلُمَّ جَرًّا" اسی طرح آخر تک مکمل ارشاد الصرف اور صیغہ جات کی ترتیب کو مستقل مزاجی سے چلایا جائے تو پھر دیکھو جید الاستعداد معمار امت تیار ہوتے ہیں کہ نہیں، لیکن یہ ساری ترتیب اس موضوع کے پہلے جملے پر موقوف ہے۔ مگر ساتھ ساتھ ارباب اہتمام کو چاہیے کہ وہ اولیٰ پڑھانے کے لئے وسیع التجربہ یا جدید جید الاستعداد استاد کا انتخاب کریں، پھر اولیٰ والوں پر چھ سات سبق رکھیں اور دو گھنٹے کم از کم اجراء کیلئے ہوں وگرنہ کما حقہ پڑھانے کیلئے صرف دو سبق ہی ہوں اور طلبہ وہی برزبان یاد کرلیں تو بڑی بات ہے۔ امید ہے کہ بہت سے طالبین علم صرف کیلئے یہ طرز انتہائی مفید رہے گا، ان شاء اللہ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مقدمۃ الکتاب

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بداں اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

''جان تو (اے متعلم!) نیک بخت بنائے تجھ کو اللہ تعالیٰ دونوں جہانوں میں۔''

سوال: کتاب کو ''بسم اللہ'' سے کیوں شروع کیا ہے؟

جواب (۱): حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: کُلُّ اَمرٍ ذِیْ بَالٍ لا یُبْدَأُ فِیْہِ بِبِسْمِ اللّٰہِ فَھُوَ اَبْتَرُ[۱] یعنی ہر ذیشان کام جس کو اللہ کی حمد سے شروع نہ کیا جائے تو وہ بے برکت ہوتا ہے۔ تو اسی وجہ سے مصنف نے اپنی کتاب کا آغاز اللہ کے نام سے کیا۔

جواب (۲): مشرک جب کوئی کام شروع کرتے تو معبودان باطلہ سے امداد طلب کرتے اور ان کے نام سے شروع کرتے، یعنی ''بسم اللات والعزیٰ'' پڑھتے، تو مؤمنوں کو حکم ہوا کہ تم جب کوئی کام شروع کرو تو اس کی ابتداء میں اپنے معبود حقیقی سے مدد طلب کیا کرو اور اس کے نام سے ابتداء کیا کرو۔ اسی وجہ سے 'بِسْمِ اللّٰہ' سے ابتداء کی۔

تحقیق لفظ بداں: اس کا مصدر دانستن اور مضارع، داند، امر، داں ہے اور 'با' تحسین کلام کے لئے ہے۔ اس کا کوئی معنی نہیں۔ اسی طرح 'با' زائدہ ماضی مضارع کے شروع میں بھی کبھی کبھی آتی ہے۔

سوال (۱): 'بداں' سے کتاب کو شروع کیوں کیا؟

جواب: مصنفین کی عادت ہے کہ طالب علم کو کسی خاص بات پر متوجہ کرنے اور بیدار و ہوشیار کرنے کے لئے ایسے کلمات لگا دیتے ہیں۔

سوال (۲): اگر آپ نے کتاب کو فارسی کے الفاظ سے شروع کرنا تھا تو فارسی کے اور الفاظ بھی تھے: (۱) بگو، (۲) بشنو، (۳) ببیں، یعنی (کہہ تو) (سن تو) (دیکھ تو)۔

جواب: بگو، کا تعلق زبان سے ہے۔ بشنو، کا تعلق کان سے ہے، اور ببیں، کا تعلق آنکھ سے ہے۔ جو بات زبان سے کہی جائے کان سے سنی جائے اور آنکھ سے دیکھی جائے وہ جلد بھول جاتی ہے۔ جس کا تعلق دل سے ہو وہ بات جلد نہیں بھولتی، بلکہ وہ بات پختہ ہوتی ہے، اسی لئے 'بداں' لگایا ہے۔

سوال (۳): اگر ایسا ہی صیغہ استعمال کرنا تھا جس کا تعلق دل سے تھا تو 'بشناس' کا تعلق دل سے ہے، اس کو لکھ دیتے، اسی

[۱] مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول ص ۳۷

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

طرح 'باور کن' بمعنی 'یقین کر' کے الفاظ ذکر کردیتے۔

جواب: مشہور مقولہ ہے: "خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ."[1] یعنی جو کلام جامع اور مختصر ہو وہ اچھی ہوتی ہے۔ 'بدان' 'بشناس' اور یاور کن سے مختصر ہے، اس لئے 'بدان' لکھ دیا ہے۔

سوال (۴): کتاب کا تعلق تو عربی سے ہے، لہٰذا 'اِعْلَمْ'' سے شروع کرتے، لفظ بدان سے کتاب کو کیوں شروع کیا؟

جواب: طالب علم پہلے فارسی پڑھ کر آیا ہے، گھبرانہ جائے، طالب علم کو خوش کرنے کے لئے بدان سے شروع کیا۔

سوال (۵): پہلے تو ایک لفظ بھی عربی استعمال نہیں کیا، تو پھر "اَسْعَدَکَ اللّٰهُ تعالیٰ فِیْ الدَّارَیْن." اتنی لمبی چوڑی عبارت کیوں لکھ دی، جبکہ یہ تمام عبارت عربی میں ہے۔

جواب (۱): طالب علم کے لئے دُعا کی ہے، کوئی قانون تو نہیں بتلایا۔

جواب (۲): اشارہ کردیا کہ کتاب کی زبان فارسی ہے مگر بیان قواعد عربیہ کا ہوگا۔

سوال (۶): دُعا تو فارسی میں بھی ہوسکتی ہے جیسا کہ ''ایزدتعالیٰ ترا نیک بخت کند در دو جہاں۔''

جواب: مشہور مقولہ ہے: ''اَلدُّعَاءُ بِالْعَرَبِيَّةِ اَسْرَعُ بِالْاِجَابَةِ'' جو دُعا عربی میں کی جائے وہ جلد قبول ہوتی ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کا کلام عربی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان عربی ہے اور جنتیوں کی زبان بھی عربی ہوگی، جیسا کہ حدیث ہے: اَحِبُّوا[2] الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّی عَرَبِیٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِیٌّ وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِیٌّ.

مصنف کو طالب علموں کے ساتھ محبت اور شفقت تھی، اس لئے دُعا عربی میں کی تاکہ جلد قبول ہو اور طالب علم کو عربی کے ساتھ جلد دلچسپی پیدا ہو اور کمال حاصل ہو۔

سوال: اَسْعَدَ تو ماضی کا صیغہ ہے۔ دُعا تو ماضی کے لئے نہیں ہوتی بلکہ حال اور مستقبل کے لئے ہوتی ہے۔

جواب (۱): بعض مقامات[3] میں صیغے ماضی کے استعمال ہوتے ہیں مگر معنی مضارع والا مراد ہوتا ہے۔

جواب (۲): دُعا نہیں کی بلکہ طالب علم کو خوشخبری دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو نیک بخت کردیا کہ نیک بخت ہی ہیں تو علم دین

---

[1] الاملاء والاستملاء، ص ۶۰

[2] باب ماجاء فی فضل العرب مجمع الزوائد ص ۵۲، ج ۱۰؛ مستدرک حاکم علی الصحیحین، ص ۹۷، ج ۴؛ المعجم الکبیر ص ۱۸۵، ج ۱۱

[3] وہ دس مقامات جن میں ماضی کے صیغوں سے مضارع والا معنی مراد ہوتا ہے:

آمدہ ماضی بمعنی مضارع چند جا   عطف ماضی بر مضارع در مقام ابتداء
بعد موصول و نداء و لفظ حیث کلما   در جزاء و شرط ہر دو باشد در دُعاء

یعنی انہی مقامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دُعا کے وقت ماضی کا صیغہ مضارع کا معنی دیتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

پڑھتے آئے ہیں۔

جواب (۳): بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی تکمیل تو مستقبل میں ہوتی ہے لیکن ان کی خبر ماضی میں دی جاتی ہے، جیسا کہ ایک طالب علم ہے، لوگ اس کو مولوی قاری صاحب کہتے ہیں، ابھی وہ مولوی قاری نہیں بنا، لیکن اس نے تعلیم جاری رکھی ہوئی ہے تو ایک نہ ایک دن مولوی صاحب یا قاری صاحب بن جائے گا۔

بحث سہ اقسام

عربی بولی کے کلمات تین قسم پر ہیں: اسم، فعل، حرف۔ اسم جیسے رجل اور فرس. فعل جیسے ضرب و دحرج۔ حرف جیسے من اور الی.

سوال: آپ نے دعویٰ تو کر دیا کہ عربی بولی کے کلمے تین قسم پر ہیں، لیکن اس پر کوئی دلیل پیش نہیں کی؟

جواب: چونکہ اس کی دلیل مشہور تھی، طلباء کے اذہان پر چھوڑ دی گئی۔

سوال: 'کلمات' کا لفظ لکھ دیا ہے، اس کی جگہ 'کلمہ' لکھ دیتے؟

جواب: اگر اس میں 'کلمہ' کا لفظ لکھ دیتے تو لوگ شک میں پڑ جاتے کہ شاید یہ عربی کا کوئی خاص 'کلمہ' ہے جو تین قسم پر ہے۔

سوال: 'کلمات' کی جگہ 'الفاظ' کیوں نہیں لکھا؟

جواب: الفاظ جمع لفظ کی ہے اور لفظ کا معنی پھینکنا ہے اور اس کے اصطلاحی معنی ہیں جو بات آدمی کے منہ سے نکلے اس کو لفظ کہتے ہیں۔ پھر لفظ دو قسم پر ہے۔ اگر بامعنی ہے تو اسے کلمہ کہتے ہیں۔ اگر بے معنی ہے تو مہمل کہتے ہیں۔ اگر کلمات کی جگہ الفاظ لکھ دیتے تو شبہ یہ پیدا ہو جاتا کہ لفظ موضوع مستعمل کے ساتھ لفظ مہمل کی بھی تین اقسام ہیں، جبکہ ایسا نہیں۔

سوال: لغت عرب کہا، حالانکہ عرب ایک خطے کا نام ہے۔ خطۂ زمین کی بولی نہیں ہوتی، تو یہ کیسے درست ہوا؟

جواب: عرب سے پہلے لفظ 'اہل' محذوف ہے، یعنی لغت اہل عرب۔

سوال: ابھی بیان ہوا کہ لغت اہلِ عرب کے کلمات تین قسم پر ہیں، حالانکہ دنیا کی ہر لغت کے کلمات تین قسم پر ہیں؟

جواب: فی الحال ہماری بحث محض لغت عرب سے ہے، کیونکہ اس کو سیکھنا مقصود ہے، ورنہ یقیناً ہر بولی کے کلمات تین قسم پر ہیں۔

سوال: عربی لغت کیوں سیکھتے ہو، جبکہ دوسری لغات بھی موجود ہیں؟

جواب: چونکہ قرآن و حدیث کا سمجھنا لغت عربی سیکھنے پر موقوف ہے اور اصل مقصد بھی قرآن و حدیث و فقہ کا سمجھنا ہے اور عربی لغت کے بغیر ان کا سمجھنا دُشوار ہے۔

سوال: عربی لغت کے کلمات تین قسم پر کیوں ہیں، کم و بیش کیوں نہیں؟

جواب: اقسام بنتی ہی تین ہیں اور اس طرح اقسام بنانے کو وجہ حصر کہتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

وجہ حصر

کلمہ ابتداءً دو حال سے خالی نہیں، معنی مستقل پر دلالت کرے گا یا نہ کرے گا۔ اگر نہ کرے تو اس کو حرف کہتے ہیں۔ اگر معنی مستقل پر دلالت کرے تو دو حال سے خالی نہیں۔ اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے گا یا نہیں۔ اگر نہیں پایا جاتا تو اسم وگرنہ فعل ہے۔

اس وجہ حصر سے اقسام ثلاثہ کی تعریفات اجمالاً معلوم ہو چکیں ہوں گی۔ اب بمع امثلہ تفصیلاً تعریفات کرتے ہیں۔

تعریفاتِ اقسام ثلثہ

اسم: وہ کلمہ ہے، جو معنی مستقل پر دلالت کرے، یعنی اس کا معنی سمجھنے میں دوسرا کلمہ ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے رَجُلٌ وَ فَرَسٌ۔

سوال: اسم کی دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب: رجلٌ کا معنی ہے آدمی، فرسٌ کا معنی گھوڑا ہے۔ ایک مثال ذوی العقول کی ہے اور ایک غیر ذوی العقول کی ہے۔

فعل: وہ کلمہ ہے جو معنی مستقل پر دلالت کرے۔ تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے ضَرَبَ و دَحْرَجَ۔

سوال: فعل کی دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب: فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی اور رباعی۔ پہلی مثال ثلاثی کی ہے اور دوسری مثال رباعی کی ہے۔

حرف: وہ کلمہ ہے جو نہ معنی مستقل پر دلالت کرے اور نہ تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے، جیسے مِنْ و اِلٰی۔ من کا معنی "سے" اور الٰی کا معنی انتہاء ہے۔

سوال: حرف کی دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب: چونکہ اسم و فعل کی دو دو مثالیں بیان ہوئی ہیں، تو ان کے مقابل حرف کی بھی دو ہونا بہتر ہیں۔

اسم کی علامات: (یہاں اسم و فعل کی علامات بیان ہونگی تا کہ حلِ صیغہ جات میں طالب علم کو پریشانی نہ ہو تفصیلات کتب نحو میں موجود ہیں۔ فانظُرْ هُنَا اِنْ شِئْتَ) اسم کی چند مشہور علامات یہ ہیں: (۱) اس کے شروع میں الف لام ہو، جیسا کہ اَلْحَمْدُ (۲) یا حرف جر ہو، جیسا کہ بِزَیْدٍ (۳) یا اس کے آخر میں تنوین ہو، جیسا کہ زَیْدٌ (۴) یا مسند الیہ ہو، جیسا کہ زیدٌ قَائِمٌ (۵) یا مضاف ہو، جیسا کہ غلامُ زیدٍ (۶) مصغر ہو، جیسے قُرَیْشٌ (۷) منسوب ہو، جیسے بَغْدَادِیٌّ (۸) تثنیہ ہو، جیسے رجُلانِ (۹) جمع ہو، جیسے رِجَالٌ (۱۰) موصوف ہو، جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ (۱۱) تاء متحرکہ ہو جو کہ حالت وقف میں 'ہ' بن جائے جیسے ضَارِبَةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل کی علامات: فعل کی مشہور علامات یہ ہیں: (۱) شروع میں قد ہو، جیسے قَدْ ضَرَبَ۔ (۲) سوف ہو، جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ۔ (۳) سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ۔ (۴) عامل جازم ہو، جیسے لَمْ یَضْرِبْ۔ (۵) امر ہو جیسے اِضْرِبْ۔ (۶) نہی ہو جیسے لا تَضْرِبْ وغیرہ۔ (۷) تاء متحرکہ ہو جیسے ضَرَبْتِ (۸) تاء ساکنہ ہو جیسے ضَرَبَتْ (۹) ایسا کلمہ جس سے ۱۳ صیغے تیار ہوتے ہوں جیسے ضَرَبَ یا جس سے مضارع اور امر تیار ہوتے ہوں۔

اسم کی اقسامِ معنویہ

فائدہ: اسم کی باعتبار معنی کے تین قسمیں ہیں: (۱) اسم جامد، (۲) اسم مصدر، (۳) اسم مشتق۔

اسم جامد کی تعریف: وہ اسم ہے جو خود بھی کسی کلمہ سے نہ بنا ہو اور اس سے آگے کوئی کلمہ نہ بنے، جیسے رجلٌ، فرسٌ۔

اسم مصدر کی تعریف: وہ اسم ہے جو خود کسی سے نہ بنا ہو لیکن اس سے کئی صیغے بنیں، جیسے ضَرْبًا سے ضَرَبَ یَضْرِبُ وغیرہ بنتے ہیں۔

اسم مشتق کی تعریف: وہ اسم ہے جو خود کسی سے بنا ہو اور آگے اس سے صیغے بنیں۔ جیسے ضَارِبٌ یَضْرِبُ سے بنا ہے۔

اسم جامد معرب کی اقسام

اسم جامد کی دو قسمیں ہیں: اسم جامد معرب، اسم جامد مبنی۔ اسم جامد معرب کی باعتبار حروف کے تین قسمیں ہیں: (۱) ثلاثی، (۲) رباعی، (۳) خماسی وغیرہ۔ اسم جامد مبنی سے بحث نہیں ہوگی۔

ثلاثی: تین حروف والے اسم کو کہتے ہیں، جیسے زیدٌ۔

رباعی: چار حروف والے اسم کو کہتے ہیں، جیسے جَعْفَرٌ[1]۔

خماسی: پانچ حرف والے کو کہتے ہیں، جیسے سفرجلٌ (سفرجل ایک سبزی کا نام ہے جو بہی کے نام سے مشہور ہے)

فائدہ: اسم مصدر صرف معرب ہوتا ہے مبنی نہیں ہوتا۔ یہ دو قسم پر ہے۔ ثلاثی و رباعی مصدر خماسی نہیں ہوتا۔ یہی حال اسم مشتق کا ہے کہ معرب ہوتا ہے مبنی نہیں، ثلاثی رباعی ہوتا ہے خماسی نہیں ہوتا۔

فعل کی اقسام

فعل دو قسم پر ہے: ثلاثی اور رباعی۔ ثلاثی جیسے 'ضَرَبَ' اور رباعی جیسے 'دَحْرَجَ'.

فائدہ: ثلاثی رباعی یا خماسی کے آخر میں جو یاء ہے یہ نسبت کی ہے اور یہ 'والے' کا معنی دیتی ہے جو عدد مَفْعَل اور فُعَال

[1] جعفر کے چار معنی آتے ہیں: (۱) آدمی، (۲) خربوزہ، (۳) نہر، (۴) گدھا۔ مثال مشہور ہے: رَأَیْتُ جَعْفَرًا فِیْ جَعْفَرٍ عَلٰی جَعْفَرٍ یَأْکُلُ جَعْفَرًا. میں نے جعفر نامی آدمی کو نہر میں دیکھا۔ وہ گدھے پر سوار ہو کر خربوزہ کھا رہا تھا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کے وزن پر ہو اس میں تکرار والا معنی پایا جاتا ہے۔ یعنی ثُلاثٌ، رُبَاعٌ، خُمَاسٌ. ثُلاثٌ کا معنی تین تین، رُبَاعٌ کا معنی چار چار، خُمَاسٌ کا معنی پانچ پانچ ہے۔

سوال: اس لحاظ سے ثلاثی کے معنی چھ اور رباعی کے معنی آٹھ اور خماسی کے معنی دس ہونے چاہئیں؟

جواب ۱: یہ گفتگو لغت کے لحاظ سے ہے اور یہاں گفتگو صرف اصطلاح کے اعتبار سے ہے۔ تو صرفی لوگ ثلاثی تین حرف والے کو، رباعی چار حرف والے کو اور خماسی پانچ حرف والے کو کہتے ہیں۔

جواب ۲: یہاں کثرتِ حروف مقصود نہیں، بلکہ کثرتِ کلمات مطلوب ہے۔

فائدہ: اسم دو قسم پر ہے: اسم متمکن اور اسم غیر متمکن۔ فعل دو قسم پر ہے: فعل متصرف اور فعل غیر متصرف۔

اسم متمکن کی تعریف: اسم متمکن وہ ہے جو مرکب مع العامل ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جاتا ہے، جیسے جاءنی زیدٌ. رأیت زیدًا. مررت بزیدٍ.

اسم غیر متمکن کی تعریف: اسم غیر متمکن وہ اسم ہے جو مرکب مع العامل ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ ہو اور اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے نہ بدلے، جیسے جاءنی ھٰؤُلَآءِ. رَاَیْتُ ھٰؤُلَآءِ. مَرَرْتُ بِھٰؤُلَآءِ.

فعل متصرف کی تعریف: فعل متصرف اس کو کہتے ہیں جس کی گردان مکمل ہوتی ہو، جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ وغیرہ۔

فعل غیر متصرف کی تعریف: فعل غیر متصرف اس کو کہتے ہیں جس کی مکمل گردان نہ ہوتی ہو، جیسے کہ لَیْسَ وغیرہ۔

فائدہ: اسم متمکن کو معرب کہتے ہیں اور اسم غیر متمکن کو مبنی کہتے ہیں اور صرفی لوگ اسم متمکن اور فعل متصرف سے بحث کرتے ہیں۔ اسم غیر متمکن اور فعل غیر متصرف سے بحث نہیں کرتے اور صرف کی کتابوں میں جہاں بھی آپ کو اسم کا لفظ نظر آئے گا اور فعل کا لفظ نظر آئے گا اس سے مراد اسم متمکن اور فعل متصرف ہوگا۔ اسم غیر متمکن اور فعل غیر متصرف سے صرفی بحث نہیں کرتے۔

سوال: اسم کی تین قسمیں (ثلاثی، رباعی، خماسی) بیان کی ہیں، لیکن ثنائی کو کیوں نہیں بیان کیا؟

جواب: ثنائی دو حرف والے کو کہتے ہیں۔ جیسے مَنْ، مَا۔ یہ دونوں مبنی ہیں۔ صرفی لوگ اسمائے مبنی سے بحث نہیں کرتے۔ اس وجہ سے اسم ثنائی کو ذکر نہیں کیا گیا۔

سوال: چلو ثنائی کو بیان نہیں کیا تو سداسی اسم اور سداسی فعل کو کیوں بیان نہیں کیا؟

جواب: اسم سداسی کو اس وجہ سے ذکر نہیں کیا کہ کلمہ کے کم از کم تین حروف ہوتے ہیں۔ اگر چھ حرفوں والا اسم ذکر کر دیتے تو طلبہ کو اشکال ہوتا کہ شاید تین تین حرفوں والے دو اسم ہیں یا چھ حرفوں والا ایک اسم ہے۔ اس وہم کو ختم کرنے کے لئے اسم سداسی کو بیان نہیں کیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سوال: فعل ثنائی کو کیوں بیان نہیں کیا؟

جواب: کلام عرب میں کوئی فعل اصلاً تین حرفوں سے کم نہیں ہوتا اور فعل ثنائی چونکہ دو حرفوں والا ہوتا ہے، اس وجہ سے ذکر نہیں کیا۔

سوال: فعل خماسی کو کیوں بیان نہیں کیا؟

جواب: فعل کے چونکہ تین حروف ہوتے ہیں۔ اگر فعل خماسی ذکر کردیتے تو فعل کے آخر میں بعض اوقات ضمیر لگادی جاتی ہے۔ تو اس صورت میں طالب علم کو اشکال ہوجاتا کہ کہیں تین تین حرفوں والے دو فعل تو نہیں۔ اس شبہ کے ازالہ کی وجہ سے فعل خماسی کو ذکر نہیں کیا۔

سوال: اسم اور فعل کی تقسیم کی ہے، لیکن حرف کی تقسیم نہیں کی۔

جواب نمبر۱: اسم اور فعل کی گردانیں ہوتی ہیں اور حرف کی گردانیں نہیں ہوتیں۔ اس لئے حرف کی تقسیم نہیں کی۔

جواب نمبر۲: حرف مبنی ہے اور صرفی لوگ مبنی سے بحث نہیں کرتے۔

میزان کلام عرب

دنیا کی چیزوں کے تولنے کے لئے میزان مقرر ہیں۔ اسی طرح عربی کے کلموں کو تولنے کے لئے صرفیوں نے بھی میزان مقرر کیا ہے: فا، عین، لام۔ جب ان کو جمع کرتے ہیں تو مجموعہ فَعَلَ بن جاتا ہے۔ فَعَلَ کا معنیٰ 'کرنا' ہے۔

حروف دو قسم پر ہیں: (۱) اصلی، (۲) زائدہ

حرف اصلی: اس کو کہتے ہیں جو فا، عین، لام، کے مقابلہ میں ہو، جیسے 'ضَرَبَ' بروزن 'فَعَلَ'۔

حرف زائدہ: وہ ہے جو فا، عین، لام، کے مقابلہ میں نہ ہو، جیسے 'اَکْرَمَ' بروزن 'اَفْعَلَ'۔

فائدہ: حروف اصلی ثلاثی میں تین ہیں۔ فا، عین اور ایک لام، جیسے 'ضرب' بروزن 'فَعَلَ'، حروف اصلی رباعی میں چار ہیں: فا، عین اور دو لام۔ جیسے 'دَحْرَجَ' بروزن 'فَعْلَلَ' اور حروف اصلی خماسی میں پانچ ہیں: فا، عین اور تین لام، جیسے 'جَحْمَرِشٌ' بروزن 'فَعْلَلِلٌ'۔

سوال نمبر۱: میزان مقرر کرنا تھا تو حروف کو کیوں مقرر کیا؟ لکڑی، لوہے، تانبے، پیتل کا کیوں نہیں مقرر کیا؟

جواب: جس چیز کا اندازہ کیا جانا (موزوں) جس جنس سے ہے میزان بھی اسی جنس (حروف) میں سے ہونا ہے۔

سوال نمبر۲: اٹھائیس یا انتیس حروف میں سے فا، عین، لام کو میزان کیوں مقرر کیا ہے؟ ان کے علاوہ باقی حروف میں سے میزان کیوں نہیں بنایا؟

جواب: قراء حضرات کے نزدیک حروف کے مخارج تین قسم پر ہیں: (۱) شفوی، (۲) وسطی، (۳) حلقی۔ تو ان تین قسموں میں

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سے ایک ایک حرف لیا اور فَعَلٌ بن گیا۔

سوال نمبر۳: قراء حضرات کو خوش کرنے کے لئے یہ تو کیا ہے، لیکن یہ فَعَلٌ کی ترتیب کیوں دی ہے؟

جواب: فا، عین، لام، کی ترتیب میں کل چھ صورتیں بنتی ہیں۔ ان میں سے (۱) چار صورتوں کا معنی خاص بنتا ہے اور (۲) ایک کا معنی ہی نہیں بنتا بلکہ وہ لفظ ہی مہمل بنتا ہے اور (۳) ایک صورت کا معنی عام بنتا ہے جبکہ میزان ایسا ہونا چاہیے جو ہر چیز پر پورا اُترے اور معنیٰ عام ہو، اس لئے فَعُلٌ کی ترتیب دی۔[۱]

سوال نمبر۴: حروف شفوی میں سے میم کو لگا دیتے تو 'عَمَلٌ' بن جاتا اور 'عمل' کا معنی بھی 'کرنا' ہے اور یہ بھی ہر چیز پر سچا آتا ہے۔

جواب: عَمَلٌ مخلوق کے کام کو کہتے ہیں خالق کے کام کو نہیں کہتے، جیسے 'فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ' نہ کہ 'عَمَّالٌ لِمَا یُرِیْدَ' لٰہذا اس کا معنی بھی ایک اعتبار سے خاص ہوا۔ اس لئے فَعُلٌ کو میزان بنایا۔

سوال نمبر۵: پہلے ثابت ہوا کہ حروف مبنی ہیں، اس لئے ہم بحث نہیں کرتے اور اب آپ نے فرمایا کہ حروف دو قسم پر ہیں۔

جواب: حروف دو قسم پر ہیں: معانی اور مبانی۔ معانی وہ ہیں جن کا معنی ہوتا ہے اور مبانی وہ ہیں جن کا معنی نہیں ہوتا بلکہ لفظوں کو جوڑنے کے لئے آتے ہیں اور ہم نے جو بحث نہ کرنے کا کہا تھا ان سے حروف مبانی مراد تھے اور اس بحث سے مراد حروف معانی ہیں۔

سوال نمبر۶: رباعی کے ترازو میں مزید ایک 'لام' اور خماسی کے ترازو میں مزید دو 'لام' کا اضافہ کیوں؟

جواب: چونکہ دنیا میں بڑی چیز کے لئے بڑا میزان درمیانی کے لئے درمیانہ اور چھوٹی چیز کے لئے چھوٹا ترازو ہوتا ہے، لٰہذا ثلاثی کے لئے تین حرفی، رباعی کے لئے چار حرفی، خماسی کے لئے پانچ حرفی میزان بنایا گیا۔

سوال نمبر۷: اضافہ کرنا تھا تو لام کا کیوں، انتیس حروف میں سے کسی اور حرف کی زیادتی کر دیتے؟

جواب: جب گھر کے افراد سے کام چل سکتا ہے تو غیر سے مانگنے کا کیا فائدہ۔ لٰہذا رباعی خماسی کے میزان میں لام کا اضافہ کر دیا۔

سوال نمبر۸: رباعی میں لام کلمہ کی زیادتی کی ہے 'فا، عین' کی زیادتی کرتے؟

جواب: جب بھی صرفی لوگ تغیر و تبدل کرتے ہیں تو آخر میں کرتے ہیں۔ اس لئے آخری حرف کی زیادتی کی ہے۔

سوال نمبر۹: آخر میں بھی فا کی یا عین کی زیادتی کرتے، لام سے کیوں کی ہے؟

جواب: آخر میں لام تھا۔ ہم نے کہا اسی کی جنس سے زیادتی کی جائے تو اس لئے لام کی زیادتی کی ہے۔

[۱] فَلَعٌ: پھٹنا۔ ۲۔ لَعَفٌ: دبک کر بیٹھنا۔ ۳۔ عَفَلٌ ۴۔ عَلَفٌ: چارہ دینا۔ ۵۔ فَعَلٌ: کرنا۔ ۶۔ لَفَعٌ: ڈھانک لینا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بحث شش اقسام

ثلاثی دوقسم پر ہے: ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد: اس کو کہتے ہیں کہ تین حروف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ.

ثلاثی مزید فیہ: اس کو کہتے ہیں کہ تین حروف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ ہو، جیسے اکرَمَ بروزن اَفعَلَ.

رباعی دوقسم پر ہے: رباعی مجرد رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد: رباعی مجرد اس کو کہتے ہیں کہ چار حروف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ.

رباعی مزید فیہ: رباعی مزید فیہ اس کو کہتے ہیں کہ چار حروف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ ہو، جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ.

خماسی دوقسم پر ہے: خماسی مجرد خماسی مزید فیہ

خماسی مجرد: اس کو کہتے ہیں کہ پانچ حروف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو، جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ.

خماسی مزید فیہ: اس کو کہتے ہیں کہ پانچ حروف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ ہو، جیسے کہ خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ[1]

(۱) ثلاثی مجرد۔ (۲) ثلاثی مزید فیہ۔ (۳) رباعی مجرد۔ (۴) رباعی مزید فیہ۔ (۵) خماسی مجرد۔ (۶) خماسی مزید فیہ۔

اصطلاحاً: صرفی ان کو شش اقسام کہتے ہیں۔

سوال نمبر۱: ثلاثی کو ثلاثی، رباعی کو رباعی، خماسی کو خماسی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ثلاثی کا معنی ہے تین والا۔ اور اس میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں۔ رباعی کا معنی ہے چار والا۔ اس میں حرف اصلی چار ہوتے ہیں اور خماسی کا معنی ہے پانچ والا۔ اس میں بھی حرف اصلی پانچ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے یہ نام تجویز ہوئے۔

سوال نمبر۲: مجرد کو مجرد مزید کو مزید کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مجرد کا معنی ہے خالی کیا ہوا، تو چونکہ یہ کلمہ بھی حروف زائد سے خالی ہوتا ہے۔ مزید کا معنی ہے زیادہ کیا ہوا۔ چونکہ اس میں حرف زائد ہوتا ہے اس لئے ان کو مجرد یا مزید کہا جاتا ہے۔

سوال: اکثر میں مثالیں فعل کی دی ہیں۔ اسم کی مثالیں کیوں نہیں دیں؟

جواب نمبر۱: کیونکہ فعل کی گردانیں زیادہ ہوتی ہیں اور اسم کی گردانیں کم ہوتی ہیں۔ جس کی گردانیں زیادہ ہوتی ہیں صرفی لوگ اس سے زیادہ بحث کرتے ہیں۔ اس لئے اکثر میں فعل کی مثالیں دی ہیں۔

جواب نمبر۲: اسم کی مثالیں آسان ہیں۔ اس لئے طالب علم کے ذہن پر چھوڑ دی گئی ہیں، جیسے 'ضَرَبَ' را کو ساکن کیا اور

[1] خندریس کے دو معنی ہیں: پرانی گندم اور شراب۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

آخر میں تنوین دے دی تو ضَرْباً یعنی اسم بن گیا اور اَکْرَمَ میں ہمزہ کی جگہ 'میم' مضمومہ لائے اور 'راء' کو کسرہ دیا اور آخر میں تنوین زیادہ کی تو اَکْرَمَ سے مُکْرِمٌ بن گیا، یعنی اسم بن گیا۔

سوال: ضاربٌ میں الف زائدہ ہے اور جبکہ تعریف یہ کی ہے کہ حرف اصلی میں سے کوئی حرف زائدہ ہو تو اس کو مزید کہتے ہیں۔ یہاں پر 'الف' زائدہ ہے، لیکن تمام صرفی اس کو مجرد کہتے ہیں، حالانکہ قاعدہ کے لحاظ سے ثلاثی مزید ہونا چاہئے۔

جواب نمبر۱: پہلے یہ دیکھا جائے گا کہ اس کی ماضی میں کوئی حرف زائدہ ہے یا نہیں۔ اگر اس کی ماضی میں کوئی حرف زائدہ ہو تو اس کو ثلاثی مزید کہیں گے۔ اگر ماضی میں کوئی حرف زائدہ نہیں ہے تو مجرد کہیں گے، اسی مناسبت کی وجہ سے ضاربٌ یا یضربُ کو بھی ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔

جواب نمبر۲: زائدہ تین اقسام پر ہے: (۱) زائدہ برائے اشتقاق۔ (۲) زائدہ برائے نقل باب۔ (۳) زائدہ برائے الحاق۔

زائدہ برائے اشتقاق: اس کو کہتے ہیں کہ ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنایا جائے تو اس وقت جو حرف کی زیادتی ہوگی یہ اشتقاقی زیادتی ہوگی۔ جیسے ضرباً سے یَضْرِبُ کو بنایا گیا تو جو حرف زیادہ ہے اس کو زائدہ برائے اشتقاق کہتے ہیں۔

زائدہ برائے نقل باب: اس کو کہتے ہیں کہ ایک باب سے دوسرا باب بنایا جائے تو اس وقت جو حرف کی زیادتی ہوگی وہ برائے نقل باب ہوگی، جیسے خَرَجَ کے اوّل میں 'ہمزہ' لائے اور خاء کو ساکن کیا تو خَرَجَ سے اَخْرَجَ ہوا، تو اس زیادتی کو زیادتی برائے نقل باب کہتے ہیں۔

زائدہ برائے الحاق: اس کو کہتے ہیں کہ ایک صیغے کو دوسرے کا ہم مثل بنایا جائے تو اس وقت کی زیادتی الحاقی ہوگی، جیسے 'جَلَبَ' کو 'دَحْرَجَ' کے وزن پر بنائیں۔ پہلے آخر میں باء کو زیادہ کیا، اس کے بعد لام کو ساکن کیا تو 'جَلْبَبَ' ہوا، تو اس زیادتی کو زیادتی برائے الحاق کہتے ہیں۔

فائدہ: جو زیادتی برائے اشتقاق ہو وہ مجرد کو مجرد رکھے گی، مزید نہیں بنائے گی۔ جو زیادتی برائے نقل باب ہو یا زیادتی برائے الحاق ہو وہ ضرور مجرد کو مزید بنادے گی اور ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، یَضْرِبُوْنَ میں زیادتی برائے اشتقاق ہے۔

بحث ہفت اقسام

اب تک اسم فعل کی تقسیم تعداد حروف کے اعتبار سے تھی، اب مزاج حروف کے اعتبار سے ہے۔ مزاج حروف کے اعتبار سے جن کی تقسیم ہے ان کو ایک شعر میں دیکھیں:

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تقسیم سے پہلے پانچ تمہیدی باتوں کا جاننا ضروری ہے:

تمہید نمبر۱: مزاج حروف کے اعتبار سے انتیس حروف میں سے تین حروف انتہائی بیمار ہیں، جن میں تغیر وتبدل بہت زیادہ ہوگا وہ 'واو، الف، یا' ہیں جن کا مجموعہ 'وای' ہے، ان کو حروف علت کہتے ہیں۔ اور ایک ہمزہ ہے۔ اس میں قدرے تھوڑی تبدیلی ہوتی ہے، باقی سب حروف صحیح وتندرست ہیں۔ البتہ ان باقی میں سے اگر کوئی حرف بار بار آئے تو اسے تضعیف کہتے ہیں، یہ بھی ایک قسم کی بیماری ہے جس کی وجہ سے ان دو حروف میں بھی کچھ تبدیلی ہوگی، لہٰذا مزاج حروف کے اعتبار سے کلمہ اسم ہو یا فعل، ابتدائی طور پر چار قسم ہے، کیونکہ 'ف، ع، ل' (حروف اصلیہ) میں سے کسی حرف کے مقابلہ میں اگر کوئی حرف علت ہو تو (۱) معتل، اگر ہمزہ ہو تو (۲) مہموز۔ اگر دو حروف صحیح ایک جنس کے ہوں تو (۳) مضاعف، ورنہ (۴) صحیح کہیں گے۔

تمہید نمبر۲: معتل تین قسم پر ہے 'ف، ع، ل' میں سے کسی ایک کے مقابل میں حرف علت ہو تو اسے معتل یک حرفی اور اگر ان میں سے دو کے مقابل دو حرف علت ہوں تو معتل دو حرفی اور اگر تینوں کے مقابل حرف علت ہوں تو معتل سہ حرفی کہتے ہیں۔ معتل یک حرفی کی پھر تین قسمیں ہیں: اگر ف کے مقابل حرف علت ہو تو اسے معتل الفاء یا مثال، اگر عین کے مقابل ہو تو معتل العین یا اجوف، اگر لام کے مقابل ہو تو اسے معتل اللام یا ناقص کہتے ہیں۔ پھر اگر ف، ع، ل میں سے کسی کے مقابل حرف علت 'واو' ہو تو 'واوی' اور اگر 'ی' ہو تو یائی کہتے ہیں۔

تمہید نمبر۳: معتل دو حرفی تین قسم پر ہے: ف، ع کے مقابل حروف علت ہوں تو اسے لفیف مقرون نمبر۱، ع، ل کے مقابل ہوں تو بھی لفیف مقرون نمبر۲، اور اگر ف، ل کے مقابل حروف علت ہوں تو لفیف مفروق کہتے ہیں معتل سہ حرفی کو لفیف مقرون نمبر۳ کہتے ہیں۔ لفیف مقرون نمبر۲، اور نمبر۳، کم استعمال ہونے کی وجہ سے ان کو عام صرفی حضرات بیان نہیں کرتے۔

تمہید نمبر۴: مہموز تین قسم پر ہے۔ 'ف' کے مقابلہ میں حرف ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، 'ع' کے مقابلہ میں ہمزہ ہو تو مہموز العین اور اگر لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں۔

تمہید نمبر۵: صحیح حرف اگر مکرر (بار بار) ایک جنس کا ہو تو اسے مضاعف کہتے ہیں۔ اگر کلمہ رباعی ہو تو مضاعف رباعی، اگر کلمہ ثلاثی ہو تو مضاعف ثلاثی کہتے ہیں۔ پھر مضاعف ثلاثی تین قسم پر ہے: 'ف، ع' کے مقابلہ میں دو حرف صحیح ایک جنس کے ہوں تو مضاعف ثلاثی نمبر۱، اگر 'ع، ل' کے مقابلہ میں ہوں تو مضاعف ثلاثی نمبر۲، اور اگر 'ف، ل' کے مقابلہ میں ہوں تو مضاعف ثلاثی نمبر۳ کہلاتا ہے۔ مضاعف رباعی کے لئے شرط یہ ہے کہ جو حرف 'ف' کے مقابلہ میں ہے اسی جنس کا پہلے 'لام' کے مقابلہ میں ہو اور جو حرف 'ع' کے مقابلہ میں ہو اس جنس کا دوسرے 'لام' کے مقابلہ میں حرف صحیح ہو۔

فائدہ: کل تفصیلی طور پر مزاج حروف کے اعتبار سے کلمہ، اسم یا فعل کی اٹھارہ قسمیں ہوئیں:

(۱) صحیح، (۲) مہموز الفاء، (۳) مہموز العین، (۴) مہموز اللام، (۵) مضاعف ثلاثی نمبر۱، (۶) نمبر۲، (۷) نمبر۳،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

(۸) مضاعف رباعی، (۹) مثال واوی، (۱۰) مثال یائی، (۱۱) اجوف واوی، (۱۲) اجوف یائی، (۱۳) ناقص واوی، (۱۴) ناقص یائی، (۱۵) لفیف مقرون نمبر ۱، (۱۶) لفیف مقرون نمبر ۲، (۱۷) لفیف مقرون نمبر ۳، (۱۸) لفیف مفروق۔

اب ہر ایک کی تعریف مع امثلہ ملاحظہ فرمائیں۔

صحیح: صحیح اس کلمہ کو کہتے ہیں کہ 'ف، ع، ل' کے مقابلہ میں اسم یا فعل میں نہ حرف علت ہو نہ ہی ہمزہ ہو اور نہ تضعیف ہو، جیسے ضَرْبًا، ضَرَبَ بروزن فَعْلاً فَعَلَ۔

مہموز کی اقسام کی وجہ حصر: مہموز اس کلمہ کو کہتے ہیں کہ 'ف، ع، ل' کے مقابلہ میں ایک حرف اصلی ہمزہ ہو، پھر اگر 'ف' کے مقابلہ میں ہے یا 'ع' کے مقابلہ میں ہے یا 'ل' کے مقابلہ میں ہے، اگر ہمزہ 'ف' کے مقابلہ میں ہے تو اس کو مہموز الفاء کہتے ہیں۔ اگر 'ع' کے مقابلہ میں ہے تو اس کو مہموز العین کہتے ہیں۔ اگر ہمزہ لام کے مقابلہ میں ہے تو اس کو مہموز اللام کہتے ہیں۔

مہموز الفاء جیسے 'اَمْرٌ' بروزن 'فَعْلٌ' مہموز العین جیسے 'سَأَلَ' بروزن 'فَعَلَ' مہموز اللام جیسے 'قَرْءٌ' و 'قَرَءَ' بروزن 'فَعْلٌ' و 'فَعَلَ'۔

مضاعف کی تعریف اور اس کی اقسام:

مضاعف اس کو کہتے ہیں کہ دو حرف اصلی ایک کلمہ میں آجائیں، پھر مضاعف دو قسم پر ہے:

(۱) مضاعف ثلاثی: اس کو کہتے ہیں کہ 'ف، ل' یا 'ف، ع' یا 'ع، ل' کلمہ اسم یا فعل کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے آجائیں، جیسے (۱) قَلَقٌ، ثَلَثٌ، سُدُسٌ. (۲) دَدَنٌ. (۳) مَدَدٌ.

(۲) مضاعف رباعی: اس کو کہتے ہیں کہ رباعی میں چار حرف اصلی 'ف، ل' اولی یا 'ع، ل' ثانی کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے آجائیں، جیسے زَلْزَلَ، زِلْزَالٌ بروزن فَعْلَلَ، فِعْلَالٌ.

معتل: اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) معتل مفرد، (۲) معتل مرکب۔ معتل مرکب کی دو قسمیں ہیں: (۱) لفیف مقرون، (۲) لفیف مفروق۔ اور معتل مفرد کی تین قسمیں ہیں: (۱) مثال، (۲) اجوف، (۳) ناقص۔ نوٹ ان کی وجہ حصر تمہید نمبر ۲ میں گزر چکی ہے۔

(۱) مثال کی تعریف اور اس کی اقسام: اگر حرف علت 'ف' کلمہ کے مقابلہ میں ہے تو اس کو مثال کہتے ہیں۔

مثال دو قسم پر ہے: (۱) مثال واوی (۲) مثال یائی۔

مثال واوی: اگر حرف علت 'ف' کلمہ کے بمقابلہ 'واؤ' ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں۔ جیسے وَعْدٌ وَوَعَدَ بروزن فَعْلٌ وفَعَلَ

مثال یائی: اگر حرف علت 'ف' کلمہ کے مقابلہ میں 'ی' ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں۔ جیسے یَسْرٌ ویَسَرَ بروزن فَعْلٌ وفَعَلَ.

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اجوف کی تعریف اور اس کی اقسام: اگر حرف علت عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو اجوف کہتے ہیں۔

اجوف دو قسم پر ہے: (۱) اجوف واوی، (۲) اجوف یائی۔

اجوف واوی: اگر حرف علت 'ع' کلمہ کے مقابلہ میں 'واؤ' ہو تو اس کو اجوف واوی کہتے ہیں، جیسے قَوْلٌ و قَالَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ.

اجوف یائی: اگر حرف علت عین کلمہ کے مقابلہ میں 'ی' ہو تو اس کو اجوف یائی کہتے ہیں، جیسے بَیْعٌ و بَاعَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ.

ناقص کی تعریف اور اس کی اقسام: اگر حرف علت 'ل' کلمہ کے مقابلہ میں ہے تو اس کو ناقص کہتے ہیں۔

ناقص دو قسم پر ہے: (۱) ناقص واوی، (۲) ناقص یائی۔

ناقص واوی: اگر حرف علت 'ل' کلمہ کے مقابلہ میں 'واؤ' ہو تو اس کو ناقص واوی کہتے ہیں، جیسے غَزْوٌ و غَزٰی بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ.

ناقص یائی: اگر حرف علت 'ل' کلمہ کے مقابلہ میں 'ی' ہو تو اس کو ناقص یائی کہتے ہیں۔ جیسے رَمْیٌ و رمٰی بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ.

لفیف کی تعریف اور اس کی اقسام:

لفیف اس کو کہتے ہیں جس کے ف، ع، ل، کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں لفیف دو قسم پر ہے:

(۱) لفیف مفروق، (۲) لفیف مقرون۔

لفیف مفروق: اس کلمہ کو کہتے ہیں کہ 'ف، ل' کے مقابلہ میں حرف علت ہوں، جیسے وَقْیٌ و وَقٰی بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔

لفیف مقرون: اس کی تین قسمیں ہیں: (۱) لفیف مقرون نمبر ۱۔ (۲) لفیف مقرون نمبر ۲۔ (۳) لفیف مقرون نمبر ۳۔

لفیف مقرون نمبر ۱: اگر 'ف، ع' کے مقابل دو حرف علت ہوں تو اس کو لفیف مقرون نمبر ۱، کہتے ہیں۔ جیسے وَیْلٌ، یَوْمٌ

لفیف مقرون نمبر ۲: اگر 'ع، ل' کے مقابل دو حرف علت ہوں تو اس کو لفیف مقرون نمبر ۲، کہتے ہیں۔ جیسے قَوِی، حَیِیَ

لفیف مقرون نمبر ۳: معتل سہ حرفی کو لفیف مقرون نمبر ۳، کہتے ہیں، جیسے وَوَیْتُ، یَیَیْتُ، وَایٌ.

فائدہ: ان اقسام کو صرفی لوگ ہفت اقسام کہتے ہیں، کیونکہ مشہور سات اقسام ہیں۔

انتباہ: تاہم لفیف مقرون نمبر ۱، ۳، مضاعف ثلاثی نمبر ۱، ۳ چونکہ قلیل الاستعمال ہیں، اس واسطے اکثر صرفی حضرات ان کو بیان نہیں کرتے۔ اس واسطے جب لفیف مقرون یا مضاعف ثلاثی کہا جاوے تو اس سے مراد نمبر ۲ ہوں گے۔

سوال: صحیح کو صحیح کیوں کہتے ہیں؟

جواب: صحیح کا معنی ہے تندرست۔ تو یہ حروف تندرست ہوتے ہیں۔ انہیں کوئی علت و بیماری نہیں لگتی۔ اس لئے صحیح کو صحیح کہتے ہیں۔

سوال: جو صحیح کی تعریف کی گئی ہے یہ صحیح پر ہی سچی نہیں آتی، کیونکہ صحیح کا وزن ہے فَعِیْلٌ۔ 'صاد، فا' کلمہ کے مقابلہ میں ہے اور 'حاء، عین' کلمہ کے مقابلہ میں ہے اور 'یا' مقابلہ 'یا' کے ہے اور دوسری 'حاء، لام' کلمہ کے مقابلہ میں ہے۔ تو اس کا مادہ صَحَحَ ہے۔ یہ تو مضاعف ثلاثی بن رہا ہے؟

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

جواب: یہاں بحث لفظ 'صحیح' سے نہیں بلکہ بحث اصطلاحی اعتبار سے ہے اور آپ کی گفتگو لغوی اعتبار سے ہے، اسی کو ہی صحیح کہتے ہیں کہ 'ف، ع، ل' کے مقابلہ میں اسم یا فعل میں حرف علت، ہمزہ اور تضعیف نہ ہو۔

سوال: مہموز کو مہموز کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مہموز کا معنی ہے ہمزہ دیا ہوا اور اس میں چونکہ ہمزہ ہوتا ہے، اس لئے مہموز کہتے ہیں۔ مہموز الفاء کو اس لئے مہموز الفاء کہتے ہیں کہ فا کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہوتا ہے۔ مہموز العین کو اس لئے مہموز العین کہتے ہیں کہ عین کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہوتا ہے اور مہموز اللام کو اس لئے مہموز اللام کہتے ہیں کہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہوتا ہے۔

سوال: مضاعف کو مضاعف کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مضاعف کا معنی ہے دُگنا۔ تو اس میں بھی دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوتے ہیں (یعنی ایک حرف دُگنا ہوتا ہے) اس لئے اس کو مضاعف کہتے ہیں۔ مضاعف ثلاثی کو اس لئے مضاعف ثلاثی کہتے ہیں کہ ثلاثی کا معنی ہے تین والا۔ تو اس میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں۔ مضاعف رباعی کو اس لئے رباعی کہتے ہیں کہ رباعی کا معنی ہے چار۔ تو اس میں حرف اصلی چار ہوتے ہیں تو اس کو مضاعف رباعی کہتے ہیں۔

سوال: مثال کو مثال کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مثال مِثْل صحیح کے ہے، جیسے صحیح میں قانون نہیں لگتا، اسی طرح مثال میں بھی قانون نہیں لگتا[1]۔ اس لئے مثال کو مثال کہتے ہیں۔

سوال: اجوف کو اجوف کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اَجْوَف، جَوْف سے ہے۔ جوف کا معنی ہے درمیان۔ تو اس میں بھی حرف علت درمیان میں ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو اجوف کہتے ہیں۔

سوال: ناقص کو ناقص کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ناقص کا معنی ہے ناقص، یعنی اس کے آخر میں حرف علت ہوتا ہے اور صرفی ہمیشہ تبدیلی آخر میں کرتے ہیں۔ تو جو چیز زیادہ تبدیل ہو وہ ناقص ہوتی ہے۔ اس لئے ناقص کو ناقص کہتے ہیں۔

سوال: لفیف کو لفیف کیوں کہتے ہیں؟

جواب: لفیف کا معنی ہے لپٹا ہوا۔ تو یہ بھی حروف علت کو لپیٹے ہوئے ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو لفیف کہتے ہیں۔

---

[1] یعنی جس طرح صحیح میں علت نہ ہونے کی وجہ سے قانون نہیں لگتا، اسی طرح مثال میں بھی علت کم ہونے کی وجہ سے قوانین تبدیل وحذف کم لگتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سوال: مفروق کو مفروق اور مقرون کو مقرون کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مفروق کا معنی ہے فرق کیا ہوا۔ عین کلمہ کا فرق کیا ہوتا ہے، اس لئے اس کو لفیف مفروق کہتے ہیں۔ مقرون کا معنی ہے ملایا ہوا اور یہ حروف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں، اس لئے اس کو مقرون کہتے ہیں۔

اسم کی تقسیم بناءً واشتقاقاً

بناء واشتقاق کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

اسم جامد: اس کو کہتے ہیں جو خود کسی کلمہ سے نہ بنا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی صیغہ بنے۔

علامت: اس کا جب فارسی میں معنی کریں گے تو آخر میں دال نون اور تا نون نہ ہووے، جیسے رَجُلٌ، فَرَسٌ.

سوال: جو خود کسی سے نہ بنا ہو اور اس سے آگے کوئی صیغہ نہ بنے اور جامد جو ہے یہ تو جَمَدَ يَجْمُدُ، (ن) سے بنا ہے، اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

جواب: آپ کی گفتگو لغوی اعتبار سے ہے اور ہماری گفتگو معنوی اعتبار سے ہے۔

سوال: اسم جامد کو اسم جامد کیوں کہتے ہیں؟

جواب: جامد کا معنی ہے خشک اور یہ بھی خشک ہوتا ہے۔ اس سے کوئی چیز نہیں بنتی۔ اس لئے اس کو جامد کہتے ہیں۔

سوال: رَجُلٌ سے رَجُلَانِ رجال رُجَيْل بنتے ہیں اور آپ نے تو کہا ہے کہ اسم جامد سے کوئی چیز نہیں بنتی، تو اس سے اب تثنیہ، جمع اور تصغیر بن رہی ہے۔

جواب: ہم نے جو کہا ہے اس سے کوئی چیز نہیں بنتی۔ وہ چیزیں خاص ہیں، یعنی اس سے بارہ چیزیں نہ بنیں جو کہ صرفیوں کے ہاں مشہور ہیں: ماضی، مضارع وغیرہ۔

اسم مصدر: اسم مصدر اس کو کہتے ہیں جو خود کسی سے نہ بنا ہو اور اس سے کئی صیغے بنیں۔

علامت: اس کا جب فارسی میں معنی کریں گے تو آخر میں دال نون اور تا نون آئے گا۔ جیسے اَلضَّرْبُ زَدَنْ: مارنا۔ اَلْقَتْلُ کُشْتَنْ: قتل کرنا۔

سوال: اسم مصدر کو اسم مصدر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مصدر کا معنی ہے نکلنے کی جگہ۔ اس سے تمام اسم فعل نکلتے ہیں۔ اسم مصدر کو اسم مصدر اسی وجہ سے کہتے ہیں، گویا یہ تمام افعال واسماء کی نانی ہے۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو خود کسی مصدر سے نکلے اس طرح کہ مصدر کا معنی اور مادہ باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو، ایک مزید معنی حاصل کرنے کے لئے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بدانکہ اہلِ عرب اسم مصدر سے بارہ چیزیں اشتقاق کرتے ہیں۔

ماضی	مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	جحد	نفی
امر	نہی	اسم زماں	اسم مکاں	اسم آلہ	اسم تفضیل

ماضی	زمانہ گزشتہ کو کہتے ہیں	اَمر	حکم کرنے کو کہتے ہیں
مضارع	زمانہ حال اور استقبال کو کہتے ہیں	نہی	منع کرنے کو کہتے ہیں
اسم فاعل	کام کرنے والے کو کہتے ہیں	اسم زمان	کام کرنے کے وقت کو کہتے ہیں
اسم مفعول	جس پر کام کیا جائے اس کو کہتے ہیں	اسم مکان	کام کرنے کی جگہ کو کہتے ہیں
جحد	انکار ماضی کو کہتے ہیں	اسم آلہ	جس چیز سے کام کیا جائے اس کو کہتے ہیں
نفی	انکار مستقبل کو کہتے ہیں	اسم تفضیل	جس میں دوسرے کی بنسبت زیادتی کو بیان کیا جائے

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

پہلا باب

ثلاثی مجرد

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تعریف باب وفوائد متقدمہ

تعریف باب: مصدر سے عموماً بارہ چیزیں مشتق ہوتی ہیں ان بارہ چیزوں اوران سے تیار ہونے والی تمام گردانوں کے مجموعہ کو باب کہتے ہیں۔ یہ بات تمام ثلاثی مجرد کے ابواب میں جاری ہوتی ہے البتہ جائے صدور چونکہ مصدر ہی ہوتا ہے۔ تو ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ کی تمام گردانوں کے مجموعہ پر باب اور مصدر دونوں بولے جاتے ہیں۔ مثلاً باب افعال، باب تفعیل، باب فعللہ، باب تفعلل وغیرہ مگر ثلاثی مجرد کے مصادر کے اوزان قیاسی نہیں۔ بلکہ سماعی ہیں۔ اسی لئے مقصود ایک باب کو دوسرے باب سے الگ کرنا ہوتا ہے اور یہ جدائی محض مصادر سے حاصل نہیں ہوسکتی اسی لیے ہمیں الگ الگ باب قائم کرنے پڑتے ہیں۔

فائدہ نمبرا: چنانچہ ثلاثی مجرد کے کل چھ ابواب ہیں۔ اوران چھ ابواب کی وجہ حصر ماضی اور مضارع کی عین کلمہ کی حرکات کے اعتبار سے ہے۔ مثلاً ثلاثی مجرد میں ماضی کا وزن تین طرح استعمال ہوا ہے ا. فَعَلَ ۲. فَعِلَ ۳. فَعُلَ، اسی طرح مضارع بھی تین طرح استعمال ہوا ہے: ا. یَفْعِلُ ۲. یَفْعَلُ ۳. یَفْعُلُ. اب کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات ایک جیسی ہوں گی جیسے مَنَعَ یَمْنَعُ، حَسِبَ یَحْسِبُ، شَرُفَ یَشْرُفُ اور بعض اوقات ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ، نَصَرَ یَنْصُرُ. چنانچہ بالترتیب چھ ابواب اس طرح بیان کیے جاتے ہیں:

باب نمبرا: فَعَلَ یَفْعِلُ چوں ضَرَبَ یَضْرِبُ . باب۲: فَعَلَ یَفْعُلُ چوں نَصَرَ یَنْصُرُ باب۳: فَعِلَ یَفْعَلُ چوں عَلِمَ یَعْلَمُ. باب۴: فَعَلَ یَفْعَلُ چوں مَنَعَ یَمْنَعُ. باب۵: فَعِلَ یَفْعِلُ چوں حَسِبَ یَحْسِبُ. باب۶: فَعُلَ یَفْعُلُ چوں شَرُفَ یَشْرُفُ.

فائدہ نمبر۲: جن ابواب کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت میں موافقت ہوان کو **فروع الابواب** کہتے ہیں اور وہ تین ہیں۔ اور جن ابواب کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت میں موافقت نہ ہوان کو **اُم الابواب** کہتے ہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اس صورت میں ردوبدل اور اختلاف زیادہ ہوگا۔ جبکہ فروعِ ابواب میں ردوبدل اور اختلاف کم ہوتا ہے۔

فائدہ نمبر۳: کتب لغت میں ان چھ ابواب کے مخففات کے ذریعہ ان ابواب کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً باب نمبر(۱) کا اشارہ "ض" باب نمبر(۲) کا اشارہ "ن" "د" "ط" (نَصَرَ، دَخَلَ، طَلَبَ) باب نمبر(۳) کا اشارہ "س" باب نمبر(۴) کا اشارہ "ف" باب نمبر(۵) کا اشارہ "ح" باب نمبر۶ کا اشارہ "ک" "ش" (شَرُفَ، کَرُمَ) ہوا کرتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ نمبر۴: کل ابواب بائیس ہیں چھ ثلاثی مجرد کے ہیں (جیسا کہ بیان ہو چکا) ایک رباعی مجرد کا ہے باب فعللۃ تین رباعی مزید فیہ کے ہیں: نمبر(۱) باب تفعلل، نمبر(۲) باب اِفْعِنْلال، نمبر(۳) باب اِفْعِلّال، ان کے علاوہ بارہ ابواب ہیں وہ سب کے سب ثلاثی مزید فیہ کے ہیں لیکن ان میں سے سات ابواب ایسے ہیں جو ہمزہ وصل کے ساتھ ہیں۔

۱. باب اِفْتِعَال ۲. باب اِسْتِفْعَال ۳. باب اِنْفِعَال ۴. باب اِفْعِلَال، ۵. باب اِفْعِیْلَال

۶. باب اِفْعِیْعَال ۷. اِفْعِوَّال

اور ثلاثی مزید فیہ کے پانچ ابواب بغیر ہمزہ وصل کے آتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہمزہ قطعی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے وہ باب اَفْعَال ہے باقی چار بغیر ہمزہ کے استعمال ہوتے ہیں:

۱. تَفْعِیْل ۲. باب مُفَاعَلَه ۳. باب تَفَعُّلُ ۴. باب تَفَاعُلُ، اور بعض حضرات نے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں اِفَّعُّلُ، اور اِفَّاعُلُ، کو بھی مستقل شمار کیا ہے۔ اگر ایسا کر لیا جائے تو کل ابواب ثلاثی مزید فیہ '۱۴' ہونگے۔

بحث صرف صغیر و کبیر:

صرف صغیر کے بارے میں دو مذہب ہیں: ۱۔ مذہب متقدمین ۲۔ مذہب متاخرین

مذہب متقدمین: یہ ہے کہ ماضی، مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ ان کل بارہ چیزوں میں سے اَفْعَالُ کے معلوم و مجہول کے ابتدائی ایک ایک صیغہ کو اور اسماء کے ایک ایک صیغہ کو ذکر کر دیا جائے تو اس کے مجموعہ کو صرف صغیر کہتے ہیں۔

مذہب متاخرین: یہ ہے کہ ماضی، مضارع وغیرہ افعال کی تو ہر بحث کے معلوم و مجہول کا ابتدائی ایک ایک صیغہ ذکر کیا جائے اور اسماء کے مکمل صیغے ذکر کر دیئے جائیں اسم فاعل اور اسم مفعول کے علاوہ تو یہ اس مجموعہ کو صرف صغیر کہتے ہیں۔ مگر جامع التعلیلات میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے بھی مکمل صیغے ذکر کیئے گئے ہیں دیگر اسماء کی طرح۔

فائدہ: عموماً آج کل متاخرین کے طریقہ کو ترجیح دی جاتی ہے صرف بہائی اور ارشاد الصرف میں بھی یہ طریقہ واضح معلوم ہوتا ہے لیکن اکثر متاخرین نے جو صغیر کا یہ طریقہ اختیار کیا ہے اس میں اصل گردان چونکہ فعل کی ہوتی ہے اور اسم کی گردان تبعاً ہوتی ہے تو اسی لئے فعل کا ایک ایک صیغہ اور اسماء کے مکمل صیغے بیان کر دیے گئے تاہم اسم فاعل اور اسم مفعول کا ایک ایک صیغہ ذکر کیا گیا چونکہ اسم فاعل اور اسم مفعول کی مشابہت ہے فعل مضارع معلوم و مجہول کے ساتھ تفصیل عنقریب آرہی ہے۔

صرف کبیر: صرف کبیر کا معنیٰ یہ ہے کہ مصدر سے مشتق ہونے والے کلمے کو غائب و مخاطب اور متکلم کی طرف تذکیر و تانیث کے اعتبار سے جدا جدا بیان کر دیا جائے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ نمبرا: فن صرف میں صرف کبیر کی ترتیب افراد وترکیب کے اعتبار سے ہوتی ہے کیونکہ غائب کے صیغے بمنزلہ مفرد کے ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں حروف کی وہ زیادتی نہیں ہوتی جو مخاطب اور متکلم کے صیغوں میں ہوتی ہے اور نحویین معنیٰ کا اعتبار کرتے ہوئے پہلے متکلم پھر مخاطب پھر غائب کے صیغوں کو بیان کرتے ہیں چونکہ متکلم کے صیغے اعرف المعارف ہوتے ہیں اور اس کے بعد مخاطب پھر غائب حسب مقدار معرفت ذکر کیے جاتے ہیں۔

فائدہ نمبر۲...... تقسیم صیغ صرف کبیر: ہر فعل سے چودہ صیغے نکلتے ہیں چھ صیغے غائب کے ہیں ان میں تین مذکر غائب (واحد، تثنیہ، جمع) اور تین مونث غائب (واحد، تثنیہ، جمع) اور اسی طرح چھ صیغے مخاطب کے ہیں تین مذکر کے لیے اور تین مونث کے لیے اور دو صیغے متکلم کے ہیں ایک واحد متکلم جو کہ مذکر مونث کے درمیان مشترک ہوتا ہے اور دوسرا تثنیہ وجمع متکلم کے لیے جو مذکر اور مونث کے درمیان مشترک ہوتا ہے۔

تحقیق لفظ صیغہ:

صیغہ یہ مصدر ہے باب ن کا صَاغ، یَصُوْغُ، صِیْغَةً و صِیَاغَةً و صَیْغُوْغَةً بمعنیٰ ڈھالنا اور پگھلانا۔

اصطلاحی معنیٰ: صیغہ کا اصطلاحی معنیٰ یہ ہے 'هي هيئاة حَاصِلَةٌ مِنْ تَرْكِيْبِ حُرُوْفِ و حَرَكَاتِ و سَكَنَاتِ' کہ کلمہ کے حروف کو حرکات وسکنات کے اعتبار سے جو خاص صورت ملے اس کو صیغہ کہتے ہیں۔

فائدہ: حروف زوائد ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ تیار کرتے وقت جو حروف زائد کیے جاتے ہیں وہ حروف 'اَلْيَوْمَ تَنْسَاهَا' کے مجموعہ میں سے استعمال ہوتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر اَلضَّرْبُ (مارنا)

ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَرْبًا 'فهو' ضَارِبٌ و ضُرِبَ، یُضْرَبُ، ضَرْبًا 'فذاك' مَضْرُوبٌ، لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یُضْرَبْ، لَا یَضْرِبُ، لا یُضْرَبُ، لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یُّضْرَبَ 'الامر منه' اِضْرِبْ، لِتُضْرَبْ، لِیَضْرِبْ، لِیُضْرَبْ 'والنهی عنه' لا تَضْرِبْ، لا تُضْرَبْ، لا یَضْرِبْ، لا یُضْرَبْ 'الظرف منه' مَضْرِبٌ، مَضْرِبَانِ، مَضَارِبُ، مُضَیْرِبٌ، والالة منه مِضْرَبٌ، مِضْرَبَانِ، مَضَارِبُ، مُضَیْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ، مِضْرَبَتَانِ، مَضَارِبُ، مُضَیْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ، مِضْرَابَانِ، مَضَارِیْبُ، مُضَیْرِیْبٌ، مُضَیْرِیْبَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَضْرَبُ، اَضْرَبَانِ، اَضْرَبُوْنَ، اَضَارِبُ، اُضَیْرِبُ 'والمؤنث منه' ضُرْبٰی، ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ، ضُرَبٌ، ضُرَیْبٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَضْرَبَهٗ و اَضْرِبْ بِهٖ و ضَرُبَ یاضَرُبَتْ۔

صرف کبیر فعل ماضی معلوم

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	زمانہ گذشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل ماضی معلوم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	زمانہ گذشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبین	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد نے یا ایک عورت نے	"	صیغہ واحد متکلم	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے	"	صیغہ جمع متکلم و تثنیہ متکلم	فعل ماضی معلوم

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گذشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول
ضُرِبُوا	مارے گئے وہ سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	"	صیغہ واحد متکلم	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	"	صیغہ جمع متکلم و تثنیہ متکلم	فعل ماضی مجہول

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر فعل مضارع معلوم

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
يَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم
يَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	فعل مضارع معلوم
يَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبِيْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	فعل مضارع معلوم
أَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	فعل مضارع معلوم
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	فعل مضارع معلوم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر غائبین	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت	،	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	،	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	،	صیغہ جمع مؤنث غائبات	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد	،	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت	،	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	،	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	،	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	فعل مضارع مجہول
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	،	صیغہ واحد متکلم	فعل مضارع مجہول
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا وہ دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	،	صیغہ تثنیہ جمع متکلم	فعل مضارع مجہول

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر اسم فاعل

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	بحث
ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	صیغہ واحد مذکر	اسم فاعل
ضَارِبَانِ	دو مرد مارنے والے	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم فاعل
ضَارِبُوْنَ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر سالم	اسم فاعل
ضَرَبَةٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَّابٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَّبٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضَرَبٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرُبٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَبَاءُ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرْبَانٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضِرَابٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
اَضْرَابٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرُوْبٌ	سب مرد مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنے والی	صیغہ واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل
ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنے والی	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم	اسم فاعل
ضَوَارِبُ	سب عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مکسر مؤنث	اسم فاعل
ضُوَيْرِبٌ	ایک مرد کم مارنے والا	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم فاعل
ضُوَيْرِبَةٌ	ایک عورت کم مارنے والی	صیغہ واحدہ مؤنثہ مصغرہ	اسم فاعل

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر اسم مفعول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر	اسم مفعول
مَضْرُوْبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	"	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم مفعول
مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	"	صیغہ جمع مذکر سالم	اسم مفعول
مَضْرُوْبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول
مَضْرُوْبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم مفعول
مَضْرُوْبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئیں	"	صیغہ جمع مؤنث سالم	اسم مفعول
مَضَارِيْبُ	سب عورتیں ماری ہوئیں	"	صیغہ جمع مؤنث مکسر	اسم مفعول
مُضَيْرِيْبٌ	ایک مرد کم مارا ہوا	"	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم مفعول
مُضَيْرِيْبَةٌ	ایک عورت کم ماری ہوئی	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مصغرہ	اسم مفعول

صرف کبیر فعل جحد معلوم

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لم يَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لم يَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
لم يَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
لم تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"
لم تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
لم يَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
لم تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"
لم تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لم تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لم تَضرِبِی	نہیں مارا تو ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل جحد معلوم
لم تَضرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے	،	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	،
لم تَضرِبنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے	،	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	،
لم اَضرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	،	صیغہ واحد متکلم	،
لم نَضرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	،	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	،

صرف کبیر فعل جحد مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لم یُضرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گذشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لم یُضرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	،
لم یُضرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر غائبین	،
لم تُضرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	،	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	،
لم تُضرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	،	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	،
لم یُضرَبنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں	،	صیغہ جمع مؤنث غائبات	،
لم تُضرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	،	صیغہ واحد مذکر مخاطب	،
لم تُضرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	،
لم تُضرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	،
لم تُضرَبِی	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	،	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	،
لم تُضرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	،	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	،
لم تُضرَبنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	،	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	،
لم اُضرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	،	صیغہ واحد متکلم	،
لم نُضرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا عورتیں	،	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر فعل نفی مضارع معلوم

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یَضْرِبُ	نہ مارتا ہے نہ مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مضارع معلوم
لا یَضْرِبَانِ	نہ مارتے ہیں نہ ماریں گے وہ دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	،
لا یَضْرِبُوْنَ	نہ مارتے ہیں نہ ماریں گے وہ سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر غائبین	،
لا تَضْرِبُ	نہ مارتی ہے نہ مارے گی وہ ایک عورت	،	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	،
لا تَضْرِبَانِ	نہ مارتی ہیں نہ ماریں گی وہ دو عورتیں	،	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	،
لا یَضْرِبْنَ	نہ مارتی ہیں نہ ماریں گے وہ سب عورتیں	،	صیغہ جمع مؤنث غائبات	،
لا تَضْرِبُ	نہ مارتا ہے نہ مارے گا تو ایک مرد	،	صیغہ واحد مذکر مخاطب	،
لا تَضْرِبَانِ	نہ مارتے ہو نہ مارو گے تم دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	،
لا تَضْرِبُوْنَ	نہ مارتے ہو نہ مارو گے تم سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	،
لَا تَضْرِبِیْنَ	نہ مارتی ہے نہ مارے گی تو ایک عورت	،	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	،
لا تَضْرِبَانِ	نہ مارتی ہو نہ مارو گی تم دو عورتیں	،	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	،
لا تَضْرِبْنَ	نہ مارتی ہو نہ مارو گی تم سب عورتیں	،	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	،
لا اَضْرِبُ	نہ مارتا ہوں نہ ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	،	صیغہ واحد متکلم	،
لا نَضْرِبُ	نہ مارتے ہیں نہ ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	،	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	،

صرفِ کبیر فعل نفی مضارع مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یُضْرَبُ	نہ مارا جاتا ہے نہ مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مضارع مجہول
لا یُضْرَبَانِ	نہ مارے جاتے ہیں نہ مارے جائیں گے وہ دو مرد	،	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	،
لا یُضْرَبُوْنَ	نہ مارے جاتے ہیں نہ مارے جائیں گے وہ سب مرد	،	صیغہ جمع مذکر غائبین	،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تُضرَبُ	نہ ماری جاتی ہے نہ ماری جائے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل نفی مضارع مجہول
لا تُضرَبَانِ	نہ ماری جاتی ہیں نہ ماری جائیں گی وہ دوعورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
لا یُضرَبنَ	نہ ماری جاتی ہیں نہ ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
لا تُضرَبُ	نہ مارا جاتا ہے نہ مارا جائے گا تو ایک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"
لا تُضرَبَانِ	نہ مارے جاتے ہو نہ مارے جاؤ گے تم دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لا تُضرَبُونَ	نہ مارے جاتے ہو نہ مارے جاؤ گے تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
لا تُضرَبِینَ	نہ ماری جاتی ہے نہ ماری جائے گی تو ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"
لا تُضرَبَانِ	نہ ماری جاتی ہو نہ ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
لا تُضرَبنَ	نہ ماری جاتی ہو نہ ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"
لا اُضرَبُ	نہ مارا جاتا ہوں نہ مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	"	صیغہ واحد متکلم	"
لا نُضرَبُ	نہ مارے جاتے ہیں نہ مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	"	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	"

صرفِ کبیر فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لَن یَّضرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکد معلوم بلن ناصبہ
لَن یَّضرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
لَن یَّضرِبُوا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
لَن تَضرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"
لَن تَضرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دوعورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
لَن یَّضرِبنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نفی مؤکد معلوم بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"
لن تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"
لن اَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت	"	صیغہ واحد متکلم	"
لن نَّضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	"	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	"

صرف کبیر فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ یُّضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
لَنْ یُّضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
لن تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"
لن تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
لن یُّضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
لن تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"
لن تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لن تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"

www.besturdubooks.wordpress.com

بحث	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	زمانہ استقبال میں	ہرگز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	لن تُضْرَبِی
"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	لن تُضْرَبَا
"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	لن تُضْرَبْنَ
"	صیغہ واحد متکلم	"	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لن اُضْرَبَ
"	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	"	ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لن نُضْرَبَ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بے لام

بحث	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل امر حاضر معلوم بے لام	صیغہ واحد مذکر مخاطب	زمانہ حال یا استقبال میں	مار تو ایک مرد	اِضْرِبْ
"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"	مارو تم دو مرد	اِضْرِبَا
"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"	مارو تم سب مرد	اِضْرِبُوْا
"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"	مار تو ایک عورت	اِضْرِبِی
"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"	مارو تم دو عورتیں	اِضْرِبَا
"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"	مارو تم سب عورتیں	اِضْرِبْنَ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ

بحث	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	صیغہ واحد مذکر مخاطب	زمانہ استقبال میں	ضرور بالضرور مار تو ایک مرد	اِضْرِبَنَّ
"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"	ضرور بالضرور مارو تم دو مرد	اِضْرِبَانِّ
"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"	ضرور بالضرور مارو تم سب مرد	اِضْرِبُنَّ
"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"	ضرور بالضرور مار تو ایک عورت	اِضْرِبِنَّ
"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"	ضرور بالضرور مارو تم دو عورتیں	اِضْرِبَانِّ
"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"	ضرور بالضرور مارو تم سب عورتیں	اِضْرِبْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر فعل امر حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم سب مرد	؍	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	؍
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت	؍	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	؍

صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم دو مرد	؍	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	؍
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم سب مرد	؍	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	؍
لِتُضْرَبِیْ	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت	؍	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	؍
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	؍	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	؍
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	؍	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	؍

صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جاؤ تم دو مرد	؍	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبتین	؍
لِتُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جاؤ تم سب مرد	؍	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	؍
لِتُضْرَبِنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائے تو ایک عورت	؍	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	؍
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں	؍	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	؍
لِتُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں	؍	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	؍

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لِتُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جاؤ تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لِتُضْرَبِنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	〃

صرفِ کبیر فعل امر غائب معلوم

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِيَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم
لِيَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لِيَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	〃
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	〃

صرفِ کبیر فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِيَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لِيَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لِيَضْرِبُنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لِتَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	〃

www.besturdubooks.wordpress.com

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لِاَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں ہم دو مرد یا دوعورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	〃

صرفِ کبیر فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِيَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لِيَضْرِبُنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لِتَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	〃
لِاَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	〃

صرفِ کبیر فعل امر غائب مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لِيُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لِيُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	〃
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دوعورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لِيُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	فعل امر غائب مجہول

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ

بحث	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ	صیغہ واحد مذکر مخاطب	زمانہ استقبال میں	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد	لِيُضْرَبَنَّ
"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جائیں وہ دو مرد	لِيُضْرَبَانِّ
"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جائیں وہ سب مرد	لِيُضْرَبُنَّ
"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائے وہ ایک عورت	لِتُضْرَبَنَّ
"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں	لِتُضْرَبَانِّ
"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں	لِيُضْرَبْنَانِّ
"	صیغہ واحد متکلم	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأُضْرَبَنَّ
"	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	"	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنُضْرَبَنَّ

صرفِ کبیر فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ

بحث	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	صیغہ واحد مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	لِيُضْرَبَنْ
"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد	لِيُضْرَبُنْ
"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	لِتُضْرَبَنْ
"	صیغہ واحد متکلم	"	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأُضْرَبَنْ
"	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	"	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنُضْرَبَنْ

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر معلوم

بحث	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نہی حاضر معلوم	صیغہ واحد مذکر مخاطب	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ مار تو ایک مرد	لَا تَضْرِبْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تَضرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم
لا تَضرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لا تَضرِبِی	نہ مار تو ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	〃
لا تَضرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	〃
لا تَضرِبنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	〃

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تَضرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم بانونِ تاکید ثقیلہ
لا تَضرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	〃
لا تَضرِبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لا تَضرِبِنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے تو ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	〃
لا تَضرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	〃
لا تَضرِبنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	〃

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تَضرِبَن	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
لا تَضرِبُن	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لا تَضرِبِن	ہرگز نہ مارے تو ایک عورت	〃	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	〃

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تُضْرَبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول
لا تُضْرَبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لا تُضْرَبُوْا	نہ مارے جاؤ تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
لا تُضْرَبِیْ	نہ ماری جائے تو ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"
لا تُضْرَبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
لا تُضْرَبْنَ	نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لا تُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
لا تُضْرَبِنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"
لا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
لا تُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لا تُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
لا تُضْرَبِنْ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم
لا یَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	۔
لا یَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	۔	صیغہ جمع مذکر غائبین	۔
لا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	۔	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	۔
لا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	۔
لا یَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	۔	صیغہ جمع مؤنث غائبات	۔
لا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	۔	صیغہ واحد متکلم	۔
لا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	۔

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لا یَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	۔
لا یَضْرِبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	۔	صیغہ جمع مذکر غائبین	۔
لا تَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	۔	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	۔
لا تَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	۔
لا یَضْرِبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں	۔	صیغہ جمع مؤنث غائبات	۔
لا اَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	۔	صیغہ واحد متکلم	۔
لا نَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم	۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لا یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	۔	صیغہ جمع مذکر غائبین	۔
لا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	۔	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	۔
لا اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	۔	صیغہ واحد متکلم	۔
لا نَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	۔

صرفِ کبیر فعل نہی غائب مجہول

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول
لا یُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد	۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	۔
لا یُضْرَبُوْا	نہ ماریں جائیں وہ سب مرد	۔	صیغہ جمع مذکر غائبین	۔
لا تُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت	۔	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	۔
لا تُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	۔
لا یُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	۔	صیغہ جمع مؤنث غائبات	۔
لا اُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	۔	صیغہ واحد متکلم	۔
لا نُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	۔	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ
لا یُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
لا یُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
لا تُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"
لا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
لا یُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
لا أُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	"	صیغہ واحد متکلم	"
لا نُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	"	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	"

صرفِ کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	بحث
لا یُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ
لایُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
لا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"
لا أُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	"	صیغہ واحد متکلم	"
لا نُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	"	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	"

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسمِ ظرف

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	بحث
مَضْرِبٌ	ایک وقت مارنے کا یا ایک جگہ مارنے کی	صیغہ واحد مذکر	اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو وقت مارنے کے یا دو جگہیں مارنے کی	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم ظرف
مَضَارِبُ	تمام وقت مارنے کے یا تمام جگہیں مارنے کی	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم ظرف
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا وقت مارنے کا یا تھوڑی جگہ مارنے کی	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم ظرف

اسمِ آلہ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	بحث
مِضْرَبٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد مذکر	اسم آلہ صغریٰ
مِضْرَبَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم آلہ صغریٰ
مَضَارِبُ	بہت سے آلے مارنے کے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم آلہ صغریٰ
مُضَيْرِبٌ	چھوٹا آلہ مارنے کا	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم آلہ صغریٰ
مِضْرَبَةٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحدہ مؤنثہ	اسم آلہ وسطیٰ
مِضْرَبَتَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم الہ وسطیٰ
مَضَارِبُ	بہت سے آلے مارنے کے	صیغہ جمع مؤنث مکسر	اسم آلہ وسطیٰ
مُضَيْرِبَةٌ	چھوٹا آلہ مارنے کا	صیغہ واحدہ مؤنثہ مصغرہ	اسم آلہ وسطیٰ
مِضْرَابٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مِضْرَابَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مَضَارِيْبُ	سب آلے مارنے کے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم آلہ کبریٰ
مُضَيْرِيْبٌ	چھوٹا آلہ مارنے کا	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم آلہ کبریٰ
مُضَيْرِيْبَةٌ	چھوٹا آلہ مارنے کا	صیغہ واحدہ مؤنثہ مصغرہ	اسم آلہ کبریٰ

www.besturdubooks.wordpress.com

اسمِ تفضیل للمذکر

بحث	صیغہ	ترجمہ	الفاظ
اسم تفضیل	صیغہ واحد مذکر	ایک مرد زیادہ مارنے والا	اَضْرَبُ
اسم تفضیل	صیغہ تثنیہ مذکر	دو مرد زیادہ مارنے والے	اَضْرَبَانِ
اسم تفضیل	صیغہ جمع مذکر سالم	سب مرد زیادہ مارنے والے	اَضْرَبُوْنَ
اسم تفضیل	صیغہ جمع مذکر مکسر	سب مرد زیادہ مارنے والے	اَضَارِبُ
اسم تفضیل	صیغہ واحد مذکر مصغر	ایک مرد تھوڑا سا زیادہ مارنے والا	اُضَیْرِبُ

اسمِ تفضیل للمؤنث

بحث	صیغہ	ترجمہ	الفاظ
اسم تفضیل	صیغہ واحدہ مؤنثہ	ایک عورت زیادہ مارنے والی	ضُرْبٰی
اسم تفضیل	صیغہ تثنیہ مؤنث	دو عورتیں زیادہ مارنے والیں	ضُرْبَیَانِ
اسم تفضیل	صیغہ جمع مؤنث سالم	سب عورتیں زیادہ مارنے والیں	ضُرْبَیَاتُ
اسم تفضیل	صیغہ جمع مؤنث مکسر	سب عورتیں زیادہ مارنے والیں	ضُرَبُ
اسم تفضیل	صیغہ واحدہ مؤنثہ مصغرہ	ایک عورت تھوڑا سا زیادہ مارنے والی	ضُرَیْبٰی

فعلِ التعجب

زمانہ	ترجمہ	الفاظ
زمانہ گذشتہ میں	کیا ہی خوب مارا اس ایک مرد نے	ما اَضْرَبَهٗ
〃	کیا ہی خوب مارا اس ایک مرد نے	و اَضْرِبْ بِهٖ
〃	کیا ہی خوب مارا اس ایک مرد نے	وضُرْبَ
〃	کیا ہی خوب مارا اس ایک مرد نے	ضَرُبَتْ

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

آغاز ابنیہ وقوانین ثلاثی مجرد

طریقہ بناء فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنا کیا ہے[1] اس طرح کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا ثانی کو فتح دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر دیا آخر کو مبنی برفتحہ کر دیا تو ضربا سے ضَرَبَ فعل تیار ہو گیا۔

اختلاف: بصریوں اور کوفیوں کا مصدر اور فعل کے بارے میں اختلاف ہے بصریوں کا قول ہے کہ مصدر اصل ہے فعل اس کی فرع ہے کوفیوں کا قول ہے کہ فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع ہے۔

بصریوں کی دلیل: وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ لفظ مصدر خود دلالت کرتا ہے کیونکہ یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے خروج کی جگہ یعنی اس سے تمام اسماء وافعال نکلتے ہیں جب اس سے تمام اسماء وافعال نکلتے ہیں تو لہٰذا یہ اصل ہے

کوفیوں کی دلیل: وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ جب کسی صیغہ میں فعل کے اندر قانون لگے تو مصدر کے اندر بھی لگتا ہے اس کی مثال جیسے قَامَ یَقُوْمُ قِیَامًا۔ قِیَامًا دراصل قِوَامًا تھا اب اس کو قِیَامًا پڑھتے ہیں کیونکہ اس کی ماضی میں قانون لگا ہے قَامَ ماضی کا صیغہ ہے دراصل قَوَمَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے (قال والے قانون کے تحت) واؤ کو الف سے بدل دیا تو قَوَمَ سے قَامَ ہو گیا اسی طرح مصدر میں بھی قانون لگا یا اگر ماضی کے اندر قانون نہ لگے تو مصدر کے اندر بھی قانون نہیں لگتا اس کی مثال جیسے مفاعلہ کا باب ہے قَاوَمَ یُقَاوِمُ مُقَاوَمَۃً، اس کو مُقَامَۃً نہیں پڑھتے کیونکہ اس کی ماضی کے اندر قانون نہیں لگا تو مصدر کے اندر بھی نہیں لگا، لہٰذا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع ہے۔ بصریوں کا مذہب قوی ہے اس لئے کہ مصدر مستقل ہے اور محتاج الیہ ہے اور کوفیوں کی دلیل فعل کے اصل ہونے پر فقط اعلال ہے اس لحاظ سے یَعِدُ اور اُءَکْرِمُ کو اصل اور باقی افعال کو فرع کہنا لازم آئیگا جو کہ غلط ہے۔

---

[1] کیونکہ ضربا مصدر ہے مصدر اسم ظرف کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے: "صدور کی جگہ" یہی وجہ ہے کہ تمام اسماء وافعال مصدر سے نکلتے ہیں۔

سوال: آپ نے تو کہہ دیا کہ تمام اسماء افعال مصدر سے نکلتے ہیں حالانکہ اس سے صرف ماضی بنتی ہے لیکن مضارع، اسم فاعل ومفعول اور امر وغیرہ مصدر سے تو نہیں بنتے۔

جواب: بنا دو قسم پر ہے: ایک بالواسطہ دوسری بلاواسطہ

ماضی مصدر سے بلاواسطہ بنتی ہے اور مضارع، اسم فاعل، مفعول، امر، وغیرہ مصدر سے بالواسطہ بنتے ہیں دیکھئے اگر مصدر نہ ہوتا تو ماضی نہ ہوتی اگر ماضی نہ ہوتی تو مضارع نہ ہوتا اور اگر مضارع نہ ہوتا تو امر نہ ہوتا هَلُمَّ جَرًّا۔

فائدہ: اسم فاعل، ومفعول، اور امر، مضارع سے بن رہے ہیں۔ مضارع ماضی سے بن رہا ہے۔ ماضی مصدر سے بن رہی ہے اس لیے کہتے ہیں کہ مصدر تمام فعلوں کی نانی ہے۔

نظیر: ملتانی زبان میں نانی کو بڑی امی کہتی ہیں اور امی کو چھوٹی امی کہتے ہیں اگر بڑی امی نہ ہوتی تو چھوٹی امی نہ ہوتی اگر چھوٹی امی نہ ہوتی تو لڑکا لڑکی کیسے ہوتے اسی طرح مصدر تمام فعلوں کی نانی ہے اگر مصدر نہ ہوتا تو ماضی نہ ہوتی اگر ماضی نہ ہوتی تو مضارع نہ ہوتا تو اسم فاعل، مفعول، اور امر، کیسے ہوتے؟ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اتفاق: اب کوفی اور بصری اس بات پر متفق ہیں کہ مصدر باعتبار اشتقاق کے اصل ہے اور باعتبار اعلال و تعلیل کے فرع ہے اور فعل باعتبار اعلال کے اصل اور باعتبار اشتقاق کے فرع ہے۔

ضَرَبَا: کو "ضَرَبَ" سے بنا کیا ہے کیونکہ ہر تثنیہ کا صیغہ اپنے واحد سے تیار ہوتا ہے اس طرح کہ آخر میں الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل لائے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَا بن گیا۔

ضَرَبُوْا: کو "ضَرَبَ" سے بنا کیا ہے بقاعدہ کہ ہر جمع اپنے واحد سے تیار ہوتی ہے اس طرح کہ "ضَرَبَ" کے آخر میں واو ساکنہ علامت جمع مذکر وضمیر فاعل بضمہ ماقبل لائے تو ضَرَبَ سے ضَرَبُوْا بن گیا۔

(بقیہ حاشیہ گزشتہ) **سوال:** تنوین کسے کہتے ہیں؟

جواب: نونٌ ساكنةٌ تتبعُ حركةَ اٰخرِ الكلمةِ لا لتاكيدٍ یعنی وہ ساکن نون جو کلمہ کے آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید کا معنی نہ دے۔ نیز یہ بھی ہے کہ جو نون پڑھنے میں آئے اور لکھنے میں نہ آئے۔

جواب۲: تنوین کہتے ہیں دو زیر، دو پیش کو، پھر تنوین پانچ قسم پر ہے۔

تناوین پنج انداے پر غرض ترنم تمکن تقابل عوض

بہ تنکیر پنجم شداے یار غار اگر ہوش داری برویاد دار

تعریفات تناوین خمسہ

تنوین تمکن: جو اسم کے آخر میں آئے اور اسم کو متمکن (مقدمہ میں اسم متمکن کی تعریف گزر چکی ہے) بنادے۔

تنوین تنکیر: جو اسم کے آخر میں آئے اور اس کو نکرہ بنادے جیسے صَهْ، اسم فعل ہے (اُسْكُتْ) کہ خاموش رہ تو اور یہی لفظ مذکر مونث کے لیے جمع میں بھی استعمال ہوتا ہے اس پر تنوین تنکیر کی لگائی تو صَهٍ (اُسْكُتْ سكوتاً ما في وقتٍ) ہوگیا جس کا معنی ہے کہ کسی وقت میں خاموش رہ تو۔

تنوین تقابل: جو جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلہ میں آئے جیسے جمع مذکر سالم کا صیغہ ہے "مُسْلِمُوْنَ" اور جمع مونث سالم کا صیغہ ہے مُسْلِمَاتٌ جمع مونث سالم میں جو 'تا' پر تنوین ہے یہ مقابلہ کی ہے اس کو تنوین تقابل کہتے ہیں۔

تنوین عوض: جو مضاف الیہ محذوف کے عوض میں آئے جیسے يَوْمَئِذٍ، حِيْنَئِذٍ دراصل يَوْمَ إِذْ كَانَ كَذَا، حِيْنَ إِذْ كَانَ كَذَا تھا، كان كذا کو حذف کردیا آخر میں تنوین عوض لائے يَوْمَئِذٍ اور حِيْنَئِذٍ بن گیا اس میں جو تنوین ہے اس کو تنوین عوض کہتے ہیں۔

تنوین ترنُّم: جو کلمہ کے آخر میں آواز کی سُر بنانے کے لیے آئے۔ جیسے شعر:

اِقِلِّي اللَّوْمَ عَاذِلَ والعتاباً يا(والعتابنْ) وَ قُولي ان اصبتُ لقد اصاباً يا(اصابنْ)

(ترجمہ شعر: کم کر ملامت کو اے عاذلہ اور عتاب کو اور کہہ تو اگر میں اچھائی کروں تو البتہ تحقیق تو نے اچھا کیا)

اور سابقہ جو چار تنوین کی قسمیں ہیں وہ اسم پر وارد ہوتی ہیں اور یہ پانچویں قسم کی تنوین یعنی تنوین ترنم یہ عام ہے۔ یہاں "اَصَابَنْ" میں فعل پر ہے اور "عتاباً" میں اسم پر ہے۔

سوال: ابھی یہ بیان کیا کہ ماضی کا آخر مبنی (برفتحہ) ہوتا ہے اور جب جمع مذکر غائبین کا صیغہ بنایا یعنی ضَرَبُوْا تو یہاں لام کلمہ پر ضمہ کیوں لگایا کیونکہ جب ضَرَبُوْا کا وزن نکالیں گے تو باء لام کلمہ کے مقابلہ میں آئے گی؟

جواب: واؤ تقاضا کرتی ہے کہ میرے ماقبل ضمہ ہو اس کے تقاضے کو پورا کرنے کے لیے لام کلمہ پر ضمہ لائے۔

سوال: ضَرَبُوْا کے اندر واؤ کا تقاضا پورا کیا ضمہ لگا دیا لیکن رَمَوْا کے اندر واؤ کا تقاضا پورا کیوں نہیں کیا یعنی ضمہ کیوں نہیں لگایا؟

جواب: ماضی کا لام کلمہ مبنی ہوتا ہے اور رَمَوْا یعنی میم کلمہ، لام کلمہ، کے مقابل میں نہیں ہے کیونکہ اصل میں رَمَيُوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح ہے تو (قال والے قانون کے تحت) یا کو الف سے بدل دیا تو بن گیا 'رَمَاوْ' اب التقاءِ ساکنین لازم آیا پہلا ساکن مدہ تھا (التقاءِ ساکنین والے قانون کے تحت) اول مدہ کو گرادیا تو رَمَوْا بن گیا۔

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ضَرَبَتْ: کو ضَرَبَ سے بنا کیا ضَرَبَتْ واحدہ مؤنثہ غائبہ ہے ضَرَبَ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے مذکر اصل ہے، مؤنث اس کی فرع ہے۔

آسان مثال: جیسے آدم علیہ السلام پہلے تھے۔ اور اماں حوّا علیہا السلام بعد میں ان سے پیدا ہوئیں آدم علیہ السلام مذکر اور اماں حوّا علیہا السلام مونث ہیں، اسی طرح ہر فرع اپنے اصل کے تابع ہوتی ہے اس لیے ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنا کیا اس طرح کہ ضَرَبَ کے آخر میں تائے ساکنہ علامت تانیث لائے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَتْ بن گیا۔

سوال: محض علامت تانیث کیوں کہا ہے، پہلے تو ضمیر فاعل کہا ہے (جمع میں)؟

جواب: اگر ضمیر فاعل کہہ دیتے تو 'ضَرَبَتْ هِنْدٌ' والی مثال غلط ہو جاتی، کیونکہ ایک 'ضَرَبَتْ' میں فاعل' تاء ساکنہ' دوسرا هِنْدٌ فاعل ایک کلمہ میں دو فاعل جمع نہیں ہو سکتے یہاں اگر ہم ضمیر فاعل کہہ دیتے تو یہ صحیح نہیں تھا کیونکہ ایک فعل میں دو فاعل کا جمع ہونا مکروہ ہے۔

فائدہ: چونکہ صاحب ارشاد کا طرز یہ ہے کہ حسب ضرورت قوانین بناؤں کے ذیل میں یا الفاظ کی تعلیلات کے ذیل میں لکھتے ہیں یہاں اب پہلا قانون شروع کرتے ہیں اس سے قبل چند فوائد ملاحظہ کریں۔

تحقیق لفظ قانون

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قانون عبرانی زبان کا لفظ ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سریانی زبان کا لفظ ہے اور بعض

(بقیہ حاشیہ گزشتہ) سوال: لَقُوْا کے اندر ضمہ کیوں لگایا؟

جواب: قاف لام کلمہ کے مقابلہ میں نہیں ہے اس لئے اصل میں لَقِيُوْا تھا یاء کا ضمہ اٹھا کر قاف کو دے دیا (یُوْسَرُ والے قانون کے تحت) یا کو واؤ کے ساتھ بدل دیا تو بن گیا لَقُوْوْا اب التقاء ساکنین لازم آیا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو بن گیا لَقُوْا۔

سوال: ضَرَبُوْا صیغہ جمع مذکر کی علامت واؤ ساکنہ کے بعد الف کیوں لکھا جاتا ہے؟

جواب: واؤ کئی معانی کے واسطے کلام عرب میں مستعمل ہوتی ہے ان میں سے ایک عطف ہے ایک جمع ہے بعض اوقات اس، واو جمع کا، واو عطف، کے ساتھ التباس آتا ہے جیسے نَصَرَ وَ ضَرَبَ اس پر اگر اعراب نہ ہوں تو نَصَرُوْ، ضَرَبَ بھی پڑھ سکتے ہیں، لہٰذا فرق کرنے کے واسطے، واؤ جمع کے بعد اگر متصل نون عوض یا ضمیر متصل نہ ہو تو الف لگاتے ہیں البتہ اگر نون متصل عوضی ہو جیسے یَضْرِبُوْنَ یا ضمیر متصل ہو جیسے اِضْرِبُوْهُ تو پھر الف نہیں لگائیں گے۔

فائدہ نمبر۱: مگر یہ فرق عام رسم الخط میں ہے ورنہ قرآن مجید کا رسم الخط چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ توقیفی ہے لہٰذا اس میں ایسا ہونا ضروری نہیں چنانچہ اس گذشتہ اصول کے مطابق یہاں الف واؤ جمع کے بعد ہونا چاہیے تھا مگر قرآن مجید میں نہیں لکھا وہ چھ مقامات ہیں ۱۔جاءُو و جہاں بھی قرآن میں آئے ۲۔رباءُو۔ بقرہ ا ع ل ۳۔ فاءُو بقرہ ۴۔عَتَوْ فرقان ۵۔تَبَوَّءُو الدار حشر۔ تفصیل کیلئے دیکھیے الخط العثمانی مُصنّفہ امام القراءۃ قاری رحیم بخش پانی پتی نور اللہ مرقدہ۔

فائدہ نمبر۲: اسی طرح بعض کلمات ایسے بھی ہیں جو جمع نہیں بلکہ مفرد کے صیغے ہیں تاہم ان کے آخر میں رسم الخط قرآنی میں الف لکھا جاتا ہے ورنہ عام رسم الخط میں واؤ فقط جمع کے بعد میں الف لکھا جاتا ہے اور وہ مقامات یہ ہیں ۱۔تبوء اپ۶ ع۹ ۲۔ لِتَتْلُوَا پ۲۷ ع۶ ۳۔لن ندعوا پ۱۵ ع۱۴ ۴۔لِيَبْلُوَا سورۃ محمد ع۸ ۵۔نَبْلُوَا محمد پ۲۶ ع۸ ۶۔ اوْ يَعْفُوَا (پ۲، ع۱۵، آیت ۲۳۷) ۷۔لِيَرْبُوَا روم ع۴۔ تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ (پ۱، ع۱۲، آیت ۱۰۲) پ۱۔ اس الف کو صرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

کہتے ہیں کہ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ عربی زبان کا لفظ ہے صحیح یہ ہے کہ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے۔

قانون کا لغوی معنی: لفظ قانون کا لغوی معنی مِسْطَرِ کُتَّابْ ہے۔ مِسْطَر کا معنی ہے، پیمانہ، اور کُتَّابُ کاتب کی جمع ہے یعنی کاتبوں کا پیمانہ جس طرح کاتب لفظوں کو پیمانہ کے ذریعے سے ٹیڑھا ہونے سے بچاتا ہے اسی طرح قانون بھی صیغوی غلطی سے بچاتا ہے۔

قانون کا اصطلاحی[1] معنی: قانون[2] اس قاعدہ کلیہ کا نام ہے جو اپنے تمام افراد کو شامل ہو اور اس کے افراد کا حکم اس قاعدہ کلیہ سے معلوم کیا جائے جیسے نحویوں کا ایک ضابطہ ہے "کُلُّ فاعلٍ مرفوعٌ" یعنی ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے کسی جگہ لکھا ہوا تھا ضَرَبَ زَیْدٌ تو آپ نے پڑھا ضَرَبَ زیدٌ کسی نے اعتراض کر دیا کہ آپ نے زیدٌ کیوں پڑھا تو آپ اس کو جواب دیں گے کہ یہ فاعل ہے اور نحویوں کا قاعدہ ہے کہ فاعل مرفوع ہوتا ہے تو میں نے اس لیے زید پر رفع پڑھا ہے۔

فوائد ضروریہ

فائدہ نمبر ۱: ہم ہر قانون و قاعدہ کلیہ کو سمجھنے کے لیے اور اسے آسان طریقہ سے یاد کرنے کے واسطے پہلے اس کا نام رکھیں گے تاکہ دوسرے قوانین سے ممتاز ہو جائے پھر اس کو چار درجوں میں بیان کریں گے: پہلے اس فارسی والی عبارت کا معنی مطلب مختصر الفاظ میں بیان کریں گے جس کا عنوان دیں گے 'خلاصہ'۔ دوسرے درجہ پر اس قانون میں بعض باتیں ایسی ہوں گی جو بہت ضروری ہوں گی کہ جن کے بغیر اس قانون کا حکم جاری نہیں ہو سکے گا تو ان کو تفصیل سے بیان کریں گے جس کا نام رکھیں گے 'شرائط' تیسرے درجہ پر بعض ایسی مثالیں وضاحت کے واسطے دیں گے کہ جن میں ایک یا دو یا سب شرائط موجود نہیں ہونگی جس وجہ سے قانون کا حکم جاری نہیں ہو سکے گا اس کا نام رکھیں گے "مثال احترازی، اس کے بعد چوتھے درجہ پر ایسی مثالیں لائیں گے جس میں تمام شرائط موجود ہوں گی لہٰذا اس قانون کا حکم جاری کر دیں گے اس کا عنوان ہوگا 'مثال مطابقی' باقی حکم چونکہ خلاصہ میں سمجھ آجاتا ہے اس کے الگ بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

فائدہ نمبر ۲: بعض اوقات قانون کا خلاصہ بہت ہی آسان ہوگا لہٰذا اختصار کے پیش نظر ہم شرائط و مثال احترازی کا عنوان نہیں دیں گے اگرچہ ہونگی ضرور لہٰذا شرائط و مثال احترازی کے بغیر اس قانون کے دو درجے ہوں گے۔

فائدہ نمبر ۳: چونکہ ہر قانون کے عموماً چار درجات ہوتے ہیں ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط، ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی۔ طالب علم کو چار درجوں والے قانون میں سے خلاصہ اور مثال مطابقی تو خوب ہی یاد کرائی جائے اگرچہ شرائط اور مثال احترازی بھی

---

[1] اصطلاح کسے کہتے ہیں؟ هو اتِّفاقُ قَوْمٍ مخصوصٍ علی امرٍ مخصوصٍ کسی خاص قوم کا کسی خاص چیز پر اتفاق کر لینا اس قوم کی اصطلاح کہلاتا ہے۔

[2] امر کلی ینطبق علی جمیع جزئیاته بتمامه ۱۲

فائدہ: یہ چند الفاظ ایسے ہیں جو باعتبار معنی لغوی کے تو متفاوت ہیں اور باعتبار معنی اصطلاحی کے متحد ہیں قانون، قاعدہ ضابطہ اصل، میزان، کلیہ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

چھوڑنے کی چیز نہیں ہے اور خلاصہ طالب علم کے ذہن میں اس وقت جگہ پکڑتا ہے جب قانون کی فارسی عبارت بھی ازبر ہو تو ہر قانون کو پڑھانے سے پہلے قانون کی عبارت فارسی میں یاد کرا کر سن لی جائے بعد میں تفصیلاً ہر قانون کو پڑھایا جائے فائدہ اس کا یہ ہوگا جب کبھی اگر طالب علم سستی کی وجہ سے خلاصہ بھول بھی گیا تو فارسی عبارت کے یاد ہونے سے اس سے خلاصہ اخذ کر لے گا اور یہ طریقہ مجرب ہے۔

قانون نمبر ا...... ضَرَبَتْ والا قانون

> ہر تاءِ محض علامت تانیث در فعل ہمیشہ ساکن و در اسم ہمیشہ متحرک باشد وجوبًا

قانون کا نام: اس قانون کا نام ضَرَبَتْ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: جو تاء محض علامت تانیث کی ہو فعل میں ہمیشہ ساکن ہوگی اسم میں ہمیشہ متحرک ہوگی وجوبًا۔

شرائط: دو ہیں ۱۔تاء ہو ۲۔محض علامت تانیث ہو فاعلیت کی نشانی نہ ہو۔

مثال احترازی: ۱۔پہلی شرط تھی کہ تا ہو، اس سے ضَرَبْنَ خارج ہو گیا کیونکہ یہ نون ہے ۲۔دوسری شرط یہ تھی کہ محض علامت تانیث ہو، فاعلیت کی نشانی نہ ہو، اس سے ضَرَبْتِ کیونکہ یہ فاعل کی ضمیر بھی ہے خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: ۱۔فعل کی مثال جیسے ضَرَبَتْ ۲۔اسم کی مثال جیسے ضَارِبَةٌ

ضربتا: کو بنا کیا ہے ضَرَبَتْ سے کیونکہ ہر تثنیہ اور جمع اپنے واحد سے تیار ہوتے ہیں مذکر سے مذکر، مونث سے مونث، اس طرح بنا کیا کہ ضَرَبَتْ کے آخر میں الف علامت تثنیہ ضمیر فاعل بفتحہ ماقبل کے لائے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتَا بن گیا۔

ضَرَبْنَ: کو بنا کیا ہے ضَرَبَتْ سے اس طرح کہ اس کے آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مونث ضمیر فاعل لائے تو ضَرَبَتْنَ بن گیا اب اجتماع دو علامت تانیث کا لازم آیا یہ مکروہ ہے تائے واحدہ کو حذف کر دیا تو ضَرَبَنَ بن گیا اب اجتماع اربع حرکات لازم آیا باء کو ساکن کیا ضَرَبْنَ ہوا[1]

---

[1] **سوال:** جب جمع مونث کی بناء کی تو تاء کو کیوں حذف کر دیا؟

جواب: تاکہ اجتماع دو علامت تانیث لازم نہ آئے۔

سوال: تاء بھی علامت تانیث کی ہے اور نون مفتوحہ بھی علامت تانیث کی ہے آپ نون مفتوحہ کو حذف کر دیتے تاء کو کیوں حذف کیا؟

جواب نمبر ۱: تاء واحد کی علامت ہے اور نون مفتوحہ جمع کی علامت ہے یہاں چونکہ جمع کا صیغہ بنانا تھا اس لیے تاء کو حذف کر دیا نون کو رہنے دیا۔

جواب نمبر ۲: نون کو حذف کرنے سے ضَرَبَتْ رہ جاتا جس سے واحد و جمع میں فرق نہ ہوتا۔

سوال: تاء کو حذف کیا تو بن گیا ضَرَبَنَ پھر باء کو کیوں ساکن کیا؟

جواب: باء کو اس لیے ساکن کیا تاکہ توالی اربع حرکات والے قانون کا خلاف لازم نہ آئے۔

سوال: ساکن کرنا تھا تو کسی اور کلمہ کو ساکن کر دیتے؟

جواب: کیونکہ خرابی اس نون کی وجہ سے ہے تو اس کے ماقبل کو ہی ساکن کریں گے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر۲......ضَرَبْنَ والا قانون﴾

اجتماع دو علامت تانیث در فعل مطلقاً ممنوع است و در اسم وقتے کہ از یک جنس باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے ضَرَبْنَ والا قانون اور دو علامت تانیث والا قانون بھی کہتے ہیں۔

اس قانون کے دو درجے ہیں[1]: ۱۔ خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: اکٹھا ہونا دو علامت تانیث کا فعل میں مطلقاً ممنوع ہے (مطلقاً سے مراد چاہے ایک جنس کی دو علامت تانیث ہوں چاہے دو جنس کی ہوں) اور اسم کے اندر اگر ایک جنس کی ہوں تو ممنوع ہے اور اگر مختلف جنس کی ہوں تو جائز ہے۔

مثال مطابقی: اگر دو علامت تانیث ایک جنس کی فعل کے اندر ہوں، اس کی مثال پوری کلام عرب میں نہیں ملتی اگر مختلف جنس کی ہوں اس کی مثال جیسے ضَرَبْتُنَ تاء کو حذف کیا تو ضَرَبَنَ بن گیا، باء کو ساکن کیا تو ضَرَبْنَ بن گیا، اگر اسم کے اندر ایک جنس کی ہوں تو اس کی مثال جیسے ضَارِبَۃٌ واحدہ مؤنثہ اسم فاعل کا صیغہ ہے جب جمع کا صیغہ بنایا تو بن گیا ضَارِبَتَاتٌ تو اب اس میں دو علامت تانیث ایک جنس کی جمع ہوگئیں لہٰذا یہ ممنوع ہے تو اب ایک تاء یعنی پہلی تاء کو حذف کر دیا تو اب بن گیا ضَارِبَاتٌ اگر مختلف جنس کی دو علامت تانیث اسم کے اندر جمع ہو جائیں تو یہ جائز ہے جیسے واحدہ مؤنثہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے ضُرْبٰی جب جمع کا صیغہ بنایا تو بن گیا ضُرْبَیَاتٌ یہ مختلف جنس کی ہیں ایک الف مقصورہ جو کہ اب، یا سے مُبَدَّل ہے دوسری تا متحرکہ......؟[2]

﴿قانون نمبر۳......توالی اربع حرکات والا قانون﴾

اجتماع اربع حرکات متوالیات در یک کلمہ حکم وے ممنوع است

قانون کا نام: اس قانون کا نام توالی اربع حرکات والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: چار حرکتوں کا لگاتار ایک کلمہ میں (چاہے وہ کلمہ حقیقی ہو یا حکمی ہو) اکٹھا ہونا ممنوع ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔چار حرکتیں ہوں ۲۔لگاتار ہوں ۳۔ایک کلمہ میں ہوں۔

---

[1] ۱۔ اگر ہم چار درجے بنائیں تو اس طرح ہوں گے ۱۔خلاصہ واضح ہے ۲۔شرائط (۱) دو علامات ہوں (۲) دونوں تانیث کی ہوں (۳) اسم میں ایک جنس کی ہوں ۳۔مثال احترازی ضَرَبَتْ، اِضْرِبِیْ. تَضْرِبِیْنَ میں تا مخاطب کی اور یا مؤنث کی ہے، ضُرْبَیَاتٌ.

[2] **سوال:** علامات تانیث کل کتنی ہیں؟

جواب: علامات تانیث کل نو ہیں ۱۔تائے ساکنہ جیسے ضَرَبَتْ ۲۔تا مفتوحہ جبکہ شروع میں ہو جیسے تَضْرِبُ ۳۔تا مکسورہ جیسے ضَرَبْتِ ۴۔نون مفتوحہ جیسے ضَرَبْنَ ۵۔یائے ساکنہ جیسے اِضْرِبِیْ ۶۔تا مقدرہ جیسے 'اَرْضٌ' دراصل 'اَرْضَۃٌ' تھا ۷۔تا متحرکہ جیسے ضَارِبَۃٌ ۸۔الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی ۹۔الف ممدودہ جیسے حَمْرَآءُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ چار حرکتیں ہوں اگر چار حرکتیں نہیں ہونگی تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے ضَرَبَ. دوسری شرط یہ تھی کہ چار حرکتیں لگاتار ہوں ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے ضَرَبَتُکَ تَدَحْرَجَ تیسری شرط یہ تھی کہ کلمہ ایک ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے ضَرَبَکَ یہ ایک کلمہ نہیں ہے ضَرَبَ الگ کلمہ ہے اور 'کاف' ضمیر الگ کلمہ ہے۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں ا۔ جیسے دَحْرَجَ یہ ایک کلمہ حقیقی ہے، حا، کو ساکن کرینگے تو دَحْرَجَ بن جائے گا۔ ۲۔ کلمہ حکمی کی مثال جیسے ضَرَبْنَ دراصل ضَرَبَ تھا نون جمع کی ملی تو یہ اسی کلمہ کے حکم میں آگئی اب باء کو ساکن کیا تو ضَرَبْنَ بن گیا[1]

ضَرَبْتَ: کو بناء کیا ضَرَبَ سے کیونکہ ہر واحد مذکر مخاطب اپنے واحد مذکر غائب سے تیار ہوتا ہے اس طرح بناء کیا کہ تاء مفتوحہ علامت واحد مذکر مخاطب ضمیر فاعل اس کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتَ بن گیا تو الی اربع حرکات کی خرابی لازم آئی تو توالی اربع حرکات والے قانون کے تحت باء کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتَ بن گیا[2]

---

[1] **سوال:** ہم ایسا کلمہ دکھلاتے ہیں کہ کلمہ بھی ایک ہے حرکتیں بھی چار اور لگاتار ہیں لیکن وہاں قانون نہیں لگا یا وہ کلمہ ضَرَبَتَا ہے۔

جواب: یہاں جو تاء پر فتحہ ہے یہ عارضی ہے تاء کے آگے جو الف ہے یہ تقاضا کرتا ہے کہ میرا ما قبل مفتوح ہو الف کا تقاضا پورا کیا تاء پر فتحہ لگا یا ورنہ تا اصل میں ساکن ہے۔

سوال: اگر تا ساکن ہے تو پھر التقاء ساکنین کا لازم آیا کیونکہ تا بھی ساکن اور الف بھی ساکن یہاں تو التقاء ساکنین والا قانون لگنا چاہیے تھا۔

جواب: التقاء ساکنین والا قانون وہاں لگے گا جہاں دونوں ساکن ظاہر ہوں یہاں ایک ساکن یعنی تاء پوشیدہ ہے یہاں قانون جاری نہ ہوگا۔

سوال: عُلَبِطَةٌ هُدَبِدٌ (ا۔ الْهُدَبِدُ جما ہوا دودھ۔ آنکھ کی کمزوری (مصباح ص ۹۶۹) اصل میں عُلَبِطَةٌ بمعنی بکریوں کا گلہ۔

فائدہ: اسی وزن پر عُجَلِدٌ، عُجَلِطٌ، عُلَكِدٌ، عُكَلِدٌ (ہیں جو اصل میں عُجَالِدٌ، عُجَالِطٌ، عُلَاكِدٌ، عُكَالِدٌ تھے ان پر بھی یہی اعتراض و جواب ہو سکتا ہے دیکھیے مقاییس اللغۃ طبع ایران جلد رابع ص ۳۶۲) پر قانون کیوں نہیں لگایا؟

جواب: یہاں الف محذوف ہے اصل میں عُلَابِطَةٌ اور هُدَابِدٌ تھا الف کو برائے تخفیف کے حذف کر دیا اب الف محذوف کا اعتبار کرتے ہوئے یہاں قانون نہیں لگایا۔

سوال: اگر یہاں الف کا لحاظ کرتے ہوئے قانون نہیں لگایا تو ضَرَبْنَ میں تاء محذوفہ کا اعتبار کر لیتے اور قانون نہ لگاتے۔

جواب ۱: اگر عُلَبِطَةٌ اور هُدَبِدٌ کے اندر الف محذوفہ کا اعتبار کریں تو کوئی خرابی لازم نہیں آتی، لیکن اگر ضَرَبْنَ کے اندر تاء محذوفہ کا اعتبار کر کے قانون نہ لگاتے تو وجوبی قانون کے اندر خرابی لازم آتی تھی۔

جواب ۲: بعنوان دیگر عُلَبِطَةٌ اور هُدَبِدٌ کے الف کو جوازاً حذف کیا گیا ہے جس کے ہونے کا اعتبار کریں گے بخلاف تاء ضَرَبْنَ کہ اس کا حذف وجوباً ہے لہٰذا اس کے وجود کا کوئی اعتبار نہیں کریں گے۔

[2] **سوال:** لام کلمہ کو کیوں ساکن کیا، کسی اور حرف کو ساکن کر دیتے؟

جواب: ا۔ اگر فا کلمہ کو ساکن کر دیتے تو شروع میں سکون محال ہوتا اور اگر عین کلمہ کو ساکن کر دیتے تو راء عین کلمہ کے مقابلہ میں ہے ماضی کا عین کلمہ ہمیشہ متحرک ہوتا ہے ساکن نہیں ہوتا اگر تاء کو ساکن کر دیتے تو ضَرَبَتْ صیغہ بن جاتا اور وہ مؤنثہ غائبہ کا صیغہ ہے تو پتہ نہ چلتا کہ یہ واحدہ مؤنثہ غائبہ کا صیغہ ہے یا واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے۔

جواب ۲: باء کو اس لیے ساکن کیا کہ ساری خرابی اس تاء کے آنے کی وجہ سے ہوئی ہے اب اس کے ما قبل پڑوسی کو ہی ساکن کریں گے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

bestudubooks.wordpress.com

ضَرَبْتُمَا: کو بناء کیا ہے ضَرَبْتَ سے اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ضمیر فاعل اس کے آخر میں لائے اور میم مفتوحہ بضمہ ماقبل درمیان تاء اور الف کے لائے تو ضَرَبْتُمَا بن گیا[1]

ضَرَبْتُمْ: کو بناء کیا ہے ضَرَبْتَ سے، اس طرح کہ واوٗ ساکنہ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لائے اور میم مضمومہ (بضمہ ماقبل) درمیان تاء اور واوٗ کے لائے تو بن گیا ضَرَبْتُمُوْا آگے قانون ضَرَبْتُمْ والا ہے اس قانون کے تحت واوٗ کو حذف کیا آخر میں وقف کیا تو ضَرَبْتُمْ ہوا[2]

﴿قانون نمبر ۴ ...... ضَرَبْتُمْ والا قانون﴾

ہر واوے کہ واقع شود در آخر اسم غیر متمکن ماقبلش مضموم آں واو را حذف کنند وجوباً مگر واو ھو و ذُوْ آنچہ قدر صالح کم است

قانون کا نام: اس قانون کا نام ضَرَبْتُمْ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

---

[1] سوال: میم کیوں لگائی؟

جواب: اگر میم نہ لگاتے تو اشباع کے وقت اس کا التباس لازم آتا واحد مذکر مخاطب کے ساتھ کیونکہ عوام کی عادت ہوتی ہے کہ فتحہ ذرا کھینچ کر پڑھتے ہیں تو الف پیدا ہو جاتا ہے اس کو اشباع کہتے ہیں جیسے ضَرَبْتَ واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے اس کے اندر اگر اشباع کرتے تو بن جاتا ضَرَبْتَا۔ اگر تثنیہ مذکر مخاطب کے اندر میم نہ لگاتے تو یہ بھی بن جاتا ضَرَبْتَا ان کا آپس میں التباس لازم آتا تھا اس لیے میم لگائی۔ جیسے اس شعر میں اشباہ ہے: ؎ تحکم یا الٰھی کیف شئتا فانی قد رضیت بما رضیتا

سوال: اگر اشباع کے وقت التباس کا خوف تھا تو میم کی جگہ کوئی اور حرف لگا دیتے؟

جواب: میم اس وجہ سے لائے ہیں چونکہ فعل کی ضمیروں میں بھی میم آتی ہے جیسے اَنْتُمْ، اَنْتُمَا ان کی مناسبت کے لیے یہاں بھی میم لگا دی۔

سوال: میم مفتوحہ کیوں لگائی میم پر ضمہ یا کسرہ لگا دیتے؟

جواب: میم کے آگے الف ہے اور یہ تقاضہ کرتا ہے کہ میرا ماقبل مفتوح ہو اس لیے میم پر فتحہ لگایا۔

سوال: میم کے ماقبل کو ضمہ کیوں دیا؟

جواب: میم حروف شفوی میں سے ہے اور ضمہ بھی شفوی میں سے ہے ہم نے شفوی کو شفوی دے دیا۔

[2] سوال: میم کیوں لگائی؟

جواب: اگر میم نہ لگاتے تو صیغہ بن جاتا ضَرَبْتُوْا عوام کی عادت ہوتی ہے کہ ضمہ کو کھینچ کر پڑھتے ہیں تو واوٗ پیدا ہو جاتی ہے واحد متکلم کا صیغہ ہے ضَرَبْتُ اس کے ضمہ کو کھینچ کر پڑھیں تو بن جائیگا ضَرَبْتُوْا اس کا التباس لازم آتا تھا (اشباع کے وقت) صیغہ واحد متکلم کے ساتھ اس لیے میم لگا دی تاکہ التباس لازم نہ آئے۔

سوال: میم کی جگہ کوئی اور لفظ لگا دیتے؟

جواب: کیونکہ جمع مذکر کی ضمیر میں واو جمع مذکر سے پہلے میم ہوتی ہے جیسے اَنْتُمْ اور جو واو بھی جمع مذکر کی نشانی ہے اور ضمیر فاعل ہے تو اس لیے یہاں بھی میم لگا دی۔

سوال: میم پر ضمہ کیوں لگایا کوئی اور حرکت لگا دیتے؟

جواب: میم پر ضمہ اس لیے لگایا کہ آگے واوٗ ہے یہ تقاضا کرتی ہے کہ میرا ماقبل مضموم ہو اس لیے میم پر ضمہ لگا دیا۔

سوال: میم کے ماقبل پر ضمہ کیوں لگایا؟

جواب: میم بھی شفوی ہے اور ضمہ بھی شفوی ہے تو شفوی کو شفوی دے دیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

خلاصہ: ہر واؤ جو واقع ہو اسم غیر متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا مضموم ہو تو اس کو حذف کرنا واجب ہے مگر واؤ ھُوَ کی اور ذو کی کیونکہ ان میں قانون کو قبول کرنے کی صلاحیت کم ہے۔

شرائط: پانچ ہیں ۱۔ واؤ ہو ۲۔ آخر میں ہو ۳۔ اسم کے آخر میں ہو ۴۔ اسم بھی غیر متمکن ہو ۵۔ اس کا ماقبل بھی مضموم ہو[1]۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واؤ ہو، ورنہ قانون نہیں جاری ہوگا جیسے یَرْمِیْ دوسری شرط یہ تھی کہ واؤ آخر میں ہو اگر شروع یا درمیان میں ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے وَعَدَ اور قَوْلٌ تیسری شرط یہ تھی کہ اسم کے آخر میں ہو اگر فعل کے آخر میں ہو تو بھی قانون جاری نہ ہوگا جیسے یَدْعُوْ چوتھی شرط یہ تھی کہ اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو اگر اسم متمکن کے آخر میں ہوگی تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے دُعُوٌّ پانچویں شرط یہ تھی کہ ماقبل واؤ کا ضمہ ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے رَمَوْا۔

مثال مطابقی: جیسے ضَرَبْتُمُوْا یہاں قانون جاری ہوگا کیونکہ اس کے اندر تمام شرطیں پائی جاتی ہیں واؤ کو حذف کریں گے تو بن جائیگا ضَرَبْتُمُ آخر میں وقف کیا تو ضَرَبْتُمْ ہوا۔[2]

ضَرَبْتِ: کو ضَرَبْتَ سے بناء کیا ہے فتحہ تاء کو کسرہ سے بدل دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتِ ہو گیا۔

ضربتما: کو ضَرَبْتِ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ضمیر فاعل بفتحۂ ماقبل اس کے آخر میں لائے تو ضَرَبْتَا ہو گیا پھر میم مفتوحہ بضمۂ ماقبل درمیان تاء اور الف کے لائے تو ضَرَبْتُما ہو گیا۔

---

[1] اس شرط کو احترازی کے بجائے اتفاقی بنایا جائے تو بہتر ہوگا کیونکہ معتد بہ اس کی مثال ملتی نہیں ہے۔

[2] سوال: ذُوْ اور ''ھُو'' کے اندر قانون کیوں نہیں لگایا حالانکہ قانون کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں؟

جواب: یہ قانون اس کلمہ میں جاری ہوگا جو کلمہ قانون کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، اگر ذو، اور ھُوَ، کے اندر قانون لگاتے اور واؤ کو حذف کر دیتے تو باقی رہ جاتا، ھ، اور، ذ، اسم ضمیر منفصل کی بنیاد کم از کم دو حرف پر ہوتی ہے تو یہ اسم نہ رہتا اس لیے قانون نہیں لگایا۔

سوال: ضَرَبْتُمْ تو فعل ہے حالانکہ شرط تو یہ تھی کہ اسم غیر متمکن ہو تو اس پر قانون جاری نہیں کرنا چاہیے تھا تو یہ کیسے ہوا؟

جواب: مگر فعل کے بعد واؤ ضمیر فاعل کی نشانی لگائی گئی ہے اور یہ یاد رہے کہ تمام ضمائر اسم ہوتی ہیں کیونکہ اصل میں دو کلمے ہیں نمبر ۱۔ ضَرَبَ فِعْلٌ نمبر ۲ واؤ ساکن، (ماقبل میم مضموم) ضمیر فاعل، و، علامت جمع ہے مگر شدید اتصال کی وجہ سے ایک کلمہ کہا جاتا ہے لہٰذا اس کلمہ کے آخر کا اعتبار کر کے اسم غیر متمکن والا حکم لگایا گیا البتہ اسم غیر متمکن کی مثال یہ ہے ھُمُوْا، کُمُوْا، اَنْتُمُوْا، لہٰذا اس قانون کی وجہ سے ھُمْ، کُمْ، اَنْتُمْ ہو گئے۔

سوال: ضَرَبُوْا کے آخر میں بھی واؤ علامت جمع مذکر ضمیر فاعل متصل ہے لہٰذا اس میں قانون مثل ضَرَبْتُمْ جاری ہونا چاہیے تھا؟

جواب: ضَرَبْتُمْ میں مشابہت ضمائر کے ساتھ تام و مکمل ہے کیونکہ، واؤ، جمع کے ماقبل میم مضمومہ ہے اور یہ معلوم ہے کہ میم شروع میں یا آخر میں اسم کی نشانی ہے جیسے مضربٌ، ھُمْ، کُمْ، بخلاف ضَرَبُوا کے کہ اس میں مشابہت مکمل نہیں ہے لہٰذا قانون بھی جاری نہیں کیا۔

سوال: قرآن مجید میں آتا ہے اَنْزَلْتُمُوْہُ، فکر ھتموہُ، تو ان کے اندر قانون کیوں نہیں لگایا؟

جواب: شرط یہ تھی کہ واؤ بالکل آخر میں ہو یہ واؤ آخر میں نہیں ہے اس کے آگے ہا ضمیر متصل ہے اور ضمیر متصل اور متصل بہ گویا ایک کلمہ کے حکم میں ہوتے ہیں تو واؤ درمیان میں آگئی ہے لہٰذا یہاں قانون جاری نہ ہوگا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: ضَرَبْتُمَا (صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین) میں وارد ہونے والے سوالات وجوابات بعینہ یہاں وارد ہو سکتے ہیں۔

ضَرَبْتُنَّ: کو ضربتِ سے بنا گیا ہے کیونکہ ہر جمع اپنے واحد سے تیار ہوتی ہے اس طرح بناء کیا کہ اس کے آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مونث کی لائے تو بن گیا ضَرَبْتِنَ پھر تاء اور نون کے درمیان میم ساکن بضمہ ماقبل لائے تو بن گیا ضَرَبْتُمْنَ اب میم اور نون قریب المخرج ہیں میم کو نون کیا اور نون کو نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُنَّ بن گیا[1]

ضَرَبْتُ: صیغہ واحد متکلم ہے اس کو ضَرَبَ سے بنا گیا ہے کیونکہ ہر واحد متکلم اپنے واحد مذکر غائب سے تیار ہوتا ہے اس طرح بنا کیا ہے کہ تاء مضمومہ علامت واحد متکلم وضمیر فاعل لائے تو بن گیا ضَرَبَتُ تو توالی اربع حرکات لازم آئیں تو توالی اربع حرکات والے قانون کے تحت باء کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُ بن گیا۔

ضَرَبْنَا: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا ہے اس کو ضَرَبْتُ سے بنا گیا ہے کیونکہ ہر جمع اپنے واحد سے تیار ہوتی ہے اس طرح بناء کیا کہ تا مضمومہ علامت واحد متکلم ضمیر فاعل کو حذف کیا اس کی جگہ ''نا''، علامت جمع متکلم وضمیر فاعل لائے تو ضَرَبْنَا بن گیا[2]

طریقہ بناء فعل ماضی مجہول

ماضی معلوم کے اول حرف کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دے دو تو ضَرَبَ سے ضُرِبَ بن گیا، اس کے بعد ماضی معلوم کی طرح علامتیں لگاتے جاؤ تو ماضی مجہول بنتی جائے گی۔

﴿قانون نمبر ۵...... ماضی مجہول نمبرا والا قانون﴾

در ہر ماضی مجہول ثلاثی مجرد ورباعی مجرد، در باب افعال وتفعیل ومفاعلہ وفعللہ حرف اول راضمہ وماقبل آخر را کسرہ مے دہند وجوباً بشرطیکہ قبل ازاں کسرہ نباشد وباقی صیغہ ہا مثل ماضی مجہول اند

قانون کا نام: اس قانون کا نام ماضی مجہول نمبرا والا قانون ہے۔ اس قانون کی توضیح سے پہلے ایک تمہید ملاحظہ کریں۔

---

[1] سوال: میم کو کیوں لائے پہلے تو میم اس لیے لگاتے تھے کہ اشباع کے وقت التباس لازم آتا تھا اگر یہاں اشباع کرتے تو بن جاتا ضَرَبْتِیْنَ اس کا کسی صیغہ کے ساتھ التباس لازم نہیں آتا تھا؟

جواب: جمع مذکر مخاطبین کے اندر میم لگائی تھی اس کی موافقت کے لیے یہاں بھی میم لگا دی۔

سوال: میم ساکن کیوں لائے؟

جواب: نون علامت جمع مونث چاہتی ہے کہ میرا ماقبل ساکن ہو یہ جہاں بھی ہوگی اس کا ماقبل ساکن ہوگا جیسے یَضْرِبْنَ، ضَرَبْنَ، تَضْرِبْنَ وغیرہ۔

سوال: میم اور نون کو قریب المخرج ہونے کی وجہ سے میم کو نون کیا اور نون کا نون میں ادغام کیا اس کا برعکس کیوں نہیں کیا یعنی نون کو میم کر دیتے اور میم کا میم میں ادغام کر دیتے۔

جواب: اگر نون کو میم کرتے اور میم کو میم میں ادغام کرتے تو ضَرَبْتُمَّ بن جاتا، پھر آخر میں وقف کرتے تو ضَرَبْتُمْ بن جاتا، جمع مذکر مخاطبین کا صیغہ بھی ضَرَبْتُمْ ہے، تو اب پتہ نہ چلتا کہ یہ جمع مذکر مخاطبین کا صیغہ ہے یا جمع مؤنث مخاطبات کا اس لیے نون کو میم پھر میم کا میم میں ادغام نہیں کیا۔

[2] فائدہ: بعض حضرات کہتے ہیں کہ صرف نون علامت جمع متکلم ہے اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ نہیں، نون اور الف میں سے اگر صرف نون ہوتی تو صیغہ بن جاتا ضَرَبْنَ جو کہ جمع مونث غائبات کا صیغہ ہے اب پتہ نہ چلتا کہ یہ جمع متکلم کا صیغہ ہے یا جمع مونث غائبات کا صیغہ ہے صحیح یہ ہے کہ الف اور نون جمع متکلم کی علامت ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تمہید: کل ابواب بائیس ہیں چھ ابواب ثلاثی مجرد کے ہیں بارہ ثلاثی مزید فیہ کے ہیں ایک رباعی مجرد کا ہے اور تین رباعی مزید فیہ کے ہیں لیکن اس قانون میں ان دس ابواب (یعنی ۶ ثلاثی مجرد ایک رباعی مجرد اور ۳ ثلاثی مزید فیہ) کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیا جائے گا بقیہ بارہ ابواب کی ماضی مجہول کا طریقہ آگے آئے گا

اس قانون کے دو درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: ماضی مجہول جو ثلاثی مجرد سے ہو مطلقاً اور ثلاثی مزید فیہ کے تین ابواب باب افعال تفعیل و مفاعلہ سے ہو یا رباعی مجرد کے باب فعللہ کی ہو ان کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف اول کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دے دو تو ماضی مجہول بن جائیگی بشرطیکہ پہلے کسرہ نہ ہو اور باقی صیغے ماضی معلوم کی طرح ہیں۔

مثال مطابقی: پہلے ثلاثی مجرد کے چھ بابوں کی مثال مطابقی جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ. مَنَعَ سے مُنِعَ عَلِمَ سے عُلِمَ حَسِبَ سے حُسِبَ، نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرُفَ سے شُرِفَ، باب افعال کی مثال اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ باب تفعیل کی مثال جیسے صَرَّفَ سے صُرِّفَ باب مفاعلہ کی مثال جیسے ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَۃ کی مثال جیسے دَحْرَجَ سے دُحْرِجَ الخ۔

سوال: ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف اول کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دے دو تو یہاں باب مفاعلہ کے اندر ماضی مجہول بناتے وقت واؤ کیوں لگادی؟

جواب: لیکن جب باب مفاعلہ کی ماضی مجہول کی بناء کی حرف اول کو ضمہ دیا آگے الف ہے پڑھنا دشوار ہے لہٰذا الف کا ماقبل ضمہ ہے اور ضمہ کے موافق واؤ ہے الف کو واؤ سے بدل دیا تو ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ بن گیا۔

طریقہ بناء فعل مضارع معلوم

فعل مضارع کو ماضی سے بنایا جاتا ہے اس طرح کہ ضَرَبَ کے شروع میں حروف "اَتَیْنَ" میں سے ایک حرف لگاتے جاؤ تو فعل مضارع تیار ہوتا جائیگا جیسے یَضَرَبَ، تَضَرَبَ، اَضَرَبَ، نَضَرَبَ۔

اب چار حرکتیں لگاتار جمع ہوگئیں لہٰذا فاکلمہ کو (یعنی ضاد کو توالی اربع حرکات والے قانون کے تحت) ساکن کیا تو بن گیا یَضْرَبَ، تَضْرَبَ، اَضْرَبَ، نَضْرَبَ چونکہ مضارع معلوم کا عین کلمہ مکسور ہوتا ہے لہٰذا عین کلمہ یعنی راء کو کسرہ دیا تو بن گیا یَضْرِبَ، تَضْرِبَ، اَضْرِبَ، نَضْرِبَ۔ ان کے آخر میں لام کلمہ پر جو فتح ہے یہ مبنی کی علامت ہے مضارع معرب ہے لہٰذا فتحہ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کو حذف کر دیا اس کی جگہ ضمہ لگا دیا تو بن گیا یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ۔
یَضْرِبَانِ: کو بنا کیا ہے یَضْرِبُ سے اس طرح کہ الف علامت تثنیہ ضمیر فاعل بفتحہ ماقبل کے اس کے آخر میں لائے تو بن گیا

سوال نمبرا: مضارع کو ماضی سے کیوں بنایا؟
جواب: مضارع کو ماضی سے اس لیے بنایا ہے کہ ماضی میں زمانہ سابق پایا جاتا ہے مضارع میں زمانہ لاحق اور آئندہ پایا جاتا ہے قاعدہ یہ ہے کہ لاحق اپنے سابق سے تیار کیا جاتا ہے اس لیے مضارع کو ماضی سے بنایا ہے۔
سوال نمبر ۲: مضارع کو مضارع کیوں کہتے ہیں؟
جواب: اس کے تین جواب ہیں (ا) مضارع کا معنی ہے مُشابہ اس کو اسم فاعل کے ساتھ تین چیزوں میں مشابہت ہے۔(ا) تعداد حروف میں (۲) سکنات حروف میں (۳) حرکاتِ حروف میں۔ جیسے مضارع کا صیغہ ہے یَضْرِبُ اس کے پہلے حرف پر فتحہ ہے دوسرا ساکن ہے تیسرے حرف پر کسرہ ہے چوتھے حرف پر ضمہ ہے اس طرح اسم فاعل کا صیغہ ہے ضَارِبٌ اس کے پہلے حرف پر فتحہ ہے دوسرا ساکن ہے تیسرے حرف پر کسرہ اور چوتھے پر ضمہ ہے اس مشابہت کی وجہ سے اس کو مضارع کہتے ہیں۔
(۲) جیسا کہ اسم فاعل کے شروع میں لام ابتدائی آتا ہے اسی طرح مضارع کے شروع میں بھی لام ابتدائی آتا ہے اسم فاعل کی مثال جیسے اِنَّ زیداً لقائمٌ اسی طرح مضارع کی مثال جیسے اِنَّ زیداً لَیَضْرِبُ اس مشابہت کی وجہ سے اس کو مضارع کہتے ہیں۔
(۳) مضارع مرکب ہے ضَرْعٌ سے اور ضَرْعٌ کا معنی ہے پستان جیسے ایک پستان سے دو بچے دودھ پیتے ہیں اسی طرح مضارع میں بھی دو زمانے پائے جاتے ہیں ایک زمانہ موجودہ یعنی حال اور ایک آئندہ یعنی مستقبل اس مشابہت سے مضارع کو مضارع کہتے ہیں۔
سوال نمبر ۳: صرف کی کتابوں میں مضارع کے کتنے نام آئے ہیں؟
جواب: تین نام آئے ہیں ۱۔مضارع ۲۔غابر ۳۔فعل مستقبل
سوال نمبر ۴: مضارع بناتے وقت ماضی پر حروف کی زیادتی کیوں کی ہے؟
جواب: ماضی میں زمانہ گزرا ہوا پایا جاتا ہے مضارع میں زمانہ لاحق اور آئندہ پایا جاتا ہے ہم نے سوچا کہ جب ان کے معنی میں اختلاف ہے ان کے لفظوں میں بھی اختلاف کر دیا جائے تاکہ لفظی اختلاف معنوی اختلاف پر دلالت کرے اس لیے حروف کی زیادتی کی ہے۔
سوال نمبر ۵: لفظوں میں اختلاف کرنا تھا تو حروف کی زیادتی کیوں کی ہے، کمی کر دیتے؟
جواب: اگر حروف کم کر دیتے تو باقی دو حرف بچ جاتے اور فعل کم از کم تین حروف کا مجموعہ ہوتا ہے لہٰذا خرابی لازم آتی تھی اس لیے حروف کی زیادتی تو کی، کمی نہیں کی۔
سوال نمبر ۶: حروف اَتَیْنَ کی زیادتی کیوں کی جبکہ عربی کے کل ۲۸ حروف ہیں تو صرف ان کا انتخاب کیوں کیا؟
جواب: کیونکہ ہمزہ اصل میں الف ہے جو حرف علت ہے مگر الف چونکہ ساکن ہوتا ہے اور ابتداء بالسکون محال ہے تو اسے ہمزہ سے بدل دیا جو کہ اس کے تقریباً مشابہ زیادہ ہے بنسبت دوسرے حروف کے اور تاء حقیقت میں واو ہے پھر اسے تاء سے بدل دیا بوجہ مشابہت کے اور 'یا' بھی ہے تو گویا ان میں سے تین حرف علت ہیں اور انہیں کو ہی عام طور پر بطور علامت لایا جاتا ہے تو ان کا اضافہ کر دیا ہے۔
سوال نمبر ۷: الف کو ہمزہ سے بدلنے والی بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ تھوڑا سا ضغطہ زبان سے ہو تو ہمزہ ہو جائے گا مگر واؤ کو تا کرنے کی مثال بھی بیان ہو تو بہتر ہے۔
جواب: واؤ کے بدلے تا لگانی جیسے وعْدٌ سے عِدَةٌ وغیرہ اور واؤ کو تاء سے بدلنا بھی کلام عرب میں مروج ہے جیسے تُرَاثٌ تُجَاهٌ وغیرہ تفصیل تو انین مثال میں آئے گی۔
سوال نمبر ۸: مگر نون تو حرف علت نہیں تو اسے کیوں اختیار کیا؟
جواب: کیونکہ حرف علت تین تھے جن میں سے یاء غائب کے جمع صیغوں کو دے دی یہ اور بات ہے کہ دو صیغوں میں اس یاء کو بھی تاء سے بدلیں گے اور مخاطب کے چھ صیغوں کو واو دے دی جو تاء سے بدل ہے اور متکلم کے ایک صیغہ کو الف (جو بعد میں ہمزہ ہو گیا) دے دیا باقی دو صیغے رہتے تھے مگر حرف علت مکمل ہو چکے تھے اب نون کا اضافہ کر دیا کیونکہ اسم ضمیر مرفوع منصوب مجرور متصل منفصل ہیں ہر جگہ جمع متکلم میں نون آتی ہے تو اس مناسبت سے نون بڑھا دی ۱۲۔
سوال نمبر ۹: حروف اَتَیْنَ کو شروع میں کیوں لائے آخر میں لگا دیتے؟
جواب: حروف اتین کو آخر میں لگا دیتے تو ماضی کے صیغوں کے ساتھ التباس لازم آتا جیسے اگر تا کو آخر میں لگا دیتے تو صیغہ بن جاتا ضَرَبَتْ تو اس اربع حرکات لازم آتا تو اس اربع حرکات والے قانون کے تحت باء کو ساکن کرتے تو بن جاتا ضَرَبْتَ یہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے پتہ نہ چلتا کہ یہ ماضی کا صیغہ ہے یا مضارع کا اگر الف کو آخر میں لگا دیتے تو صیغہ بن جاتا ضَرَبَا تثنیہ مذکر فعل ماضی معلوم اگر نون کو آخر میں لگا دیتے تو صیغہ بن جاتا ضَرَبَنَ باء کو ساکن کرتے تو ضَرَبْنَ بن جاتا یہ صیغہ جمع مونث غائبات ہے اب کیسے پتہ چلتا کہ یہ ماضی کا صیغہ ہے یا مضارع کا اس مشابہت سے بچنے کی وجہ سے حروف اتین کو شروع میں لگایا۔ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

www.besturdubooks.wordpress.com

یَضْرِبَا پھر نون مکسورہ عوض ضمہ کے جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبَانِ بن گیا۔

یَضْرِبُوْنَ: کو یَضْرِبُ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر بضمہ ماقبل کے اس کے آخر میں لائے تو یَضْرِبُوا بن گیا پھر نون مفتوحہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائے تو یَضْرِبُوْنَ بن گیا۔

تَضْرِبَانِ: کو تَضْرِبُ سے بنا کیا اس طرح کہ الف علامت تثنیہ بفتحہ ماقبل کے اور نون مکسورہ عوض ضمہ اعرابی کے اس کے آخر میں لائے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَان بن گیا۔

یَضْرِبْنَ: کو تَضْرِبُ سے بنا کیا اس طرح کہ نون مفتوحہ علامت جمع مونث ضمیر فاعل بسکون ماقبل کے اس کے آخر میں لائے تو بن گیا تَضْرِبْنَ پھر تاء کو یاء سے بدل دیا تو یَضْرِبْنَ بن گیا۔

تَضْرِبان تَضْرِبُوْنَ: کو اپنے واحد سے مثل یَضْرِبَان یَضْرِبُوْن کے بناتے ہیں۔

تَضْرِبِيْنَ: کو تَضْرِبُ سے بنا کیا اس طرح کہ یاء ساکنہ علامت تانیث ضمیر فاعل نزد بعض کے بکسرہ ماقبل اس کے آخر میں لائے تو تَضْرِبِیْ بن گیا پھر نون مفتوحہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا آخر میں لائے تو تَضْرِبِیْنَ بن گیا۔

تَضْرِبان: کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں اس طرح کہ یاء ساکنہ علامت تانیث و ضمیر فاعل واحدہ مؤنثہ کو حذف کر دیا اس کی جگہ الف علامت تثنیہ ضمیر فاعل بفتحہ ماقبل کے لائے پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو تَضْرِبَانِ بن گیا۔

تَضْرِبْنَ: کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں اس طرح کہ یاء اور نون واحدہ کو حذف کیا اس کی جگہ نون مفتوحہ علامت جمع مونث و ضمیر فاعل بسکون ماقبل لائے تو تَضْرِبْنَ بن گیا۔

طریقہ بناء فعل مضارع مجہول

یُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ کو یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ سے بنا کرتے ہیں یَضْرِبُ الخ فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے اس سے اس طرح بناء کیا ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ، آخر کے ماقبل کو فتحہ دے دیا تو

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) سوال نمبر۱۰: اگر حروف اتین میں سے یا کو آخر میں لگا دیتے تو کسی صیغہ کے ساتھ التباس لازم نہیں آتا تھا۔

جواب۱: لِلْاَکْثَرِ حُکْمُ الْکُلِّ، حکم اکثریت کے تابع ہوتا ہے یعنی تین حروف کو شروع میں لگا دیا تو یا کو بھی شروع میں لگائیں گے۔

جواب۲: اگر یاء کو اخیر میں لگا دیتے تو پڑھنا ثقیل ہو جاتا۔

جواب۳: اگر یاء اخیر میں لگا دیتے تو ضَرَبِی بن جاتا اور اسم مضاف بیاء متکلم کے ساتھ التباس آتا۔

سوال نمبر۱۱: فاکلمہ کو کیوں ساکن کیا؟

جواب: تاکہ توالی اربع حرکات کی خرابی لازم نہ آئے۔

سوال نمبر۱۲: فاکلمہ ہی کو کیوں ساکن کیا کسی اور کلمہ کو ساکن کر دیتے؟

جواب: ساری خرابی حروف اتین کے آنے کی وجہ سے ہوئی ہے اب اس کے مابعد کو ہی ساکن کریں گے کیونکہ وہی پڑوس میں ہے۔

سوال۱۳: حروف اتین کو یہ ترتیب کیوں دی نَاتِیْ، اَتَیْنَا کی ترتیب دیتے۔

جواب: اگر اتینا، ناتِیْ کی ترتیب دے دیتے تو یہ صیغہ جمع متکلم کا ہے اور حروف تمام مونث ہوتے ہیں ایسی ترتیب دی کہ صیغہ مونث کا بن جائے اس لیے اَتَیْنَ کی ترتیب دی ہے کیونکہ اتین جمع مونث کا صیغہ ہے مطلب یہ بنا ای حُرُوْفُ اَتَیْنَ هٰذِہٖ۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

یُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ بن گیا۔

﴿قانون نمبر۶......مضارع مجہول والا قانون﴾

در ہر مضارع مجہول حرف اول راضمہ وماقبل آخر رافتحہ مید ہندوجوبا بشرطیکہ درمضارع معلوم ضمہ وفتحہ نباشد وباقی صیغہارابرمعلوم قیاس باید کرد

قانون کا نام: اس قانون کا نام مضارع مجہول والا قانون ہے۔

اس قانون کے دو درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: مضارع مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع معلوم کے حرف اول کو ضمہ آخر کے ماقبل کو فتحہ دے دو بشرطیکہ مضارع معلوم میں فتحہ اور ضمہ نہ ہو (اگر ہو تو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دو اور باقی صیغوں کو مضارع معلوم پر قیاس کرلو۔

مثال مطابقی: یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ، یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ، یَسْتَغْفِرُ سے یُسْتَغْفَرُ اگر پہلے سے حرف اول پر ضمہ ہو تو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دو جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ یُصَرِّفُ سے یُصَرَّفُ، یُضَارِبُ سے یُضَارَبُ، یُدَحْرِجُ سے یُدَحْرَجُ اگر پہلے سے آخر کے ماقبل پر فتحہ ہو تو اس کو اپنے حال پر رہنے دو جیسے یَعْلَمُ سے یُعْلَمُ. یَمْنَعُ سے یُمْنَعُ، یَتَقَابَلُ سے یُتَقَابَلُ، یَتَضَارَبُ سے یُتَضَارَبُ۔

طریقہ بناء اسم فاعل

ضَارِبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل کو یَضْرِبُ مضارع سے بنا کرتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کردیا فاء کلمہ کو فتحہ دے دیا اس کے بعد الف علامت اسم فاعل کی لائے اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے تو یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ بن گیا[۱]۔

---

[۱] سوال۱: اسم فاعل کو مضارع سے کیوں بنایا؟ جواب: کیونکہ ان کی آپس میں مشابہت تعداد حروف، حرکات وسکنات وصفت نکرہ وغیرہ ہونے میں مضارع سے ہے اس لئے اس سے بنا کی ہے۔
سوال۲: حروف اتین کو گرا کر الف کیوں زیادہ کیا؟ جواب: کیونکہ حروف اتین مضارع کی علامت تھے۔
سوال۳: پھر زیادتی نہ کرتے تو کیا حرج تھا؟ جواب: ماضی کے ساتھ التباس ہوتا۔ سوال۴: الف کیوں زائد کی کوئی دوسرا حرف کیوں نہیں زائد کیا؟ جواب: کیونکہ زیادتی حروف علت کے ذریعہ ہوتی ہے ان میں اخف الف ہے تو اسی واسطے الف کو زائد کیا۔
سوال: تو شروع میں یا آخر میں زائد کرتے؟ جواب: شروع میں ساکن کا پڑھنا محال ہے اگر ہمزہ سے بدلتے تو واحد متکلم مضارع سے التباس آتا آخر میں زائد کرتے تو تثنیہ ماضی معلوم سے التباس آتا اس واسطے درمیان میں زائد کیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۷......اسم فاعل والا قانون

ہر اسم فاعل ثلاثی مجرد غالباً بروزن فاعلٌ مے آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع معلوم آں باب مے آید آوردن میم مضمومہ بجائے حروف اتین وکسرہ دادن ماقبل آخر را اگر نباشد وتنوین تمکن در آخرش در آرند

قانون کا نام: اس قانون کا نام اسم فاعل والا قانون ہے۔

اس قانون کے دو حصے ہیں پہلا حصہ اول سے لے کر مے آید تک ہے دوسرا حصہ آخر تک اور ہر حصہ کے دو درجے ہیں: ا۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

پہلے حصے کا خلاصہ: کہ ہر اسم فاعل ثلاثی مجرد کا صیغہ اکثر فاعلٌ کے وزن پر آئے گا۔

مثال مطابقی: جیسے ضَارِبٌ، عَالِمٌ، مانعٌ، حَاسِبٌ وغیرہ۔

سوال: غالباً کا لفظ کیوں کہا ہے؟

جواب: غالباً کا معنی ہے "اکثر" یعنی اکثر تو فاعلٌ کے وزن پر آتا ہے کبھی فَعِیلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ سے نَاصِرٌ بھی آتا ہے اور نَصِیرٌ بھی آتا ہے اسی طرح حَسِبَ یَحْسِبُ سے حَاسِبٌ بھی آتا ہے اور حَسِیبٌ بھی آتا ہے اور شَرُفَ یَشْرُفُ سے شَرِیفٌ آتا ہے اس لیے غالباً کا لفظ کہا ہے۔

دوسرے حصہ کا خلاصہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے فعل مضارع سے بنایا جائے گا اس طرح کہ حرف مضارعت کو حذف کر دو اس کی جگہ میم مضمومہ کو لے آؤ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دے دو اگر پہلے سے نہ ہو اور تنوین تمکن کو اس کے آخر میں لاؤ تو اسم فاعل بن جائیگا۔

مثال مطابقی: جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِجٌ، یَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرِجٌ۔

ضاربان: کو ضَارِبٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ الف علامت تثنیہ بفتحہ ماقبل کے اس کے آخر میں لائے تو ضَارِبَا بن گیا پھر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھیں اس کے آخر میں لائے تو ضَارِبَان بن گیا۔

ضاربون: کو ضَارِبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ واؤ علامت جمع مذکر بضمہ ماقبل اور نون مفتوحہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھیں اس کے آخر میں لائے تو ضَارِبُونَ بن گیا۔

قانون نمبر ۸......الف تثنیہ والا قانون

ہر الف تثنیہ و واو جمع مذکر سالم در اسماء بوقت مضاف الیہ شدن و دخول نواصب وجارہ بیا بدل کردہ شود دو جو با لیکن ماقبل یاء تثنیہ مفتوح و ماقبل یاء جمع مکسور باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام الف تثنیہ والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

خلاصہ: الف تثنیہ و واو جمع مذکر سالم کو ان کلموں کا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں یا ان پر حروف نواصب و جارہ داخل ہونے کی صورت میں یاء سے بدلنا واجب ہے فرق اتنا ہے تثنیہ کی یاء کا ماقبل مفتوح اور جمع میں مکسور ہوگا۔

شرائط: تین ہیں ۱۔الف تثنیہ کا ہو ۲۔صیغہ اسم کا ہو ۳۔ان تینوں صورتوں میں سے کوئی صورت ہو (یعنی یا ان کی طرف کوئی اسم مضاف ہو یا ان پر نصب دینے والا عامل داخل ہو یا جر دینے والا)

مثال احترازی: ۱۔پہلی شرط تھی کہ الف تثنیہ کا ہو، ضُرُبَانٌ یہ جمع مکسر کا الف ہے، لہٰذا خارج ہے۔ ۲۔دوسری شرط تھی کہ صیغہ اسم کا ہو، یَضْرِبَان، یہ فعل ہے، لہٰذا خارج ہے۔ ۳۔تیسری شرط تھی کہ عامل ناصب یا جارہ یا مضاف ہو، جاء المسلمون۔ یہاں عامل رافع ہے، لہٰذا خارج ہے۔

مثال مطابقی: جیسے غلامُ طَالِبَیْنِ. صَدْرُ المدرسِیْنَ، اِنَّ الابَوَین، اِنَّ المسلِمِیْنَ، بِضَارِبَیْنِ، هُدًی لِلْمُتَّقِیْنَ، رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔

فائدہ: اب مصنف جمع مکسر کی بنا کو بیان کرتے ہیں یہ ایسی جمع ہے جس کے لیے کوئی قاعدہ قانون مقرر نہیں ہے الا یہ کہ عربوں سے جس طرح ہم نے سنا اسی طرح تصدیق کر کے جمع کہہ دیا اور ان میں بعض چیزوں کو بطور علامت کے کہہ دیا مثلاً بعض صیغوں میں الف بعض میں تا کو جمع کی علامت کہہ دیا گیا ہے اسی طرح اور بعض میں کسی اور کو۔[1]

ضَرَبَۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا ثانی کو حذف کر دیا عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیا تائے متحرکہ علامت جمع مذکر مکسر کی آخر میں لائی تو اس پر اعراب جاری کیا تو ضَارِبٌ سے ضَرَبَۃٌ ہوگیا۔

ضُرَّابٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دے دیا ثانی کو حذف کر دیا عین کلمہ کو مشدد کر کے فتحہ دیا اس کے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر کو لائے تو ضَارِبٌ سے ضُرَّابٌ بن گیا۔

ضُرَّبٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دے دیا ثانی کو حذف کر دیا عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا دیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضَرَبٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بناء کیا اس طرح کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا۔ ثانی کو حذف کر دیا 'عین' کلمہ کو یعنی تیسرے حرف کو فتحہ دیا تو ضَارِبٌ سے ضَرَبٌ ہوگیا۔

---

[1] فائدہ: جمع دو قسم ہے ۱۔لفظی ۲۔معنوی۔ پھر لفظی دو قسم پر ہے ۱۔حقیقی ۲۔تقدیری۔ پھر حقیقی دو قسم پر ہے ۱۔سالم ۲۔مکسر۔ سالم کہ واحد کی بناء صحیح سالم ہو۔
مکسر کہ جس میں واحد کی بناء وصیغہ توڑ دیا گیا ہو۔ مکسر دو قسم پر ہے سماعی جیسے 'ضَرَبَۃ' قیاسی جیسے 'ضَوَارِبُ' اسی قیاس کو منتہی الجموع وغیرہ کہتے ہیں۔
سماعی جس جمع مکسر کے بارے میں کوئی قاعدہ کلیہ نہ ہو محض عرب سے سماع پر موقوف ہو۔
قیاسی جس کے بارے قاعدہ کلیہ اصول وغیرہ ہوں جیسے مَضَارِیْبُ، اس کی تفصیل عنقریب آئیگی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ضُرُبٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو بناء کیا ضَارِبٌ سے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دیا ثانی کو حذف کیا تیسرے حرف کو ساکن کیا تو ضَارِبٌ سے ضُرُبٌ ہوگیا۔

ضُرَبَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دے دیا ثانی کو حذف کردیا عین اور لام کو فتحہ دے دیا پھر الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر کو اس کے آخر میں لائے تنوین تمکن علامت اسمیت کو برائے ضدیت منع صرف کے حذف کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَبَاءُ بن گیا۔

ضُرْبَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بنا کیا اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دے دیا، عین کلمہ کو ساکن کردیا پھر اس کے آخر میں الف، نون زائدتان علامت جمع مذکر مکسر کو لائے پھر آخر میں نون پر اعراب کو جاری کیا تو ضُرْبَانٌ ہوگیا۔

ضِرَابٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بناء کیا اس طرح کہ حرف اول کو کسرہ دے دیا ثانی کو حذف کردیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مذکر مکسر بفتحہ ماقبل لائے تو ضَارِبٌ سے ضِرَابٌ ہوگیا۔

اَضْرَابٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بنا کیا کہ شروع میں ہمزہ علامت جمع مکسر (بسکون فاء کلمہ) زائد کیا الف فاعل کو حذف کرکے عین کلمہ کے بعد الف بفتح ماقبل زائد کیا تو ضَارِبٌ سے اَضْرَابٌ ہوا۔

ضُرُوْبٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر کو ضَارِبٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دے دیا ثانی کو حذف کردیا تیسری جگہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر بضمہ ماقبل کے لائے تو ضَارِبٌ سے ضُرُوْبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر صیغہ واحدہ مونثہ کو ضَارِبٌ صیغہ واحد مذکر سے بنا کیا ہے کیونکہ ہر فقیرنی اپنے فقیر سے تیار ہوتی ہے اس طرح بنا کیا کہ آخر میں تاء متحرکہ علامت تانیث بفتحہ ماقبل کے لائے تو آخر پر اعراب جاری کیا تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَةٌ ہوگیا۔

قانون نمبر ۹......عائشہ والا قانون

ہر تاء متحرکہ بحرکت اعرابی غیر تاء جمع مونث سالم در حالت وقف بہاء بدل شود وجوبا

قانون کا نام: اس قانون کا نام عائشہ والا قانون ہے اس قانون کے چار درجے ہیں۔

خلاصہ: جس کلمہ کے آخر میں تاء متحرکہ ہو اس پر حرکت کسی عامل کی وجہ سے ہو یعنی مبنی نہ ہو جمع مونث سالم کی تا نہ ہو تو اس کو حالت وقف میں ھا سے بدلنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ تاء متحرکہ ہو ۲۔ حرکت اعرابی ہو ۳۔ تاء جمع مونث سالم نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ تاء متحرکہ ہو ضَرَبْتُ اس میں تاء ساکنہ ہے، دوسری شرط یہ تھی کہ حرکت اعرابی ہو ضَرَبْتِ اس میں حرکت بنائی ہے، تیسری شرط یہ تھی تاء جمع مونث سالم نہ ہو ضَارِبَاتٌ اس میں تاء جمع مونث سالم کی ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: ضَارِبَۃٌ، عائشۃٌ و صَفیۃٌ و خَدیجۃٌ کو ضَارِبَہ، عائشَہ، صَفیَہ، خَدِیُجَہ پڑھنا واجب ہے۔

ضَارِبَتَان: صیغہ تثنیہ مؤنث کو ضَارِبَۃٌ سے بنا کیا ہے کیونکہ ہر تثنیہ اور جمع کا صیغہ اپنے واحد سے تیار ہوتا ہے اس طرح بنا کیا ہے کہ اس کے آخر میں الف علامت تثنیہ بفتحہ ماقبل لائے نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھیں اس کے آخر میں لائے تو ضَارِبَتَان بن گیا۔

ضَارِبَاتٌ: کو ضَارِبَۃٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ اس کے آخر میں الف وتا علامت جمع مونث سالم بفتحہ ماقبل کے لائے تو آخر میں جو تاء ہے اس پر اعراب جاری کیا تو ضَارِبَۃٌ سے ضَارِبَتَات ہو گیا یہاں دو علامت تانیث جمع ہو گئیں یہ مکروہ ہے لہٰذا تاء واحدہ کو حذف کر دیا تو ضَارِبَتَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔

قانون نمبر ۱۰...... مدہ زائدہ والا قانون

ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در مفرد مکبر بدوم جائے وقت بنا کردن جمع اقصیٰ و تصغیر آں را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام مدہ زائدہ والا قانون ہے۔

اس قانون کے پانچ درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔معنی شرائط ۴۔مثال احترازی ۵۔مثال مطابقی

خلاصہ: ہر مدہ زائدہ جو واقع ہو مفرد مکبر میں دوسری جگہ جمع اقصیٰ و تصغیر[1] بناتے وقت اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔

شرائط: پانچ ہیں ۱۔مدہ ہو ۲۔زائدہ ہو ۳۔مفرد میں ہو ۴۔مکبر میں ہو ۵۔دوسری جگہ میں ہو۔

معنی شرائط: ۱۔مدہ اسے کہتے ہیں کہ حرف علت ساکن ہو اور حرکت ماقبل کی اس کے موافق ہو جیسے اُوْتِیْنَا اور اس کے مقابلہ میں لین ہوتی ہے لین اس کو کہتے ہیں کہ حرف علت ساکن ہو اور حرکت ماقبل کی مخالف ہو جیسے خَوْف، صَیْف۔

۲۔ مدہ زائدہ اسے کہتے ہیں کہ فاء، عین، لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۳۔ مفرد کا معنی ہے اکیلا یعنی واحد کا صیغہ ہو تثنیہ اور جمع کا صیغہ نہ ہو۔

۴۔ مکبر اس کو کہتے ہیں جس کی تصغیر بنائی جائے۔

۵۔ بدوم جگہ کا معنی ہے کہ دوسری جگہ ہو۔

نوٹ: اب مثال احترازی اور مطابقی سے پہلے جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا طریقہ سمجھ لو۔

---

[1] فائدہ نمبر ۱: پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جمع مکسر دو قسم ہے قیاسی و سماعی کی بنا ہو چکی ہے قیاسی کی بنا یہاں سے شروع کرتے ہیں۔

فائدہ ۲: اس جمع مکسر قیاسی کو جمع اقصیٰ، جمع الجمع، منتہی الجموع، جمع غیر منصرف بھی کہتے ہیں وجوہ تسمیہ مفصلات و مطولات میں دیکھیں

فائدہ ۳: اس جمع اقصیٰ کو جس مفرد سے بنائیں اگر اس کے آخر میں تاء علامت مفرد و تانیث ہے تو تنوین و کسرہ کی طرح اسے بھی حذف کر دیں گے اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا مثلاً ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

جمع اقصیٰ کا طریقہ: حرف اول کو فتحہ دے دو پھر دوسرے حرف کو دیکھو اگر وہ مدہ زائدہ ہے تو اس کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دو ورنہ اس کو بھی فتحہ دے دو، تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کو لے آؤ، اس کے بعد اگر دو حرف باقی مشدد ہیں، جیسے دَابَّۃٌ سے دَوَابُّ۔ اگر الف علامت جمع اقصیٰ کو لے آنے کے بعد دو حرف غیر مشدد بچتے ہیں تو پہلے کو کسرہ دے دو اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دو جیسے مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ، پہلے حرف کو فتحہ دے دیا دوسرا مدہ زائد نہیں ہے اس کو بھی فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کو لائے اس کے بعد دو حرف باقی ہیں تو پہلے کو کسرہ دے دیا اور ثانی کو حرکت دے دی تو مَسْجِدٌ سے جمع اقصیٰ مَسَاجِدُ بن گئی تنوین اس پر جائز نہیں جس بنا پر اس کو حذف کر دیا تو مَسَاجِدُ بن گیا۔

اگر الف علامت جمع اقصیٰ کے بعد تین حرف بچتے ہیں تو پہلے کو کسرہ دیں گے دوسرے کو دیکھیں گے حرف علت ہے یا نہیں اگر حرف علت ہے تو اسے یاء سے بدلیں گے اور تیسرے کو حرکت دیں گے باقی کو حذف کر دیں گے جیسے مَضْرُوْب مضراب منطیق طُوْمَار قانون وغیرہ لگا کر اسے مَضَارِیْبُ۔ مَنَاطِیْقُ، طَوَامِیْرُ اور اگر دوسرا حرف علت نہیں تو دوسرے پر اعراب جاری کر کے باقی سب کچھ کو حذف کر دیں گے جیسے سَفَرْجَلٌ سے سَفَارِجُ، جَحْمَرِشٌ سے جَحَامِرُ، خَنْدَرِیْسٌ سے خَنَادِرُ۔

تصغیر کا طریقہ: حرف اول کو ضمہ دے دو دوسرا اگر مدہ زائدہ ہے اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دو ورنہ فتحہ لگا دو تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر کو لے آؤ اس کے بعد اگر ایک حرف باقی ہے تو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دو جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ، اگر دو حرف باقی ہیں تو پہلے کو کسرہ دے دو دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دو جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ، اگر یاء ساکنہ علامت تصغیر کو لانے کے بعد تین حرف باقی بچتے ہیں تو پہلے کو کسرہ دے دو ثانی کو یاء ساکنہ سے بدل دو اگر حرف علت ہے ورنہ اسے فقط اعراب دے دو تیسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دو جیسے مَضْرُوْبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ مدہ ہو، اگر مدہ نہ ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے خَوْفٌ، صَیْفٌ، کَوْکَبٌ، حَیْئَلَۃٌ دوسری شرط تھی کہ مدہ زائدہ ہو ورنہ قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے بابٌ، بِیْرٌ، سُوْرٌ، سُوْءٌ، بَابٌ دراصل بَوَبٌ تھا یہ مدہ زائدہ نہیں ہے بلکہ یہ اصلی ہے وغیرہ۔ تیسری شرط تھی کہ مفرد ہو یعنی واحد کا صیغہ ہو ورنہ قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے ضَارِبُوْنَ، ضَارِبَانِ۔ چوتھی شرط تھی کہ مکبر ہو یعنی اسم ہو کیونکہ تصغیر صرف اسماء کی ہوتی ہے افعال وحروف کی نہیں ہوتی اگر فعل ہے تو قانون نہیں لگے گا جیسے ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ۔ پانچویں شرط تھی کہ دوسری جگہ ہو تیسری یا چوتھی جگہ ہوگا تو قانون نہیں جاری ہوگا، تیسری جگہ کی مثال جیسے ضِرَابٌ، قَتُوْلٌ، جَرِیْحٌ. چوتھی جگہ کی مثال جیسے مَقْتُوْلٌ، مِنْطِیْقٌ، مَضْرُوْبٌ۔

مثال مطابقی: ا۔ الف مدہ کی مثال جیسے ضَارِبٌ جب اس کی جمع اقصیٰ بنائیں گے تو ضَوَارِبُ پڑھیں گے اور جب تصغیر بنائیں گے تو ضُوَیْرِبٌ پڑھیں گے۔ ۲۔ واؤ مدہ کی مثال جیسے طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ اور طُوَیْمِیْرٌ ۳۔ یاء مدہ کی مثال

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ اور ضُوَیْرِیْبٌ۔

نوٹ: ضوارِبُ، ضُوَیْرِبٌ و ضُوَیْرِبَۃٌ: یہ بنائیں جمع اقصی وتصغیر کے بنانے کے طریقہ کے تحت طلباء خود حل کریں۔

طریقہ بناء اسم مفعول

مضروبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول کو یُضْرَبُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول سے بنا کیا ہے اس طرح کہ یاء حرف مضارعت کو حذف کر دیا اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول کو لائے عین کلمہ کو ضمہ دے دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لائے تو یُضْرَبُ سے مَضْرُبٌ ہو گیا بروزن 'مَفْعُلٌ' تو کلام عرب میں اس طرح کا کوئی وزن نہیں ہے مگر دو وزن ہیں: مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ اور یہ بھی شاذ ہیں، لہٰذا اس کو شاذ سے نکالنے کے لیے عین کلمہ پر جو ضمہ ہے اس میں اشباع کیا تو واؤ پیدا ہو گئی تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا[1]

﴿قانون نمبر ۱۱......اسم مفعول والا قانون﴾

ہر اسم مفعول از ثلاثی مجرد بروزن مفعولٌ مے آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع مجہول آں باب مے آید باوردن میم مضمومہ بجائے حروف اتین تنوین تمکن درآرند

قانون کا نام: اس قانون کا نام اسم مفعول والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو حصے ہیں۔ ہر حصے کے دو دو درجے ہیں:

---

[1] **سوال ۱:** قیاس کا تقاضا تو یہ تھا کہ جس طرح اسم فاعل فعل مضارع معلوم کے ساتھ تعداد حروف حرکات وسکنات وغیرہ میں مشابہت کی بنا پر (ثلاثی مزید فیہ میں) مضارع معلوم کے وزن پر ہوتا ہے تو چاہیے تھا کہ اسم مفعول (ثلاثی مجرد میں) مضارع مجہول کے وزن پر ہوتا؟

جواب: پھر باب افعال کے اسم مفعول سے التباس آتا۔

سوال ۲: عین کلمہ کو ضمہ کیوں دیا؟

جواب: تاکہ دیگر ابواب مجرد اور مزید کی ظرف سے التباس لازم نہ آئے۔

سوال ۳: واؤ زائدہ کیوں کی ہے؟

جواب: کیونکہ کلام عرب میں مَکْرُمٌ و مَعُوْنٌ کے علاوہ کوئی کلمہ بھی مَفْعُلٌ کے وزن پر نہیں آتا لہٰذا اشباع کر کے واؤ کو زیادہ کیا گیا۔

سوال ۴: اشباع تو آخر میں کرتے ہیں درمیان میں کیوں ہوا؟

جواب: مجبوری کے وقت درمیان کلمہ میں اشباع کرنا جائز ہے۔

[2] جیسا کہ قول باری تعالیٰ فما ضعفوا وما استکانوا پ۴ ع ۶ کے بارے میں مشہور قول یہ ہے کہ اصل میں اِسْتَکَنُوْا مشتق من السکون ہے کاف میں اشباع کیا تو "اِسْتَکَانُوْا" ہوا اگرچہ ایک دوسرا قول بھی موجود ہے تاہم استدلال کے واسطے اتنا کافی ہے دیکھیے جلالین ص ۶۱ صاوی ج اص ۱۸۳)

سوال ۵: اشباع تو منظوم میں کرتے ہیں نثر میں کیوں ہوا؟

جواب: مجبوری کے وقت اشباع نثر میں بھی جائز ہے۔

سوال ۶: میم مفتوحہ کیوں لائے؟

جواب: تاکہ ثلاثی مجرد کے علاوہ میں آنے والی میم سے فرق ہو جائے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

پہلے حصے کا خلاصہ: ثلاثی مجرد کے اسم مفعول کا صیغہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

مثال مطابقی: مَضْرُوبٌ، مَعْلُوْمٌ، مَمْنُوْعٌ، مَنْصُوْرٌ، مشروبٌ وغیرہ۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: ثلاثی مجرد کے بغیر اسم مفعول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع مجہول سے بنایا جائے گا اس طرح کہ حرف مضارع کو حذف کردو اس کی جگہ میم مضمومہ کو لے آؤ آخر میں تنوین تمکن کو لے آؤ تو مضارع مجہول سے اسم مفعول بن جائے گا

مثال مطابقی: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَجُ الخ۔

مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَۃٌ، مَضْرُوبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ کو مثل اسم فاعل کے بنا کریں۔

مَضَارِیْبُ: صیغہ جمع مکسر اسم مفعول کو مضروبٌ اور مضروبَۃٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا ثانی کو فتحہ دے دیا تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لائے اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے دیا اور واؤ کو یاء سے بدل دیا تاء واحدہ کو اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر دیا برائے ضدیت منع صرف کے تو مَضْرُوبٌ، مَضْرُوْبَۃٌ سے مَضَارِیْبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِیْبٌ و مُضَیْرِیْبَۃٌ: کو مضروب اور مضروبۃ سے بنا کیا اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دے دیا واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَضْرُوبٌ مَضْرُوْبَۃٌ سے مُضَیْرِیْبٌ و مُضَیْرِیْبَۃٌ ہوگیا۔

﴿قانون نمبر ١٢......اضافت والا قانون﴾

ہر نون تنوین وقت دخول الف و لام و اضافت حذف کردہ شود وجوبا و نون تثنیہ و جمع در وقت اضافت حذف کردہ شود وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام اضافت والا قانون ہے۔

اس قانون کے دو حصے ہیں: ایک حصہ کردہ شود تک، دوسرا حصہ آخر تک۔

پہلے حصے کا خلاصہ: جب نون تنوین پر الف لام داخل ہو تو نون تنوین کو حذف کرنا واجب ہے اور جب اضافت کی جائے تو بھی نون تنوین کو حذف کرنا واجب ہے[1]

---

[1] فائدہ ١: جب نون کلمہ کے آخر میں آئے اس کی دو قسمیں ہیں ١۔اصلی ٢۔زائدہ۔ ١۔اصلی یعنی ف، ع، ل، کے مقابلہ میں ہو۔ زائدہ جو ان میں سے کسی کے مقابلہ میں نہ ہو۔ پھر زائدہ دو قسم پر ہے: ١۔ساکن ٢۔متحرک پھر ساکن دو قسم پر ہے ١۔برائے تاکید ٢۔برائے غیر تاکید اول کو نون خفیفہ کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ افعال مضارع امر نہی کے آخر میں آتا ہے اور اگر معنی تاکید کے علاوہ کسی اور فائدہ کے واسطے آئے تو اسے نون تنوین کہتے ہیں اور تعریف یوں کرتے ہیں اَلتَّنْوِیْنُ نونٌ سَاکِنَۃٌ تَتْبَعُ حَرْکَۃَ آخِرِ الْکَلِمَۃِ۔

فائدہ ٢: اسی طرح نون متحرک زائدہ ہو تو اس کی بھی دو قسمیں ہیں ١۔عوضی ٢۔غیر عوضی پھر غیر عوضی دو قسم پر ہے ١۔مشدد ٢۔مخفف۔ اس مشدد غیر عوضی کو نون ثقیلہ کہتے ہیں جو افعال مضارع امر نہی کے صیغوں میں تاکید و پختگی پیدا کرنے کے واسطے لایا جاتا ہے، مخفف علامت جمع ہوتی ہے جیسے ضَرَبْنَ یا ضُرِبْنَ اور عوضی یا حرف رفع کے عوض ہوگی تو وہ افعال میں ہوگی جیسے یَضْرِبَانِ یَضْرِبُوْنَ اس کو نون اعرابی بھی کہتے ہیں یا رفع و تنوین دونوں کے عوض ہوگی تو یہ اسماء میں ہوگی جیسے ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ۔

فائدہ ٣: نون تنوین کے احکام اس قانون کے پہلے حصہ میں نون عوضی اور اسماء کا حکم دوسرے حصہ میں بیان ہو رہا ہے نون خفیفہ و تنوین کا دوسرا حکم آگے قانون میں ہے نون عوضی اور افعال کا حکم نون اعرابی والے قانون میں ہوگا۔

فائدہ ٤: الف لام اور نون تنوین ایک کلمہ میں جمع نہیں ہوسکتے ٢۔مضاف الیہ ہمیشہ اسم ہوگا فعل نہیں ہوگا ٣۔مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوگا مضاف اس کو جر دے گا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سوال: یہ تو ایک نیا لفظ آ گیا ہے، اضافت، اضافت کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک چیز کی نسبت کی جائے دوسری چیز کی طرف جس کی نسبت کی جائے وہ مضاف اور جس کی طرف نسبت کی جائے وہ مضاف الیہ ہوتا ہے مضاف مضاف الیہ کا آپس میں جو اتصال ہے یعنی جو آپس میں تعلق ہے اس کو اضافت کہتے ہیں۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں جیسے 'حَمْدٌ' جب اس پر الف لام داخل ہوا تو تنوین گر گئی اَلْحَمْدُ بن گیا اسی طرح رَجُلٌ جب الف لام داخل ہوا تو تنوین گر گئی اَلرَّجُلُ بن گیا۔ ۲۔ اضافت کی مثال جیسے، غُلامٌ، جب اس کی اضافت، زید، کی طرف کی تو تنوین گر گئی تو، غُلامُ زیدٍ، بن گیا۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: تثنیہ و جمع کو وقت اضافت کے حذف کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: جیسے غُلامان و غُلامُوْن، مُسْلِمَان، مُسْلِمُوْنَ، ضَارِبَان، ضَارِبُوْن جب ان کی اضافت زید کی طرف کی تو غُلامَا زیدٍ غلامُوا زیدٍ، مُسْلِمَا زیدٍ، مُسْلِمُوا زیدٍ، ضَارِبَا زیدٍ، ضَارِبُوْ زیدٍ ہو گیا۔

سوال: بوقت اضافت و الف لام تنوین کیوں گر جاتی ہے؟

جواب: کیونکہ تنوین نکرہ ہونے کی علامت ہے اور الف لام و اضافت نکرہ کو معرفہ کر دیتے ہیں اور نکرہ و معرفہ کی علامات ایک کلمہ میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

سوال: بوقت اضافت نون تثنیہ اور نون جمع کو کیوں گرایا جاتا ہے؟

جواب: بوقت اضافت نون تثنیہ اور جمع کو تنوین کے عوض ہونے کا اعتبار کرتے ہیں جب تنوین گر گئی تو اس کے قائم مقام جو نونیں ہیں وہ بھی گر جائیں گی۔

سوال: اس کا برعکس کر لیتے کہ جب الف لام داخل ہو تو نون کو تنوین کے عوض ہونے کا اعتبار کر لیتے اور جب اضافت کی تو نون کو ضمہ کا عوض ہونے کا اعتبار کر لیتے۔

جواب: اس کے اندر یہ خرابی لازم آتی کہ مضاف اور مضاف الیہ کا جو آپس میں اتصال ہے اتصال کی بجائے انفصال لازم آتا تھا۔

﴿قانون نمبر ۱۳......نون خفیفہ والا قانون﴾

ہر نون تنوین و خفیفہ را موافق حرکت ماقبل بحرف علت بدل مے کنند جوازاً در حالت وقف

قانون کا نام: اس قانون کا نام نون خفیفہ والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: ہر نون تنوین و نون خفیفہ کو موافقت حرکت ماقبل کے حرف علت سے بدل دینا جائز ہے حالت وقف میں یعنی جب وقف کریں گے تو یہ قانون جاری ہوگا۔

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: کی دوصورتیں ہیں ۱۔نون تنوین کی مثال جیسے خَبِیْرًا کو خَبِیْرَا پڑھ سکتے ہیں لیکن یہ قانون بظاہر کچھ غلط بھی ہے[۱] دوتنوین زبروالی تو صحیح ہے لیکن دوزیر اور دوپیش والی صحیح نہیں ہے دیکھیے اگر یہاں قانون لگادیں تو قَدِیْرٌ سے قَدِیْرُوْ بن جائے گا یعنی ضمہ کے موافق واؤ ہے اس کو واؤ سے بدل دیا دوزیر والی مثال حَتّٰی حِیْنٍ سے حَتّٰی حِیْنِیْ یہ تو غلط ہے لہٰذا یہاں دوزبر والی مثال تو درست ہے یعنی دوزبر کے اندر تو قانون جاری ہوگا باقی میں نہیں جاری ہوگا، ۲۔نون خفیفہ کی مثال جیسے اِضْرِبَنْ کو اِضْرِبَا، اِضْرِبُنْ کو اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِنْ کو اِضْرِبِیْ۔

طریقہ بناء فعل جحد معلوم ومجہول

لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ الخ صیغہ فعل جحد معلوم ومجہول کو بنا کیا ہے مضارع معلوم ومجہول سے اس طرح کہ لَمْ جازمہ اس کے شروع میں لگایا اس نے پانچ صیغوں میں جزم دی اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرایا اور دوصیغوں میں کچھ نہیں کیا کیونکہ یہ مبنی ہیں اَلْمَبْنِیُّ ما لا یَتَغَیَّرُ آخِرُہٗ بدخول العوامِلِ الْمُخْتَلِفَۃِ علیہ یعنی مبنی وہ ہوتا ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے نہ بدلے تو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لم یَضْرِبْ، لَمْ یُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

قانون نمبر۱۴......نون اعرابی والا قانون

ہرنون اعرابی وقت دخول جوازم ونواصب ولحوق نون ثقیلہ وخفیفہ وبنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام نون اعرابی والا قانون ہے۔اس کے دودرجے ہیں۔

خلاصہ: ہرنون اعرابی جس پر کوئی جوازم یا نواصب داخل ہوں یا لاحق کیا جائے نون ثقیلہ وخفیفہ یا امر حاضر معلوم کی بنا کی جائے اس نون اعرابی کو حذف کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں ۱۔جازم کی مثال لَمْ یَضْرِبَا، لِیَضْرِبَا، لا یَضْرِبَا دراصل یَضْرِبَانِ تھا، ۲۔ناصب کی مثال لن یَضْرِبَا دراصل یَضْرِبَانِ تھا لن ناصبہ داخل ہوا تو نون اعرابی گرگیا۔ ۳۔لحوق ثقیلہ وخفیفہ کی مثال تَرْکَبُوْنَ و تُسْئَلُوْنَ جب نون ثقیلہ داخل ہوئی تو نون اعرابی گرگئی لَتَرْکَبُوْنَّ، لَتُسْئَلُوْنَّ ہوگیا، اب التقاء ساکنین لازم آیا واؤ کو حذف

---

[۱] یہ غلط نہیں مگر تنوین کو تینوں حالتوں میں ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا امام یونسؒ کے نزدیک صحیح ہے لہٰذا قانون کے آخر میں اگر "نزد یونس" کی قید لگادی جائے تو سوال نہیں ہوسکتا جیسا کہ قوانین مہموز میں وزن داخفش ہے، ہاں جمہور صرفیوں وقراء کے نزدیک لفظ کو ماقبل فتح والی حالت میں بدلنا جائز قرار دیا گیا ہے باقی حالتوں کو نا جائز نہیں کہا گیا لہٰذا ہوسکتا ہے کہ مصنف کا نظریہ اس بارے امام یونسؒ کے موافق ہو۔

فائدہ: طلبہ کو صیغوں کی مشق کراتے وقت ایسے صیغے ضرور لائیں جو امام یونسؒ کے نظریہ کے موافق ہوں بے شک جمہور کے نظریہ کے مخالف ہوں دیکھیے مراح ص ۲۸، نوادر ص ۲۱۳، ص ۲۱۴ اور وقف کے بارے میں تفصیل دیکھئے نوادرالوصول ص ۲۱۱ پر ۲

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کر دیا تو لَتَرْکَبُنَّ و لَتُسْئَلُنَّ بن گیا اسی طرح لَتُسْئَلُوْنَ لَتَرْکَبُوْنَ جب نون خفیفہ داخل ہوئی تو نون اعرابی گرگئی لَتُسْئَلُوْن لَتَرْکَبُوْن ہوا التقاء ساکنین لازم آیا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو لَتَرْکَبُنْ لَتُسْئَلُنْ بن گیا۔

فائدہ: حروف جوازم پانچ ہیں اور حروف نواصب چار ہیں جن کو شاعر نے شعروں میں بند کر دیا ہے۔

ان ولم لمّا لام امر لائے نہی نیز ۔۔۔ پنج حرف ایں جازم فعل اند ہریک بے دغا

ان ولن پس کے اذن ایں چار حرف معتبر ۔۔۔ نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

(ان کے بارے میں تفصیل کتب نحو میں دیکھو)

طریقہ بنا فعل نفی مضارع معلوم ومجہول

لا یَضْرِبُ، لا یُضْرَبُ الخ کو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ لائے نافیہ اس کے شروع میں لائے لائے نافیہ اس کے آخر میں کوئی عمل نہیں کرتا مگر مثبت کو بمعنی نفی کر دیتا ہے یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لا یَضْرِبُ لا یُضْرَبُ الخ ہوگیا۔

طریقہ بناء فعل نفی معلوم ومجہول موکد بلن ناصبہ

لن یَّضْرِبَ دراصل لَنْ یَضْرِبَ تھا نون اور یاء قریب المخرج تھے نون کو یاء کیا اور یاء کا یاء میں ادغام کیا تو لَنْ یَضْرِبَ سے لَنْ یَّضْرِبَ ہوگیا۔

لن یضْرِبَ، لَنْ یُضْرَبَ الخ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الخ سے بنا کیا اس طرح کہ شروع میں لن ناصبہ کو لائے اس نے پانچ صیغوں کو نصب دیا سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرایا دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کیا ایک جمع مونث غائبات دوسرا جمع مونث مخاطبات کیونکہ یہ مبنی ہیں تو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یُّضْرَبَ الخ ہوگیا۔

﴿قانون نمبر ۱۵......یرملون والا قانون﴾

ہر نون ساکن وتنوین را در حروف یرملون ادغام میکنند وجوبًا ومتحرک را جوازًا در حروف یمو ن بغنّہ ودر لر بغیر غنہ

قانون کا نام: اس قانون کا نام یَرْمَلُوْن والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار حصے ہیں، پہلا حصہ وجوبًا تک، دوسرا، جوازًا تک، تیسرا حصہ، در حروف یمون بغنہ تک، چوتھا، در لر بغیر غنہ تک۔۔ پہلے حصے کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

پہلے حصے کا خلاصہ: جس نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو اس نون ساکن یا نون تنوین کو پہلے حروف یرملون کی جنس کریں گے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کریں گے وجوبًا۔

besturdubooks.wordpress.com

شرائط: دو ہیں ۱۔نون ساکن وتنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف ہو۔ ۲۔ثانی شرط یہ ہے کہ دو کلمے ہوں[۱]۔

مثال احترازی: اول شرط یہ تھی کہ نون ساکن وتنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف ہوا گرنہیں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے جَنّٰتٍ تجری من تحتها۔ دوسری شرط یہ تھی کہ دو کلمے ہوں اگر ایک کلمہ ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے قنوان، دُنیا۔

مثال مطابقی: کی دوصورتیں ہیں: ۱۔نون ساکن ہواوراس کے بعد حروف یَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف ہو۔ یا، کی مثال، لن یَّضْرِبَ، را، کی مثال، من رَّبهم، میم کی مثال، مِن مَّاءٍ، لام، کی مثال، مِن، لَّدُنَّا، واوَ، کی مثال، مِنْ وَّاق، نون، کی مثال، مِنْ نَّبِيّ، ۲۔نون تنوین ہواوراس کے بعد حروف یَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف ہو، یآ کی مثال، غَدًا یَّرتع را، کی مثال، غَفُورٌ الرَّحِیم، میم، کی مثال، رسولٌ مِنَ اللّٰه، لام، کی مثال، رِجَالٌ لَّا تُلْهِیهِمْ، واوَ، کی مثال رَعْدٌ وَّ بَرْق، اورنون، کی مثال، کلاًّ نُّمِد۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگرنون متحرک ہے تو ادغام جائز ہے واجب نہیں۔

مثال مطابقی: یاء، کی مثال، انا یَتِیمٌ کو، اَنْ یَّتِیمٌ، بھی پڑھ سکتے ہیں۔ راء، کی مثال، اَنَا رَفِیقٌ، کواَن رَّفِیقٌ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ میم، کی مثال، انا مِسکینٌ، کو، اَنْ مِّسْکِیْنٌ، بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لام، کی مثال، انا لَئِیقٌ، کو، اَنْ لَّئِیقٌ، بھی پڑھ سکتے ہیں۔ واوَ، کی مثال، اَنَا ولِیٌّ، کو 'اَن وَّلِیٌّ' بھی پڑھ سکتے ہیں۔ نون، کی مثال، انا نَذِیرٌ کو، اَنْ نَّذِیرٌ، بھی پڑھ سکتے ہیں۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: نون ساکن وتنوین کے بعد حروف 'یمون' میں سے کسی حرف میں ادغام کریں تو غنہ[۲] کے ساتھ ادغام کریں گے۔

مثال مطابقی: کی دوصورتیں ہیں: ۱۔نون ساکن کی امثلہ: یآء، کی مثال، لَنْ یَّضْرِبَ۔ میم، کی مثال، مِنْ مَّآءٍ، واو، کی مثال، مِنْ وَّرَائِهِمْ، نون کی مثال، مِنْ نَّبِيّ، ان جگہوں میں غنہ کے ساتھ ادغام کریں گے۔ ۲۔نون تنوین کی امثلہ: 'یاءٗ' کی مثال: غَدًا یَّرْتَعْ، 'میم' کی مثال: رسولٌ مِّنَ اللّٰهِ، واوکی مثال: رَعْدٌ وَّبَرْق. 'نون' کی مثال: و کلاًّ نُّمِدُّ۔

چوتھے حصے کا خلاصہ: نون ساکن اورتنوین کے بعد حروف، لام را، میں سے کسی حرف میں ادغام کریں تو بغیر غنہ کے پڑھیں گے یعنی بغیر غنہ کے ادغام کریں گے۔

مثال مطابقی: کی دوصورتیں ہیں: ۱۔نون ساکن کی امثلہ: 'لام' کی مثال: مِنْ لَّدُنَّا۔ را، کی مثال، مِنْ رَّبِهِمْ، ۲۔نون

---

۱ یعنی نون ساکن وتنوین ایک کلمہ کے آخر میں ہواور حروف یَرْمَلُوْن ثانی کلمہ کے شروع میں ہو۔

۲ تعریف غنہ۔ غنہ ناک سے آواز نکالنے کو کہتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تنوین کی امثلہ: 'لام' کی مثال: رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِم، را، کی مثال، غفورٌ رَّحِیم، یہاں بغیر غنہ کے پڑھیں گے۔

قانون نمبر ۱۶...... باء مطلق والا قانون

ہرنون ساکن وتنوین کہ واقع شود قبل از باء مطلقاً آں را بمیم بدل مے کنند وجوباً وقبل از حرف حلقی ظاہر خواندہ مے شوند وجوباً وقبل از الف نمے آیند ودر باقی حروف اخفاء کردہ آید

قانون کا نام: اس قانون کا نام باء مطلق والا قانون ہے اور اس کے چار حصے ہیں اول حصہ اول وجوباً تک ہے ثانی حصہ ثانی وجوباً تک، ہے اور ثالث حصہ، نمی آئند تک، ہے اور رابع حصہ، کردہ آید، تک ہے ہر حصہ کے دو درجے ہیں مگر تیسرے حصے کا فقط ایک درجہ ہے۔

پہلے حصے کا خلاصہ: جس نون ساکن یا تنوین کے بعد باء واقع ہو جائے تو اس نون کو مطلقاً میم سے بدلنا واجب ہے مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ چاہے ایک ہو یا دو ہوں۔

مثال مطابقی: کی چار صورتیں ہیں: ۱۔نون ساکن ہو اس کے بعد با ہو اور کلمہ ایک ہو ۲۔نون ساکن ہو اس کے بعد باء ہو اور کلمے دو ہوں ۳۔نون تنوین ہو اس کے بعد باء ہو اور کلمہ ایک ہو ۴۔نون تنوین ہو اس کے بعد باء ہو اور کلمے دو ہوں۔

ان میں سے تین صورتوں کی امثلہ ملتی ہیں لیکن تیسری صورت کی مثال نہیں ملتی۔نون ساکن ہو اس کے بعد باء ہو اور کلمے دو ہوں جیسے مِنْ بَعْدُ اور نون ساکن ہو اس کے بعد، باء ہو اور کلمہ ایک ہو جیسے ،یَنْبَغِیْ، اور نون تنوین ہو اس کے بعد، باء، ہو اور کلمے دو ہوں جیسے آیاتٍ بَیِّنٰت۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو اس نون کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

مثال مطابقی: زیدٌ آمرٌ، زیدٌ خالقٌ، زیدٌ حَاکمٌ، زیدٌ خَاشِعٌ، زیدٌ عَالِمٌ، زیدٌ غَالِبٌ۔

حروف حلقی چھ ہیں، جن کو شاعر نے ایک شعر میں بند کیا ہے۔

شعر: حروف حلقی شش بود اے نور عین ہمزہ ھا و حا و خا و عین و غین

تیسرے حصے کا خلاصہ: نون ساکن وتنوین الف سے پہلے نہیں آتے اس کی مثال نہیں ملتی، اور نہ آنے کی وجہ ظاہر ہے کہ دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔

چوتھے حصے کا خلاصہ: اگر نون ساکن وتنوین کے بعد حروف اخفاء میں سے کوئی آ جائے تو وہاں پر غنہ کریں گے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

حروف اخفاء پندرہ ہیں۔ شعر میں بند ہیں:

تا وثا و جیم و دال و ذال و زا و سین و شین　　صاد و ضاد و طا و ظا و فا و قاف و کاف بین

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں ۱۔ امثلہ نون تنوین: تاء کی مثال، جَنّٰتٍ تجری، ثاء کی مثال من تُرابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ، جیم کی مثال عَيْنٌ جَارِيَةٌ، دال کی مثال جانبٍ دحورًا، ذال کی مثال وَطعامًا ذَا غُصَّةٍ، زا کی مثال صعیدًا زلقًا، سین کی مثال قُرآنًا سُيِّرَت، شین کی مثال رسولاً شَاهِدًا، صاد کی مثال رجالٌ صَدَقُوْا، ضاد کی مثال قوةً ضعف، طاء کی مثال شجرةٍ طيبةٍ، ظاء کی مثال قَوْمٌ ظَلَمُوْا، فاء کی مثال من رزق فَجَعَلْنٰهُمْ، قاف کی مثال اُمَّةً قانتًا، کاف کی مثال سَفَرَةٍ كِرَامٍ۔ ۲۔ امثلہ نون ساکن: تاء کی مثال مِنْ تحتها، ثاء کی مثال مِنْ ثَمَرَةٍ، جیم کی مثال مِنْ جوعٍ، دال کی مثال مِنْ دَآبةٍ، ذال کی مثال مِنْ ذالذی، زا کی مثال انزلنا، سین کی مثال فانْسٰهُم، شین کی مثال مِنْ شَهْرٍ، صاد کی مثال عَنْ صَلٰوتِهِمْ، ضاد کی مثال ومَنْ ضَلَّ، طاء کی مثال مِنْ طِينٍ، ظاء کی مثال اُنْظُرْ، فا کی مثال مِنْ فِضَّةٍ، قاف کی مثال مِنْ قبل، کاف کی مثال عَنْكبوت۔

طریقہ بناء امر حاضر معلوم

قاعدہ: امر حاضر معلوم مضارع معلوم کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے امر غائب، مضارع معلوم کے چھ غائب کے اور دو متکلم کے صیغوں سے بنتا ہے امر غائب مجہول، مضارع مجہول کے چھ غائب اور دو متکلم کے صیغوں سے بنتا ہے۔

اِضْرِبْ: امر کا صیغہ ہے اس کو بنانے کا طریقہ تَضْرِبُ سے یہ ہے کہ تاء حرف مضارع کو حذف کردو اس کے بعد والا حرف متحرک ہے تو آخر میں لام کلمہ کو دیکھو کہ حرف علت تو نہیں ہے اگر لام کلمہ میں حرف علت ہے تو اس کو حذف کردو ورنہ آخر میں وقف کرو امر حاضر بن جائے گا جیسے تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ، اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کی مثال تَقِي سے قِ اور تاء کو حذف کرنے کے بعد فا کلمہ ساکن ہے تو فوراً عین کلمہ کو دیکھو، اگر عین کلمہ پر ضمہ ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لاؤ، آخر میں دیکھو حرف علت تو نہیں، اگر ہو تو اس کو حذف کردو، ورنہ آخر میں وقف کردو، جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادو، جیسے تَدْعُوْا سے اُدْعُ، اگر تاء مضارعت کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھو، اگر مکسور ہے تو ہمزہ وصلی شروع میں مکسور لاؤ، آخر میں وقف کرو، جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو، ورنہ اس کو گرادو، جیسے تَرْمِيْ سے اِرْمِ، اگر عین کلمہ مفتوح ہے تو ہمزہ وصلی شروع میں مکسور لاؤ، جیسے تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ، بشرطیکہ آخر

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

میں حرف علت نہ ہو، ورنہ اس کو بھی گرادیں گے، جیسے تَخْشٰی سے اِخْشَ [1]

قانون نمبر ۱۷......امر حاضر والا قانون

ہرامر حاضر معلوم راازفعل مضارع مخاطب معلوم بایں طور بناء می کنند کہ اگر بعداز حذف کردن حرف مضارعۃ مابعدش ساکن ماند ہمزہ وصلی مضموم دراولش درآوردند وجوباً بشرطیکہ مضارع نیز مضموم العین باشد، وگرنہ مکسور، واگر مابعدش متحرک ماند امر ہمون شد بوقف آخر

قانون کا نام: اس قانون کا نام امر حاضر والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: امر حاضر معلوم کو مضارع معلوم کے مخاطب کے صیغوں سے اس طرح بناؤ کہ تاء علامت مضارعت کو حذف کردو اگر مابعد اس کا ساکن ہے تو ہمزہ وصلی مضموم شروع میں لاؤ بشرطیکہ مضارع بھی مضموم العین ورنہ ہمزہ وصلی مکسور لاؤ اگر مابعد اس کا متحرک ہے تو وقف کردو امر بن جائے گا۔

مثال مطابقی: کی متعدد صورتیں ہیں: اگر تاء کو حذف کرنے کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے بشرطیکہ

---

[1] سوال: امر حاضر معلوم کو مضارع مخاطب کے صیغوں سے کیوں بنایا؟

جواب: چونکہ مضارع میں بھی دو زمانے پائے جاتے ہیں امر حاضر معلوم میں وہی دو زمانے تھے اسی اشتراک فی الزمان کی وجہ سے امر کو مضارع سے تیار کیا۔

سوال: علامت مضارع کو کیوں حذف کیا؟

جواب: اس سے قبل مضارع اور امر کا معنوی اختلاف تھا لفظی اختلاف کرنے کے لیے علامت کو حذف کیا ہے تاکہ لفظی اختلاف معنوی اختلاف پر دلالت کرے۔

سوال: امر حاضر مجہول، امر غائب معلوم ومجہول میں علامت مضارع کو حذف کیوں نہیں کیا؟

جواب: چونکہ یہ معرب ہوتے ہیں اور فعل مضارع بھی معرب ہوتا ہے اس مناسب کی وجہ سے علامت کو حذف نہیں کیا بخلاف امر حاضر کے وہ مبنی ہے۔
اور الزامی جواب یہ ہے کہ صرفی حضرات ان کو امر نہیں کہتے بلکہ ان کو مضارع مجزوم کہتے ہیں لہٰذا سوال وارد نہیں ہوسکتا۔

سوال: شروع میں ہمزہ وصلی کیوں لائے؟

جواب: شروع میں سکون پڑھنا محال تھا اس وجہ سے ہمزہ وصلی شروع میں لائے۔

سوال: امر کے آخر کو کیوں ساکن کیا؟

جواب: چونکہ امر حاضر مبنی ہوتا ہے مبنی کا اصل اعراب سکون ہے اس وجہ سے امر کو ساکن کیا ہے۔

سوال: عین کلمہ مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی مضموم یا مفتوح کیوں نہیں لاتے؟

جواب: اگر ہمزہ وصلی مفتوح لاتے تو وقف کی صورت میں مضارع معلوم کے واحد متکلم کے صیغے کے ساتھ التباس لازم آتا اور اگر ہمزہ وصلی مضموم لاتے تو مضارع مجہول کے واحد متکلم کے ساتھ التباس لازم آتا اس وجہ سے عین کلمہ مفتوح ہونے کی صورت میں ہمزہ مضموم ومفتوح نہیں لائے۔

سوال: جب عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم لاتے ہو مفتوح یا مکسور کیوں نہیں لاتے؟

جواب: اگر ہمزہ مفتوح لاتے تو مضارع معلوم کے واحد متکلم کے ساتھ التباس آتا تھا اور اگر مکسور لاتے تو کلمہ ثقیل ہوجاتا اس وجہ سے مفتوح یا مکسور نہیں لائے۔

سوال: قاعدہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر عین کلمہ مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے لیکن اَکْرِمْ میں عین کلمہ مکسور ہے، ہمزہ مفتوح کیوں لائے؟

جواب: اَکْرِمْ اصل میں تُاَکْرِمُ تھا یہ ہمزہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عین کلمہ مضموم ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے مثال مکسور العین جیسے تَضْرِبُ، سے اِضْرِبْ، تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ یہ مفتوح العین کی مثال ہے اگر حذف تاء کے بعد والا حرف متحرک ہے اس کی مثال تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ، (بقیہ تفصیل طریقہ بنا امر حاضر میں گزر چکی ہے)

اِضْرِبَا: امر حاضر تثنیہ کا صیغہ مضارع مخاطب تثنیہ سے بنایا جائے گا اس طرح کہ تاء کو حذف کرنے کے مابعد ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے تو ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لاؤ تو بن جائے گا، 'اِضْرِبَانِ' نون اعرابی کو حذف کیا تو اِضْرِبَا بن گیا۔

اِضْرِبُوْا: جمع مذکر امر حاضر کو مضارع مخاطب معلوم سے تیار کیا ہے 'تَضْرِبُوْنَ' سے علامت مضارع کو گرانے کے بعد شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے، چونکہ عین کلمہ مکسور ہے اور 'نون اعرابی' کو حذف کر دیا تو اِضْرِبُوْا بن گیا۔

اِضْرِبِیْ: کو تَضْرِبِیْنَ واحدہ مؤنثہ سے تیار کیا ہے۔ علامت مضارع کو گرانے کے بعد والا حرف چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے تو ہمزہ وصلی مکسور لائے اور نون اعرابی کو حذف کر دیا تو اِضْرِبِیْ ہوا۔

اِضْرِبَا: تثنیہ مؤنث مثل اِضْرِبَا مذکر کے ہے۔

اِضْرِبْنَ: کو تَضْرِبْنَ جمع مؤنث سے تیار کیا۔ علامت مضارع کو گرانے کے بعد 'فا' کلمہ ساکن عین کلمہ مکسور ہے تو شروع ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِضْرِبْنَ بن گیا۔

طریقہ بناء فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ: دراصل اِضْرِبْ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل کی ماقبل اس کا مبنی برفتحہ کیا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنَّ ہو گیا۔

اِضْرِبَانِّ: دراصل اِضْرِبَا تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوئی تو اِضْرِبَانَّ بن گیا فتحہ نون کو کسرہ سے بدل دیا بوجہ مشابہت ہونے اس کی نون تثنیہ کے ساتھ، تب اِضْرِبَانَّ سے اِضْرِبَانِّ ہو گیا۔

اِضْرِبُنَّ: اس کی بناء سے پہلے التقاء ساکنین والا قانون ملاحظہ کریں چونکہ اس کی بنا میں التقاء ساکنین لازم آتا ہے جس کے لیے قانون التقائے ساکنین ضروری ہے قانون پڑھنے کے بعد اس کی بناء آپ خود حل کریں گے۔

قانون نمبر ۱۸......التقائے ساکنین والا قانون

التقائے ساکنین بر دو قسم است 'علی حدہ و علی غیر حدہ' علی حدہ آں کہ ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر و ساکن ثانی مدغم و وحدت کلمہ باشد و ماسوائے او علی غیر حدہ است 'و حکم علی حدہ خواندن ساکنین است مطلقاً' و حکم علی غیر حدہ خواندن ساکنین است در حالت وقف و نہ خواندن ساکنین در حالت غیر وقف' پس در حالت غیر وقف اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ باشد حذف کردہ می شود اتفاقاً' سوائے سہ جا در' اجوف یعنی مصدر باب افعال و استفعال و اسم مفعول چرا کہ دریں جا اختلاف است' بعضے صرفیاں اولے را حذف می کنند و بعضے ثانی را' و اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہ باشد' حرکت دادہ شود ساکنے کہ در آخر کلمہ است، و اگر در آخر نہ باشد اول را کسرہ در تحریک ساکن اصل است و غیر او بہ سبب عارضہ

besturdubooks.wordpress.com

قانون کا نام: اس قانون کا نام التقائے ساکنین والا قانون ہے۔

معنی التقائے ساکنین: التقاء کا معنی ملنا ہے۔ساکنین ساکن کا تثنیہ ہے یعنی ملنا دو ساکنین کا۔

فائدہ: چونکہ یہ لمبا قانون ہے لہٰذا اس کو تقطیع عبارت کے ساتھ حل کریں گے اس کے کل چھ حصے ہیں پہلا حصہ ''علی غیر حدہ است'' تک ہے دوسرا حصہ ''حالت غیر وقف'' تک ہے تیسرا حصہ ''اتفاقاً'' تک ہے چوتھا حصہ بعضے ثانی را تک ہے پانچواں حصہ ''آخر کلمہ است'' تک ہے چھٹا حصہ آخر تک ہے۔یادر ہے کہ بعض حصوں کے دو بعض کا ایک درجہ ہے اور بعض کے تین درجے ہیں۔

پہلے حصے کی عبارت: التقائے ساکنین بر دو قسم است علی حدہ و علی غیر حدہ علی حدہ آں کہ ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر و ساکن ثانی مدغم و وحدت کلمہ باشد و ماسوائے او علی غیر حدہ است۔

خلاصہ: التقائے ساکنین دو قسم پر ہے ۱۔علی حدہ ۲۔علی غیر حدہ

علی حدہ، وہ ہوتا ہے کہ اول ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو ثانی ساکن مدغم ہو کلمہ ایک ہو،اس کے ماسوا علی غیر حدہ ہے۔

شرائط: علی حدہ کی تین شرائط ہیں ۱۔اول ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو ۲۔ثانی ساکن مدغم ہو ۳۔کلمہ ایک ہو۔

مثال مطابقی: جیسے اِحْمَارَّ یہ الف مدہ کی مثال ہے واوَ مدہ کی مثال اُحْمُوْرَّ یا مَدَّہ کی مثال سِیْرٌ. یائے تصغیر کی مثال خَاصَّۃٌ اس کی تصغیر خُوَیْصَّۃٌ آتی ہے[1]

جس میں یہ تینوں شرطیں[2] نہ پائی جائیں یا ان میں سے کوئی ایک یا دو نہ ہوں تو وہ علی غیر حدہ ہے تو اس طرح کل سات صورتیں بنتی ہیں:

۱۔ پہلا ساکن مدہ نہ ہو ثانی مدغم ہو اور ایک کلمہ ہو جیسے یَخِصِّمُوْن دراصل یَخْتَصِمُوْنَ تھا تاء کو صاد سے بدل دیا تو یَخْصَصِمُوْنَ ہو گیا دو حرف ایک جنس کے ہیں ان کو ادغام کریں گے اس طرح کہ پہلے صاد کی حرکت کو حذف کر دیں گے تو اب 'خاء' بھی ساکن اور صاد اول بھی ساکن ان میں سے پہلا ساکن مدہ نہیں پہلے صاد کو دوسرے میں مدغم کر دیں تو دوسرا ساکن مدغم ہو جائے گا اور کلمہ بھی ایک رہے گا' پہلی شرط نہ پائی گئی پھر قانون کے آخری حصہ کے تحت خاء کو کسرہ دیں گے صاد کا صاد میں ادغام کریں گے تو یَخِصِّمُوْن ہوگا۔

۲۔ ثانی ساکن مدغم نہ ہو پہلا ساکن مدہ ہو اور کلمہ بھی ایک ہو جیسے قَالْنَ.

۳۔ پہلا مدہ بھی ہو ثانی مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُنَّ کہ دراصل اِضْرِبُوْنَّ تھا پہلا مدہ بھی ہے ثانی مدغم بھی ہے لیکن

---

[1] یاء مدہ کی مثال ملتی ہی نہیں۔ سِیْرٌ والی مثال لغت عرب کی کسی کتاب میں نہیں ہے تحفہ عبدالحی والے نے اپنی طرف سے بنائی ہے اور یہی دعوی صاحب تسہیل نے کیا ہے مگر ہم بطور تفہیم طلبہ پیش کر دیتے ہیں الضرورات تبیح المحظورات.

[2] علی غیر حدہ کی سات صورتوں کو مثال احترازی کی امثلہ بھی بنائی جاسکتی ہیں فافہم و تدبر ۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کلمہ ایک نہیں کیونکہ نون ثقیلہ الگ کلمہ ہے۔

۴۔ کلمہ ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ اور ثانی مدغم نہ ہو جیسے 'مُدَّ' دراصل 'تَمْدُدُ' تھا 'تاء' کو حذف کیا 'میم' ساکن ہے، عین کلمہ مضموم ہے ہمزہ وصلی مضموم شروع میں لائے آخر میں وقف کیا 'اُمْدُدْ' بن گیا دال کا ضمہ اٹھا کر ماقبل میم کو دے دیا ہمزہ وصلی کو حذف کیا تو مُدُدْ ہوا اول دال ساکن غیر مدہ ہے اور ثانی دال ساکن غیر مدغم ہے تو پہلی دو شرطیں نہیں پائی گئیں اب 'دال' کا 'دال' میں ادغام کیا تو بن گیا 'مُدَّ'۔ ایک اس کی مثال 'زَیْدٌ' بھی دی گئی ہے۔

۵۔ پہلا ساکن مدہ ہو ثانی مدغم نہ ہو اور ایک کلمہ نہ ہو جیسے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ۔

۶۔ ثانی مدغم تو ہو لیکن پہلا ساکن مدہ اور ایک کلمہ نہ ہو جیسے لَتَدْعُوْنَّ پہلا مدّہ نہیں ہے ثانی مدغم ہے لیکن کلمہ ایک نہیں ہے۔

۷۔ نہ تو پہلا ساکن مدہ ہو اور نہ ثانی مدغم ہو اور نہ ایک کلمہ ہو جیسے قُلِ الْحَق اس میں علی حدہ کی کوئی شرط نہیں ہے لہٰذا یہ علی غیر حدہ ہے۔

نقشہ

التقاء ساکنین علیٰ حدہ و علیٰ غیر حدہ

علیٰ حدہ

	پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو	ثانی ساکن مدغم ہو	وحدت کلمہ	امثلہ
	موجود	موجود	موجود	اِحْمَارَّ اُحْمُوْرَّ، سِیَرَّ، خُوَیْصَّة

علیٰ غیر حدہ

۱	مفقود	موجود	موجود	یَخِصِّمُ دراصل یَخْتَصِمُ تھا
۲	موجود	مفقود	موجود	قُلْنَ دراصل قَالْنَ تھا
۳	موجود	موجود	مفقود	اِضْرِبُنَّ دراصل اِضْرِبُوْنَّ تھا
۴	مفقود	مفقود	موجود	مُدُدْ امر بناتے ہوئے تَمْدُدُ فعل مضارع سے
۵	موجود	مفقود	مفقود	اِضْرِبُوْ القومَ دراصل اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ تھا
۶	مفقود	موجود	مفقود	لَتَدْعُوْنَّ دراصل لَتَدْعُوْنَّ تھا
۷	مفقود	مفقود	مفقود	قُلِ الحق اصل میں قُلْ اَلحق تھا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

دوسرے حصے کی عبارت: وحکم علی حدہ خواندن ساکنین است مطلقاً وحکم علی غیر حدہ خواندن ساکنین است در حالت وقف ونہ خواندن ساکنین در حالت غیر وقف

خلاصہ: علی حدہ یہ ہے کہ دو ساکن مطلقاً پڑھنا جائز ہے مطلقاً سے مراد چاہے حالت وقف ہو چاہے حالت غیر وقف ہو علی حدہ میں دو ساکن پڑھ سکتے ہیں۔ حکم علی غیر حدہ کا یہ ہے کہ دو ساکن حالت وقف میں تو پڑھ سکتے ہیں اور حالت غیر وقف میں دو ساکن نہیں پڑھ سکتے۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں ۱۔علی حدہ کی مثال جیسے اِحْمَارَّ کو اِحْمَارْرَ، اُحْمُوْرَّ کو اُحْمُوْرَ، سِیْرَّ کو سِیْرَ، اَتُحَاجُوْنَنِیُ کو اَتُحَاجَ، ضَالٌّ کو ضَالٌ پڑھ سکتے ہیں۔ ۲۔علی غیر حدہ کی مثال: یٰسِیْنْ، رَبِّ العالمِیْنْ، اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنْ

تیسرے حصے کی عبارت: پس در حالت غیر وقف اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ باشد حذف کردہ می شود اتفاقاً۔

خلاصہ: حالت غیر وقف میں اگر پہلا ساکن مدہ ہو یا نون خفیفہ ہو اس کو حذف کر دینا بالاتفاق جائز ہے بلکہ واجب ہے۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں ۱۔ساکن مدہ کی مثال جیسے قَالْنَ اول ساکن مدہ کو حذف کیا قَلْنَ ہوا پھر قاف پر ضمہ لگا دیا تو قُلْنَ بن گیا۔ ۲۔نون خفیفہ کی مثال جیسے لا تُهِیْنَنْ اَلْفَقِیْرَ سے لا تُهِیْنَ الْفَقِیْرَ ہے۔

چوتھے حصے کی عبارت: سوائے سہ جا در اجوف یعنی مصدر باب افعال واستفعال واسم مفعول چرا کہ دریں جا اختلاف است بعضے صرفیاں اولی را حذف می کنند وبعضے ثانی را۔

خلاصہ: تین مقامات پر اختلاف ہے اجوف یعنی مصدر باب افعال واستفعال واسم مفعول میں۔ بعض صرفی پہلے کو اور بعض صرفی دوسرے کو حذف کرتے ہیں۔

مثال مطابقی: اسم مفعول جیسے مَقْوُوْلٌ بروزن مَفْعُوْلٌ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی تو مَقُوْوْلٌ بن گیا اب یہاں اختلاف ہے بعض صرفی کہتے ہیں کہ پہلی واؤ کو حذف کریں گے بعض کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ دوسری کو حذف کریں گے اسی طرح مصدر باب افعال میں اِقْوَامًا واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا تو بن گیا اقَا امًا اسی طرح باب استفعال میں اِسْتِقْوَامًا تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِقَا امًا بن گیا۔

سوال: بعض سے کون مراد ہیں؟

جواب: پہلے بعض سے مراد علامہ اخفش اور بعضے ثانی سے مراد علامہ سیبویہ اور علامہ خلیل ہیں علامہ اخفش شاگرد ہیں اور علامہ سیبویہ استاذ ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صورة المكالمة بين الاستاذ والتلميذ

اس مکالمہ کو اس طریقے سے بیان کریں گے کہ اس کے ضمن میں فریقین کے دلائل بھی ذکر ہو جائیں۔

سوال: سب سے قبل حضرت علامہ سیبویہ اپنے شاگرد علامہ اخفش سے سوال کرتے ہیں کہ آپ مذکورہ امثلہ میں اول ساکن کو حذف کرتے ہیں آپ کے پاس اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: علامہ اخفش اس کا جواب دیتے ہیں چونکہ قاعدہ قانون ہے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ ہو تو اس کو حذف کر دیتے ہیں اس قاعدہ کے پیش نظر میں اول ساکن کو حذف کرتا ہوں۔

سوال: علامہ اخفش علامہ سیوبیہ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ مذکورہ تین مقامات میں ثانی ساکن کو حذف کرتے ہو آپ کے پاس اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب نمبر ۱: علامہ سیبویہ صاحب جواب دیتے ہیں کہ قاعدہ یہ ہے کہ 'الزائدۃُ احق باالحذف' یعنی جو زائد لفظ ہوتا ہے وہ حذف ہونے کا زیادہ حق دار ہوتا ہے تو چونکہ مذکورہ تین مقامات میں ثانی ساکن زائدہ ہے تو مذکورہ قاعدہ کے پیش نظر میں ثانی ساکن کو حذف کرتا ہوں۔

جواب نمبر ۲: قاعدہ یہ ہے کہ تغیر و تبدل لام کلمہ میں ہوتا ہے، تو چونکہ ثانی ساکن لام کلمہ کے زیادہ قریب ہے اس وجہ سے ثانی ساکن کو حذف کرتا ہوں۔

سوال: علامہ اخفش صاحب فوراً سوال کرتے ہیں کہ آپ نے اول جواب میں کہا ہے کہ ثانی ساکن زائدہ ہے حالانکہ وہ زائدہ نہیں ہے بلکہ مَقُوْلٌ میں اسم مفعول کی علامت ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ اَلْعَلَامَۃُ لا تُحْذَفُ تو آپ ثانی ساکن کو حذف کر کے اس قاعدہ کی خلاف ورزی کیوں کرتے ہیں؟

اس کے چار جواب ہیں

نمبر ۱: علامہ سیبویہ صاحب' فرماتے ہیں کہ بیٹا یہ ضابطہ آپ نے مجھ سے پڑھا ہے لیکن سمجھا نہیں ہے یہ ضابطہ کہ 'العلامۃ لا تحذف' اکثری ہے کلی نہیں ہے یعنی اکثر اوقات علامت حذف نہیں ہوتی لیکن بعض اوقات علامت حذف ہو جاتی ہے جیسے 'جآء نِی زیدٌ' اس میں 'زیدٌ' پر جو رفع ہے یہ فاعلیت کی علامت ہے لیکن علامت کو حذف کر کے جاءنی زیْدْ بھی پڑھ سکتے ہیں وقف بالسکون کر کے۔

نمبر ۲: علامت اس وقت حذف نہیں ہوتی کہ جب کلمہ میں صرف ایک علامت ہو البتہ جہاں دو علامتیں ہوں وہاں ایک کا حذف کرنا درست ہوتا ہے تو اس مقام میں آپ کے قول کے مطابق واؤ کو علامت تسلیم کر لیا جائے تو یہاں دو علامتیں ہیں 'واوٗ'

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اور 'میم' ان میں سے ایک کا حذف کرنا درست ہے۔

نمبر۳: علامہ سیبویہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں اس واؤ کو علامت ہی تسلیم نہیں کرتا کیونکہ یہ واؤ عین کلمہ میں اشباع کرنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے نہ کہ علامت ہے۔

نمبر۴: علامہ سیبویہ صاحب فرماتے ہیں کہ علامت شئی کی وہ ہوتی ہے جو اس میں ہمیشہ موجود رہے اگر 'واؤ' اسم مفعول کی علامت ہوتی تو مُکْرَمٌ اور 'مُصَرَّفٌ' وغیرہ میں بھی واؤ ہوتی حالانکہ ان میں واؤ نہیں ہے تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ اسم مفعول کی علامت 'واؤ' نہیں ہے۔

سوال: علامہ اخفش نے پھر سوال کیا کہ آپ کو ایک ایسی مثال پیش کرتا ہوں کہ جہاں دو ساکن جمع ہیں اول اصلی ہے ثانی زائدہ ہے لیکن آپ ساکن اصلی کو حذف کرتے ہو اور زائدہ کو باقی رکھتے ہو جیسے' قَاضِیٌ اب 'یا' پر ضمہ ثقیل تھا تو گرادیا تو 'قَاضِیْنْ' ہوگیا اب یا اور نون دو ساکن جمع ہوگئے یاء اصلی ہے لیکن اس کے باوجود آپ 'یا'' کو حذف کر کے 'قَاضٍ' پڑھتے ہیں، اور بھی چند مثالیں ہیں کہ جہاں دو ساکن جمع ہیں لیکن آپ اول ساکن کو حذف کرتے ہیں جیسے 'تَخَافُ' تَبِیْعُ' تَقُوْلُ' اب امر بنانے کے لیے پہلے 'تاء' کو حذف کیا اور لام کلمہ کو ساکن کیا تو 'خَافْ' بِیْعْ' قُوْلْ' ہوگیا اب یہاں آپ اول ساکن کو حذف کر کے خَفْ، بِعْ اور قُلْ پڑھتے ہیں تو ایسی ہی 'مَقْوُوْلٌ' وغیرہ میں بھی آپ اول ساکن کو حذف کریں ایسا کیوں نہیں کرتے؟

جواب: علامہ سیبویہ صاحب فرماتے ہیں کہ بیٹا آپ کا سوال بجا ہے لیکن آپ ایک 'ضابطہ' سمجھیں کہ اگر دو ساکن جمع ہوں اور ثانی ساکن صحیح ہو تو پھر اول ساکن کو حذف کریں گے خواہ اول ساکن صحیح اصلی ہو یا زائدہ ہو جیسا کہ 'قاضی' تخاف تَبِیْعُ تقول وغیرہ میں ثانی ساکن صحیح ہے لہٰذا اول ساکن ہی کو حذف کریں گے اور اگر اول ساکن اصلی ہو اور ثانی ساکن صحیح نہ ہو تو ثانی ساکن کو حذف کریں گے۔
جیسا کہ 'مقووْلٌ' میں اول ساکن اصلی ہے اور ثانی صحیح نہیں ہے بلکہ معتل ہے لہٰذا یہاں ثانی کو حذف کریں گے اور اگر دونوں ساکن زائدہ ہوں تب بھی ثانی کو حذف کریں گے۔

ثمرہ اختلاف: اس اختلاف کا ثمرہ مسائل فقہیہ میں یوں نکلتا ہے کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر آج کے دن تو نے زائد لفظ کا تکلم کیا تو تجھے طلاق ہے تو اس نے ''مَقُوْلٌ'' کا تلفظ کیا تو جس کے نزدیک اول کو حذف کرنا ضروری ہے اس کے مذہب کے مطابق اس عورت کو طلاق واقع ہوجائے گی کیونکہ جو ''واؤ'' حذف ہوچکی ہے وہ اصلی تھی اور جو مَقُوْلٌ میں مذکور ہے وہ زائدہ ہے تو زائدہ کا تلفظ کرنے کی وجہ سے عورت مطلقہ ہوجائے گی اور جو آدمی ساکن ثانی کے حذف کا قائل ہے اس کے مذہب کے مطابق اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ زائدہ واؤ حذف ہوچکی ہے اور جو واؤ 'مَقُوْلٌ' میں مذکور ہے وہ اصلی ہے۔

فیصلہ: علامہ مازنی صاحب فرماتے ہیں کہ سیبویہ کے دلائل قوی ہیں لیکن اخفش کی کلام بھی لطافت سے خالی نہیں ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

وجہ تسمیہ سیبویہ واخفش

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قانون کی دیگر تفصیل سے قبل سیبویہ اور اخفش کی وجہ تسمیہ بیان کردی جائے۔

سیبویہ: اس کے بارے میں پانچ اقوال ہیں:

نمبرا: بعض حضرات فرماتے ہیں کہ سیبویہ سیب کی خوشبو کو کہتے ہیں چونکہ علامہ سیبویہ کے جسم مبارک سے من جانب اللہ سیب جیسی خوشبو آتی تھی اس وجہ سے سیبویہ کے نام سے مشہور ہوئے۔

نمبر۲: یا آپ اکثر سیب کھایا کرتے تھے اس وجہ سے سیبویہ کے لقب سے مشہور ہوئے۔

نمبر۳: یا علامہ کا مزاج نہایت لطیف اور نفیس تھا اس لیے آپ کے مزاج کو سیب کی لطافت سے تشبیہ دے کر سیبویہ لقب رکھا گیا۔

نمبر۴: یا علامہ نہایت خوب صورت اور حسین وجمیل تھے اور آپ کے رخسار سیب کی طرح مزین اور سرخ تھے اس مناسبت سے آپ کو سیبویہ پکارا جاتا تھا۔

نمبر۵: یا آپ کی والدہ صاحبہ محبت کی وجہ سے بچپن میں سیبویہ کہہ کر پکارتی تھی اس وجہ سے سیبویہ کے نام سے مشہور ہوئے۔

اخفش: اس کے بارے دو قول ہیں:

نمبرا: اخفش اس کو کہتے ہیں جس کی آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں شاید علامہ اخفش کی آنکھیں چھوٹی چھوٹی تھیں اس مناسبت سے ان کا لقب اخفش رکھا گیا۔

نمبر۲: اخفش اس آدمی کو کہتے ہیں جو کند ذہن ہو شاید تواضع اور انکساری کی بناء پر علامہ اپنے آپ کو اخفش کہتے تھے۔

پانچویں حصے کی عبارت: واگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہ باشد حرکت دادہ شود ساکنے کہ درآخر کلمہ است۔

خلاصہ: اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو تو حرکت دیں گے اگر ساکن آخر کلمہ ہے، باقی رہی یہ بات کہ کونسی حرکت دیں گے تو اس میں بعض فرماتے ہیں کہ 'اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ' لہٰذا کسرہ زیادہ مناسب ہے، بعض کہتے ہیں 'اَلْفَتْحَۃُ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ' لہٰذا فتحہ زیادہ مناسب ہے اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کی رعایت کی وجہ سے بعض حضرات ضمہ دینا بہتر سمجھتے ہیں۔

مثال مطابقی: جیسے یَحْمَرُّ جب 'لَمْ' داخل ہوا تو 'لَمْ یَحْمَرِرْ' ہو گیا اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے تو پہلے کو ساکن کردیا تو اب التقاء ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا پہلا ساکن مدہ و نون خفیفہ نہیں' کلمہ کا آخر' ہے تو بعض دوسرے کو کسرہ دیتے ہیں' پہلے کو دوسرے میں ادغام کردیا تو 'لَمْ یَحْمَرِّ' بن گیا بعض کہتے ہیں کہ فتحہ دیں گے 'لَمْ یَحْمَرَّ' بعض کہتے ہیں ادغام ہی نہیں کریں گے جیسے لَمْ یَحْمَرِرْ۔ اور یہی تینوں صورتیں اس باب کے مجزوم صیغوں میں جائز ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

چھٹے حصے کی عبارت: واگر در آخر نہ باشد اول را کسرہ در تحریک ساکن اصل است وغیراو بہ سبب عارضہ۔

خلاصہ: اگر آخر کلمہ نہ ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ اول کو فقط کسرہ دیں گے بالاتفاق جیسے 'یَخِصِّمُوْن'[1] خواہ ایک کلمہ کے درمیان التقاء ساکنین واقع ہو جیسے 'یَخْتَصِمُ' یا پہلا ساکن ایک کلمہ کے آخر میں دوسرا دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو اور آپس میں مل جائیں جیسے 'قُلِ الحق' یا لَوِ اسْتَطَعْنَا۔ اصل تو یہی ہے کہ پہلے کو کسرہ دیں گے مگر کہیں مجبوری کی وجہ سے اور حرکت بھی دے دیں گے۔

پہلا مقام: جیسے الٓمّٓ اَللّٰہُ کو الٓمّٓ اللّٰہُ پڑھتے ہیں حالانکہ جب ہمزہ کو حذف کیا تو دو ساکن ہو گئے پہلا ساکن میم ہے دینا تو کسرہ چاہیے تھا مگر یہاں مجبوری ہے اگر کسرہ دیتے ہیں 'الٓمِّ اللّٰہُ' یعنی لام کو باریک پڑھتے یہ ٹھیک نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات بلند ہے اس لیے اس کے نام کو پُر کر کے پڑھیں گے اور قراءت کی کتابوں میں ہے کہ سب سے زیادہ پُر 'اللہ' کے نام کا لام پڑھا جاتا ہے یہاں فتحہ لگایا تاکہ لام پُر ہو جائے۔

دوسرا مقام: یعنی ہر وہ مقام جہاں 'مِنْ' حرف جارہ کے بعد کلمہ معرف باللام ہو جیسے 'مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ' یہاں الف کو حذف کیا دو ساکن ہو گئے پہلا ساکن نون ہے چاہیے تو یہ تھا کہ اس کو کسرہ دیتے لیکن یہاں پر فتحہ لگا دیا کیونکہ اگر اس کو کسرہ دے دیتے تو بن جاتا 'مِنِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ' یہ اس طرح پڑھنا دشوار ہو جاتا ہے، یہاں مجبوری ہے نون کو فتحہ دیں گے 'مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ' پڑھیں گے۔

تیسرا مقام: جہاں میم ساکن ضمیر کے بعد معرف باللام کلمہ ہو جیسے 'هُمُ الْمُفْلِحُوْن، اَنْتُمُ الْاَعْلَوْن'۔ یہاں ضرورۃً ضمہ دیا[2]

اِضْرِبَنَّ: دراصل اِضْرِبِیْ تھا، آخر میں نون ثقیلہ ملا تو اِضْرِبِیْنَّ ہوا، التقائے ساکنین لازم آیا 'یا' اور 'نون' مدغم کے درمیان تو اوّل مدّہ کو گرایا تو 'اِضْرِبِنَّ' ہوا، 'با' کے کسرہ حذفیت 'یا' پر دلالت کے لئے قائم رکھا۔ 'اِضْرِبَانِّ' کما مر اِضْرِبْنَانِّ۔ (اگلے قانون کی مثال مطابقی میں دیکھئے)

---

[1] اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا تاء کو صاد کیا اب دو صاد جمع ہو گئے اب ادغام کرنا ہے پہلے کو ساکن کریں گے پھر پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے، صاد کا صاد میں ادغام کریں گے تو بن جائیگا یَخِصِّمُوْن۔

[2] فائدہ: پانچ وہ مقامات کہ جن میں التقاء ساکنین علی غیر حدہ ہے۔ حالت غیر وقفی ہے پہلا ساکن مدہ ہونے کے باوجود ساکن حذف نہیں کیا جاتا بلکہ دونوں ساکن پڑھے جاتے ہیں وہ بھی وغیراو بسبب عارضہ کی عبارت میں داخل ہیں وہ مقامات یہ ہیں ۱۔ ہر وہ مقام کہ ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی مفتوح پر داخل ہو تو ہمزہ وصلی کو حذف کی بجائے الف سے بدلیں گے اور پھر الف کو بھی حذف نہیں کریں گے جیسے آلْئٰن ۲۔ نون ثقیلہ سے پہلے الف آجائے جیسے اِضْرِبَانِّ، اِضْرِبْنَانِّ ۳۔ ہر وہ مقام جہاں 'حرف تنبیہ' حرف قسم کے عوض لفظ 'اللہ' پر داخل ہو جیسے 'لا ھَا اللّٰہ' ۴۔ ہر وہ مقام کہ جہاں کلمہ 'اِیْ' لفظ اللہ پر داخل ہو اور حرف قسم کو حذف کر دیا گیا ہو جیسے 'اِیْ اللّٰہ' ۵۔ ایک مثال کلام عرب میں ہے اور وہ شاذ ہے اور وہ ہے حَلْقَتَا الْبِطَانُ یعنی معاملہ سخت ہو گیا (از المنجد) ان کے علاوہ کہیں بھی خواندن ساکنین علی غیر حدہ نہیں ہے۔

فائدہ: لا ھا اللہ کی مثال میں حذف الف بھی جائز ہے اسی طرح 'ای اللہ' میں حذف 'یا' بھی جائز ہے اور کسرہ 'یاء' بھی دیکھیے شروح شافیہ و مقامیس اللغہ وغیرھا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۱۹......الف فاصلہ والا قانون

چوں نون تاکید ثقیلہ با نونِ ضمیری متصل شود الف فاصلہ میاں ایشاں در آرند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام الف فاصلہ والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: نون تاکید ثقیلہ کے ساتھ جب نون ضمیر (نون ضمیر کا مطلب یہ ہے کہ وہ نون جمع مؤنث ضمیر فاعل ہوتا ہے) متصل کریں گے تو پھر ان کے درمیان میں الف فاصلہ کا لے آنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: جیسے، اِضْرِبْنَانِّ دراصل 'اِضْرِبْنَ تھا، جب نون ثقیلہ اس کے ساتھ متصل کی 'اِضْرِبْنَنَّ' ہوگیا اب اجتماع تین نونات زائدہ کا لازم آیا اب ان کے درمیان الف فاصل لائے تو پھر 'اِضْرِبْنَانَّ' بن گیا فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو 'اِضْرِبْنَانِّ' بن گیا[1]

طریقہ بناء فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

اِضْرِبَنْ: دراصل اِضْرِبْ تھا جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل کی ماقبل اس کے منی بر فتحہ کیا تو اِضْرِبَنْ ہوگیا۔

اِضْرِبُنْ: دراصل اِضْرِبُوا تھا جب نون خفیفہ اس کے ساتھ متصل کی تو اِضْرِبُوْنْ بن گیا التقاء ساکنین لازم آیا پہلا مدہ تھا اس کو حذف کر دیا لام کے ضمہ کو باقی رکھا تا کہ حذفیت 'واؤ' پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنْ ہوگیا۔

اِضْرِبِنْ: دراصل اِضْرِبِی تھا جب نون خفیفہ اس کے ساتھ متصل کی تو اِضْرِبِیْنْ بن گیا التقاء ساکنین لازم آیا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا 'اِضْرِبِنْ' ہوا۔

طریقہ بناء فعل امر حاضر مجہول

لِتُضْرَبْ الخ کو مضارع مجہول کے مخاطب کے صیغوں سے اس طرح بنا کیا ہے کہ شروع میں لام مکسور جازم لگایا اس نے ایک صیغہ میں جزم دی چار صیغوں میں سقوط نونات اعرابیہ کا کیا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کیا یعنی جمع مونث کے صیغے میں کیونکہ یہ مبنی ہے اور مبنی وہ ہوتا ہے کہ جس کا آخر کسی بھی عامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل نہ ہو تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُوْنَ، تُضْرَبِیْنَ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبْنَ سے لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا، لِتُضْرَبُوْا، لِتُضْرَبِیْ، لِتُضْرَبَا، لِتُضْرَبْنَ ہوا۔

طریقہ بناء فعل امر غائب معلوم، مجہول

لِیَضْرِبْ الخ لِیُضْرَبْ الخ کو مضارع معلوم و مجہول کے چھ غائب اور دو متکلم کے صیغوں سے بنا کیا ہے اس طرح کہ لام امر

---

[1] سوال: لَیَکُوْنَنَّ پر قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب: شرط یہ لگائی گئی ہے کہ جہاں اجتماع تین نونات زائدہ کا ہوگا وہاں قانون جاری ہوگا ورنہ نہیں۔ پہلی نون یہاں اصلی ہے لہٰذا یہاں قانون نہیں جاری ہوگا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مکسورہ اس کے شروع میں لگا دیا اس نے چار صیغوں کو جزم دی یعنی واحد مذکر غائب و واحدۃ مونثہ غائبہ اور دو صیغے متکلم کو جزم دی باقی چار بچ گئے ایک صیغہ جمع مونث کا ہے اس میں کوئی عمل نہیں کیا کیونکہ یہ مبنی ہے اور باقی تین صیغوں سے نون اعرابی کو ساقط کردیا یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، یَضْرِبْنَ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ اسی طرح مجہول یُضْرَبُ، یُضْرَبَانِ، یُضْرَبُوْنَ، تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، یُضْرَبْنَ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ سے لِیَضْرِبْ، لِیَضْرِبَا، لِیَضْرِبُوْا، لِتَضْرِبْ، لِتَضْرِبَا، لِیَضْرِبْنَ، لِاَضْرِبْ، لِنَضْرِبْ. اسی طرح مجہول، لِیُضْرَبْ، لِیُضْرَبَا، لِیُضْرَبُوْا، لِتُضْرَبْ، لِتُضْرَبَا، لِیُضْرَبْنَ، لِاُضْرَبْ، لِنُضْرَبْ ہوا۔

طریقہ بناء فعل نہی حاضر معلوم ومجہول

لا تَضْرِبْ لا تُضْرَبْ الخ: کو بنا کیا ہے مضارع معلوم ومجہول کے چھ مخاطب کے صیغوں سے اس طرح کہ 'لا' ناہیہ جازمہ اس کے شروع میں لگایا اس نے ایک صیغہ کو جزم دی چار صیغوں سے نون اعرابی کو ساقط کردیا ایک صیغہ میں کوئی عمل نہیں کیا کیونکہ یہ مبنی ہے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ اسی طرح مجہول، تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُوْنَ، تُضْرَبِیْنَ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبْنَ سے لا تَضْرِبْ، لا تَضْرِبَا، لا تَضْرِبُوْا لَا تَضْرِبِیْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبْنَ ہوا، اور اسی طرح لا تُضْرَبْ، لاتُضْرَبَا، لا تُضْرَبُوْا لا تُضْرَبِیْ، لَا تُضْرَبَا، لَا تُضْرَبْنَ ہوا۔

طریقہ بناء فعل نہی غائب معلوم ومجہول

لا یَضْرِبْ لا یُضْرَبْ الخ کو مضارع معلوم ومجہول کے چھ غائب اور دو متکلم کے صیغوں سے بنا کیا اس طرح کہ شروع میں لائے نہیہ جازمہ لگا دیا اس نے چار صیغوں میں جزم دی اور ایک میں کوئی عمل نہیں کیا کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی وہ ہوتا ہے کہ اس کا آخر کسی عامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل نہ ہو باقی تین صیغوں میں نون اعرابی کو حذف کردیا یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، یَضْرِبْنَ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ، اسی طرح مجہول یُضْرَبُ، یُضْرَبَانِ، یُضْرَبُوْنَ، تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، یُضْرَبْنَ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ سے لا یَضْرِبْ، لا یَضْرِبَا، لا یَضْرِبُوْا، لا تَضْرِبْ، لا تَضْرِبَا، لا یَضْرِبْنَ، لا اَضْرِبْ، لا نَضْرِبْ، اسی طرح مجہول لا یُضْرَبْ، لا یُضْرَبَا، لا یُضْرَبُوْا، لا تُضْرَبْ، لا تُضْرَبَا، لا یُضْرَبْنَ، لا اُضْرَبْ، لا نُضْرَبْ ہوگیا۔

طریقہ بناء اسم ظرف

مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ یاء حرف مضارعت کو حذف کردیا اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم ظرف کو

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لائے اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لائے تو یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ ہوا[1]

قانون نمبر ۲۰......اسم ظرف والا قانون

ظرف یَفْعِلُ ومثال مطلقاً بروزن مَفْعِلٌ می آید وجوباً واز غیر یفعِلُ وناقص ولفیف ومضاعف مطلقاً بروزن مَفْعَلٌ می آید وجوباً، وماسوای ایشاں شاذ انداز غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آں باب می آید وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام اسم ظرف والا قانون ہے۔

فائدہ: اس قانون کے چار حصے ہیں، پہلا حصہ از اول تا مے آید وجوباً تک ہے دوسرا حصہ، واز غیر یفعل تا مے آید وجوباً تک

[1] **سوال:** اسم ظرف کو فعل سے کیوں تیار کیا؟

جواب: فعل اور ظرف میں مناسبت موجود ہے کیونکہ فعل بھی بعض اوقات ظرف میں واقع ہوتا ہے اس وجہ سے ظرف کو فعل سے تیار کیا ہے۔

سوال: اگر ظرف کو فعل سے تیار کرنا تھا تو ماضی سے تیار کر لیتے فعل مضارع سے کیوں تیار کیا ہے؟

جواب: اسم ظرف کو مضارع سے اس وجہ سے تیار کیا ہے کہ ظرف کی فعل مضارع کے ساتھ حرکات سکنات اور تعداد حروف میں مناسبت کی وجہ سے ظرف کو فعل مضارع سے تیار کیا ہے۔

سوال: اسم ظرف کے شروع میں میم مفتوح اور اسم آلہ کے شروع میں میم مکسور کیوں لائے۔

جواب: اسم ظرف اسم آلہ میں فرق کرنے کے لیے ظرف کی میم کو مفتوح اور آلہ کی میم کو مکسور لائے۔

سوال: اسکا عکس کر دیتے یعنی ظرف کی میم مکسور اور آلہ کی میم مفتوح لاتے ایسا کیوں نہیں کیا؟

جواب: اسم ظرف بنسبت اسم آلہ کے کلام عرب میں کثیر الاستعمال ہے اور کثرت استعمال خفّت کی مقتضی ہے فتحہ چونکہ اخفّ الحرکات ہے اس وجہ سے ظرف کی میم کو مفتوح لائے اور آلہ قلیل الاستعمال ہے قلت استعمال خفّت کا تقاضی نہیں کرتی، اس وجہ سے آلہ میں میم کو مکسور ذکر کیا۔

سوال: ظرف کے شروع میں میم کیوں لائے؟

جواب: فعل مضارع اور ظرف کے درمیان فرق کرنے کے لیے میم کو زیادہ کیا ہے۔

سوال: جب کوئی حرف زیادہ کیا جاتا ہے تو حروف علت میں سے زیادہ کیا جاتا ہے میم ہی کیوں زیادہ ہوئی؟

جواب: حروف علت میں سے اگر یاء زیادہ کرتے تو مضارع کے غائب کے صیغہ کے ساتھ التباس لازم آتا اور اگر الف زیادہ کرتے تو مضارع کے متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس لازم آتا۔

سوال: واؤ کی صورت میں تو کوئی التباس نہیں آتا تھا؟

جواب: چونکہ دو صورتوں سے میں التباس آتا تھا اس وجہ سے "لِلْاَکْثَرِ حُکْمُ الْکُلِّ" کے تحت حروف علت کو زیادہ نہیں کیا اور ویسے بھی حروف علت میں سے کوئی بھی اسم کی علامت نہیں تھا اور میم علامت اسم تھی اس وجہ سے میم ہی زیادہ کی ہے۔

سوال: اسم ظرف کے شروع میں میم مفتوحہ آنے کی وجہ سے اس کا مصدر میمی کے ساتھ التباس آتا ہے لہٰذا میم کو نہیں لانا چاہیے تھا۔

جواب: واقعی التباس لازم آتا تھا لیکن مصدر میمی کے قلیل استعمال ہونے کی وجہ سے اس التباس کو صرفیوں نے معتبر نہیں سمجھا۔

سوال: ثلاثی مجرد کے بابوں میں ظرف کی میم کو مفتوح لائے اور ثلاثی مزید اور رباعی مجرد و مزید کے ظروف کی میم مضموم لاتے ہو اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: دراصل اسم ظرف کی اسم مفعول کے ساتھ مناسبت ہے کیونکہ جس طرح اسم مفعول، مفعول بہ واقع ہوتا ہے اسی طرح اسم ظرف مفعول فیہ واقع ہوتا ہے مفعول ہونے میں ظرف کی اسم مفعول کے ساتھ مشابہت ہے اب چونکہ ثلاثی مجرد کے اسم مفعول کے شروع میں میم مفتوحہ ہوتی ہے اس وجہ سے ثلاثی مجرد کی ظرف کی میم بھی مفتوح لائی اور ثلاثی مزید وغیرہ کے اسم مفعول میں میم مضموم آتی ہے اس مناسبت کی وجہ سے ان ابواب کی ظرف کی میم کو بھی مضموم ذکر کیا تاکہ دونوں میں فرق ہو جائے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ہے تیسرا حصہ 'ایشاں شاذ ند' تک ہے چوتھا حصہ 'از غیر سے آخر' تک ہے۔ اس قانون کے پہلے دو حصوں کے تین تین درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔توضیح خلاصہ ۳۔مثال مطابقی، مگر آخری دو حصوں کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی۔

پہلے حصے کا خلاصہ: ہر وہ باب جس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو اور مثال واوی و یائی کی تو مطلقاً اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

توضیح خلاصہ: ظرف یَفْعِلُ سے مراد یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کا مضارع مکسور العین ہو، عام ہے کہ وہ صحیح ہو یا مہموز و اجوف ہو مہموز ہو کر عام ہے، چاہے مہموز العین ہو چاہے مہموز الفا ہو چاہے مہموز اللام ہو اجوف سے مراد اجوف واوی ہو یا اجوف یائی جب ان کا مضارع 'یَفْعِلُ' کے وزن پر آئے گا تو اسم ظرف 'مَفْعِلٌ' کے وزن پر آئے گی اور مثال سے مطلقاً چاہے مثال واوی ہو یا یائی ہو چاہے ان کا مضارع مکسور العین ہو مفتوح العین ہو یا مضموم العین ہو ان کی ظرف ہمیشہ 'مَفْعِلٌ' کے وزن پر آتی ہے۔

مثال مطابقی: صحیح کی مثال 'یَضْرِبُ' اس کی ظرف 'مَضْرِبٌ' بروزن 'مَفْعِلٌ' آتی ہے۔

مہموز الفاء کی مثال اَزَدَ، یَأْزِدُ اس کی ظرف مَأْزِدٌ' بروزن مَفْعِلٌ آتی ہے۔

مہموز العین کی مثال زَأَدَ' یَزْئِدُ' اس کی ظرف مَزْئِدٌ بروزن 'مَفْعِلٌ' آتی ہے۔

مہموز اللام جیسے ھَنَأَ' یَھْنِئُ۔ اس کی ظرف مَھْنِئٌ بروزن مَفْعِلٌ آتی ہے۔

مثال واوی مکسور العین کی مثال چوں وَعَدَ یَوْعِدُ، اس کی ظرف مَوْعِدٌ بروزن 'مَفْعِلٌ' آتی ہے۔

مفتوح العین کی مثال 'وَجِلَ یَوْجَلُ' اس کی ظرف 'مَوْجِلٌ' بروزن مَفْعِلٌ آتی ہے۔

مضموم العین کی مثال 'وَسُمَ یَوْسُمُ' اس کی ظرف مَوْسِمٌ بروزن مَفْعِلٌ آتی ہے۔

مثال یائی مفتوح العین کی مثال یَبِسَ یَیْبَسُ اس کی ظرف مَیْبِسٌ بروزن مَفْعِلٌ آتی ہے۔

اجوف واوی کی مثال جیسے 'طَاحَ یَطِیْحُ' اس کی ظرف مَطْوِحٌ بروزن مَفْعِلٌ آتی ہے بعدہ مَطِیْحٌ ہو جائے گی۔

اجوف یائی چوں بَاعَ یَبِیْعُ اس کی ظرف آتی ہے مَبِیْعٌ بروزن مَفْعِلٌ۔

دوسرے حصے کی عبارت: واز غیر یَفْعِلُ ناقص ولفیف ومضاعف مطلقاً بروزن مَفْعَلٌ مے آید و جوباً۔

خلاصہ: یَفْعِلُ کے وزن کے علاوہ، ناقص لفیف اور مضاعف کی مطلقاً ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

توضیح خلاصہ: از غیر یَفْعِلُ سے مراد صحیح' مہموز' اجوف' ہیں یعنی صحیح کا مضارع اور مہموز الفاء' اور مہموز العین، مہموز اللام، اجوف واوی، اجوف یائی کا' مضارع جب یَفْعِلُ' کے وزن پر نہ آئے بلکہ مفتوح العین (یَفْعَلُ) یا مضموم العین (یَفْعُلُ) ہو تو ان سب کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ البتہ ناقص اور لفیف و مضاعف کی ظرف مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے خواہ ان کا

www.besturdubooks.wordpress.com

مضارع مکسور العین ہو یا مضموم العین ہو یا مفتوح العین ہو۔

مثال مطابقی: صحیح مفتوح العین کی مثال مَنَعَ يَمْنَعُ يا عَلِمَ يَعْلَمُ کی ظرف مَفْعَلٌ (مَمْنَعٌ، مَعْلَمٌ) کے وزن پر آتی ہے،

صحیح مضموم العین کی مثال نَصَرَ، يَنْصُرُ کی ظرف مَفْعَلٌ (مَنْصَرٌ) کے وزن پر آتی ہے۔

مہموز الفاء مفتوح العین کی مثال اَمِنَ، يَأْمَنُ، کی ظرف مَفْعَلٌ (مَأْمَنٌ) کے وزن پر آتی ہے۔

مہموز الفاء مضموم العین کی مثال اَمَرَ يَأْمُرُ کی ظرف مَفْعَلٌ (مَأْمَرٌ) کے وزن پر آتی ہے۔

مہموز العین، مفتوح العین، کی مثال سَأَلَ يَسْئَلُ کی ظرف مَسْئَلٌ، مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

مہموز العین مضموم العین کی مثال لَؤُمَ يَلْؤُمُ اس کی ظرف مَلْأَمٌ، مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

مہموز اللام مفتوح العین کی مثال قَرَأَ يَقْرَؤُ اس کی ظرف مَقْرَؤٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

مہموز اللام مضموم العین کی مثال جَرُأَ، يَجْرُؤُ کی ظرف مَجْرَؤٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

اجوف واوی کی مثال قَوَلَ، يَقْوُلُ سے مَقْوَلٌ۔

اجوف یائی کی مثال طَيَبَ، يَطْيَبُ کی ظرف مَطْيَبٌ بروزن مَفْعَلٌ آتی ہے۔

ناقص چاہے واوی ہو یا یائی ہو۔ چاہے لفیف ہو، لفیف مفروق یا لفیف مقرون ہو یا مضاعف ہو مطلقاً ان کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

ناقص واوی غَزٰی يَغْزُو کی ظرف مَغْزَوٌ بروزن مَفْعَلٌ آتی ہے۔

ناقص یائی رَمٰی، يَرْمِي کی ظرف مَرْمًی بروزن مَفْعَلٌ آتی ہے۔

لفیف مفروق چوں وَقٰی يَوْقِيُ کی ظرف مَوْقًی بروزن مَفْعَلٌ پر آتی ہے۔

لفیف مقرون طَوٰی، يَطْوِيُ، کی ظرف مَطْوًی بروزن مَفْعَلٌ آتی ہے۔

مضاعف چوں مَدَّ يَمُدُّ کی ظرف مَمْدَدٌ بروزن مَفْعَلٌ آتی ہے، فَرَّ يَفِرُّ سے مَفَرٌّ بروزن مَفْعَلٌ آتی ہے۔[1]

---

[1] **سوال:** جو یہ کہا کہ مضاعف کی ظرف مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ہے اَيْنَ الْمَفَرُّ تو دیکھو یہ فَرَّ يَفِرُّ سے ہے لیکن اس کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آ رہی ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ مضاعف مضموم العین ہو یا مفتوح العین ہو یا مکسور العین ہو ظرف 'مَفْعَلٌ' کے وزن پر ہی آئے گی۔

رد جواب: مذکورہ مثال میں 'مَفَرٌّ' اسم ظرف نہیں ہے بلکہ مصدر میمی ہے کیونکہ 'این المفر' کا معنی ہے۔ کہاں ہوگا بھاگنا اور یہ معنی مصدری ہے۔

سوال: ایسی مثال ہے کہ جہاں مضاعف کا ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آیا ہے جیسے 'حَتّٰى يبلغ الهدى مَحِلَّه'، دیکھو کہ یہ حَلَّ يَحِلُّ سے ہے اور ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آ رہی ہے

جواب: کہ ایسے تو 'مَحَلٌّ' بھی ظرف ہے۔

رد جواب: کہ یہ 'حَلَّ، يَحُلُّ' سے ہے تو اصل قاعدہ یہ نکلا کہ مضاعف کا مضارع اگر مضموم العین یا مفتوح العین ہو تو ظرف واقعی 'مَفْعَلٌ' کے وزن پر آئے گی اور اگر مکسور العین ہو تو اس کی ظرف 'مَفْعِلٌ' کے وزن پر آئے گی یہ قاعدہ مذکورہ قانون سے جزوی طور پر مستثنیٰ ہوگا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تیسرے حصے کی عبارت: ماسوائے ایشاں شاذ اند

خلاصہ: ان کے ماسوا جتنے ہوں گے شاذ ہوں گے۔

مثال مطابقی: سَجَدَ' یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ، شَرَقَ' یَشْرُقُ سے مَشْرِقٌ، غَرَبَ' یَغْرُبُ سے مَغْرِبٌ. ان کی ظرف چاہیے تو تھی کہ مَشْرَقٌ مَسْجَدٌ مَغْرَبٌ یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی، لیکن مَفْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے کیونکہ یہ شاذ ہیں۔

فائدہ: علامہ رضی کہتا ہے کہ یہ ظروف نہیں کیونکہ ظروف میں تعین والا معنی نہیں پایا جاتا ان میں تعین والا معنی پایا جاتا ہے جیسے مَشْرِقٌ کا معنیٰ ہے سورج طلوع ہونے کی جگہ، لہٰذا یہ اسم جامد ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ شاذ تین قسم پر ہے ۱۔خلاف قانون موافق استعمال' اسے شاذ' احسن' کہتے ہیں ۲۔موافق قانون خلاف استعمال یہ شاذ' حسن' ہے ۳۔خلاف قانون خلاف استعمال اسے شاذ' قبیح' کہتے ہیں موجودہ امثلہ میں شذوذ پہلی قسم والا (خلاف قانون موافق استعمال) یعنی شاذ احسن ہے۔

چوتھے حصے کی عبارت: واز غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آں باب می آید وجوبا۔

خلاصہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ خواہ ثلاثی مزید فیہ ہو یا رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ ہوں ان کا جو اسم مفعول کا وزن ہوگا وہی اسم ظرف کا وزن ہوگا۔

مثال مطابقی: ثلاثی مزید فیہ کی مثال مُکْرَمٌ رباعی مجرد کی مثال مُدَحْرَجٌ، رباعی مزید فیہ کی مثال مُتَدَحْرَجٌ وغیرہ۔

فوائد نافعہ

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسم ظرف کے متعلق چند فوائد کا بیان کر دیا جائے:

نمبر۱: بعض اوقات اسم ظرف' مُفْعَلَةٌ' کے وزن پر آتی ہے جیسے مُکْحَلَةٌ سرمہ دانی کو کہتے ہیں۔

نمبر۲: بعض اوقات اسم ظرف کے آخر میں تائے متحرکہ بھی آجاتی ہے جیسے مَضْرِبَةٌ۔

نمبر۳: جس چیز میں کثرت والا معنیٰ ہو تو اس کی ظرف' مَفْعَلَةٌ' کے وزن پر آتی ہے جیسے' مَاْسَدَةٌ' بہت سے شیروں کے رہنے کی جگہ اور' مقبرہ' اس کو کہتے ہیں کہ جہاں پر بہت سی قبریں ہوں۔

مَضْرِبَانِ: کو مَضْرِبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ اس کے آخر میں الف علامت تثنیہ ضمیر فاعل بفتحہ ماقبل لائے پھر نون مکسورہ عوض ضمہ یا تنوین یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھے اس کے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہوگیا۔

مَضَارِبُ: کو مَضْرِبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر بفتحہ ماقبل کے لائے تنوین تمکن علامت اسمیت کو برائے منع صرف کے حذف کیا تو مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبٌ: کو مَضْرِبٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ دیا تیسری جگہ یاء تصغیر ساکنہ لائے تو مَضْرِبٌ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سے مُضَیرِبٌ ہوگیا۔

طریقہ بناء اسم آلہ صغریٰ

مِضْرَبٌ کو یَضْرِبُ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ یائے مضارعت کو حذف کیا اس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ صغری کی لے آئے آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لائے تو 'یَضْرِبُ' سے 'مِضْرَبٌ' ہوگیا۔

مِضْرَبَان: مثل 'ضَارِبَان' کے ہے۔

مَضَارِبُ: کو مِضْرَبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ حرف اول وثانی کو فتحہ دیا سوم جگہ الف علامت جمع مکسر کو لائے اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو برائے ضدیت منع صرف کے حذف کیا تو مِضْرَبٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیرِبٌ: کو مِضْرَبٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ دیا تیسری جگہ 'یائے' ساکنہ علامت تصغیر کی لے آئے ایک حرف جو بعد یا کے ہے اس کو کسرہ دیا اور آخر کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، مِضْرَبٌ سے مُضَیرِبٌ ہوا۔

طریقہ بناء اسم آلہ وسطیٰ

مِضْرَبَۃٌ: کو مِضْرَبٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ 'تاء' متحرکہ بفتحہ ماقبل کے اس کے آخر میں لائے اور 'تاء' جو آخر حرف ہے اس پر اعراب کو جاری کردیا تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ ہوا۔

مِضْرَبَتَان: کو مِضْرَبَۃٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ الف علامت تثنیہ بفتحہ ماقبل کے اور نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے آخر میں لائے تو مِضْرَبَۃٌ سے مِضْرَبَتَان ہوگیا۔

مضارِبُ: کو مِضْرَبَۃٌ سے بناء کیا ہے اس طرح کہ حرف اول وثانی کو فتحہ دیا سوم جگہ الف علامت جمع مکسر کی لے آئے بعد اس کے جو حرف ہے اس کو کسرہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو برائے ضدیت منع صرف کے حذف کیا تو 'مِضْرَبَۃٌ' سے 'مَضَارِبُ' بن گیا۔

مُضَیرِبَۃٌ: کو مِضْرَبَۃٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ دیا تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر کی لائے اور بعد 'یا' کے جو حرف ہے اس کو کسرہ دیا 'مِضْرَبَۃٌ' سے 'مُضَیرِبَۃٌ' ہوگیا۔

طریقہ بناء اسم الہ کبریٰ

مِضْرَابٌ: کو مِضْرَبٌ سے بنا کیا ہے مِضْرَبٌ اسم آلہ صغری ہے چوتھی جگہ الف علامت اسم آلہ کبریٰ کو لائے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ ہوگیا۔

مِضْرَابَان: مثل ضَارِبَان کے ہے۔

مضاریبُ: کی بناء سے پہلے قانون ملاحظہ کریں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۲۱...... مخالف حرکت والا قانون

ہر الف کہ حرکت ماقبلش مخالفش شود آں را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام مخالف حرکت والا قانون ہے۔ اس کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: ہر الف کہ اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

مثال سماعی: ضَارَبَ جب اس کی ماضی مجہول بنائی اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ دیا الف کو واوٗ سے بدل دیا کیونکہ الف ضمہ کے مخالف ہے تو ضُوْرِبَ ہوگیا۔

مَضَارِیْبُ: کو مِضْرَابٌ سے اس طرح بنا کیا کہ حرف اول اور ثانی کو فتحہ دے دیا تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لے آئے اور بعد از الف جو حرف ہے اس کو کسرہ دیا اس کے بعد الف ہے اب ماقبل مکسور ہے، کسرہ الف کے مخالف ہے اور کسرہ کے موافق 'یاء' ہے، اس قانون کے تحت الف کو یاء سے بدل دیں گے تو آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت کو برائے ضدیت منع صرف کے حذف کیا مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِیْبٌ: کو مِضْرَابٌ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ دیا سوم جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر کی لائے بعد از یاء کے جو حرف ہے اس کو کسرہ دیا الف کو یاء سے بدل دیا تو مِضْرَابٌ سے مُضَیْرِیْبٌ ہوگیا۔[۱]

طریقہ بناء اسم تفضیل مذکر

اَضْرَبُ: کو یَضْرِبُ سے بنا کیا اس طرح کہ یاء حرف مضارعت کو حذف کر دیا اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل لائے عین کلمہ کو فتحہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا برائے ضدیت منع صرف تو یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ ہوا۔

اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ: مثل ضَارِبَان، ضَارِبُوْن کے ہے۔

اَضَارِبُ: مثل مَضَارِبُ اسم آلہ صغری کے ہے۔

اُضَیْرِبُ: مثل مُضَیْرِبٌ اسم آلہ صغری کے ہے مگر یہاں تنوین مقدر کو ظاہر کیا گیا ہے کیونکہ وزن فعل نہیں رہا کہ غیر منصرف ہو،

---

[۱] فائدہ نمبر ۱: اسم آلہ فقط ثلاثی مجرد کے انہیں ابواب * سے آئے گا جن میں لون وعیب کا معنی نہ ہو لہٰذا ثلاثی مزید یا رباعی مجرد و مزید اور ثلاثی مجرد کے وہ ابواب جن کا معنی لون وعیب والا ہے لون سے مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ کے وزن پر نہیں آئے گا بلکہ اگر اسم آلہ کا معنی حاصل کرنا ہو تو اس کے مصدر کے شروع میں کلمہ مابہ لگا دیں تو اسم آلہ کا معنی حاصل ہو جائے گا جیسا کہ مابہ الاکرام مابہ السواد وغیرھا۔

فائدہ نمبر ۲: اسم آلہ دو قسم پر ہے سماعی۔ قیاسی قیاسی پھر تین قسم ہے ۱۔صغری ۲۔کبری ۳۔وسطی۔ مگر سماعی کا ذکر علم الصیغہ میں آئے گا جیسے مُنْخُلٌ اور ان میں معنوی فرق بھی ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

جس کی تفصیل کتب نحو میں آئے گی۔

طریقہ بناء اسم تفضیل مؤنث

ضُرْبیٰ: کو اَضْرَبُ سے بنا کیا ہے اس طرح کہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل کو حذف کیا فاء کلمہ کو ضمہ دیا عین کلمہ کو ساکن کیا الف مقصورہ علامت اسم تفضیل مؤنث بفتحہ ماقبل آخر میں لائے اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں مقدر کیا برائے ضدیت منع صرف کے تو اَضْرَبُ سے ضُرْبیٰ ہوا۔ ضُرْبَیَان کی بناء سے پہلے اس کا قانون ملاحظہ کریں۔

قانون نمبر۲۲......الف مقصورہ والا قانون

> ہر الف مقصورہ سیوم جابدل از واؤ' یا اصلی کہ امالہ کردہ نہ شوذ وقت بنا کردن تثنیہ وجمع مونث سالم آں را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً' وغیرش را بیاء' وممدودہ اصلی را ثابت دارند' وتانیثے را بواؤ بدل کنند وجوباً' ودر غیر ایشاں ہر دووجہ خواندن جائز است

قانون کا نام: اس قانون کا نام الف مقصورہ والا قانون ہے۔

اس قانون کے کل چھ حصے ہیں پہلے دو حصوں کے چار اور باقیوں کے دو دو درجے ہیں پہلا حصہ شروع سے' یا اصلی کہ امالہ کردہ نشوذ والی عبارت کے علاوہ بدل کنند وجوباً تک ہے دوسرا حصہ یا اصلی کہ تا'' بدل کنند وجوباً یعنی وقت بنا کردن ......وجوباً تک عبارت مشترکہ ہے۔ تیسرا حصہ 'غیرش رابیا' ہے چوتھا حصہ 'اصلی را ثابت دارند' تک ہے پانچواں حصہ 'تانیثے را بواو بدل کنند وجوباً' تک ہے، چھٹا حصہ الی اخرہ ہے۔

اس قانون کی مزید تفصیل سے پہلے چند فوائد ملاحظہ ہوں:

فائدہ نمبر۱: علامات تانیث آٹھ ہیں جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے ان میں سے الف مقصورہ وممدودہ بھی ہے۔

الف مقصورہ: قصر سے مشتق ہے یعنی چھوٹا ہونا اصطلاح صرف میں ہر وہ الف جو بصورت یاء لکھا جائے اور کھینچ کر نہ پڑھا جائے جیسے موسیٰ عیسیٰ۔ وہ الف مقصورہ ہے۔

الف مقصورہ کی سات قسمیں ہیں:

نمبر۱: وہ الف مقصورہ کہ جس میں امالہ کیا جاسکے جیسے 'اِلیٰ' نمبر۲: وہ الف مقصورہ کہ جس میں امالہ نہ کیا جاسکے جیسے 'مَتیٰ' نمبر۳: وہ الف مقصورہ کہ واو سے تبدیل شدہ ہو جیسے 'عَصیٰ' نمبر۴: وہ الف مقصورہ جو تانیث کے لیے زیادہ کیا گیا ہو جیسے 'حُبْلیٰ'؛ نمبر۵: وہ الف مقصورہ جو الحاق کے لیے زیادہ کیا گیا ہو جیسے ارْطیٰ. نمبر۶: وہ الف مقصورہ جو چوتھی، پانچویں جگہ ہو، جیسے موسیٰ، مُسْتَدْعیٰ. نمبر۷: الف مقصورہ جو 'یا' سے تبدیل شدہ ہو جیسے 'رحیٰ'۔

الف ممدودہ: مَدّ سے مشتق ہے بمعنی کھینچنا، لمبا کرنا۔ اصطلاح میں وہ الف کہ جس کے بعد ہمزہ ہو اور اس الف کو کھینچ کر

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

پڑھا جائے جیسے حمرآءُ یہ الف ممدودہ ہے۔

الف ممدودہ کی پانچ قسمیں ہیں:

نمبرا: الف ممدودہ اصلی جس میں امالہ نہ کیا جا سکے جیسے 'قُرَّاءٌ' نمبر۲: الف ممدودہ جو تانیث کے لیے زائد ہو 'حَمرآءُ' نمبر۳: الف ممدودہ جو واو سے تبدیل شدہ ہو جیسے 'کسآءٌ' نمبر۴: الف ممدودہ جو یا سے تبدیل شدہ ہو جیسے 'ردآءٌ' نمبر۵: الف ممدودہ جو الحاق کے لیے زیادہ کیا گیا ہو جیسے عِلْبَاءٌ۔

فائدہ نمبر۲: الف مقصورہ والف ممدودہ عام طور پر مونث کی علامت بنتے ہیں مگر بعض اوقات اس کے علاوہ بھی آتے ہیں جیسے طلبآء

فائدہ نمبر۳: امالہ کا لغوی معنی ہے جھکا دینا اصطلاح میں الف کو یا کی طرف یا فتحہ کو کسرہ کی طرف جھکا کر پڑھنا امالہ کہلاتا ہے۔

(مزید تفصیل کے لیے ان کتب کا مطالعہ ضروری ہے فصول اکبری شافیہ پنج گنج وشروحہا)

فائدہ نمبر۴: الحاق کا لغوی معنی ہے 'ملانا' اصطلاح صرف میں کسی چھوٹے کلمہ کے آخر میں حرف زائد کو ملا کر بڑے کلمہ کے ہم وزن کرنا جس کے ہم وزن کیا جائے گا اسے ملحق بہ اور اس کو ملحق کہیں گے یہ ہمیشہ ثلاثی سے رباعی یا خماسی اور رباعی سے خماسی کے وزن پر ہو جائیگا۔ (اس کی تفصیل فصول اکبری علم الصیغہ میزان وغیرہ میں دیکھیے)

فائدہ نمبر۵: الف کی دو قسمیں ہیں الف لازمی، الف غیر لازمی الف لازمی وہ ہوتا ہے جو کہ فا عین لام کے مقابلے میں ہو اور الف غیر لازمی وہ ہوتا ہے جو کہ فا عین لام کے مقابلے میں نہ ہو اسی طرح ایک الف اصلی ہوتا ہے اور ایک الف زائدہ ہوتا ہے۔

الف اصلی: وہ ہوتا ہے جو کہ فا عین لام کے مقابلے میں ہو اور کسی سے بدلا ہوا نہ ہو۔

الف زائدہ: وہ ہوتا ہے جو فا عین لام کے مقابلے میں نہ ہو اور کسی سے بدلا ہوا ہو۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر الف مقصورہ سیوم جا بدل از واو وقت بنا کردن تثنیہ وجمع مونث سالم آں را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

خلاصہ: ہر الف مقصورہ جو تیسری جگہ ہو بدل از واو ہو تثنیہ وجمع مونث سالم کا صیغہ بناتے وقت ایسے الف کو واوٗ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔الف مقصورہ ہو ۲۔تیسری جگہ ہو ۳۔واو سے بدلا ہوا ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ الف مقصورہ ہو اگر الف مقصورہ نہیں ہوگا تو قانون نہیں جاری ہوگا جیسے حَمرآءُ، دوسری شرط یہ ہے کہ تیسری جگہ ہو اگر تیسری جگہ نہ ہو چوتھی یا پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا چوتھی جگہ کی مثال 'ضربیٰ' پانچویں جگہ کی مثال قَبَعْثیٰ۔ چھٹی جگہ کی مثال قَبَعْثَرٰی' تیسری شرط تھی کہ بدل از واو ہو اگر یا سے بدل ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا جیسے رَحیٰ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: جیسے عَصَیٰ یہاں قانون جاری ہوگا یہاں تمام شرطیں پائی جاتی ہیں جب تثنیہ اور جمع کا صیغہ بنائیں گے تو اس الف مقصورہ کو واو مفتوحہ سے بدل دیں گے جیسے عَصَوَان عَصَوَات۔

دوسرے حصے کی عبارت: ہر الف مقصورہ میوم جا اصلی کہ امالہ کردہ نشود وقت بنا کردن تثنیہ وجمع مونث سالم آں را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوبا۔

خلاصہ: الف مقصورہ تیسری جگہ اصلی ہو یعنی کسی سے بدلا ہوا نہ ہو اور اس میں 'امالہ' نہ کیا گیا ہو تثنیہ اور جمع بناتے وقت اس کو واو مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ا۔الف مقصورہ ہو ٢۔تیسری جگہ ہو ٣۔اصلی ایسا ہو کہ اس کا امالہ نہ کیا گیا ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ الف مقصورہ ہو، اگر الف مقصورہ نہ ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا جیسے 'حمرآء' دوسری شرط تھی کہ تیسری جگہ ہو، اگر چوتھی جگہ ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا جیسے 'ضُرُبیٰ' تیسری شرط تھی کہ اصلی ایسا ہو کہ اس کا امالہ نہ کیا جاتا ہو، جیسے 'بلیٰ' جبکہ کسی کا نام رکھ دیا جاوے کیونکہ یہ الف مقصورہ تیسری جگہ ہے کسی سے بدلہ ہوا نہیں ہے مگر اس میں امالہ کیا جاتا ہے۔

مثال مطابقی: جس میں امالہ نہ کیا گیا ہو جیسے 'اِلیٰ' جب کسی کا نام رکھ دیں تو تثنیہ اور جمع بناتے وقت الف مقصورہ کو واو مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے اِلیٰ، اِلَوَان، اِلَوَات۔

فائدہ: 'اِلیٰ' میں نام رکھنے کی شرط اس لئے لگائی کہ تثنیہ جمع اسم کے ہوتے ہیں نہ کہ حرف کے، جب نام رکھ دیا جائے گا تو اسم بن جائے گا، پھر ثنیہ جمع بھی آسکیں گے۔

تیسرے حصے کی عبارت: وغیرش رابیا۔

خلاصہ: (اور جو اوپر گزرا ہے) اس کے سوا کو 'یا' سے بدلنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: کی پانچ صورتیں بنتی ہیں:

نمبرا: حصہ ثانی میں دوسری شرط تھی کہ الف مقصورہ تیسری جگہ ہو اگر چوتھی جگہ ہو تو اس کو یا سے بدل دیں گے جیسے ضُرُبیٰ' ضُرُبَیَان، ضُرُبَیَات' اگر پانچویں جگہ ہو تو اس کو بھی یاء سے بدل دیں گے جیسے قَبَعْثیٰ' قَبَعْثَیَانِ' قَبَعْثَیَات' اگر چھٹی جگہ ہو تو اس کو بھی یا سے بدل دیں گے جیسے قَبَعْثریٰ' قَبَعْثَرَیَان' قَبَعْثَرَیَات۔

نمبر٢: حصہ اول میں تیسری شرط تھی کہ بدل از واؤ ہو اگر یاء سے بدل ہو تو اس الف مقصورہ کو تثنیہ جمع سالم بناکرتے وقت 'یا' سے بدل دیں گے جیسے رَحیٰ سے رَحَیَانِ' رَحَیَات۔

نمبر٣: حصہ ثانی کی تیسری شرط تھی کہ اصلی ہو امالہ نہ کیا گیا ہو اگر امالہ کیا گیا ہو تو اس کو بھی یاء سے بدلیں گے جیسے بَلیٰ' سے بَلَیَان'

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بَلَیَاتٌ۔ اگر اصلی نہ ہو بلکہ زائدہ ہو تو اس کو بھی یاء سے تبدیل کردیں گے۔

زائدہ دو قسم پر ہے: زائدہ برائے الحاق زائدہ برائے تانیث

نمبر۴: زائدہ برائے الحاق۔ اَرْطٰی کا الحاق کیا جَعْفَرٌ سے بایں طور کہ آخر میں الف مقصورہ زیادہ کردیا تو 'ارطی' ہوگیا تو اب تثنیہ اور جمع 'اَرْطَیَان' اور 'اَرْطَیَاتٌ' ہوں گی۔

نمبر۵: زائدہ برائے تانیث جیسے حُبْلٰی، حُبْلَیَان، حُبلیَاتٌ۔

چوتھے حصے کی عبارت: ممدودہ اصلی را ثابت دارند۔

خلاصہ: ممدودہ اصلی کو ثابت رکھیں گے۔

مثال مطابقی: جیسے قُرَّاءٌ، قُرَّاءَان، قُرَّءَاتٌ۔

فائدہ: یہ قُرَّاءٌ قاریٌ کی جمع نہیں ہے اگرچہ اس وزن پر قَارِئٌ کی جمع بھی آتی ہے لیکن یہاں یہ اسم مبالغہ ہے یہ اسم مبالغہ کا صیغہ ہے۔

پانچویں حصے کی عبارت: و تانیث را بواو بدل کنند وجوباً۔

خلاصہ: اگر الف ممدودہ زائدہ برائے تانیث ہے تو تثنیہ جمع سالم بناتے وقت واو سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: جیسے حَمْرَاءُ، حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ۔

چھٹے حصے کی عبارت: و در غیر ایشاں ہر دو وجہ خواندن جائز است۔

خلاصہ: اس کے سوا سب صورتوں میں اسے بوقت تثنیہ جمع ثابت رکھنا بھی جائز ہے اور واو سے بدلنا بھی جائز ہے۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں:

نمبر۱: ہمزہ ممدودہ کے بعد واو سے بدلا ہوا اصلی ہو، جیسے 'کِسَاءٌ' جو اصل میں 'کساوٌ' تھا۔

نمبر۲: یاء سے بدلا ہوا ہو جیسے 'رداءٌ' جو اصل میں 'ردایٌ' تھا۔

نمبر۳: ہو تو زائدہ لیکن زائدہ برائے الحاق ہو جیسے 'عِلْبٌ' کا الحاق کیا گیا قِرْطَاسٌ کے ساتھ کہ آخر میں الف ممدودہ زائد کردیا تو 'علباءٌ' ہوگیا لہٰذا ان سب صورتوں میں ثابت رکھنا اور 'واؤ' سے بدلنا دونوں طرح بوقت تثنیہ وجمع سالم جائز ہے۔ جیسے کِسَآءٌ، کِسَاءَان، کِسَاءَاتٌ، و کِسَاءٌ، کساوان، کساواتٌ، رداءٌ، رِدَاءٌ، رِدَاءَان رِدَاءَاتٌ رداءٌ رداوان، رداواتٌ، عِلْبَاءٌ، عِلْبَاءَان، عِلْبَاءَاتٌ، علباءٌ، عِلْبَاوان، عِلْبَاوَاتٌ۔

ضُرْبَیَانِ: کو ضُرْبٰی سے بنایا کیا اس طرح کہ الف مقصورہ کو 'یاء' مفتوحہ سے بدل دیا بعد اس کے الف علامت تثنیہ ونون مکسورہ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

عوض ضمہ کے یا تنوین مقدر کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھیں اس کے آخر میں لائے تو 'ضُوْبی' سے 'ضُوْبیان' ہو گیا۔

ضُوْبَیاتٌ: کو ضُوْبی سے بنا کیا اس طرح کہ الف مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے بدل دیا الف اور تاء علامت جمع مونث سالم اس کے آخر میں لائے تنوین تمکن مقدر کو ظاہر کیا تو 'ضُوْبی' سے 'ضُوْبَیاتٌ' ہوا۔

ضُوَبٌ: کو ضُوْبی سے بنا کیا اس طرح کہ حرف ثانی کو فتحہ دیا اس کے آخر میں ضمہ دیا الف مقصورہ کو حذف کیا تنوین تمکن مقدر کو ظاہر کیا تو ضُوْبی سے ضُوَبٌ بن گیا۔

ضُوَیْبَی: کو ضُوْبی سے بنا کیا اس طرح کہ تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر بفتحہ ماقبل لائے تو ضُوْبی سے ضُوَیْبَی ہو گیا۔[1]

طریقہ بناء فعل تعجب

ما اَضْرَبَهٗ کو ضَرْبًا سے بنا کیا اس طرح کہ ما استفہامیہ اور ہمزہ مفتوحہ اس کے اول میں بسکون فاء کلمہ کے لائے عین کلمہ کو فتحہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا آخر کو مبنی برفتحہ کیا آخر میں 'ہٗ' ضمیر کی لائے 'ضَرْبًا' سے 'مَا اَضْرَبَهٗ' بن گیا۔

اَضْرِبْ بِهٖ: کو ضَرْبًا مصدر سے بناء کیا ہمزہ مفتوحہ بسکون فا کلمہ کے اول میں لائے عین کلمہ کو کسرہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا باء کو ساکن کیا آخر میں 'باء' اور 'ہٖ' ضمیر لائے 'ضَرْبًا' سے اَضْرِبْ بِهٖ بن گیا۔

ضَرُبَ: کو ضَرْبًا سے بنا کیا اس طرح کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا عین کلمہ کو ضمہ دیا تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا اس کے آخر کو مبنی برفتحہ کیا تو ضَرْبًا سے ضَرُبَ ہو گیا۔[2]

﴿قانون نمبر ۲۳...... حلقی العین والا قانون﴾

> ہر کلمہ حلقی العین کہ بروزن فَعِلَ حقیقۃً باشد سوائے اصل دراں سہ وجہ خواندن جائز است و اگر حلقی العین نہ باشد در حقیقی دو وجہ خواندن جائز است و در صوری یک وجہ خواندن جائز است و در وزن فَعُلَ فَعْلَ فِعِلَ فِعْلَ و فُعُلٌ فُعْلٌ و فُعُلٌ فُعْلٌ حقیقی و صوری یک وجہ خواندن جائز است[3]

---

[1] **سوال:** اسود وارقم امّی اصم وابیض وغیرہا مثالیں تو افعل کے وزن پر آتی ہیں تو یہ اسم تفضیل ہوں گے؟

جواب: درحقیقت لون وعیب کا معنی جس کلمہ میں پایا جاتا ہے اس سے صفت مشبہ اس وزن پر آتی ہے نہ کہ اسم تفضیل لہٰذا یہ صفت مشبہ کے صیغے ہیں۔

فائدہ: اسم تفضیل بھی مثل اسم آلہ کے صرف ابواب ثلاثی سے آئیگا کہ جن میں 'لون وعیب' کا معنی نہیں لیکن اگر غیر ثلاثی مجرد مثلاً ثلاثی مزید یا رباعی مجرد اور رباعی مزید سے بنانا مطلوب ہو یا ان ابواب ثلاثی مجرد سے کہ جن میں 'لون وعیب' کا معنی پایا جاتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس مطلوبہ باب کے مصدر سے پہلے زیادتی وشدت واذیت پر دلالت کرنے والا کوئی کلمہ لگا دیں اور پھر مصدر کو نکرہ منصوبہ کر دیں تو اسم تفضیل کا معنی ہو جائیگا جیسے 'اَشَدُّ سَوَادًا' 'اَزْیَدُ کَرَامًا' وغیرہ۔

[2] ضَرُبَ کے متعلق صاحب تسہیل کا بیان ہے کہ صرف صاحب ارشاد و شاہ جمالی چند صرفیوں نے اس صیغہ کو ذکر کیا ہے اور باقیوں نے نہیں اور غالباً کلام عرب میں بطور تعجب مستعمل بھی نہیں۔

[3] اس قانون کی عبارت میں سے بھی دیگر قوانین کی طرح امثلہ حذف کر دی گئی ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون کا نام: اس قانون کا نام حلقی العین والا قانون ہے۔ اس قانون کے چار حصے ہیں، پہلے حصے کے چار درجے ہیں، باقیوں کے دو دو درجے ہیں پہلا حصہ شروع سے سہ وجہ خواندن جائز است تک ہے دوسرا حصہ 'دو وجہ خواندن جائز است' تک ہے تیسرا حصہ 'یک وجہ خواندن جائز است' تک ہے چوتھا حصہ دروزن سے آخر تک ہے، پہلے حصے کے چار اور باقی حصوں کے دو دو درجے ہیں مزید تفصیل سے پہلے دو فائدے ملاحظہ ہوں:

فائدہ نمبرا: کہ کلمہ دو قسم پر ہے حقیقی، صوری، حقیقی واقعی اس کا مادہ وہی ہو جس کا وزن کیا جاتا ہے صوری کہ 'ف' 'ع' 'ل' کے مقابلہ میں حروف نہ ہوں محض دو یا زیادہ کلموں کے حرفوں کے ملنے سے صورت کسی خاص وزن پر بن جائے مثلاً اَلِمَ پہلا ہمزہ استفہام ہے دوسرا حرف لام جار ہے تیسرا حرف ما استفہامیہ ہے گویا تین کلمے ہیں مگر ان کو ملانے سے فَعِلَ کی شکل بن گئی تو اسے فَعِلَ صوری کہیں گے۔

فائدہ نمبر۲: اس قانون میں وزن کرتے وقت پہلے اور دوسرے حرف کی حرکات کا اعتبار کریں گے تیسرے حرف پر ضروری نہیں کہ فتحہ ہی ہو بلکہ تیسرے پر جو کچھ بھی ہو اس کا اعتبار نہیں یہی کہیں گے کہ فَعِلَ کے وزن پر ہے۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر کلمہ حلقی العین کہ بروزن فَعِلَ حقیقۃً باشد سوائے اصل دراں سہ وجہ خواندن جائز است۔

خلاصہ: ہر وہ کلمہ کہ اس کا عین کلمہ حرف حلقی ہو اور حقیقۃً فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اصل کے علاوہ اس میں مزید تین وجہ پڑھنا بھی جائز ہیں: ۱۔ فقط بسکون عین ۲۔ بسکون عین وکسرہ فا ۳۔ فقط بکسر فا وعین۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ کلمہ حلقی العین ہو ۲۔ فَعِلَ کے وزن پر ہو ۳۔ فَعِلَ حقیقی ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ کلمہ حلقی العین ہو اگر نہ ہوگا تو قانون نہیں جاری ہوگا حَسِبَ، سَمِعَ، دوسری شرط تھی کہ فَعِلَ کے وزن پر ہو، اگر فَعِلَ کے وزن پر نہ ہو تو قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے ذَهَبَ، تیسری شرط تھی کہ فَعِلَ حقیقی ہو اگر فَعِلَ صوری ہو تو اس پر قانون نہیں جاری ہوگا جیسے لَهِيَ، کیونکہ 'لام' تاکید یا الگ کلمہ ہے۔

مثال مطابقی: شَهِدَ کو شَهْدَ، شِهْدَ اور شِهِدَ' اور فَخِذٌ' کو فَخْذٌ، فِخْذٌ اور فِخِذٌ پڑھنا جائز ہے۔

دوسرے حصے کی عبارت: واگر حلقی العین نباشد در حقیقی دو وجہ خواندن جائز است۔

خلاصہ: اگر حلقی العین نہ ہو تو دو وجہ سے پڑھنا اصل کے علاوہ جائز ہے۔

مثال مطابقی: عَلِمَ کو عَلْمَ عِلْمَ اور کَتِفٌ کو کَتْفٌ کِتْفٌ پڑھنا جائز ہے فا و عین دونوں پر کسرہ درست نہیں۔

تیسرے حصے کی عبارت: ودر صوری یک وجہ خواندن جائز است۔

خلاصہ: فَعِلَ حقیقی نہ ہو بلکہ صوری ہو خواہ حلقی العین ہو یا نہ ہو تو اس میں صرف ایک وجہ جائز ہے یعنی سکون عین کلمہ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: جیسے وَهِيَ سے وَهْيَ اور وِلِيَضْرِبْ سے وَلْيَضْرِبْ۔

چوتھے حصے کی عبارت: ودروزن فَعُلَ فَعِلَ فِعِلَ فُعُلَ فَعُلٌ فُعُلٌ فُعُلٌ حقیقی وصوری یک وجہ خواندن جائز است۔

خلاصہ: ان چار اوزان میں خواہ حقیقی ہوں یا صوری ایک مزید صورت پڑھنا جائز ہے یعنی سکون عین پہلے تین اوزان میں اور ضمہ عین چوتھے وزن میں پڑھنا جائز ہے۔

مثال مطابقی: فَعُلَ کو فَعْلَ جیسے وَهُوَکو وَهْوَ، فِعِلٌ کو فِعْلٌ جیسے اِبِلٌ کو اِبْلٌ، فُعُلٌ کو فُعْلٌ جیسے عُنُقٌ کو عُنْقٌ، شُرُفٌ کو شُرْفٌ اور فُعْلٌ کو فُعُلٌ جیسے قُفْلٌ کو قُفُلٌ کرکے پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون نمبر۲۴...... ابیٰ یابیٰ والا قانون﴾

ہر باب کہ ماضی او مکسور العین و مضارع او مفتوح العین، یا در اول ماضی او ہمزہ وصلی، یا تائے زائدہ مطردہ باشد، در مضارع معلوم او غیر اہل حجاز حروف اتین را بغیر یاء حرکت کسرہ می دہند جواز او در مضارع معلوم ابیٰ یابیٰ یا را نیز

قانون کا نام: اس قانون کا نام ’ابیٰ، یابیٰ‘ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار حصے ہیں، ہر باب سے لیکر مفتوح العین تک پہلا حصہ ہے اور ہمزہ وصلی تک دوسرا حصہ ہے اور ’مطردہ باشد‘ تک تیسرا حصہ ہے اور آخر تک چوتھا حصہ ہے۔ پہلے تین حصوں کے چار چار درجے ہیں اور آخری حصے کے دو درجے ہیں۔

پہلے تین حصوں کے چار چار درجے ہیں چوتھے حصے کے دو درجے ہیں ہر حصہ کا تقریباً ایک ہی حکم ہے۔

پہلے حصے کا خلاصہ: جس باب کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو اس کے مضارع اور اس سے مشتق ہونے والے تمام افعال مثلاً ’نفی، جحد‘، ’امر، نہی‘ وغیرہ میں حروف ’اتین‘ کو بغیر یا کے غیر اہل حجاز حرکت کسرہ دینا جائز قرار دیتے ہیں۔

شرائط: دو ہیں ۱۔ ماضی مکسور العین ہو ۲۔ مضارع مفتوح العین ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ ماضی مکسور العین ہو اس سے ’ذَهَبَ، نَصَرَ‘ وغیرہ خارج ہو گئے، دوسری شرط تھی کہ مضارع مفتوح العین ہو اس سے ’يَنْصُرُ‘ ’يَشْرُفُ‘ خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ یہاں دونوں شرطیں موجود ہیں لہٰذا ’يَعْلَمُ‘ کے علاوہ ’تَعْلَمُ‘ کو ’تِعْلَمُ‘ اور ’اَعْلَمُ‘ کو ’اِعْلَمُ‘ اور ’نَعْلَمُ‘ کو ’نِعْلَمُ‘ کرکے پڑھنا جائز ہے۔ اسی طرح ’فعل، جحد و نفی، نہی‘ وغیرہ میں۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو تو اس کے مضارع معلوم میں بھی حروف ’اتین‘ کو بغیر ’یاء‘ کے حرکت کسرہ دینا جائز ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

شرائط: اس کی ایک ہی شرط ہے ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو۔

مثال احترازی: شرط یہ تھی کہ ہمزہ وصلی ہو اگر ہمزہ قطعی ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اَکْرَمَ۔

مثال مطابقی: جیسے اکتسب، یہاں یکْتَسِبُ کے علاوہ تکْتَسِبُ، اکْتَسِبُ، نَکْتَسِبُ، کو تِکْتَسِبُ، اِکْتَسِبُ، نِکْتَسِبُ پڑھنا جائز ہے اور اِنْصَرَفَ' کے مضارع میں یَنْصَرِفُ' کے علاوہ تَنْصَرِفُ، اَنْصَرِفُ' نَنْصَرِفُ کو تِنْصَرِفُ، اِنْصَرِفُ، نِنْصَرِفُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: جس باب کے ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو (مطردہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ تا اس باب کے تمام صیغوں میں آتی ہو) اس کے مضارع معلوم میں بھی حروف 'اتین' کو بغیر 'یاء' کے حرکت کسرہ دینا جائز ہے۔

شرائط: اس حصہ کی ایک ہی شرط ہے۔ ا۔ تاء زائدہ مطردہ ہو۔

مثال احترازی: شرط یہ تھی کہ تاء زائدہ مطردہ ہو اگر اصلی ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'تَبِعَ' یہ تا اصلی مطردہ ہے۔

مثال مطابقی: تائے زائدہ مطردہ تین بابوں میں آتی ہے یعنی باب 'تفعل، تفاعل، تفعلل' میں تَفَعُّل کی مثال جیسے تَصَرَّفَ اس کے مضارع معلوم یَتَصَرَّفُ کے علاوہ اَتَصَرَّفُ تَتَصَرَّفُ، نَتَصَرَّفُ کو تِتَصَرَّفُ، اِتَصَرَّفُ، نِتَصَرَّفُ کر کے پڑھنا جائز ہے باب تفاعل کی مثال تَضَارَبَ' اس کے مضارع معلوم میں بھی یَتَضَارَبُ کے علاوہ تَتَضَارَبُ، اَتَضَارَبُ، نَتَضَارَبُ کو تِتَضَارَبُ، اِتَضَارَبُ، نِتَضَارَبُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

باب 'تفعلل' کی مثال 'تَدَحْرَجَ' اس کے مضارع معلوم میں بھی یَتَدَحْرَجُ کے علاوہ 'تَتَدَحْرَجُ، اَتَدَحْرَجُ، نَتَدَحْرَجُ' کو تِتَدَحْرَجُ، اِتَدَحْرَجُ، نِتَدَحْرَجُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

چوتھے حصے کا خلاصہ: ابی یابی کے باب میں یاء کو بھی حرکت کسرہ دینا جائز ہے۔

مثال مطابقی: یَأبیٰ، تَأبیٰ، اَءْ بیٰ، نَأبیٰ کو یِئْبیٰ، تِئْبیٰ، اِءْ بیٰ، نِئْبیٰ کر کے پڑھنا جائز ہے۔ پھر یَأْخُذُ والے قانون کے تحت یِیْبیٰ، تِیْبیٰ، نِیبیٰ کر کے پڑھنا جائز ہے اور اِیْبیٰ کر کے پڑھنا اِیْمَانٌ والے قانون کے تحت واجب ہے۔[1]

سوال: ابیٰ، یَابیٰ میں 'یاء' کو حرکت کسرہ کیوں دی؟

جواب: یہ شاذ ہے خلاف قانون اور موافق استعمال ہے کیونکہ ابیٰ یَابیٰ مَنَعَ یَمْنَعُ کا باب ہے اور اس باب کی خاصیت یہ ہے کہ اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ضرور ہوتا ہے لیکن ابیٰ یَابیٰ کے عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی نہیں ہے تو یہ باب کے خلاف ہو گیا اس وجہ سے یاء کو بھی خلاف قانون حرکت کسرہ دے دی۔

سوال: اَبیٰ، یَابیٰ کے علاوہ مذکورہ مقامات میں 'یاء' کو حرکت کسرہ کیوں نہیں دیتے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: 'یاء' اکیلی دو کسروں کے قائم مقام ہے اگر 'یاء' کو بھی حرکت کسرہ دیتے تو توالی کسرات کی خرابی لازم آتی اس سے محفوظ رہنے کے لیے 'یاء' کو حرکت کسرہ نہیں دی۔

سوال: مذکورہ مقامات میں حروف اتین کو کسرہ دیتے ہیں فا کلمہ یا عین کلمہ یا لام کلمہ کو کسرہ کیوں نہیں دیتے؟

جواب: اگر فا کلمہ کو کسرہ دیتے تو توالی اربع حرکات کی خرابی لازم آتی اگر عین کلمہ کو کسرہ دیتے تو معلوم نہ ہوتا کہ یہ کسرہ اصلی ہے یا عارضی ہے اور لام کلمہ چونکہ محل تغیر و تبدل ہے اس وجہ سے لام کو بھی کسرہ نہیں دیا۔ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ نمبر۱: بنوکلب کے نزدیک 'ابی یابی' کے علاوہ باقی تین مقامات میں بھی یاء کو حرکت کسرہ دینا جائز ہے یعنی اگرچہ اس باب میں ماضی مکسور العین نہیں ہے تاہم حروف 'اتین' کو مضارع 'جحد' نفی' نہی' معلوم کے صیغوں میں یاء سمیت حرکت کسرہ دینا جائز ہے مگر یہ شاذ ہے اگر چہ یہاں دو خلاف ورزیاں ہوئیں ۱۔مکسور العین ماضی نہ ہونے کے باوجود حروف 'اتین' کو کسرہ دیا ۲۔باقی مقامات پر 'یاء' کے بغیر اس باب میں 'یاء' کو بھی۔

فائدہ نمبر۲: ابی یَأبی کے علاوہ تین مثالیں صاحب نوادر نے دی ہیں کہ وہ بھی شاذ ہیں تِلْحَن، تِذْرِبُ، نِعْبُدُ۔

فائدہ نمبر۳: تِلْحَنُ اگر چہ باب سَمِعَ سے بھی آتا ہے مگر صاحب نوادر کا مطلوب از مَنَعَ ہے ورنہ اسے شاذ نہ کہتا اسی طرح ذَرِبٌ و عَبُدٌ اگر چہ سَمِعَ سے بھی آتا ہے مگر صاحب نوادر کا مقصود مضارع مضموم العین کو شاذ کہنا ہے۔

فائدہ نمبر۴: اہل حجاز کے نزدیک اس وقت کسرہ دیں گے جب اس کی ماضی رباعی ہو مطلقاً جائز نہیں۔

﴿قانون نمبر۲۵...... مَنَعَ یَمْنَعُ والا قانون﴾

در باب فَعَلَ یَفْعَلُ از صحیح عین یالام کلمہ از حروف حلقی شدن واجب است

قانون کا نام: اس قانون کا نام مَنَعَ یَمْنَعُ والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں۔

خلاصہ: ہر وہ کلمہ جو مَنَعَ یَمْنَعُ کے وزن پر ہو اور صحیح سے ہو اس کا عین یالام کلمہ حروف حلقی میں سے ہونا ضروری ہے۔

شرائط: دو ہیں ۱۔ فَعَلَ یَفْعَلُ سے ہو ۲۔صحیح کا کلمہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ 'فَعَلَ یَفْعَلُ' سے ہو، اس سے ضَرَبَ اور نَصَرَ خارج ہو گئے، کیونکہ یہ اس وزن پر نہیں ہیں، دوسری شرط تھی کہ صحیح کا کلمہ ہو اس سے ابی یَأبی، قلی یقلی، کادیکا، دُسَجی، یَسْجی نکل گئے۔

مثال مطابقی: مَنَعَ ذَهَبَ۔[1]

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) سوال: جس باب کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس کے مضارع میں حروف اتین کو کسرہ کیوں دیتے ہو؟

جواب: اس وجہ سے کسرہ دیتے ہیں تا کہ اس بات پر دلالت کرے کہ اس کی ماضی کے شروع میں جو ہمزہ ہے وہ مکسور ہے۔

تنبیہ: مذکورہ قانون صرف مضارع معلوم میں جاری ہوتا ہے مضارع مجہول میں جاری نہیں ہوتا۔

[1] سوال: رَکَنَ یَرْکَنُ میں دوسری شرط مفقود ہے پھر بھی مَنَعَ سے آتا ہے۔

جواب: اس میں تداخل ہے یعنی درحقیقت دو باب ہیں ازضرب واز سمع مگر ماضی ضَرَبَ سے مضارع سَمِعَ سے مشہور ہو گئے عام لوگوں نے سمجھا کہ رَکَنَ یَرْکَنُ ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۲۶......الف مفاعل والا قانون

ہرحرف علت کہ واقع شود بعد از الف مفاعل آں را بہمزہ بدل کنند و جوباز ائدہ را مطلقاً و اصلی را بشرطِ تقدم حرفِ علت بر الف مفاعل

قانون کا نام: اس قانون کا نام الف مفاعل والا قانون ہے اوراس کے چار درجے ہیں مزید تفصیل سے قبل ایک تمہیدی بات ملاحظہ کریں۔

تمہیدی بات: کلام عرب میں وزن تین قسم کے ہوتے ہیں صَرْفِیْ، صُوْرِیْ، عروضی.

وزن صرفی: جس میں تعداد حروف وحرکات وسکنات ایک جیسی ہوں اصلی کے مقابلے میں اصلی ہو اور زائدہ کے مقابلے میں زائدہ ہو جیسے 'شَرَائِفُ' بروزن فَعَائِلُ۔

وزن صوری: جس میں تعداد حروف حرکات وسکنات ایک جیسے ہوں لیکن زائدہ اصلی کا کوئی اعتبار نہ ہو جیسے شرائف بروزن مفاعل.

وزن عروضی: جس میں تعداد حروف ایک جیسی ہوں لیکن حرکت کے مقابلے میں حرکت اور سکون کے مقابلے میں سکون نہ ہو اور اسی طریقہ سے اصلی کے مقابلے میں اصلی اور زائدہ کے مقابلے میں زائدہ نہ ہو جیسے شَرِیْفٌ، طَعَامٌ، اَدَامٌ بروزن فَعُوْلٌ، وزن عروضی اکثر عرب لوگ استعمال کرتے ہیں۔

خلاصہ: اگر الف مفاعل کے بعد حرف علت واقع ہو جائے تو اس کو دیکھیں گے کہ اصلی ہے یا زائدہ، اگر زائدہ ہے تو اس کو مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ الف مفاعل سے قبل حرف علت ہو خواہ نہ ہو) بہرصورت اس حرف علت زائدہ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے اور اگر حرف علت زائدہ نہ ہو بلکہ اصلی ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنے کی شرط یہ ہے کہ الف مفاعل سے قبل بھی حرف علت ہو اگر نہیں ہوگا تو حرف علت اصلی کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز نہیں ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔حرف علت الف کے بعد ہو ۲۔الف بھی مفاعل کا ہو ۳۔اگر اصلی ہے تو الف مفاعل سے قبل بھی حرف علت ضرور ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ حرف علت الف کے بعد ہو اگر پہلے ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اَوَاعِدُ، اَیَاسِرُ، دوسری شرط یہ تھی کہ الف بھی مفاعل کا ہو اگر مفاعل کا نہیں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'قَاوَلَ، بَایَعَ' تیسری شرط یہ تھی کہ اگر حرف علت اصلی ہے تو الف مفاعل سے قبل بھی حرف علت ہو اگر ماقبل حرف علت نہیں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'مَقَاوِلُ مَبَایِعُ'۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں ۱۔ الف مفاعل کے بعد حرف علت ہو اور زائدہ ہو اور الف مفاعل سے قبل حرف علت نہ ہو، جیسے شَرَایِفُ، شَرِیْفَةٌ کی جمع ہے اور عَجَاوِزُ، عَجُوْزَةٌ کی جمع ہے اب ان کو شرائف، عجائز کر کے پڑھنا واجب ہے۔

۲۔ الف مفاعل کے بعد حرف علت زائدہ ہو اور الف مفاعل سے قبل حرف علت ہو جیسے طَوَاوِلُ، طَوِیْلَةٌ کی جمع ہے حَوَاوِلُ، حَوَالَةٌ کی جمع ہے اب ان کو حوائل اور طوائل کر کے پڑھنا واجب ہے۔

۳۔ حرف علت اصلی ہو الف مفاعل سے قبل بھی حرف علت ہو اب دو صورتیں ہیں یا دونوں حرف علت ایک جنس کے ہوں گے یا مختلف جنس کے ایک جنس کی مثال جیسے قَوَاوِلُ، قَاوِلَةٌ کی جمع ہے اور مختلف جنس کی مثال بَوَایِعُ، بَائِعَةٌ کی جمع ہے اب ان کو قوائِلُ، بَوَائِعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔[1]

سوال: جَدَاوِلُ جَدْوَلٌ کی جمع ہے (جدول چھوٹی نہر کو بھی کہتے ہیں، اور نقشہ کو بھی) اس میں حرف علت الف مفاعل کے بعد ہو اور زائدہ بھی ہے اس کو ہمزہ سے تبدیل کیوں نہیں کیا۔

جواب: جَدَاوِل میں جو حرف علت ہے وہ زائدہ نہیں ہے بلکہ اصلی ہے کیونکہ اس کا 'جَعَافِر' کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے اور اصلی کے لیے ہماری شرط ہے کہ الف مفاعل سے قبل بھی حرف علت ہو جداول میں یہ شرط مفقود ہے اس وجہ سے حرف علت کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا۔

سوال: مَصَائب' مُصِیْبَةٌ کی جمع ہے اور مَعَائش، مَعِیْشَةٌ، کی جمع ہے ان میں حرف علت اصلی ہے لیکن مذکورہ شرط کہ الف مفاعل سے قبل بھی حرف علت ہو یہاں مفقود ہے پھر ان پر قانون کیوں لگایا؟

جواب: یہ شاذ ہے خلاف قانون موافق استعمال ہے۔

سوال: طَوَاوِیْس، طَاوِسٌ کی جمع ہے یہاں قانون کیوں نہیں لگایا؟

جواب: شرط یہ تھی کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو اور سوال کردہ مثال میں حرف علت الف مفاعیل کے بعد ہے اس وجہ سے قانون نہیں لگایا۔

سوال: عَیَائِیْل عِیَلٌ کی جمع ہے یہاں بھی حرف علت الف مفاعیل کے بعد ہے پھر قانون کیوں نہیں جاری کیا۔

جواب: عَیَائِیْل میں جو یا ہے یہ اصلی نہیں ہے بلکہ اشباعی ہے اصلی میں عَیَائِلُ ہی تھا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد بروزن 'فَعَلَ يَفْعُلُ' مصدر 'اَلنَّصْرُ' (مدد کرنا)

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا 'فهو' نَاصِرٌ و نُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا 'فذاك' مَنْصُوْرٌ، لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يُنْصَرْ، لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ، لَنْ يَّنْصُرَ، لَنْ يُّنْصَرَ 'الامر منه' اُنْصُرْ، لِتُنْصَرْ، لِيَنْصُرْ، لِيُنْصَرْ 'والنهى عنه' لَا تَنْصُرْ، لَا تُنْصَرْ، لَا يَنْصُرْ، لَا يُنْصَرْ 'الظرف منه' مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَيْصِرٌ 'والآلة منه' مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَيْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَيْصِرَةٌ، مِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيْرُ، مُنَيْصِيْرٌ، مُنَيْصِيْرَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَنْصَرُ، اَنْصَرَانِ، اَنْصَرُوْنَ، اَنَاصِرُ، اُنَيْصِرٌ والمونث منه نُصْرٰى، نُصْرَيَانِ، نُصْرَيَاتٌ، نُصَرٌ، نُصَيْرٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَنْصَرَهٗ، وَاَنْصِرْ بِهٖ و نَصُرَ'' یا نَصُرَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: نَصَرَ، نَصَرَا، نَصَرُوْا، نَصَرَتْ، نَصَرَتَا، نَصَرْنَ، نَصَرْتَ، نَصَرْتُمَا، نَصَرْتُمْ، نَصَرْتِ، نَصَرْتُمَا، نَصَرْتُنَّ، نَصَرْتُ، نَصَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: نُصِرَ، نُصِرَا، نُصِرُوْا، نُصِرَتْ، نُصِرَتَا، نُصِرْنَ، نُصِرْتَ، نُصِرْتُمَا، نُصِرْتُمْ، نُصِرْتِ، نُصِرْتُمَا، نُصِرْتُنَّ، نُصِرْتُ، نُصِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَنْصُرُ، يَنْصُرَانِ، يَنْصُرُوْنَ، تَنْصُرُ، تَنْصُرَانِ، يَنْصُرْنَ، تَنْصُرُ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرُوْنَ، تَنْصُرِيْنَ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرْنَ، اَنْصُرُ، نَنْصُرُ

فعل مضارع مجہول: يُنْصَرُ، يُنْصَرَانِ، يُنْصَرُوْنَ، تُنْصَرُ، تُنْصَرَانِ، يُنْصَرْنَ، تُنْصَرُ، تُنْصَرَانِ، تُنْصَرُوْنَ، تُنْصَرِيْنَ، تُنْصَرَانِ، تُنْصَرْنَ، اُنْصَرُ، نُنْصَرُ۔

اسم فاعل: نَاصِرٌ، نَاصِرَانِ، نَاصِرُوْنَ، نَصَرَةٌ، نُصَّارٌ، نُصَّرٌ، نَصَرٌ، نُصُرٌ، نُصَرَاءُ، نُصْرَانٌ، نِصَارٌ، اَنْصَارٌ، نُصُوْرٌ، نَاصِرَةٌ، نَاصِرَتَانِ، نَاصِرَاتٌ، نَوَاصِرُ، نُوَيْصِرٌ، نُوَيْصِرَةٌ۔

اسم مفعول: مَنْصُوْرٌ، مَنْصُوْرَانِ، مَنْصُوْرُوْنَ، مَنْصُوْرَةٌ، مَنْصُوْرَتَانِ، مَنْصُوْرَاتٌ، مَنَاصِيْرُ، مُنَيْصِيْرٌ، مُنَيْصِيْرَةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يَنْصُرَا، لَمْ يَنْصُرُوْا، لَمْ تَنْصُرْ، لَمْ تَنْصُرَا، لَمْ يَنْصُرْنَ، لَمْ تَنْصُرْ، لَمْ تَنْصُرَا، لَمْ تَنْصُرُوْا، لَمْ تَنْصُرِیْ، لَمْ تَنْصُرَا، لَمْ تَنْصُرْنَ، لَمْ اَنْصُرْ، لَمْ نَنْصُرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُنْصَرْ، لَمْ يُنْصَرَا، لَمْ يُنْصَرُوْا، لَمْ تُنْصَرْ، لَمْ تُنْصَرَا، لَمْ يُنْصَرْنَ، لَمْ تُنْصَرْ، لَمْ تُنْصَرَا، لَمْ تُنْصَرُوْا، لَمْ تُنْصَرِیْ، لَمْ تُنْصَرَا، لَمْ تُنْصَرْنَ، لَمْ اُنْصَرْ، لَمْ نُنْصَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَنْصُرُ، لَا يَنْصُرَانِ، لَا يَنْصُرُوْنَ، لَا تَنْصُرُ، لَا تَنْصُرَانِ، لَا يَنْصُرْنَ، لَاتَنْصُرُ، لَاتَنْصُرَانِ، لَا تَنْصُرُوْنَ، لَا تَنْصُرِيْنَ، لَا تَنْصُرَانِ، لَا تَنْصُرْنَ، لَا اَنْصُرُ، لَا نَنْصُرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُنْصَرُ، لَا يُنْصَرَانِ، لَا يُنْصَرُوْنَ، لَا تُنْصَرُ، لَا تُنْصَرَانِ، لَا يُنْصَرْنَ، لَاتُنْصَرُ، لَاتُنْصَرَانِ، لَاتُنْصَرُوْنَ، لَا تُنْصَرِيْنَ، لَا تُنْصَرَانِ، لَا تُنْصَرْنَ، لَا اُنْصَرُ، لَا نُنْصَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّنْصُرَ، لَنْ يَّنْصُرَا، لَنْ يَّنْصُرُوْا، لَنْ تَنْصُرَ، لَنْ تَنْصُرَا، لَنْ يَّنْصُرْنَ، لَنْ تَنْصُرَ، لَنْ تَنْصُرَا، لَنْ تَنْصُرُوْا، لَنْ تَنْصُرِیْ، لَنْ تَنْصُرَا، لَنْ تَنْصُرْنَ، لَنْ اَنْصُرَ، لَنْ نَّنْصُرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّنْصَرَ، لَنْ يُّنْصَرَا، لَنْ يُّنْصَرُوْا، لَنْ تُنْصَرَ، لَنْ تُنْصَرَا، لَنْ يُّنْصَرْنَ، لَنْ تُنْصَرَ، لَنْ تُنْصَرَا، لَنْ تُنْصَرُوْا، لَنْ تُنْصَرِیْ، لَنْ تُنْصَرَا، لَنْ تُنْصَرْنَ، لَنْ اُنْصَرَ، لَنْ نُّنْصَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُنْصُرْ، اُنْصُرَا، اُنْصُرُوْا، اُنْصُرِیْ، اُنْصُرَا، اُنْصُرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُنْصُرَنَّ، اُنْصُرَانِّ، اُنْصُرُنَّ، اُنْصُرِنَّ، اُنْصُرَانِّ، اُنْصُرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُنْصُرَنْ، اُنْصُرُنْ، اُنْصُرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنْصَرْ، لِتُنْصَرَا، لِتُنْصَرُوْا، لِتُنْصَرِیْ، لِتُنْصَرَا، لِتُنْصَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنْصَرَنَّ، لِتُنْصَرَانِّ، لِتُنْصَرُنَّ، لِتُنْصَرِنَّ، لِتُنْصَرَانِّ، لِتُنْصَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنْصَرَنْ، لِتُنْصَرُنْ، لِتُنْصَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنْصُرْ، لِيَنْصُرَا، لِيَنْصُرُوْا، لِتَنْصُرْ، لِتَنْصُرَا، لِيَنْصُرْنَ، لِاَنْصُرْ، لِنَنْصُرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنْصُرَنَّ، لِيَنْصُرَانِّ، لِيَنْصُرُنَّ، لِتَنْصُرَنَّ، لِتَنْصُرَانِّ، لِيَنْصُرْنَانِّ، لِاَنْصُرَنَّ، لِنَنْصُرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَنْصُرَنْ، لِيَنْصُرُنْ، لِتَنْصُرَنْ، لِاَنْصُرَنْ، لِنَنْصُرَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُنْصَرْ، لِیُنْصَرَا، لِیُنْصَرُوْا، لِتُنْصَرْ، لِتُنْصَرَا، لِیُنْصَرْنَ، لِاُنْصَرْ، لِنُنْصَرْ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُنْصَرَنَّ، لِیُنْصَرَانِّ، لِیُنْصَرُنَّ، لِتُنْصَرَنَّ، لِتُنْصَرَانِّ، لِیُنْصَرْنَانِّ، لِاُنْصَرَنَّ، لِنُنْصَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنْصَرَنْ، لِیُنْصَرُنْ، لِتُنْصَرَنْ، لِاُنْصَرَنْ، لِنُنْصَرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْصُرْ، لَا تَنْصُرَا، لَا تَنْصُرُوْا، لَا تَنْصُرِیْ، لَاتَنْصُرَا، لَا تَنْصُرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْصُرَنَّ، لَاتَنْصُرَانِّ، لَاتَنْصُرُنَّ، لَاتَنْصُرِنَّ، لَاتَنْصُرَانِّ، لَاتَنْصُرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنْصُرَنْ، لَاتَنْصُرُنْ، لَا تَنْصُرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْصَرْ، لَا تُنْصَرَا، لَا تُنْصَرُوْا، لَا تُنْصَرِیْ، لَا تُنْصَرَا، لَا تُنْصَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْصَرَنَّ، لَا تُنْصَرَانِّ، لَا تُنْصَرُنَّ، لَا تُنْصَرِنَّ، لَاتُنْصَرَانِّ، لَا تُنْصَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْصَرَنْ، لَا تُنْصَرُنْ، لَا تُنْصَرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَنْصُرْ، لَا یَنْصُرَا، لَا یَنْصُرُوْا، لَا تَنْصُرْ، لَا تَنْصُرَا، لَا یَنْصُرْنَ، لَا اَنْصُرْ، لَا نَنْصُرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَنْصُرَنَّ، لَا یَنْصُرَانِّ، لَا یَنْصُرُنَّ، لَاتَنْصُرَنَّ، لَاتَنْصُرَانِّ، لَا یَنْصُرْنَانِّ، لَا اَنْصُرَنَّ، لَا نَنْصُرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَنْصُرَنْ، لَا یَنْصُرُنْ، لَا تَنْصُرَنْ، لَا اَنْصُرَنْ، لَانَنْصُرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُنْصَرْ، لَا یُنْصَرَا، لَا یُنْصَرُوْا، لَا تُنْصَرْ، لَا تُنْصَرَا، لَا یُنْصَرْنَ، لَا اُنْصَرْ، لَا نُنْصَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُنْصَرَنَّ، لَا یُنْصَرَانِّ، لَا یُنْصَرُنَّ، لَا تُنْصَرَنَّ، لَاتُنْصَرَانِّ، لَا یُنْصَرْنَانِّ، لَا اُنْصَرَنَّ، لَا نُنْصَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُنْصَرَنْ، لَا یُنْصَرُنْ، لَا تُنْصَرَنْ، لَا اُنْصَرَنْ، لَانُنْصَرَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح بروزن 'فَعِلَ یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْعِلْمُ' (جاننا)

عَلِمَ، یَعْلَمُ، عِلْمًا 'فهو' عَالِمٌ و عُلِمَ، یُعْلَمُ، عِلْمًا 'فذاك' مَعْلُومٌ، لَمْ یَعْلَمْ، لَمْ یُعْلَمْ، لَا یَعْلَمُ، لَا یُعْلَمُ، لَنْ یَّعْلَمَ، لَنْ یُّعْلَمَ 'الامر منه' اِعْلَمْ، لِتُعْلَمْ، لِیَعْلَمْ، لِیُعْلَمْ، 'والنهی عنه' لَا تَعْلَمْ، لَا تُعْلَمْ، لَا یَعْلَمْ، لَا یُعْلَمْ 'الظرف منه' مَعْلَمٌ، مَعْلَمَانِ، مَعَالِمُ، مُعَیْلِمٌ 'و الالة' منه مِعْلَمٌ، مِعْلَمَانِ، مَعَالِمُ، مُعَیْلِمٌ، مِعْلَمَةٌ، مِعْلَمَتَانِ، مَعَالِمُ، مُعَیْلِمَةٌ، مِعْلَامٌ، مِعْلَامَانِ، مَعَالِیْمُ، مُعَیْلِیْمٌ، مُعَیْلِیْمَةٌ افعل التفضیل للمذکر منه، اَعْلَمُ، اَعْلَمَانِ، اَعْلَمُوْنَ، اَعَالِمُ، اُعَیْلِمٌ 'والمونث منه' عُلْمٰی، عُلْمَیَانِ، عُلْمَیَاتٌ، عُلَمٌ، عُلَیْمٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَعْلَمَهٗ و اَعْلِمْ به و عَلُمَ یا عَلُمَت

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: عَلِمَ، عَلِمَا، عَلِمُوْا، عَلِمَتْ، عَلِمَتَا، عَلِمْنَ، عَلِمْتَ، عَلِمْتُمَا، عَلِمْتُمْ، عَلِمْتِ، عَلِمْتُمَا، عَلِمْتُنَّ، عَلِمْتُ، عَلِمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: عُلِمَ، عُلِمَا، عُلِمُوْا، عُلِمَتْ، عُلِمَتَا، عُلِمْنَ، عُلِمْتَ، عُلِمْتُمَا، عُلِمْتُمْ، عُلِمْتِ، عُلِمْتُمَا، عُلِمْتُنَّ، عُلِمْتُ، عُلِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَعْلَمُ، یَعْلَمَانِ، یَعْلَمُوْنَ، تَعْلَمُ، تَعْلَمَانِ، یَعْلَمْنَ، تَعْلَمُ، تَعْلَمَانِ، تَعْلَمُوْنَ، تَعْلَمِیْنَ، تَعْلَمَانِ، تَعْلَمْنَ، اَعْلَمُ، نَعْلَمُ۔

فعل مضارع مجہول: یُعْلَمُ، یُعْلَمَانِ، یُعْلَمُوْنَ، تُعْلَمُ، تُعْلَمَانِ، یُعْلَمْنَ، تُعْلَمُ، تُعْلَمَانِ، تُعْلَمُوْنَ، تُعْلَمِیْنَ، تُعْلَمَانِ، تُعْلَمْنَ، اُعْلَمُ، نُعْلَمُ۔

اسم فاعل: عَالِمٌ، عَالِمَانِ، عَالِمُوْنَ، عَلَمَةٌ، عُلَّامٌ، عُلَّمٌ، عَلَمٌ، عُلْمٌ، عُلَمَاءُ، عُلْمَانٌ، عِلَامٌ، اَعْلَامٌ، عُلُوْمٌ، عَالِمَةٌ، عَالِمَتَانِ، عَالِمَاتٌ، عَوَالِمُ، عُوَیْلِمٌ، عُوَیْلِمَةٌ۔

اسم مفعول: مَعْلُوْمٌ، مَعْلُوْمَانِ، مَعْلُوْمُوْنَ، مَعْلُوْمَةٌ، مَعْلُوْمَتَانِ، مَعْلُوْمَاتٌ، مَعَالِیْمُ، مُعَیْلِیْمٌ، مُعَیْلِیْمَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَعْلَمْ، لَمْ یَعْلَمَا، لَمْ یَعْلَمُوْا، لَمْ تَعْلَمْ، لَمْ تَعْلَمَا، لَمْ یَعْلَمْنَ، لَمْ تَعْلَمْ، لَمْ تَعْلَمَا، لَمْ تَعْلَمُوْا، لَمْ تَعْلَمِیْ، لَمْ تَعْلَمَا، لَمْ تَعْلَمْنَ، لَمْ اَعْلَمْ، لَمْ نَعْلَمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُعْلَمْ، لَمْ یُعْلَمَا، لَمْ یُعْلَمُوْا، لَمْ تُعْلَمْ، لَمْ تُعْلَمَا، لَمْ یُعْلَمْنَ، لَمْ تُعْلَمْ، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُعْلَمَا، لَمْ تُعْلَمُوْا، لَمْ تُعْلَمِیْ، لَمْ تُعْلَمَا، لَمْ تُعْلَمْنَ، لَمْ اُعْلَمْ، لَمْ نُعْلَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَعْلَمُ، لَا یَعْلَمَانِ، لَا یَعْلَمُوْنَ، لَا تَعْلَمُ، لَا تَعْلَمَانِ، لَا یَعْلَمْنَ، لَا تَعْلَمُ، لَا تَعْلَمَانِ، لَا تَعْلَمُوْنَ، لَا تَعْلَمِیْنَ، لَا تَعْلَمَانِ، لَا تَعْلَمْنَ، لَا اَعْلَمُ، لَا نَعْلَمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُعْلَمُ، لَا یُعْلَمَانِ، لَا یُعْلَمُوْنَ، لَا تُعْلَمُ، لَا تُعْلَمَانِ، لَا یُعْلَمْنَ، لَا تُعْلَمُ، لَا تُعْلَمَانِ، لَا تُعْلَمُوْنَ، لَا تُعْلَمِیْنَ، لَا تُعْلَمَانِ، لَا تُعْلَمْنَ، لَا اُعْلَمُ، لَا نُعْلَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّعْلَمَ، لَنْ یَّعْلَمَا، لَنْ یَّعْلَمُوْا، لَنْ تَعْلَمَ، لَنْ تَعْلَمَا، لَنْ یَّعْلَمْنَ، لَنْ تَعْلَمَ، لَنْ تَعْلَمَا، لَنْ تَعْلَمُوْا، لَنْ تَعْلَمِیْ، لَنْ تَعْلَمَا، لَنْ تَعْلَمْنَ، لَنْ اَعْلَمَ، لَنْ نَّعْلَمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّعْلَمَ، لَنْ یُّعْلَمَا، لَنْ یُّعْلَمُوْا، لَنْ تُعْلَمَ، لَنْ تُعْلَمَا، لَنْ یُّعْلَمْنَ، لَنْ تُعْلَمَ، لَنْ تُعْلَمَا، لَنْ تُعْلَمُوْا، لَنْ تُعْلَمِیْ، لَنْ تُعْلَمَا، لَنْ تُعْلَمْنَ، لَنْ اُعْلَمَ، لَنْ نُّعْلَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِعْلَمْ، اِعْلَمَا، اِعْلَمُوْا، اِعْلَمِیْ، اِعْلَمَا، اِعْلَمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِعْلَمَنَّ، اِعْلَمَانِّ، اِعْلَمُنَّ، اِعْلَمِنَّ، اِعْلَمَانِّ، اِعْلَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِعْلَمَنْ، اِعْلَمُنْ، اِعْلَمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُعْلَمْ، لِتُعْلَمَا، لِتُعْلَمُوْا، لِتُعْلَمِیْ، لِتُعْلَمَا، لِتُعْلَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُعْلَمَنَّ، لِتُعْلَمَانِّ، لِتُعْلَمُنَّ، لِتُعْلَمِنَّ، لِتُعْلَمَانِّ، لِتُعْلَمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُعْلَمَنْ، لِتُعْلَمُنْ، لِتُعْلَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَعْلَمْ، لِیَعْلَمَا، لِیَعْلَمُوْا، لِتَعْلَمْ، لِتَعْلَمَا، لِیَعْلَمْنَ، لِاَعْلَمْ، لِنَعْلَمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَعْلَمَنَّ، لِیَعْلَمَانِّ، لِیَعْلَمُنَّ، لِتَعْلَمَنَّ، لِتَعْلَمَانِّ، لِیَعْلَمْنَانِّ، لِاَعْلَمَنَّ، لِنَعْلَمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَعْلَمَنْ، لِیَعْلَمُنْ، لِتَعْلَمَنْ، لِاَعْلَمَنْ، لِنَعْلَمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُعْلَمْ، لِیُعْلَمَا، لِیُعْلَمُوْا، لِتُعْلَمْ، لِتُعْلَمَا، لِیُعْلَمْنَ، لِاُعْلَمْ، لِنُعْلَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُعْلَمَنَّ، لِیُعْلَمَانِّ، لِیُعْلَمُنَّ، لِتُعْلَمَنَّ، لِتُعْلَمَانِّ، لِیُعْلَمْنَانِّ، لِاُعْلَمَنَّ، لِنُعْلَمَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُعْلَمَنْ، لِيُعْلَمُنْ، لِتُعْلَمَنْ، لِأُعْلَمَنْ، لِنُعْلَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَعْلَمْ، لَا تَعْلَمَا، لَا تَعْلَمُوْا، لَا تَعْلَمِیْ، لَا تَعْلَمَا، لَا تَعْلَمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَعْلَمَنَّ، لَا تَعْلَمَانِّ، لَا تَعْلَمُنَّ، لَا تَعْلَمِنَّ، لَاتَعْلَمَانِّ، لَا تَعْلَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَعْلَمَنْ، لَا تَعْلَمُنْ، لَا تَعْلَمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُعْلَمْ، لَا تُعْلَمَا، لَا تُعْلَمُوْا، لَا تُعْلَمِیْ، لَا تُعْلَمَا، لَا تُعْلَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُعْلَمَنَّ، لَا تُعْلَمَانِّ، لَا تُعْلَمُنَّ، لَا تُعْلَمِنَّ، لَاتُعْلَمَانِّ، لَا تُعْلَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُعْلَمَنْ، لَا تُعْلَمُنْ، لَا تُعْلَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَعْلَمْ، لَا يَعْلَمَا، لَا يَعْلَمُوْا، لَا تَعْلَمْ، لَا تَعْلَمَا، لَا يَعْلَمْنَ، لَا اَعْلَمْ، لَانَعْلَمْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَعْلَمَنَّ، لَا يَعْلَمَانِّ، لَا يَعْلَمُنَّ، لَا تَعْلَمَنَّ، لَاتَعْلَمَانِّ، لَا يَعْلَمْنَانِّ، لَا اَعْلَمَنَّ، لَا نَعْلَمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَعْلَمَنْ، لَا يَعْلَمُنْ، لَا تَعْلَمَنْ، لَا اَعْلَمَنْ، لَانَعْلَمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُعْلَمْ، لَا يُعْلَمَا، لَا يُعْلَمُوْا، لَا تُعْلَمْ، لَا تُعْلَمَا، لَا يُعْلَمْنَ، لَا أُعْلَمْ، لَانُعْلَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُعْلَمَنَّ، لَا يُعْلَمَانِّ، لَا يُعْلَمُنَّ، لَا تُعْلَمَنَّ، لَاتُعْلَمَانِّ، لَا يُعْلَمْنَانِّ، لَاأُعْلَمَنَّ، لَا نُعْلَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُعْلَمَنْ، لَا يُعْلَمُنْ، لَا تُعْلَمَنْ، لَاأُعْلَمَنْ، لَانُعْلَمَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح بروزن 'فَعَلَ يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْمَنْعُ' (روکنا)

مَنَعَ، يَمْنَعُ، مَنْعًا 'فهو' مَانِعٌ و مُنِعَ و يُمْنَعُ، مَنْعًا 'فذاك' مَمْنُوْعٌ، لَمْ يَمْنَعْ، لَمْ يُمْنَعْ، لَايَمْنَعُ، لَا يُمْنَعُ، لَنْ يَمْنَعَ، لَنْ يُمْنَعَ 'الامر منه' اِمْنَعْ، لِتُمْنَعْ، لِيَمْنَعْ، لِيُمْنَعْ 'والنهى عنه' لَاتَمْنَعْ، لَا تُمْنَعْ، لَا يَمْنَعْ، لَا يُمْنَعْ 'الظرف منه' مَمْنَعٌ، مَمْنَعَانِ، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعٌ 'والالة منه' مِمْنَعٌ، مِمْنَعَانِ، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعٌ، مِمْنَعَةٌ، مِمْنَعَتَانِ، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعَةٌ، مِمْنَاعٌ، مِمْنَاعَانِ، مَمَانِيْعُ، مُمَيْنِيْعٌ،

www.besturdubooks.wordpress.com

مُمَیْنِیْعَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منہ' اَمْنَعُ، اَمْنَعَانِ، اَمْنَعُوْنَ، اَمَانِعُ، اُمَیْنِعٌ 'والمونث منہ' مُنْعٰی، مُنْعَیَانِ، مُنْعَیَاتٌ، مُنَعٌ، مُنَیْعٰی 'فعل التعجب منہ' مَا اَمْنَعَهٗ و اَمْنِعْ بِهٖ و مَنُعَ یا مَنُعَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: مَنَعَ، مَنَعَا، مَنَعُوْا، مَنَعَتْ، مَنَعَتَا، مَنَعْنَ، مَنَعْتَ، مَنَعْتُمَا، مَنَعْتُمْ، مَنَعْتِ، مَنَعْتُمَا، مَنَعْتُنَّ، مَنَعْتُ، مَنَعْنَا۔

فعل ماضی مجہول: مُنِعَ، مُنِعَا، مُنِعُوْا، مُنِعَتْ، مُنِعَتَا، مُنِعْنَ، مُنِعْتَ، مُنِعْتُمَا، مُنِعْتُمْ، مُنِعْتِ، مُنِعْتُمَا، مُنِعْتُنَّ، مُنِعْتُ، مُنِعْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَمْنَعُ، یَمْنَعَانِ، یَمْنَعُوْنَ، تَمْنَعُ، تَمْنَعَانِ، یَمْنَعْنَ، تَمْنَعُ، تَمْنَعَانِ، تَمْنَعُوْنَ، تَمْنَعِیْنَ، تَمْنَعَانِ، تَمْنَعْنَ، اَمْنَعُ، نَمْنَعُ۔

فعل مضارع مجہول: یُمْنَعُ، یُمْنَعَانِ، یُمْنَعُوْنَ، تُمْنَعُ، تُمْنَعَانِ، یُمْنَعْنَ، تُمْنَعُ، تُمْنَعَانِ، تُمْنَعُوْنَ، تُمْنَعِیْنَ، تُمْنَعَانِ، تُمْنَعْنَ، اُمْنَعُ، نُمْنَعُ۔

اسم فاعل: مَانِعٌ، مَانِعَانِ، مَانِعُوْنَ، مَنَعَةٌ، مُنَّاعٌ، مُنَّعٌ، مَنَعٌ، مُنعٌ، مُنَعَاءُ، مُنْعَانٌ، مِنَاعٌ، اَمْنَاعٌ، مُنُوْعٌ، مَانِعَةٌ، مَانِعَتَانِ، مَانِعَاتٌ، مَوَانِعُ، مُوَیْنِعٌ، مُوَیْنِعَةٌ۔

اسم مفعول: مَمْنُوْعٌ، مَمْنُوْعَانِ، مَمْنُوْعُوْنَ، مَمْنُوْعَةٌ، مَمْنُوْعَتَانِ، مَمْنُوْعَاتٌ، مَمَانِیْعُ، مُمَیْنِیْعٌ، مُمَیْنِیْعَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَمْنَعْ، لَمْ یَمْنَعَا، لَمْ یَمْنَعُوْا، لَمْ تَمْنَعْ، لَمْ تَمْنَعَا، لَمْ یَمْنَعْنَ، لَمْ تَمْنَعْ، لَمْ تَمْنَعَا، لَمْ تَمْنَعُوْا، لَمْ تَمْنَعِیْ، لَمْ تَمْنَعَا، لَمْ تَمْنَعْنَ، لَمْ اَمْنَعْ، لَمْ نَمْنَعْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُمْنَعْ، لَمْ یُمْنَعَا، لَمْ یُمْنَعُوْا، لَمْ تُمْنَعْ، لَمْ تُمْنَعَا، لَمْ یُمْنَعْنَ، لَمْ تُمْنَعْ، لَمْ تُمْنَعَا، لَمْ تُمْنَعُوْا، لَمْ تُمْنَعِیْ، لَمْ تُمْنَعَا، لَمْ تُمْنَعْنَ، لَمْ اُمْنَعْ، لَمْ نُمْنَعْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَمْنَعُ، لَا یَمْنَعَانِ، لَا یَمْنَعُوْنَ، لَا تَمْنَعُ، لَا تَمْنَعَانِ، لَا یَمْنَعْنَ، لَا تَمْنَعُ، لَا تَمْنَعَانِ، لَا تَمْنَعُوْنَ، لَا تَمْنَعِیْنَ، لَا تَمْنَعَانِ، لَا تَمْنَعْنَ، لَا اَمْنَعُ، لَا نَمْنَعُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُمْنَعُ، لَا یُمْنَعَانِ، لَا یُمْنَعُوْنَ، لَا تُمْنَعُ، لَا تُمْنَعَانِ، لَا یُمْنَعْنَ، لَاتُمْنَعُ، لَاتُمْنَعَانِ، لَا تُمْنَعُوْنَ، لَا تُمْنَعِیْنَ، لَا تُمْنَعَانِ، لَا تُمْنَعْنَ، لَا اُمْنَعُ، لَا نُمْنَعُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّمْنَعَ ، لَنْ یَّمْنَعَا ، لَنْ یَّمْنَعُوْا ، لَنْ تَمْنَعَ ، لَنْ تَمْنَعَا ، لَنْ یَّمْنَعْنَ ، لَنْ تَمْنَعَ ، لَنْ تَمْنَعَا ، لَنْ تَمْنَعُوْا ، لَنْ تَمْنَعِیْ ، لَنْ تَمْنَعَا ، لَنْ تَمْنَعْنَ ، لَنْ اَمْنَعَ ، لَنْ نَّمْنَعَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّمْنَعَ ، لَنْ یُّمْنَعَا ، لَنْ یُّمْنَعُوْا ، لَنْ تُمْنَعَ ، لَنْ تُمْنَعَا ، لَنْ یُّمْنَعْنَ ، لَنْ تُمْنَعَ ، لَنْ تُمْنَعَا ، لَنْ تُمْنَعُوْا ، لَنْ تُمْنَعِیْ ، لَنْ تُمْنَعَا ، لَنْ تُمْنَعْنَ ، لَنْ اُمْنَعَ ، لَنْ نُّمْنَعَ ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِمْنَعْ ، اِمْنَعَا ، اِمْنَعُوْا ، اِمْنَعِیْ ، اِمْنَعَا ، اِمْنَعْنَ ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِمْنَعَنَّ ، اِمْنَعَانِّ ، اِمْنَعُنَّ ، اِمْنَعِنَّ ، اِمْنَعَانِّ ، اِمْنَعْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِمْنَعَنْ ، اِمْنَعُنْ ، اِمْنَعِنْ ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُمْنَعْ ، لِتُمْنَعَا ، لِتُمْنَعُوْا ، لِتُمْنَعِیْ ، لِتُمْنَعَا ، لِتُمْنَعْنَ ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُمْنَعَنَّ ، لِتُمْنَعَانِّ ، لِتُمْنَعُنَّ ، لِتُمْنَعِنَّ ، لِتُمْنَعَانِّ ، لِتُمْنَعْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُمْنَعَنْ ، لِتُمْنَعُنْ ، لِتُمْنَعِنْ ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَمْنَعْ ، لِیَمْنَعَا ، لِیَمْنَعُوْا ، لِتَمْنَعْ ، لِتَمْنَعَا ، لِیَمْنَعْنَ ، لِاَمْنَعْ ، لِنَمْنَعْ ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَمْنَعَنَّ ، لِیَمْنَعَانِّ ، لِیَمْنَعُنَّ ، لِتَمْنَعَنَّ ، لِتَمْنَعَانِّ ، لِیَمْنَعْنَانِّ ، لِاَمْنَعَنَّ ، لِنَمْنَعَنَّ ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَمْنَعَنْ ، لِیَمْنَعُنْ ، لِتَمْنَعَنْ ، لِاَمْنَعَنْ ، لِنَمْنَعَنْ ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُمْنَعْ ، لِیُمْنَعَا ، لِیُمْنَعُوْا ، لِتُمْنَعْ ، لِتُمْنَعَا ، لِیُمْنَعْنَ ، لِاُمْنَعْ ، لِنُمْنَعْ ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُمْنَعَنَّ ، لِیُمْنَعَانِّ ، لِیُمْنَعُنَّ ، لِتُمْنَعَنَّ ، لِتُمْنَعَانِّ ، لِیُمْنَعْنَانِّ ، لِاُمْنَعَنَّ ، لِنُمْنَعَنَّ ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُمْنَعَنْ ، لِیُمْنَعُنْ ، لِتُمْنَعَنْ ، لِاُمْنَعَنْ ، لِنُمْنَعَنْ ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَمْنَعْ ، لَا تَمْنَعَا ، لَا تَمْنَعُوْا ، لَا تَمْنَعِیْ ، لَا تَمْنَعَا ، لَا تَمْنَعْنَ ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَمْنَعَنَّ ، لَا تَمْنَعَانِّ ، لَا تَمْنَعُنَّ ، لَا تَمْنَعِنَّ ، لَاتَمْنَعَانِّ ، لَا تَمْنَعْنَانِّ ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَمْنَعَنْ ، لَا تَمْنَعُنْ ، لَا تَمْنَعِنْ ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُمْنَعْ ، لَا تُمْنَعَا ، لَا تُمْنَعُوْا ، لَا تُمْنَعِیْ ، لَا تُمْنَعَا ، لَا تُمْنَعْنَ ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُمْنَعَنَّ، لَا تُمْنَعَانِّ، لَا تُمْنَعُنَّ، لَا تُمْنَعِنَّ، لَاتُمْنَعَانِّ، لَا تُمْنَعْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُمْنَعَنْ، لَا تُمْنَعُنْ، لَا تُمْنَعِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَمْنَعْ، لَا يَمْنَعَا، لَا يَمْنَعُوا، لَا تَمْنَعْ، لَا تَمْنَعَا، لَا يَمْنَعْنَ، لَا اَمْنَعْ، لَانَمْنَعْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَمْنَعَنَّ، لَا يَمْنَعَانِّ، لَا يَمْنَعُنَّ، لَا تَمْنَعَنَّ، لَاتَمْنَعَانِّ، لَا يَمْنَعْنَانِّ، لَا اَمْنَعَنَّ، لَا نَمْنَعَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَمْنَعَنْ، لَا يَمْنَعُنْ، لَا تَمْنَعَنْ، لَا اَمْنَعَنْ، لَانَمْنَعَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُمْنَعْ، لَا يُمْنَعَا، لَا يُمْنَعُوا، لَا تُمْنَعْ، لَا تُمْنَعَا، لَا يُمْنَعْنَ، لَا اُمْنَعْ، لَانُمْنَعْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُمْنَعَنَّ، لَا يُمْنَعَانِّ، لَا يُمْنَعُنَّ، لَا تُمْنَعَنَّ، لَاتُمْنَعَانِّ، لَا يُمْنَعْنَانِّ، لَا اُمْنَعَنَّ، لَا نُمْنَعَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُمْنَعَنْ، لَا يُمْنَعُنْ، لَاتُمْنَعَنْ لَا اُمْنَعَنْ، لَانُمْنَعَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح بروزن 'فَعِلَ يَفْعِلُ' مصدر 'اَلْحِسْبَانُ' (گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَانًا 'فهو' حَاسِبٌ و حُسِبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَانًا 'فذاك' مَحْسُوبٌ، لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يُحْسَبْ، لَا يَحْسِبُ، لَا يُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ، لَنْ يُّحْسَبَ 'الامر منه' اِحْسِبْ، لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ، لِيُحْسَبْ 'والنهى عنه' لَا تَحْسِبْ، لَا تُحْسَبْ، لَايَحْسِبْ، لَا يُحْسَبْ 'الظرف منه' مَحْسِبٌ، مَحْسِبَانِ، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبٌ 'والآلة منه' مِحْسَبٌ، مِحْسَبَانِ، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ، مِحْسَبَتَانِ، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ، مِحْسَابَانِ، مَحَاسِيْبُ، مُحَيْسِيْبٌ، مُحَيْسِيْبَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَحْسَبُ، اَحْسَبَانِ، اَحْسَبُوْنَ، اَحَاسِبُ، اُحَيْسِبٌ 'والمونث منه' حُسْبٰى، حُسْبَيَانِ، حُسْبَيَاتٌ، حُسَبٌ، حُسَيْبٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَحْسَبَهٗ و اَحْسِبْ به و حَسُبَ يا حَسُبَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: حَسِبَ، حَسِبَا، حَسِبُوْا، حَسِبَتْ، حَسِبَتَا، حَسِبْنَ، حَسِبْتَ، حَسِبْتُمَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

حَسِبْتُمْ، حَسِبْتِ، حَسِبْتُمَا، حَسِبْتُنَّ، حَسِبْتُ، حَسِبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: حُسِبَ، حُسِبَا، حُسِبُوا، حُسِبَتْ، حُسِبَتَا، حُسِبْنَ، حُسِبْتَ، حُسِبْتُمَا، حُسِبْتُمْ، حُسِبْتِ، حُسِبْتُمَا، حُسِبْتُنَّ، حُسِبْتُ، حُسِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَحْسِبُ، يَحْسِبَانِ، يَحْسِبُوْنَ، تَحْسِبُ، تَحْسِبَانِ، يَحْسِبْنَ، تَحْسِبُ، تَحْسِبَانِ، تَحْسِبُوْنَ، تَحْسِبِيْنَ، تَحْسِبَانِ، تَحْسِبْنَ، اَحْسِبُ، نَحْسِبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُحْسَبُ، يُحْسَبَانِ، يُحْسَبُوْنَ، تُحْسَبُ، تُحْسَبَانِ، يُحْسَبْنَ، تُحْسَبُ، تُحْسَبَانِ، تُحْسَبُوْنَ، تُحْسَبِيْنَ، تُحْسَبَانِ، تُحْسَبْنَ، اُحْسَبُ، نُحْسَبُ۔

اسم فاعل: حَاسِبٌ، حَاسِبَانِ، حَاسِبُوْنَ، حَسَبَةٌ، حُسَّابٌ، حُسَّبٌ، حَسَبٌ، حُسُبٌ، حُسَبَاءُ، حُسْبَانٌ، حِسَابٌ، اَحْسَابٌ، حُسُوْبٌ، حَاسِبَةٌ، حَاسِبَتَانِ، حَاسِبَاتٌ، حَوَاسِبُ، حُوَيْسِبٌ، حُوَيْسِبَةٌ

اسم مفعول: مَحْسُوْبٌ، مَحْسُوْبَانِ، مَحْسُوْبُوْنَ، مَحْسُوْبَةٌ، مَحْسُوْبَتَانِ، مَحْسُوْبَاتٌ، مَحَاسِيْبُ، مُحَيْسِيْبٌ، مُحَيْسِيْبَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يَحْسِبَا، لَمْ يَحْسِبُوْا، لَمْ تَحْسِبْ، لَمْ تَحْسِبَا، لَمْ يَحْسِبْنَ، لَمْ تَحْسِبْ، لَمْ تَحْسِبَا، لَمْ تَحْسِبُوْا، لَمْ تَحْسِبِيْ، لَمْ تَحْسِبَا، لَمْ تَحْسِبْنَ، لَمْ اَحْسِبْ، لَمْ نَحْسِبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُحْسَبْ، لَمْ يُحْسَبَا، لَمْ يُحْسَبُوْا، لَمْ تُحْسَبْ، لَمْ تُحْسَبَا، لَمْ يُحْسَبْنَ، لَمْ تُحْسَبْ، لَمْ تُحْسَبَا، لَمْ تُحْسَبُوْا، لَمْ تُحْسَبِيْ، لَمْ تُحْسَبَا، لَمْ تُحْسَبْنَ، لَمْ اُحْسَبْ، لَمْ نُحْسَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَحْسِبُ، لَا يَحْسِبَانِ، لَا يَحْسِبُوْنَ، لَا تَحْسِبُ، لَا تَحْسِبَانِ، لَا يَحْسِبْنَ، لَاتَحْسِبُ، لَا تَحْسِبَانِ، لَا تَحْسِبُوْنَ، لَا تَحْسِبِيْنَ، لَا تَحْسِبَانِ، لَا تَحْسِبْنَ، لَا اَحْسِبُ، لَا نَحْسِبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُحْسَبُ، لَا يُحْسَبَانِ، لَا يُحْسَبُوْنَ، لَا تُحْسَبُ، لَا تُحْسَبَانِ، لَا يُحْسَبْنَ، لَاتُحْسَبُ، لَا تُحْسَبَانِ، لَا تُحْسَبُوْنَ، لَا تُحْسَبِيْنَ، لَا تُحْسَبَانِ، لَا تُحْسَبْنَ، لَا اُحْسَبُ، لَانُحْسَبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّحْسِبَ، لَنْ يَّحْسِبَا، لَنْ يَّحْسِبُوْا، لَنْ تَحْسِبَ، لَنْ تَحْسِبَا، لَنْ يَّحْسِبْنَ، لَنْ تَحْسِبَ، لَنْ تَحْسِبَا، لَنْ تَحْسِبُوْا، لَنْ تَحْسِبِيْ، لَنْ تَحْسِبَا، لَنْ تَحْسِبْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اَحْسِبَ، لَنْ نَّحْسِبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّحْسَبَ، لَنْ یُّحْسَبَا، لَنْ یُّحْسَبُوْا، لَنْ تُحْسَبَ، لَنْ تُحْسَبَا، لَنْ یُّحْسَبْنَ، لَنْ تُحْسَبَ، لَنْ تُحْسَبَا، لَنْ تُحْسَبُوْا، لَنْ تُحْسَبِیْ، لَنْ تُحْسَبَا، لَنْ تُحْسَبْنَ، لَنْ اُحْسَبَ، لَنْ نُّحْسَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِحْسِبْ، اِحْسِبَا، اِحْسِبُوْا، اِحْسِبِیْ، اِحْسِبَا، اِحْسِبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِحْسِبَنَّ، اِحْسِبَانِّ، اِحْسِبُنَّ، اِحْسِبِنَّ، اِحْسِبَانِّ، اِحْسِبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِحْسِبَنْ، اِحْسِبُنْ، اِحْسِبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُحْسَبْ، لِتُحْسَبَا، لِتُحْسَبُوْا، لِتُحْسَبِیْ، لِتُحْسَبَا، لِتُحْسَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُحْسَبَنَّ، لِتُحْسَبَانِّ، لِتُحْسَبُنَّ، لِتُحْسَبِنَّ، لِتُحْسَبَانِّ، لِتُحْسَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُحْسَبَنْ، لِتُحْسَبُنْ، لِتُحْسَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَحْسِبْ، لِیَحْسِبَا، لِیَحْسِبُوْا، لِتَحْسِبْ، لِتَحْسِبَا، لِیَحْسِبْنَ، لِاَحْسِبْ، لِنَحْسِبْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَحْسِبَنَّ، لِیَحْسِبَانِّ، لِیَحْسِبُنَّ، لِتَحْسِبَنَّ، لِتَحْسِبَانِّ، لِیَحْسِبْنَانِّ، لِاَحْسِبَنَّ، لِنَحْسِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَحْسِبَنْ، لِیَحْسِبُنْ، لِتَحْسِبَنْ، لِاَحْسِبَنْ، لِنَحْسِبَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُحْسَبْ، لِیُحْسَبَا، لِیُحْسَبُوْا، لِتُحْسَبْ، لِتُحْسَبَا، لِیُحْسَبْنَ، لِاُحْسَبْ، لِنُحْسَبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُحْسَبَنَّ، لِیُحْسَبَانِّ، لِیُحْسَبُنَّ، لِتُحْسَبَنَّ، لِتُحْسَبَانِّ، لِیُحْسَبْنَانِّ، لِاُحْسَبَنَّ، لِنُحْسَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُحْسَبَنْ، لِیُحْسَبُنْ، لِتُحْسَبَنْ، لِاُحْسَبَنْ، لِنُحْسَبَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَحْسِبْ، لَا تَحْسِبَا، لَا تَحْسِبُوْا، لَا تَحْسِبِیْ، لَا تَحْسِبَا، لَا تَحْسِبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَحْسِبَنَّ، لَا تَحْسِبَانِّ، لَا تَحْسِبُنَّ، لَا تَحْسِبِنَّ، لَا تَحْسِبَانِّ، لَا تَحْسِبْنَانِّ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَحْسِبَنْ، لَا تَحْسِبُنْ، لَا تَحْسِبِنْ۔
فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُحْسَبْ، لَا تُحْسَبَا، لَا تُحْسَبُوْا، لَا تُحْسَبِی، لَا تُحْسَبَا، لَا تُحْسَبْنَ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُحْسَبَنَّ، لَا تُحْسَبَانِّ، لَا تُحْسَبُنَّ، لَا تُحْسَبِنَّ، لَا تُحْسَبَانِّ، لَا تُحْسَبْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُحْسَبَنْ، لَا تُحْسَبُنْ، لَا تُحْسَبِنْ۔
فعل نہی غائب معلوم: لَا يَحْسِبْ، لَا يَحْسِبَا، لَا يَحْسِبُوْا، لَا تَحْسِبْ، لَا تَحْسِبَا، لَا يَحْسِبْنَ، لَا أَحْسِبْ، لَا نَحْسِبْ۔
فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَحْسِبَنَّ، لَا يَحْسِبَانِّ، لَا يَحْسِبُنَّ، لَا تَحْسِبَنَّ، لَا تَحْسِبَانِّ، لَا يَحْسِبْنَانِّ، لَا أَحْسِبَنَّ، لَا نَحْسِبَنَّ۔
فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَحْسِبَنْ، لَا يَحْسِبُنْ، لَا تَحْسِبَنْ، لَا أَحْسِبَنْ، لَا نَحْسِبَنْ
فعل نہی غائب مجہول: لَا يُحْسَبْ، لَا يُحْسَبَا، لَا يُحْسَبُوْا، لَا تُحْسَبْ، لَا تُحْسَبَا، لَا يُحْسَبْنَ، لَا أُحْسَبْ، لَا نُحْسَبْ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُحْسَبَنَّ، لَا يُحْسَبَانِّ، لَا يُحْسَبُنَّ، لَا تُحْسَبَنَّ، لَا تُحْسَبَانِّ، لَا يُحْسَبْنَانِّ، لَا أُحْسَبَنَّ، لَا نُحْسَبَنَّ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُحْسَبَنْ، لَا يُحْسَبُنْ، لَا تُحْسَبَنْ، لَا أُحْسَبَنْ، لَا نُحْسَبَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح بروزن 'فَعُلَ يَفْعُلُ' مصدر 'اَلشَّرْفُ' (بزرگ ہونا)

شَرُفَ، يَشْرُفُ، شَرْفًا 'فھو' شَرِيْفٌ' و شُرِفَ بِہٖ' يُشْرَفُ بِہٖ' شَرْفًا 'فذاك' مَشْرُوْفٌ بِہٖ' لَمْ يَشْرُفْ، لَمْ يُشْرَفْ بِہٖ' لَا يَشْرُفُ، لَا يُشْرَفُ بِہٖ' لَنْ يَّشْرُفَ، لَنْ يُّشْرَفَ بِہٖ' 'الامر منه' اُشْرُفْ، لِيُشْرَفْ بِكَ' لِيَشْرُفْ، لِيُشْرَفْ بِہٖ' 'والنهی عنه' لَا تَشْرُفْ، لَا يُشْرَفْ بِكَ' لَا يَشْرُفْ، لَا يُشْرَفْ بِہٖ' 'الظرف منه' مَشْرَفٌ، مَشْرَفَانِ، مَشَارِفُ، مُشَيْرِفٌ، 'والآلة منه' مِشْرَفٌ، مِشْرَفَانِ، مَشَارِفُ، مُشَيْرِفٌ، مِشْرَفَةٌ، مِشْرَفَتَانِ، مَشَارِفُ، مُشَيْرِفَةٌ، مِشْرَافٌ، مِشْرَافَانِ، مَشَارِيْفُ، مُشَيْرِيْفٌ، مُشَيْرِيْفَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَشْرَفُ، اَشْرَفَانِ، اَشْرَفُوْنَ، اَشَارِفُ، اُشَيْرِفٌ

www.besturdubooks.wordpress.com

'والمونث منه' شُرْفٰی، شُرْفَیَان، شُرْفَیَاتٌ، شُرَفٌ، شُرَیْفٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَشْرَفَهٗ وَاَشْرِفْ بِهٖ وَ شَرُفَ یَا شَرُفَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: شَرُفَ، شَرُفَا، شَرُفُوا، شَرُفَتْ، شَرُفَتَا، شَرُفْنَ، شَرُفْتَ، شَرُفْتُمَا، شَرُفْتُمْ، شَرُفْتِ، شَرُفْتُمَا، شَرُفْتُنَّ، شَرُفْتُ، شَرُفْنَا۔

فعل ماضی مجہول: شُرِفَ بِهٖ، شُرِفَ بِهِمَا، شُرِفَ بِهِمْ، شُرِفَ بِهَا، شُرِفَ بِهِمَا، شُرِفَ بِهِنَّ، شُرِفَ بِكَ، شُرِفَ بِكُمَا، شُرِفَ بِكُمْ، شُرِفَ بِكِ، شُرِفَ بِكُمَا، شُرِفَ بِكُنَّ، شُرِفَ بِیْ، شُرِفَ بِنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَشْرُفُ، یَشْرُفَانِ، یَشْرُفُوْنَ، تَشْرُفُ، تَشْرُفَانِ، یَشْرُفْنَ، تَشْرُفُ، تَشْرُفَانِ، تَشْرُفُوْنَ، تَشْرُفِیْنَ، تَشْرُفَانِ، تَشْرُفْنَ، اَشْرُفُ، نَشْرُفُ۔

فعل مضارع مجہول: یُشْرَفُ بِهٖ، یُشْرَفُ بِهِمَا، یُشْرَفُ بِهِمْ، یُشْرَفُ بِهَا، یُشْرَفُ بِهِمَا، یُشْرَفُ بِهِنَّ، یُشْرَفُ بِكَ، یُشْرَفُ بِكُمَا، یُشْرَفُ بِكُمْ، یُشْرَفُ بِكِ، یُشْرَفُ بِكُمَا، یُشْرَفُ بِكُنَّ، یُشْرَفُ بِیْ، یُشْرَفُ بِنَا

صفتِ مشبہ: شَرِیْفٌ، شَرِیْفَانِ، شَرِیْفُوْنَ، شُرَفَاءُ، شُرْفَانٌ، شِرْفَانٌ، شِرَافٌ، شُرُوْفٌ، شُرُفٌ، اَشْرَافٌ، اَشْرِفَاءُ، اَشْرِفَةٌ، شَرِیْفَةٌ، شَرِیْفَتَانِ، شَرِیْفَاتٌ، شَرَائِفُ، شُرَیِّفٌ، شُرَیِّفَةٌ۔

اسم مفعول: مَشْرُوْفٌ بِهٖ، مَشْرُوْفٌ بِهِمَا، مَشْرُوْفٌ بِهِمْ، مَشْرُوْفٌ بِهَا، مَشْرُوْفٌ بِهِمَا، مَشْرُوْفٌ بِهِنَّ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَشْرُفْ، لَمْ یَشْرُفَا، لَمْ یَشْرُفُوْا، لَمْ تَشْرُفْ، لَمْ تَشْرُفَا، لَمْ یَشْرُفْنَ، لَمْ تَشْرُفْ، لَمْ تَشْرُفَا، لَمْ تَشْرُفُوْا، لَمْ تَشْرُفِیْ، لَمْ تَشْرُفَا، لَمْ تَشْرُفْنَ، لَمْ اَشْرُفْ، لَمْ نَشْرُفْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُشْرَفْ بِهٖ، لَمْ یُشْرَفْ بِهِمَا، لَمْ یُشْرَفْ بِهِمْ، لَمْ یُشْرَفْ بِهَا، لَمْ یُشْرَفْ بِهِمَا، لَمْ یُشْرَفْ بِهِنَّ، لَمْ یُشْرَفْ بِكَ، لَمْ یُشْرَفْ بِكُمَا، لَمْ یُشْرَفْ بِكُمْ، لَمْ یُشْرَفْ بِكِ، لَمْ یُشْرَفْ بِكُمَا، لَمْ یُشْرَفْ بِكُنَّ، لَمْ یُشْرَفْ بِیْ، لَمْ یُشْرَفْ بِنَا۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَشْرُفُ، لَا یَشْرُفَانِ، لَا یَشْرُفُوْنَ، لَا تَشْرُفُ، لَا تَشْرُفَانِ، لَا یَشْرُفْنَ، لَا تَشْرُفُ، لَا تَشْرُفَانِ، لَا تَشْرُفُوْنَ، لَا تَشْرُفِیْنَ، لَا تَشْرُفَانِ، لَا تَشْرُفْنَ، لَا اَشْرُفُ، لَا نَشْرُفُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُشْرَفُ بِهٖ، لَا یُشْرَفُ بِهِمَا، لَا یُشْرَفُ بِهِمْ، لَا یُشْرَفُ بِهَا، لَا یُشْرَفُ بِهِمَا، لَا یُشْرَفُ بِهِنَّ، لَا یُشْرَفُ بِكَ، لَا یُشْرَفُ بِكُمَا، لَا یُشْرَفُ بِكُمْ، لَا یُشْرَفُ بِكِ، لَا یُشْرَفُ

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

بِکُمَا، لَا یُشْرَفُ بِکُنَّ، لَا یُشْرَفُ بِیْ، لَا یُشْرَفُ بِنَا۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّشْرُفَ، لَنْ یَّشْرُفَا، لَنْ یَّشْرُفُوا، لَنْ تَشْرُفَ، لَنْ تَشْرُفَا، لَنْ یَّشْرُفْنَ، لَنْ تَشْرُفَ، لَنْ تَشْرُفَا، لَنْ تَشْرُفُوا، لَنْ تَشْرُفِیْ، لَنْ تَشْرُفَا، لَنْ تَشْرُفْنَ، لَنْ اَشْرُفَ، لَنْ نَّشْرُفَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّشْرَفَ بِہٖ، لَنْ یُّشْرَفَ بِهِمَا، لَنْ یُّشْرَفَ بِهِمْ، لَنْ یُشْرَفَ بِهَا، لَنْ یُّشْرَفَ بِهِمَا، لَنْ یُشْرَفَ، بِهِنَّ، لَنْ یُّشْرَفَ بِكَ، لَنْ یُّشْرَفَ بِکُمَا، لَنْ یُّشْرَفَ بِکُمْ، لَنْ یُّشْرَفَ بِكِ، لَنْ یُّشْرَفَ بِکُمَا، لَنْ یُّشْرَفَ بِکُنَّ، لَنْ یُّشْرَفَ بِیْ، لَنْ یُّشْرَفَ بِنَا۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُشْرُفْ، اُشْرُفَا، اُشْرُفُوا، اُشْرُفِیْ، اُشْرُفَا، اُشْرُفْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُشْرُفَنَّ، اُشْرُفَانِّ، اُشْرُفُنَّ، اُشْرُفِنَّ، اُشْرُفَانِّ، اُشْرُفْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُشْرُفَنْ، اُشْرُفُنْ، اُشْرُفِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِیُشْرَفْ بِكَ، لِیُشْرَفْ بِکُمَا، لِیُشْرَفْ بِکُمْ، لِیُشْرَفْ بِكِ، لِیُشْرَفْ بِکُمَا، لِیُشْرَفْ بِکُنَّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُشْرَفَنَّ بِكَ، لِیُشْرَفَنَّ بِکُمَا، لِیُشْرَفَنَّ بِکُمْ، لِیُشْرَفَنَّ بِكِ، لِیُشْرَفَنَّ بِکُمَا، لِیُشْرَفَنَّ بِکُنَّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُشْرَفَنْ بِكَ، لِیُشْرَفَنْ بِکُمْ، لِیُشْرَفَنْ بِكِ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَشْرُفْ، لِیَشْرُفَا، لِیَشْرُفُوا، لِتَشْرُفْ، لِتَشْرُفَا، لِیَشْرُفْنَ، لِاَشْرُفْ، لِنَشْرُفْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَشْرُفَنَّ، لِیَشْرُفَانِّ، لِیَشْرُفُنَّ، لِتَشْرُفَنَّ، لِتَشْرُفَانِّ، لِیَشْرُفْنَانِّ، لِاَشْرُفَنَّ، لِنَشْرُفَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَشْرُفَنْ، لِیَشْرُفُنْ، لِتَشْرُفَنْ، لِاَشْرُفَنْ، لِنَشْرُفَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُشْرَفْ بِہٖ، لِیُشْرَفْ بِهِمَا، لِیُشْرَفْ بِهِمْ، لِیُشْرَفْ بِهَا، لِیُشْرَفْ بِهِمَا، لِیُشْرَفْ بِهِنَّ، لِیُشْرَفْ بِیْ، لِیُشْرَفْ بِنَا۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُشْرَفَنَّ بِہٖ، لِیُشْرَفَنَّ بِهِمَا، لِیُشْرَفَنَّ بِهِمْ، لِیُشْرَفَنَّ، بِهَا، لِیُشْرَفَنَّ بِهِمَا، لِیُشْرَفَنَّ بِهِنَّ، لِیُشْرَفَنَّ بِیْ، لِیُشْرَفَنَّ بِنَا۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُشْرَفَنْ بِہٖ، لِیُشْرَفَنْ بِهِمْ، لِیُشْرَفَنْ بِهَا، لِیُشْرَفَنْ بِیْ،

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیُشرَفْن بِنا۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَشْرُف، لَا تَشْرُفَا، لَا تَشْرُفُوا، لَا تَشْرُفِی، لَا تَشْرُفَا، لَا تَشْرُفْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَشْرُفَنَّ، لَا تَشْرُفَانِّ، لَا تَشْرُفُنَّ، لَا تَشْرُفِنَّ، لَاتَشْرُفَانِّ، لَا تَشْرُفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَشْرُفَنْ، لَا تَشْرُفُنْ، لَا تَشْرُفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا یُشْرَف بِكَ، لَا یُشْرَف بِكُمَا، لَا یُشْرَف بِكُمْ، لَا یُشْرَف بِكِ، لَا یُشْرَف بِكُمَا، لَا یُشْرَف بِكُنَّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُشْرَفَنَّ بِكَ، لَا یُشْرَفَنَّ بِكُمَا، لَا یُشْرَفَنَّ بِكُمْ، لَایُشْرَفَنَّ بِكِ، لَا یُشْرَفَنَّ بِكُمَا، لَا یُشْرَفَنَّ بِكُنَّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُشْرَفَنْ بِكَ، لَا یُشْرَفَنْ بِكُمْ، لَا یُشْرَفَنْ بِكِ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَشْرُف، لَا یَشْرُفَا، لَا یَشْرُفُوا، لَا تَشْرُف، لَا تَشْرُفَا، لَا یَشْرُفْنَ، لَا اَشْرُف، لَا نَشْرُف

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَشْرُفَنَّ، لَا یَشْرُفَانِّ، لَا یَشْرُفُنَّ، لَا تَشْرُفَنَّ، لَاتَشْرُفَانِّ، لَا یَشْرُفْنَانِّ، لَا اَشْرُفَنَّ، لَا نَشْرُفَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَشْرُفَنْ، لَا یَشْرُفُنْ، لَا تَشْرُفَنْ، لَا اَشْرُفَنْ، لَا نَشْرُفَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُشْرَف بِهٖ، لَا یُشْرَف بِهِمَا، لَا یُشْرَف بِهِمْ، لَا یُشْرَف بِهَا، لَا یُشْرَف بِهِمَا، لَا یُشْرَف بِهِنَّ، لَا یُشْرَف بِیْ، لَا یُشْرَف بِنَا۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُشْرَفَنَّ بِهٖ، لَا یُشْرَفَنَّ بِهِمَا، لَا یُشْرَفَنَّ بِهِمْ، لَایُشْرَفَنَّ بِهَا، لَا یُشْرَفَنَّ بِهِمَا، لَا یُشْرَفَنَّ بِهِنَّ، لَا یُشْرَفَنَّ بِیْ، لَا یُشْرَفَنَّ بِنَا۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُشْرَفَنْ بِهٖ، لَا یُشْرَفَنْ بِهِمْ، لَا یُشْرَفَنْ بِهَا، لَایُشْرَفَنْ بِیْ، لَا یُشْرَفَنْ بِنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات ثلاثی مجرد

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	بَاسِطٌ		فَاعِلٌ	بَسَطَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	نَاصِرٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	
۲	اِغسِلُوا		اِفْعِلُوا	غَسَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	نون اعرابی
۳	عَلِیْمٌ		فَعِیْلٌ	عَلِمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	حَفِیْظٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	عَلِمَ	
۴	اِمْسَحُوا		اِفْعَلُوا	مَسَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۵	نَقْرَءُ		نَفْعَلُ	قَرَءَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	نَمْنَعُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	
۶	ثُوَّابٌ		فُعَّالٌ	ثَوَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	نُصَّارٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	
۷	قَصَصْتُمَا		فَعَلْتُمَا	قَصَصَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	نَصَرْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطبین	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	
۸	اِحْفَظُوا		اِفْعَلُوا	حَفَظَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	سَمِعَ	نون اعرابی
۹	نَصَرْتُنَّ		فَعَلْتُنَّ	نَصَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبْتُنَّ	جمع مونث مخاطبات	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	
۱۰	المَوَاقِیْتُ	مَوَاقِیْتُ	مَفَاعِیْلُ	وَقَتَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	مَضَارِیْبُ	جمع مونث مکسر	اسم مفعول	ضَرَبَ	مدہ زائدہ
۱۱	یُسْرَیْنَ		یُفْعَلْنَ	سَرَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	یُضْرَبْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع مجہول	ضَرَبَ	
۱۲	اِجْمَعُوا		اِفْعَلُوا	جَمَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۱۳	لِیَشْهَدُوا		لِیَفْعَلُوا	شَهِدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِیَمْنَعُوا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	سَمِعَ	نون اعرابی

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴	اُكْتُبِی		اُفْعُلِی	كَتَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِی	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی، امر حاضر
۱۵	رَامِيَة	رَامِيَةٌ	فَاعِلَةٌ	رَمَى	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عَائِشَه
۱۶	وُقِيَاءُ		فُعَلاءُ	وَقَى	اسم	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ضُرَبَآءُ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	
۱۷	وَاقِفَة	وَاقِفَةٌ	فَاعِلَةٌ	وَقَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	
۱۸	اُشْدُدْ		اُفْعُلْ	شَدَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	امر حاضر
۱۹	مَانِعَة	مَانِعَةٌ	فَاعِلَةٌ	مَنَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	مَنَعَ	عَائِشَه
۲۰	فَتَّاحٌ		فَعَّالٌ	فَتَحَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	مَنَعَ	
۲۱	يَوَاسِرُ		فَوَاعِلُ	يَسَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ضَوَارِبُ	جمع مونث مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	مدہ زائدہ
۲۲	مَوْسُوْمٌ		مفعول	وَسَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	شَرُفَ	
۲۳	يَخْدَعُوْنَ		يَفْعَلُوْنَ	خَدَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَمْنَعُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	
۲۴	اَلْمَصَادِرُ	مَصَادِرُ	مَفَاعِلُ	صَدَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	نَصَرَ	مدہ زائدہ
۲۵	لا تَجْهَدُوْا		لا تَفْعَلُوْا	جَهَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۲۶	رَافِعَة	رَافِعَةٌ	فَاعِلَةٌ	رَفَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	مَنَعَ	عَائِشَه
۲۷	خَاشِعِيْنَ	خَاشِعُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	خَشَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٢٨	يُطْهَرْنَ		يُفْعَلْنَ	طَهَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يُنْصَرْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع مجہول	مَنَعَ	مضارع مجہول
٢٩	اُبْلُغُوا		اُفْعُلُوا	بَلَغَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
٣٠	اٰمِرَة	آمِرَةٌ	فَاعِلَةٌ	اَمَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	ضَارِبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	نَصَرَ	
٣١	لا تَحْزَنُوا		لا تَفْعَلُوا	حَزَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
٣٢	اِرْكَبُوا		اِفْعَلُوا	رَكِبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
٣٣	اَلْمَوَاعِيْدُ	مَوَاعِيْدُ	مَفَاعِيْلُ	وَعَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	مَضَارِيْبُ	جمع مونث مکسر	اسم مفعول	ضَرَبَ	مدہ زائدہ
٣٤	اُثْبُتُوا		اُفْعُلُوا	ثَبَتَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
٣٥	مَعْدُودَاتٌ		مَفْعُوْلَاتٌ	عَدَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَضْرُوْبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	نَصَرَ	
٣٦	قَارِعَة	قَارِعَةٌ	فَاعِلَةٌ	قَرَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	مَنَعَ	عَائِشَه
٣٧	لا تَبْخَلُوا		لا تَفْعَلُوا	بَخِلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر مجہول	عَلِمَ	نون اعرابی
٣٨	ثُنِيَتْ		فُعِلَتْ	ثَنَى	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	عُلِمَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	ماضی مجہول نمبرا
٣٩	مَالِكَة	مَالِكَةٌ	فَاعِلَةٌ	مَلَكَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَانِعَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عَائِشَه
٤٠	كَاذِبُوْنَ		فَاعِلُوْنَ	كَذَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	
٤١	لاتَشْرَبُوْا		لاتَفْعَلُوْا	شَرِبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَعْلَمُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۴۲	ذَاكِرَاتٌ		فَاعِلَاتٌ	ذَكَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	نَاصِرَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	
۴۳	حَبِطَتْ		فَعِلَتْ	حَبِطَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	عَلِمَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	ضَرَبَتْ
۴۴	اَلنَّازِعَاتُ	نَازِعَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	نَزَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَانِعَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت
۴۵	لَاتَتْرُكُوْا		لَاتَفْعُلُوْا	تَرَكَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
۴۶	صَادِقِيْنَ	صَادِقُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	صَدَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	نَاصِرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	
۴۷	فَرَشْنَاهَا	فَرَشْنَا	فَعَلْنَا	فَرَشَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۴۸	تُبْعَثِيْنَ		تُفْعَلِيْنَ	بَعَثَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تُمْنَعِيْنَ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل مضارع مجہول	مَنَعَ	مُضارع مجہول
۴۹	سَيَجْعَلُ	يَجْعَلُ	يَفْعَلُ	جَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَمْنَعُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	
۵۰	لَنْ نَّصْبِرَ		لَنْ نَّفْعِلَ	صَبَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ نَّضْرِبَ	جمع متکلم	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	ضَرَبَ	یرملون
۵۱	خَاشِعِيْنَ	خَاشِعُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	خَشَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	نَاصِرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	
۵۲	لَا نَكْتُمُ		لَا نَفْعُلُ	كَتَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَانَنْصُرُ	جمع متکلم	فعل نفی مضارع معلوم	نَصَرَ	
۵۳	فَعْبُدُوْا	اُعْبُدُوْا	اُفْعُلُوْا	عَبَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۵۴	فَدْخُلِىْ	اُدْخُلِىْ	اُفْعُلِىْ	دَخَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِىْ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۵	یَلْعَبْنَ		یَفْعَلْنَ	لَعَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	یَمْنَعْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	
۵۶	اُكْتُبِنَّ		اُفْعُلِنَّ	كَتَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِنَّ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	نون اعرابی
۵۷	جَامِعَاتٌ		فَاعِلَاتٌ	جَمَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَانِعَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	
۵۸	مَأْمُوْرِيْنَ	مَأْمُوْرُوْنَ	مَفْعُوْلُوْنَ	اَمَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	مَنْصُوْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	نَصَرَ	
۵۹	لَمْ تُقَالِیْ	لم تُقْوَلِیْ	لَمْ تُفْعَلِیْ	قَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لم تُنْصَرِیْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل جحد معلوم	نَصَرَ	یقال، نون اعرابی
۶۰	اُقْنُتِیْ		اُفْعُلِیْ	قَنَتَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِیْ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
۶۱	لَتُسْئَلُنَّ		لَتُفْعَلُنَّ	سَئَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	لَتُنْصَرُنَّ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مستقبل مجہول بالام ونون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	نون اعرابی
۶۲	مَسْجُوْنِيْنَ	مَسْجُوْنُوْنَ	مَفْعُوْلُوْنَ	سَجَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنْصُوْرُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین	اسم مفعول	نَصَرَ	اسم مفعول
۶۳	فَغُلِبُوْا	غُلِبُوْا	فُعِلُوْا	غَلَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	نُصِرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	ماضی مجہول نمبرا
۶۴	اَلْمَخَادِيْمُ	مَخَادِيْمُ	مَفَاعِيْلُ	خَدَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِيْبُ	جمع مونث مکسر	اسم مفعول	ضَرَبَ	
۶۵	وَجَبْتِیْ	وَجَبْتِ	فَعَلْتِ	وَجَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ضَرَبْتِ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۶۶	مَحْمُوْدِيْنَ	مَحْمُوْدُوْنَ	مَفْعُوْلُوْنَ	حَمَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنْصُوْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	عَلِمَ	
۶۷	لَا تَقْصُصْ		لا تَفْعُلْ	قَصَصَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	لا تَنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
۶۸	اَلْمَفَاتِيْحُ	مَفَاتِيْحُ	مَفَاعِيْلُ	فَتَحَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِيْبُ	جمع مونث مکسر	اسم مفعول	مَنَعَ	مدہ زائدہ

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۶۹	لن تفهموا		لن تَفْعَلُوْا	فَهِمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لن تَمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	عَلِمَ	نون اعرابی، باء مطلق
۷۰	خَاوِيَة	خَاوِيَةٌ	فَاعِلَةٌ	خَوَىَ	اسم	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ضَارِبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عائشہ
۷۱	مَسْرُوْرِيْنَ	مَسْرُوْرُوْنَ	مَفْعُوْلُوْنَ	سَرَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَنْصُوْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	نَصَرَ	
۷۲	ضَاحِكًا	ضَاحِكٌ	فَاعِلٌ	ضَحِكَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	عَلِمَ	
۷۳	اِجْعَلْهُ	اِجْعَلْ	اِفْعَلْ	جَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	امر حاضر
۷۴	اِسْجَعِيْ		اِفْعَلِيْ	سَجَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعِيْ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی، امر حاضر
۷۵	لا يَنْكِحْنَ		لا يَفْعِلْنَ	نَكَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لايَضْرِبْنَ	جمع مؤنث غائبات	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	
۷۶	لَتَشْرَبُنَّ	.	لَتَفْعَلَنَّ	شَرِبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَتَمْنَعَنَّ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل مستقبل معلوم موکد بلام وبانون تاکید ثقیلہ	عَلِمَ	
۷۷	تَرْهَقُهُمْ	تَرْهَقُ	تَفْعَلُ	رَهِقَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تَمْنَعُ	واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	
۷۸	لَاَغْلِبَنَّ		لَاَفْعِلَنَّ	غَلَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاَضْرِبَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بلام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	
۷۹	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	لَيَجْمَعَنَّ	لَيَفْعَلَنَّ	جَمَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَيَمْنَعَنَّ	واحد مذکر غائب	.	مَنَعَ	
۸۰	خَالِدِيْنَ	خَالِدُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	خَلَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	
۸۱	لاتَلْبِسُوالْحَقَّ	لا تَلْبِسُوْا	لاتَفْعِلُوْا	لَبَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نون اعرابی
۸۲	نَاسِيَة	نَاسِيَةٌ	فَاعِلَةٌ	نَسِيَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ضَارِبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	عَلِمَ	عائشہ

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۸۳	لَاخْلَعَنَّ		لَافْعَلَنَّ	خَلَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَامْنَعَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	
۸۴	فَمْسَحُوْا	اِمْسَحُوْا	اِفْعَلُوْا	مَسَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۸۵	فَخْلَعْ	اِخْلَعْ	اِفْعَلْ	خَلَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۸۶	لَيَغْسِلُنَّ		لَيَفْعِلُنَّ	غَسَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَيَضْرِبُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	نون اعرابی
۸۷	فَمْكُثُوْا	اُمْكُثُوْا	اُفْعُلُوْا	مَكَثَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۸۸	اُرْقُدِىْ		اُفْعُلِىْ	رَقَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِىْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی، امر حاضر
۸۹	اِغْفِرِنْ		اِفْعِلِنْ	غَفَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبِنْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ	ضَرَبَ	نون اعرابی
۹۰	فَقْصِدِىْ	اِقْصِدِىْ	اِفْعِلِىْ	قَصَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبِىْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۹۱	نَطْمِسُ		نَفْعِلُ	طَمَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	نَضْرِبُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	
۹۲	فَطْلُبُوْا	اُطْلُبُوْا	اُفْعُلُوْا	طَلَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۹۳	لاتَغْضِبُوْا		لاتفْعِلُوْ	غَضَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نون اعرابی
۹۴	لَاَعْبُدَنَّ		لَاَفْعُلَنَّ	عَبَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاَنْصُرَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۹۵	مَنْصُوْبَاتٌ		مَفْعُوْلَاتٌ	نصب	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوْبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	ضَرَبَ	

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٩٦	مَجْرُوْرَاتٌ		مَفْعُوْلَاتٌ	جَرَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَضْرُوْبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	نَصَرَ	
٩٧	اَلْمَشَارِقُ	مَشَارِقُ	مَفَاعِلُ	شَرَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	نَصَرَ	مدہ زائدہ
٩٨	فَسْكُتِيْ	اُسْكُتِيْ	اُفْعُلِيْ	سَكَتَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِيْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
٩٩	لَاَقْعُدَنَّ		لَاَفْعُلَنَّ	قَعَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاَنْصُرَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم مؤکد بلا مع نون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۱۰۰	مَرْهُوْنَةٌ		مَفْعُوْلَةٌ	رَهَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوْبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	مَنَعَ	
۱۰۱	لَاتَطْرُدْ		لَاتَفْعُلْ	طَرَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	
۱۰۲	لَاتَلْعَنُوْا		لَاتَفْعَلُوْا	لَعَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَا تَمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۱۰۳	كَحَافِظِيْنَ	حَافِظُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	حفظ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	الف تثنیہ
۱۰۴	مَوْثُوْقَةٌ		مَفْعُوْلَةٌ	وَثَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	مَضْرُوْبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	ضَرَبَ	
۱۰۵	وَاجِفَةٌ	وَاجِفَةٌ	فَاعِلَةٌ	وَجَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عائشہ
۱۰۶	لَاتَحْزَنِيْ		لَاتَفْعَلِيْ	حَزَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَمْنَعِيْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
۱۰۷	اِنْ تَجْهَرُوْا	تَجْهَرُوْنَ	اِنْ تَفْعَلُوْا	جَهَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَمْ تَمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم مجزوم بیان	مَنَعَ	نون اعرابی
۱۰۸	اَنْ تَحْبَطَ	تَحْبَطُ	اَنْ تَفْعَلَ	حَبَطَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ تَمْنَعَ	واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم منصوب بیان	مَنَعَ	
۱۰۹	سَاكِنِيْ مِصْرَ	سَاكِنُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	سَكَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۱۰	شَاكِرَا مَالِكٍ	شَاكِرَانِ	فَاعِلَانِ	شَكَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت
۱۱۱	لَيَلْبَسَنَّكُمْ	لَيَلْبَسَنَّ	لَيَفْعَلَنَّ	لَبَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَيَمْنَعَنَّ	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	عَلِمَ	
۱۱۲	فَكْتُبُوهُ	اُكْتُبُوا	اُفْعُلُو	كَتَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوا	جمع مذکر مخاطبین	امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۱۱۳	نَلْعَنُهُمْ	نَلْعَنُ	نَفْعَلُ	لَعَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	نَمْنَعُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	
۱۱۴	لَتَفْعَلُنَّ		لَتَفْعَلُنَّ	فَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَتَمْنَعُنَّ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	نون اعرابی
۱۱۵	لَنَسْفَعاً	لَنَسْفَعَنْ	لَنَفْعَلَنْ	سَفَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَمْنَعَنْ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید خفیفہ	مَنَعَ	
۱۱۶	رَاكِبُوا السَّفِينَةِ	رَاكِبُونَ	فَاعِلُونَ	رَكِبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	اضافت
۱۱۷	لَيَخْرُجُنَّ		لَيَفْعُلُنَّ	خَرَجَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَيَنْصُرُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	نون اعرابی
۱۱۸	دَاخِلِىْ بَلَدٍ	دَاخِلُونَ	فَاعِلُونَ	دَخَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	نَاصِرُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت
۱۱۹	مَخْصُوصَةٌ		مَنْصُورَةٌ	خَصَصَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَضْرُوبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	نَصَرَ	
۱۲۰	اِنْ تَغْفِرْ	تَغْفِرُ	اِنْ تَفْعِلْ	غَفَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَمْ تَضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم مجزوم بإنْ	ضَرَبَ	
۱۲۱	حَتّٰى تَعْلَمُوا	تَعْلَمُونَ	تَفْعَلُونَ	عَلِمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تَمْنَعُونَ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
۱۲۲	لَنَنْسِفَنَّهُ	لَنَنْسِفَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	نَسَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَضْرِبَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
١٢٣	لَيَسْجُنُنَّهُ	لَيَسْجُنُنَّ	لَيَفْعُلُنَّ	سَجَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَيَنْصُرُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ	نَصَرَ	نون اعرابی
١٢٤	فَتْرُكُوا	اُتْرُكُوا	اُفْعُلُوا	تَرَكَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی لفظی، نون اعرابی، امر حاضر
١٢٥	مَرْصُوصٌ		مَفْعُولٌ	رَصَصَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَضْرُوبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	
١٢٦	اِخْسَؤُوا		اِفْعَلُوا	خَسَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم بے لام	مَنَعَ	نون اعرابی، امر حاضر
١٢٧	فَنَفَخْتُ	نَفَخْتُ	فَعَلْتُ	نَفَخَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	نَصَرْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	مَنَعَ	
١٢٨	سُجَّدًا	سُجَّدٌ	فُعَّلٌ	سَجَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَّبٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	
١٢٩	لَتَدْخُلُنَّ		لَتَفْعُلُنَّ	دَخَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَتَنْصُرُنَّ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	نون اعرابی
١٣٠	كَارِهِينَ	كَارِهُونَ	فَاعِلُونَ	كَرِهَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	
١٣١	لَاتَخْدَعِي		لَاتَفْعَلِي	خَدَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَمْنَعِي	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
١٣٢	واضْمُمْ	اُضْمُمْ	اُفْعُلْ	ضَمَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	امر حاضر
١٣٣	نَاكِحِي نِسَاءِ هِمْ	نَاكِحُونَ	فَاعِلُونَ	نَكَحَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت
١٣٤	فَذْبَحُوا	اِذْبَحُوا	اِفْعَلُوا	ذَبَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی لفظی، نون اعرابی، امر حاضر
١٣٥	خَاشِعِينَ	خَاشِعُونَ	فَاعِلُونَ	خَشَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَانِعُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	
١٣٦	يُوعَظُ		يُفْعَلُ	وَعَظَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	يُمْنَعُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول	ضَرَبَ	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
١٣٧	مَخرَجًا	مَخرَجٌ	مَفعَلٌ	خَرَجَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنصَرٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	نَصَرَ	اسم ظرف
١٣٨	وَارزُقنَا	اُرزُق	اُفعُل	رَزَق	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنصُر	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	امر حاضر
١٣٩	كُفَّارٌ		فُعَّالٌ	كَفَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَّابٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	
١٤٠	اَثِيمًا	اَثِيمٌ	فَعِيلٌ	اَثَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	شَرِيفٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	عَلِمَ	
١٤١	نَاطِقَة	نَاطِقَةٌ	فَاعِلَةٌ	نَطَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عائشہ
١٤٢	نَادِمِينَ	نَادِمُونَ	فَاعِلُونَ	نَدَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	
١٤٣	اَلْاُدَبَاءُ	اُدَبَاءُ	فُعَلَاءُ	اَدَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	شُرَفَاءُ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	شَرُفَ	
١٤٤	بُلَغَاءُ		فُعَلَاءُ	بَلَغَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	شُرَفَاءُ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	شَرُفَ	
١٤٥	اِنزِلُوا		اِفعِلُوا	نَزَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضرِبُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم بے لام	ضَرَبَ	امر حاضر بنون اعرابی
١٤٦	وَاهجُرُوهُنَّ	اُهجُرُوا	اُفعُلُوا	هَجَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنصُرُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم بے لام	نَصَرَ	امر حاضر بنون اعرابی
١٤٧	لَا تَقرَبُوا		لَاتَفعَلُوا	قَرُبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَمنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
١٤٨	بِالرَّاشِدِينَ	رَاشِدُونَ	فَاعِلُونَ	رَشَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	الف تثنیہ
١٤٩	رَابِطُوكَ	رَابِطُونَ	فَاعِلُونَ	رَبَطَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت
١٥٠	فَفَرِحتِی	فَرِحتِ	فَعِلتِ	فَرِحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	عَلِمتِ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۵۱	لا تَلْحَقُوا		لا تَفْعَلُوا	لَحِقَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
۱۵۲	سَارِقِیْ مالٍ	سَارِقُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	سَرَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت
۱۵۳	فَاذْهَبُوْا	اِذْهَبُوْا	اِفْعَلُوْا	ذَهَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۱۵۴	هَدَيْتَنَا	هَدَيْتَ	فَعَلْتَ	هَدَى	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ضَرَبْتَ	واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۱۵۵	فَصْفَحْ	اِصْفَحْ	اِفْعَلْ	صَفَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۱۵۶	لَنَذْهَبَنَّ		لَنَفْعَلَنَّ	ذَهَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَمْنَعَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	
۱۵۷	جَارِحَة	جَارِحَةٌ	فَاعِلَةٌ	جَرَحَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	مَنَعَ	عائشہ
۱۵۸	جَاعِلُكَ	جَاعِلٌ	فَاعِلٌ	جَعَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت، اسم فاعل
۱۵۹	لَنْ تَقْدِرُوْا		لَنْ تَفْعِلُوْا	قَدَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لن تَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	ضَرَبَ	نون اعرابی
۱۶۰	لاتَحْمِلُوْا		لاتَفْعِلُوْا	حَمَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	
۱۶۱	نَسِيْتَهَا	نَسِيْتَ	فَعِلْتَ	نَسِيَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	عَلِمْتَ	واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	
۱۶۲	وَاغْلُظْ	اُغْلُظْ	اُفْعُلْ	غَلَظَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۶۳	لِيَذْكُرُوْا		لِيَفْعُلُوْا	ذَكَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَنْصُرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
۱۶۴	خُشَّعًا	خُشَّعٌ	فُعَّلٌ	خَشَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَّبٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	مَنَعَ	
۱۶۵	فَدَفَعُوْا	اِدْفَعُوْا	اِفْعَلُوْا	دَفَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۱۶۶	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	لَنَنْصُرَنَّ	لَنَفْعُلَنَّ	نَصَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَدْخُلَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام و نون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۱۶۷	اَنْ تَدْخُلُوْا		اَنْ تَفْعُلُوْا	دَخَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ تَنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم منصوب بأَنْ	نَصَرَ	نون اعرابی
۱۶۸	ثُنِيَتْ		فُعِلَتْ	ثَنَى	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	عُلِمَتْ	واحدہ مونثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	ماضی مجہول نمبر ۱
۱۶۹	فَنَبَذُوْهُ	نَبَذُوْا	فَعَلُوْا	نَبَذَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۱۷۰	والرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	رُكَّعٌ، سُجُوْدٌ	فُعَّلٌ فُعُوْلٌ	رَكَعَ سَجَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَّبٌ، ضُرُوْبٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت
۱۷۱	قَاصِرَاتٌ		فَاعِلَاتٌ	قَصَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	
۱۷۲	مَبْعُوْثِيْنَ	مَبْعُوْثُوْنَ	مَفْعُولُون	بَعَثَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنْصُوْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	مَنَعَ	
۱۷۳	نَاقِصَة	نَاقِصَةٌ	فَاعِلَةٌ	نَقَصَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	نَصَرَ	عائشہ
۱۷۴	لَاَقْتُلَنَّكَ	لَاَقْتُلَنَّ	لَاَفْعُلَنَّ	قَتَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاَنْصُرَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام و نون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۱۷۵	تُرْحَمُوْنَ		تُفْعَلُوْنَ	رَحَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تُنْصَرُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع مجہول	عَلِمَ	مضارع مجہول
۱۷۶	فَسْلُكِىْ	اُسْلُكِىْ	اُفْعُلِىْ	سَلَكَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِىْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۷۷	أُرْقُدِ الحَصِيْرَ	أُرْقُدْ	أُفْعُلْ	رَقَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	أُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	امر حاضر، التقائے ساکنین
۱۷۸	لن يَّخْلُقُوْا		لَنْ يَفْعُلُوْا	خَلَقَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ يَّنْصُرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	نَصَرَ	نون اعرابی
۱۷۹	مَطَالِبُ		مَفَاعِلُ	طَلَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف، اسم آلہ وسطی صغری	نَصَرَ	مدہ زائدہ
۱۸۰	لَنْ تَطْلُبِیْ		لَنْ تَفْعُلِیْ	طَلَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ تَنْصُرِی	واحد مؤنث مخاطبہ	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	نَصَرَ	نون اعرابی
۱۸۱	حافِظُو فُرُوْجِهِمْ	حَافِظُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	حَفَظَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	اضافت
۱۸۲	أُرْدُدْ		أُفْعُلْ	رَدَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	أُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	امر حاضر
۱۸۳	وَاحْلُلْ		أُفْعُلْ	حَلَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	أُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۱۸۴	لم يَجْهَلُوْا		لم يَفْعَلُوْا	جَهَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لم يَمْنَعُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
۱۸۵	فَلْيَعْمَلُوْا	لِيَعْمَلُوْا	لِيَفْعَلُوْا	عَمَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَمْنَعُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	عَلِمَ	حلق العین، نون اعرابی
۱۸۶	مَفْتُوْحَاتٌ		مَفْعُوْلَاتٌ	فَتَحَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوْبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	مَنَعَ	
۱۸۷	فَسَقَةٌ		فَعَلَةٌ	فَسَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	
۱۸۸	مَعْرُوْضَاتٌ		مَفْعُوْلَاتٌ	عَرَضَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوْبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	ضَرَبَ	
۱۸۹	فَلْيَشْكُرُوْا	لِيَشْكُرُوْا	لِيَفْعُلُوْا	شَكَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَنْصُرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	نَصَرَ	حلق العین، نون اعرابی
۱۹۰	خَزَنَتُهَا	خَزَنَةٌ	فَعَلَةٌ	خَزَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۹۱	لِيَبْلُوَكُمْ	لِيَبْلُوَ	لِيَفْعُلَ	بَلَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لِيَنْصُرَ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بالام کے	نَصَرَ	
۱۹۲	خَاسِئًا	خَاسِئٌ	فَاعِلٌ	خَسَأَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	منع	اسم فاعل
۱۹۳	لِلْفُقَرَاءِ	فُقَرَاءُ	فُعَلَاءُ	فَقَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَبَاءُ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نصر	
۱۹۴	وَالْحَامِلِيْنَ	حَامِلُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	حَمَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضرب	الف تثنیہ
۱۹۵	لن تَفْهَمُوْا		لَنْ تَفْعَلُوْا	فَهِمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ تَمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	عَلِمَ	نون اعرابی
۱۹۶	لَنَتْرُكَنَّ		لَنَفْعُلَنَّ	تَرَكَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَنْصُرَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۱۹۷	اَلْمَمْنُوْنَ	مَمْنُوْنٌ	مَفْعُوْلٌ	مَنَّ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت
۱۹۸	بِلَاحِقِيْنَ	لَاحِقُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	لَحِقَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	الف تثنیہ
۱۹۹	لا تَلْبِسُوْا		لا تَفْعِلُوْا	لَبَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نون اعرابی
۲۰۰	مَسْئُوْلًا	مَسْئُوْلٌ	مَفْعُوْلٌ	سَئَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	مَنَعَ	اسم مفعول
۲۰۱	لَنَعْلَمَنَّ		لَنَفْعَلَنَّ	عَلِمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَمْنَعَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	عَلِمَ	
۲۰۲	جَاحِدَاتٌ		فَاعِلَاتٌ	جَحَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	
۲۰۳	قَارِعَةٌ	قَارِعَةٌ	فَاعِلَةٌ	قَرَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	مَنَعَ	عائشہ
۲۰۴	اَلْمَنْدُوْبُ	مَنْدُوْبٌ	مَفْعُوْلٌ	نَدَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنْصُوْرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نصر	اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۰۵	اَلْمَحْدُوْدُ	مَحْدُوْدٌ	مَفْعُوْلٌ	حَدَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَنْصُوْرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	ضَرَبَ	اضافت، اسم مفعول
۲۰۶	اَلْکَفَرَةُ الْفَجَرَةُ	کَفَرَةٌ، فَجَرَةٌ	فَعَلَةٌ	کفر فجر		ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت
۲۰۷	لاتنقضوا الایمان	لَا تَنْقُضُوْا	لَا تَفْعُلُوْا	نَقَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۲۰۸	فَنْقُضِ الظُّلْمَ	اُنْقُضْ	اُفْعُلْ	نَقَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر
۲۰۹	وَافْسُدُوا الْقَوْمَ	اُفْسُدُوْا	اُفْعُلُوْا	فَسَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، نون اعرابی، امر حاضر
۲۱۰	اِجْعَلِ الْبَکَرَ	اِجْعَلْ	اِفْعَلْ	جَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	التقائے ساکنین، امر حاضر
۲۱۱	اِنْفَعَتِ الذِّکْرٰی	اِنْ نَفَعَتْ	فَعَلَتْ	نَفَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَتْ	واحد مؤنث غائبہ	فعل ماضی معلوم	مَنَعَ	التقائے ساکنین
۲۱۲	اَنِ اضْرِبْ عَصَاكَ	اِضْرِبْ	اِفْعِلْ	ضَرَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِحْسِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر غائب معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر
۲۱۳	وَلْتَنْظُرْ	لِتَنْظُرْ	لِتَفْعُلْ	نَظَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِتَنْصُرْ	واحد مؤنث غائبہ	فعل امر غائب معلوم	نَصَرَ	حلقی العین
۲۱۴	فَنْبِذِ الْبَصَرَ	اِنْبِذْ	اِفْعِلْ	نَبَذَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۲۱۵	خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ	خَاتِمٌ	فَاعِلٌ	خَتَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت، اسم فاعل
۲۱۶	نَاظِرِی الْمَدْرَسَةِ	نَاظِرُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	نَظَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت
۲۱۷	فَجْلِسِیْ	اِجْلِسِیْ	اِفْعِلِیْ	جَلَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبِیْ	واحدہ مؤنث مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۱۸	فَذْکُرُوْنِی	اُذْکُرُوْا	اُفْعُلُوْا	ذَکَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۲۱۹	لا تَکْفُرُوْنَ		لا تَفْعُلُوْنَ	کَفَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَنْصُرُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین	فعل نفی مضارع معلوم	نَصَرَ	
۲۲۰	فَلْنَشْرَعْ	لِنَشْرَعْ	لِنَفْعَلْ	شَرَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِنَمْنَعْ	جمع متکلم	فعل امر غائب معلوم	مَنَعَ	حلقی العین
۲۲۱	اَلَّا تَعْدِلُوْا	اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا	لا تَفْعِلُوْا	عَدَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یرملون، نون اعرابی
۲۲۲	وَالْیَضْرِبْنَ	لِیَضْرِبْنَ	لِیَفْعِلْنَ	ضَرَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِیَحْسِبْنَ	جمع مونث غائبات	فعل امر غائب معلوم	ضَرَبَ	حلقی العین
۲۲۳	فَقْذِفِی	اِقْذِفِی	اِفْعِلِی	قَذَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبِی	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۲۲۴	اَلْکَوَافِرُ	کَوَافِرُ	فَوَاعِلُ	کَفَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	نَوَاصِرُ	جمع مونث مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	مدہ زائدہ
۲۲۵	اَنِقْذِ فِیْهِ	اَنْ اِقْذِفِی ہِ	اِفْعِلِی	قَذَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبِی	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی
۲۲۶	لاتَخْضَعْنَ		لا تَفْعَلْنَ	خَضَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَمْنَعْنَ	جمع مونث مخاطبات	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	
۲۲۷	لاتَرْجِعُوْهُنَّ	لا تَرْجِعُوْا	لا تَفْعِلُوْا	رَجَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نون اعرابی
۲۲۸	کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ	بَاسِطٌ	فَاعِلٌ	بَسَطَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت، اسم فاعل
۲۲۹	حَمَّادٌ		فَعَّالٌ	حَمَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	عَلِمَ	
۲۳۰	حَامِدِیْ زَیْدٍ	حَامِدُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	حَمَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	اضافت
۲۳۱	مَرْجِعُکُمْ	مَرْجِعٌ	مَفْعِلٌ	رَجَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرِبٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	ضَرَبَ	اضافت، اسم ظرف

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۳۲	اَجْمَعِیْنَ	اَجْمَعُوْن	اَفْعَلُوْن	جَمَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	اَمْنَعُوْن	جمع مذکر سالم	اسم تفضیل	مَنَعَ	
۲۳۳	رَؤُفٌ		فَعُوْلٌ	رء ف	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	غَفُوْرٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	مَنَعَ	
۲۳۴	حُسْنٰی		فُعْلٰی	حَسَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرْبٰی	واحدہ مؤنثہ	اسم تفضیل	شَرُفَ	
۲۳۵	مِخْرَاثٌ		مِفْعَالٌ	حَرَثَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مِضْرَابٌ	واحد مذکر	اسم آلہ کبری	ضَرَبَ	
۲۳۶	صِبْغَةٌ		فِعْلَةٌ	صَبَغَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	فِعْلَةٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	نَصَرَ	
۲۳۷	عَصْفًا		فَعْلًا	عَصَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرْبًا	واحد مذکر	اسم مصدر	نَصَرَ	
۲۳۸	لَا بِثِیْنَ	لَا بِثُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	لَبَثَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	
۲۳۹	فَرْهَبُوْنِ	اِرْهَبُوْنِی	اِفْعَلُوْا	رَهَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۲۴۰	لَایَدْخُلَنَّهَا	لَا یَدْخُلَنَّ	لَا یَفْعُلَنَّ	دَخَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَایَنْصُرَنَّ	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ	نصر	
۲۴۱	بَاقِیَاتٌ		فَاعِلَاتٌ	بَقِیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ضَارِبَاتٌ	جمع مؤنث سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	
۲۴۲	لَاتَظْلِمُوْا		لَاتَفْعِلُوْا	ظَلَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	ضرب	نون اعرابی
۲۴۳	بُشْرٰی		فُعْلٰی	بَشَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرْبٰی	واحدہ مؤنثہ	اسم تفضیل	نصر	
۲۴۴	فَفَرَرْتُ	فَرَرْتُ	فَعَلْتُ	فَرَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ضَرَبْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	ضرب	
۲۴۵	سْعْبُدُوْا	اُعْبُدُوْا	اُفْعُلُوْا	عَبَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نصر	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۴۶	قُرْآنٌ		فُعْلَانٌ	قرء	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	فُعْلَانٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	مَنَعَ	
۲۴۷	وَالَّا تَصْرِفْ	وَاِنْ لَا تَصْرِفْ	لَا تَفْعِلُ	صَرَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَا تَضْرِبُ	واحد مذکر مخاطب	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	یرملون
۲۴۸	جُهَلَاءُ		فُعَلَاءُ	جَهِلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَبَاءُ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	عَلِمَ	
۲۴۹	نَصِيْرُكُمْ	نَصِيْرٌ	فَعِيْلٌ	نَصَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	شَرِيْفٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	نَصَرَ	اضافت
۲۵۰	رَبِّ نَصْرِفْ	رَبَّنَا اِصْرِفْ	اِفْعِلْ	صَرَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر
۲۵۱	لَكٰذِبُوْنَ	كَاذِبُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	كَذَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	
۲۵۲	اَنْ تَخْرُجُوْا		اَنْ تَفْعُلُوْا	خَرَجَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ تَنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	نَصَرَ	نون اعرابی، یاء مطلق
۲۵۳	لَتَبْلُغُنَّ		لَتَفْعُلُنَّ	بَلَغَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَتَنْصُرُنَّ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	نون اعرابی
۲۵۴	اَفَاَمِنْتُمْ	اَمِنْتُمْ	فَعِلْتُمْ	اَمِنَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	عَلِمْتُمْ	جمع مذکر مخاطبین	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	ضَرَبْتُمْ
۲۵۵	لَمْ يَقْتُرُوْا		لَمْ يَفْعُلُوْا	قَتَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَمْ يَنْصُرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
۲۵۶	لَمْ يَمْسَسْهُمْ	لَمْ يَمْسَسْ	لَمْ يَفْعَلْ	مَسَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	لَمْ يَمْنَعْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	عَلِمَ	
۲۵۷	لَايَحْزُنْكَ	لَا يَحْزُنْ	لَا يَفْعُلْ	حَزَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَا يَنْصُرْ	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم	عَلِمَ	
۲۵۸	بِالْمَاكِرِيْنَ	مَاكِرُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	مَكَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	الف تثنیہ
۲۵۹	مَزْءُوْمًا	مَزْءُوْمٌ	مَفْعُوْلٌ	ز ء م	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	مَنَعَ	اسم مفعول

besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٢٦٠	مَنْ يَّفْجُرْكَ	يَفْجُرُ	مَنْ يَّفْعُلُ	فَجَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَنْصُرُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	
٢٦١	حَتّٰى يَبْلُغَ	يَبْلُغُ	يَفْعُلُ	بَلَغَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَنْصُرُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	
٢٦٢	لِيَمْكُرُوْا		لِيَفْعُلُوْا	مَكَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَنْصُرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
٢٦٣	فَمَاوَهَنُوْا	مَا وَهَنُوْا	مَافَعَلُوْا	وَهَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	مَاضَرَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی منفی معلوم	ضَرَبَ	
٢٦٤	خَاسِرِيْنَ	خَاسِرُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	خَسَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	
٢٦٥	لَنَصْبِرَنَّ		لَنَفْعِلَنَّ	صَبَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَضْرِبَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	
٢٦٦	اَلْمَطَالِعُ	مَطَالِعُ	مَفَاعِلُ	طَلَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف، اسم آلہ، صغری وسطی	نَصَرَ	مدہ زائدہ
٢٦٧	لَا تَقْرَبُوْا		لَا تَفْعَلُوْا	قَرِبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاتَمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
٢٦٨	صَارِفِىْ مَالٍ	صَارِفُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	صَرَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت
٢٦٩	مَنْقُصِىْ	مَا اُنْقُصِىْ	اُفْعُلِىْ	نَقَصَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِىْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، نون اعرابی امر حاضر
٢٧٠	فَعَامِلِىْ زَكٰوةٍ	عَامِلُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	عَمَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	اضافت
٢٧١	فَحِبِّ الفقراء	اِحْبِبْ	اِفْعِلْ	حَبَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	اِضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر
٢٧٢	غَارِمِيْنَ	غَارِمُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	غَرَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	
٢٧٣	اُسْقُطِنْ		اُفْعُلِنْ	سَقَطَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِنْ	واحدہ مونثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ	نَصَرَ	نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۷۴	واقصِد	اِقصِد	اِفعِل	قَصَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضرِب	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۲۷۵	واغضُض	اُغضُض	اُفعُل	غَضَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	اُنصُر	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۲۷۶	لاتجهَر		لا تَفعَل	جَهَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَمنَع	واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	
۲۷۷	لم يَجعَلُوا		لم يَفعَلُوا	جَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لم يَمنَعُوا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۲۷۸	اَلمَفَاهِيمُ	مَفَاهِيمُ	مَفَاعِيلُ	فَهِمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِيبُ	جمع مذکر مکسر	اسم مفعول	عَلِمَ	مدہ زائدہ
۲۷۹	ثَانِيَة	ثَانِيَةٌ	فَاعِلَةٌ	ثَنَى	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عائشہ
۲۸۰	اِحفَظِن		اِفعَلِن	حَفِظَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمنَعِن	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ	عَلِمَ	نون اعرابی
۲۸۱	بَاصِرَة	بَاصِرَةٌ	فَاعِلَةٌ	بَصَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	عَلِمَ	عائشہ
۲۸۲	لا تَنهَر		لا تَفعَل	نَهَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَمنَع	واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	
۲۸۳	لَنَثبُتَنَّ		لَنَفعُلَنَّ	ثَبَتَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَنصُرَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۲۸۴	لاتظلِمِ المَسَاكِين	لا تَظلِم	لا تَفعِل	ظَلَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لاتَضرِب	واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	التقائے ساکنین
۲۸۵	فَليَكتُب	لِيَكتُب	لِيَفعُل	كَتَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَنصُر	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی
۲۸۶	لَأرفَعَنَّ		لَأفعَلَنَّ	رَفَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَأمنَعَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	
۲۸۷	لِيَركَعُوا		لِيَفعَلُوا	رَكَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَمنَعُوا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۸۸	لَيَرْزُقَنَّهُم	لَيَرْزُقَنَّ	لَيَفْعُلَنَّ	رزق	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَيَنْصُرَنَّ	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	
۲۸۹	يَعْمَهُوْن		يَفْعَلُوْن	عَمَهَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَمْنَعُوْن	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	
۲۹۰	لَن نَبرَحَ		لَن نَفعَلَ	بَرَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَن نَّمنَعَ	جمع متکلم	فعل نفی مضارع معلوم مؤکد بلن ناصبہ	عَلِمَ	
۲۹۱	اَلْخَلَّاق	خَلَّاقٌ	فَعَّالٌ	خلَق	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	نَصَرَ	اضافت
۲۹۲	تُسْعَدِيْنَ		تُفْعَلِيْنَ	سَعَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تُمْنَعِيْنَ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل مضارع مجہول	عَلِمَ	مضارع مجہول
۲۹۳	نَحْشُرُهُ	نَحْشُرُ	نَفْعُلُ	حَشَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	نَنْصُرُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	
۲۹۴	لا يَرْغَبُوْا		لا يَفْعَلُوْا	رَغَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا يَمْنَعُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل نہی غائب معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
۲۹۵	لَنَنْسِفَنَّهُ	لَنَنْسِفَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	نَسَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنَضْرِبَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	
۲۹۶	فَسَتَعْلَمُوْنَ	تَعْلَمُوْنَ	تَفْعَلُوْنَ	عَلَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تَمْنَعُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	
۲۹۷	لا تَشْهَدِی		لاتَفْعَلِی	شَهَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَمْنَعِی	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	نون اعرابی
۲۹۸	لا تَحْكُمُوْا		لا تَفْعُلُوْا	حَكَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لا تَنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی
۲۹۹	اَلْمَرَاكِزُ	مَرَاكِزُ	مَفَاعِل	رَكَزَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	ضَرَبَ	مدہ زائدہ
۳۰۰	فَرَدَدْنَا	رَدَدْنَا	فَعَلنَا	رَدَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ضَرَبْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	
۳۰۱	فَلْيَضْحَكُوْا	لِيَضْحَكُوْا	لِيَفْعَلُوْا	ضَحَكَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِيَمْنَعُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	عَلِمَ	حلقی العین، نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۰۲	فَسَاَکْتُبُهَا	اَکْتُبُ	اَفْعُلُ	کَتَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اَنْصُرُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	
۳۰۳	فَقْبَلِیْ	اِقْبَلِیْ	اِفْعَلِیْ	قَبَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعِیْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	عَلِمَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۳۰۴	مَلِلْتُمْ		فَعَلْتُمْ	مَلَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ضَرَبْتُمْ	جمع مذکر مخاطبین	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	ضَرَبْتُمْ
۳۰۵	رَبَّنَا اکْشِفْ	اِکْشِفْ	اِفْعِلْ	کَشَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۳۰۶	اَلْمَطْبُوْعَاتُ	مَطْبُوْعَاتُ	مَفْعُوْلَاتُ	طَبَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوْبَاتُ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	مَنَعَ	اضافت
۳۰۷	فَبْسُطُوْا	اُبْسُطُوْا	اُفْعُلُوْا	بَسَطَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۳۰۸	هَدَیْتَنَا	هَدَیْتَ	فَعَلْتَ	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ضَرَبْتَ	واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۳۰۹	فَجْنَحْ	اِجْنَحْ	اِفْعَلْ	جَنَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۳۱۰	فَقْتُلِ الْمُشْرِکِیْنَ	اُقْتُلْ	اُفْعُلْ	قَتَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر
۳۱۱	نَاصِحِهٖ	نَاصِحٌ	فَاعِلٌ	نَصَحَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت
۳۱۲	رَمِیْمٌ		فَعِیْلٌ	رَمَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	شَرِیْفٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	نَصَرَ	
۳۱۳	فَطْبَخِیْ	اِطْبَخِیْ	اِفْعَلِیْ	طَبَخَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعِیْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۳۱۴	لَاَفْعَلَنَّ		لَاَفْعَلَنَّ	فَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَاَمْنَعَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بلام مع نون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	
۳۱۵	خَالِدَیْكَ	خَالِدَانِ	فَاعِلَانِ	خَلَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۱۶	طَلَعَتْهُ	طَلَعَتْ	فَعَلَتْ	طَلَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَتْ	واحدہ مونثہ غائبہ	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	ضَرَبَتْ
۳۱۷	لَنْ يَّخْدَعُوكَ	لَنْ يَّخْدَعُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	خَدَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ يَّمْنَعُوا	جمع مذکر غائبین	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	مَنَعَ	نون اعرابی
۳۱۸	فَنْهَضُوا	اِنْهَضُوا	اِفْعَلُوا	نَهَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۳۱۹	سُقِينَا		فُعِلْنَا	سَقَى	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	عُلِمْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	ماضی مجہول نمبرا
۳۲۰	فَهْبِطُوا	اِهْبِطُوا	اِفْعِلُوا	هَبَطَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِضْرِبُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۳۲۱	لَنْ تَمْلِكُوا		لَنْ تَفْعِلُوا	مَلَكَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ تَضْرِبُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	ضَرَبَ	نون اعرابی
۳۲۲	اَلْقَهَّارُ	قَهَّارٌ	فَعَّالٌ	قَهَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	مَنَعَ	اضافت
۳۲۳	اَلْمَقَادِيْرُ	مَقَادِيْرُ	مَفَاعِيْلُ	قَدَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِيْبُ	جمع مونث مکسر	اسم مفعول	ضَرَبَ	مدہ زائدہ
۳۲۴	لِتُوْجَلْنَانِّ		لِتُفْعَلْنَانِّ	وَجَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	لِتُمْنَعْنَانِّ	جمع مونث مخاطبات	فعل امر حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ	عَلِمَ	الف فاصلہ
۳۲۵	تُرْحَمُوْنَ		تُفْعَلُوْنَ	رَحِمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	تُنْصَرُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع مجہول	عَلِمَ	مضارع مجہول
۳۲۶	فَسَقَةٌ		فَعَلَةٌ	فَسَقَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	
۳۲۷	فَنَسِيَ	نَسِيَ	فَعِلَ	نَسِيَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	عَلِمَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	
۳۲۸	فَلَمُلِئَتْ	مُلِئَتْ	فُعِلَتْ	مَلَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	عُلِمَتْ	واحدہ مونثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	مَنَعَ	ضَرَبَتْ ماضی مجہول نمبرا
۳۲۹	اَلْخُطَبَاءُ	خُطَبَاءُ	فُعَلَاءُ	خَطَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	شُرَفَاءُ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	نَصَرَ	

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۳۰	اٰمَنُنْظُرْنَا	اٰمَنُوْا اُنْظُرْنَا	اُفْعُلْنَا	نَظَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، التقاء ساکنین، امر حاضر
۳۳۱	جَزَیْنَاكَ	جَزَیْنَا	فَعَلْنَا	جَزَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	فَعَلْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۳۳۲	مَسْطُوْرِہٖ	مَسْطُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ	سَطَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت، اسم مفعول
۳۳۳	فَاصِرِیْ	اَصْرٌ	فَعْلٌ	اَصَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ضُرُبٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت
۳۳۴	مِرِّبًا لِّیَرْبُوَا	مِنْ رِبًا لِیَرْبُوَ	لِیَفْعُلَ	رَبَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لِیَنْصُرَ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب	نَصَرَ	یرملون، نون اعرابی
۳۳۵	لَیُنْبَذَنَّ		لَیُفْعَلَنَّ	نَبَذَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَیُمْنَعَنَّ	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم موکد بلام مع نون تاکید ثقیلہ	مَنَعَ	باء مطلق
۳۳۶	فَطَعَنُوْا	طَعَنُوْا	فَعَلُوْا	طَعَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	مَنَعَ	
۳۳۷	مَرْصُوْصٌ		مَفْعُوْلٌ	رَصَصَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اسم مفعول
۳۳۸	بِالنُّذُرِ	نُذُرٌ	فُعُلٌ	نَذَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	شُرُفٌ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	ضَرَبَ	اضافت
۳۳۹	عَرَضَهُمْ	عَرَضَ	فَعَلَ	عَرَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۳۴۰	اَنْ یَّعْبُدُوْهَا	اَنْ یَّعْبُدُوْا	اَنْ یَّفْعُلُوْا	عَبَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَنْ یَنْصُرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	نَصَرَ	نون اعرابی، یرملون
۳۴۱	خَاتِمِیْنَ	خَاتِمُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	خَتَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	
۳۴۲	اِعْلَمُ (بغیر امر)	اَعْلَمُ	اَفْعَلُ	عَلِمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اَمْنَعُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	ابی یابی وسکون خلاف قیاس

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۴۳	فَجَعَلْنَاهَا	جَعَلْنَا	فَعَلْنَا	جَعَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	مَنَعَ	
۳۴۴	حُسَّادٌ		فُعَّالٌ	حَسَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَّابٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	
۳۴۵	ضَلَلْتُم		فَعَلْتُم	ضَلَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ضَرَبْتُم	جمع مذکر مخاطبین	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	ضَرَبْتُم
۳۴۶	كَانِكَانِ		فَاعِلَانِ	كَنَكَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ضَارِبَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	
۳۴۷	مَعْطُوفَاتٌ		مَفْعُولَاتٌ	عَطَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	ضَرَبَ	
۳۴۸	جَوَارِشُ جَالِنُوس		فَوَاعِلُ، فَاعِلُون	جَرَشَ، جَلَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَوَارِب، ضَارِبُون	جمع مونث مکسر، جمع مذکر سالم	اسم فاعل "	نَصَرَ	مدہ زائدہ
۳۴۹	اَلْعَزِيزُ	عَزِيزٌ	فَعِيلٌ	عَزَزَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	شَرِيفٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	ضَرَبَ	اضافت
۳۵۰	اَلْوَدُودُ	وَدُودٌ	فَعُولٌ	وَدَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی، مضاعف ثلاثی	غَفُورٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	عَلِمَ	اضافت
۳۵۱	فَعَّالٌ		فَعَّالٌ	فَعَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	مَنَعَ	
۳۵۲	مَزْرَعَةٌ		مَفْعَلَةٌ	زَرَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنصَرٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	مَنَعَ	اسم ظرف
۳۵۳	اَلشَّاكِرِينَ	شَاكِرُونَ	فَاعِلُونَ	شَكَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	
۳۵۴	مَرْبُوطَةٌ		مَفْعُولَةٌ	رَبَطَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	ضَرَبَ	
۳۵۵	مَبْسُوطَتَانِ		مَفْعُولَتَانِ	بَسَطَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرُوبَتَانِ	تثنیہ مونث	اسم مفعول	نَصَرَ	

ے حسب قاعدہ بعض اوقات اسم ظرف کے آخر میں تا زائدہ لگادی جاتی ہے، جیسے مَقْبَرَةٌ، مَاسَدَةٌ وغیرہ

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٣٥٦	رَافِعِی اَیدِیهِمْ	رَافِعُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	رَفَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت
٣٥٧	يَعْصِمُكَ	يَعْصِمُ	يَفْعِلُ	عَصَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَضْرِبُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	
٣٥٨	اَلِيْمٌ		فَعِيْلٌ	اَلَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	شَرِيْفٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	سَمِعَ	
٣٥٩	اَثِيْمًا	اَثِيْمٌ	فَعِيْلٌ	اَثَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	شَرِيْفٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	سَمِعَ	
٣٦٠	جَاعِلُكَ	جَاعِلٌ	فَاعِلٌ	جَعَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت، اسم فاعل
٣٦١	اَلْمَقَاصِدُ	مَقَاصِدُ	مَفَاعِلُ	قَصَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	ضَرَبَ	مدہ زائدہ
٣٦٢	اَلْمَرْجِعُ	مَرْجِعٌ	مَفْعِلٌ	رَجَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرِبٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	ضَرَبَ	اضافت، اسم ظرف
٣٦٣	خَادِعُهُمْ	خَادِعٌ	فَاعِلٌ	خَدَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	مَنَعَ	اضافت، اسم فاعل
٣٦٤	ذُرَّاعٌ		فُعَّالٌ	ذَرَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضُرَّابٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	سَمِعَ	
٣٦٥	مَصَانِعُ		مَفَاعِلُ	صَنَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	مَنَعَ	مدہ زائدہ
٣٦٦	جَبَّارِيْنَ	جَبَّارُوْنَ	فَعَّالُوْنَ	جَبَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مبالغہ	نَصَرَ	
٣٦٧	اَكَّالُوْنَ		فَعَّالُوْنَ	اَكَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	غَفَّارُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مبالغہ	نَصَرَ	
٣٦٨	فَحْكُمْ	اُحْكُمْ	اُفْعُلْ	حَكَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
٣٦٩	فَبْعَثُوْا	اِبْعَثُوْا	اِفْعَلُوْا	بَعَثَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اِمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۷۰	وَاسْجُدِیْ	اُسْجُدِیْ	اُفْعُلِیْ	سَجَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرِیْ	واحدہ مونثہ مخاطبہ	فعل امر حاضر معلوم بے لام	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۳۷۱	لَمْ یَمْسَسِیْ	لم یَمْسَسْ	لم یَفْعَلْ	مَسَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	لم یَمْنَعْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	سَمِعَ	
۳۷۲	لِیَمْنَعُوْا		لِیَفْعَلُوْا	مَنَعَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لِیَعْلَمُوْ	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۳۷۳	لَتَشْرَبَنَّ		لَتَفْعَلَنَّ	شَرِبَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	لَتَمْنَعَنَّ	واحد مذکر مخاطب	فعل مستقبل معلوم موکد بالام و نون تاکید ثقیلہ	سَمِعَ	
۳۷۴	آدَمُ اسْکُنْ	اُسْکُنْ	اُفْعُلْ	سَکَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

دوسرا باب

ثلاثی مزیدفیہ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن 'اِفعال' مصدر 'اَلْاِکْرَام' (تعظیم کرنا)

اَکْرَمَ، یُکْرِمُ، اِکْرَامًا، 'فهو' مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ، یُکْرَمُ، اِکْرَامًا، 'فذاك' مُکْرَمٌ، لَمْ یُکْرِمْ، لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ، لَا یُکْرَمُ، لَنْ یُکْرِمَ، لَنْ یُکْرَمَ، 'الامر منه' اَکْرِمْ، لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ، لِیُکْرَمْ 'والنهی عنه' لَا تُکْرِمْ، لَاتُکْرَمْ، لَایُکْرِمْ، لَایُکْرَمْ 'الظرف منه' مُکْرَمٌ، مُکْرَمَانِ، مُکْرَمَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَکْرَمَ، اَکْرَمَا، اَکْرَمُوْا، اَکْرَمَتْ، اَکْرَمَتَا، اَکْرَمْنَ، اَکْرَمْتَ، اَکْرَمْتُمَا، اَکْرَمْتُمْ، اَکْرَمْتِ، اَکْرَمْتُمَا، اَکْرَمْتُنَّ، اَکْرَمْتُ، اَکْرَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُکْرِمَ، اُکْرِمَا، اُکْرِمُوْا، اُکْرِمَتْ، اُکْرِمَتَا، اُکْرِمْنَ، اُکْرِمْتَ، اُکْرِمْتُمَا، اُکْرِمْتُمْ، اُکْرِمْتِ، اُکْرِمْتُمَا، اُکْرِمْتُنَّ، اُکْرِمْتُ، اُکْرِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُکْرِمُ، یُکْرِمَانِ، یُکْرِمُوْنَ، تُکْرِمُ، تُکْرِمَانِ، یُکْرِمْنَ، تُکْرِمُ، تُکْرِمَانِ، تُکْرِمُوْنَ، تُکْرِمِیْنَ، تُکْرِمَانِ، تُکْرِمْنَ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ۔

فعل مضارع مجہول: یُکْرَمُ، یُکْرَمَانِ، یُکْرَمُوْنَ، تُکْرَمُ، تُکْرَمَانِ، یُکْرَمْنَ، تُکْرَمُ، تُکْرَمَانِ، تُکْرَمُوْنَ، تُکْرَمِیْنَ، تُکْرَمَانِ، تُکْرَمْنَ، اُکْرَمُ، نُکْرَمُ۔

اسم فاعل: مُکْرِمٌ، مُکْرِمَانِ، مُکْرِمُوْنَ، مُکْرِمَةٌ، مُکْرِمَتَانِ، مُکْرِمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُکْرَمٌ، مُکْرَمَانِ، مُکْرَمُوْنَ، مُکْرَمَةٌ، مُکْرَمَتَانِ، مُکْرَمَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُکْرِمْ، لَمْ یُکْرِمَا، لَمْ یُکْرِمُوْا، لَمْ تُکْرِمْ، لَمْ تُکْرِمَا، لَمْ یُکْرِمْنَ، لَمْ تُکْرِمْ، لَمْ تُکْرِمَا، لَمْ تُکْرِمُوْا، لَمْ تُکْرِمِیْ، لَمْ تُکْرِمَا، لَمْ تُکْرِمْنَ، لَمْ اُکْرِمْ، لَمْ نُکْرِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُکْرَمْ، لَمْ یُکْرَمَا، لَمْ یُکْرَمُوْا، لَمْ تُکْرَمْ، لَمْ تُکْرَمَا، لَمْ یُکْرَمْنَ، لَمْ تُکْرَمْ، لَمْ تُکْرَمَا، لَمْ تُکْرَمُوْا، لَمْ تُکْرَمِیْ، لَمْ تُکْرَمَا، لَمْ تُکْرَمْنَ، لَمْ اُکْرَمْ، لَمْ نُکْرَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُکْرِمُ، لَایُکْرِمَانِ، لَایُکْرِمُوْنَ، لَاتُکْرِمُ، لَاتُکْرِمَانِ، لَایُکْرِمْنَ، لَاتُکْرِمُ، لَاتُکْرِمَانِ، لَاتُکْرِمُوْنَ، لَا تُکْرِمِیْنَ، لَاتُکْرِمَانِ، لَاتُکْرِمْنَ، لَااُکْرِمُ، لَانُکْرِمُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُکْرَمُ، لَایُکْرَمَانِ، لَایُکْرَمُوْنَ، لَاتُکْرَمُ، لَاتُکْرَمَانِ، لَایُکْرَمْنَ، لَاتُکْرَمُ، لَاتُکْرَمَانِ، لَاتُکْرَمُوْنَ، لَاتُکْرَمِیْنَ، لَاتُکْرَمَانِ، لَاتُکْرَمْنَ، لَااُکْرَمُ، لَانُکْرَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُکْرِمَ، لَنْ یُکْرِمَا، لَنْ یُکْرِمُوْا، لَنْ تُکْرِمَ، لَنْ تُکْرِمَا، لَنْ یُکْرِمْنَ، لَنْ تُکْرِمَ، لَنْ تُکْرِمَا، لَنْ تُکْرِمُوْا، لَنْ تُکْرِمِیْ، لَنْ تُکْرِمَا، لَنْ تُکْرِمْنَ، لَنْ اُکْرِمَ، لَنْ نُکْرِمَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُکْرَمَ، لَنْ یُکْرَمَا، لَنْ یُکْرَمُوْا، لَنْ تُکْرَمَ، لَنْ تُکْرَمَا، لَنْ یُکْرَمْنَ، لَنْ تُکْرَمَ، لَنْ تُکْرَمَا، لَنْ تُکْرَمُوْا، لَنْ تُکْرَمِیْ، لَنْ تُکْرَمَا، لَنْ تُکْرَمْنَ، لَنْ اُکْرَمَ، لَنْ نُکْرَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَکْرِمْ، اَکْرِمَا، اَکْرِمُوْا، اَکْرِمِیْ، اَکْرِمَا، اَکْرِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اَکْرِمَنَّ، اَکْرِمَانِّ، اَکْرِمُنَّ، اَکْرِمِنَّ، اَکْرِمَانِّ، اَکْرِمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اَکْرِمَنْ، اَکْرِمُنْ، اَکْرِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُکْرَمْ، لِتُکْرَمَا، لِتُکْرَمُوْا، لِتُکْرَمِیْ، لِتُکْرَمَا، لِتُکْرَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُکْرَمَنَّ، لِتُکْرَمَانِّ، لِتُکْرَمُنَّ، لِتُکْرَمِنَّ، لِتُکْرَمَانِّ، لِتُکْرَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُکْرَمَنْ، لِتُکْرَمُنْ، لِتُکْرَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُکْرِمْ، لِیُکْرِمَا، لِیُکْرِمُوْا، لِتُکْرِمْ، لِتُکْرِمَا، لِیُکْرِمْنَ، لِاُکْرِمْ، لِنُکْرِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُکْرِمَنَّ، لِیُکْرِمَانِّ، لِیُکْرِمُنَّ، لِتُکْرِمَنَّ، لِتُکْرِمَانِّ، لِیُکْرِمْنَانِّ، لِاُکْرِمَنَّ، لِنُکْرِمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُکْرِمَنْ، لِیُکْرِمُنْ، لِتُکْرِمَنْ، لِاُکْرِمَنْ، لِنُکْرِمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُکْرَمْ، لِیُکْرَمَا، لِیُکْرَمُوْا، لِتُکْرَمْ، لِتُکْرَمَا، لِیُکْرَمْنَ، لِاُکْرَمْ، لِنُکْرَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُکْرَمَنَّ، لِیُکْرَمَانِّ، لِیُکْرَمُنَّ، لِتُکْرَمَنَّ، لِتُکْرَمَانِّ، لِیُکْرَمْنَانِّ، لِاُکْرَمَنَّ، لِنُکْرَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُکْرَمَنْ، لِیُکْرَمُنْ، لِتُکْرَمَنْ، لِاُکْرَمَنْ، لِنُکْرَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُکْرِمْ، لَاتُکْرِمَا، لَاتُکْرِمُوْا، لَاتُکْرِمِیْ، لَاتُکْرِمَا، لَاتُکْرِمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُکْرِمَنَّ، لَاتُکْرِمَانِّ، لَاتُکْرِمُنَّ، لَاتُکْرِمِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُکْرِمَانِ، لَاتُکْرِمْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُکْرِمَنْ، لَاتُکْرِمُنْ، لَاتُکْرِمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُکْرَمْ، لَاتُکْرَمَا، لَاتُکْرَمُوْا، لَاتُکْرَمِیْ، لَاتُکْرَمَا، لَاتُکْرَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُکْرَمَنَّ، لَاتُکْرَمَانِّ، لَاتُکْرَمُنَّ، لَاتُکْرَمِنَّ، لَاتُکْرَمَانِّ، لَاتُکْرَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُکْرَمَنْ، لَاتُکْرَمُنْ، لَاتُکْرَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُکْرِمْ، لَایُکْرِمَا، لَایُکْرِمُوْا، لَاتُکْرِمْ، لَاتُکْرِمَا، لَایُکْرِمْنَ، لَااُکْرِمْ، لَانُکْرِمْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُکْرِمَنَّ، لَایُکْرِمَانِّ، لَایُکْرِمُنَّ، لَاتُکْرِمَنَّ، لَاتُکْرِمَانِّ، لَایُکْرِمْنَانِّ، لَااُکْرِمَنَّ، لَانُکْرِمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْرِمَنْ، لَایُکْرِمُنْ، لَاتُکْرِمَنْ، لَااُکْرِمَنْ، لَانُکْرِمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُکْرَمْ، لَایُکْرَمَا، لَایُکْرَمُوْا، لَاتُکْرَمْ، لَاتُکْرَمَا، لَایُکْرَمْنَ، لَااُکْرَمْ، لَانُکْرَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُکْرَمَنَّ، لَایُکْرَمَانِّ، لَایُکْرَمُنَّ، لَاتُکْرَمَنَّ، لَاتُکْرَمَانِّ، لَایُکْرَمْنَانِّ، لَااُکْرَمَنَّ، لَانُکْرَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْرَمَنْ، لَایُکْرَمُنْ، لَاتُکْرَمَنْ، لَااُکْرَمَنْ، لَا نُکْرَمَنْ

آغاز اَبْنِیَہ باب افعال وقوانین ثلاثی مزید فیہ

یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ، کو اَکْرَمَ سے بنایا ہے اس طرح کہ شروع میں حروف اَتَیْنَ مضمومہ لگادیے تو 'یُاَکْرَمَ، تُاَکْرَمَ، اُءَ کْرَمَ، نُاَکْرَمَ' بن گیا اب مضارع کا عین کلمہ چونکہ مکسور ہوتا ہے اس کو کسرہ دیا پھر آخر میں ضمہ دے دیا تو 'یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، اُءَ کْرِمُ، نُاَکْرِمُ' بن گیا اب صیغہ واحد متکلم کے اندر دو ہمزے اکٹھے ہوگئے۔ یہ مکروہ ہے ہمزہ ثانیہ قطعی کو خلاف قانون حذف کردیا تو 'اُکْرِمُ' بن گیا باقی صیغوں میں بھی ہمزہ کو طرد اللباب یعنی باب کی موافقت کے لیے گرادیا تو 'یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ' بن گیا۔

بناء امر حاضر معلوم کو مضارع معلوم مخاطب کے صیغوں کے اصل نکال کر بنایا یعنی تُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمَان، تُاَکْرِمُوْن الخ سے بنایا اس طرح کہ تا حرف مضارعت کو حذف کردیا مابعد اس کا متحرک ہے آخر میں وقف کردیا تو اَکْرِمْ بن گیا، اور چار صیغوں میں نون اعرابی کو گرادیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بناء اسم فاعل کو فعل مضارع معلوم یُکْرِمُ سے تیار کرتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضمومہ علامت اسم فاعل لائے اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو آخر میں جاری کر یا تو تب یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اسم فاعل تیار ہو گیا۔

بناء اسم مفعول کو یُکْرَمُ فعل مضارع مجہول سے تیار کرتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو گرا کر شروع میں میم مضمومہ علامت اسم مفعول کو لائے آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت کو جاری کر دیا تو یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اسم مفعول تیار ہو گیا۔

نوٹ: باقی بنائیں انتہائی آسان ہیں طلبہ خود بھی حل کر لیں۔

قانون نمبرا......ہمزہ وصلی قطعی والا قانون

> ہر ہمزہ زائدہ کہ واقع شود در اول کلمہ وصلی باشد یا قطعی، حکم وصلی ایں کہ در درج کلام و بمتحرک شدن مابعد بیفتد، وحکم قطعی عکس ایں است ہمزہ قطعی نہ قسم است ہمزہ باب افعال، و واحد متکلم، واسم تفضیل، وجمع و اعلام، و بنا، وفعل تعجب، واستفہام، ونِدا و ماسوائے ایشاں وصلی است

قانون کا نام: اس قانون کا نام ہمزہ وصلی قطعی والا قانون ہے۔اس قانون کے چار درجے ہیں۔

خلاصہ: جو ہمزہ زائدہ کلمہ کے شروع میں ہو وہ دو حال سے خالی نہیں وصلی ہوگا یا قطعی اگر وصلی ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ وہ درمیان کلام میں آنے کے وقت تلفظاً حذف ہو جاتا ہے (کتابۃً حذف نہیں کیا جاتا) اور مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اکثر اوقات تلفظاً اور کتابۃً دونوں طریقے سے حذف ہو جاتا ہے اور اگر ہمزہ قطعی ہو تو درمیان کلام میں آنے کی وجہ سے اور مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے بھی نہیں گرتا دونوں صورتوں میں باقی رہتا ہے۔

شرائط: تین ہیں ا۔ہمزہ ہو ۲۔زائدہ ہو ۳۔شروع کلمہ میں ہو

مثال احترازی: اوّل شرط تھی کہ ہمزہ ہو اگر ہمزہ نہیں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے ضَرَبَ دوسری شرط یہ تھی کہ زائدہ ہو اگر اصلی ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اَمَرَ۔تیسری شرط تھی کہ کلمہ کے شروع میں ہو اگر درمیان میں یا آخر میں ہوگا تو قانون نہیں جاری نہیں ہوگا جیسے حَمْرَاءُ ضربآء۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں:

(ا) ہمزہ وصلی کے درمیان کلام کی مثال جیسے اِضْرِبْ، فا، واو دخل کر دیں تو یہ ہمزہ گر جائے گا 'فاضْرِبْ، وَاضْرِبْ'۔

(۲) ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہو اس کی مثال جیسے اِکْتَسَبَ تا کو (آگے آنے والے قانون کے تحت) سین سے بدل دیا تو اِکْسَسَبَ بن گیا، دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے ان کو آپس میں ادغام کرنا ہے پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو 'اِکَسْسَبَ' بن گیا، پھر پہلی سین کو دوسری سین میں ادغام کر دیا 'اِکَسَّبَ' ہو گیا اب ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

'کَسَّبَ' بن گیا۔

ہمزہ قطعی کی مثال: جیسے 'اَکْرَمَ' فا' کو شروع میں لگا دیا تو بن گیا فَاَکْرَمَ اب یہ درمیان کلام میں ہے لیکن گرا نہیں اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو تو پھر بھی نہیں گرے گا جیسے 'اَءَ نْذَرْتَهُمْ۔

ہمزہ قطعی نو قسم پر ہے ۱۔ ہمزہِ باب افعال جیسے اَکْرَمَ ۲۔ ہمزہِ صیغہ واحد متکلم جیسے اَضْرِبُ ۳۔ ہمزہِ اسم تفضیل جیسے اَضْرَبُ ۴۔ ہمزہِ جمع جیسے اَصْحَابٌ، اَشْرَافٌ ۵۔ ہمزہ اعلام جیسے ابراہیم ۶۔ ہمزہِ بنا' یہ قطعی اس لئے ہے کہ اگر اس ہمزہ کو حذف کر دیا جائے تو فقط اَنَّ نت باقی رہ جائیں گے جن کا کوئی معنی نہیں، بنا' کہتے ہیں مبنی کو جیسے اِنَّ 'اَنَّ' انت ۷۔ ہمزہِ فعل تعجب جیسے ما اَضْرَبَهٗ ۸۔ ہمزہِ استفہام جیسے اَزَيْدٌ فی الدار۔ ۹۔ ہمزہِ ندا جیسے اَعَبد الله

ان کے ماسوا جتنے ہمزے آپ کو ملیں گے وہ سب کے سب وصلی ہوں گے۔

ہمزہ قطعی کے بارے شعر ملاحظہ کریں: ؎

ہمزہ قطعی کہ نہٗ اقسام شد آں جمع افعال و استفہام شد

اسم تفضیل و بناء و متکلم است ہم تعجب آخرش اعلام و نِدا شد

سوال: لفظ اللّٰہ جَلَّ جلالُه کا ہمزہ وصلی ہے یا قطعی ہے اگر قطعی ہے تو بسم اللہ کے اندر کیوں گرا اگر وصلی ہے تو یا اللہ میں کیوں نہیں گرا؟

جواب: لفظ اللہ کا ہمزہ وصلی ہے اس لیے بسم اللہ کے اندر گر گیا اور یا اللہ میں اسلئے نہیں گرا کہ یا حرف ندا ہے اور ضابطہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس پر حرف ندا داخل ہو جائے تو قطعی بن جاتا ہے اور یہ اسم ذات باری تعالیٰ کی خصوصیات میں سے ہے۔

فائدہ نمبر ۱: ہمزہ وصلی پڑھنے میں تو گر جاتا ہے لیکن کتابت یعنی لکھنے میں نہیں گرتا جیسے 'آمنوا اسْتَعِيْنُوا' اصل میں 'اِسْتَعِيْنُوا' تھا تلفظ میں تو گر گیا لیکن کتابت میں نہیں گرا۔

فائدہ نمبر ۲: ہمزہ وصلی کے علاوہ قرآن مجید میں بعض اوقات دیگر کوئی حرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

۱۔ لَاَانْتُمْ اشد رهبة فی صدورهم ۲۔ وَلَا اَوْضَعُوْا ۳۔ لَا اَذْبَحَنَّهٗ ۴۔ مِائَةٌ ۵۔ اُولٰی ۶۔ اُولٰئِکَ وغیرہ (دیکھئے رسم الخط العثمانی للقاری رحیم بخش صاحبؒ)

وجہ تسمیہ: ہمزہ وصلی کو وصلی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وصل کا معنی ہوتا ہے ملانا، متصل کرنا چونکہ ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آنے کی وجہ سے گر جاتا ہے اور ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے وصلی کو وصلی کہتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ہمزہ قطعی کو قطعی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ قطع کا معنیٰ ہوتا ہے جدائی ڈالنا چونکہ ہمزہ قطعی بھی درمیان کلام میں آنے کی وجہ سے نہیں گرتا اور ماقبل اور مابعد میں جدائی ڈال دیتا ہے۔

﴿قانون نمبر۲...... چہار حرفی والا قانون﴾

باب کہ ماضی او چہار حرفی باشد در مضارع معلوم او حروف اَتَیْنَ را حرکتِ ضمہ می دہند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام چہار حرفی والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: ہر باب کہ اس کی ماضیؔ کے چار حرف ہوں جب مضارع معلوم کی بنا کریں گے تو حروف اتین کو ضمہ دیں گے اور ہیں بھی وہ چار ابواب ۱۔افعال ۲۔تفعیل ۳۔مفاعلہ ۴۔فعللہ۔

مثال مطابقی: اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ، ضَارَبَ سے یُضَارِبُ، دَحْرَجَ سے یُدَحْرِجُ

سوال: مذکورہ ابواب میں علامت مضارع کو ضمہ کیوں دیا فتحہ کیوں نہیں دیا؟

جواب: اگر فتحہ دیتے تو 'یَکْرِمُ' ہو جاتا اس کا 'یَضْرِبُ' مجرد کے ساتھ التباس آتا اس سے محفوظ رکھنے کے لیے علامت مضارع کو فتحہ نہیں دیا۔

سوال: التباس تو صرف باب افعال کی صورت میں لازم آتا ہے باقی بابوں میں لازم نہیں آتا تو پھر ان کی علامت مضارع کو ضمہ کیوں دیا؟

جواب: باقی تینوں بابوں (تفعیل۔مفاعلہ۔فعللہ) کا باب افعال پر حمل کیا ہے اس وجہ سے ان کی علامت مضارع کو بھی ضمہ دیا ہے۔

سوال: حمل کا معنٰی تو یہ ہوتا ہے کہ ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے حکم میں شریک کرنا کسی مناسبت کی وجہ سے تو ان میں کونسی مناسبت ہے؟

جواب: مناسبت یہ ہے کہ جس طرح باب افعال کی ماضی کے چار حرف ہیں اسی طرح مذکورہ باقی بابوں کی ماضی کے بھی چار حرف ہیں اس مناسبت کی وجہ سے ان کا باب افعال پر حمل کیا ہے۔

سوال: قاعدہ اور ضابطہ یہ ہے کہ قلیل کا کثیر پر حمل کیا جاتا ہے لیکن آپ نے برعکس کیوں کیا؟

جواب: جس طرح قلیل کا کثیر پر حمل کیا جاتا ہے اسی طرح بعض اوقات کثیر کو بھی قلیل پر محمول کر دیا جاتا ہے لہٰذا حمل درست ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر۳...... ماضی مجہول نمبر۲ والا قانون

ہر باب کہ دراول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد در ماضی مجہول او حرف اول وثانی راضمہ و ماقبل آخر را کسرہ می دہند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام ماضی مجہول نمبر'۲' والا قانون ہے۔اس کے چار درجے ہیں۔

خلاصہ: جس باب کی ماضی کے شروع میں' تاءِ زائد مطردہ ہو اس کی ماضی مجہول بناتے وقت حرف اول اور ثانی کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔تا ہو ۲۔زائدہ ہو ۳۔مطردہ ہو

مثال احترازی: اوّل شرط یہ تھی کہ تا ہو اگر تا نہ ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے' اُکْرِمَ' دوسری شرط یہ تھی کہ زائدہ ہو اگر اصلی ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے' تَارَکَ' تیسری شرط یہ تھی کہ مطردہ ہو اس تَتَقَلَّعَتْ، تَتَشَابَهَت خارج ہوگئے۔

مثال مطابقی: تین باب ایسے ہیں کہ جن کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہوتی ہے' باب تفعل' کی مثال جیسے 'تَصَرَّفَ' سے 'تُصُرِّفَ'،' باب تفاعل' کی مثال 'تَضَارَبَ' سے 'تُضُورِبَ'،' باب تفعلل' کی مثال 'تَدَحْرَجَ' سے 'تُدُحْرِجَ'.

قانون نمبر۴...... ماضی مجہول نمبر۳ والا قانون

ہر باب کہ دراول ماضی او ہمزہ وصلی باشد در ماضی مجہول او حرف اول وثالث راضمہ و ماقبل آخر را کسرہ می دہند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام ماضی مجہول نمبر'۳' والا قانون ہے اس کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: جس باب کی ماضی معلوم کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس کی ماضی مجہول بناتے وقت حرف اول اور ثالث کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب ہے۔

مثال مطابقی: اِكْتَسَبَ سے اُكْتُسِبَ، اِنْصَرَفَ سے اُنْصُرِفَ، اِسْتَخْرَجَ سے اُسْتُخْرِجَ، اِحْرَنْجَمَ سے اُحْرُنْجِمَ، اِجْلَوَّذَ سے اُجْلُوِّذَ، اِقْشَعَرَّ سے اُقْشُعِرَّ۔

نوٹ: بائیس ابواب میں سے دس ابواب کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ماضی مجہول نمبر'۱' والے قانون میں تین ابواب کی ماضی مجہول کا طریقہ ماضی مجہول نمبر'۲' والے قانون میں اور نو ابواب کی ماضی مجہول کا طریقہ ماضی مجہول نمبر'۳' والے قانون میں بیان ہوا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر ۵......تائے زائدہ "مُطَّرِدَہ" والا قانون﴾

ہر باب کہ در اول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد در مضارع معلوم او ماقبل آخر را بر حال می دارند و جوبا و اگر تائے زائدہ مطردہ نباشد کسرہ می دہند سوائے ابواب ثلاثی مجرد

قانون کا نام: اس قانون کا نام مضارع معلوم والا قانون ہے اس کا دوسرا نام تائے زائدہ مطردہ والا قانون ہے۔ اس قانون کے تین حصے ہیں اور ہر حصے کے دو دو درجے ہیں پہلا حصہ اول سے وجوبا تک ہے دوسرا حصہ کسرہ می دہند تک ہے۔ تیسرا حصہ آخر تک ہے۔

پہلے حصے کا خلاصہ: ہر وہ باب جس کی ماضی کے اول میں تائے زائدہ مطردہ ہو جب مضارع معلوم کی بنا کریں گے آخر کے ماقبل کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے جن کی ماضی میں تا زائدہ مطردہ آتی ہے وہ ابواب کل تین ہیں۔

مثال مطابقی: 'باب تفعل' کی مثال جیسے تَصَرَّفَ سے یَتَصَرَّفُ 'باب تفاعل' کی مثال جیسے تَضَارَبَ سے یَتَضَارَبُ اور باب تَفَعْلُلْ کی مثال جیسے تَدَحْرَجَ سے یَتَدَحْرَجُ۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر تائے زائدہ مطردہ نہ ہو تو کسرہ دیں گے۔

مثال مطابقی: اِکْتَسَبَ سے یَکْتَسِبُ، اِنْصَرَفَ سے یَنْصَرِفُ، اِسْتَخْرَجَ سے یَسْتَخْرِجُ۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: سوائے ابواب ثلاثی مجرد کے کیونکہ کبھی ان میں فتحہ آتا ہے کبھی ضمہ آتا ہے کبھی کسرہ آتا ہے۔

مثال مطابقی: فتحہ کی مثال جیسے مَنَعَ سے یَمْنَعُ، ضمہ کی مثال نَصَرَ سے یَنْصُرُ کسرہ کی مثال جیسے ضَرَبَ سے یَضْرِبُ

﴿قانون نمبر ۶......تائے مضارعت والا قانون﴾

ہر تائے مضارعت کہ داخل شود بر تائے تفعل یا تفاعل یا تفعلل در مضارع معلوم او حذف یکے جائز است

قانون کا نام: اس قانون کا نام تائے مضارعت والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: باب تفعل و تفاعل پر مضارع کی 'تا' داخل ہو جائے تو ان میں سے ایک 'تا' کو حذف کرنا جائز ہے۔

مثال مطابقی: باب تفعُّل کی مثال جیسے تَتَصَرَّفُ کو تَصَرَّفُ، تفاعل کی مثال جیسے تَتَضَارَبُ کو تَضَارَبُ، اور تفعلل کی مثال جیسے تَتَدَحْرَجُ کو تدحرج کر کے پڑھنا جائز ہے۔

سوال: مضارع معلوم سے ایک تا کو کیوں حذف کرتے ہیں؟

جواب: کلام عرب میں ایک جنس کے دو حرف ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں یہ ممنوع ہے بالخصوص جب کلمہ کے شروع میں ہوں

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اور دو تا ہوں اس وجہ سے ایک تا کو حذف کرتے ہیں۔

سوال: مضارع معلوم سے تا کو حذف کرتے ہیں مضارع مجہول سے کیوں حذف نہیں کرتے؟

جواب: اگر مضارع مجہول سے ثانی 'تاء' کو حذف کردیں تو تُضَارَبُ 'تُصَرَّفُ' اور 'تُدَحْرَجُ' ہوجائیں گے اب 'تُضَارَبُ' کا التباس باب مفاعلہ کے مضارع مجہول کے ساتھ لازم آئے گا اور 'تُصَرَّفُ' کا التباس 'باب تفعیل' کے مضارع مجہول، کے ساتھ لازم آئے گا اور 'تُدَحْرَجُ' کا التباس 'باب فعللہ' کے مضارع مجہول کے ساتھ لازم آئے گا۔

اس التباس سے بچتے ہوئے مضارع مجہول سے ثانی 'تاء' کو حذف نہیں کیا' اور اول 'تاء' کو اس وجہ سے حذف نہیں کیا کیونکہ اگر اول تاء کو حذف کریں تو مضارع مجہول کا اسی باب کے مضارع معلوم محذوف التاء کے ساتھ التباس لازم آئیگا۔

مثلاً 'تُتَصَرَّفُ' اب اول 'تاء' کو حذف کیا تَصَرَّفُ ہو گیا اور اسی 'باب تَفَعُّل' کا مضارع معلوم 'تَتَصَرَّفُ' ہے اس کی بھی اول 'تاء' کو حذف کریں تو تَصَرَّفُ ہو جائیگا اس وجہ سے اول تاء کو حذف نہیں کیا۔

اختلاف: علامہ بن ہشامؒ اور کوفیینؒ کے نزدیک مضارع معلوم میں اول تاء کو حذف کریں گے ثانی کو حذف نہیں کریں گے کیونکہ ثانی تاء باب کی علامت ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ اَلْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ۔ وَرِعَايَةُ الْبَابِ اَهَمُّ وَاَوْلٰى۔

علامہ سیبویہؒ اور بصریینؒ کے نزدیک ثانی 'تاء' کو حذف کریں گے اول کو حذف نہیں کریں گے کیونکہ اول تا مضارع کی علامت ہے اور اَلْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ۔ تاہم دونوں کو باقی رکھ کر پڑھنا بھی جائز ہے، اور کسی ایک کو حذف کرنا بھی جائز ہے۔ دونوں طرح قرآن کریم میں مستعمل ہے: تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَة. فَاَنْتَ لَهُ تَصَدّٰى۔ بظاہر راجح مذہب مصرین اور علامہ سیبویہؒ کا معلوم ہوتا ہے۔ (دیکھئے جاربردی شرح شافیہ ص ۳۵۷، مطبوعہ پشاور، دار الکتب العربیہ)

قانون نمبر ۷......اتخذ يتخذ والا قانون

ہر واو ویائے غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود مقابلہ فاکلمہ باب افتعال، یا تفاعل، یا تَفَعُّلُ، آنرا 'تا' کردہ در تا ادغام می کنند وجوباً برا کثر لغت اہل حجاز در افتعال و بر بعضے لغت اہل حجاز در تَفَعُّلُ و تفاعل، مگر اتَّخَذُ يَتَّخِذُ شاذ است.

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ' والا قانون ہے۔

یہ قانون ایک حصہ اور دو جزوں پر مشتمل ہے پہلا حصہ در افتعال' تک ہے اور تفاعل تک جز نمبر ۱ ہے آخر تک جز نمبر ۲ ہے۔ مگر حصہ کے چار درجے ہیں۔

خلاصہ: جو واو اور یاء اصلی ہوں اور ہمزہ سے نہ بدلی ہوں باب افتعال یا تفاعل یا تفعُّل کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہوں اس کو تاء کریں گے پھر تاء کا تاء میں وجوبی طور پر اکثر اہل حجاز کے نزدیک ادغام کریں گے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

شرائط: دو ہیں ا۔ واؤ اور یا ہمزہ سے تبدیل نہ ہوئی ہوں ۲۔ ہوں بھی افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ واؤ اور یا ہمزہ سے تبدیل نہ ہوئی ہوں، اگر ہمزہ سے تبدیل ہوئی ہوں گی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے اِیۡتَمَرَ وَاُوۡتُمِرَ دراصل اِئۡتَمَرَ اُئۡتُمِرَ تھا یہ 'یاء' اور 'واؤ' ہمزہ سے تبدیل شدہ ہیں اس جگہ قانون نہیں جاری ہوگا۔ دوسری شرط تھی کہ افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ہو ورنہ قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'اِنۡوَعَدَ' یہ انفعال' کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ہے۔

مثال مطابقی: کی چھ صورتیں ہیں: نمبرا: باب افتعال میں 'واؤ' کی مثال جیسے ''وَعَدَ'' اس کو باب افتعال پر گردانا تو بن گیا اِوۡتَعَدَ واؤ کو تا کیا اور تا کا تا میں ادغام کیا تو بن گیا ''اِتَّعَدَ'' نمبر۲: باب افتعال میں یاء کی مثال جیسے ''یَسَرَ'' باب افتعال پر گردانا تو اِیۡتَسَرَ بن گیا اس یاء کو تا کیا 'تا' کا 'تا' میں ادغام کیا تو ''اِتَّسَرَ'' بن گیا۔ نمبر۳: باب تفاعل میں 'واؤ' کی مثال جیسے ''وَعَدَ'' اس کو باب تفاعل پر گردانا تو بن گیا تواعد اس واؤ کو تاء کیا تو ''تَتَاعَدَ'' بن گیا دو تاء جمع ہوگئیں تو اب ادغام کرنا ہے تو پہلی 'تاء' کو ساکن کیا تو شروع میں سکون محال ہے ہمزہ وصلی شروع میں لائے تاء کا تاء میں ادغام کیا تو ''اِتَّاعَدَ'' بن گیا۔ نمبر۴ باب تفاعل کی 'یاء' کی مثال جیسے ''یَسَرَ'' اس کو باب تفاعل پر گردانا تو بن گیا ''تیاسَرَ'' پھر اس یاء کو تاء کیا تو ''تتاسر'' بن گیا اب دو 'تا' جمع ہوگئیں ان کا ادغام کرنا ہے تو پہلی 'تاء' کو ساکن کیا تو شروع میں سکون محال ہے تو ہمزہ وصلی لایا 'تاء' کا 'تاء' میں ادغام کیا تو ''اِتَّاسَرَ'' بن گیا۔ نمبر۵: باب تَفَعُّل کی واؤ کی مثال جیسے وَعَدَ اس کو باب تَفَعُّل پر گردانا تو تَوَعَّدَ بن گیا پھر واؤ کو تا کیا پھر دو 'تا' جمع ہوگئیں ادغام کرنا ہے پہلی 'تاء' کو ساکن کیا شروع میں سکون محال ہے تو ہمزہ وصلی لائے پھر تا کا تا میں ادغام کیا تو ''اِتَّعَّدَ'' بن گیا۔ نمبر۶: 'یا' کی مثال یَسَرَ باب تفعل پر گردانا تو ''تَیَسَّرَ'' بن گیا اس 'یا' کو 'تا' کیا، 'تاء' کا تاء میں ادغام کرنا ہے پہلی تاء کو ساکن کیا سکون شروع میں محال ہے ہمزہ وصلی شروع میں لائے تاء کا تاء ادغام کیا تو بن گیا اِتَّسَّرَ۔

پہلے جز کا خلاصہ: بعض لغت اہل حجاز تفاعل اور تَفَعُّلُ کے اندر بھی قانون لگاتے ہیں اکثر اہل عرب تفاعل وتفعل میں قانون جاری نہیں کرتے فقط افتعال میں جاری کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے باب افتعال میں قانون وجوبی ہونا چاہیے اور تفعل و تفاعل میں قانون جوازی ہے۔

دوسرے جز کا خلاصہ: مگر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ شاذ ہیں۔

سوال: اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کے اندر قانون کیوں لگایا ہے حالانکہ ''اِتَّخَذَ'' دراصل ''اِئۡتَخَذَ'' تھا پھر ہمزہ کو 'یا' سے بدل دیا پھر ''اِیۡتَخَذَ، یَاتَخِذُ'' ہوا، اس یا کو تا سے بدل دیا تاء کا تاء میں ادغام کیا تو ''اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ'' بن گیا قانون تھا کہ واؤ اور یا غیر بدل از ہمزہ ہو تو قانون جاری ہوگا، یہ یاء بدل از ہمزہ ہے قانون کیوں لگایا ہے۔

جواب: علامہ بیضاویؒ فرماتے ہیں کہ یہ دراصل تَخَذَ، یَتۡخِذُ تھا جب اس کو باب افتعال پر گردانا تو ''اِتۡتَخَذَ'' بروزن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

''اِفْتَعَلَ''بن گیا تو دو تا جمع ہو گئیں ادغام کیا تو اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ بن گیا اس کے اندر کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

مگر بیضاوی کا یہ جواب درست نہیں کیونکہ یہاں تو جان چھوٹ جائے گی مگر اِتَّزَرَ جو اصل میں اِءْ تَزَرَ مِنَ الازار تھا اس میں بھی تو ہمزہ سے یاء پھر یاء سے تا ہوئی ہے۔ پھر ادغام ہوا ہے، تو معلوم ہوا کہ اِتَّخَذَ بھی شاذ ہے تکلف کرنے کی ضرورت نہیں اور اِتَّزَرَ بھی شاذ ہے۔ (نسائی ۴۳ ج ا مطبوعہ دھلی حاشیہ نمبر ۱۴ المنجد بحث اَزَرَ)

جواب نمبر۲: یہ شاذ ہے خلاف قانون موافق استعمال ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ۔

قانون نمبر ۸......سین شین والا قانون

اگر یکے از سین شین کہ واقع شود مقابلہ فاکلمہ باب افتعال تائے وے را جنس فاکلمہ کردہ جواز أ جنس را در جنس ادغام می کنند و جوبا و در جیم نزد بعض

قانون کا نام: اس قانون کا نام سین شین والا قانون ہے اس کے دو حصے ہیں اور ہر حصے کے دو درجے ہیں پہلا حصہ وجوبا تک ہے دوسرا حصہ و در جیم نزد بعض ہے۔

پہلے حصے کا خلاصہ: سین شین میں سے ایک جب واقع ہو باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو 'تاء' افتعال کو فاکلمہ کی جنس کرنا جائز اور ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں: ا۔ سَمِعَ کو جب باب افتعال پر گردانا تو اِسْتَمَعَ بن گیا تو اب تاء کو سین کرنا جائز ہے جب سین کریں گے تو ادغام کرنا واجب ہے تو اول سین کو ثانی میں مدغم کرنے کے بعد اِسَّمَعَ ہوا۔

۲۔ شَبِهَ اس کو جب باب افتعال پر گردانا تو اِشْتَبَهَ بن گیا اس طرح پڑھنا جائز ہے اس تاء کو اگر شین کر دیں تو پھر شین کا شین میں ادغام کرنا واجب ہے تو اِشَّبَهَ بن گیا۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اسی طرح بعض حضرات کے نزدیک جیم کے بارے یہی حکم ہے۔

مثال مطابقی: اِجْتَمَعَ اس کو اِجَّمَعَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ: بعض اوقات میم اگر فاکلمہ کے مقابلہ میں آجائے تو 'تاء' کو میم کر کے میم کا میم میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِمْتَحٰی سے اِمَّحٰی

قانون نمبر ۹......صاد ضاد طا ظا والا قانون

اگر یکے از صاد، ضاد طاء ظاء کہ واقع شود در مقابلہ فاکلمہ باب افتعال تائے وے را طا کنند وجوبا پس اگر مقابلہ فاکلمہ طا است ادغام واجب است و ''اگر ظا است اظہار یک طرفہ وادغام دو طرفہ یعنی طاء را ظا کردن وعکس او جائز است'' واگر صاد ضاد باشد اظہار وادغام یک طرفہ یعنی طاء را صاد ضاد کردن جائز است ونہ عکس او

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون کا نام: اس قانون کا نام صاد ضاد والا قانون ہے۔

اس قانون کے تین حصے ہیں، پہلا حصہ واجب است' تک ہے اور ثانی حصہ عکس او جائز است' تک ہے اور تیسرا حصہ آخر تک ہے پہلے حصے' کے دو درجے ہیں۔ دوسرے حصے کے تین اور آخری حصے کے بھی دو درجے ہیں۔

پہلے حصے کا خلاصہ: کہ اگر صاد ضاد طا ظا میں سے کوئی حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں آجائے تو باب افتعال کی تاء خود بخود طاء کے ساتھ تبدیل ہو جاتی ہے پھر اگر فاکلمہ کے مقابلے میں بھی طا ہو تو طا کا طا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: جیسے طَلَبَ اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِطْتَلَبَ ہوا پھر 'تاء' کو 'طا' کیا اور 'طا' کا 'طا' میں ادغام کیا تو اِطَّلَبَ ہو گیا۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر باب افتعال کے 'فا' کلمہ کے مقابلے میں ظا واقع ہو جائے تو پھر اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ درست ہے۔

توضیح خلاصہ: اظہار یک طرفہ کا مطلب یہ ہے کہ ظا کو اپنی حالت پر رکھا جائے اور باب افتعال کی تاء کو طا کے ساتھ تبدیل کر دیا جائے اور ادغام دو طرفہ کا مطلب کہ طا کو ظا کیا جائے اور ظا کا ظا میں ادغام کر دیا جائے یا ظا کو طا کیا جائے اور طا کا طا میں ادغام کیا جائے۔

مثال مطابقی: 'ظا' کی مثال جیسے 'ظلم' اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِظْتَلَمَ ہو گیا اب مذکورہ قانون کے تحت باب افتعال کی تا خود بخود طا کے ساتھ تبدیل ہو گئی تو اِظْطَلَمَ ہو گیا یہ اظہار یک طرفہ کی صورت جوازی ہے اور ادغام کی ایک صورت یہ ہے کہ طا کو ظا کریں اور ظا کا ظا میں ادغام کریں جیسے اِظَّلَمَ۔

ثانی صورت یہ ہے کہ ظا کو طا کریں اور طا کا طا میں ادغام کریں جیسے اِطَّلَمَ۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں صاد یا ضاد میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار بھی یک طرفہ اور ادغام بھی یک طرفہ ہو گا یعنی طا کو صاد ضاد کرنا جائز ہے صاد ضاد کو طاء کرنا جائز نہیں۔

مثال مطابقی: صَبَرَ اور ضَرَبَ کو جب باب افتعال پر لے گئے تو اِصْتَبَرَ اور اِضْتَرَبَ ہوا تو اب تاء خود بخود طا ہو جائے گی تو اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ بن جائے گا اور اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے اور اس کو اظہار یک طرفہ کہیں گے اور اس طاء کو صاد وضاد کر دو پھر ادغام کر دو تو اِصَّبَرَ اِضَّرَبَ بن جائے گا یہ بھی درست ہے اور یہی مراد ہے ادغام یک طرفہ سے لیکن صاد ضاد کو طاء کر دو طاء کا طاء میں ادغام کر دو اِطَّبَرَ کر کے پڑھنا جائز نہیں ہے مگر سیبویہ کے نزدیک اِضْطَجَعَ میں عکس بھی جائز ہے یعنی ضاد کو طا کر کے طا کو طا میں ادغام کر کے اِطَّجَعَ پڑھنا بھی درست ہے (دستور المبتدی صفحہ ۱ے مطبوعہ دہلی مجتبائی)

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر۱۰......دال ذال والا قانون﴾

اگر یکے از دال ذال زا کہ واقع شود مقابلہ فاکلمہ باب افتعال تائے وے را دال کردہ وجوباً و در دال ادغام می کنند و جوباً و ذال مثل ظا و زا مثل صادضاد است۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام دال ذال والا قانون ہے۔

اس قانون کے تین حصے ہیں پہلا حصہ شروع سے لے کر وجوباً تک ہے دوسرا حصہ ظاء تک ہے تیسرا حصہ آخر تک ہے ہر حصے کے دو درجے ہیں۔

پہلے حصے کا خلاصہ: اگر دال یا ذال یا زاء ان تین حرفوں میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو تاء افتعال کو دال کرنا واجب ہے پھر دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: دَغَمَ اس کو باب افتعال پر لے گئے تو 'اِدْتَغَمَ' بن گیا اب تا خود بخود دال ہو جائے گی 'اِدْدَغَمَ' اب ادغام کرنا واجب ہے دال کا دال میں ادغام کیا تو 'اِدَّغَمَ' بن گیا۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں 'ذال' ہے تو وہ مثل 'ظاء' کے ہے جیسا کہ پیچھے قانون گذرا ہے (صادضاد والا قانون) یعنی اظہار یک طرفہ ادغام دو طرفہ یعنی ذال کو دال کرنا دال کا دال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے اور دال کا ذال کرنا اور ذال کا ذال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

مثال مطابقی: جیسے ذَکَرَ اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِذْتَکَرَ بن گیا اب یہ تا خود بخود بحکم حصہ اول دال ہو جائے گی اِذْدَکَرَ یہ اظہار ہے یہ بھی پڑھنا جائز ہے پھر دال کو ذال کر دو اور ذال کا ذال میں ادغام کر دو بن جائے گا اِذَّکَرَ یہ بھی جائز ہے اگر ذال کو دال کر دو دال کا دال میں ادغام کر دو جیسے اِدَّکَرَ یہ بھی جائز ہے یہ ادغام دو طرفہ ہے۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں زاء ہے تو وہ مثل صادضاد کے ہے جیسے پیچھے گزرا ہے صاد، ضاد والا قانون۔ یعنی اظہار بھی یک طرفہ اور ادغام بھی یک طرفہ یعنی دال کا زا کرنا زا کا زا میں ادغام کرنا جائز ہے اور اس کا عکس جائز نہیں ہے۔

مثال مطابقی: جیسے زَجَرَ اس کو باب افتعال پر لے گئے تو بن گیا 'اِزْتَجَرَ' یہ تا خود بخود بحکم حصہ اول 'دال' بن جائے گی تو اِزْدَجَرَ ہو جائے گا یہ بھی پڑھنا جائز ہے اگر دال کو زا کر دو، زا کا زا میں ادغام کر دو تو ''اِزَّجَرَ'' بن جائے گا، یہ پڑھنا بھی جائز ہے، اگر اس کے برعکس ہو، یعنی زا کو دال کر دو، دال کا دال میں ادغام کر دو تو اِدَّجَرَ بن جائے گا یہ جائز نہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۱۱......'ثاءوالا قانون

اگر 'ثاء' واقع شود مقابلہ فاکلمہ باب افتعال اظہار یک طرفہ وادغام دوطرفہ جائز است مگر 'تاء' را 'ثاء' کردن اولی است

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'ثاء' والا قانون ہے، اس قانون کے دو درجے ہیں۔

خلاصہ: اگر 'ثاء' واقع ہو باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں تو اظہار یک طرفہ ادغام دوطرفہ جائز ہے یعنی 'تاء' کو 'ثا' کرنا 'ثا' کا 'ثا' میں ادغام کرنا جائز ہے اور 'ثا' کو 'تا' کرنا اور 'تا' کا 'تا' میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں: 'ثَبَتَ' کو باب افتعال پر لے گئے تو 'اِثْتَبَتَ' پڑھنا بھی جائز ہے۔ ۲۔'تا' کو 'ثا' کرنا پھر 'ثا' کا 'ثا' میں ادغام کرنا یہ بھی جائز ہے جیسے اِثَّبَتَ ۳۔'ثا' کو 'تا' کرنا اور 'تا' کا تا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے جیسے 'اِتَّبَتَ' مگر 'تا' کو 'ثا' کرنا اولی ہے یعنی 'اِثَّبَتَ' پڑھنا۔

قانون نمبر ۱۲......عین کلمہ والا قانون

اگر یکے از دہ حروف مذکورہ بالا کہ واقع شود مقابلہ عین کلمہ باب افتعال تائے وے را جنس عین کلمہ کردہ جوازاً ادغام می کنند وجوباً و "اگر تاء واقع شود، ادغام جائز است" واگر یکے از حروف مذکورہ واقع شود مقابلہ فاکلمہ باب تفعل یا تفاعل تائے آنہارا جنس فاکلمہ کردہ جوازاً ادغام می کنند وجوباً واگر تا باشد ادغام جائز است۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام عین کلمہ والا قانون ہے اس قانون کے چار حصے ہیں۔ اول حصہ ادغام می کنند وجوباً تک ہے ثانی حصہ ادغام جائز است تک ہے ثالث حصہ دوسرے ادغام می کنند وجوباً تک ہے رابع حصہ ادغام جائز است تک ہے۔ ہر حصے کے دو درجے ہیں۔

پہلے حصے کا خلاصہ: اگر باب افتعال کے عین کلمہ کے مقابلہ میں دس حروف مذکورہ یعنی سین شین، صاد ضاد، طا ظا، دال ذال، زا، ثا، میں سے کوئی حرف آجائے تو باب افتعال کی تاء کو عین کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے لیکن جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مثال مطابقی سے پہلے چند فوائد ملاحظہ کریں۔

فائدہ ۱: ادغام کا لغوی معنی ہے کہ گھوڑے کے منہ میں لگام دینا، اصطلاحی معنی یہ ہے کہ ایک حرف کو دوسرے حرف میں مدغم کرنا، پھر پہلے حرف کو مدغم اور دوسرے کو مدغم فیہ کہیں گے، یعنی مدغم وہ ہوتا ہے جس کا ادغام کیا جائے اور مُدْغَمْ فِیْہ وہ ہوتا ہے جس کے اندر ادغام کیا جائے۔

فائدہ ۲: مُدْغَمْ ساکن ہوتا ہے اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کیا جاتا ہے مدغم فیہ ہمیشہ متحرک ہوتا ہے کبھی ساکن نہیں ہوتا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ ۳: ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں ۱۔ مُدْغَمْ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دو اور پھر ادغام کر دو دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مُدْغَمْ کی حرکت کو حذف کر دو لیکن اگر پہلا حرف بھی ساکن ہے اور دوسرا بھی تو اب دو ساکن اکٹھے ہو گئے تو مُدْغَمْ سے پہلے والے ساکن کو کسرہ دے کر ادغام کریں گے۔

مثال مطابقی: سین کی مثال جیسے کَسَبَ اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِکْتَسَبَ ہو گیا اور یہ صورت جائز ہے اور تاء کو بھی سین سے تبدیل کر دیا تو اِکْسَسَبَ ہو گیا اب ادغام کرنے کے لیے یہ شرط ہے کہ دو ہم جنسوں میں سے اول حرف ساکن ہو۔ اول سین کو ساکن کرنے کے لیے دو صورتیں ہیں: اول صورت یہ ہے کہ سین کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کاف کو دیا اور سین کا سین میں ادغام کر دیا تو اِکَسَّبَ ہو گیا اب ہمزہ وصلی کو مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے حذف کیا تو کَسَّبَ ہو گیا اور ثانی صورت یہ ہے کہ اول سین کی حرکت کو ساکن کر دیا اب کاف اور سین کے درمیان التقائے ساکن ہوا تو قاعدہ ہے کہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے تحت 'کاف' کو حرکت کسرہ کی دی اور سین کا سین میں ادغام کیا تو کِسَّبَ ہو گیا باقی امثلہ کو اسی پر قیاس کریں[1]۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر باب افتعال کے عین کلمہ کے مقابلے میں 'تاء' واقع ہو تو ادغام جائز ہے واجب نہیں ہے۔

مثال مطابقی: جیسے قَتَلَ اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِقْتَتَلَ ہو گیا اب اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے۔

سوال: یہاں دو تاء جمع ہیں ادغام کیوں نہیں کیا۔

جواب: علمِ صَرْف قرآن مجید سے تیار ہوتا ہے اور قرآن مجید میں ہے ثم اقتتلُوا اس لیے یہاں قانون لگانا جائز ہے واجب نہیں اگر ادغام کریں تو قَتَّلَ بن جائے گا اِقْتَتَلَ پڑھنا بھی جائز ہے اور قَتَّلَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: اگر ان دس حروف میں سے کوئی حرف واقع ہو باب تَفَعُّلُ یا 'تَفَاعُلُ' کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو

---

[1] اِکَسَّبَ سے اکثر حضرات ہمزہ کو گراتے ہیں کیونکہ یہ ہمزہ وصلی ہے جو کہ درمیان کلام میں آنے اور مابعد متحرک ہونے سے گر جاتا ہے تو کِسَّبَ پڑھتے ہیں لیکن صرفیوں میں صاحب مراح الارواح وشارح الحلفیہ کی رائے یہ ہے کہ اس مقام پر اس ہمزہ وصلی کو باقی رکھ کر پڑھنا بھی جائز ہے اس لئے کہ فاکلمہ پر جو حرکت کسرہ ہے یہ عارضی ہے جو کہ التقاء ساکنین کی وجہ سے آئی ہے لہٰذا اس حرکت عارضی کا کوئی اعتبار نہیں تو ہمزہ وصلی کو باقی رکھیں گے تا کہ اصل سکون پر دلالت کرے اِکِسَّبَ کر کے پڑھنا بھی جائز ہے (دیکھئے الحلفیہ شرح مراح ص ۱۵۱ و ص ۱۵۲) تو ماضی معلوم کو پانچ طریقے سے پڑھنا جائز ہے ۱. اِکْتَسَبَ ۲. کَسَّبَ ۳. اِکَسَّبَ ۴. کِسَّبَ ۵. اِکِسَّبَ اسی طرح ماضی مجہول کو بھی پانچ طریقہ سے پڑھا جا سکتا ہے ۱. اُکْتُسِبَ ۲. کُسِّبَ ۳. اُکُسِّبَ ۴. کِسِّبَ ۵. اِکِسِّبَ اور مضارع معلوم کو تین طریقے سے پڑھا جا سکتا ہے ۱. یَکْتَسِبُ ۲. یَکَسِّبُ ۳. یَکِسِّبُ. اسی طرح مجہول تین طریقے سے پڑھا جا سکتا ہے ۱۔ یُکْتَسَبُ ۲۔ یُکَسَّبُ ۳۔ یُکِسَّبُ۔ اور اس باب کے مصدر کو بھی پانچ طریقے سے پڑھ سکتے ہیں۔ ۱. اِکْتِسَابًا ۲. کِسَّابًا ۳. اِکِسَّابًا ۴. کَسَّابًا ۵. اِکَسَّابًا اور اس باب کے اسم فاعل کو چار طریقے سے پڑھ سکتے ہیں ۱. مُکْتَسِبٌ ۲. مُکَسِّبٌ ۳. مُکِسِّبٌ ۴۔ ک کو میم کی حرکت کے تابع کر کے مُکُسِّبٌ اسی طرح اسم مفعول کو چار طریقے سے پڑھنا جائز ہے۔ ۱. مُکْتَسَبٌ ۲. مُکَسَّبٌ ۳. مُکِسَّبٌ ۴. مُکُسَّبٌ. اس میں میم کی حرکت کی اتباع ہے۔

اور امر حاضر کو پانچ طریقے سے پڑھا جا سکتا ہے: ۱. اِکْتَسِبْ ۲. کَسِّبْ ۳. اِکَسِّبْ ۴. کِسِّبْ ۵. اِکِسِّبْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تاءِ تفعل یا تفاعل کو فا کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: ذال کی مثال جیسے ذَکَرَ اس کو باب تفعل یا تفاعل پر لے گئے تو تَذَکَّرَ اور تَذَاکَرَ بن گیا اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے اگر تاء کو فا کلمہ کی جنس کر دو تو بن جائے گا ذَذَکَّرَ وَ ذُذَاکَرَ اب ادغام واجب ہے پہلے کو ساکن کریں گے یعنی پہلی ذال کو ساکن کیا تو پڑھنا محال ہے ہمزہ وصلی شروع میں لائے ذال کا ذال میں ادغام کیا تو اِذَّکَّرَ اور اِذَّاکَرَ بن گیا۔

اور مثالیں جیسے تَثَقَّلَ تَثَاقَلَ تَطَهَّرَ تَطَاهَرَ یہاں قانون کے بعد اِثَّقَّلَ اِثَّاقَلَ ، اِطَّهَّرَ ، اِطَّاهَرَ ، الی آخرہ قیاس کن۔

چوتھے حصے کا خلاصہ: اگر باب تفعل یا تفاعل کی فا کلمہ کے مقابلہ میں تاء واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے واجب نہیں۔

مثال مطابقی: جیسا کہ تَرَکَ اس کو باب تفعُّل یا تفاعل پر لے جاؤ تو تَتَرَّکَ اور تَتَارَکَ بن گیا اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے جب ادغام کریں گے تو پہلی تاء کو ساکن کریں گے سکون شروع میں محال ہے ہمزہ وصلی شروع میں لائیں گے تاء کا تاء میں ادغام کریں تو اِتَّرَّکَ اور اِتَّارَکَ بن جائے گا اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے۔

﴿قانون نمبر ۱۳...... شمسی قمری والا قانون﴾

اگر یکے از یازدہ حروف مذکورہ وراء 'نون' بعد از لام تعریف واقع شود لام راجنس ایشاں کردہ وجوباً ادغام می کنند وجوباً، واگر یکے از ایشاں بعد از لام ساکن غیر تعریف واقع شود، لام راجنس ایشاں کردہ جوازاً ادغام می کنند وجوباً، سوائے را چرا کہ دریں جا واجب است

قانون کا نام: اس قانون کا نام شمسی قمری والا قانون ہے۔

اس قانون کے تین حصے ہیں پہلا حصہ پہلے ادغام می کنند وجوباً تک ہے دوسرا حصہ دوسرے ادغام می کنند وجوباً، تک ہے اور تیسرا حصہ واجب است، تک ہے ہر حصہ کے دو دو درجے ہیں۔

پہلے حصے کا خلاصہ: گیارہ حروف جو اوپر بیان ہو چکے ہیں اور دو حروف راو نون کل تیرہ ان میں سے اگر ایک حرف الف لام تعریف کے بعد واقع ہو اس کو لام کلمہ کی ہم جنس کرنا واجب ہے۔

فائدہ: الف لام تعریف کا وہ ہے جو اسم نکرہ پر داخل ہو کر اسکو معرفہ بنا دے۔

مثال مطابقی: سین کی مثال اَلسِیْنُ شین کی مثال اَلْشِیْنُ صاد ضاد کی مثال اَلْصادُ ، اَلْضاد، اب ان کے اندر ادغام کرنا ہے لام کو سین شین صاد ضاد کریں گے پھر ادغام کریں گے تو اَلسِّیْنُ ، الشِّیِینُ ، اَلصَّادُ ، اَلضَّادُ ہو جائیگا باقی کو ان پر قیاس کرلو۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: اگر ان تیرہ حروف میں سے کوئی ایک واقع ہو لام ساکن غیر تعریف کے بعد تو اسکو لام کی جنس کرنا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

جائز ہے، البتہ اگر جنس سے بنا دیا تو اب ادغام کرنا واجب ہوگا۔

مثال مطابقی: ھل سَمِعَ سے ھَسَّمِعَ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: قل صدق سے قُصَّدَق، بَلْ سَوَّلَتْ سے بَسَّوَّلَتْ

تیسرے حصے کا خلاصہ: راء داخل ہو بعد از لام ساکن غیر تعریف کے تو راء کی جنس کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: قُلْ رَبِّ زِدنی علماً سے قُل رَّبِّ زدنی علماً

تنبیہ: مذکورہ حروف سین، شین، صاد، ضاد، ط، ظ، تا، دال، ذال، راء، زا، تا، نون، ان کو حروف شمسی کہتے ہیں باقی حروف کو قمری کہتے ہیں[1]۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن تفعیل مصدر اَلتَّصْرِيْفُ (پھیرنا)

صَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ، يُصَرَّفُ، تَصْرِيْفًا، فذاك مُصَرَّفٌ، لَمْ يُصَرِّفْ، لَمْ يُصَرَّفْ، لَايُصَرِّفُ، لَايُصَرَّفُ، لَنْ يُّصَرِّفَ، لَنْ يُّصَرَّفَ، 'الامر منه' صَرِّفْ، لِتُصَرَّفْ، لِيُصَرِّفْ، لِيُصَرَّفْ، 'والنهى عنه' لَاتُصَرِّفْ، لَاتُصَرَّفْ، لَايُصَرِّفْ، لَايُصَرَّفْ 'الظرف منه'، مُصَرَّفٌ، مُصَرَّفَانِ، مُصَرَّفَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: صَرَّفَ، صَرَّفَا، صَرَّفُوا، صَرَّفَتْ، صَرَّفَتَا، صَرَّفْنَ، صَرَّفْتَ، صَرَّفْتُمَا، صَرَّفْتُمْ، صَرَّفْتِ، صَرَّفْتُمَا، صَرَّفْتُنَّ، صَرَّفْتُ، صَرَّفْنَا۔

فعل ماضی مجہول: صُرِّفَ، صُرِّفَا، صُرِّفُوا، صُرِّفَتْ، صُرِّفَتَا، صُرِّفْنَ، صُرِّفْتَ، صُرِّفْتُمَا، صُرِّفْتُمْ، صُرِّفْتِ، صُرِّفْتُمَا، صُرِّفْتُنَّ، صُرِّفْتُ، صُرِّفْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُصَرِّفُ، يُصَرِّفَانِ، يُصَرِّفُوْنَ، تُصَرِّفُ، تُصَرِّفَانِ، يُصَرِّفْنَ، تُصَرِّفُ، تُصَرِّفَانِ، تُصَرِّفُوْنَ، تُصَرِّفِيْنَ، تُصَرِّفَانِ، تُصَرِّفْنَ، أُصَرِّفُ، نُصَرِّفُ۔

فعل مضارع مجہول: يُصَرَّفُ، يُصَرَّفَانِ، يُصَرَّفُوْنَ، تُصَرَّفُ، تُصَرَّفَانِ، يُصَرَّفْنَ، تُصَرَّفُ، تُصَرَّفَانِ،

[1] وجہ تسمیہ: حروف مذکورہ کو شمسی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ شمس سورج کو کہتے ہیں۔ ان حروف کی سورج کے ساتھ مشابہت یہ ہے کہ جس طرح سورج کے ظاہر ہونے کے بعد ستارے مخفی ہو جاتے ہیں، اسی طرح لام تعریف بھی ان حروف کے ظہور کے بعد مخفی ہو جاتا ہے۔ ان تیرہ حروف کے علاوہ کو قمری کہتے ہیں، کیونکہ قمر بمعنی چاند ہے، تو ان کی چاند کے ساتھ مشابہت ہے۔ جس طرح چاند نکلنے کے بعد ستارے نہیں چھپتے، اسی طرح ان دیگر حروف کے ظہور کے وقت لام تعریف بھی نہیں چھپتا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُصَرَّفُونَ، تُصَرَّفِينَ، تُصَرَّفَانِ، تُصَرَّفْنَ، أُصَرَّفُ، نُصَرَّفُ۔

اسم فاعل: مُصَرِّفٌ، مُصَرِّفَانِ، مُصَرِّفُونَ، مُصَرِّفَةٌ، مُصَرِّفَتَانِ، مُصَرِّفَاتٌ۔

اسم مفعول: مُصَرَّفٌ، مُصَرَّفَانِ، مُصَرَّفُونَ، مُصَرَّفَةٌ، مُصَرَّفَتَانِ، مُصَرَّفَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُصَرِّفْ، لَمْ يُصَرِّفَا، لَمْ يُصَرِّفُوا، لَمْ تُصَرِّفْ، لَمْ تُصَرِّفَا، لَمْ يُصَرِّفْنَ، لَمْ تُصَرِّفْ، لَمْ تُصَرِّفَا، لَمْ تُصَرِّفُوا، لَمْ تُصَرِّفِي، لَمْ تُصَرِّفَا، لَمْ تُصَرِّفْنَ، لَمْ أُصَرِّفْ، لَمْ نُصَرِّفْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُصَرَّفْ، لَمْ يُصَرَّفَا، لَمْ يُصَرَّفُوا، لَمْ تُصَرَّفْ، لَمْ تُصَرَّفَا، لَمْ يُصَرَّفْنَ، لَمْ تُصَرَّفْ، لَمْ تُصَرَّفَا، لَمْ تُصَرَّفُوا، لَمْ تُصَرَّفِي، لَمْ تُصَرَّفَا، لَمْ تُصَرَّفْنَ، لَمْ أُصَرَّفْ، لَمْ نُصَرَّفْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُصَرِّفُ، لَا يُصَرِّفَانِ، لَا يُصَرِّفُونَ، لَا تُصَرِّفُ، لَا تُصَرِّفَانِ، لَا يُصَرِّفْنَ، لَا تُصَرِّفُ، لَا تُصَرِّفَانِ، لَا تُصَرِّفُونَ، لَا تُصَرِّفِينَ، لَا تُصَرِّفَانِ، لَا تُصَرِّفْنَ، لَا أُصَرِّفُ، لَا نُصَرِّفُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُصَرَّفُ، لَا يُصَرَّفَانِ، لَا يُصَرَّفُونَ، لَا تُصَرَّفُ، لَا تُصَرَّفَانِ، لَا يُصَرَّفْنَ، لَا تُصَرَّفُ، لَا تُصَرَّفَانِ، لَا تُصَرَّفُونَ، لَا تُصَرَّفِينَ، لَا تُصَرَّفَانِ، لَا تُصَرَّفْنَ، لَا أُصَرَّفُ، لَا نُصَرَّفُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُصَرِّفَ، لَنْ يُصَرِّفَا، لَنْ يُصَرِّفُوا، لَنْ تُصَرِّفَ، لَنْ تُصَرِّفَا، لَنْ يُصَرِّفْنَ، لَنْ تُصَرِّفَ، لَنْ تُصَرِّفَا، لَنْ تُصَرِّفُوا، لَنْ تُصَرِّفِي، لَنْ تُصَرِّفَا، لَنْ تُصَرِّفْنَ، لَنْ أُصَرِّفَ، لَنْ نُصَرِّفَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُصَرَّفَ، لَنْ يُصَرَّفَا، لَنْ يُصَرَّفُوا، لَنْ تُصَرَّفَ، لَنْ تُصَرَّفَا، لَنْ يُصَرَّفْنَ، لَنْ تُصَرَّفَ، لَنْ تُصَرَّفَا، لَنْ تُصَرَّفُوا، لَنْ تُصَرَّفِي، لَنْ تُصَرَّفَا، لَنْ تُصَرَّفْنَ، لَنْ أُصَرَّفَ، لَنْ نُصَرَّفَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: صَرِّفْ، صَرِّفَا، صَرِّفُوا، صَرِّفِي، صَرِّفَا، صَرِّفْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: صَرِّفَنَّ، صَرِّفَانِّ، صَرِّفُنَّ، صَرِّفِنَّ، صَرِّفَانِّ، صَرِّفْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: صَرِّفَنْ، صَرِّفُنْ، صَرِّفِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُصَرَّفْ، لِتُصَرَّفَا، لِتُصَرَّفُوا، لِتُصَرَّفِي، لِتُصَرَّفَا، لِتُصَرَّفْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُصَرَّفَنَّ، لِتُصَرَّفَانِّ، لِتُصَرَّفُنَّ، لِتُصَرَّفِنَّ، لِتُصَرَّفَانِّ، لِتُصَرَّفْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُصَرَّفَنْ، لِتُصَرَّفُنْ، لِتُصَرَّفِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُصَرِّفْ، لِيُصَرِّفَا، لِيُصَرِّفُوا، لِتُصَرِّفْ، لِتُصَرِّفَا، لِيُصَرِّفْنَ، لِأُصَرِّفْ، لِنُصَرِّفْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُصَرِّفَنَّ، لِيُصَرِّفَانِّ، لِيُصَرِّفُنَّ، لِتُصَرِّفَنَّ، لِتُصَرِّفَانِّ، لِيُصَرِّفْنَانِّ، لِأُصَرِّفَنَّ، لِنُصَرِّفَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُصَرِّفَنْ، لِيُصَرِّفُنْ، لِتُصَرِّفَنْ، لِأُصَرِّفَنْ، لِنُصَرِّفَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُصَرَّفْ، لِيُصَرَّفَا، لِيُصَرَّفُوا، لِتُصَرَّفْ، لِتُصَرَّفَا، لِيُصَرَّفْنَ، لِأُصَرَّفْ، لِنُصَرَّفْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُصَرَّفَنَّ، لِيُصَرَّفَانِّ، لِيُصَرَّفُنَّ، لِتُصَرَّفَنَّ، لِتُصَرَّفَانِّ، لِيُصَرَّفْنَانِّ، لِأُصَرَّفَنَّ، لِنُصَرَّفَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُصَرَّفَنْ، لِيُصَرَّفُنْ، لِتُصَرَّفَنْ، لِأُصَرَّفَنْ، لِنُصَرَّفَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُصَرِّفْ، لَاتُصَرِّفَا، لَاتُصَرِّفُوا، لَاتُصَرِّفِي، لَاتُصَرِّفَا، لَاتُصَرِّفْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُصَرِّفَنَّ، لَاتُصَرِّفَانِّ، لَاتُصَرِّفُنَّ، لَاتُصَرِّفِنَّ، لَاتُصَرِّفَانِّ، لَاتُصَرِّفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُصَرِّفَنْ، لَاتُصَرِّفُنْ، لَاتُصَرِّفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُصَرَّفْ، لَاتُصَرَّفَا، لَاتُصَرَّفُوا، لَاتُصَرَّفِي، لَاتُصَرَّفَا، لَاتُصَرَّفْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُصَرَّفَنَّ، لَاتُصَرَّفَانِّ، لَاتُصَرَّفُنَّ، لَاتُصَرَّفِنَّ، لَاتُصَرَّفَانِّ، لَاتُصَرَّفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُصَرَّفَنْ، لَاتُصَرَّفُنْ، لَاتُصَرَّفِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُصَرِّفْ، لَايُصَرِّفَا، لَايُصَرِّفُوا، لَاتُصَرِّفْ، لَاتُصَرِّفَا، لَايُصَرِّفْنَ، لَاأُصَرِّفْ، لَانُصَرِّفْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُصَرِّفَنَّ، لَايُصَرِّفَانِّ، لَايُصَرِّفُنَّ، لَاتُصَرِّفَنَّ، لَاتُصَرِّفَانِّ، لَايُصَرِّفْنَانِّ، لَاأُصَرِّفَنَّ، لَانُصَرِّفَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُصَرِّفَنْ، لَايُصَرِّفُنْ، لَاتُصَرِّفَنْ، لَاأُصَرِّفَنْ، لَانُصَرِّفَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُصَرَّفْ، لَايُصَرَّفَا، لَايُصَرَّفُوا، لَاتُصَرَّفْ، لَاتُصَرَّفَا، لَايُصَرَّفْنَ، لَاأُصَرَّفْ، لَانُصَرَّفْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُصَرَّفَنَّ، لَايُصَرَّفَانِّ، لَايُصَرَّفُنَّ، لَاتُصَرَّفَنَّ، لَاتُصَرَّفَانِّ، لَايُصَرَّفْنَانِّ، لَاأُصَرَّفَنَّ، لَانُصَرَّفَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُصَرَّفَنْ، لَايُصَرَّفُنْ، لَاتُصَرَّفَنْ، لَاأُصَرَّفَنْ، لَانُصَرَّفَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن مفاعلہ مصدر اَلْمُضَارَبَه (ایک دوسرے کو مارنا)

ضَارَبَ، يُضَارِبُ، مُضَارَبَةً 'فهو' مُضَارِبٌ، وَضُورِبَ، يُضَارَبُ، مُضَارَبَةً 'فذاك'، مُضَارَبٌ، لَمْ يُضَارِبْ، لَمْ يُضَارَبْ، لَايُضَارِبُ، لَايُضَارَبُ، لَن يُّضَارِبَ، لَن يُّضَارَبَ 'الامر منه'، ضَارِبْ، لِتُضَارَبْ، لِيُضَارِبْ، لِيُضَارَبْ 'والنهى عنه'، لَاتُضَارِبْ، لَاتُضَارَبْ، لَايُضَارِبْ، لَايُضَارَبْ 'الظرف منه'، مُضَارَبٌ، مُضَارَبَانِ، مُضَارَبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: ضَارَبَ، ضَارَبَا، ضَارَبُوا، ضَارَبَتْ، ضَارَبَتَا، ضَارَبْنَ، ضَارَبْتَ، ضَارَبْتُمَا، ضَارَبْتُمْ، ضَارَبْتِ، ضَارَبْتُمَا، ضَارَبْتُنَّ، ضَارَبْتُ، ضَارَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: ضُورِبَ، ضُورِبَا، ضُورِبُوا، ضُورِبَتْ، ضُورِبَتَا، ضُورِبْنَ، ضُورِبْتَ، ضُورِبْتُمَا، ضُورِبْتُمْ، ضُورِبْتِ، ضُورِبْتُمَا، ضُورِبْتُنَّ، ضُورِبْتُ، ضُورِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُضَارِبُ، يُضَارِبَانِ، يُضَارِبُونَ، تُضَارِبُ، تُضَارِبَانِ، يُضَارِبْنَ، تُضَارِبُ، تُضَارِبَانِ، تُضَارِبُونَ، تُضَارِبِينَ، تُضَارِبَانِ، تُضَارِبْنَ، أُضَارِبُ، نُضَارِبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُضَارَبُ، يُضَارَبَانِ، يُضَارَبُونَ، تُضَارَبُ، تُضَارَبَانِ، يُضَارَبْنَ، تُضَارَبُ، تُضَارَبَانِ، تُضَارَبُونَ، تُضَارَبِينَ، تُضَارَبَانِ، تُضَارَبْنَ، أُضَارَبُ، نُضَارَبُ۔

اسم فاعل: مُضَارِبٌ، مُضَارِبَانِ، مُضَارِبُونَ، مُضَارِبَةٌ، مُضَارِبَتَانِ، مُضَارِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُضَارَبٌ، مُضَارَبَانِ، مُضَارَبُونَ، مُضَارَبَةٌ، مُضَارَبَتَانِ، مُضَارَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُضَارِبْ، لَمْ يُضَارِبَا، لَمْ يُضَارِبُوا، لَمْ تُضَارِبْ، لَمْ تُضَارِبَا، لَمْ يُضَارِبْنَ، لَمْ تُضَارِبْ، لَمْ تُضَارِبَا، لَمْ تُضَارِبُوا، لَمْ تُضَارِبِي، لَمْ تُضَارِبَا، لَمْ تُضَارِبْنَ، لَمْ أُضَارِبْ، لَمْ نُضَارِبْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُضَارَبْ، لَمْ يُضَارَبَا، لَمْ يُضَارَبُوا، لَمْ تُضَارَبْ، لَمْ تُضَارَبَا، لَمْ يُضَارَبْنَ، لَمْ تُضَارَبْ، لَمْ تُضَارَبَا، لَمْ تُضَارَبُوا، لَمْ تُضَارَبِي، لَمْ تُضَارَبَا، لَمْ تُضَارَبْنَ، لَمْ أُضَارَبْ، لَمْ نُضَارَبْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَايُضَارِبُ، لَايُضَارِبَانِ، لَايُضَارِبُونَ، لَاتُضَارِبُ، لَاتُضَارِبَانِ، لَايُضَارِبْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُضَارِبُ، لَاتُضَارِبَانِ، لَاتُضَارِبُونَ، لَا تُضَارِبِينَ، لَاتُضَارِبَانِ، لَاتُضَارِبْنَ، لَاأُضَارِبُ، لَانُضَارِبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُضَارَبُ، لَايُضَارَبَانِ، لَايُضَارَبُونَ، لَاتُضَارَبُ، لَاتُضَارَبَانِ، لَايُضَارَبْنَ، لَاتُضَارَبُ، لَاتُضَارَبَانِ، لَاتُضَارَبُونَ، لَاتُضَارَبِينَ، لَاتُضَارَبَانِ، لَاتُضَارَبْنَ، لَاأُضَارَبُ، لَانُضَارَبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُضَارِبَ، لَنْ يُضَارِبَا، لَنْ يُضَارِبُوا، لَنْ تُضَارِبَ، لَنْ تُضَارِبَا، لَنْ يُضَارِبْنَ، لَنْ تُضَارِبَ، لَنْ تُضَارِبَا، لَنْ تُضَارِبُوا، لَنْ تُضَارِبِي، لَنْ تُضَارِبَا، لَنْ تُضَارِبْنَ، لَنْ أُضَارِبَ، لَنْ نُضَارِبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُضَارَبَ، لَنْ يُضَارَبَا، لَنْ يُضَارَبُوا، لَنْ تُضَارَبَ، لَنْ تُضَارَبَا، لَنْ يُضَارَبْنَ، لَنْ تُضَارَبَ، لَنْ تُضَارَبَا، لَنْ تُضَارَبُوا، لَنْ تُضَارَبِي، لَنْ تُضَارَبَا، لَنْ تُضَارَبْنَ، لَنْ أُضَارَبَ، لَنْ نُضَارَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: ضَارِبْ، ضَارِبَا، ضَارِبُوا، ضَارِبِي، ضَارِبَا، ضَارِبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: ضَارِبَنَّ، ضَارِبَانِّ، ضَارِبُنَّ، ضَارِبِنَّ، ضَارِبَانِّ، ضَارِبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: ضَارِبَنْ، ضَارِبُنْ، ضَارِبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُضَارَبْ، لِتُضَارَبَا، لِتُضَارَبُوا، لِتُضَارَبِي، لِتُضَارَبَا، لِتُضَارَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُضَارَبَنَّ، لِتُضَارَبَانِّ، لِتُضَارَبُنَّ، لِتُضَارَبِنَّ، لِتُضَارَبَانِّ، لِتُضَارَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُضَارَبَنْ، لِتُضَارَبُنْ، لِتُضَارَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُضَارِبْ، لِيُضَارِبَا، لِيُضَارِبُوا، لِتُضَارِبْ، لِتُضَارِبَا، لِيُضَارِبْنَ، لِأُضَارِبْ، لِنُضَارِبْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُضَارِبَنَّ، لِيُضَارِبَانِّ، لِيُضَارِبُنَّ، لِتُضَارِبَنَّ، لِتُضَارِبَانِّ، لِيُضَارِبْنَانِّ، لِأُضَارِبَنَّ، لِنُضَارِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُضَارِبَنْ، لِيُضَارِبُنْ، لِتُضَارِبَنْ، لِأُضَارِبَنْ، لِنُضَارِبَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُضَارَبْ، لِيُضَارَبَا، لِيُضَارَبُوا، لِتُضَارَبْ، لِتُضَارَبَا، لِيُضَارَبْنَ، لِأُضَارَبْ، لِنُضَارَبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُضَارَبَنَّ، لِيُضَارَبَانِّ، لِيُضَارَبُنَّ، لِتُضَارَبَنَّ، لِتُضَارَبَانِّ، لِيُضَارَبْنَانِّ، لِأُضَارَبَنَّ، لِنُضَارَبَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُضَارَبَنْ، لِیُضَارَبُنْ، لِتُضَارَبَنْ، لِاُضَارَبَنْ، لِنُضَارَبَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُضَارِبْ، لَاتُضَارِبَا، لَاتُضَارِبُوا، لَاتُضَارِبِی، لَاتُضَارِبَا، لَاتُضَارِبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُضَارِبَنَّ، لَاتُضَارِبَانِّ، لَاتُضَارِبُنَّ، لَاتُضَارِبِنَّ، لَاتُضَارِبَانِّ، لَاتُضَارِبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُضَارِبَنْ، لَاتُضَارِبُنْ، لَاتُضَارِبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُضَارَبْ، لَاتُضَارَبَا، لَاتُضَارَبُوا، لَاتُضَارَبِی، لَاتُضَارَبَا، لَاتُضَارَبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُضَارَبَنَّ، لَاتُضَارَبَانِّ، لَاتُضَارَبُنَّ، لَاتُضَارَبِنَّ، لَاتُضَارَبَانِّ، لَاتُضَارَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُضَارَبَنْ، لَاتُضَارَبُنْ، لَاتُضَارَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُضَارِبْ، لَایُضَارِبَا، لَایُضَارِبُوا، لَاتُضَارِبْ، لَاتُضَارِبَا، لَایُضَارِبْنَ، لَااُضَارِبْ، لَانُضَارِبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُضَارِبَنَّ، لَایُضَارِبَانِّ، لَایُضَارِبُنَّ، لَاتُضَارِبَنَّ، لَاتُضَارِبَانِّ، لَایُضَارِبْنَانِّ، لَااُضَارِبَنَّ، لَانُضَارِبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُضَارِبَنْ، لَایُضَارِبُنْ، لَاتُضَارِبَنْ، لَااُضَارِبَنْ، لَانُضَارِبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُضَارَبْ، لَایُضَارَبَا، لَایُضَارَبُوا، لَاتُضَارَبْ، لَاتُضَارَبَا، لَایُضَارَبْنَ، لَااُضَارَبْ، لَانُضَارَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُضَارَبَنَّ، لَایُضَارَبَانِّ، لَایُضَارَبُنَّ، لَاتُضَارَبَنَّ، لَاتُضَارَبَانِّ، لَایُضَارَبْنَانِّ، لَااُضَارَبَنَّ، لَانُضَارَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُضَارَبَنْ، لَایُضَارَبُنْ، لَاتُضَارَبَنْ، لَااُضَارَبَنْ، لَانُضَارَبَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن تفعُّل مصدر اَلتَّصَرُّفُ (کسی معاملہ میں تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ، یَتَصَرَّفُ، تَصَرُّفًا 'فھو' مُتَصَرِّفٌ و تُصُرِّفَ، یُتَصَرَّفُ، تَصَرُّفًا 'فذاک' مُتَصَرَّفٌ، لَم یَتَصَرَّفْ، لَم یُتَصَرَّفْ، لَایَتَصَرَّفُ، لَایُتَصَرَّفُ، لَن یَّتَصَرَّفَ، لَن یُّتَصَرَّفَ 'الامر منه' تَصَرَّفْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِتَتَصَرَّف، لِيَتَصَرَّف، لِيُتَصَرَّف 'والنهى عنه' لَاتَتَصَرَّف، لَاتُتَصَرَّف، لا يَتَصَرَّف، لَايُتَصَرَّف 'الظرف منه' مُتَصَرَّفٌ، مُتَصَرَّفَانِ، مُتَصَرَّفَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَصَرَّفَ، تَصَرَّفَا، تَصَرَّفُوا، تَصَرَّفَتْ، تَصَرَّفَتَا، تَصَرَّفْنَ، تَصَرَّفْتَ، تَصَرَّفْتُمَا، تَصَرَّفْتُمْ، تَصَرَّفْتِ، تَصَرَّفْتُمَا، تَصَرَّفْتُنَّ، تَصَرَّفْتُ، تَصَرَّفْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُصُرِّفَ، تُصُرِّفَا، تُصُرِّفُوا، تُصُرِّفَتْ، تُصُرِّفَتَا، تُصُرِّفْنَ، تُصُرِّفْتَ، تُصُرِّفْتُمَا، تُصُرِّفْتُمْ، تُصُرِّفْتِ، تُصُرِّفْتُمَا، تُصُرِّفْتُنَّ، تُصُرِّفْتُ، تُصُرِّفْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَصَرَّفُ، يَتَصَرَّفَانِ، يَتَصَرَّفُونَ، تَتَصَرَّفُ، تَتَصَرَّفَانِ، يَتَصَرَّفْنَ، تَتَصَرَّفُ، تَتَصَرَّفَانِ، تَتَصَرَّفُونَ، تَتَصَرَّفِينَ، تَتَصَرَّفَانِ، تَتَصَرَّفْنَ، اَتَصَرَّفُ، نَتَصَرَّفُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَصَرَّفُ، يُتَصَرَّفَانِ، يُتَصَرَّفُونَ، تُتَصَرَّفُ، تُتَصَرَّفَانِ، يُتَصَرَّفْنَ، تُتَصَرَّفُ، تُتَصَرَّفَانِ، تُتَصَرَّفُونَ، تُتَصَرَّفِينَ، تُتَصَرَّفَانِ، تُتَصَرَّفْنَ، اُتَصَرَّفُ، نُتَصَرَّفُ۔

اسم فاعل: مُتَصَرِّفٌ، مُتَصَرِّفَانِ، مُتَصَرِّفُونَ، مُتَصَرِّفَةٌ، مُتَصَرِّفَتَانِ، مُتَصَرِّفَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَصَرَّفٌ، مُتَصَرَّفَانِ، مُتَصَرَّفُونَ، مُتَصَرَّفَةٌ، مُتَصَرَّفَتَانِ، مُتَصَرَّفَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَصَرَّفْ، لَمْ يَتَصَرَّفَا، لَمْ يَتَصَرَّفُوا، لَمْ تَتَصَرَّفْ، لَمْ تَتَصَرَّفَا، لَمْ يَتَصَرَّفْنَ، لَمْ تَتَصَرَّفْ، لَمْ تَتَصَرَّفَا، لَمْ تَتَصَرَّفُوا، لَمْ تَتَصَرَّفِي، لَمْ تَتَصَرَّفَا، لَمْ تَتَصَرَّفْنَ، لَمْ اَتَصَرَّفْ، لَمْ نَتَصَرَّفْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَصَرَّفْ، لَمْ يُتَصَرَّفَا، لَمْ يُتَصَرَّفُوا، لَمْ تُتَصَرَّفْ، لَمْ تُتَصَرَّفَا، لَمْ يُتَصَرَّفْنَ، لَمْ تُتَصَرَّفْ، لَمْ تُتَصَرَّفَا، لَمْ تُتَصَرَّفُوا، لَمْ تُتَصَرَّفِي، لَمْ تُتَصَرَّفَا، لَمْ تُتَصَرَّفْنَ، لَمْ اُتَصَرَّفْ، لَمْ نُتَصَرَّفْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَصَرَّفُ، لَا يَتَصَرَّفَانِ، لا يَتَصَرَّفُونَ، لا تَتَصَرَّفُ لَا تَتَصَرَّفَانِ، لَايَتَصَرَّفْنَ، لَا تَتَصَرَّفُ، لَا تَتَصَرَّفَانِ، لَا تَتَصَرَّفُونَ، لَا تَتَصَرَّفِينَ، لَا تَتَصَرَّفَانِ، لَا تَتَصَرَّفْنَ، لَااَتَصَرَّفُ، لَا نَتَصَرَّفُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَصَرَّفُ، لَايُتَصَرَّفَانِ، لَايُتَصَرَّفُونَ، لَا تُتَصَرَّفُ، لَاتُتَصَرَّفَانِ، لَايُتَصَرَّفْنَ، لَاتُتَصَرَّفُ، لَا تُتَصَرَّفَانِ، لَا تُتَصَرَّفُونَ، لَا تُتَصَرَّفِينَ، لَا تُتَصَرَّفَانِ، لَا تُتَصَرَّفْنَ، لَا اُتَصَرَّفُ، لَا نُتَصَرَّفُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَصَرَّفَ، لَنْ يَتَصَرَّفَا، لَنْ يَتَصَرَّفُوا، لَنْ تَتَصَرَّفَ، لَنْ تَتَصَرَّفَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَن یَّتصرَّفنَ، لَن تَتَصرَّف، لَن تتصرَّفا، لَن تتصرَّفوا، لَن تتصرَّفی، لَن تتصرَّفا، لَن تتصرَّفنَ، لَن اَتصرَّف، لَن نَتصرَّف۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُتصرَّف، لَن یُتصرَّفا، لَن یُتصرَّفوا، لَن تُتصرَّف، لَن تُتصرَّفا، لَن یُتصرَّفنَ، لَن تُتصرَّف، لَن تُتصرَّفا، لَن تُتصرَّفوا، لَن تُتصرَّفی، لَن تُتصرَّفا، لَن تُتصرَّفنَ، لَن اُتصرَّف، لَن نُتصرَّف۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَصرَّف، تَصرَّفا، تَصرَّفوا، تَصرَّفی، تَصرَّفا، تَصرَّفنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَصرَّفنَّ، تَصرَّفانِّ، تَصرَّفُنَّ، تَصرَّفِنَّ، تَصرَّفانِّ، تَصرَّفنانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَصرَّفن، تَصرَّفُن، تَصرَّفِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَصرَّف، لِتُتَصرَّفا، لِتُتَصرَّفوا، لِتُتَصرَّفی، لِتُتَصرَّفا، لِتُتَصرَّفنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَصرَّفنَّ، لِتُتَصرَّفانِّ، لِتُتَصرَّفُنَّ، لِتُتَصرَّفِنَّ، لِتُتَصرَّفانِّ، لِتُتَصرَّفنانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَصرَّفن، لِتُتَصرَّفُن، لِتُتَصرَّفِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتصرَّف، لِیَتصرَّفا، لِیَتصرَّفوا، لِتَتَصرَّف، لِتَتَصرَّفا، لِیَتصرَّفنَ، لِاَتصرَّف، لِنَتصرَّف۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَصرَّفنَّ، لِیَتصرَّفانِّ، لِیَتصرَّفُنَّ، لِتَتَصرَّفنَّ، لِتَتَصرَّفانِّ، لِیَتَصرَّفنانِّ، لِاَتصرَّفنَّ، لِنَتصرَّفنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَتصرَّفن، لِیَتصرَّفُن، لِتَتَصرَّفن، لِاَتصرَّفن، لِنَتصرَّفن

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَصرَّف، لِیُتصرَّفا، لِیُتصرَّفوا، لِتُتَصرَّف، لِتُتَصرَّفا، لِیُتصرَّفنَ، لِاُتصرَّف، لِنُتصرَّف

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَصرَّفنَّ، لِیُتَصرَّفانِّ، لِیُتَصرَّفُنَّ، لِتُتَصرَّفنَّ، لِتُتَصرَّفانِّ، لِیُتَصرَّفنانِّ، لِاُتصرَّفنَّ، لِنُتَصرَّفنَّ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُتَصرَّفن، لِیُتَصرَّفُن، لِتُتَصرَّفن، لِاُتصرَّفن، لِنُتَصرَّفن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَصرَّف، لَاتَتَصرَّفا، لَاتَتَصرَّفوا، لَاتَتَصرَّفی، لَاتَتَصرَّفا، لَاتَتَصرَّفنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَصرَّفنَّ، لَاتَتَصرَّفانِّ، لَاتَتَصرَّفُنَّ، لَاتَتَصرَّفِنَّ،

besturdubooks.wordpress.com

لَاتَتَصَرَّفَانِ، لَاتَتَصَرَّفْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَصَرَّفَنْ، لَاتَتَصَرَّفُنْ، لَاتَتَصَرَّفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَصَرَّفْ، لَاتُتَصَرَّفَا، لَاتُتَصَرَّفُوا، لَاتُتَصَرَّفِي، لَاتُتَصَرَّفَا، لَاتُتَصَرَّفْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَصَرَّفَنَّ، لَاتُتَصَرَّفَانِّ، لَاتُتَصَرَّفُنَّ، لَاتُتَصَرَّفِنَّ، لَاتُتَصَرَّفَانِّ، لَاتُتَصَرَّفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَصَرَّفَنْ، لَاتُتَصَرَّفُنْ، لَاتُتَصَرَّفِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَصَرَّفْ، لَايَتَصَرَّفَا، لَايَتَصَرَّفُوا، لَاتَتَصَرَّفْ، لَاتَتَصَرَّفَا، لَايَتَصَرَّفْنَ، لَااَتَصَرَّفْ، لَانَتَصَرَّفْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَصَرَّفَنَّ، لَا يَتَصَرَّفَانِّ، لَايَتَصَرَّفُنَّ، لَاتَتَصَرَّفَنَّ، لَاتَتَصَرَّفَانِّ، لَايَتَصَرَّفْنَانِّ، لَااَتَصَرَّفَنَّ، لَانَتَصَرَّفَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَصَرَّفَنْ، لَايَتَصَرَّفُنْ، لَاتَتَصَرَّفَنْ، لَااَتَصَرَّفَنْ، لَانَتَصَرَّفَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَصَرَّفْ، لَا يُتَصَرَّفَا، لَايُتَصَرَّفُوا، لَاتُتَصَرَّفْ، لَا تُتَصَرَّفَا، لَا يُتَصَرَّفْنَ، لَااُتَصَرَّفْ، لَا نُتَصَرَّفْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَصَرَّفَنَّ، لَايُتَصَرَّفَانِّ، لَايُتَصَرَّفُنَّ، لَاتُتَصَرَّفَنَّ، لَاتُتَصَرَّفَانِّ، لَايُتَصَرَّفْنَانِّ، لَااُتَصَرَّفَنَّ، لَانُتَصَرَّفَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَصَرَّفَنْ، لَايُتَصَرَّفُنْ، لَاتُتَصَرَّفَنْ، لَااُتَصَرَّفَنْ، لَا نُتَصَرَّفَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن 'تفاعل' مصدر اَلتَّضَارُبُ (ایک دوسرے کو مارنا)

تَضَارَبَ، يَتَضَارَبُ، تَضَارُبًا فَهُوَ مُتَضَارِبٌ، وَتُضُوْرِبَ، يُتَضَارَبُ، تَضَارُبًا، 'فذاك' مُتَضَارَبٌ، لَمْ يَتَضَارَبْ، لَمْ يُتَضَارَبْ، لَا يَتَضَارَبُ، لَا يُتَضَارَبُ، لَنْ يَّتَضَارَبَ، لَنْ يُّتَضَابَ 'الامر منه' تَضَارَبْ، لِتُتَضَارَبْ، لِيَتَضَارَبْ، لِيُتَضَارَبْ 'والنهى عنه' لَاتَتَضَارَبْ، لَاتُتَضَارَبْ، لَايَتَضَارَبْ، لَايُتَضَارَبْ 'الظرف منه' مُتَضَارَبٌ، مُتَضَارَبَانِ، مُتَضَارَبَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَضَارَبَ، تَضَارَبَا، تَضَارَبُوا، تَضَارَبَتْ، تَضَارَبَتَا، تَضَارَبْنَ، تَضَارَبْتَ، تَضَارَبْتُمَا، تَضَارَبْتُمْ، تَضَارَبْتِ، تَضَارَبْتُمَا، تَضَارَبْتُنَّ، تَضَارَبْتُ، تَضَارَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُضُورِبَ، تُضُورِبَا، تُضُورِبُوا، تُضُورِبَتْ، تُضُورِبَتَا، تُضُورِبْنَ، تُضُورِبْتَ، تُضُورِبْتُمَا، تُضُورِبْتُمْ، تُضُورِبْتِ، تُضُورِبْتُمَا، تُضُورِبْتُنَّ، تُضُورِبْتُ، تُضُورِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَضَارَبُ، يَتَضَارَبَانِ، يَتَضَارَبُونَ، تَتَضَارَبُ، تَتَضَارَبَانِ، يَتَضَارَبْنَ، تَتَضَارَبُ، تَتَضَارَبَانِ، تَتَضَارَبُونَ، تَتَضَارَبِينَ، تَتَضَارَبَانِ، تَتَضَارَبْنَ، اَتَضَارَبُ، نَتَضَارَبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَضَارَبُ، يُتَضَارَبَانِ، يُتَضَارَبُونَ، تُتَضَارَبُ، تُتَضَارَبَان، يُتَضَارَبْنَ، تُتَضَارَبُ، تُتَضَارَبَانِ، تُتَضَارَبُونَ، تُتَضَارَبِينَ، تُتَضَارَبَان، تُتَضَارَبْنَ، اُتَضَارَبُ، نُتَضَارَبُ۔

اسم فاعل: مُتَضَارِبٌ، مُتَضَارِبَانِ، مُتَضَارِبُون، مُتَضَارِبَةٌ، مُتَضَارِبَتَانِ، مُتَضَارِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَضَارَبٌ، مُتَضَارَبَانِ، مُتَضَارَبُونَ، مُتَضَارَبَةٌ، مُتَضَارَبَتَانِ، مُتَضَارَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَضَارَبْ، لَمْ يَتَضَارَبَا، لَمْ يَتَضَارَبُوا، لَمْ تَتَضَارَبْ، لَمْ تَتَضَارَبَا، لَمْ يَتَضَارَبْنَ، لَمْ تَتَضَارَبْ، لَمْ تَتَضَارَبَا، لَمْ تَتَضَارَبُوا، لَمْ تَتَضَارَبِي، لَمْ تَتَضَارَبَا، لَمْ تَتَضَارَبْنَ، لَمْ اَتَضَارَبْ، لَمْ نَتَضَارَبْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَضَارَبْ، لَمْ يُتَضَارَبَا، لَمْ يُتَضَارَبُوا، لَمْ تُتَضَارَبْ، لَمْ تُتَضَارَبَا، لَمْ يُتَضَارَبْنَ، لَمْ تُتَضَارَبْ، لَمْ تُتَضَارَبَا، لَمْ تُتَضَارَبُوا، لَمْ تُتَضَارَبِي، لَمْ تُتَضَارَبَا، لَمْ تُتَضَارَبْنَ، لَمْ اُتَضَارَبْ، لَمْ نُتَضَارَبْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَضَارَبُ، لَا يَتَضَارَبَانِ، لَا يَتَضَارَبُونَ، لَا تَتَضَارَبُ، لَا تَتَضَارَبَانِ، لَايَتَضَارَبْنَ، لَا تَتَضَارَبُ، لَا تَتَضَارَبَانِ، لَا تَتَضَارَبُونَ، لَا تَتَضَارَبِينَ، لَا تَتَضَارَبَانِ، لَا تَتَضَارَبْنَ، لَا اَتَضَارَبُ، لَانَتَضَارَبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَضَارَبُ، لَايُتَضَارَبَانِ، لَايُتَضَارَبُونَ، لَاتُتَضَارَبُ، لَاتُتَضَارَبَانِ، لَايُتَضَارَبْنَ، لَاتُتَضَارَبُ، لَاتُتَضَارَبَانِ، لَاتُتَضَارَبُونَ، لَاتُتَضَارَبِينَ، لَاتُتَضَارَبَانِ، لَاتُتَضَارَبْنَ، لَااُتَضَارَبُ، لَانُتَضَارَبُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَضَارَبَ، لَنْ يَّتَضَارَبَا، لَنْ يَّتَضَارَبُوا، لَنْ تَتَضَارَبَ، لَنْ تَتَضَارَبَا، لَنْ يَّتَضَارَبْنَ، لَنْ تَتَضَارَبَ، لَنْ تَتَضَارَبَا، لَنْ تَتَضَارَبُوا، لَنْ تَتَضَارَبِي، لَنْ تَتَضَارَبَا، لَنْ تَتَضَارَبْنَ، لَنْ اَتَضَارَبَ، لَنْ نَتَضَارَبَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُتَضَارَب، لَن يُتَضَارَبَا، لن يُتَضَارَبُوا، لَن تُتَضَارَب، لَن تُتَضَارَبَا، لَن يُتَضَارَبن، لَن تُتَضَارَب، لَن تُتَضَارَبَا، لَن تُتَضَارَبُوا، لَن تُتَضَارَبِي، لَن تُتَضَارَبَا، لَن تُتَضَارَبن، لَن أُتَضَارَب، لَن نُتَضَارَب۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَضَارَب، تَضَارَبَا، تَضَارَبُوا، تَضَارَبِي، تَضَارَبَا، تَضَارَبن۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَضَارَبَنَّ، تَضَارَبَانِ، تَضَارَبُنَّ، تَضَارَبِنَّ، تَضَارَبَانِ، تَضَارَبنَانِ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَضَارَبَن، تَضَارَبُن، تَضَارَبِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَضَارَب، لِتُتَضَارَبَا، لِتُتَضَارَبُوا، لِتُتَضَارَبِي، لِتُتَضَارَبَا، لِتُتَضَارَبن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَضَارَبَنَّ، لِتُتَضَارَبَانِ، لِتُتَضَارَبُنَّ، لِتُتَضَارَبِنَّ، لِتُتَضَارَبَانِ، لِتُتَضَارَبنَانِ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَضَارَبَن، لِتُتَضَارَبُن، لِتُتَضَارَبِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَضَارَب، لِيَتَضَارَبَا، لِيَتَضَارَبُوا، لِتَتَضَارَب، لِتَتَضَارَبَا، لِيَتَضَارَبن، لِاَتَضَارَب، لِنَتَضَارَب۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَتَضَارَبَنَّ، لِيَتَضَارَبَانِ، لِيَتَضَارَبُنَّ، لِتَتَضَارَبَنَّ، لِتَتَضَارَبَانِ، لِيَتَضَارَبنَانِ، لِاَتَضَارَبَنَّ، لِنَتَضَارَبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَتَضَارَبَن، لِيَتَضَارَبُن، لِتَتَضَارَبَن، لِاَتَضَارَبَن، لِنَتَضَارَبَن

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَضَارَب، لِيُتَضَارَبَا، لِيُتَضَارَبُوا، لِتُتَضَارَب، لِتُتَضَارَبَا، لِيُتَضَارَبن، لِاُتَضَارَب، لِنُتَضَارَب۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَضَارَبَنَّ، لِيُتَضَارَبَانِ، لِيُتَضَارَبُنَّ، لِتُتَضَارَبَنَّ، لِتُتَضَارَبَانِ، لِيُتَضَارَبنَانِ، لِاُتَضَارَبَنَّ، لِنُتَضَارَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُتَضَارَبَن، لِيُتَضَارَبُن، لِتُتَضَارَبَن، لِاُتَضَارَبَن، لِنُتَضَارَبَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَضَارَب، لَا تَتَضَارَبَا، لَا تَتَضَارَبُوا، لَا تَتَضَارَبِي، لَاتَتَضَارَبَا، لَا تَتَضَارَبن

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَضَارَبَنَّ، لَاتَتَضَارَبَانِ، لَاتَتَضَارَبُنَّ، لَاتَتَضَارَبِنَّ،

besturdubooks.wordpress.com

لَاتَتَضَارَبَانِ، لَاتَتَضَارَبْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَتَضَارَبَنْ، لَاتَتَضَارَبُنْ، لَاتَتَضَارَبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَاتُتَضَارَبْ، لَاتُتَضَارَبَا، لَاتُتَضَارَبُوا، لَاتُتَضَارَبِی، لَاتُتَضَارَبَا، لَاتُتَضَارَبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَضَارَبَنَّ، لَاتُتَضَارَبَانِّ، لَاتُتَضَارَبُنَّ، لَاتُتَضَارَبِنَّ، لَاتُتَضَارَبَانِّ، لَاتُتَضَارَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُتَضَارَبَنْ، لَاتُتَضَارَبُنْ، لَاتُتَضَارَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَضَارَبْ، لَايَتَضَارَبَا، لَايَتَضَارَبُوا، لَاتَتَضَارَبْ، لَاتَتَضَارَبَا، لَايَتَضَارَبْنَ، لَا اَتَضَارَبْ، لَا نَتَضَارَبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَضَارَبَنَّ، لَايَتَضَارَبَانِّ، لَايَتَضَارَبُنَّ، لَاتَتَضَارَبَنَّ، لَاتَتَضَارَبَانِّ، لَا يَتَضَارَبْنَانِّ، لَا اَتَضَارَبَنَّ، لَا نَتَضَارَبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَتَضَارَبَنْ، لَايَتَضَارَبُنْ، لَا تَتَضَارَبَنْ، لَا اَتَضَارَبَنْ، لَا نَتَضَارَبَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَضَارَبْ، لَا يُتَضَارَبَا، لَايُتَضَارَبُوا، لَا تُتَضَارَبْ، لَا تُتَضَارَبَا، لَا يُتَضَارَبْنَ، لَا اُتَضَارَبْ، لَا نُتَضَارَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَضَارَبَنَّ، لَا يُتَضَارَبَانِّ، لَا يُتَضَارَبُنَّ، لَا تُتَضَارَبَنَّ، لَا تُتَضَارَبَانِّ، لَا يُتَضَارَبْنَانِّ، لَا اُتَضَارَبَنَّ، لَا نُتَضَارَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُتَضَارَبَنْ، لَا يُتَضَارَبُنْ، لَا تُتَضَارَبَنْ، لَا اُتَضَارَبَنْ، لَانُتَضَارَبَنْ۔

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن افتعال مصدر اَلْاِكْتِسَاب (کمائی کرنا)

اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ، اِكْتِسَابًا، فَهُوَ مُكْتَسِبٌ، وَاُكْتُسِبَ، يُكْتَسَبُ، اِكْتِسَاباً، فَذَاكَ مُكْتَسَبٌ، لَمْ يَكْتَسِبْ، لَمْ يُكْتَسَبْ، لَا يَكْتَسِبُ، لَا يُكْتَسَبُ، لَنْ يَكْتَسِبَ، لَنْ يُكْتَسَبَ 'الامر منه' اِكْتَسِبْ، لِتُكْتَسَبْ، لِيَكْتَسِبْ، لِيُكْتَسَبْ 'والنهى عنه' لَا تَكْتَسِبْ، لَا تُكْتَسَبْ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَكْتَسِبُ، لَا يُكْتَسَبُ 'الظرف منه' مُكْتَسَبٌ، مُكْتَسَبَانِ، مُكْتَسَبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِكْتَسَبَ، اِكْتَسَبَا، اِكْتَسَبُوْا، اِكْتَسَبَتْ، اِكْتَسَبَتَا، اِكْتَسَبْنَ، اِكْتَسَبْتَ، اِكْتَسَبْتُمَا، اِكْتَسَبْتُمْ، اِكْتَسَبْتِ، اِكْتَسَبْتُمَا، اِكْتَسَبْتُنَّ، اِكْتَسَبْتُ، اِكْتَسَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُكْتُسِبَ، اُكْتُسِبَا، اُكْتُسِبُوْا، اُكْتُسِبَتْ، اُكْتُسِبَتَا، اُكْتُسِبْنَ، اُكْتُسِبْتَ، اُكْتُسِبْتُمَا، اُكْتُسِبْتُمْ، اُكْتُسِبْتِ، اُكْتُسِبْتُمَا، اُكْتُسِبْتُنَّ، اُكْتُسِبْتُ، اُكْتُسِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَكْتَسِبُ، يَكْتَسِبَانِ، يَكْتَسِبُوْنَ، تَكْتَسِبُ، تَكْتَسِبَانِ، يَكْتَسِبْنَ، تَكْتَسِبُ، تَكْتَسِبَانِ، تَكْتَسِبُوْنَ، تَكْتَسِبِيْنَ، تَكْتَسِبَانِ، تَكْتَسِبْنَ، اَكْتَسِبُ، نَكْتَسِبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُكْتَسَبُ، يُكْتَسَبَانِ، يُكْتَسَبُوْنَ، تُكْتَسَبُ، تُكْتَسَبَانِ، يُكْتَسَبْنَ، تُكْتَسَبُ، تُكْتَسَبَانِ، تُكْتَسَبُوْنَ، تُكْتَسَبِيْنَ، تُكْتَسَبَانِ، تُكْتَسَبْنَ، اُكْتَسَبُ، نُكْتَسَبُ۔

اسم فاعل: مُكْتَسِبٌ، مُكْتَسِبَانِ، مُكْتَسِبُوْنَ، مُكْتَسِبَةٌ، مُكْتَسِبَتَانِ، مُكْتَسِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُكْتَسَبٌ، مُكْتَسَبَانِ، مُكْتَسَبُوْنَ، مُكْتَسَبَةٌ، مُكْتَسَبَتَانِ، مُكْتَسَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَكْتَسِبْ، لَمْ يَكْتَسِبَا، لَمْ يَكْتَسِبُوْا، لَمْ تَكْتَسِبْ، لَمْ تَكْتَسِبَا، لَمْ يَكْتَسِبْنَ، لَمْ تَكْتَسِبْ، لَمْ تَكْتَسِبَا، لَمْ تَكْتَسِبُوْا، لَمْ تَكْتَسِبِيْ، لَمْ تَكْتَسِبَا، لَمْ تَكْتَسِبْنَ، لَمْ اَكْتَسِبْ، لَمْ نَكْتَسِبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُكْتَسَبْ، لَمْ يُكْتَسَبَا، لَمْ يُكْتَسَبُوْا، لَمْ تُكْتَسَبْ، لَمْ تُكْتَسَبَا، لَمْ يُكْتَسَبْنَ، لَمْ تُكْتَسَبْ، لَمْ تُكْسَبَا، لَمْ تُكْتَسَبُوْا، لَمْ تُكْتَسَبِيْ، لَمْ تُكْتَسَبَا، لَمْ تُكْتَسَبْنَ، لَمْ اُكْتَسَبْ، لَمْ نُكْتَسَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَكْتَسِبُ، لَايَكْتَسِبَانِ، لَايَكْتَسِبُوْنَ، لَاتَكْتَسِبُ، لَاتَكْتَسِبَانِ، لَايَكْتَسِبْنَ، لَاتَكْتَسِبُ، لَاتَكْتَسِبَانِ، لَاتَكْتَسِبُوْنَ، لَا تَكْتَسِبِيْنَ، لَا تَكْتَسِبَانِ، لَا تَكْتَسِبْنَ، لَا اَكْتَسِبُ، لَا نَكْتَسِبُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُكْتَسَبُ، لَايُكْتَسَبَانِ، لَايُكْتَسَبُوْنَ، لَاتُكْتَسَبُ، لَاتُكْتَسَبَانِ، لَايُكْتَسَبْنَ، لَاتُكْتَسَبُ، لَاتُكْتَسَبَانِ، لَاتُكْتَسَبُوْنَ، لَاتُكْتَسَبِيْنَ، لَاتُكْتَسَبَانِ، لَاتُكْتَسَبْنَ، لَا اُكْتَسَبُ، لَانُكْتَسَبُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَكْتَسِبَ، لَنْ يَكْتَسِبَا، لَنْ يَكْتَسِبُوْا، لَنْ تَكْتَسِبَ، لَنْ تَكْتَسِبَا، لَنْ يَكْتَسِبْنَ، لَنْ تَكْتَسِبَ، لَنْ تَكْتَسِبَا، لَنْ تَكْتَسِبُوْا، لَنْ تَكْتَسِبِيْ، لَنْ تَكْتَسِبَا، لَنْ تَكْتَسِبْنَ، لَنْ اَكْتَسِبَ، لَنْ نَكْتَسِبَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُکتَسَبَ، لَن یُکتَسَبَا، لَن یُکتَسَبُوا، لَن تُکتَسَبَ، لَن تُکتَسَبَا، لَن یُکتَسَبنَ، لَن تُکتَسَبَ، لَن تُکتَسَبَا، لَن تُکتَسَبُوا، لَن تُکتَسَبِی، لَن تُکتَسَبَا، لَن تُکتَسَبنَ، لَن اُکتَسَبَ، لَن نُکتَسَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِکتَسِب، اِکتَسِبَا، اِکتَسِبُو، اِکتَسِبِی، اِکتَسِبَا، اِکتَسِبنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِکتَسِبَنَّ، اِکتَسِبَانِّ، اِکتَسِبُنَّ، اِکتَسِبِنَّ، اِکتَسِبَانِّ، اِکتَسِبنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِکتَسِبَن، اِکتَسِبُن، اِکتَسِبِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُکتَسَب، لِتُکتَسَبَا، لِتُکتَسَبُوا، لِتُکتَسَبِی، لِتُکتَسَبَا، لِتُکتَسَبنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُکتَسَبَنَّ، لِتُکتَسَبَانِّ، لِتُکتَسَبُنَّ، لِتُکتَسَبِنَّ، لِتُکتَسَبَانِّ، لِتُکتَسَبنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُکتَسَبَن، لِتُکتَسَبُن، لِتُکتَسَبِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَکتَسِب، لِیَکتَسِبَا، لِیَکتَسِبُوا، لِتَکتَسِب، لِتَکتَسِبَا، لِیَکتَسِبنَ، لِاَکتَسِب، لِنَکتَسِب

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَکتَسِبَنَّ، لِیَکتَسِبَانِّ، لِیَکتَسِبُنَّ، لِتَکتَسِبَنَّ، لِتَکتَسِبَانِّ، لِیَکتَسِبنَانِّ، لِاَکتَسِبَنَّ، لِنَکتَسِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَکتَسِبَن، لِیَکتَسِبُن، لِتَکتَسِبَن، لِاَکتَسِبَن، لِنَکتَسِبَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُکتَسَب، لِیُکتَسَبَا، لِیُکتَسَبُوا، لِتُکتَسَب، لِتُکتَسَبَا، لِیُکتَسَبنَ، لِاُکتَسَب، لِنُکتَسَب

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُکتَسَبَنَّ، لِیُکتَسَبَانِّ، لِیُکتَسَبُنَّ، لِتُکتَسَبَنَّ، لِتُکتَسَبَانِّ، لِیُکتَسَبنَانِّ، لِاُکتَسَبَنَّ، لِنُکتَسَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُکتَسَبَن، لِیُکتَسَبُن، لِتُکتَسَبَن، لِاُکتَسَبَن، لِنُکتَسَبَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَکتَسِب، لَا تَکتَسِبَا، لَاتَکتَسِبُوا، لَاتَکتَسِبِی، لَاتَکتَسِبَا، لَاتَکتَسِبنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَکتَسِبَنَّ، لَا تَکتَسِبَانِّ، لَاتَکتَسِبُنَّ، لَاتَکتَسِبِنَّ، لَاتَکتَسِبَانِّ، لَا تَکتَسِبنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَکتَسِبَن، لَا تَکتَسِبُن، لَا تَکتَسِبِن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُکْتَسَبْ، لَاتُکْتَسَبَا، لَاتُکْتَسَبُوْا، لَاتُکْتَسَبِی، لَا تُکْتَسَبَا، لَا تُکْتَسَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُکْتَسَبَنَّ، لَاتُکْتَسَبَانِّ، لَاتُکْتَسَبُنَّ، لَا تُکْتَسَبِنَّ، لَاتُکْتَسَبَانِّ، لَا تُکْتَسَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُکْتَسَبَنْ، لَا تُکْتَسَبُنْ، لَا تُکْتَسَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَکْتَسِبْ، لَایَکْتَسِبَا، لَایَکْتَسِبُوْا، لَا تَکْتَسِبْ، لَاتَکْتَسِبَا، لَا یَکْتَسِبْنَ، لَااَکْتَسِبْ، لَا نَکْتَسِبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَکْتَسِبَنَّ، لَا یَکْتَسِبَانِّ، لَا یَکْتَسِبُنَّ، لَا تَکْتَسِبَنَّ، لَاتَکْتَسِبَانِّ، لَا یَکْتَسِبْنَانِّ، لَا اَکْتَسِبَنَّ، لَا نَکْتَسِبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَکْتَسِبَنْ، لَا یَکْتَسِبُنْ، لَا تَکْتَسِبَنْ، لَا اَکْتَسِبَنْ، لَانَکْتَسِبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُکْتَسَبْ، لَا یُکْتَسَبَا، لَا یُکْتَسَبُوْا، لَا تُکْتَسَبْ، لَا تُکْتَسَبَا، لَا یُکْتَسَبْنَ، لَا اُکْتَسَبْ، لَا نُکْتَسَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُکْتَسَبَنَّ، لَایُکْتَسَبَانِّ، لَا یُکْتَسَبُنَّ، لَا تُکْتَسَبَنَّ، لَاتُکْتَسَبَانِّ، لَا یُکْتَسَبْنَانِّ، لَا اُکْتَسَبَنَّ، لَا نُکْتَسَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْتَسَبَنْ، لَا یُکْتَسَبُنْ، لَا تُکْتَسَبَنْ، لَا اُکْتَسَبَنْ، لَا نُکْتَسَبَنْ

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن انفعال مصدر اَلْاِنْصِرَافُ (واپس ہونا)

اِنْصَرَفَ، یَنْصَرِفُ، اِنْصِرَافًا، 'فهو' مُنْصَرِفٌ، وَاُنْصُرِفَ، یُنْصَرَفُ، اِنْصِرَافاً 'فذاك' مُنْصَرَفٌ، لَمْ یَنْصَرِفْ، لَمْ یُنْصَرَفْ، لَایَنْصَرِفُ، لَایُنْصَرَفُ، لَنْ یَنْصَرِفَ، لَنْ یُنْصَرَفَ 'الامر منه' اِنْصَرِفْ، لِتُنْصَرَفْ، لِیَنْصَرِفْ، لِیُنْصَرَفْ 'والنهی عنه' لَا تَنْصَرِفْ، لَا تُنْصَرَفْ، لَا یَنْصَرِفْ، لَایُنْصَرَفْ 'الظرف منه' مُنْصَرَفٌ، مُنْصَرَفَانِ، مُنْصَرَفَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنْصَرَفَ، اِنْصَرَفَا، اِنْصَرَفُوْا، اِنْصَرَفَتْ، اِنْصَرَفَتَا، اِنْصَرَفْنَ، اِنْصَرَفْتَ،

besturdubooks.wordpress.com

انصرفتمَا. اِنصرَفتُم، اِنصرَفتِ صَرَفتُمَا، اِنصرَفتُنَّ، اِنصرَفتُ، اِنصرَفنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنصُرِف، اُنصُرِفَا، اُنصُرِفُوا، اُنصُرِفَت، اُنصُرِفَتَا، اُنصُرِفنَ، اُنصُرِفتَ، اُنصُرِفتُمَا، اُنصُرِفتُم، اُنصُرِفتِ، اُنصُرِفتُما، اُنصُرِفتُنَّ، اُنصُرِفتُ، اُنصُرِفنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنصَرِفُ، یَنصَرِفَانِ، یَنصَرِفُونَ، تَنصَرِفُ، تَنصَرِفَانِ، یَنصَرِفنَ، تَنصَرِفُ، تَنصَرِفَانِ، تَنصَرِفُونَ، تَنصَرِفِینَ، تَنصَرِفَانِ، تَنصَرِفنَ، اَنصَرِفُ، نَنصَرِفُ۔

فعل مضارع مجہول: یُنصَرَفُ، یُنصَرَفَانِ، یُنصَرَفُونَ، تُنصَرَفُ، تُنصَرَفَانِ، یُنصَرَفنَ، تُنصَرَفُ، تُنصَرَفَانِ، تُنصَرَفُونَ، تُنصَرَفِینَ، تُنصَرَفَانِ، تُنصَرَفنَ، اُنصَرَفُ، نُنصَرَفُ۔

اسم فاعل: مُنصَرِفٌ، مُنصَرِفَانِ، مُنصَرِفُونَ، مُنصَرِفَةٌ، مُنصَرِفَتَانِ، مُنصَرِفَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنصَرَفٌ، مُنصَرَفَانِ،مُنصَرَفُونَ، مُنصَرَفَةٌ، مُنصَرَفَتَانِ، مُنصَرَفَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَنصَرِف، لَم یَنصَرِفَا، لَم یَنصَرِفُوا، لَم تَنصَرِف، لَم تَنصَرِفَا، لَم یَنصَرِفنَ، لَم تَنصَرِف، لَم تَنصَرِفَا، لَم تَنصَرِفُوا، لَم تَنصَرِفِی، لَم تَنصَرِفَا، لَم تَنصَرِفنَ، لَم اَنصَرِف، لَم نَنصَرِف

فعل جحد مجہول: لَم یُنصَرَف، لَم یُنصَرَفَا، لَم یُنصَرَفُوا، لَم تُنصَرَف، لَم تُنصَرَفَا، لَم یُنصَرَفنَ، لَم تُنصَرَف، لَم تُنصَرَفَا، لَم تُنصَرَفُوا، لَم تُنصَرَفِی، لَم تُنصَرَفَا، لَم تُنصَرَفنَ، لَم اُنصَرَف، لَم نُنصَرَف

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَنصَرِفُ، لَا یَنصَرِفَانِ، لَا یَنصَرِفُونَ، لَا تَنصَرِفُ، لَا تَنصَرِفَانِ، لَا یَنصَرِفنَ، لَا تَنصَرِفُ، لَا تَنصَرِفَانِ، لَا تَنصَرِفُونَ، لَا تَنصَرِفِینَ، لَا تَنصَرِفَانِ، لَا تَنصَرِفنَ، لَااَنصَرِفُ، لَا نَنصَرِفُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُنصَرَفُ، لَا یُنصَرَفَانِ، لَایُنصَرَفُونَ، لَا تُنصَرَفُ، لَا تُنصَرَفَانِ، لَا یُنصَرَفنَ، لَا تُنصَرَفُ، لَا تُنصَرَفَانِ، لَا تُنصَرَفُونَ، لَا تُنصَرَفِینَ، لَا تُنصَرَفَانِ، لَا تُنصَرَفنَ، لَا اُنصَرَفُ، لَانُنصَرَفُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّنصَرِفَ، لَن یَّنصَرِفَا، لَن یَّنصَرِفُوا، لَن تَنصَرِفَ، لَن تَنصَرِفَا، لَن یَّنصَرِفنَ، لَن تَنصَرِفَ، لَن تَنصَرِفَا، لَن تَنصَرِفُوا، لَن تَنصَرِفِی، لَن تَنصَرِفَا، لَن تَنصَرِفنَ، لَن اَنصَرِفَ، لَن نَّنصَرِفَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّنصَرَفَ، لَن یُّنصَرَفَا، لَن یُّنصَرَفُوا، لَن تُنصَرَفَ، لَن تُنصَرَفَا، لَن یُّنصَرَفنَ، لَن تُنصَرَفَ، لَن تُنصَرَفَا، لَن تُنصَرَفُوا، لَن تُنصَرَفِی، لَن تُنصَرَفَا، لَن تُنصَرَفنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ اُنْصَرَفَ، لَنْ نُنْصَرَفَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنْصَرِفْ، اِنْصَرِفَا، اِنْصَرِفُوْا، اِنْصَرِفِیْ، اِنْصَرِفَا، اِنْصَرِفْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنْصَرِفَنَّ، اِنْصَرِفَانِّ، اِنْصَرِفُنَّ، اِنْصَرِفِنَّ، اِنْصَرِفَانِّ، اِنْصَرِفْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِنْصَرِفَنْ، اِنْصَرِفُنْ، اِنْصَرِفِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنْصَرَفْ، لِتُنْصَرَفَا، لِتُنْصَرَفُوْا، لِتُنْصَرَفِیْ، لِتُنْصَرَفَا، لِتُنْصَرَفْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنْصَرَفَنَّ، لِتُنْصَرَفَانِّ، لِتُنْصَرَفُنَّ، لِتُنْصَرَفِنَّ، لِتُنْصَرَفَانِّ، لِتُنْصَرَفْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنْصَرَفَنْ، لِتُنْصَرَفُنْ، لِتُنْصَرَفِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَنْصَرِفْ، لِیَنْصَرِفَا، لِیَنْصَرِفُوْا، لِتَنْصَرِفْ، لِتَنْصَرِفَا، لِیَنْصَرِفْنَ، لِاَنْصَرِفْ، لِنَنْصَرِفْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَنْصَرِفَنَّ، لِیَنْصَرِفَانِّ، لِیَنْصَرِفُنَّ، لِتَنْصَرِفَنَّ، لِتَنْصَرِفَانِّ، لِیَنْصَرِفْنَانِّ، لِاَنْصَرِفَنَّ، لِنَنْصَرِفَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَنْصَرِفَنْ، لِیَنْصَرِفُنْ، لِتَنْصَرِفَنْ، لِاَنْصَرِفَنْ، لِنَنْصَرِفَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُنْصَرَفْ، لِیُنْصَرَفَا، لِیُنْصَرَفُوْا، لِتُنْصَرَفْ، لِتُنْصَرَفَا، لِیُنْصَرَفْنَ، لِاُنْصَرَفْ، لِنُنْصَرَفْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُنْصَرَفَنَّ، لِیُنْصَرَفَانِّ، لِیُنْصَرَفُنَّ، لِتُنْصَرَفَنَّ، لِتُنْصَرَفَانِّ، لِیُنْصَرَفْنَانِّ، لِاُنْصَرَفَنَّ، لِنُنْصَرَفَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنْصَرَفَنْ، لِیُنْصَرَفُنْ، لِتُنْصَرَفَنْ، لِاُنْصَرَفَنْ، لِنُنْصَرَفَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْصَرِفْ، لَا تَنْصَرِفَا، لَاتَنْصَرِفُوْا، لَا تَنْصَرِفِیْ، لَا تَنْصَرِفَا، لَا تَنْصَرِفْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْصَرِفَنَّ، لَاتَنْصَرِفَانِّ، لَا تَنْصَرِفُنَّ، لَا تَنْصَرِفِنَّ، لَا تَنْصَرِفَانِّ، لَا تَنْصَرِفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنْصَرِفَنْ، لَا تَنْصَرِفُنْ، لَا تَنْصَرِفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْصَرَفْ، لَا تُنْصَرَفَا، لَا تُنْصَرَفُوْا، لَا تُنْصَرَفِیْ، لَا تُنْصَرَفَا، لَا تُنْصَرَفْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْصَرَفَنَّ، لَا تُنْصَرَفَانِّ، لَا تُنْصَرَفُنَّ، لَا تُنْصَرَفِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُنصَرفَانِ، لَا تُنصَرَفْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنصَرَفَنْ، لَا تُنصَرَفُنْ، لَا تُنصَرَفِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنصَرِف، لَا يَنصَرِفَا، لَا يَنصَرِفُوا، لَا تَنصَرِف، لَا تَنصَرِفَا، لَا يَنصَرِفْنَ، لَا أَنصَرِف، لَا نَنصَرِف۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنصَرِفَنَّ، لَا يَنصَرِفَانِّ، لَا يَنصَرِفُنَّ، لَا تَنصَرِفَنَّ، لَا تَنصَرِفَانِّ، لَا يَنصَرِفْنَانِّ، لَا أَنصَرِفَنَّ، لَانَنصَرِفَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنصَرِفَنْ، لَا يَنصَرِفُنْ، لَا تَنصَرِفَنْ، لَا أَنصَرِفَنْ، لَا نَنصَرِفَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنصَرَف، لَا يُنصَرَفَا، لَا يُنصَرَفُوا، لَا تُنصَرَف، لَا تُنصَرَفَا، لَا يُنصَرَفْنَ، لَا أُنصَرَف، لَا نُنصَرَف۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنصَرَفَنَّ، لَا يُنصَرَفَانِّ، لَا يُنصَرَفُنَّ، لَاتُنصَرَفَنَّ، لَا تُنصَرَفَانِّ، لَا يُنصَرَفْنَانِّ، لَا أُنصَرَفَنَّ، لَا نُنصَرَفَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنصَرَفَنْ، لَا يُنصَرَفُنْ، لَا تُنصَرَفَنْ، لَا أُنصَرَفَنْ، لَا نُنصَرَفَنْ

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن استفعال مصدر اَلْاِسْتِخْرَاجُ (استنباط کرنا)

اِستَخرَجَ، يَستَخرِجُ، اِستِخرَاجًا، 'فهو' مُستَخرِجٌ، وَاُستُخرِجَ، يُستَخرَجُ، اِستِخرَاجًا، فَذَاكَ مُستَخرَجٌ، لَم يَستَخرِج، لَم يُستَخرَج، لَا يَستَخرِجُ، لَا يُستَخرَجُ، لَن يَستَخرِجَ، لَن يُستَخرَجَ 'الامر منه' اِستَخرِج، لِتُستَخرَج، لِيَستَخرِج، لِيُستَخرَج 'والنهى عنه' لَا تَستَخرِج، لَاتُستَخرَج، لَا يَستَخرِج، لَا يُستَخرَج، 'الظرف منه' مُستَخرَجٌ، مُستَخرَجَانِ، مُستَخرَجَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِستَخرَجَ، اِستَخرَجَا، اِستَخرَجُوا، اِستَخرَجَت، اِستَخرَجَتَا، اِستَخرَجنَ، اِستَخرَجتَ، اِستَخرَجتُمَا، اِستَخرَجتُم، اِستَخرَجتِ، اِستَخرَجتُمَا، اِستَخرَجتُنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اِستَخرَجتُ، اِستَخرَجنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُستُخرِجَ، اُستُخرِجَا، اُستُخرِجُوا، اُستُخرِجَت، اُستُخرِجَتَا، اُستُخرِجنَ، اُستُخرِجتَ، اُستُخرِجتُمَا، اُستُخرِجتُم، اُستُخرِجتِ، اُستُخرِجتُمَا، اُستُخرِجتُنَّ، اُستُخرِجتُ، اُستُخرِجنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَستَخرِجُ، یَستَخرِجَانِ، یَستَخرِجُونَ، تَستَخرِجُ، تَستَخرِجَانِ، یَستَخرِجنَ، تَستَخرِجُ، تَستَخرِجَانِ، تَستَخرِجُونَ، تَستَخرِجِینَ، تَستَخرِجَانِ، تَستَخرِجنَ، اَستَخرِجُ، نَستَخرِجُ۔

فعل مضارع مجہول: یُستَخرَجُ، یُستَخرَجَانِ، یُستَخرَجُونَ، تُستَخرَجُ، تُستَخرَجَانِ، یُستَخرَجنَ، تُستَخرَجُ، تُستَخرَجَانِ، تُستَخرَجُونَ، تُستَخرَجِینَ، تُستَخرَجَانِ، تُستَخرَجنَ، اُستَخرَجُ، نُستَخرَجُ۔

اسم فاعل: مُستَخرِجٌ، مُستَخرِجَانِ، مُستَخرِجُونَ، مُستَخرِجَةٌ، مُستَخرِجَتَانِ، مُستَخرِجَاتٌ۔

اسم مفعول: مُستَخرَجٌ، مُستَخرَجَانِ، مُستَخرَجُونَ، مُستَخرَجَةٌ، مُستَخرَجَتَانِ، مُستَخرَجَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَستَخرِج، لَم یَستَخرِجَا، لَم یَستَخرِجُوا، لَم تَستَخرِج، لَم تَستَخرِجَا، لَم یَستَخرِجنَ، لَم تَستَخرِج، لَم تَستَخرِجَا، لَم تَستَخرِجُوا، لَم تَستَخرِجِی، لَم تَستَخرِجَا، لَم تَستَخرِجنَ، لَم اَستَخرِج، لَم نَستَخرِج۔

فعل جحد مجہول: لَم یُستَخرَج، لَم یُستَخرَجَا، لَم یُستَخرَجُوا، لَم تُستَخرَج، لَم تُستَخرَجَا، لَم یُستَخرَجنَ، لَم تُستَخرَج، لَم تُستَخرَجَا، لَم تُستَخرَجُوا، لَم تُستَخرَجِی، لَم تُستَخرَجَا، لَم تُستَخرَجنَ، لَم اُستَخرَج، لَم نُستَخرَج۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَستَخرِجُ، لَا یَستَخرِجَانِ، لَا یَستَخرِجُونَ، لَا تَستَخرِجُ، لَا تَستَخرِجَانِ، لَایَستَخرِجنَ، لَا تَستَخرِجُ، لَا تَستَخرِجَانِ، لَا تَستَخرِجُونَ، لَا تَستَخرِجِینَ، لَا تَستَخرِجَانِ، لَاتَستَخرِجنَ، لَا اَستَخرِجُ، لَا نَستَخرِجُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُستَخرَجُ، لَا یُستَخرَجَانِ، لَایُستَخرَجُونَ، لَاتُستَخرَجُ، لَا تُستَخرَجَانِ، لَایُستَخرَجنَ، لَا تُستَخرَجُ، لَا تُستَخرَجَانِ، لَا تُستَخرَجُونَ، لَاتُستَخرَجِینَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لَاتُستَخرَجَانِ، لَاتُستَخرَجنَ، لَا اُستَخرَجُ، لَا نُستَخرَجُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّستَخرِجَ، لَن یَّستَخرِجَا، لَن یَّستَخرِجُوا، لَن تَستَخرِجَ، لَن تَستَخرِجَا، لَن یَّستَخرِجنَ، لَن تَستَخرِجَ، لَن تَستَخرِجَا، لَن تَستَخرِجُوا، لَن تَستَخرِجِی، لَن تَستَخرِجَا، لَن تَستَخرِجنَ، لَن اَستَخرِجَ، لَن نَّستَخرِجَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّستَخرَجَ، لَن یُّستَخرَجَا، لَن یُّستَخرَجُوا، لَن تُستَخرَجَ، لَن تُستَخرَجَا، لَن یُّستَخرَجنَ، لَن تُستَخرَجَ، لَن تُستَخرَجَا، لَن تُستَخرَجُوا، لَن تُستَخرَجِی، لَن تُستَخرَجَا، لَن تُستَخرَجنَ، لَن اُستَخرَجَ، لَن نُّستَخرَجَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِستَخرِج، اِستَخرِجَا، اِستَخرِجُوا، اِستَخرِجِی، اِستَخرِجَا، اِستَخرِجنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِستَخرِجَنَّ، اِستَخرِجَانِّ، اِستَخرِجُنَّ، اِستَخرِجِنَّ، اِستَخرِجَانِّ، اِستَخرِجنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِستَخرِجَن، اِستَخرِجُن، اِستَخرِجِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَخرَج، لِتُستَخرَجَا، لِتُستَخرَجُوا، لِتُستَخرَجِی لِتُستَخرَجَا، لِتُستَخرَجنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُستَخرَجَنَّ، لِتُستَخرَجَانِّ، لِتُستَخرَجُنَّ، لِتُستَخرَجِنَّ، لِتُستَخرَجَانِّ، لِتُستَخرَجنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُستَخرَجَن، لِتُستَخرَجُن، لِتُستَخرَجِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَستَخرِج، لِیَستَخرِجَا، لِیَستَخرِجُوا، لِتَستَخرِج، لِتَستَخرِجَا، لِیَستَخرِجنَ، لِاَستَخرِج، لِنَستَخرِج۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَستَخرِجَنَّ، لِیَستَخرِجَانِّ، لِیَستَخرِجُنَّ، لِتَستَخرِجَنَّ، لِتَستَخرِجَانِّ، لِیَستَخرِجنَانِّ، لِاَستَخرِجَنَّ، لِنَستَخرِجَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَستَخرِجَن، لِیَستَخرِجُن، لِتَستَخرِجَن، لِاَستَخرِجَن، لِنَستَخرِجَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُستَخرَج، لِیُستَخرَجَا، لِیُستَخرَجُوا، لِتُستَخرَج، لِتُستَخرَجَا، لِیُستَخرَجنَ، لِاُستَخرَج، لِنُستَخرَج

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْتَخْرَجَنَّ، لِيُسْتَخْرَجَانِّ، لِيُسْتَخْرَجُنَّ، لِتُسْتَخْرَجَنَّ، لِتُسْتَخْرَجَانِّ، لِيُسْتَخْرَجْنَانِّ، لِأُسْتَخْرَجَنَّ، لِنُسْتَخْرَجَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُسْتَخْرَجَنْ، لِيُسْتَخْرَجُنْ، لِتُسْتَخْرَجَنْ، لِأُسْتَخْرَجَنْ، لِنُسْتَخْرَجَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْتَخْرِجْ، لَاتَسْتَخْرِجَا، لَا تَسْتَخْرِجُوا، لَاتَسْتَخْرِجِي، لَا تَسْتَخْرِجَا، لَاتَسْتَخْرِجْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْتَخْرِجَنَّ، لَا تَسْتَخْرِجَانِّ، لَاتَسْتَخْرِجُنَّ، لَاتَسْتَخْرِجِنَّ، لَا تَسْتَخْرِجَانِّ، لَاتَسْتَخْرِجْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَخْرِجَنْ، لَا تَسْتَخْرِجُنْ، لَاتَسْتَخْرِجِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَخْرَجْ، لَا تُسْتَخْرَجَا، لَا تُسْتَخْرَجُوا، لَا تُسْتَخْرَجِي، لَا تُسْتَخْرَجَا، لَاتُسْتَخْرَجْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَخْرَجَنَّ، لَا تُسْتَخْرَجَانِّ، لَا تُسْتَخْرَجُنَّ، لَاتُسْتَخْرَجِنَّ، لَا تُسْتَخْرَجَانِّ، لَا تُسْتَخْرَجْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَخْرَجَنْ، لَا تُسْتَخْرَجُنْ، لَا تُسْتَخْرَجِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَخْرِجْ، لَا يَسْتَخْرِجَا، لَا يَسْتَخْرِجُوا، لَا تَسْتَخْرِجْ، لَا تَسْتَخْرِجَا، لَايَسْتَخْرِجْنَ، لَا أَسْتَخْرِجْ، لَا نَسْتَخْرِجْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَخْرِجَنَّ، لَا يَسْتَخْرِجَانِّ، لَا يَسْتَخْرِجُنَّ، لَاتَسْتَخْرِجَنَّ، لَا تَسْتَخْرِجَانِّ، لَا يَسْتَخْرِجْنَانِّ، لَا أَسْتَخْرِجَنَّ، لَا نَسْتَخْرِجَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَسْتَخْرِجَنْ، لَا يَسْتَخْرِجُنْ، لَا تَسْتَخْرِجَنْ، لَاأَسْتَخْرِجَنْ، لَا نَسْتَخْرِجَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَخْرَجْ، لَا يُسْتَخْرَجَا، لَايُسْتَخْرَجُوا، لَا تُسْتَخْرَجْ، لَاتُسْتَخْرَجَا، لَايُسْتَخْرَجْنَ، لَا أُسْتَخْرَجْ، لَانُسْتَخْرَجْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَخْرَجَنَّ، لَايُسْتَخْرَجَانِّ، لَايُسْتَخْرَجُنَّ، لَاتُسْتَخْرَجَنَّ، لَاتُسْتَخْرَجَانِّ، لَايُسْتَخْرَجْنَانِّ، لَا أُسْتَخْرَجَنَّ، لَانُسْتَخْرَجَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَخْرَجَنْ، لَايُسْتَخْرَجُنْ، لَاتُسْتَخْرَجَنْ، لَاأُسْتَخْرَجَنْ، لَا نُسْتَخْرَجَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن اِفْعِلَالٌ مصدر اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، يَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، 'فهو' مُحْمَرٌّ، وَاُحْمُرَّ، يُحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، 'فذاك' مُحْمَرٌّ، لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرَرْ، لَا يَحْمَرُّ، لَا يُحْمَرُّ، لَنْ يَحْمَرَّ، لَنْ يُحْمَرَّ 'الامر منه' اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، لِتُحْمَرَّ، لِتُحْمَرِّ، لِتُحْمَرَرْ، لِيَحْمَرَّ، لِيَحْمَرِّ، لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ، لِيُحْمَرِّ، لِيُحْمَرَرْ 'والنهى عنه'، لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرِّ، لَاتَحْمَرِرْ، لَا تُحْمَرَّ، لَا تُحْمَرِّ، لَاتُحْمَرَرْ، لَايَحْمَرَّ، لَا يَحْمَرِّ، لَا يَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ، لَايُحْمَرِّ، لَا يُحْمَرَرْ 'الظرف منه' مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِحْمَرَّ، اِحْمَرَّا، اِحْمَرُّوْا، اِحْمَرَّتْ، اِحْمَرَّتَا، اِحْمَرَرْنَ، اِحْمَرَرْتَ، اِحْمَرَرْتُمَا، اِحْمَرَرْتُمْ، اِحْمَرَرْتِ، اِحْمَرَرْتُمَا، اِحْمَرَرْتُنَّ، اِحْمَرَرْتُ، اِحْمَرَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُحْمُرَّ، اُحْمُرَّا، اُحْمُرُّوْا، اُحْمُرَّتْ، اُحْمُرَّتَا، اُحْمُرِرْنَ، اُحْمُرِرْتَ، اُحْمُرِرْتُمَا، اُحْمُرِرْتُمْ، اُحْمُرِرْتِ، اُحْمُرِرْتُمَا، اُحْمُرِرْتُنَّ، اُحْمُرِرْتُ، اُحْمُرِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَحْمَرُّ، يَحْمَرَّانِ، يَحْمَرُّوْنَ، تَحْمَرُّ، تَحْمَرَّانِ، يَحْمَرِرْنَ، تَحْمَرُّ، تَحْمَرَّانِ، تَحْمَرُّوْنَ، تَحْمَرِّيْنَ، تَحْمَرَّانِ، تَحْمَرِرْنَ، اَحْمَرُّ، نَحْمَرُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُحْمَرُّ، يُحْمَرَّانِ، يُحْمَرُّوْنَ، تُحْمَرُّ، تُحْمَرَّانِ، يُحْمَرَرْنَ، تُحْمَرُّ، تُحْمَرَّانِ، تُحْمَرُّوْنَ، تُحْمَرِّيْنَ، تُحْمَرَّانِ، تُحْمَرَرْنَ، اُحْمَرُّ، نُحْمَرُّ۔

اسم فاعل: مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرُّوْنَ، مُحْمَرَّةٌ، مُحْمَرَّتَانِ، مُحْمَرَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرُّوْنَ، مُحْمَرَّةٌ، مُحْمَرَّتَانِ، مُحْمَرَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم[1]: لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يَحْمَرَّا، لَمْ يَحْمَرُّوْا، لَمْ تَحْمَرَّ، لَمْ تَحْمَرِّ،

[1] لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرِرْ الخ لَمْ يُحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرَرْ الخ کو يَحْمَرُّ يُحْمَرُّ الخ سے اس طرح بنا گیا کہ لم جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لائے اس نے پانچ پانچ صیغوں میں جزم دی یعنی ساکن کیا سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرایا دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کیا کیونکہ یہ مبنی ہے اب التقائے ساکنین ہوا درمیان دورا کے کیونکہ اول راء کو ثانی میں مدغم کرنے کیلئے ساکن کیا ہے اور ثانی راء لَم کی وجہ سے ساکن ہوئی ہے پانچ پانچ صیغوں میں اب بعض حضرات دوسری راء کو حرکت فتح کی دیتے ہیں 'لان الفتحة اخفُ الحركات' کے تحت بعض حضرات السَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ بِالْكسر کے تحت دوسری راء کو کسرہ دیتے ہیں بعض حضرات لِاَنَّ الْاَصْلَ فَكُّ اِدْغَامٍ کے تحت فکِ ادغام کرتے ہیں یعنی ادغام نہیں کرتے راء اول کو حرکت اصلی دیتے ہیں تو لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرَرْ الخ بن گیا اب ہم ان پانچ صیغوں میں مشق کیلئے تین طرح پڑھیں گے ۱۔ فتحہ ۲۔ کسرہ اور ۳۔ فک ادغام کے ساتھ بھی حال امر میں ہوگا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَم تَخمَرِرْ، لَم تَخمَرَّا، لَم يَخمَرِرنَ، لَم تَخمَرَّ، لَم تَخمَرِ، لَم تَخمَرِرْ، لَم تَخمَرَّا، لَم تَخمَرُّوا،
لَم تَخمَرِّی، لَم تَخمَرَّا، لَم تَخمَرِرنَ، لَم اَخمَرَّ، لَم اَخمَرِ، لَم اَخمَرِرْ، لَم نَخمَرَّ، لَم نَخمَرِ، لَم نَخمَرِرْ

فعل جحد مجہول: لَم يُخمَرَّ، لَم يُخمَرِ، لَم يُخمَرَرْ، لَم يُخمَرَّا، لَم يُخمَرُّوا، لَم تُخمَرَّ، لَم تُخمَرِ،
لَم تُخمَرَرْ، لَم تُخمَرَّا، لَم يُخمَرَرنَ، لَم تُخمَرَّ، لَم تُخمَرِ، لَم تُخمَرَرْ، لَم تُخمَرَّا، لَم تُخمَرُّوا،
لَم تُخمَرِّی، لَم تُخمَرَّا، لَم تُخمَرَرنَ، لَم اُخمَرَّ، لَم اُخمَرِ، لَم اُخمَرَرْ، لَم نُخمَرَّ، لَم نُخمَرِ، لَم نُخمَرَرْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَخمَرُّ، لَا يَخمَرَّانِ، لَا يَخمَرُّونَ، لَا تَخمَرُّ، لَا تَخمَرَّانِ، لَا يَخمَرِرنَ،
لَاتَخمَرُّ، لَا تَخمَرَّانِ، لَا تَخمَرُّونَ، لَا تَخمَرِّينَ، لَاتَخمَرَّانِ، لَاتَخمَرِرنَ، لَا اَخمَرُّ، لَا نَخمَرُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُخمَرُّ، لَايُخمَرَّانِ، لَايُخمَرُّونَ، لَا تُخمَرُّ، لَا تُخمَرَّانِ، لَا يُخمَرَرنَ،
لَا تُخمَرُّ، لَاتُخمَرَّانِ، لَا تُخمَرُّونَ، لَا تُخمَرِّينَ، لَاتُخمَرَّانِ، لَاتُخمَرَرنَ، لَا اُخمَرُّ، لَانُخمَرُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَخمَرَّ، لَن يَخمَرَّا، لَن يَخمَرُّوا، لَن تَخمَرَّ، لَن تَخمَرَّا، لَن
يَخمَرِرنَ، لَن تَخمَرَّ، لَن تَخمَرَّا، لَن تَخمَرُّوا، لَن تَخمَرِّی، لَن تَخمَرَّا، لَن تَخمَرِرنَ، لَن
اَخمَرَّ، لَن نَخمَرَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُخمَرَّ، لَن يُخمَرَّا، لَن يُخمَرُّوا، لَن تُخمَرَّ، لَن تُخمَرَّا، لَن
يُخمَرَرنَ، لَن تُخمَرَّ، لَن تُخمَرَّا، لَن تُخمَرُّوا، لَن تُخمَرِّی، لَن تُخمَرَّا، لَن تُخمَرَرنَ، لَن
اُخمَرَّ، لَن نُخمَرَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِخمَرَّ، اِخمَرِ، اِخمَرِرْ، اِخمَرَّا، اِخمَرُّوا، اِخمَرِّی، اِخمَرَّا، اِخمَرِرنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِخمَرَّنَّ، اِخمَرَّانِّ، اِخمَرُّنَّ، اِخمَرِّنَّ،
اِخمَرَّانِّ، اِخمَرِرنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِخمَرَّنْ، اِخمَرُّنْ، اِخمَرِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُخمَرَّ، لِتُخمَرِ، لِتُخمَرَرْ، لِتُخمَرَّا، لِتُخمَرُّوا، لِتُخمَرِّی، لِتُخمَرَّا، لِتُخمَرَرنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُخمَرَّنَّ، لِتُخمَرَّانِّ، لِتُخمَرُّنَّ، لِتُخمَرِّنَّ،
لِتُخمَرَّانِّ، لِتُخمَرَرنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُخمَرَّنْ، لِتُخمَرُّنْ، لِتُخمَرِّنْ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِیَخمَرَّ، لِیَخمَرِّ، لِیَخمَرِرْ، لِیَخمَرَّا، لِیَخمَرُّوا، لِتَخمَرَّ، لِتَخمَرِّ، لِتَخمَرِرْ، لِتَخمَرَّا، لِیَخمَرِرْنَ، لِاَخمَرَّ، لِاَخمَرِّ، لِاَخمَرِرْ، لِنَخمَرَّ، لِنَخمَرِّ، لِنَخمَرِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَخمَرَّنَّ، لِیَخمَرَّانِّ، لِیَخمَرُّنَّ، لِتَخمَرَّنَّ، لِتَخمَرَّانِّ، لِیَخمَرِرْنَانِّ، لِاَخمَرَّنَّ، لِنَخمَرَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَخمَرَّنْ، لِیَخمَرُّنْ، لِتَخمَرَّنْ، لِاَخمَرَّنْ، لِنَخمَرَّنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُخمَرَّ، لِیُخمَرِّ، لِیُخمَرِرْ، لِیُخمَرَّا، لِیُخمَرُّوا، لِتُخمَرَّ، لِتُخمَرِّ، لِتُخمَرِرْ، لِتُخمَرَّا، لِیُخمَرِرْنَ، لِاُخمَرَّ، لِاُخمَرِّ، لِاُخمَرِرْ، لِنُخمَرَّ، لِنُخمَرِّ، لِنُخمَرِرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُخمَرَّنَّ، لِیُخمَرَّانِّ، لِیُخمَرُّنَّ، لِتُخمَرَّنَّ، لِتُخمَرَّانِّ، لِیُخمَرِرْنَانِّ، لِاُخمَرَّنَّ، لِنُخمَرَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُخمَرَّنْ، لِیُخمَرُّنْ، لِتُخمَرَّنْ، لِاُخمَرَّنْ، لِنُخمَرَّنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَخمَرَّ، لَاتَخمَرِّ، لَا تَخمَرِرْ، لَاتَخمَرَّا، لَا تَخمَرُّوا، لَا تَخمَرِّیْ، لَاتَخمَرَّا، لَا تَخمَرِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَخمَرَّنَّ، لَاتَخمَرَّانِّ، لَا تَخمَرُّنَّ، لَا تَخمَرِنَّ، لَاتَخمَرَّانِّ، لَاتَخمَرِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَخمَرَّنْ، لَاتَخمَرُّنْ، لَاتَخمَرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُخمَرَّ، لَاتُخمَرِّ، لَاتُخمَرِرْ، لَاتُخمَرَّا، لَاتُخمَرُّوا، لَاتُخمَرِّیْ، لَاتُخمَرَّا، لَاتُخمَرِرْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُخمَرَّنَّ، لَاتُخمَرَّانِّ، لَاتُخمَرُّنَّ، لَاتُخمَرِنَّ، لَاتُخمَرَّانِّ، لَاتُخمَرِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُخمَرَّنْ، لَاتُخمَرُّنْ، لَاتُخمَرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَخمَرَّ، لَایَخمَرِّ، لَایَخمَرِرْ، لَایَخمَرَّا، لَایَخمَرُّوا، لَاتَخمَرَّ، لَاتَخمَرِّ، لَاتَخمَرِرْ، لَاتَخمَرَّا، لَایَخمَرِرْنَ، لَااَخمَرَّ، لَااَخمَرِّ، لَا اَخمَرِرْ، لَانَخمَرَّ، لَا نَخمَرِّ، لَانَخمَرِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَخمَرَّنَّ، لَایَخمَرَّانِّ، لَایَخمَرُّنَّ، لَاتَخمَرَّنَّ، لَاتَخمَرَّانِّ، لَایَخمَرِرْنَانِّ، لَااَخمَرَّنَّ، لَانَخمَرَّنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَحْمَرَّنْ، لَایَحْمَرُّنْ، لَاتَحْمَرَّنْ، لَا اَحْمَرَّنْ، لَا نَحْمَرَّنْ
فعل نہی غائب مجہول: لَا یُحْمَرَّ، لَایُحْمَرِّ، لَایُحْمَرَرْ، لَایُحْمَرَّا، لَایُحْمَرُّوا، لَاتُحْمَرَّ، لَاتُحْمَرِّ، لَاتُحْمَرَرْ، لَا تُحْمَرَّا، لَایُحْمَرَرْنَ، لَا اُحْمَرَّ، لَا اُحْمَرِّ، لَا اُحْمَرَرْ، لَانُحْمَرَّ، لَانُحْمَرِّ، لَانُحْمَرَرْ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُحْمَرَّنَّ، لَایُحْمَرَّانِّ، لَایُحْمَرُّنَّ، لَاتُحْمَرَّنَّ، لَاتُحْمَرَّانِّ، لَایُحْمَرَرْنَانِّ، لَااُحْمَرَّنَّ، لَانُحْمَرَّنَّ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُحْمَرَّنْ، لَایُحْمَرُّنْ، لَاتُحْمَرَّنْ، لَا اُحْمَرَّنْ، لَانُحْمَرَّنْ۔

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن اِفْعِیْلَالٌ مصدر اَلْاِحْمِیْرَارُ (بتدریج سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ، یَحْمَارُّ، اِحْمِیْرَارًا 'فهو' مُحْمَارٌّ وَاُحْمُوْرَّ، یُحْمَارُّ، اِحْمِیْرَارًا، 'فذاك' مُحْمَارٌّ، لَمْ یَحْمَارَّ، لَمْ یَحْمَارِّ، لَمْ یَحْمَارِرْ، لَمْ یُحْمَارَّ، لَمْ یُحْمَارِّ، لَمْ یُحْمَارِرْ، لَایَحْمَارُّ، لَایُحْمَارُّ، لَنْ یَحْمَارَّ، لَنْ یُحْمَارَّ 'الامر منه' اِحْمَارَّ، اِحْمَارِّ، اِحْمَارِرْ، لِتُحْمَارَّ، لِتُحْمَارِّ، لِتُحْمَارِرْ، لِیَحْمَارَّ، لِیَحْمَارِّ، لِیَحْمَارِرْ، لِیُحْمَارَّ، لِیُحْمَارِّ، لِیُحْمَارِرْ، 'والنهی عنه' لَا تَحْمَارَّ، لَا تَحْمَارِّ، لَا تَحْمَارِرْ، لَا تُحْمَارَّ، لَا تُحْمَارِّ، لَا تُحْمَارِرْ، لَا یَحْمَارَّ، لَا یَحْمَارِّ، لَا یَحْمَارِرْ، لَا یُحْمَارَّ، لَا یُحْمَارِّ، لَایُحْمَارِرْ 'الظرف منه' مُحْمَارٌّ، مُحْمَارٌّ، مُحْمَارَّانِ، مُحْمَارَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِحْمَارَّ، اِحْمَارَّا، اِحْمَارُّوا، اِحْمَارَّتْ، اِحْمَارَّتَا، اِحْمَارَرْنَ، اِحْمَارَرْتَ، اِحْمَارَرْتُمَا، اِحْمَارَرْتُمْ، اِحْمَارَرْتِ، اِحْمَارَرْتُمَا، اِحْمَارَرْتُنَّ، اِحْمَارَرْتُ، اِحْمَارَرْنَا۔
فعل ماضی مجہول: اُحْمُوْرَّ، اُحْمُوْرَّا، اُحْمُوْرُّوا، اُحْمُوْرَّتْ، اُحْمُوْرَّتَا، اُحْمُوْرِرْنَ، اُحْمُوْرِرْتَ، اُحْمُوْرِرْتُمَا، اُحْمُوْرِرْتُمْ، اُحْمُوْرِرْتِ، اُحْمُوْرِرْتُمَا، اُحْمُوْرِرْتُنَّ، اُحْمُوْرِرْتُ، اُحْمُوْرِرْنَا۔
فعل مضارع معلوم: یَحْمَارُّ، یَحْمَارَّانِ، یَحْمَارُّوْنَ، تَحْمَارُّ، تَحْمَارَّانِ، یَحْمَارِرْنَ، تَحْمَارُّ، تَحْمَارَّانِ، تَحْمَارُّوْنَ، تَحْمَارِّیْنَ، تَحْمَارَّانِ، تَحْمَارِرْنَ، اَحْمَارُّ، نَحْمَارُّ۔
فعل مضارع مجہول: یُحْمَارُّ، یُحْمَارَّانِ، یُحْمَارُّوْنَ، تُحْمَارُّ، تُحْمَارَّانِ، یُحْمَارَرْنَ، تُحْمَارُّ، تُحْمَارَّانِ، تُحْمَارُّوْنَ، تُحْمَارِّیْنَ، تُحْمَارَّانِ، تُحْمَارَرْنَ، اُحْمَارُّ، نُحْمَارُّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُحْمَارٌّ، مُحْمَارَّانِ، مُحْمَارُّونَ، مُحْمَارَّةٌ، مُحْمَارَّتَانِ، مُحْمَارَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُحْمَارٌّ، مُحْمَارَّانِ، مُحْمَارُّونَ، مُحْمَارَّةٌ، مُحْمَارَّتَانِ، مُحْمَارَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَحْمَارَّ، لَمْ يَحْمَارِّ، لَمْ يَحْمَارِرْ، لَمْ يَحْمَارَّا، لَمْ يَحْمَارُّوا، لَمْ تَحْمَارَّ، لَمْ تَحْمَارِّ، لَمْ تَحْمَارِرْ، لَمْ تَحْمَارَّا، لَمْ يَحْمَارِرْنَ، لَمْ تَحْمَارَّ، لَمْ تَحْمَارِّ، لَمْ تَحْمَارِرْ، لَمْ تَحْمَارَّا، لَمْ تَحْمَارُّوا، لَمْ تَحْمَارِّي، لَمْ تَحْمَارَّا، لَمْ تَحْمَارِرْنَ، لَمْ اَحْمَارَّ، لَمْ اَحْمَارِّ، لَمْ اَحْمَارِرْ، لَمْ نَحْمَارَّ، لَمْ نَحْمَارِّ، لَمْ نَحْمَارِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُحْمَارَّ، لَمْ يُحْمَارِّ، لَمْ يُحْمَارَرْ، لَمْ يُحْمَارَّا، لَمْ يُحْمَارُّوا، لَمْ تُحْمَارَّ، لَمْ تُحْمَارِّ، لَمْ تُحْمَارَرْ، لَمْ تُحْمَارَّا، لَمْ يُحْمَارَرْنَ، لَمْ تُحْمَارَّ، لَمْ تُحْمَارِّ، لَمْ تُحْمَارَرْ، لَمْ تُحْمَارَّا، لَمْ تُحْمَارُّوا، لَمْ تُحْمَارِّي، لَمْ تُحْمَارَّا، لَمْ تُحْمَارَرْنَ، لَمْ اُحْمَارَّ، لَمْ اُحْمَارِّ، لَمْ اُحْمَارَرْ، لَمْ نُحْمَارَّ، لَمْ نُحْمَارِّ، لَمْ نُحْمَارَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَحْمَارُّ، لَايَحْمَارَّانِ، لَايَحْمَارُّونَ، لَاتَحْمَارُّ، لَا تَحْمَارَّانِ، لَايَحْمَارِرْنَ، لَاتَحْمَارُّ، لَا تَحْمَارَّانِ، لَا تَحْمَارُّونَ، لَا تَحْمَارِّينَ، لَا تَحْمَارَّانِ، لَا تَحْمَارِرْنَ، لَااَحْمَارُّ، لَا نَحْمَارُّ۔

فعل نفی مجہول: لَا يُحْمَارُّ، لَايُحْمَارَّانِ، لَايُحْمَارُّونَ، لَاتُحْمَارُّ، لَاتُحْمَارَّانِ، لَايُحْمَارَرْنَ، لَاتُحْمَارُّ، لَاتُحْمَارَّانِ، لَاتُحْمَارُّونَ، لَاتُحْمَارِّينَ، لَاتُحْمَارَّانِ، لَاتُحْمَارَرْنَ، لَااُحْمَارُّ، لَانُحْمَارُّ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّحْمَارَّ، لَنْ يَّحْمَارَّا، لَنْ يَّحْمَارُّوا، لَنْ تَحْمَارَّ، لَنْ تَحْمَارَّا، لَنْ يَّحْمَارِرْنَ، لَنْ تَحْمَارَّ، لَنْ تَحْمَارَّا، لَنْ تَحْمَارُّوا، لَنْ تَحْمَارِّي، لَنْ تَحْمَارَّا، لَنْ تَحْمَارِرْنَ، لَنْ اَحْمَارَّ، لَنْ نَّحْمَارَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّحْمَارَّ، لَنْ يُّحْمَارَّا، لَنْ يُّحْمَارُّوا، لَنْ تُحْمَارَّ، لَنْ تُحْمَارَّا، لَنْ يُّحْمَارَرْنَ، لَنْ تُحْمَارَّ، لَنْ تُحْمَارَّا، لَنْ تُحْمَارُّوا، لَنْ تُحْمَارِّي، لَنْ تُحْمَارَّا، لَنْ تُحْمَارَرْنَ، لَنْ اُحْمَارَّ، لَنْ نُحْمَارَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِحْمَارَّ، اِحْمَارِّ، اِحْمَارِرْ، اِحْمَارَّا، اِحْمَارُّوا، اِحْمَارِّي، اِحْمَارَّا، اِحْمَارِرْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِحْمَارَّنَّ، اِحْمَارَّانِّ، اِحْمَارُّنَّ، اِحْمَارِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اِحْمَارَّانِ، اِحْمَارِرْنَانِ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِحْمَارَّنْ، اِحْمَارُّنْ، اِحْمَارِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُحْمَارَّ، لِتُحْمَارِّ، لِتُحْمَارَرْ،لِتُحْمَارَّا، لِتُحْمَارُّوْا، لِتُحْمَارِّیْ، لِتُحْمَارَّا، لِتُحْمَارَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُحْمَارَّنَّ، لِتُحْمَارَّانِّ، لِتُحْمَارُّنَّ، لِتُحْمَارِّنَّ، لِتُحْمَارَّانِّ، لِتُحْمَارَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُحْمَارَّنْ، لِتُحْمَارُّنْ، لِتُحْمَارِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَحْمَارَّ، لِيَحْمَارِّ، لِيَحْمَارِرْ، لِيَحْمَارَّا، لِيَحْمَارُّوْا، لِتَحْمَارَّ، لِتَحْمَارِّ، لِتَحْمَارِرْ، لِتَحْمَارَّا، لِيَحْمَارِرْنَ، لِاَحْمَارَّ، لِاَحْمَارِّ، لِاَحْمَارِرْ، لِنَحْمَارَّ، لِنَحْمَارِّ، لِنَحْمَارِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَحْمَارَّنَّ، لِيَحْمَارَّانِّ، لِيَحْمَارُّنَّ، لِتَحْمَارَّنَّ، لِتَحْمَارَّانِّ، لِيَحْمَارِرْنَانِّ، لِاَحْمَارَّنَّ، لِنَحْمَارَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَحْمَارَّنْ، لِيَحْمَارُّنْ، لِتَحْمَارَّنْ، لِاَحْمَارَّنْ، لِنَحْمَارَّنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُحْمَارَّ، لِيُحْمَارِّ، لِيُحْمَارَرْ، لِيُحْمَارَّا، لِيُحْمَارُّوْا، لِتُحْمَارَّ، لِتُحْمَارِّ، لِتُحْمَارَرْ، لِتُحْمَارَّا، لِيُحْمَارَرْنَ، لِاُحْمَارَّ، لِاُحْمَارِّ، لِاُحْمَارَرْ، لِنُحْمَارَّ، لِنُحْمَارِّ، لِنُحْمَارَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُحْمَارَّنَّ، لِيُحْمَارَّانِّ، لِيُحْمَارُّنَّ، لِتُحْمَارَّنَّ، لِتُحْمَارَّانِّ، لِيُحْمَارَرْنَانِّ، لِاُحْمَارَّنَّ، لِنُحْمَارَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُحْمَارَّنْ، لِيُحْمَارُّنْ، لِتُحْمَارَّنْ، لِاُحْمَارَّنْ، لِنُحْمَارَّنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَحْمَارَّ، لَا تَحْمَارِّ، لَا تَحْمَارِرْ، لَا تَحْمَارَّا، لَا تَحْمَارُّوْا، لَا تَحْمَارِّیْ، لَاتَحْمَارَّا، لَاتَحْمَارِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَحْمَارَّنَّ، لَا تَحْمَارَّانِّ، لَاتَحْمَارُّنَّ، لَاتَحْمَارِّنَّ، لَاتَحْمَارَّانِّ، لَا تَحْمَارِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَحْمَارَّنْ، لَا تَحْمَارُّنْ، لَا تَحْمَارِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُحْمَارَّ، لَا تُحْمَارِّ، لَاتُحْمَارَرْ، لَا تُحْمَارَّا، لَاتُحْمَارُّوْا، لَا تُحْمَارِّیْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُحَمَارَّا، لَا تُحَمَارَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحَمَارَّنَّ، لَاتُحَمَارَّانِّ، لَاتُحَمَارُّنَّ، لَاتُحَمَارِّنَّ، لَاتُحَمَارَّانِّ، لَاتُحَمَارَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحَمَارَّنْ، لَاتُحَمَارُّنْ، لَا تُحَمَارِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَحْمَارَّ، لَايَحْمَارِّ، لَايَحْمَارِرْ، لَايَحْمَارَّا، لَايَحْمَارُّوا، لَاتَحْمَارَّ، لَاتَحْمَارِّ، لَا تَحْمَارِرْ، لَا تَحْمَارَّا، لَا يَحْمَارِرْنَ، لَا اَحْمَارَّ، لَا اَحْمَارِّ، لَا اَحْمَارِرْ، لَا نَحْمَارَّ، لَانَحْمَارِّ۔ لَا نَحْمَارِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَحْمَارَّنَّ، لَايَحْمَارَّانِّ، لَا يَحْمَارُّنَّ، لَاتَحْمَارَّنَّ، لَاتَحْمَارَّانِّ، لَا يَحْمَارِرْنَانِّ، لَا اَحْمَارَّنَّ، لَا نَحْمَارَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَحْمَارَّنْ، لَايَحْمَارُّنْ، لَاتَحْمَارَّنْ، لَااَحْمَارَّنْ، لَانَحْمَارَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُحْمَارَّ، لَايُحْمَارِّ، لَايُحْمَارَرْ، لَايُحْمَارَّا، لَايُحْمَارُّوا، لَاتُحْمَارَّ، لَاتُحْمَارِّ، لَاتُحْمَارَرْ، لَا تُحْمَارَّا، لَايُحْمَارَرْنَ، لَااُحْمَارَّ، لَااُحْمَارِّ، لَااُحْمَارَرْ، لَانُحْمَارَّ، لَانُحْمَارِّ، لَانُحْمَارَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُحْمَارَّنَّ، لَايُحْمَارَّانِّ، لَايُحْمَارُّنَّ، لَاتُحْمَارَّنَّ، لَاتُحْمَارَّانِّ، لَايُحْمَارَرْنَانِّ، لَااُحْمَارَّنَّ، لَانُحْمَارَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُحْمَارَّنْ، لَايُحْمَارُّنْ، لَاتُحْمَارَّنْ، لَااُحْمَارَّنْ، لَا نُحْمَارَّنْ

باب یازدہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن اِفْعِوّال مصدر اَلْاِجْلِوَّاذُ (تیز چلنا)

اِجْلَوَّذَ، يَجْلَوِّذُ، اِجْلِوَّاذًا 'فهو' مُجْلَوِّذٌ، واُجْلُوِّذَ، يُجْلَوَّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ، مُجْلَوَّذٌ، لَمْ يَجْلَوِّذْ، لَمْ يُجْلَوَّذْ، لَايَجْلَوِّذُ، لَا يُجْلَوَّذُ، لَنْ يَجْلَوِّذَ، لَنْ يُجْلَوَّذَ 'الامر منه' اِجْلَوِّذْ، لِتُجْلَوَّذْ، لِيَجْلَوِّذْ، لِيُجْلَوَّذْ، 'والنهى عنه' لَاتَجْلَوِّذْ، لَاتُجْلَوَّذْ، لَايَجْلَوِّذْ، لَايُجْلَوَّذْ، 'الظرف منه' مُجْلَوَّذٌ، مُجْلَوَّذَانِ، مُجْلَوَّذَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِجلَوَّذَ، اِجلَوَّذَا، اِجلَوَّذُوا، اِجلَوَّذَت، اِجلَوَّذَتَا، اِجلَوَّذنَ، اِجلَوَّذتَ، اِجلَوَّذتُمَا، اِجلَوَّذتم، اِجلَوَّذتِ، اِجلَوَّذتُمَا، اِجلَوَّذتُنَّ، اِجلَوَّذتُ، اِجلَوَّذنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُجلُوِّذَ، اُجلُوِّذَا، اُجلُوِّذُوا، اُجلُوِّذَت، اُجلُوِّذَتَا، اُجلُوِّذنَ، اُجلُوِّذتَ، اُجلُوِّذتُمَا، اُجلُوِّذتم، اُجلُوِّذتِ، اُجلُوِّذتُمَا، اُجلُوِّذتُنَّ، اُجلُوِّذتُ، اُجلُوِّذنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَجلَوِّذُ، یَجلَوِّذَانِ، یَجلَوِّذُونَ، تَجلَوِّذُ، تَجلَوِّذَانِ یَجلَوِّذنَ، تَجلَوِّذُ، تَجلَوِّذَانِ، تَجلَوِّذُونَ، تَجلَوِّذِینَ، تَجلَوِّذَانِ، تَجلَوِّذنَ، اَجلَوِّذُ، نَجلَوِّذُ۔

فعل مضارع مجہول: یُجلَوَّذُ، یُجلَوَّذَانِ، یُجلَوَّذُونَ، تُجلَوَّذُ، تُجلَوَّذَانِ، یُجلَوَّذنَ، تُجلَوَّذُ، تُجلَوَّذَانِ، تُجلَوَّذُونَ، تُجلَوَّذِینَ، تُجلَوَّذَانِ، تُجلَوَّذنَ، اُجلَوَّذُ، نُجلَوَّذُ۔

اسم فاعل: مُجلَوِّذٌ، مُجلَوِّذَانِ، مُجلَوِّذُونَ، مُجلَوِّذَةٌ، مُجلَوِّذَتَانِ، مُجلَوِّذَاتٌ۔

اسم مفعول: مُجلَوَّذٌ، مُجلَوَّذَانِ، مُجلَوَّذُونَ، مُجلَوَّذَةٌ، مُجلَوَّذَتَانِ، مُجلَوَّذَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَجلَوِّذ، لَم یَجلَوِّذَا، لَم یَجلَوِّذُوا، لَم تَجلَوِّذ، لَم تَجلَوِّذَا، لَم یَجلَوِّذنَ، لَم تَجلَوِّذ، لَم تَجلَوِّذَا، لَم تَجلَوِّذُوا، لَم تَجلَوِّذِی، لَم تَجلَوِّذَا، لَم تَجلَوِّذنَ، لَم اَجلَوِّذ، لَم نَجلَوِّذ

فعل جحد مجہول: لَم یُجلَوَّذ، لَم یُجلَوَّذَا، لَم یُجلَوَّذُوا، لَم تُجلَوَّذ، لَم تُجلَوَّذَا، لَم یُجلَوَّذنَ، لَم تُجلَوَّذ، لَم تُجلَوَّذَا، لَم تُجلَوَّذُوا، لَم تُجلَوَّذِی، لَم تُجلَوَّذَا، لَم تُجلَوَّذنَ، لَم اُجلَوَّذ، لَم نُجلَوَّذ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَجلَوِّذُ، لَایَجلَوِّذَانِ، لَایَجلَوِّذُونَ، لَاتَجلَوِّذُ، لَا تَجلَوِّذَانِ، لَا یَجلَوِّذنَ، لَا تَجلَوِّذُ، لَا تَجلَوِّذَانِ، لَا تَجلَوِّذُونَ، لَا تَجلَوِّذِینَ، لَا تَجلَوِّذَانِ، لَا تَجلَوِّذنَ، لَا اَجلَوِّذُ، لَا نَجلَوِّذُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُجلَوَّذُ، لَایُجلَوَّذَانِ، لَا یُجلَوَّذُونَ، لَاتُجلَوَّذُ، لَا تُجلَوَّذَانِ، لَا یُجلَوَّذنَ، لَاتُجلَوَّذُ، لَا تُجلَوَّذَانِ، لَا تُجلَوَّذُونَ، لَاتُجلَوَّذِینَ، لَا تُجلَوَّذَانِ، لَاتُجلَوَّذنَ، لَا اُجلَوَّذُ، لَا نُجلَوَّذُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّجلَوِّذَ، لَن یَّجلَوِّذَا، لَن یَّجلَوِّذُوا، لَن تَجلَوِّذَ، لَن تَجلَوِّذَا، لَن یَّجلَوِّذنَ، لَن تَجلَوِّذَ، لَن تَجلَوِّذَا، لَن تَجلَوِّذُوا، لَن تَجلَوِّذِی، لَن تَجلَوِّذَا، لَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تجلَوِّذن، لَن اَجلَوِّذ، لَن نَجلَوِّذ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُجلَوَّذ، لَن یُجلَوَّذا، لَن یُجلَوَّذُوا، لَن تُجلَوَّذ، لَن تُجلَوَّذا، لَن یُجلَوَّذن، لَن تُجلَوَّذ، لَن تُجلَوَّذا، لَن تُجلَوَّذُوا، لَن تُجلَوَّذی، لَن تُجلَوَّذا، لَن تُجلَوَّذن، لَن اُجلَوَّذ، لَن نُجلَوَّذ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِجلَوِّذ، اِجلَوِّذا، اِجلَوِّذُوا، اِجلَوِّذی، اِجلَوِّذا، اِجلَوِّذن۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِجلَوِّذَنّ، اِجلَوِّذانِّ، اِجلَوِّذُنّ، اِجلَوِّذِنّ، اِجلَوِّذانِّ، اِجلَوِّذنانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِجلَوِّذَن، اِجلَوِّذُن، اِجلَوِّذِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُجلَوَّذ، لِتُجلَوَّذا، لِتُجلَوَّذُوا، لِتُجلَوَّذی، لِتُجلَوَّذا، لِتُجلَوَّذن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُجلَوَّذَنّ، لِتُجلَوَّذانِّ، لِتُجلَوَّذُنّ، لِتُجلَوَّذِنّ، لِتُجلَوَّذانِّ، لِتُجلَوَّذنانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُجلَوَّذَن، لِتُجلَوَّذُن، لِتُجلَوَّذِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَجلَوِّذ، لِیَجلَوِّذا، لِیَجلَوِّذُوا، لِتَجلَوِّذ، لِتَجلَوِّذا، لِیَجلَوِّذن، لِاَجلَوِّذ، لِنَجلَوِّذ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَجلَوِّذَنّ، لِیَجلَوِّذانِّ، لِیَجلَوِّذُنّ، لِتَجلَوِّذَنّ، لِتَجلَوِّذانِّ، لِیَجلَوِّذنانِّ، لِاَجلَوِّذَنّ، لِنَجلَوِّذَنّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَجلَوِّذَن، لِیَجلَوِّذُن، لِتَجلَوِّذَن، لِاَجلَوِّذَن، لِنَجلَوِّذَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُجلَوَّذ، لِیُجلَوَّذا، لِیُجلَوَّذُوا، لِتُجلَوَّذ، لِتُجلَوَّذا، لِیُجلَوَّذن، لِاُجلَوَّذ، لِنُجلَوَّذ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُجلَوَّذَنّ، لِیُجلَوَّذانِّ، لِیُجلَوَّذُنّ، لِتُجلَوَّذَنّ، لِتُجلَوَّذانِّ، لِیُجلَوَّذنانِّ، لِاُجلَوَّذَنّ، لِنُجلَوَّذَنّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُجلَوَّذَن، لِیُجلَوَّذُن، لِتُجلَوَّذَن، لِاُجلَوَّذَن، لِنُجلَوَّذَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَجلَوِّذ، لَاتَجلَوِّذا، لَاتَجلَوِّذُوا، لَا تَجلَوِّذی، لَا تَجلَوِّذا، لَا تَجلَوِّذن

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَجلَوِّذَنّ، لَاتَجلَوِّذانِّ، لَا تَجلَوِّذُنّ، لَاتَجلَوِّذِنّ، لَا تَجلَوِّذانِّ، لَاتَجلَوِّذنانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَجلَوِذَن، لَاتَجلَوِذُن، لَاتَجلَوِذِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُجلَوَّذ، لَاتُجلَوَّذَا، لَاتُجلَوَّذُوا، لَاتُجلَوَّذِی، لَاتُجلَوَّذَا، لَاتُجلَوَّذن۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُجلَوَّذَنَّ، لَاتُجلَوَّذَانِّ، لَاتُجلَوَّذُنَّ، لَاتُجلَوَّذِنَّ، لَاتُجلَوَّذَانِّ، لَاتُجلَوَّذنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُجلَوَّذَن، لَاتُجلَوَّذُن، لَاتُجلَوَّذِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَجلَوِذ، لَایَجلَوِذَا، لَایَجلَوِذُوا، لَاتَجلَوِذ، لَاتَجلَوِذَا، لَایَجلَوِذن، لَااَجلَوِذ، لَا نَجلَوِذ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَجلَوِذَنَّ، لَایَجلَوِذَانِّ، لَایَجلَوِذُنَّ، لَاتَجلَوِذَنَّ، لَا تَجلَوِذَانِّ، لَایَجلَوِذنَانِّ، لَا اَجلَوِذَنَّ، لَا نَجلَوِذَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَجلَوِذَن، لَایَجلَوِذُن، لَا تَجلَوِذَن، لَا اَجلَوِذَن، لَا نَجلَوِذَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُجلَوَّذ، لَا یُجلَوَّذَا، لَایُجلَوَّذُوا، لَاتُجلَوَّذ، لَاتُجلَوَّذَا، لَایُجلَوَّذن، لَااُجلَوَّذ، لَانُجلَوَّذ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُجلَوَّذَنَّ، لَایُجلَوَّذَانِّ، لَایُجلَوَّذُنَّ، لَاتُجلَوَّذَنَّ، لَاتُجلَوَّذَانِّ، لَایُجلَوَّذنَانِّ، لَااُجلَوَّذَنَّ، لَانُجلَوَّذَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُجلَوَّذَن، لَا یُجلَوَّذُن، لَاتُجلَوَّذَن، لَااُجلَوَّذَن، لَانُجلَوَّذَن

باب دوازدہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح بروزن اِفْعِیْعَالٌ مصدر اَلْاِحْدِیْدَابُ (کبڑا ہونا)

اِحدَودَب، یَحدَودِبُ، اِحدِیدَابًا 'فهو' مُحدَودِبٌ و اُحدُودِب، یُحدَودَبُ، اِحدِیدَابًا، 'فذاك' مُحدَودَبٌ، لَم یَحدَودِب، لَم یُحدَودَب، لَایَحدَودِبُ، لَایُحدَودَبُ، لَن یَحدَودِبَ، لَن یُحدَودَبَ 'الامر منه' اِحدَودِب، لِتُحدَودَب، لِیَحدَودِب، لِیُحدَودَب 'والنهي عنه' لَاتَحدَودِب، لَاتُحدَودَب، لَایَحدَودِب، لَایُحدَودَب 'الظرف منه' مُحدَودَبٌ، مُحدَودَبَانِ، مُحدَودَبَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِحدَودَب، اِحدَودَبَا، اِحدَودَبُوا، اِحدَودَبَت، اِحدَودَبَتَا، اِحدَودَبنَ، اِحدَودَبتَ، اِحدَودَبتُمَا، اِحدَودَبتُم، اِحدَودَبتِ، اِحدَودَبتُمَا، اِحدَودَبتُنَّ، اِحدَودَبتُ، اِحدَودَبنَا

فعل ماضی مجہول: اُحدُودِب، اُحدُودِبَا، اُحدُودِبُوا، اُحدُودِبَت، اُحدُودِبَتَا، اُحدُودِبنَ، اُحدُودِبتَ، اُحدُودِبتُمَا، اُحدُودِبتُم، اُحدُودِبتِ، اُحدُودِبتُمَا، اُحدُودِبتُنَّ، اُحدُودِبتُ، اُحدُودِبنَا

فعل مضارع معلوم: یَحدَودِبُ، یَحدَودِبَانِ، یَحدَودِبُونَ، تَحدَودِبُ، تَحدَودِبَانِ، یَحدَودِبنَ، تَحدَودِبُ، تَحدَودِبَانِ، تَحدَودِبُونَ، تَحدَودِبِینَ، تَحدَودِبَانِ، تَحدَودِبنَ، اَحدَودِبُ، نَحدَودِبُ۔

فعل مضارع مجہول: یُحدَودَبُ، یُحدَودَبَانِ، یُحدَودَبُونَ، تُحدَودَبُ، تُحدَودَبَانِ، یُحدَودَبنَ، تُحدَودَبُ، تُحدَودَبَانِ، تُحدَودَبُونَ، تُحدَودَبِینَ، تُحدَودَبَانِ، تُحدَودَبنَ، اُحدَودَبُ، نُحدَودَبُ۔

اسم فاعل: مُحدَودِبٌ، مُحدَودِبَانِ، مُحدَودِبُونَ، مُحدَودِبَةٌ، مُحدَودِبَتَانِ، مُحدَودِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُحدَودَبٌ، مُحدَودَبَانِ، مُحدَودَبُونَ، مُحدَودَبَةٌ، مُحدَودَبَتَانِ، مُحدَودَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَحدَودِب، لَم یَحدَودِبَا، لَم یَحدَودِبُوا، لَم تَحدَودِب، لَم تَحدَودِبَا، لَم یَحدَودِبنَ، لَم تَحدَودِب، لَم تَحدَدِبَا، لَم تَحدَودِبُوا، لَم تَحدَودِبِی، لَم تَحدَودِبَا، لَم تَحدَودِبنَ، لَم اَحدَودِب، لَم نَحدَودِب۔

فعل جحد مجہول: لَم یُحدَودَب، لَم یُحدَودَبَا، لَم یُحدَودَبُوا، لَم تُحدَودَب، لَم تُحدَودَبَا، لَم یُحدَودَبنَ، لَم تُحدَودَب، لَم تُحدَودَبَا، لَم تُحدَودَبُوا، لَم تُحدَودَبِی، لَم تُحدَودَبَا، لَم تُحدَودَبنَ، لَم اُحدَودَب، لَم نُحدَودَب۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَحدَودِبُ، لَا یَحدَودِبَانِ لَایَحدَودِبُونَ۔ لَاتَحدَودِبُ، لَاتَحدَودِبَانِ، لَا یَحدَودِبنَ، لَا تَحدَودِبُ، لَا تَحدَودِبَانِ۔ لَا تَحدَودِبُونَ، لَا تَحدَودِبِینَ، لَاتَحدَودِبَانِ، لَاتَحدَودِبنَ، لَااَحدَودِبُ، لَانَحدَودِبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُحدَودَبُ، لَایُحدَودَبَانِ، لَایُحدَودَبُونَ، لَاتُحدَودَبُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُخدَوْدَبَانِ، لَایُخدَوْدَبْنَ، لَاتُخدَوْدَبْ، لَاتُخدَوْدَبَانِ، لَاتُخدَوْدَبُونَ، لَاتُخدَوْدَبِیْنَ، لَاتُخدَوْدَبَانِ، لَاتُخدَوْدَبْنَ، لَااُخدَوْدَبْ، لَانُخدَوْدَبْ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّخدَوْدِبَ، لَنْ یَّخدَوْدِبَا، لَنْ یَّخدَوْدِبُوا، لَنْ تَخدَوْدِبَ، لَنْ تَخدَوْدِبَا، لَنْ یَّخدَوْدِبْنَ، لَنْ تَخدَوْدِبَ، لَنْ تَخدَوْدِبَا، لَنْ تَخدَوْدِبُوا، لَنْ تَخدَوْدِبِیْ، لَنْ تَخدَوْدِبَا، لَنْ تَخدَوْدِبْنَ لَنْ اَخدَوْدِبَ، لَنْ نَّخدَوْدِبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُخدَوْدَبَ، لَنْ یُخدَوْدَبَا، لَنْ یُخدَوْدَبُوا، لَنْ تُخدَوْدَبَ، لَنْ تُخدَوْدَبَا، لَنْ یُخدَوْدَبْنَ، لَنْ تُخدَوْدَبَ، لَنْ تُخدَوْدَبَا، لَنْ تُخدَوْدَبُوا، لَنْ تُخدَوْدَبِیْ، لَنْ تُخدَوْدَبَا، لَنْ تُخدَوْدَبْنَ، لَنْ اُخدَوْدَبَ، لَنْ نُّخدَوْدَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِخدَوْدِبْ، اِخدَوْدِبَا، اِخدَوْدِبُوا، اِخدَوْدِبِیْ، اِخدَوْدِبَا، اِخدَوْدِبْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِخدَوْدِبَنَّ، اِخدَوْدِبَانِّ، اِخدَوْدِبُنَّ، اِخدَوْدِبِنَّ، اِخدَوْدِبَانِّ، اِخدَوْدِبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِخدَوْدِبَنْ، اِخدَوْدِبُنْ، اِخدَوْدِبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُخدَوْدَبْ، لِتُخدَوْدَبَا، لِتُخدَوْدَبُوا، لِتُخدَوْدَبِیْ، لِتُخدَوْدَبَا، لِتُخدَوْدَبْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُخدَوْدَبَنَّ، لِتُخدَوْدَبَانِّ، لِتُخدَوْدَبُنَّ، لِتُخدَوْدَبِنَّ، لِتُخدَوْدَبَانِّ، لِتُخدَوْدَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُخدَوْدَبَنْ، لِتُخدَوْدَبُنْ، لِتُخدَوْدَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَخدَوْدِبْ، لِیَخدَوْدِبَا، لِیَخدَوْدِبُوا، لِتَخدَوْدِبْ، لِتَخدَوْدِبَا، لِیَخدَوْدِبْنَ، لِاَخدَوْدِبْ، لِنَخدَوْدِبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَخدَوْدِبَنَّ، لِیَخدَوْدِبَانِّ، لِیَخدَوْدِبُنَّ، لِتَخدَوْدِبَنَّ، لِتَخدَوْدِبَانِّ، لِیَخدَوْدِبْنَانِّ، لِاَخدَوْدِبَنَّ، لِنَخدَوْدِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَخدَوْدِبَنْ، لِیَخدَوْدِبُنْ، لِتَخدَوْدِبَنْ، لِاَخدَوْدِبَنْ، لِنَخدَوْدِبَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُخدَوْدَبْ، لِیُخدَوْدَبَا، لِیُخدَوْدَبُوا، لِتُخدَوْدَبْ، لِتُخدَوْدَبَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیُخدَوْدَبْنَ، لِاُخدَوْدَب، لِنُخدَوْدَب۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُخدَوْدَبَنَّ، لِیُخدَوْدَبَانِّ، لِیُخدَوْدَبُنَّ، لِتُخدَوْدَبَنَّ، لِتُخدَوْدَبَانِّ، لِیُخدَوْدَبْنَانِّ، لِاُخدَوْدَبَنَّ، لِنُخدَوْدَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُخدَوْدَبَنْ، لِیُخدَوْدَبُنْ، لِتُخدَوْدَبَنْ، لِاُخدَوْدَبَنْ، لِنُخدَوْدَبَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَخدَوْدِب، لَاتَخدَوْدِبَا، لَا تَخدَوْدِبُوا، لَاتَخدَوْدِبِی، لَاتَخدَوْدِبَا، لَاتَخدَوْدِبْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَخدَوْدِبَنَّ، لَاتَخدَوْدِبَانِّ، لَاتَخدَوْدِبُنَّ، لَاتَخدَوْدِبِنَّ، لَاتَخدَوْدِبَانِّ، لَاتَخدَوْدِبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَخدَوْدِبَنْ، لَاتَخدَوْدِبُنْ، لَاتَخدَوْدِبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُخدَوْدَب، لَاتُخدَوْدَبَا، لَاتُخدَوْدَبُوا، لَاتُخدَوْدَبِی، لَاتُخدَوْدَبَا، لَاتُخدَوْدَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُخدَوْدَبَنَّ، لَاتُخدَوْدَبَانِّ، لَاتُخدَوْدَبُنَّ، لَاتُخدَوْدَبِنَّ، لَاتُخدَوْدَبَانِّ، لَاتُخدَوْدَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُخدَوْدَبَنْ، لَاتُخدَوْدَبُنْ، لَاتُخدَوْدَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَخدَوْدِب، لَایَخدَوْدِبَا، لَایَخدَوْدِبُوا، لَاتَخدَوْدِب، لَاتَخدَوْدِبَا، لَایَخدَوْدِبْنَ، لَااَخدَوْدِب، لَانَخدَوْدِب۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَخدَوْدِبَنَّ، لَایَخدَوْدِبَانِّ، لَایَخدَوْدِبُنَّ، لَاتَخدَوْدِبَنَّ، لَاتَخدَوْدِبَانِّ، لَایَخدَوْدِبْنَانِّ، لَااَخدَوْدِبَنَّ، لَانَخدَوْدِبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَخدَوْدِبَنْ، لَایَخدَوْدِبُنْ، لَاتَخدَوْدِبَنْ، لَااَخدَوْدِبَنْ، لَانَخدَوْدِبَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُخدَوْدَب، لَایُخدَوْدَبَا، لَا یُخدَوْدَبُوا، لَاتُخدَوْدَب، لَاتُخدَوْدَبَا، لَایُخدَوْدَبْنَ، لَااُخدَوْدَب، لَانُخدَوْدَب۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُخدَوْدَبَنَّ، لَایُخدَوْدَبَانِّ، لَایُخدَوْدَبُنَّ، لَاتُخدَوْدَبَنَّ، لَاتُخدَوْدَبَانِّ، لَایُخدَوْدَبْنَانِّ، لَااُخدَوْدَبَنَّ، لَانُخدَوْدَبَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُدَحْرَجَنْ، لَایُدَحْرَجَنْ، لَاتُدَحْرَجَنْ، لَاأُدَحْرَجَنْ، لَانُدَحْرَجَنْ۔

باب اوّل

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح بروزن فَعْلَلَةٌ مصدر الدَّحْرَجَةُ (پتھر کا لڑھکانا)

دَحْرَجَ، یُدَحْرِجُ، دَحْرَجَةً 'فهو' مُدَحْرِجٌ و دُحْرِجَ، یُدَحْرَجُ، دَحْرَجَه 'فذاك' مُدَحْرَجٌ، لَمْ یُدَحْرِجْ، لَمْ یُدَحْرَجْ، لا یُدَحْرِجُ، لا یُدَحْرَجُ، لَنْ یُدَحْرِجَ، لَن یُدَحْرَجَ 'الامر منه' دَحْرِجْ، لِتُدَحْرَجْ، لِیُدَحْرِجْ، لِیُدَحْرَجْ 'والنهی عنه' لا تُدَحْرِجْ، لَاتُدَحْرَجْ، لَایُدَحْرِجْ، لَایُدَحْرَجْ 'الظرف منه' مُدَحْرَجٌ، مُدَحْرَجَانِ، مُدَحْرَجَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: دَحْرَجَ، دَحْرَجَا، دَحْرَجُوْا، دَحْرَجَتْ، دَحْرَجَتَا، دَحْرَجْنَ، دَحْرَجْتَ، دَحْرَجْتُمَا، دَحْرَجْتُمْ، دَحْرَجْتِ، دَحْرَجْتُمَا، دَحْرَجْتُنَّ، دَحْرَجْتُ، دَحْرَجْنَا۔

فعل ماضی مجہول: دُحْرِجَ، دُحْرِجَا، دُحْرِجُوْا، دُحْرِجَتْ، دُحْرِجَتَا، دُحْرِجْنَ، دُحْرِجْتَ، دُحْرِجْتُمَا، دُحْرِجْتُمْ، دُحْرِجْتِ، دُحْرِجْتُمَا، دُحْرِجْتُنَّ، دُحْرِجْتُ، دُحْرِجْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُدَحْرِجُ، یُدَحْرِجَانِ، یُدَحْرِجُوْنَ، تُدَحْرِجُ، تُدَحْرِجَانِ، یُدَحْرِجْنَ، تُدَحْرِجُ، تُدَحْرِجَانِ، تُدَحْرِجُوْنَ، تُدَحْرِجِیْنَ، تُدَحْرِجَانِ، تُدَحْرِجْنَ، اُدَحْرِجُ، نُدَحْرِجُ۔

فعل مضارع مجہول: یُدَحْرَجُ، یُدَحْرَجَانِ، یُدَحْرَجُوْنَ، تُدَحْرَجُ، تُدَحْرَجَانِ، یُدَحْرَجْنَ، تُدَحْرَجُ، تُدَحْرَجَانِ، تُدَحْرَجُوْنَ، تُدَحْرَجِیْنَ، تُدَحْرَجَانِ، تُدَحْرَجْنَ، اُدَحْرَجُ، نُدَحْرَجُ۔

اسم فاعل: مُدَحْرِجٌ، مُدَحْرِجَانِ، مُدَحْرِجُوْنَ، مُدَحْرِجَةٌ، مُدَحْرِجَتَانِ، مُدَحْرِجَاتٌ۔

اسم مفعول: مُدَحْرَجٌ، مُدَحْرَجَانِ، مُدَحْرَجُوْنَ، مُدَحْرَجَةٌ، مُدَحْرَجَتَانِ، مُدَحْرَجَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یُدَحْرِجْ، لَم یُدَحْرِجَا، لَم یُدَحْرِجُوا، لَم تُدَحْرِجْ، لَم تُدَحْرِجَا، لَم یُدَحْرِجْنَ، لَم تُدَحْرِجْ، لَم تُدَحْرِجَا، لَم تُدَحْرِجُوا، لَم تُدَحْرِجِی، لَم تُدَحْرِجَا، لَم تُدَحْرِجْنَ، لَم اُدَحْرِجْ، لَم نُدَحْرِجْ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُدَحْرَجْ، لَم یُدَحْرَجَا، لَم یُدَحْرَجُوا، لَم تُدَحْرَجْ، لَم تُدَحْرَجَا، لَم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يُدَحرَجنَ، لَم تُدَحرَج، لَم تُدَحرَجَا، لَم تُدَحرَجُوا، لَم تُدَحرَجِی، لَم تُدَحرَجَا، لَم تُدَحرَجنَ، لَم اُدَحرَج، لَم نُدَحرَج۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُدَحرِجُ، لَایُدَحرِجَانِ، لَایُدَحرِجُونَ، لَا تُدَحرِجُ، لَاتُدَحرِجَانِ، لَایُدَحرِجنَ، لَاتُدَحرِجُ، لَاتُدَحرِجَانِ، لَا تُدَحرِجُونَ، لَاتُدَحرِجِینَ، لَاتُدَحرِجَانِ، لَاتُدَحرِجنَ، لَااُدَحرِجُ، لَانُدَحرِجُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُدَحرَجُ، لَایُدَحرَجَانِ، لَایُدَحرَجُونَ، لَاتُدَحرَجُ، لَاتُدَحرَجَانِ، لَایُدَحرَجنَ، لَاتُدَحرَجُ، لَاتُدَحرَجَانِ، لَاتُدَحرَجُونَ، لَاتُدَحرَجِینَ، لَاتُدَحرَجَانِ، لَاتُدَحرَجنَ، لَااُدَحرَجُ، لَانُدَحرَجُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یُدَحرِجَ، لَن یُدَحرِجَا، لَن یُدَحرِجُوا، لَن تُدَحرِجَ، لَن تُدَحرِجَا، لَن یُدَحرِجنَ، لَن تُدَحرِجَ، لَن تُدَحرِجَا، لَن تُدَحرِجُوا، لَن تُدَحرِجِی، لَن تُدَحرِجَا، لَن تُدَحرِجنَ، لَن اُدَحرِجَ، لَن نُدَحرِجَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُدَحرَجَ، لَن یُدَحرَجَا، لَن یُدَحرَجُوا، لَن تُدَحرَجَ، لن تُدَحرَجَا، لَن یُدَحرَجنَ، لَن تُدَحرَجَ، لَن تُدَحرَجَا، لَن تُدَحرَجُوا، لَن تُدَحرَجِی، لَن تُدَحرَجَا، لَن تُدَحرَجنَ، لَن اُدَحرَجَ، لَن نُدَحرَجَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: دَحرِج، دَحرِجَا، دَحرِجُوا، دَحرِجِی، دَحرِجَا، دَحرِجنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: دَحرِجَنَّ، دَحرِجَانِّ، دَحرِجُنَّ، دَحرِجِنَّ، دَحرِجَانِّ، دَحرِجنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: دَحرِجَن، دَحرِجُن، دَحرِجِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُدَحرَج، لِتُدَحرَجَا، لِتُدَحرَجُوا، لِتُدَحرَجِی، لِتُدَحرَجَا، لِتُدَحرَجنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُدَحرَجَنَّ، لِتُدَحرَجَانِّ، لِتُدَحرَجُنَّ، لِتُدَحرَجِنَّ، لِتُدَحرَجَانِّ، لِتُدَحرَجنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُدَحرَجَن، لِتُدَحرَجُن، لِتُدَحرَجِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُدَحرِج، لِیُدَحرِجَا، لِیُدَحرِجُوا، لِتُدَحرِج، لِتُدَحرِجَا، لِیُدَحرِجنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِاُدَحْرِجْ، لِنُدَحْرِجْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُدَحْرِجَنَّ، لِیُدَحْرِجَانِّ، لِیُدَحْرِجُنَّ، لِتُدَحْرِجَنَّ، لِتُدَحْرِجَانِّ، لِیُدَحْرِجْنَانِّ، لِاُدَحْرِجَنَّ، لِنُدَحْرِجَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُدَحْرِجَنْ، لِیُدَحْرِجُنْ، لِتُدَحْرِجَنْ، لِاُدَحْرِجَنْ، لِنُدَحْرِجَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُدَحْرَجْ، لِیُدَحْرَجَا، لِیُدَحْرَجُوْا، لِتُدَحْرَجْ، لِتُدَحْرَجَا، لِیُدَحْرَجْنَ، لِاُدَحْرَجْ، لِنُدَحْرَجْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُدَحْرَجَنَّ، لِیُدَحْرَجَانِّ، لِیُدَحْرَجُنَّ، لِتُدَحْرَجَنَّ، لِتُدَحْرَجَانِّ، لِیُدَحْرَجْنَانِّ، لِاُدَحْرَجَنَّ، لِنُدَحْرَجَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُدَحْرَجَنْ، لِیُدَحْرَجُنْ، لِتُدَحْرَجَنْ، لِاُدَحْرَجَنْ، لِنُدَحْرَجَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُدَحْرِجْ، لَاتُدَحْرِجَا، لَاتُدَحْرِجُوْا، لَاتُدَحْرِجِیْ، لَاتُدَحْرِجَا، لَاتُدَحْرِجْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُدَحْرِجَنَّ، لَاتُدَحْرِجَانِّ، لَاتُدَحْرِجُنَّ، لَاتُدَحْرِجِنَّ، لَاتُدَحْرِجَانِّ، لَاتُدَحْرِجْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُدَحْرِجَنْ، لَاتُدَحْرِجُنْ، لَاتُدَحْرِجِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُدَحْرَجْ، لَاتُدَحْرَجَا، لَاتُدَحْرَجُوْا، لَاتُدَحْرَجِیْ، لَاتُدَحْرَجَا، لَاتُدَحْرَجْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُدَحْرَجَنَّ، لَاتُدَحْرَجَانِّ، لَاتُدَحْرَجُنَّ، لَاتُدَحْرَجِنَّ، لَاتُدَحْرَجَانِّ، لَاتُدَحْرَجْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُدَحْرَجَنْ، لَاتُدَحْرَجُنْ، لَاتُدَحْرَجِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُدَحْرِجْ، لَایُدَحْرِجَا، لَایُدَحْرِجُوْا، لَاتُدَحْرِجْ، لَاتُدَحْرِجَا، لَایُدَحْرِجْنَ، لَااُدَحْرِجْ، لَانُدَحْرِجْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُدَحْرِجَنَّ، لَایُدَحْرِجَانِّ، لَایُدَحْرِجُنَّ، لَاتُدَحْرِجَنَّ، لَاتُدَحْرِجَانِّ، لَایُدَحْرِجْنَانِّ، لَااُدَحْرِجَنَّ، لَانُدَحْرِجَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُدَحْرِجَنْ، لَایُدَحْرِجُنْ، لَاتُدَحْرِجَنْ، لَااُدَحْرِجَنْ، لَانُدَحْرِجَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُدَحْرَجْ، لَایُدَحْرَجَا، لَایُدَحْرَجُوا، لَاتُدَحْرَجْ، لَاتُدَحْرَجَا، لَایُدَحْرَجْنَ، لَا اُدَحْرَجْ، لَانُدَحْرَجْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُدَحْرَجَنَّ، لَایُدَحْرَجَانِّ، لَایُدَحْرَجُنَّ، لَاتُدَحْرَجَنَّ، لَاتُدَحْرَجَانِّ، لَایُدَحْرَجْنَانِّ، لَااُدَحْرَجَنَّ، لَانُدَحْرَجَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُدَحْرَجَنْ، لَایُدَحْرَجُنْ، لَاتُدَحْرَجَنْ، لَااُدَحْرَجَنْ، لَانُدَحْرَجَنْ۔

باب اوّل

صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح بروزن تَفَعْلُلٌ مصدر اَلتَّدَحْرُجُ (پتھر کا لڑھکنا)

تَدَحْرَجَ، یَتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا 'فھو' مُتَدَحْرِجٌ و تُدُحْرِجَ، یُتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا 'فذاك'، مُتَدَحْرَجٌ، لَمْ یَتَدَحْرَجْ، لَمْ یُتَدَحْرَجْ، لَا یَتَدَحْرَجُ، لَایُتَدَحْرَجُ، لَن یَّتَدَحْرَجَ، لَن یُّتَدَحْرَجَ 'الامر منه' تَدَحْرَجْ، لِتُتَدَحْرَجْ، لِیَتَدَحْرَجْ، لِیُتَدَحْرَجْ، 'والنھی عنه' لَاتَتَدَحْرَجْ، لَاتُتَدَحْرَجْ، لَایَتَدَحْرَجْ، لَایُتَدَحْرَجْ، 'الظرف منه' مُتَدَحْرَجٌ، مُتَدَحْرَجَانِ، مُتَدَحْرَجَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَدَحْرَجَ، تَدَحْرَجَا، تَدَحْرَجُوا، تَدَحْرَجَتْ، تَدَحْرَجَتَا، تَدَحْرَجْنَ، تَدَحْرَجْتَ، تَدَحْرَجْتُمَا، تَدَحْرَجْتُمْ، تَدَحْرَجْتِ، تَدَحْرَجْتُمَا، تَدَحْرَجْتُنَّ، تَدَحْرَجْتُ، تَدَحْرَجْنَا

فعل ماضی مجہول: تُدُحْرِجَ، تُدُحْرِجَا، تُدُحْرِجُوا، تُدُحْرِجَتْ، تُدُحْرِجَتَا، تُدُحْرِجْنَ، تُدُحْرِجْتَ، تُدُحْرِجْتُمَا، تُدُحْرِجْتُمْ، تُدُحْرِجْتِ، تُدُحْرِجْتُمَا، تُدُحْرِجْتُنَّ، تُدُحْرِجْتُ، تُدُحْرِجْنَا

فعل مضارع معلوم: یَتَدَحْرَجُ، یَتَدَحْرَجَانِ، یَتَدَحْرَجُوْنَ، تَتَدَحْرَجُ، تَتَدَحْرَجَانِ، یَتَدَحْرَجْنَ، تَتَدَحْرَجُ، تَتَدَحْرَجَانِ، تَتَدَحْرَجُوْنَ، تَتَدَحْرَجِیْنَ، تَتَدَحْرَجَانِ، تَتَدَحْرَجْنَ، اَتَدَحْرَجُ، نَتَدَحْرَجُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَدَحْرَجُ، یُتَدَحْرَجَانِ، یُتَدَحْرَجُوْنَ، تُتَدَحْرَجُ، تُتَدَحْرَجَانِ، یُتَدَحْرَجْنَ، تُتَدَحْرَجُ، تُتَدَحْرَجَانِ، تُتَدَحْرَجُوْنَ، تُتَدَحْرَجِیْنَ، تُتَدَحْرَجَانِ، تُتَدَحْرَجْنَ، اُتَدَحْرَجُ، نُتَدَحْرَجُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُتَدَحْرِجٌ، مُتَدَحْرِجَانِ، مُتَدَحْرِجُوْنَ، مُتَدَحْرِجَةٌ، مُتَدَحْرِجَتَانِ، مُتَدَحْرِجَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَدَحْرَجٌ، مُتَدَحْرَجَانِ، مُتَدَحْرَجُوْنَ، مُتَدَحْرَجَةٌ، مُتَدَحْرَجَتَانِ، مُتَدَحْرَجَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَدَحْرَجْ، لَمْ يَتَدَحْرَجَا، لَمْ يَتَدَحْرَجُوْا، لَمْ تَتَدَحْرَجْ، لَمْ تَتَدَحْرَجَا، لَمْ يَتَدَحْرَجْنَ، لَمْ تَتَدَحْرَجْ، لَمْ تَتَدَحْرَجَا، لَمْ تَتَدَحْرَجُوْا، لَمْ تَتَدَحْرَجِیْ، لَمْ تَتَدَحْرَجَا، لَمْ تَتَدَحْرَجْنَ، لَمْ اَتَدَحْرَجْ، لَمْ نَتَدَحْرَجْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَدَحْرَجْ، لَمْ يُتَدَحْرَجَا، لَمْ يُتَدَحْرَجُوْا، لَمْ تُتَدَحْرَجْ، لَمْ تُتَدَحْرَجَا، لَمْ يُتَدَحْرَجْنَ، لَمْ تُتَدَحْرَجْ، لَمْ تُتَدَحْرَجَا، لَمْ تُتَدَحْرَجُوْا، لَمْ تُتَدَحْرَجِیْ، لَمْ تُتَدَحْرَجَا، لَمْ تُتَدَحْرَجْنَ، لَمْ اُتَدَحْرَجْ، لَمْ نُتَدَحْرَجْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَدَحْرَجُ، لَايَتَدَحْرَجَانِ، لَايَتَدَحْرَجُوْنَ، لَاتَتَدَحْرَجُ، لَاتَتَدَحْرَجَانِ، لَايَتَدَحْرَجْنَ، لَاتَتَدَحْرَجُ، لَاتَتَدَحْرَجَانِ، لَاتَتَدَحْرَجُوْنَ، لَاتَتَدَحْرَجِيْنَ، لَاتَتَدَحْرَجَانِ، لَاتَتَدَحْرَجْنَ، لَا اَتَدَحْرَجُ، لَا نَتَدَحْرَجُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَدَحْرَجُ، لَا يُتَدَحْرَجَانِ، لَايُتَدَحْرَجُوْنَ، لَاتُتَدَحْرَجُ، لَاتُتَدَحْرَجَانِ، لَايُتَدَحْرَجْنَ، لَاتُتَدَحْرَجُ، لَاتُتَدَحْرَجَانِ، لَاتُتَدَحْرَجُوْنَ، لَاتُتَدَحْرَجِيْنَ، لَاتُتَدَحْرَجَانِ، لَاتُتَدَحْرَجْنَ، لَااُتَدَحْرَجُ، لَانُتَدَحْرَجُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَدَحْرَجَ، لَنْ يَتَدَحْرَجَا، لَنْ يَتَدَحْرَجُوْا، لَنْ تَتَدَحْرَجَ، لَنْ تَتَدَحْرَجَا، لَنْ يَتَدَحْرَجْنَ، لَنْ تَتَدَحْرَجَ، لَنْ تَتَدَحْرَجَا، لَنْ تَتَدَحْرَجُوْا، لَنْ تَتَدَحْرَجِیْ، لَنْ تَتَدَحْرَجَا، لَنْ تَتَدَحْرَجْنَ، لَنْ اَتَدَحْرَجَ، لَنْ نَتَدَحْرَجَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَدَحْرَجَ، لَنْ يُتَدَحْرَجَا، لَنْ يُتَدَحْرَجُوْا، لَنْ تُتَدَحْرَجَ، لَنْ تُتَدَحْرَجَا، لَنْ يُتَدَحْرَجْنَ، لَنْ تُتَدَحْرَجَ، لَنْ تُتَدَحْرَجَا، لَنْ تُتَدَحْرَجُوْا، لَنْ تُتَدَحْرَجِیْ، لَنْ تُتَدَحْرَجَا، لَنْ تُتَدَحْرَجْنَ، لَنْ اُتَدَحْرَجَ، لَنْ نُتَدَحْرَجَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَدَحْرَجْ، تَدَحْرَجَا، تَدَحْرَجُوْا، تَدَحْرَجِیْ، تَدَحْرَجَا، تَدَحْرَجْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَدَحْرَجَنَّ، تَدَحْرَجَانِّ، تَدَحْرَجُنَّ، تَدَحْرَجِنَّ، تَدَحْرَجَانِّ، تَدَحْرَجْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَدَحْرَجَنْ، تَدَحْرَجُنْ، تَدَحْرَجِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَدَحْرَجْ، لِتُتَدَحْرَجَا، لِتُتَدَحْرَجُوْا، لِتُتَدَحْرَجِیْ، لِتُتَدَحْرَجَا، لِتُتَدَحْرَجْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَدَحْرَجَنَّ، لِتُتَدَحْرَجَانِّ، لِتُتَدَحْرَجُنَّ، لِتُتَدَحْرَجِنَّ، لِتُتَدَحْرَجَانِّ، لِتُتَدَحْرَجْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَدَحْرَجَنْ، لِتُتَدَحْرَجُنْ، لِتُتَدَحْرَجِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَدَحْرَجْ، لِيَتَدَحْرَجَا، لِيَتَدَحْرَجُوْا، لِتَتَدَحْرَجْ، لِتَتَدَحْرَجَا، لِيَتَدَحْرَجْنَ، لِأَتَدَحْرَجْ، لِنَتَدَحْرَجْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَتَدَحْرَجَنَّ، لِيَتَدَحْرَجَانِّ، لِيَتَدَحْرَجُنَّ، لِتَتَدَحْرَجَنَّ، لِتَتَدَحْرَجَانِّ، لِيَتَدَحْرَجْنَانِّ، لِأَتَدَحْرَجَنَّ، لِنَتَدَحْرَجَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَتَدَحْرَجَنْ، لِيَتَدَحْرَجُنْ، لِتَتَدَحْرَجَنْ، لِأَتَدَحْرَجَنْ، لِنَتَدَحْرَجَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لیتدحرج لِيُتَدَحْرَجَا، لِيُتَدَحْرَجُوْا، لِتُتَدَحْرَجْ، لِتُتَدَحْرَجَا، لِيُتَدَحْرَجْنَ، لِأُتَدَحْرَجْ، لِنُتَدَحْرَجْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَدَحْرَجَنَّ، لِيُتَدَحْرَجَانِّ، لِيُتَدَحْرَجُنَّ، لِتُتَدَحْرَجَنَّ، لِتُتَدَحْرَجَانِّ، لِيُتَدَحْرَجْنَانِّ، لِأُتَدَحْرَجَنَّ، لِنُتَدَحْرَجَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُتَدَحْرَجَنْ، لِيُتَدَحْرَجُنْ، لِتُتَدَحْرَجَنْ، لِأُتَدَحْرَجَنْ، لِنُتَدَحْرَجَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَدَحْرَجْ، لَاتَتَدَحْرَجَا، لَا تَتَدَحْرَجُوْا، لَاتَتَدَحْرَجِیْ، لَاتَتَدَحْرَجَا، لَاتَتَدَحْرَجْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَدَحْرَجَنَّ، لَاتَتَدَحْرَجَانِّ، لَاتَتَدَحْرَجُنَّ، لَاتَتَدَحْرَجِنَّ، لَاتَتَدَحْرَجَانِّ، لَاتَتَدَحْرَجْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَدَحْرَجَنْ، لَاتَتَدَحْرَجُنْ، لَاتَتَدَحْرَجِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَدَحْرَجْ، لَا تُتَدَحْرَجَا، لَاتُتَدَحْرَجُوْا، لَاتُتَدَحْرَجِیْ، لَاتُتَدَحْرَجَا، لَاتُتَدَحْرَجْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَدَحْرَجَنَّ، لَاتُتَدَحْرَجَانِّ، لَاتُتَدَحْرَجُنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُتَدَخرَجنَّ، لَاتُتَدَخرَجَانِ، لَاتُتَدَخرَجنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَدَخرَجَن، لَاتُتَدَخرَجُن، لَاتُتَدَخرَجِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَدَخرَج، لَايَتَدَخرَجَا، لَا يَتَدَخرَجُوا، لَاتَتَدَخرَج، لَاتَتَدَخرَجَا، لَايَتَدَخرَجن، لَا اَتَدَخرَج، لَا نَتَدَخرَج۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَدَخرَجَنَّ، لَايَتَدَخرَجَانِ، لَايَتَدَخرَجُنَّ، لَاتَتَدَخرَجَنَّ، لَاتَتَدَخرَجَانِ، لَايَتَدَخرَجنَانِ، لَااَتَدَخرَجَنَّ، لَانَتَدَخرَجَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَتَدَخرَجَن، لَايَتَدَخرَجُن، لَاتَتَدَخرَجَن، لَااَتَدَخرَجَن، لَانَتَدَخرَجَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَدَخرَج، لَايُتَدَخرَجَا، لَايُتَدَخرَجُوا، لَاتُتَدَخرَج، لَاتُتَدَخرَجَا، لَايُتَدَخرَجن، لَااُتَدَخرَج، لَانُتَدَخرَج۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَدَخرَجَنَّ، لَا يُتَدَخرَجَانِ، لَايُتَدَخرَجُنَّ، لَاتُتَدَخرَجَنَّ، لَاتُتَدَخرَجَانِ، لَايُتَدَخرَجنَانِ، لَا اُتَدَخرَجَنَّ، لَا نُتَدَخرَجَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُتَدَخرَجَن، لَايُتَدَخرَجُن، لَاتُتَدَخرَجَن، لَااُتَدَخرَجَن، لَا نُتَدَخرَجَن۔

باب دوم

صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح بروزن اِفْعِنْلَالٌ مصدر اَلْاِحْرِنْجَامُ (پانی پر اونٹوں کا جمع ہونا)

اِحرَنجَمَ، يَحرَنجِمُ، اِحرِنجَامًا 'فهو' مُحرَنجِمٌ و اُحرُنجِم، يُحرَنجَمُ، اِحرِنجَامًا 'فذاك' مُحرَنجَمٌ لَم يحرنجم، لَم يُحرَنجَم، لَا يَحرَنجِم، لَايُحرَنجَمُ، لَن يَّحرَنجِم، لَن يُّحرَنجَم 'الامر منه' احرَنجِم، لِتُحرَنجَم، لِيَحرَنجِم، لِيُحرَنجَم 'والنهى عنه' لا تحرنجم، لَاتُحرَنجَم، لا يَحرَنجِم، لا يُحرَنجَم 'الظرف منه' مُحرَنجَمٌ، مُحرَنجَمَانِ، مُحرَنجَمات۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِحرَنجَمَ، اِحرَنجَمَا، اِحرَنجَمُوا، اِحرَنجَمَت، اِحرَنجَمَتَا، اِحرَنجَمنَ، اِحرَنجَمتَ، اِحرَنجَمتُمَا، اِحرَنجَمتُم، اِحرَنجَمتِ، اِحرَنجَمتُمَا، اِحرَنجَمتُنَّ، اِحرَنجَمتُ، اِحرَنجَمنَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: اُحْرُنْجِمَ، اُحْرُنْجِمَا، اُحْرُنْجِمُوا، اُحْرُنْجِمَتْ، اُحْرُنْجِمَتَا، اُحْرُنْجِمْنَ، اُحْرُنْجِمْتَ، اُحْرُنْجِمْتُمَا، اُحْرُنْجِمْتُمْ، اُحْرُنْجِمْتِ، اُحْرُنْجِمْتُمَا، اُحْرُنْجِمْتُنَّ، اُحْرُنْجِمْتُ، اُحْرُنْجِمْنَا

فعل مضارع معلوم: يَحْرَنْجِمُ، يَحْرَنْجِمَانِ، يَحْرَنْجِمُوْنَ، تَحْرَنْجِمُ، تَحْرَنْجِمَانِ، يَحْرَنْجِمْنَ، تَحْرَنْجِمُ، تَحْرَنْجِمَانِ، تَحْرَنْجِمُوْنَ، تَحْرَنْجِمِيْنَ، تَحْرَنْجِمَانِ، تَحْرَنْجِمْنَ، اَحْرَنْجِمُ، نَحْرَنْجِمُ

فعل مضارع مجہول: يُحْرَنْجَمُ، يُحْرَنْجَمَانِ، يُحْرَنْجَمُوْنَ، تُحْرَنْجَمُ، تُحْرَنْجَمَانِ، يُحْرَنْجَمْنَ، تُحْرَنْجَمُ، تُحْرَنْجَمَانِ، تُحْرَنْجَمُوْنَ، تُحْرَنْجَمِيْنَ، تُحْرَنْجَمَانِ، تُحْرَنْجَمْنَ، اُحْرَنْجَمُ، نُحْرَنْجَمُ۔

اسم فاعل: مُحْرَنْجِمٌ، مُحْرَنْجِمَانِ، مُحْرَنْجِمُوْنَ، مُحْرَنْجِمَةٌ، مُحْرَنْجِمَتَانِ، مُحْرَنْجِمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُحْرَنْجَمٌ، مُحْرَنْجَمَانِ، مُحْرَنْجَمُوْنَ، مُحْرَنْجَمَةٌ، مُحْرَنْجَمَتَانِ، مُحْرَنْجَمَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَحْرَنْجِمْ، لَمْ يَحْرَنْجِمَا، لَمْ يَحْرَنْجِمُوا، لَمْ تَحْرَنْجِمْ، لَمْ تَحْرَنْجِمَا، لَمْ يَحْرَنْجِمْنَ، لَمْ تَحْرَنْجِمْ، لَمْ تَحْرَنْجِمَا، لَمْ تَحْرَنْجِمُوا، لَمْ تَحْرَنْجِمِي، لَمْ تَحْرَنْجِمَا، لَمْ تَحْرَنْجِمْنَ، لَمْ اَحْرَنْجِمْ، لَمْ نَحْرَنْجِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُحْرَنْجَمْ، لَمْ يُحْرَنْجَمَا، لَمْ يُحْرَنْجَمُوا، لَمْ تُحْرَنْجَمْ، لَمْ تُحْرَنْجَمَا، لَمْ يُحْرَنْجَمْنَ، لَمْ تُحْرَنْجَمْ، لَمْ تُحْرَنْجَمَا، لَمْ تُحْرَنْجَمُوا، لَمْ تُحْرَنْجَمِي، لَمْ تُحْرَنْجَمَا، لَمْ تُحْرَنْجَمْنَ، لَمْ اُحْرَنْجَمْ، لَمْ نُحْرَنْجَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَحْرَنْجِمُ، لَا يَحْرَنْجِمَانِ، لَايَحْرَنْجِمُوْنَ، لَاتَحْرَنْجِمُ، لَاتَحْرَنْجِمَانِ، لَايَحْرَنْجِمْنَ، لَاتَحْرَنْجِمُ، لَاتَحْرَنْجِمَانِ، لَاتَحْرَنْجِمُوْنَ، لَا تَحْرَنْجِمِيْنَ، لَاتَحْرَنْجِمَانِ، لَا تَحْرَنْجِمْنَ، لَا اَحْرَنْجِمُ، لَا نَحْرَنْجِمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُحْرَنْجَمُ، لَايُحْرَنْجَمَانِ، لَايُحْرَنْجَمُوْنَ، لَاتُحْرَنْجَمُ، لَاتُحْرَنْجَمَانِ، لَايُحْرَنْجَمْنَ، لَاتُحْرَنْجَمُ، لَاتُحْرَنْجَمَانِ، لَاتُحْرَنْجَمُوْنَ، لَاتُحْرَنْجَمِيْنَ، لَا تُحْرَنْجَمَانِ، لَاتُحْرَنْجَمْنَ، لَااُحْرَنْجَمُ، لَانُحْرَنْجَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّحْرَنْجِمَ، لَنْ يَّحْرَنْجِمَا، لَنْ يَّحْرَنْجِمُوا، لَنْ تَحْرَنْجِمَ، لَنْ تَحْرَنْجِمَا، لَنْ يَّحْرَنْجِمْنَ، لَنْ تَحْرَنْجِمَ، لَنْ تَحْرَنْجِمَا، لَنْ تَحْرَنْجِمُوا، لَنْ تَحْرَنْجِمِي، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَحْرَنْجِمَا، لَنْ تَحْرَنْجِمْنَ، لَنْ اَحْرَنْجِمَ، لَنْ نَحْرَنْجِمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُحْرَنْجَمَ، لَنْ يُحْرَنْجَمَا، لَنْ يُحْرَنْجَمُوا، لَنْ تُحْرَنْجَمَ، لَنْ تُحْرَنْجَمَا، لَنْ يُحْرَنْجَمْنَ، لَنْ تُحْرَنْجَمَ، لَنْ تُحْرَنْجَمَا، لَنْ تُحْرَنْجَمُوا، لَنْ تُحْرَنْجَمِي، لَنْ تُحْرَنْجَمَا، لَنْ تُحْرَنْجَمْنَ، لَنْ اُحْرَنْجَمَ، لَنْ نُحْرَنْجَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِحْرَنْجِمْ، اِحْرَنْجِمَا، اِحْرَنْجِمُوا، اِحْرَنْجِمِي، اِحْرَنْجِمَا، اِحْرَنْجِمْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِحْرَنْجِمَنَّ، اِحْرَنْجِمَانِّ، اِحْرَنْجِمُنَّ، اِحْرَنْجِمِنَّ، اِحْرَنْجِمَانِّ، اِحْرَنْجِمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِحْرَنْجِمَنْ، اِحْرَنْجِمُنْ، اِحْرَنْجِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُحْرَنْجَمْ، لِتُحْرَنْجَمَا، لِتُحْرَنْجَمُوا، لِتُحْرَنْجَمِي، لِتُحْرَنْجَمَا، لِتُحْرَنْجَمْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُحْرَنْجَمَنَّ، لِتُحْرَنْجَمَانِّ، لِتُحْرَنْجَمُنَّ، لِتُحْرَنْجَمِنَّ، لِتُحْرَنْجَمَانِّ، لِتُحْرَنْجَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُحْرَنْجَمَنْ، لِتُحْرَنْجَمُنْ، لِتُحْرَنْجَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَحْرَنْجِمْ، لِيَحْرَنْجِمَا، لِيَحْرَنْجِمُوا، لِتَحْرَنْجِمْ، لِتَحْرَنْجِمَا، لِيَحْرَنْجِمْنَ، لِاَحْرَنْجِمْ، لِنَحْرَنْجِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَحْرَنْجِمَنَّ، لِيَحْرَنْجِمَانِّ، لِيَحْرَنْجِمُنَّ، لِتَحْرَنْجِمَنَّ، لِتَحْرَنْجِمَانِّ، لِيَحْرَنْجِمْنَانِّ، لِاَحْرَنْجِمَنَّ، لِنَحْرَنْجِمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَحْرَنْجِمَنْ، لِيَحْرَنْجِمُنْ، لِتَحْرَنْجِمَنْ، لِاَحْرَنْجِمَنْ، لِنَحْرَنْجِمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُحْرَنْجَمْ، لِيُحْرَنْجَمَا، لِيُحْرَنْجَمُوا، لِتُحْرَنْجَمْ، لِتُحْرَنْجَمَا، لِيُحْرَنْجَمْنَ، لِاُحْرَنْجَمْ، لِنُحْرَنْجَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُحْرَنْجَمَنَّ، لِيُحْرَنْجَمَانِّ، لِيُحْرَنْجَمُنَّ، لِتُحْرَنْجَمَنَّ، لِتُحْرَنْجَمَانِّ، لِيُحْرَنْجَمْنَانِّ، لِاُحْرَنْجَمَنَّ، لِنُحْرَنْجَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُحْرَنْجَمَنْ، لِيُحْرَنْجَمُنْ، لِتُحْرَنْجَمَنْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاُخرَنجَمَن، لِنُخرَنجَمَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَخرَنجِم، لَاتَخرَنجِمَا، لَاتَخرَنجِمُوا، لَاتَخرَنجِمِی، لَا تَخرَنجِمَا، لَاتَخرَنجِمنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَخرَنجِمَنَّ، لَاتَخرَنجِمَانِّ، لَاتَخرَنجِمُنَّ، لَاتَخرَنجِمِنَّ، لَاتَخرَنجِمَانِّ، لَا تَخرَنجِمنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَخرَنجِمَن، لَاتَخرَنجِمُن، لَاتَخرَنجِمِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُخرَنجَم، لَاتُخرَنجَمَا، لَاتُخرَنجَمُوا، لَاتُخرَنجَمِی، لَاتُخرَنجَمَا، لَا تُخرَنجَمنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُخرَنجَمَنَّ، لَاتُخرَنجَمَانِّ، لَاتُخرَنجَمُنَّ، لَاتُخرَنجَمِنَّ، لَاتُخرَنجَمَانِّ، لَاتُخرَنجَمنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُخرَنجَمَن، لَاتُخرَنجَمُن، لَاتُخرَنجَمِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَخرَنجِم، لَایَخرَنجِمَا، لَایَخرَنجِمُوا، لَاتَخرَنجِم، لَا تَخرَنجِمَا، لَایَخرَنجِمنَ، لَا اَخرَنجِم، لَا نَخرَنجِم۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَخرَنجِمَنَّ، لَایَخرَنجِمَانِّ، لَایَخرَنجِمُنَّ، لَاتَخرَنجِمَنَّ، لَاتَخرَنجِمَانِّ، لَایَخرَنجِمنَانِّ، لَا اَخرَنجِمَنَّ، لَا نَخرَنجِمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَخرَنجِمَن، لَایَخرَنجِمُن، لَاتَخرَنجِمَن، لَا اَخرَنجِمَن، لَا نَخرَنجِمَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُخرَنجَم، لَایُخرَنجَمَا، لَایُخرَنجَمُوا، لَاتُخرَنجَم، لَا تُخرَنجَمَا، لَایُخرَنجَمنَ، لَااُخرَنجَم، لَا نُخرَنجَم۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُخرَنجَمَنَّ، لَایُخرَنجَمَانِّ، لَایُخرَنجَمُنَّ، لَاتُخرَنجَمَنَّ، لَاتُخرَنجَمَانِّ، لَایُخرَنجَمنَانِّ، لَا اُخرَنجَمَنَّ، لَانُخرَنجَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُخرَنجَمَن، لَایُخرَنجَمُن، لَاتُخرَنجَمَن، لَااُخرَنجَمَن، لَانُخرَنجَمَن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح بروزن افعلال مصدر اَلْاِقْشِعْرَارُ (جسم پر بالوں کا کھڑا ہونا)

اِقْشَعَرَّ، يَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا 'فهو' مُقْشَعِرٌّ و اُقْشُعِرَّ، يُقْشَعَرُّ، اِقْشِعْرَارًا 'فذاك' مُقْشَعَرٌّ، لَمْ يَقْشَعِرَّ، لَمْ يَقْشَعِرِ، لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ، لَمْ يُقْشَعَرِ، لَمْ يُقْشَعْرَرْ، لَا يَقْشَعِرُّ، لَايُقْشَعَرُّ، لَنْ يَقْشَعِرَّ، لَنْ يُقْشَعَرَّ 'الامر منه' اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِ، اِقْشَعْرِرْ، لِتُقْشَعَرَّ، لِتُقْشَعَرِ، لِتُقْشَعْرَرْ، لِيَقْشَعِرَّ، لِيَقْشَعِرِ، لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ، لِيُقْشَعَرِ، لِيُقْشَعْرَرْ 'والنهى عنه' لَا تَقْشَعِرَّ، لَا تَقْشَعِرِ، لَا تَقْشَعْرِرْ، لَاتُقْشَعَرَّ، لَاتُقْشَعَرِ، لَاتُقْشَعْرَرْ، لَايَقْشَعِرَّ، لَايَقْشَعِرِ، لَايَقْشَعْرِرْ، لَايُقْشَعَرَّ، لَايُقْشَعَرِ، لَايُقْشَعْرَرْ 'الظرف منه' مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِقْشَعَرَّ، اِقْشَعَرَّا، اِقْشَعَرُّوا، اِقْشَعَرَّتْ، اِقْشَعَرَّتَا، اِقْشَعْرَرْنَ، اِقْشَعْرَرْتَ، اِقْشَعْرَرْتُمَا، اِقْشَعْرَرْتُمْ، اِقْشَعْرَرْتِ، اِقْشَعْرَرْتُمَا، اِقْشَعْرَرْتُنَّ، اِقْشَعْرَرْتُ، اِقْشَعْرَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُقْشُعِرَّ، اُقْشُعِرَّا، اُقْشُعِرُّوا، اُقْشُعِرَّتْ، اُقْشُعِرَّتَا، اُقْشُعْرِرْنَ، اُقْشُعْرِرْتَ، اُقْشُعْرِرْتُمَا، اُقْشُعْرِرْتُمْ، اُقْشُعْرِرْتِ، اُقْشُعْرِرْتُمَا، اُقْشُعْرِرْتُنَّ، اُقْشُعْرِرْتُ، اُقْشُعْرِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَقْشَعِرُّ، يَقْشَعِرَّانِ، يَقْشَعِرُّوْنَ، تَقْشَعِرُّ، تَقْشَعِرَّانِ، يَقْشَعْرِرْنَ، تَقْشَعِرُّ، تَقْشَعِرَّانِ، تَقْشَعِرُّوْنَ، تَقْشَعِرِّيْنَ، تَقْشَعِرَّانِ، تَقْشَعْرِرْنَ، اَقْشَعِرُّ، نَقْشَعِرُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُقْشَعَرُّ، يُقْشَعَرَّانِ، يُقْشَعَرُّوْنَ، تُقْشَعَرُّ، تُقْشَعَرَّانِ، يُقْشَعْرَرْنَ، تُقْشَعَرُّ، تُقْشَعَرَّانِ، تُقْشَعَرُّوْنَ، تُقْشَعَرِّيْنَ، تُقْشَعَرَّانِ، تُقْشَعْرَرْنَ، اُقْشَعَرُّ، نُقْشَعَرُّ۔

اسم فاعل: مُقْشَعِرٌّ، مُقْشَعِرَّانِ، مُقْشَعِرُّوْنَ، مُقْشَعِرَّةٌ، مُقْشَعِرَّتَانِ مُقْشَعِرَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرُّوْنَ، مُقْشَعَرَّةٌ، مُقْشَعَرَّتَانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَقْشَعِرَّ، لَمْ يَقْشَعِرِ، لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يَقْشَعِرَّا، لَمْ يَقْشَعِرُّوا، لَمْ تَقْشَعِرَّ، لَمْ تَقْشَعِرِ، لَمْ تَقْشَعْرِرْ، لَمْ تَقْشَعِرَّا، لَمْ يَقْشَعْرِرْنَ، لَمْ تَقْشَعِرَّ، لَمْ تَقْشَعِرِ، لَمْ تَقْشَعْرِرْ، لَمْ تَقْشَعِرَّا، لَمْ تَقْشَعِرُّوا، لَمْ تَقْشَعِرِّيْ، لَمْ تَقْشَعِرَّا، لَمْ تَقْشَعْرِرْنَ، لَمْ اَقْشَعِرَّ، لَمْ اَقْشَعِرِ، لَمْ اَقْشَعْرِرْ، لَمْ نَقْشَعِرَّ، لَمْ نَقْشَعِرِ، لَمْ نَقْشَعْرِرْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُقْشَعَرَّ، لَمْ يُقْشَعَرِ، لَمْ يُقْشَعْرَرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّا، لَمْ يُقْشَعَرُّوا، لَمْ تُقْشَعَرَّ، لَمْ تُقْشَعَرِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تُقْشَعْرَرْ، لَمْ تُقْشَعَرَّا، لَمْ يُقْشَعْرَرْنَ، لَمْ تُقْشَعَرَّ، لَمْ تُقْشَعَرِّ، لَمْ تُقْشَعْرَرْ، لَمْ تُقْشَعَرَّا، لَمْ تُقْشَعَرُّوا، لَمْ تُقْشَعَرِّی، لَمْ تُقْشَعَرَّا، لَمْ تُقْشَعْرَرْنَ، لَمْ اُقْشَعَرَّ، لَمْ اُقْشَعِرِّ، لَمْ اُقْشَعْرِرْ، لَمْ نُقْشَعَرَّ، لَمْ نُقْشَعِرِّ، لَمْ نُقْشَعْرَرْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَايَقْشَعِرُّ، لَايَقْشَعِرَّانِ، لَايَقْشَعِرُّوْنَ، لَاتَقْشَعِرُّ، لَاتَقْشَعِرَّانِ، لَا يَقْشَعْرِرْنَ، لَاتَقْشَعِرُّ، لَا تَقْشَعِرَّان، لَا تَقْشَعِرُّوْنَ، لَا تَقْشَعِرِّيْنَ، لَا تَقْشَعِرَّانِ، لَاتَقْشَعْرِرْنَ، لَا اَقْشَعِرُّ، لَانَقْشَعِرُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُقْشَعَرُّ، لَايُقْشَعَرَّانِ، لَايُقْشَعَرُّوْنَ، لَاتُقْشَعَرُّ، لَاتُقْشَعَرَّانِ، لَايُقْشَعْرَرْنَ، لَاتُقْشَعَرُّ، لَاتُقْشَعَرَّانِ، لَاتُقْشَعَرُّوْنَ، لَاتُقْشَعَرِّيْنَ، لَاتُقْشَعَرَّانِ، لَاتُقْشَعْرَرْنَ، لَااُقْشَعَرُّ، لَانُقْشَعَرُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّقْشَعِرَّ، لَنْ يَّقْشَعِرَّا، لَنْ يَّقْشَعِرُّوْا، لَنْ تَقْشَعِرَّ، لَنْ تَقْشَعِرَّا، لَنْ يَّقْشَعْرِرْنَ، لَنْ تَقْشَعِرَّ، لَنْ تَقْشَعِرَّا، لَنْ تَقْشَعِرُّوْا، لَنْ تَقْشَعِرِّی، لَنْ تَقْشَعِرَّا، لَنْ تَقْشَعْرِرْنَ، لَنْ اَقْشَعِرَّ، لَنْ نَّقْشَعِرَّ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّقْشَعَرَّ، لَنْ يُّقْشَعَرَّا، لَنْ يُّقْشَعَرُّوْا، لَنْ تُقْشَعَرَّ، لَنْ تُقْشَعَرَّا، لَنْ يُّقْشَعْرَرْنَ، لَنْ تُقْشَعَرَّ، لَنْ تُقْشَعَرَّا، لَنْ تُقْشَعَرُّوْا، لَنْ تُقْشَعَرِّی، لَنْ تُقْشَعَرَّا، لَنْ تُقْشَعْرَرْنَ، لَنْ اُقْشَعَرَّ، لَنْ نُقْشَعَرَّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، اِقْشَعِرَّا، اِقْشَعِرُّوْا، اِقْشَعِرِّی، اِقْشَعِرَّا، اِقْشَعْرِرْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِقْشَعِرَّنَّ، اِقْشَعِرَّانِّ، اِقْشَعِرُّنَّ، اِقْشَعِرِنَّ، اِقْشَعِرَّانِّ، اِقْشَعْرِرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِقْشَعِرَّنْ، اِقْشَعِرُّنْ، اِقْشَعِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقْشَعَرَّ، لِتُقْشَعَرِّ، لِتُقْشَعْرَرْ، لِتُقْشَعَرَّا، لِتُقْشَعَرُّوْا، لِتُقْشَعَرِّی، لِتُقْشَعَرَّا، لِتُقْشَعْرَرْنَ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُقْشَعَرَّنَّ، لِتُقْشَعَرَّانِّ، لِتُقْشَعَرُّنَّ، لِتُقْشَعَرِنَّ، لِتُقْشَعَرَّانِّ، لِتُقْشَعْرَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقْشَعَرَّنْ، لِتُقْشَعَرُّنْ، لِتُقْشَعَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَقْشَعِرَّ، لِيَقْشَعِرِّ، لِيَقْشَعْرِرْ، لِيَقْشَعِرَّا، لِيَقْشَعِرُّوْا، لِتَقْشَعِرَّ، لِتَقْشَعِرِّ، لِتَقْشَعْرِرْ، لِتَقْشَعِرَّا، لِيَقْشَعْرِرْنَ، لِاَقْشَعِرَّ، لِاَقْشَعِرِّ، لِاَقْشَعْرِرْ، لِنَقْشَعِرَّ، لِنَقْشَعِرِّ، لِنَقْشَعْرِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَقْشَعِرَّنَّ، لِيَقْشَعِرَّانِّ، لِيَقْشَعِرُّنَّ، لِتَقْشَعِرَّنَّ، لِتَقْشَعِرَّانِّ، لِيَقْشَعْرِرْنَانِّ، لِاَقْشَعِرَّنَّ، لِنَقْشَعِرَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَقْشَعِرَّنْ، لِيَقْشَعِرُّنْ، لِتَقْشَعِرَّنْ، لِاَقْشَعِرَّنْ، لِنَقْشَعِرَّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُقْشَعَرَّ، لِيُقْشَعَرِّ، لِيُقْشَعْرَرْ، لِيُقْشَعَرَّا، لِيُقْشَعَرُّوا، لِتُقْشَعَرَّ، لِتُقْشَعَرِّ، لِتُقْشَعْرَرْ، لِتُقْشَعَرَّا، لِيُقْشَعْرَرْنَ، لِأُقْشَعَرَّ، لِأُقْشَعَرِّ، لِأُقْشَعْرَرْ، لِنُقْشَعَرَّ، لِنُقْشَعَرِّ، لِنُقْشَعْرَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُقْشَعَرَّنَّ، لِيُقْشَعَرَّانِّ، لِيُقْشَعَرُّنَّ، لِتُقْشَعَرَّنَّ، لِتُقْشَعَرَّانِّ، لِيُقْشَعْرَرْنَانِّ، لِأُقْشَعَرَّنَّ، لِنُقْشَعَرَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقْشَعَرَّنْ، لِيُقْشَعَرُّنْ، لِتُقْشَعَرَّنْ، لِأُقْشَعَرَّنْ، لِنُقْشَعَرَّنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ، لَاتَقْشَعِرَّا، لَاتَقْشَعِرُّوا، لَاتَقْشَعِرِّى، لَاتَقْشَعِرَّا، لَاتَقْشَعْرِرْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَقْشَعِرَّنَّ، لَاتَقْشَعِرَّانِّ، لَاتَقْشَعِرُّنَّ، لَاتَقْشَعِرِّنَّ، لَاتَقْشَعِرَّانِّ، لَاتَقْشَعْرِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَقْشَعِرَّنْ، لَاتَقْشَعِرُّنْ، لَاتَقْشَعِرِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقْشَعَرَّ، لَاتُقْشَعَرِّ، لَاتُقْشَعْرَرْ، لَاتُقْشَعَرَّا، لَاتُقْشَعَرُّوا، لَاتُقْشَعَرِّى، لَاتُقْشَعَرَّا، لَاتُقْشَعْرَرْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُقْشَعَرَّنَّ، لَاتُقْشَعَرَّانِّ، لَاتُقْشَعَرُّنَّ، لَاتُقْشَعَرِّنَّ، لَاتُقْشَعَرَّانِّ، لَاتُقْشَعْرَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقْشَعَرَّنْ، لَاتُقْشَعَرُّنْ، لَاتُقْشَعَرِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَقْشَعِرَّ، لَايَقْشَعِرِّ، لَايَقْشَعْرِرْ، لَايَقْشَعِرَّا، لَايَقْشَعِرُّوا، لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ، لَاتَقْشَعِرَّا، لَايَقْشَعْرِرْنَ، لَاأَقْشَعِرَّ، لَاأَقْشَعِرِّ، لَاأَقْشَعْرِرْ، لَانَقْشَعِرَّ، لَانَقْشَعِرِّ، لَانَقْشَعْرِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَقْشَعِرَّنَّ، لَايَقْشَعِرَّانِّ، لَايَقْشَعِرُّنَّ، لَاتَقْشَعِرَّنَّ، لَاتَقْشَعِرَّانِّ، لَايَقْشَعْرِرْنَانِّ، لَاأَقْشَعِرَّنَّ، لَانَقْشَعِرَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَقْشَعِرَّنْ، لَايَقْشَعِرُّنْ، لَاتَقْشَعِرَّنْ، لَاأَقْشَعِرَّنْ، لَانَقْشَعِرَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُقْشَعَرَّ، لَايُقْشَعَرِّ، لَايُقْشَعْرَرْ، لَايُقْشَعَرَّا، لَايُقْشَعَرُّوا، لَاتُقْشَعَرَّ، لَاتُقْشَعَرِّ، لَاتُقْشَعْرَرْ، لَاتُقْشَعَرَّا، لَايُقْشَعْرَرْنَ، لَاأُقْشَعَرَّ، لَاأُقْشَعَرِّ، لَاأُقْشَعْرَرْ، لَانُقْشَعَرَّ، لَانُقْشَعَرِّ، لَانُقْشَعْرَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُقْشَعَرَّنَّ، لَايُقْشَعَرَّانِّ، لَايُقْشَعَرُّنَّ، لَاتُقْشَعَرَّنَّ، لَاتُقْشَعَرَّانِّ، لَايُقْشَعْرَرْنَانِّ، لَاأُقْشَعَرَّنَّ، لَانُقْشَعَرَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقْشَعَرَّنْ، لَايُقْشَعَرُّنْ، لَاتُقْشَعَرَّنْ، لَاأُقْشَعَرَّنْ. لَا نُقْشَعَرَّنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات ثلاثی مزید فیہ

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	اَلْاِفْتِتَاحُ	اِفْتِتَاحٌ	اِفْتِعَالٌ	فَتَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِکْتِسَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	اضافت
۲	لا تُصَعِّرْ		لا تُفَعِّلْ	صَعَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لاتُصَرِّفْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	چہار حرفی
۳	فَطَلِّقُوْهُنَّ	طَلِّقُوْا	فَعِّلُوْا	طلق	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	صَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	نون اعرابی
۴	لا تُخَافِتْ		لا تُفَاعِلْ	خَفَتَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لاتُضَارِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	چہار حرفی
۵	یُخَادِعُوْنَ		یُفَاعِلُوْنَ	خَدَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	یُضَارِبُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	چہار حرفی
۶	لِیَشْتَرِکُوْا		لِیَفْتَعِلُوْا	شَرِکَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لِیَکْتَسِبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	افتعال	نون اعرابی
۷	فَنْسَلَخَ	اِنْسَلَخَ	اِنْفَعَلَ	سَلَخَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنْصَرَفَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۸	لاتَبْدِیْلَ	تَبْدِیْلٌ	تَفْعِیْلٌ	بَدَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصْرِیْفٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	
۹	عَلَّمْتَنَا	عَلَّمْتَ	فَعَّلْتَ	عَلِمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	صَرَّفْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	تفعیل	
۱۰	مُتَشَابِهَاتٌ		مُتَفَاعِلَاتٌ	شَبَهَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۱۱	مُحْکَمَاتٌ		مُفْعَلَاتٌ	حَکَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُکْرَمَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	افعال	
۱۲	یَتَخَبَّطُهُ	یَتَخَبَّطُ	یَتَفَعَّلُ	خَبَطَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	یَتَصَرَّفُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	تفعُّل	
۱۳	زُحْزِحَ		فُعْلِلَ	زَحْزَحَ	فعل	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	دُحْرِجَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	فعلل	ماضی مجہول نمبر ۱

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴	یَتَرَبَّصْنَ		یَتَفَعَّلْنَ	رَبَصَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	یَتَصَرَّفْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع معلوم	تَفَعُّلْ	
۱۵	مُخْتَلِفِیْنَ		مُفْتَعِلِیْنَ	خَلَفَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسِبِیْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۱۶	مُتَكَلِّمِیْنَ		مُتَفَعِّلِیْنَ	كَلَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفِیْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۱۷	اُحْصِنَّ	اُحْصِنْنَ	اُفْعِلْنَ	حَصَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اُكْرِمْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی مجہول	افعال	ماضی مجہول نمبرا
۱۸	لِلْمُطَلَّقٰتِ	مُطَلَّقٰتٌ	مُفَعَّلَاتٌ	طَلَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرَّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعیل	اضافت
۱۹	مُسَافِحِیْنَ	مُسَافِحِیْنَ	مُفَاعِلُوْنَ	سَفَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مفاعلہ	
۲۰	تَشَابَهَتْ		تَفَاعَلَتْ	شَبَهَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَضَارَبَتْ	واحد مونث غائبہ	فعل ماضی معلوم	تفاعل	
۲۱	مُعْتَمِدِیْنَ	مُعْتَمِدُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	عَمَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۲۲	فَلْیَتَوَكَّلْ	لِیَتَوَكَّلْ	لِیَتَفَعَّلْ	وَكَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	لِیَتَصَرَّفْ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	تَفَعُّلْ	حلقی العین
۲۳	اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ		مُتَفَعِّلُوْنَ	وَكَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۲۴	وُكِّلْتُمْ		فُعِّلْتُمْ	وَكَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	صُرِّفْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی مجہول	تفعیل	
۲۵	حَافِظُوْا		فَاعِلُوْا	حَفَظَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	
۲۶	جَاهِدُوْا		فَاعِلُوْا	جَهَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	
۲۷	فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ	لِیَتَنَافَسْ	لِیَتَفَاعَلْ	نَفَسَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لِیَتَضَارَبْ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	تفاعل	حلقی العین التقائے ساکنین

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۸	مُتَنَافِسُوْن		مُتَفَاعِلُوْنَ	نَفَسَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۲۹	مُحَاکَمَاتٌ		مُفَاعَلَاتٌ	حَکَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُضَارَبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	مفاعلہ	
۳۰	اَلْاِنْسِدَادُ	اِنْسِدَادُ	اِنْفِعَالٌ	سَدَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	اِنْصِرَافٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	انفعال	اضافت
۳۱	مُتَعَلِّمِیْنَ	مُتَعَلِّمُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	عَلَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۳۲	اَلْمُضَارَبَةُ	مُضَارَبَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	ضرب	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُخَالَفَةٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	مفاعلہ	اضافت
۳۳	اَسْلِمُوْا		اَفْعِلُوْا	سَلَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَکْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	نون اعرابی
۳۴	یُذْهِبْنَ		یُفْعِلْنَ	ذَهَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	یُکْرِمْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع معلوم	افعال	چہار حرفی
۳۵	لَاُدْخِلَنَّکُمْ	لَاُدْخِلَنَّ	لَاُفْعِلَنَّ	دَخَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَاُکْرِمَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	افعال	
۳۶	اَکْرِمِیْ		اَفْعِلِیْ	کَرَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَدْخِلِیْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	نون اعرابی
۳۷	فَسَیُنْغِضُوْنَ	یُنْغِضُوْنَ	یُفْعِلُوْنَ	نَغَضَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	یُکْرِمُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افعال	چہار حرفی
۳۸	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	سَلَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُکْرِمُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	
۳۹	لِیُنْفِقْ		لِیُفْعِلْ	نَفَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لِیُکْرِمْ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	افعال	چہار حرفی
۴۰	بَاعِدْ		فَاعِلْ	بَعَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	
۴۱	لَاتُعْجِبْ		لَاتُفْعِلْ	عَجَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَاتُکْرِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	چہار حرفی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۴۲	تبارَکتَ		تَفَاعَلتَ	بَرَکَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَضَارَبتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	تفاعل	
۴۳	جَادِلْهُمْ	جَادِلْ	فَاعِلْ	جَدَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	
۴۴	عُوقِبْتُمْ		فُوعِلْتُمْ	عَقَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضُورِبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی مجہول	مفاعلہ	ماضی مجہول نمبرا
۴۵	قَاتَلَهُمُ اللہ	قَاتَلَ	فَاعَلَ	قَتَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
۴۶	لاتُصَاحِبْنِیْ	لا تُصَاحِبْ	لاتُفَاعِلْ	صَحِبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لا تُضَارِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	چہار حرفی
۴۷	تَقَاسَمُوْا		تَفَاعَلُوْا	قَسَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَضَارَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	
۴۸	اَنْ تَدَارَکَهٗ	اَنْ تَتَدَارَکَ	اَنْ تَتَفَاعَلَ	دَرَکَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَنْ تَتَضَارَبَ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم منصوب بان	تفاعل	تائے مضارعت
۴۹	اَلتَّخَاصُمُ	تَخَاصُمٌ	تَفَاعُلٌ	خَصَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَضَارُبٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفاعل	اضافت شمسی قمری
۵۰	تَفَسَّحُوْا		تَفَعَّلُوْا	فَسَحَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفعل	نون اعرابی
۵۱	لاتَتَبَدَّلُوْا		لاتَتَفَعَّلُوْا	بَدَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لاتَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعل	نون اعرابی
۵۲	لَاُصَلِّبَنَّکُمْ	لَاُصَلِّبَنَّ	لَاُفَعِّلَنَّ	صَلَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَاُصَرِّفَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	تفعیل	
۵۳	فَکَبِّرُوْا	کَبِّرُوْا	فَعِّلُوْا	کَبَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	صَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	نون اعرابی
۵۴	مُسَخَّرَاتٌ		مُفَعَّلاتٌ	سَخَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرَّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعیل	

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۵	وَلْيَتَلَطَّفْ	لِيَتَلَطَّفْ	لِيَتَفَعَّلْ	لَطَفَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لِيَتَصَرَّفْ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	تفعل	حلقی العین
۵۶	فَنْفَجَرَتْ	اِنْفَجَرَتْ	اِنْفَعَلَتْ	فَجَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنْصَرَفَتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۵۷	مُنْفَطِرٌ		مُنْفَعِلٌ	فَطَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُنْصَرِفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	انفعال	
۵۸	مُقْتَدِرُوْنَ		مُفْتَعِلُوْنَ	قَدَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۵۹	اِقْتَرَبَتْ		اِفْتَعَلَتْ	قَرَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسَبَتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	
۶۰	مُزْدَجَرٌ	مُزْتَجَرٌ	مُفْتَعَلٌ	زَجَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسَبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	دال ذال زا
۶۱	فَسْتَمِعُوْا	اِسْتَمِعُوْا	اِفْتَعِلُوْا	سَمَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۶۲	اِسْتَغْفِرِیْ		اِسْتَفْعِلِیْ	غَفَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِسْتَخْرِجِیْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	استفعال	نون اعرابی
۶۳	نَسْتَنْسِخُ		نَسْتَفْعِلُ	نَسَخَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	نَسْتَخْرِجُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	استفعال	
۶۴	فَطَّهَّرُوْا	تَطَهَّرُوْا	تَفَعَّلُوْ	طَهَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفعل	عین کلمہ، ہمزہ وصلی قطعی
۶۵	فَدَّبَّرِیْ	تَدَبَّرِیْ	تَفَعَّلِیْ	دَبَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصَرَّفِیْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعل	عین کلمہ، نون اعرابی
۶۶	فلم يَسَّمَّعُوْا	لم يَتَسَمَّعُوْا	لم يَتَفَعَّلُوْا	سَمَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لم يَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	تفعل	عین کلمہ، نون اعرابی
۶۷	فَكُبْكِبُوْا	كُبْكِبُوْا	فُعْلِلُوْا	كَبْكَبَ	فعل	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	دُحْرِجُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	فعلل	ماضی مجہول نمبرا
۶۸	اَلْمُزَّمِّلُ	مُتَزَمِّلٌ	مُتَفَعِّلٌ	زَمَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفعل	اضافت، عین کلمہ

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۶۹	اَلْمُدَّثِّرُ	مُتَدَثِّرٌ	مُتَفَعِّلٌ	دَثَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفعل	اضافت، عین کلمہ
۷۰	مُدَّكِرٌ	مُذْتَكِرٌ	مُفْتَعِلٌ	ذَكَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	دال ذال زا
۷۱	مُنْقَلِبُوْنَ		مُنْفَعِلُوْنَ	قَلَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُنْصَرِفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	انفعال	
۷۲	فَعْتَرَفُوْا	اِعْتَرَفُوْا	اِفْتَعَلُوْا	عَرَفَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی
۷۳	مُدْهَامَّتَانِ		مُفْعَالَّتَانِ	دَهَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُحْمَارَّتَانِ	تثنیہ مونث	اسم فاعل، اسم مفعول	افعیلال	
۷۴	اَلْمُقَنْطَرَةُ	مُقَنْطَرَةٌ	مُفَعْلَلَةٌ	قَنْطَرَ	اسم	رباعی مجرد	صحیح	مُدَحْرَجَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	فعللة	اضافت
۷۵	قِتَالٌ		فِعَالٌ	قَتَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خِدَاعٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	مفاعلہ	
۷۶	فَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ	اِعْتَزِلُوْا	اِفْتَعِلُوْا	عَزَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۷۷	مُنَشَّرَةٌ		مُفَعَّلَةٌ	نَشَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرَّفَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	تفعیل	
۷۸	فَقَاتِلُوْا	قَاتِلُوْا	فَاعِلُوْا	قَتَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۷۹	اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ	مُتَصَدِّقُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	صَدَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۸۰	مُجْتَهِدِيْنَ	مُجْتَهِدُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	جَهَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۸۱	اَلْاِنْصِرَامُ	اِنْصِرَامٌ	اِنْفِعَالٌ	صَرَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنْصِرَافٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	انفعال	
۸۲	لِيَشَّقَّقْ	يَتَشَقَّقْ	يَتَفَعَّلُ	شَقَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	يَتَصَرَّفُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	تفعل	عین کلمہ

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۸۳	فَاَصَّدَّقَ[۱]	اَتَصَدَّقُ	اَتَفَعَّلُ	صَدَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَتَصَرَّفُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعل	عین کلمہ
۸۴	اَلْمُهَیْمِنُ	مُهَیْمِنٌ	مُفَعْلِلٌ	هَیْمَنَ	اسم	ملحق بر باعی مجرد	اجوف یائی	مُدَحْرِجٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	فعلل	اضافت
۸۵	فَلْیَتَفَكَّرُوْا	لِیَتَفَكَّرُوْا	لِیَتَفَعَّلُوْا	فَكَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لِیَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	تفعل	حلقی العین، نون اعرابی
۸۶	مُنْتَخِبِیْنَ	مُنْتَخِبُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	نَخَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۸۷	تَشْرِیْفًا	تَشْرِیْفٌ	تَفْعِیْلٌ	شَرَفَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصْرِیْفٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	
۸۸	اَلْمُتَكَلِّمِیْنَ	مُتَكَلِّمُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	كَلَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۸۹	حَاجَجْتُمْ		فَاعَلْتُمْ	حَجَجَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ضَارَبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
۹۰	اَلْمُذَاكَرَةُ	مُذَاكَرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	ذَكَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُضَارَبَةٌ	واحد مؤنث	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۹۱	مُتَكَبِّرَاتٌ		مُتَفَعِّلَاتٌ	كَبَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَصَرِّفَاتٌ	جمع مؤنث سالم	اسم فاعل	تفعل	
۹۲	اِسْتَكْبَرْتَ		اِسْتَفْعَلْتَ	كَبَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِسْتَخْرَجْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	استفعال	
۹۳	اَنْ تَسْتَبْدِلُوْا		ان تَسْتَفْعِلُوْا	بَدَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَنْ تَسْتَخْرِجُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بان	استفعال	نون اعرابی
۹۴	جَاهِدُوْا		فَاعِلُوْا	جَهَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۹۵	لَنَجْتَهِدَنَّ		لَنَفْتَعِلَنَّ	جَهَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَنَكْتَسِبَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	استفعال	

۱ جس کلمہ میں "لولا کے جواب میں "فا"" آ جائے وہاں "فا" کے بعد "اَنْ" مقدر ہوتا ہے، جیسا کہ "لَوْلَا اَخَّرْتَنِیْ اِلٰی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ" یہ "اَنْ" مقدرہ نصب دیتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۹۶	اُسْتُحْفِظُوْا		اُسْتُفْعِلُوْا	حَفَظَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اُسْتُخْرِجُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	استفعال	ماضی مجہول نمبر ۳
۹۷	لَایَسْتَحْسِرُوْنَ		لَایَسْتَفْعِلُوْنَ	حَسَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَایَسْتَخْرِجُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل نفی مضارع معلوم	استفعال	
۹۸	اِسْتَطْعَمَا		اِسْتَفْعَلَا	طَعَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِسْتَخْرَجَا	تثنیہ مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	استفعال	
۹۹	اَسْتَغْفَرْتَ[۱]	اِسْتَغْفَرْتَ	اِسْتَفْعَلْتَ	غَفَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِسْتَخْرَجْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	استفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۱۰۰	لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	لَیَسْتَخْلِفَنَّ	لَیَسْتَفْعِلَنَّ	خَلَفَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَیَسْتَخْرِجَنَّ	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ	استفعال	
۱۰۱	لِیَنْطَلِقُوْا		لِیَنْفَعِلُوْا	طَلَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لِیَنْصَرِفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	انفعال	نون اعرابی
۱۰۲	اَنْصِتُوْا		اَفْعِلُوْا	نَصَتَ	"	"	"	اَکْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	نون اعرابی
۱۰۳	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	سَنَسْتَدْرِجُ	سَنَسْتَفْعِلُ	دَرَجَ	"	"	"	نَسْتَخْرِجُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	استفعال	
۱۰۴	وَازَّیَّنَتْ	تَزَیَّنَتْ	تَفَعَّلَتْ	زَیَنَ	"	"	اجوف یائی	تَصَرَّفَتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	تفعل	عین کلمہ
۱۰۵	فَصَّبِرْنَ[۲]	اِصْتَبِرْنَ	اِفْتَعِلْنَ	صَبَرَ	"	"	صحیح	اِکْتَسِبْنَ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ	افتعال	سین شین، صاد ضاد
۱۰۶	بِمُشَّرِکِیْهِ[۳]	مُشْتَرِکِیْنَ	مُفْتَعِلِیْنَ	شَرَکَ	اسم	"	"	مُکْتَسِبِیْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	سین شین، اضافت

۱ "اِسْتَغْفَرْتَ" کے شروع میں "ہمزہ استفہامیہ" لگایا تو ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو "استغفرت" ہوگیا۔

۲ اصل اس کا اصْتَبِرْنَ تھا صاد ضاد والے قانون کے تحت تاء کو طاء کیا اصْطَبِرْنَ ہوا پھر ادغام کرنے کے لیے طاء کو صاد کیا پھر صاد کا صاد میں ادغام کیا اِصَّبِرْنَ ہوا پھر فا شروع میں لگی تو فَصَّبِرْنَ ہوگیا

۳ اصل اس کا مشترکین تھا سین شین والے قانون کے تحت [illegible] ین کیا تو مُشْشَرِکِیْن ہوا پھر ادغام کیا تو مُشَّرِکِیْنَ ہوا پھر با شروع میں لگی تو بِمُشَّرِکِیْنَ ہوا پھر 'ہا' کی طرف اضافت ہوئی نون گر گئی بِمُشَّرِکِیْهِ ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
١٠٧	فَاَطَّلِعَ [1]	اَطْتَلِعُ	اَفْتَعِلُ	طَلَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَكْتَسِبُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	افتعال	ص۔ض ط
١٠٨	لَسَّ كَنَّ [2]	اِسْتَكَنَّ	اِفْتَعَلْنَ	سَكَنَ	"	"	"	اِكْتَسَبْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	افتعال	
١٠٩	فَدَّارَءْ تُمْ [3]	تَدَارَءْتُمْ	تَفَاعَلْتُمْ	دَرَءَ	"	"	مہموز اللام	تَضَارَبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	عین کلمہ،ھمزہ وصلی قطعی
١١٠	مَخْتَلِفُوْا	اِخْتَلِفُوْا	اِفْتَعِلُوْا	خَلَفَ	"	"	صحیح	اِكْتَسِبُوْا	"	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، نون اعرابی
١١١	لَيُخَالِفُنَّ		لَيُفَاعِلُنَّ	خَلَفَ	"	"	"	لَيُضَارِبُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ	مفاعلہ	چہار حرفی
١١٢	فَكَثِّرُوْا	كَثِّرُوْا	فَعِّلُوْا	كَثَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	صَرِّفُوْ	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	نون اعرابی
١١٣	مُحَلِّقِيْنَ	مُحَلِّقُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	حَلَقَ	اسم	"	"	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعیل	
١١٤	مُعَانِدِيْنَ	مُعَانِدُوْنَ	مُفَاعِلُوْنَ	عَنَدَ	"	"	"	مُضَارِبُوْنَ	"	"	مفاعلہ	
١١٥	تَشْرِيْحَاتُ		تَفْعِيْلَاتُ	شَرَحَ	"	"	"	تَصْرِيْفَاتُ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
١١٦	اَلْمُحَدِّثِيْنَ	مُحَدِّثُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	حَدَثَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعیل	
١١٧	اَلْمُفَسِّرِيْنَ	مُفَسِّرُوْنَ	"	فَسَرَ	"	"	"	"	"	"	"	
١١٨	فَتَّحِدُوْا [4]	اِوْتَحِدُوْا	اِفْتَعِلُوْا	وَحَدَ	فعل	"	مثال واوی	اِكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتحذ، یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی

[1] حرف ترجی کے جواب میں 'فا' آئے تو اس کے بعد بھی 'اَنْ' مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو نصب دیتا ہے۔ چنانچہ اصل میں ہے لَعَلِّیْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ. تو فَاَطَّلِعَ اسی وجہ سے منصوب ہے۔ [2] اصل اس کا اِسْتَكَنَّ تھا سین شین والے قانون کے تحت تاء کو سین کیا پھر سین کا سین میں ادغام کیا تو اِسَّكَنَّ ہوا پھر، لام، کو شروع میں لگایا تو الگ الگ پڑھ دیا تو لَسَّ كَنَّ ہوا۔ [3] اصل اس کا تَدَارَءْتُمْ تھا اس میں عین کلمہ والے قانون کے تحت تاء کو دال کیا تو دَدَارَءْتُمْ ہوا پھر ادغام کرنے کے لیے اول کو ساکن کیا ابتدا میں سکون محال تھا اس وجہ سے ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لائے پھر ادغام کیا شروع میں 'فا' لائی تو فَدَّارَءْتُمْ۔ [4] اصل اس کی اِءْتَحِدُوْا تھا پھر "اِيْتَحِدُوْا" ہوا ہے اتخذ یتخذ والے قانون کے تحت "یا" کو "تا" کیا تو اِتْتَحِدُوْا ہوا پھر ان کا ادغام کیا تو اِتَّحِدُوْا ہوا فا ملی تو ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو فَتَّحِدُوْا ہو گیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۱۹	إِذَا ادَّارَكُوْا	تَدَارَكُوْا	تَفَاعَلُوْا	دَرَكَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَضَارَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	میم کو التقائے ساکنین
۱۲۰	لِيَشْتَرِكُوْا		لِيَفْتَعِلُوْا	شَرِكَ	"	"	"	لِيَكْتَسِبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	افتعال	نون اعرابی
۱۲۱	مُمَزَّقٌ		مُفَعَّلٌ	مَزَقَ	اسم	"	"	مُصَرَّفٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	تفعیل	
۱۲۲	مُحَارِبِيْنَ	مُحَارِبُوْنَ	مُفَاعِلُوْنَ	حَرَبَ	"	"	"	مُضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مفاعلہ	
۱۲۳	مُتَزَنْدِقِيْنَ	مُتَزَنْدِقُوْنَ	مُتَفَعْلِلُوْنَ	زَنْدَقَ	"	رباعی مزید فیہ	"	مُتَدَحْرِجُوْنَ	"	اسم مفعول	تفعلل	
۱۲۴	فَأُعَلِّمُكُمْ	أُعَلِّمُ	أُفَعِّلُ	عَلِمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	أُصَرِّفُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعیل	چہار حرفی
۱۲۵	لِيَسْتَخْرِجُوْا		لِيَسْتَفْعِلُوْا	خَرَجَ	"	"	"	لِيَسْتَدْرِجُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	استفعال	نون اعرابی
۱۲۶	لَيُصْبِحُنَّ		لَيُفْعِلُنَّ	صَبَحَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَيُكْرِمُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم بالام تاکید بانون ثقیلہ	افعال	چہار حرفی
۱۲۷	أَنْ تَتَكَبَّرُوْا		أَنْ تَتَفَعَّلُوْا	كَبَرَ	"	"	"	أَنْ تَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	تفعل	نون اعرابی
۱۲۸	اَلْفِرَاقُ[1]	فِرَاقٌ	فِعَالٌ	فَرَقَ	اسم	"	"	قِتَالٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	مفاعلہ	اضافت
۱۲۹	لَا تُمْسِكُوْا		لَا تُفْعِلُوْا	مَسَكَ	فعل	"	"	لَا تُكْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	نون اعرابی، چہار حرفی
۱۳۰	اَلْمُكَاتِبِيْنَ	مُكَاتِبُوْنَ	مُفَاعِلُوْنَ	كَتَبَ	اسم	"	"	مُضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مفاعلہ	
۱۳۱	فَلَا يُظْهِرُ	لَا يُظْهِرُ	لَا يُفْعِلُ	ظَهَرَ	فعل	"	"	لَا يُكْرِمُ	واحد مذکر غائب	فعل نفی مضارع معلوم	افعال	چہار حرفی

[1] کبھی کبھی "باب مفاعلہ" کا اسم مصدر "فِعَالٌ او فِيعَالٌ" کے وزن پر بھی آتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳۲	اَلْمُنْخَنِقَةُ	مُنْخَنِقَةٌ	مُنْفَعِلَةٌ	خَنَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُنْصَرِفَةٌ	واحد مونث	اسم فاعل	انفعال	اضافت
۱۳۳	لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ[1]	لِتُكْمِلُوْا	لِتُفْعِلُوْا	كَمَلَ	فعل	"	"	لِتُكْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بلام کے	افعال	التقائے ساکنین بنون اعرابی، چہارحرفی
۱۳۴	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	تُعَلِّمُوْنَ	تُفَعِّلُوْنَ	عَلِمَ	"	"	"	تُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	تفعیل	چہارحرفی
۱۳۵	اَلْمُتَبَادِرُ	مُتَبَادِرٌ	مُتَفَاعِلٌ	بَدَرَ	اسم	"	"	مُتَضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفاعل	اضافت
۱۳۶	لَاتُحَمِّلْ		لَاتُفَعِّلْ	حَمَلَ	فعل	"	"	لَاتُصَرِّفْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	چہارحرفی
۱۳۷	لَاتُؤَاخِذْنَا	لَاتُؤَاخِذْ	لَاتُفَاعِلْ	اَخَذَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	لَاتُضَارِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	چہارحرفی
۱۳۸	اَلْاِرْتِدَاعُ	اِرْتِدَاعٌ	اِفْتِعَالٌ	رَدَعَ	اسم	"	صحیح	اِكْتِسَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	اضافت
۱۳۹	اَلْمُسْتَحْسَنُ	مُسْتَحْسَنٌ	مُسْتَفْعَلٌ	حَسَنَ	"	"	"	مُسْتَخْرَجٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	استفعال	اضافت
۱۴۰	اِعْتِبَارَاتٌ		افتعالاتٌ	عَبَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتِسَابَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	افتعال	
۱۴۱	اَلْمُرَاجِعُ	مُرَاجِعٌ	مُفَاعِلٌ	رَجَعَ	"	"	"	مُضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	مفاعلہ	اضافت
۱۴۲	لَا تُعَجِّلُوْا		لَاتُفَعِّلُوْا	عَجَلَ	فعل	"	"	لَاتُصَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	چہارحرفی
۱۴۳	اَلْمُتَقَدِّمِيْنَ	مُتَقَدِّمُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	قَدَمَ	اسم	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۱۴۴	مُسْتَرْشِدِيْنَ	مُسْتَرْشِدُوْنَ	مُسْتَفْعِلُوْنَ	رَشَدَ	"	"	"	مُسْتَخْرِجُوْنَ	"	"	استفعال	

[1] اصل میں "تُكْمِلُوْنَ" تھا، لام کے لگانے سے "لِتُكْمِلُوْا" ہوا، اَلْعِدَّةَ کو آگے لگایا تو دو ساکن جمع ہوگئے پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے اوّل مدہ گر گیا تو "لِتُكْمِلُوْا الْعِدَّةَ" ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	ماده	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴۵	فَرْتَبِطِی	اِرْتَبِطِی	اِفْتَعِلِی	رَبَطَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِکْتَسِبِی	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۱۴۶	اَلْمُتَطَهِّرِیْنَ	مُتَطَهِّرُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	طَهَرَ	اسم	"	صحیح	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۱۴۷	فَقْتَصِدِی	اِقْتَصِدِی	اِفْتَعِلِی	قَصَدَ	فعل	"	"	اِکْتَسِبِی	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۱۴۸	مُعْتَمِدِیْنَ	مُعْتَمِدُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	عَمَدَ	اسم	"	"	مُکْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۱۴۹	لم يَتَعَرَّضُوْ		لم يَتَفَعَّلُوْا	عَرَضَ	فعل	"	"	لم يَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	تفعل	نون اعرابی
۱۵۰	لِيُطْلِعَكُمْ	لِيُطْلِعَ	لِيُفْعِلَ	طَلَعَ	"	"	"	لِيُكْرِمَ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بالام کے	افعال	نون اعرابی
۱۵۱	سَرِّحُوْهُنَّ	سَرِّحُوا	فَعِّلُوْا	سَرَحَ	"	"	"	صَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	نون اعرابی
۱۵۲	تَشَاوُرٍ	تَشَاوُرًا	تَفَاعُلًا	شَوَرَ	اسم	"	اجوف واوی	تَضَارُباً	واحد مذکر	اسم مصدر	تفاعل	
۱۵۳	اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا		اَنْ تَسْتَفْعِلُوْا	رَضَعَ	فعل	"	صحیح	اَن تستخرجوا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بَاَن	استفعال	نون اعرابی
۱۵۴	فَتَرَبَّصُوْا	تَرَبَّصُوْا	تَفَعَّلُوْا	رَبَصَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفعل	
۱۵۵	لَاتُوَاعِدُوْهُنَّ	لا تُوَاعِدُوْا	لا تُفَاعِلُوْا	وَعَدَ	"	"	مثال واوی	لَاتُضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی، چہار حرفی
۱۵۶	لَاتُبَاشِرُوْهُنَّ	لا تُبَاشِرُوْا	لَاتُفَاعِلُوْا	بَشَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَاتُضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی، چہار حرفی
۱۵۷	يَتَفَجَّرُ		يَتَفَعَّلُ	فَجَرَ	"	"	"	يَتَصَرَّفُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	تفعل	
۱۵۸	فَيُضَاعِفُهُ	يُضَاعِفُ	يُفَاعِلُ	ضَعَفَ	"	"	"	يُضَارِبُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	چہار حرفی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	ماده	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۵۹	فَمْتَحِنُوهُنَّ	اِمْتَحِنُوا	اِفْتَعِلُوا	مَحَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِکْتَسِبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۱۶۰	فَسْتَعْصَمَ	اِسْتَعْصَمَ	اِسْتَفْعَلَ	عَصَمَ	"	"	"	اِسْتَخْرَجَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	استفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۱۶۱	مُهَاجِرَاتٌ		مُفَاعِلَاتٌ	هَجَرَ	اسم	"	"	مُضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	مفاعلہ	
۱۶۲	مُصَنَّفُهُ	مُصَنَّفٌ	مُفَعَّلٌ	صَنَفَ	"	"	"	مُصَرَّفٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	تفعیل	اضافت
۱۶۳	اِنْظَارُهُمْ	اِنْظَارٌ	اِفْعَالٌ	نَظَرَ	"	"	"	اِکْرَامٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	اضافت
۱۶۴	فَارْسَلُوْنِیْ	اَرْسَلُوْا	اَفْعَلُوْا	رَسَلَ	فعل	"	"	اَکْرَمُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	
۱۶۵	فَلَاُقَطِّعَنَّ	لَاُقَطِّعَنَّ	لَاُفَعِّلَنَّ	قَطَعَ	"	"	"	لَاُصَرِّفَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بلام و نون تاکید ثقیلہ	تفعیل	چہار حرفی
۱۶۶	مُقَارَعَتُهَا	مُقَارَعَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	قَرَعَ	اسم	"	"	مُضَارَبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۱۶۷	لَمُصْلِحِيْنَ	مُصْلِحُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	صَلَحَ	"	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُکْرِمُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	
۱۶۸	بِمُزَحْزِحِهٖ	مُزَحْزِحٌ	مُفَعْلِلٌ	زَحْزَحَ	اسم	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	مُدَحْرِجٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	فعلل	اضافت
۱۶۹	عَاهَدُوْا		فَاعَلُوْا	عَهَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
۱۷۰	لِاخْتِصَاصِهٖ	اِخْتِصَاصٌ	اِفْتِعَالٌ	خَصَصَ	اسم	"	مضاعف ثلاثی	اِکْتِسَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	اضافت
۱۷۱	تَنْبِيْهًا		تَفْعِيْلًا	نَبَهَ	"	"	صحیح	تَصْرِيْفًا	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	
۱۷۲	مُتَفَرِّدَاتٌ		مُتَفَعِّلَاتٌ	فَرَدَ	"	"	"	مُتَصَرِّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفعل	

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۷۳	لَا تَجْتَمِعُوْا		لَا تَفْتَعِلُوْا	جَمَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَا تَكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افتعال	نون اعرابی
۱۷۴	فَتَعَلَّقِي	تَعَلَّقِي	تَفَعَّلِي	عَلَقَ	"	"	"	تَصَرَّفِي	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعل	نون اعرابی
۱۷۵	لَا تَعْتَذِرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوْا	لَا تَفْتَعِلُوْا	عَذَرَ	"	"	"	لَا تَكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افتعال	نون اعرابی
۱۷۶	فَتَخَلَّدْ [1]	تَتَخَلَّدُ	تَتَفَعَّلُ	خَلَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَتَصَرَّفُ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	تفعل	ابی وابی تائے مضارعت وحلقی العین
۱۷۷	لَاتَصَرَّفُ	اَتَصَرَّفُ	اَتَفَعَّلُ	صَرَفَ	"	"	"	اَتَفَرَّقُ	واحد متکلم	"	"	
۱۷۸	مُجْتَمِعِيْهِ	مُجْتَمِعُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	جَمَعَ	اسم	"	"	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	اضافت
۱۷۹	لِتَعَارَفُوْا [2]		لِتَفَاعَلُوْا	عَرَفَ	فعل	"	"	لِتَضَارَبُوْا	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم منصوب بلام کے	تفاعل	نون اعرابی وتائے مضارعت
۱۸۰	لَعَذَّبْنَا	عَذَّبْنَا	فَعَّلْنَا	عَذَبَ	"	"	"	صَرَّفْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	تفعیل	
۱۸۱	يَتَلَاوَمُوْنَ		يَتَفَاعَلُوْنَ	لَوَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	يَتَضَارَبُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	تفاعل	
۱۸۲	اَلْمُقَطَّعَاتُ	مُقَطَّعَاتٌ	مُفَعَّلَاتٌ	قَطَعَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرَّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعیل	اضافت
۱۸۳	فَكَاتِبُوْهُمْ	كَاتِبُوْا	فَاعِلُوْا	كَتَبَ	فعل	"	"	ضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۱۸۴	فَلْيَسْتَعْفِفْ	لِيَسْتَعْفِفْ	لِيَسْتَفْعِلْ	عَفَفَ	"	"	مضاعف ثلاثی	لِيَسْتَخْرِجْ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	استفعال	حلقی العین

[1] اصل اس صیغہ کی تَتَخَلَّدُ تھا ابی یابی والے قانون کے تحت تَتَخَلَّدُ کو یَتَخَلَّدُ پڑھ سکتے ہیں پھر تائے مضارعت والے قانون کے تحت ایک تاء کو حذف کیا تو تَخَلَّدُ ہوگیا 'فا' کو اس کے شروع میں لگایا تو فَتَخَلَّدُ ہوگیا تو یہ فَعِل کی شکل بن گئی فَعِل کو فَعْل پڑھ سکتے ہیں تو فَتْخَلَّدُ ہوگیا پھر آخر میں وقف کیا تو فَتَخَلَّدْ ہوگیا [2] اصل میں تَتَعَارَفُوْنَ تھا تائے مضارعت والے قانون کے تحت ایک 'تا' کو حذف کر دیا تو تَعَارَفُوْنَ ہوگیا تو پھر لام اس کے شروع میں لگایا تو نون اعرابی گر گیا تو لِتَعَارَفُوْا ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۸۵	فَتَّ جَتَّ[1]	اِوْ تَجَدْتَ	اِفْتَعَلْتَ	وَجَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	اِکْتَسَبْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	افتعال	اتخذ۔ تخذ وعدت ہمزہ وصلی قطعی
۱۸۶	لَتَّ لَتَّ	اِوْ تَلَدْتَ	اِفْتَعَلْتَ	وَلَدَ	"	"	"	"	"	"	"	
۱۸۷	لَذَدَجَرْتِی	اِذْ دَجَرْتِ	اِفْتَعَلْتِ	زَجَرَ	"	"	صحیح	اِکْتَسَبْتِ	واحد مونث حاضر	فعل ماضی معلوم	"	
۱۸۸	لَنْ تَعَجَّبُ[2]	نَتَعَجَّبُ	نَتَفَعَّلُ	عَجَبَ	"	"	"	نَتَصَرَّفُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعل	الی یائی وحلقی العین
۱۸۹	فَشَّبِهِيْنَ	تَتَشَبَّهِيْنَ	تَتَفَعَّلِيْنَ	شَبَهَ	"	"	"	تَتَصَرَّفِيْنَ	واحد مونث حاضر	"	"	تائے مضارعت عین کلمہ
۱۹۰	فَتَّاسَرْتُموهم	تَيَاسَرْتم	تَفَاعَلْتُمْ	يَسَرَ	"	"	مثال یائی	تَضَارَبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	اتخذ۔ تخذ
۱۹۱	اَلْمُسْتَفْهَمِيْنَ	مُسْتَفْهَمُوْنَ	مُسْتَفْعَلُوْنَ	فهم	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُسْتَخْرَجُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	استفعال	
۱۹۲	فَجَّنَّبُوْا[3]	تَجَنَّبُوْا	تَفَعَّلُوْا	جَنَبَ	فعل	"	"	تَصَرَّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعل	عین کلمہ ہمزہ وصلی قطعی نون اعرابی
۱۹۳	مُشَّارِكَاتٌ	مُتَشَارِكَاتٌ	مُتَفَاعِلَاتٌ	شَرِكَ	اسم	"	"	مُتَضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفاعل	عین کلمہ
۱۹۴	مُعْلِنَاتٌ		مُفْعِلَاتٌ	عَلَنَ	"	"	"	مُكْرِمَاتٌ	"	"	افعال	
۱۹۵	لاتُفَارِقُوْهُمْ	لا تُفَارِقُوْا	لا تُفَاعِلُوْا	فَرَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لاتُضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۱۹۶	لاتَبَاغَضُوْا	لا تَتَبَاغَضُوْا	لاتَتَفَاعَلُوْا	بَغَضَ	"	"	"	لاتَتَضَارَبُوْا	"	"	تفاعل	نون اعرابی

[1] اصل ان کی اِوْ تَجَدْتَ اور اِوْ تَلَدْتَ ہے وعدت والے قانون کے تحت دال کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کیا تو اِوْ تَجَتَّ اور اِوْ تَلَتَّ ہو گئے پھر اتخذ یتخذ والے قانون کے تحت واو کو تا کیا اور تاء کا تاء میں ادغام کیا تو اِتَّجَتَّ اور اِتَّلَتَّ ہو گئے پھر ان کے شروع میں فا اور لام لائے تو ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو فَتَّ جَتَّ اور لَتَّ لَتَّ ہو گئے [2] اصل تھا نَتَعَجَّبُ الی یائی والے قانون کے تحت نَتَعَجَّبُ کو نَعَجَّبُ پڑھ سکتے ہیں تو نَعَجَّبُ ہو گیا پھر اس کے شروع میں لام لگا تو لَنَعَجَّبُ ہو گیا اور لَنِتَ فَعِلَ کی شکل بن گئی تو لَنِتَ کو لَنتَ پڑھ سکتے ہیں اس طرح وہ لَنْتَعَجَّبُ ہو گیا پھر اس کے آخر میں وقف کیا تو لَنْتَعَجَّبْ ہو گیا اب لَنْ کو الگ اور تَعَجَّبْ کو الگ لکھ دیا تو صیغہ مشکل ہو گیا۔ [3] اصل میں تھا تَجَنَّبُوْا 'تا' کو جیم کیا جَجَنَّبُوْا پھر ادغام کیا تو اَجَّنَّبُوْا ہو گیا پھر اس کے شروع میں 'فا' ملائی ہمزہ گر گیا ہمزہ وصلی قطعی والے قانون کے تحت تو فَجَّنَّبُوْا ہو گیا۔

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۹۷	اَلمُمَّغِطُ[۱]	مُنمَغِطٌ	مُنفَعِلٌ	مَغَطَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُنصَرِفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	انفعال	اضافت
۱۹۸	مُتَحَرِّکَاتٌ		مُتَفَعِّلاتٌ	حَرَكَ	"	"	"	مُتَصَرِّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفعل	
۱۹۹	لَيُسَّرَقُنَّ	لَيُستَرَقُنَّ	لَيُفتَعَلُنَّ	سَرَقَ	فعل	"	"	لَيُكتَسَبُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل مجہول بالام تاکید بانون تاکید ثقیلہ	افتعال	سین شین
۲۰۰	اَفَلَمْ يَدَّبَّرُ الْقَوْلَ	لَمْ يَتَدَبَّرُوا	لم يَتَفَعَّلُوا	دَبَرَ	"	"	"	لم يَتَصَرَّفُوا	"	فعل جحد معلوم	تفعل	التقائے ساکنین نون اعرابی
۲۰۱	مُقَصِّرِيْنَ	مُقَصِّرُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	قَصَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعیل	
۲۰۲	حَصحَصَ		فَعْلَلَ	حَصحَصَ	فعل	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	دَحرَجَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	فعلل	
۲۰۳	اِشمَأَزَّتْ		اِفعَلَلَّتْ	شَمأَزَ	"	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	اِقشَعَرَّتْ	واحد مونث غائب	"	افعلال	
۲۰۴	اَلْمُرَاسَلَةُ		مُرَاسَلَةٌ	رَسَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُضَارَبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۲۰۵	مُتَحَكِّمِيْنَ	مُتَحَكِّمُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	حَكَمَ	"	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۲۰۶	مُتَبَزَّلِيْنَ	مُتَبَزَّلُوْنَ	مُتَفَعَّلُوْنَ	بَزَلَ	"	"	"	مُتَصَرَّفُوْنَ	"	اسم مفعول	"	
۲۰۷	اَنْ يَّتَحَاكَمَا		اَنْ يَّتَفَاعَلاَ	حَكَمَ	فعل	"	"	اَنْ يَتَضَارَبَا	تثنیہ مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم منصوب بان	تفاعل	یرملون وذون اعرابی
۲۰۸	فَلَيُغَيِّرُنَّ		لَيُفَعِّلُنَّ	غَيَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	لَيُصَرِّفُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل معلوم بالام تاکید بانون تاکید ثقیلہ	تفعیل	چہار حرفی

[۱] اَلْمُمَّغِطُ اصل میں مُنمَغِطٌ تھا میم اور نون دونوں قریب المخرج تھے تو نون کو میم کیا پھر ادغام کیا مُمَّغِطٌ ہوگیا الف لام اَلْ کے شروع میں لائے تو اضافت والے قانون کے تحت تنوین آخر سے گرگئی اَلْمُمَّغِطُ ہوگیا پھر اس کے آخر سے وقف کیا تو اَلْمُمَّغِطْ ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۰۹	لَنْ تَبَخْتَرَ[ا]	نَتَبَخْتَرُ	نَتَفَعْلَلُ	بَخْتَرَ	فعل	رباعی مزید فیہ	صحیح	نَتَدَحْرَجُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعلل	ابی یابی، حلقی العین
۲۱۰	مُعْتَرِفِيْنَ	مُعْتَرِفُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	عَرَفَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۲۱۱	مُسْتَحْكَمُ		مُسْتَفْعَلُ	حَكَمَ	"	"	"	مُسْتَخْرَجُ	واحد مذکر	اسم مفعول	استفعال	
۲۱۲	مُتَنَعِّمِيْنَ	مُتَنَعِّمُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	نَعَمَ	"	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۲۱۳	تَوْضِيْحَاتُ	،	تَفْعِيْلَاتُ	وَضَحَ	"	"	مثال واوی	تَصْرِيْفَاتُ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۲۱۴	مُتَقَلِّبِيْنَ	مُتَقَلِّبُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	قَلَبَ	"	"	صحیح	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۲۱۵	لَنْ يَّتَقَبَّلُوْا		لن يَّتَفَعَّلُوْا	قَبَلَ	فعل	"	"	لَنْ يَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	تفعل	
۲۱۶	تَبْيَضُّ		تَفْعَلُّ	بَيَضَ	"	"	اجوف یائی	تَحْمَرُّ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	افعلال	
۲۱۷	وَادَّكَرَ	اِذْتَكَرَ	اِفْتَعَلَ	ذَكَرَ	"	"	صحیح	اِكْتَسَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	دال ذال، ہمزہ وصلی قطعی
۲۱۸	يَصَّدَّعُوْنَ	يَتَصَدَّعُوْنَ	يَتَفَعَّلُوْنَ	صَدَعَ	"	"	"	يَتَصَرَّفُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	تفعل	عین کلمہ
۲۱۹	تَزْدَرِىْ[ع]	تَزْتَرِىْ	تَفْتَعِلُ	زَرَىَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَكْتَسِبُ	واحد مونث غائب	فعل مضارع معلوم	افتعال	دال ذال، نقل وحذف حرکت
۲۲۰	اَلْمُطَّوِّعِيْنَ	مُتَطَوِّعُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	طَوَعَ	اسم	"	اجوف واوی	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	تفعل	عین کلمہ
۲۲۱	اِذَا اتَّسَقَ	اِذَا اِوْتَسَقَ	اِفْتَعَلَ	وَسَقَ	فعل	"	مثال واوی	اِكْتَسَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	اُتْخِذَ ـ تُخِذَ، ہمزہ وصلی قطعی

[ا] اصل میں تھا نَتَبَخْتَرُ تھا ابی یابی والے قانون کے تحت نَتَبَخْتَرُ کو نِتَبَخْتَرُ پڑھ سکتے ہیں جب اس کے شروع میں لام لگایا تو لِنِتَبَخْتَرُ ہوگیا تو لَنِتْ فَعْلِ کی شکل بن گئی فَعِلْ کو فَعْلِ پڑھ سکتے ہیں تو لَنْ تَبَخْتَرَ ہوگیا۔

[ع] اصل میں تَزْتَرِىُ تھا دال ذال والے قانون کے تحت تاء کو دال کیا تو تَزْدَرِىُ ہوگیا ضمہ یا پر ثقیل تھا اس کو گرا دیا تو تَزْدَرِى ہوگیا یہ دراصل واحد مونث حاضر کا صیغہ مگر احتمالا واحد مذکر حاضر کا بھی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۲۲	يَصطَرِخُونَ	يَصتَرِخُونَ	يَفتَعِلُونَ	صَرَخَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	يَكتَسِبُونَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افتعال	صاد، ضاد
۲۲۳	مُضطَرِبِينَ	مُضتَرِبُونَ	مُفتَعِلُونَ	ضَرَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكتَسِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	صاد ضاد
۲۲۴	بِمُصَيطِرٍ	مُصَيطِرٌ	مُفَعلِلٌ	صَيطَرَ	"	ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد	اجوف یائی	مُخَيعِلٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	فَيعَلَةٌ	
۲۲۵	وَاصطَنَعتُكَ	اِصتَنَعتُ	اِفتَعَلتُ	صَنَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكتَسَبتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	افتعال	صاد، ضاد
۲۲۶	سَلَامًا[۱]		فَعَالًا	سَلَمَ	اسم	"	"	كَلَامًا	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	
۲۲۷	كَلَامًا[۲]		فَعَالًا	كَلَمَ	"	"	"	سَلَامًا	"	"	"	
۲۲۸	لِيُمَحِّصَ		لِيُفَعِّلَ	مَحَصَ	فعل	"	"	لِيُصَرِّفَ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بلام کے	"	
۲۲۹	اَخطَأنَا		اَفعَلنَا	خَطَأَ	"	"	مہموز اللام	اَكرَمنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	
۲۳۰	تَقَطَّعتُ		تَفَعَّلتُ	قَطَعَ	"	"	صحیح	تَصَرَّفتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	تفعل	
۲۳۱	اَوِعتَمَرَ[۳]	اَوِاعتَمَرَ	اِفتَعَلَ	عَمَرَ	"	"	"	اِكتَسَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	التقائے ساکنین ہمزہ وصلی قطعی
۲۳۲	فَنكَدَرَت	اِنكَدَرَت	اِنفَعَلَت	كَدَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنصَرَفَت	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۲۳۳	لَن فِصَامَ[۴]	لا اِنفِصَامَ	اِنفِعَالٌ	فَصَمَ	اسم	"	"	اِنصِرَافٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۲۳۴	مُمَرَّدٌ		مُفَعَّلٌ	مَرَدَ	"	"	"	مُصَرَّفٌ	"	اسم مفعول	تفعیل	

۱،۲ بعض اوقات باب تفعیل کا اسم مصدر فَعَالًا کے وزن پر بھی آتا ہے جیسا کہ سَلَامًا، كَلَامًا وغیرہ اور بعض اوقات تَفعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسا کہ تَبصِيرَةً وغیرہ ۳ اصل میں اَوِ اِعتَمَرَ تھا ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو دو ساکن اکٹھے ہوگئے پہلے ساکن کو لِاَنّ الساکن اذا حُرِّكَ حُرِّكَ بالکسر کے تحت حرکت کسرہ کی دی وہ واؤ ہے تو اَوِعتَمَرَ ہوگیا۔ ۴ لائے نفی جنس جس اسم کے شروع میں آجائے وہ اس اسم کو نصب دیتا ہے۔ یہ اصل میں لا اِنفِصَامَ تھا ہمزہ وصلی کو درمیان کلام کی وجہ سے گرادیا تو لانفِصَامَ ہوا اب التقائے ساکنین والے قانون کے تحت پہلے مدہ کو گرایا تو لَنفِصَامَ ہوا الگ الگ لکھا تو لَن فِصَامَ ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۳۵	تَبصِرَۃٌ		تَفعِلَۃٌ	بَصَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَذکِرَۃٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	تفعیل	
۲۳۶	لَتَ قَانَ[1]	اِیتِقَانٌ	اِفتِعَالٌ	یَقَنَ	"	"	مثال یائی	اِکتِسَابٌ	واحد مذکر	"	افتعال	اتخذ۔ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی
۲۳۷	لَتَّ سِرْ	اِیتَسِرْ	اِفتَعِلْ	یَسَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	اِکتَسِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ۔ یتخذ، التقائے ساکنین
۲۳۸	مُسَنَّدَۃٌ		مُفَعَّلَۃٌ	سَنَدَ	اسم	"	صحیح	مُصَرَّفَۃٌ	واحد مونث	اسم مفعول	تفعیل	
۲۳۹	مُقنِعِی رُؤُوسِہِم	مُقنِعُونَ	مُفعِلُونَ	قَنَعَ	"	"	"	مُکرِمُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	اضافت
۲۴۰	فَتُوُکِّلَ[2]	تُوُکِّلَ	تُفُعِّلَ	وَکَلَ	فعل	"	مثال واوی	تُصُرِّفَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	تفعل	ماضی مجہول نمبر ۲، حلقی العین
۲۴۱	نَسوَدَّتْ[3]	اِسوَدَّتْ	اِفعَلَّتْ	سَوَدَ	"	"	اجوف واوی	اِحمَرَّتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	افعلال	ہمزہ وصلی قطعی
۲۴۲	لَسْتَئِلْ	اِستَئِلْ	اِفتَعِلْ	سَئَلَ	"	"	مہموز العین	اِکتَسِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	سین شین، ہمزہ وصلی قطعی
۲۴۳	لَتَّ لَیتْ[4]	اِوْتَلَیتَ	اِفتَعَلتَ	وَلَیَ	"	"	لفیف مفروق	اِکتَسَبتَ	"	فعل ماضی معلوم	"	اتخذ۔ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی
۲۴۴	لِنتِقْ[5]	اِنتَتِقْ	اِفتَعِلْ	نَتَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِکتَسِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	التقاء ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
۲۴۵	اِنصَرَمْ[6]	اِنصَرِمْ	اِنفَعِلْ	صَرَمَ	"	"	"	اِنفَطِرْ	"	"	انفعال	

۱ لَتَ قَانَ اصل میں اِیتِقَان تھا اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ والے قانون کے تحت 'یا' کو 'تا' کیا پھر تا کا تاء میں ادغام کیا تو اِتِّقَانٌ ہوگیا شروع میں لام لائے تو ہمزہ وصلی درج کلام سے گر گیا تو "لَتِّقَانٌ" ہوگیا آخر میں وقف کیا تو لَتِّقَانْ ہوگیا۔

۲ فَتُوُکِّلَ دراصل فَتُوُکِّلَ تھا اور یہ فَتُوُکِّلَ فَعُّلَ کی شکل بن گیا فَعُّلَ کو فَعُّلَ پڑھ سکتے ہیں ۳ اصل نَسوَدَّتْ، اَلَّذِینَ اِسوَدَّتْ تھا ہمزہ وصلی قطعی والے قانون کے تحت ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو الذی نَسوَدَّتْ ہوگیا۔

۴ اصل میں اِوْتَلَیتَ تھا اتخذ یتخذ والے قانون کے تحت واؤ کو تاء کیا اور تاء کا تاء میں ادغام کیا تو اِتَّلَیتَ ہوگیا پھر جب لام شروع میں لگا تو ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو لَتَّ لَیتَ ہوگیا پھر آخر میں وقف کیا تو لَتَّ لَیتْ ہوگیا۔

۵ لِنتِقْ اصل میں اِنتَتِقْ تھا تا کا تاء میں ادغام کرنے کیلئے پہلی تاء کی حرکت کو سلب کر لیا دو ساکن نون اور تاء اکٹھے ہوگئے التقائے ساکنین والے قانون کے تحت ساکن اول کو کسرہ کی حرکت دی پھر لام شروع میں لگایا تو ہمزہ وصلی گر گیا لِنتِقْ ہوگیا۔

۶ اصل میں اِنصَرِمْ تھا صَرِمَ فَعِلَ کی شکل بن گیا فَعِلَ کو فَعِلَ پڑھ سکتے ہیں اس طرح یہ اِنصَرَمْ ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٢٤٦	اَغِدِّقُ [1]	اَغْتَدِقُ	اَفْتَعِلُ	غدق	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَکْتَسِبُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	افتعال	عین کلمہ، التقاء ساکنین
٢٤٧	لَتُّ جِتَّ [2]	اُوْتُجِدَتْ	اُفْتُعِلَتْ	وَجَدَ	"	"	مثال واوی	اُکْتُسِبَتْ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول	"	اتخذ یتخذ، وعدت، ہمزہ وصلی قطعی
٢٤٨	اَضَّرِبُ [3]	اَضْتَرِبُ	اَفْتَعِلُ	ضَرَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اَکْتَسِبُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	افتعال	صادضادو حلقی العین
٢٤٩	لَنِدَّغِمُ	نَدْتَغِمُ	نَفْتَعِلُ	دَغَمَ	"	"	"	نَکْتَسِبُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	"	ابی یابی، دال ذال
٢٥٠	لَقِتِّلْ [4]	اِقْتَتِلْ	اِفْتَعِلْ	قَتَلَ	"	"	"	اِکْتَسِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	"	التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
٢٥١	سَتَّالَدُوْنَ	تَتَالَدُوْنَ	تَفَاعَلُوْنَ	وَلَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	تَضَارَبُوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	تفاعل	
٢٥٢	لا تَعِزِّرْ	لا تَعْتَزِرْ	لا تَفْتَعِلْ	عَزَرَ	"	"	صحیح	لاتَکْتَسِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	افتعال	عین کلمہ، التقائے ساکنین
٢٥٣	لَیُزَّجِرُنَّ	لَیُزْتَجِرُنَّ	لَیُفْتَعِلُنَّ	زَجَرَ	"	"	"	لَیُکْتَسِبُنَّ	جمع مذکر غائبین	فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ	افتعال	دال ذال
٢٥٤	مَنْ فَطَرَ	مَا انْفَطَرَ	مَا انْفَعَلَ	فَطَرَ	"	"	"	مَا اِنْصَرَفَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی معلوم	انفعال	التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
٢٥٥	لَنُدَّغَمُ	لَنُدْ تَغَمُ	نُفْتَعَلُ	دَغَمَ	"	"	"	نُکْتَسَبُ	جمع متکلم	فعل مضارع مجہول	افتعال	دال ذال
٢٥٦	لَیُمَکِّنَنَّ		لَیُفَعِّلَنَّ	مَکَنَ	"	"	"	لَیُصَرِّفَنَّ	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ	تفعیل	

[1] اصل میں اَغْتَدِقُ تھا عین کلمہ والے قانون کے تحت تاء کو دال کیا تو اَغْدَدِقُ ہوگیا پھر دال کا دال میں ادغام کرنے کے لیے پہلی دال کی حرکت کو حذف کیا تو غ اور دال دو ساکن اکٹھے ہوگئے پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت ساکن اول کو کسرہ کی حرکت دی تو اَغِدْدِقُ ہوگیا پھر ان کا ادغام کیا اور آخر میں وقف کیا تو اَغِدِّقْ ہوگیا۔ [2] اصل میں اُوْتُجِدَتْ تھا اتخذ یتخذ والے قانون کے تحت واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کیا تو اُتُّجِدَتْ ہوگیا پھر وَعَدْتُّ والے قانون کے تحت دال کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کیا پھر لام شروع میں لائے تو ہمزہ وصلی درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو لَتُّ جِتَّ ہوگیا [3] اصل میں اَضْتَرِبُ تھا پھر صاد ضاد والے قانون کے تحت تاء کو طاء کیا تو اَضْطَرِبُ ہوگیا پھر ادغام کرنے کے لیے طاء کو ض کیا پھر ضاد کا ضاد میں ادغام کیا تو اَضَّرِبُ ہوگیا اور ضَرِبَ فَعِلَ کی شکل بن گئی فَعِلَ کو فَعْل پڑھ سکتے ہیں اس طرح اَضْرُبُ ہوگیا پھر آخر سے وقف کیا تو اَضَّرْبُ ہوگیا [4] اصل میں اِقْتَتِلْ تھا تاء کا تاء میں ادغام کرنے کے لیے پہلی تاء کی حرکت کو حذف کرلیا تو اِقْتْتِلْ ہوگیا پھر لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے تحت حرکت کسرہ کی دی قاف کو تو اِقِتْتِلْ ہوگیا پھر ادغام کیا تو اِقِتِّلْ ہوگیا ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو قِتِّلْ ہوگیا شروع میں لام ملی تو لَقِتِّلْ ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	ماده	سه اقسام	شش اقسام	هفت اقسام	چوں	صیغه	بحث	باب	قانون
۲۵۷	بِمُصْرِخِيَّ	مُصْرِخُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	صَرَخَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُكْرِمُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	اضافت
۲۵۸	لَتُّ جِتُّ	اُوْتُجِدْتُ	اُفْتُعِلْتُ	وَجَدَ	فعل	"	مثال واوی	اُكْتُسِبْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی مجہول	افتعال	اتخذ۔ یتخذ، وعدت
۲۵۹	لَمْ اِسَّمِمْ[1]	لم اَسْتَمِمْ	لم اَفْتَعِلْ	سَمَمَ	"	"	مضاعف ثلاثی	لم اَكْتَسِبْ	واحد متکلم	فعل جحد معلوم	"	سین شین، ابی یابی
۲۶۰	لَتُّ مِنْتُنَّ	اُوْتُمِنْتُنَّ	اُفْتُعِلْتُنَّ	وَمَنَ	"	"	مثال واوی	اُكْتُسِبْتُنَّ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی مجہول۔	"	ہمزہ وصلی قطعی، اتخذ۔ یتخذ
۲۶۱	لَمَنْسَبَّ	لَمَا اِنْسَبَّ	اِفْعَلَّ	نَسَبَ	"	"	صحیح	اِحْمَرَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعلال	التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
۲۶۲	اِسْتِلْذَاذًا		اِستفعالاً	لَذَذَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	اِسْتِخْرَاجًا	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	
۲۶۳	مُتَّصِلِيْنَ	مُوْتَصِلُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	وَصَلَ	"	"	مثال واوی	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	اتخذ یتخذ
۲۶۴	اَلْمُزْجَرَاتُ	مُزْتَجَرَاتُ	مُفْتَعَلَاتُ	زَجَرَ	"	"	صحیح	مُكْتَسَبَاتُ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	"	دال ذال، اضافت
۲۶۵	فَدَّاخَلْتُمْ	تَدَاخَلْتُمْ	تَفَاعَلْتُمْ	دَخَلَ	فعل	"	"	تَضَارَبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	عین کلمہ، ہمزہ وصلی قطعی
۲۶۶	بَدِّلِيْ[2]	اِبْتَدِلِيْ	اِفْتَعِلِيْ	بَدَلَ	"	"	"	اِكْتَسِبِيْ	واحدہ مونثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	عین کلمہ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۲۶۷	تَرْغِيْبًا		تَفْعِيْلاً	رَغِبَ	اسم	"	"	تَصْرِيْفًا	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	
۲۶۸	رَتِّلِ الْقُرْآنَ	رَتِّلْ	فَعِّلْ	رَتَلَ	فعل	"	"	صَرِّفْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	"	التقائے ساکنین

[1] ابی یابی والے قانون کے تحت اِسْتَمِمْ پڑھ سکتے ہیں پھر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں سین آ گئی لہذا تاء کو سین کیا پھر سین کا سین میں ادغام کیا تو اِسَّمِمْ ہوا لَمْ جازمہ جحد یا اس کے شروع میں لائے تو لَمْ اِسَّمِمْ ہو گیا۔

[2] اصل میں "اِبْتَدِلِيْ" تھا، افتعال کے عین کلمہ کے مقابلہ میں دال آ گئی، لہذا عین کلمہ والے قانون کے تحت "تا" کو "دال" کیا، ادغام کرنے کے لئے پہلے مدغم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر ادغام کیا، ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو "بَدِّلِيْ" ہو گیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۶۹	مُتَحَقِّقُوْنَ		مُتَفَعِّلُوْنَ	حقق	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۲۷۰	فَلَقْتَحَمَ	فَلَا اِقْتَحَمَ	اِفْتَعَلَ	قَحَمَ	فعل	"	صحیح	اِكْتَسَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی معلوم	افتعال	التقائے ساکنین
۲۷۱	اَلْمُعْتَرِضَاتُ	مُعْتَرِضَاتٌ	مُفْتَعِلَاتٌ	عَرَضَ	اسم	"	"	مُكْتَسِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	"	اضافت
۲۷۲	اَلْمُعِزُّوْنَ	مُعْتَزِزُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	عَزَرَ	"	"	"	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	"	عین کلمہ
۲۷۳	يَطَّيَّرُوْنَ	يَتَطَيَّرُوْنَ	يَتَفَعَّلُوْنَ	طَيَرَ	فعل	"	اجوف یائی	يَتَصَرَّفُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	تفعل	عین کلمہ
۲۷۴	اَنْصَفْتَنِي	اَنْصَفْتَ	اَفْعَلْتَ	نَصَفَ	"	"	صحیح	اَكْرَمْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	افعال	
۲۷۵	بَلِ ادَّارَكَ	بَلْ اِدَّارَكَ	اِفَّاعَلَ	دَرَكَ	"	"	"	اِثَّاقَلَ	واحد مذکر غائب	"	اِفَّاعُلٌ	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۲۷۶	فَنْتَقَمْنَا	اِنْتَقَمْنَا	اِفْتَعَلْنَا	نَقَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسَبْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی
۲۷۷	اِشَّاجَرْتُمْ	تَشَاجَرْتُمْ	تَفَاعَلْتُمْ	شَجَرَ	"	"	"	تَضَارَبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	عین کلمہ
۲۷۸	مُقَطِّعَاتٌ		مُفَعِّلَاتٌ	قَطَعَ	اسم	"	"	مُصَرِّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفعیل	
۲۷۹	لَعَذَّبْنَا	عَذَّبْنَا	فَعَّلْنَا	عَذَبَ	فعل	"	"	صَرَّفْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	"	
۲۸۰	فَلَاُقَطِّعَنَّ	لَاُقَطِّعَنَّ	لَاُفَعِّلَنَّ	قَطَعَ	"	"	"	لَاُصَرِّفَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید بانون تاکید ثقیلہ	"	
۲۸۱	اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ	مُتَوَكِّلُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	وَكَلَ	اسم	"	مثال واوی	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٢٨٢	لَوِنْتَصَرْتَ	لَوْ اِنْتَصَرْتَ	اِفْتَعَلْتَ	نَصَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسَبْتَ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی معلوم	افتعال	التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
٢٨٣	لا تَنْتَفِعُوْا		لاتَفْتَعِلُوْا	نَفَعَ	فعل	"	صحیح	لاتَكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افتعال	نون اعرابی
٢٨٤	لَنْ يَذَّكَّرُوْا	لَنْ يَتَذَكَّرُوْا	لن يَتَفَعَّلُوْا	ذَكَرَ	"	"	"	لَنْ يَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	تفعل	یرملون، عین کلمہ
٢٨٥	فَظَاهِرُوْا	ظَاهِرُوْا	فَاعِلُوْا	ظَهَرَ	"	"	"	ضَارِبُوْا	"	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
٢٨٦	خَالَفْتَنِيْ	خَالَفْتَ	فَاعَلْتَ	خَلَفَ	"	"	"	ضَارَبْتَ	واحد مذکر حاضر	"	"	
٢٨٧	اِشَّقَّقَتْ	تَشَقَّقَتْ	تَفَعَّلَتْ	شَقَقَ	"	"	مضاعف ثلاثی	تَصَرَّفَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	"	تفعل	عین کلمہ
٢٨٨	مَحْلُوْلِيْنَ	ما اُحْلُوْلِيْنَ	ما اُفْعُوْلِيْنَ	حَلَيَ	"	"	ناقص یائی	مااُخْذُوْذِيْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی منفی مجہول	افعیلال	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
٢٨٩	اَلْمُصَاهِرَةُ	مُصَاهِرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	صَهَرَ	اسم	"	صحیح	مُضَارَبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
٢٩٠	لَنْ فَجَرُوْا	لا اِنْفَجَرُوْا	اِنْفَعَلُوْا	فَجَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنْصَرَفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
٢٩١	مَسْتُوْرِدَ	مَا اُسْتُوْرِدَ	ما اُسْتُفْعِلَ	وَرَدَ	"	"	مثال واوی	ما اسْتُخْرِجَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی مجہول	استفعال	" "
٢٩٢	لِنَفَضُّوْا[1]	لا اِنْفَضُوْا، لا اِنْفَضَضُوْا	لا اِنْفَعَلُوْا	فَضَضَ	"	"	مضاعف ثلاثی	اِنْصَرَفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	انفعال	" "
٢٩٣	فَذَّكَّرِيْ	تَذَكَّرِيْ	تَفَعَّلِيْ	ذَكَرَ	"	"	صحیح	تَصَرَّفِيْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعل	عین کلمہ، نون اعرابی
٢٩٤	اَلْمُبَعْثَرَاتُ	مُبَعْثَرَاتٌ	مُفَعْلَلَاتٌ	بَعْثَرَ	اسم	رباعی مجرد	"	مُدَحْرَجَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	فعللہ	اضافت

[1] اصل میں "اِنْفَضِضُوْا" تھا، ادغام کرنے کے لئے پہلے "ضاد" کی حرکت کو سلب کیا، پھر ادغام کیا تو "اِنْفَضُّوْا" ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۹۵	تَزَنْدَقِی		تَفَعْلَلِی	زَندَق	فعل	رباعی مزید فیہ	صحیح	تَدَحْرَجِی	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	تفعلل	نون اعرابی
۲۹۶	جَادَلُوكَ	جَادَلُوا	فَاعَلُوا	جَدَلَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	ضَارَبُوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
۲۹۷	لاتُجَاهِدِیْ		لاتُفَاعِلِی	جَهَدَ	"	"	"	لاتُضَارِبِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل نہی حاضر معلوم	"	نون اعرابی
۲۹۸	اَلْمُخَابَرَةُ	مُخَابَرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	خَبَرَ	اسم	"	"	مُضَارَبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	"	اضافت
۲۹۹	تَنَزُّهًا		تَفَعُّلًا	نَزَهَ	"	"	"	تَصَرُّفًا	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	
۳۰۰	مُتَنَزَّهَاتٌ		مُتَفَعَّلَاتٌ	نَزَهَ	"	"	"	مُتَصَرَّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	"	
۳۰۱	اِنْظِرْهُ	اِنْنَظِرْ	اِنْفَعِلْ	نَظَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنْصَرِفْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	انفعال	
۳۰۲	خِصِّمِیْ	اِخْتَصِمِیْ	اِفْتَعِلِی	خَصَمَ	"	"	"	اِكْتَسِبِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	عین کلمہ، ہمزہ وصلی قطعی
۳۰۳	مُقِصِّدٌ	مُقْتَصِدٌ	مُفْتَعِلٌ	قَصَدَ	اسم	"	"	مُكْتَسِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	"	عین کلمہ، التقائے ساکنین
۳۰۴	فَصَّبِرَنْ	اِصْتَبِرَنْ	اِفْتَعِلَنْ	صَبَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسِبَنْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ	"	صاد ضاد
۳۰۵	اَلْمُتَوَافِقِیْنَ	مُتَوَافِقُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	وَفَقَ	اسم	"	مثال واوی	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۳۰۶	لا تُخَالِفُوْا		لا تُفَاعِلُوْا	خَلَفَ	فعل	"	صحیح	لاتُضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۳۰۷	لاتُجَادِلُوْا		لا تُفَاعِلُوْا	جَدَلَ	"	"	"	"	"	"	"	نون اعرابی
۳۰۸	اَلْمُتَخَالِفِیْنَ	مُتَخَالِفُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	خَلَفَ	اسم	"	"	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٣٠٩	اِتَّاعَتَّ	تَوَاعَدتَ	تَفَاعَلتَ	وَعَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	تَضَارَبتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	تفاعل	اتخذ – اتعدت، ہمزہ وصلی قطعی
٣١٠	فَطمَئِنُّوا	اِطمَئِنُّوا	اِفعَلِلُّوا	طَمَئَنَ	"	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	اِقشَعَرُّوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	اِفعِلّال	ہمزہ وصلی قطعی
٣١١	مُتَتَابِعَاتٌ		مُتَفَاعِلَاتٌ	تَبعَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفاعل	
٣١٢	مُغلِنِینَ	مُغلِنُونَ	مُفعِلُونَ	عَلَنَ	"	"	"	مُکرِمُونَ	جمع مذکر سالم	"	افعال	
٣١٣	مُستَحضَرَاتٌ		مُستَفعَلَاتٌ	حَضَرَ	"	"	"	مُستَخرَجَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	استفعال	
٣١٤	اَلمُشتَهِرِینَ	مُشتَهِرُونَ	مُفتَعِلُونَ	شَهَرَ	"	"	"	مُکتَسِبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
٣١٥	اَلمُنتَظِمِینَ	مُنتَظِمُونَ	مُفتَعِلُونَ	نَظَمَ	"	"	"	"	"	"	"	
٣١٦	تَعلِیلَاتٌ		تَفعِیلَاتٌ	عَلَلَ	"	"	مضاعف ثلاثی	تَصرِیفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
٣١٧	مُتَضَمِّنَةٌ		مُتَفَعِّلَةٌ	ضَمَنَ	"	"	صحیح	مُتَصَرِّفَةٌ	واحد مونث	اسم فاعل	تفعل	
٣١٨	لَن تَتَکَبَّرُوا		لَن تَتَفَعَّلُوا	کَبَرَ	فعل	"	"	لَن تَتَصَرَّفُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	"	نون اعرابی
٣١٩	اِشَّارَقِی		اِفَّاعَلِی	شَرَقَ	"	"	"	اِثَّاقَلِی	واحدہ مونثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افاعل	نون اعرابی
٣٢٠	مُتَصَرِّفِینَ	مُتَصَرِّفُونَ	مُتَفَعِّلُونَ	صَرَفَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَکَبِّرُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
٣٢١	اَلمُعلِنَاتُ	مُعلِنَاتٌ	مُفعِلَاتٌ	عَلَنَ	"	"	"	مُکرِمَاتٌ	جمع مونث سالم	"	افعال	اضافت
٣٢٢	تَحَفُّظَاتٌ		تَفَعُّلَاتٌ	حَفَظَ	"	"	"	تَصَرُّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعل	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٣٢٣	فَسْتَعْمَلُوْا	اِسْتَعْمَلُوْا	اِسْتَفْعَلُوْا	عَمَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِسْتَخْرَجُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	استفعال	ہمزہ وصلی قطعی
٣٢٤	مُتَقَوِّمَاتٌ		مُتَفَعِّلَاتٌ	قَوَمَ	اسم	"	اجوف واوی	مُتَصَرِّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفعل	
٣٢٥	اِرْتِجَالًا		اِفْتِعَالًا	رَجَلَ	"	"	صحیح	اِكْتِسَابًا	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	
٣٢٦	تَفْهِيمَاتٌ		تَفْعِيلَاتٌ	فَهِمَ	"	"	"	تَصْرِيفَاتٌ	جمع مونث سالم	"	تفعیل	
٣٢٧	مُدَّبَّرِيْنَ	مُتَدَبَّرِيْنَ	مُتَفَعَّلِيْنَ	دَبَرَ	"	"	"	مُتَصَرَّفِيْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	تفعل	عین کلمہ
٣٢٨	اَلْمُصَافَحَةُ	مُصَافَحَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	صَفَحَ	"	"	"	مُضَارَبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
٣٢٩	مُتَعَانِقَانِ		مُتَفَاعِلَانِ	عَنَقَ	"	"	"	مُتَضَارِبَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	تفاعل	
٣٣٠	مُتَسَاقِطٌ		مُتَفَاعِلٌ	سَقَطَ	"	"	"	مُتَضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	"	
٣٣١	فَسَّمَّعُوْا	اِسَّمَّعُوْا	اِفَّعَّلُوْا	سَمِعَ	فعل	"	"	اِطَّهَّرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	اِفَّعُّل	ہمزہ وصلی قطعی
٣٣٢	اَلْقَهْقَهَةُ	قَهْقَهَةٌ	فَعْلَلَةٌ	قَهْقَهَ	اسم	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	دَحْرَجَةٌ	واحد مونث	اسم مصدر	فعللہ	اضافت
٣٣٣	مُنْقَعِرٌ		مُنْفَعِلٌ	قَعَرَ	"	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُنْصَرِفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	انفعال	
٣٣٤	اَلْمُتَصَادِقِيْنَ	مُتَصَادِقُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	صَدَقَ	"	"	"	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	"	تفاعل	
٣٣٥	لَا تَنَابَزُوْا	لَا تَتَنَابَزُوْا	لَا تَتَفَاعَلُوْا	نَبَزَ	فعل	"	"	لَا تَتَضَارَبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	"	تائے مضارعت نون اعرابی
٣٣٦	لَا تَبَاغَضُوْا	لَا تَتَبَاغَضُوْا	"	بَغَضَ	"	"	"	لَا تَتَضَارَبُوْا	"	"	"	تائے مضارعت نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۳۷	لا تُدَافِعُنَّ		لاتُفَاعِلُنَّ	دَفَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لاتُضَارِبُنَّ	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	مفاعلہ	چہار حرفی
۳۳۸	مُتَنَافِرِيْنَ	مُتَنَافِرُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	نَفَرَ	اسم	"	"	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۳۳۹	مُتَصَادِقَاتٌ		مُتَفَاعِلَاتٌ	صَدَقَ	"	"	"	مُتَضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	"	تفاعل	
۳۴۰	لاتُبَاحِثِيْ		لا تُفَاعِلِيْ	بَحَثَ	فعل	"	"	لاتُضَارِبِيْ	واحد مونث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۳۴۱	حَافِظُنَّ		فَاعِلُنَّ	حَفَظَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ضَارِبُنَّ	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	مفاعلہ	نون اعرابی
۳۴۲	لا تَنَازَعُوْا	لا تَتَنَازَعُوْا	لا تَتَفَاعَلُوْا	نَزَعَ	"	"	"	لاتَتَضَارَبُوْا	"	فعل نہی حاضر معلوم	تفاعل	تائے مضارعت، نون اعرابی
۳۴۳	هَاجَرْنَ		فَاعَلْنَ	هَجَرَ	"	"	"	ضَارَبْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
۳۴۴	اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا	اَنْ يَّسْتَنْكِحَ	اَنْ يَّسْتَفْعِلَ	نَكَحَ	"	"	"	اَنْ يَّسْتَخْرِجَ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	استفعال	
۳۴۵	مُذَبْذَبِيْنَ	مُذَبْذَبُوْنَ	مُفَعْلَلُوْنَ	ذَبْذَبَ	اسم	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	مُدَحْرَجُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	فعللہ	
۳۴۶	لم يَتَعَارَضَا		لم يَتَفَاعَلَا	عَرَضَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لم يَتَضَارَبَا	تثنیہ مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	تفاعل	نون اعرابی
۳۴۷	اَنْ تُحْسِنُوْا		اَنْ تُفْعِلُوْا	حَسَنَ	"	"	"	اَنْ تُكْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	افعال	چہار حرفی
۳۴۸	لَمَّا يَتَصَادَقَا		لَمَّا يَتَفَاعَلَا	صَدَقَ	"	"	"	لَمَّا يَتَضَارَبَا	تثنیہ مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم مجزوم بلمّا	تفاعل	نون اعرابی
۳۴۹	اَلْاِحْتِجَاجُ	اِحْتِجَاجٌ	اِفْتِعَالٌ	حَجَجَ	اسم	"	مضاعف ثلاثی	اِكْتِسَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	اضافت
۳۵۰	اَلْاِسْتِقْلَالُ	اِسْتِقْلَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	قَلَلَ	"	"	"	اِسْتِخْرَاجٌ	"	"	استفعال	اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۵۱	فَنْتَزِعُوا	اِنْتَزِعُوا	اِفْتَعِلُوا	نَزَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسِبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۳۵۲	مُسْتَضْعَفِيْنَ	مُسْتَضْعَفُوْنَ	مُسْتَفْعَلُوْنَ	ضَعَفَ	اسم	"	"	مُسْتَخْرَجُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	استفعال	
۳۵۳	مُبَشِّرِيْنَ	مُبَشِّرُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	بَشَرَ	"	"	"	مُصَرِّفُوْنَ	"	اسم فاعل	تفعیل	
۳۵۴	فَجْتَهِدُوْا	اِجْتَهِدُوْا	اِفْتَعِلُوْا	جَهَدَ	فعل	"	"	اِكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۳۵۵	قُوْتِلْتُمْ		فُوْعِلْتُمْ	قَتَلَ	"	"	"	ضُوْرِبْتُمْ	"	فعل ماضی مجہول	مفاعلہ	ماضی مجہول نمبرا
۳۵۶	مُشَاهَدَاتٌ		مُفَاعَلَاتٌ	شَهِدَ	اسم	"	"	مُضَارَبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	مفاعلہ	
۳۵۷	اَمُطَّلِعُوْهُ	مُطْتَلِعُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	طَلَعَ	"	"	"	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	صاد ضاد۔ طا ظا۔ اضافت
۳۵۸	مُخْتَصِرَاتٌ		مُفْتَعِلَاتٌ	خَصَرَ	"	"	"	مُكْتَسِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	"	
۳۵۹	اَلْمُحَاصَرَةُ	مُحَاصَرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	حَصَرَ	"	"	"	مُضَارَبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۳۶۰	اَلْمُشَاعَرَةُ	مُشَاعَرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	شَعَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مَضَارَبَةٌ	"	"	"	اضافت
۳۶۱	مُتَقَابِلِيْنَ	مُتَقَابِلُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	قَلَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۳۶۲	مُتَنَعِّمِيْنَ	مُتَنَعِّمُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	نَعَمَ	"	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	"	"	تفعل	
۳۶۳	اَلْمُحْدِثِيْنَ	مُحْدِثُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	حَدَثَ	"	"	"	مُكْرِمُوْنَ	"	"	افعال	
۳۶۴	لَا تُدَاخِلُوْا		لَا تُفَاعِلُوْا	دَخَلَ	فعل	"	"	لَا تُضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی، چہار حرفی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٣٦٥	اَلْمُحَارَبَةُ	مُحَارَبَةُ	مُفَاعَلَةُ	حَرَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُضَارَبَةُ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
٣٦٦	مُسْتَبْشِرَةٌ		مُسْتَفْعِلَةٌ	بَشَرَ	"	"	"	مُسْتَخْرَجَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	استفعال	
٣٦٧	مُتَفَقِّهُوْنَ		مُتَفَعِّلُوْنَ	فَقِهَ	"	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	"	تفعل	
٣٦٨	لِيُنْذِرُوْا		لِيُفْعِلُوْا	نَذَرَ	فعل	"	"	لِيُكْرِمُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	افعال	نون اعرابی
٣٦٩	مُغَلَّظَاتٌ		مُفَعَّلَاتٌ	غَلَظَ	اسم	"	"	مُصَرَّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعیل	
٣٧٠	اَلْإِسْتِعْلَامُ	اِسْتِعْلَامٌ	اِسْتِفْعَالٌ	عَلِمَ	"	"	"	اِسْتِخْرَاجٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	اضافت
٣٧١	مُتَحَكِّمِيْنَ	مُتَحَكِّمُوْنَ	مَتَفَعِّلُوْنَ	حَكَمَ	"	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
٣٧٢	مُبَلِّغِيْنَ	مُبَلِّغُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	بَلَغَ	"	"	"	مُصَرِّفُوْنَ	"	"	تفعیل	
٣٧٣	لَا تُطْعِمُوْا		لَاتُفْعِلُوْا	طَعِمَ	فعل	"	"	لَا تُكْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	نون اعرابی، چہار حرفی
٣٧٤	لَاتُحَرِّمُوْا		لَاتُفَعِّلُوْا	حَرَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَا تُصَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	نون اعرابی، چہار حرفی
٣٧٥	فَكَمِّلُوْا	كَمِّلُوْا	فَعِّلُوْا	كَمَلَ	"	"	"	صَرِّفُوْا	"	فعل امر حاضر معلوم	"	نون اعرابی
٣٧٦	لَا تُحَقِّرُوْا		لَا تُفَعِّلُوْا	حَقَرَ	"	"	"	لَاتُصَرِّفُوْا	"	فعل نہی حاضر معلوم	"	نون اعرابی، چہار حرفی
٣٧٧	مُبْهَمَةٌ		مُفْعَلَةٌ	بَهَمَ	اسم	"	"	مُكْرَمَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	افعال	
٣٧٨	مُنْفَرِدِيْنَ	مُنْفَرِدُوْنَ	مُنْفَعِلُوْنَ	فَرَدَ	"	"	"	مُنْصَرِفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	انفعال	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٣٧٩	فَنهَزَمُوْا	اِنهَزَمُوْا	اِنفَعَلُوْا	هَزَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِنْصَرَفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی
٣٨٠	لِيَنحَرِفُوْا		لِيَنفَعِلُوْا	حَرَفَ	"	"	"	لِيَنْصَرِفُوْا	"	فعل امر غائب معلوم	"	نون اعرابی
٣٨١	اَلتَّسهِيْلُ	تَسهِيْلٌ	تَفعِيْلٌ	سَهَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	تَصرِيْفٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	اضافت
٣٨٢	لاتُمَرِّنُوْا		لا تُفَعِّلُوْا	مَرَنَ	فعل	"	"	لاتُصَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	"	نون اعرابی، چہار حرفی
٣٨٣	اَلتَّحرِيْضُ	تَحرِيْضٌ	تَفعِيْلٌ	حَرَضَ	اسم	"	"	تَصرِيْفٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	"	اضافت
٣٨٤	مُكَفِّرِيْنَ	مُكَفِّرُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	كَفَرَ	"	"	"	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	"	
٣٨٥	مُلصِقَةٌ		مُفعِلَةٌ	لَصِقَ	"	"	"	مُكرِمَةٌ	واحد مونث	"	افعال	
٣٨٦	لا تُسَعِّرُوْا		لاتُفَعِّلُوْا	سَعَرَ	فعل	"	"	لاتُصَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	نون اعرابی، چہار حرفی
٣٨٧	يَشَّقَّقُ	يَتَشَقَّقُ	يَتَفَعَّلُ	شَقَقَ	"	"	مضاعف ثلاثی	يَتَصَرَّفُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	تفعل	عین کلمہ
٣٨٨	مُسَبِّحِيْنَ	مُسَبِّحُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	سَبَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعیل	
٣٨٩	مُتَرَدِّدِيْنَ	مُتَرَدِّدُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	رَدَدَ	"	"	مضاعف ثلاثی	مُتَصَرِّفُوْنَ	"	"	تفعل	
٣٩٠	تَحرِيْرَاتٌ		تَفعِيْلَاتٌ	حَرَرَ	"	"	"	تَصرِيْفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
٣٩١	مُمَهَّدَةٌ		مُفَعَّلَةٌ	مَهَدَ	"	"	صحیح	مُصَرَّفَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	تفعیل	
٣٩٢	مُصَحِّحِيْنَ	مُصَحِّحُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	صَحَحَ	"	"	مضاعف ثلاثی	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	"	

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۹۳	اَلْمُسَامَحَةُ	مُسَامَحَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	سَمَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُضَارَبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۳۹۴	لاتُسَابِقُوْا		لاتُفَاعِلُوْا	سَبَقَ	فعل	"	"	لاتُضَارِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	"	نون اعرابی، چہار حرفی
۳۹۵	مُتَرَبِّصِيْنَ	مُتَرَبِّصُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	رَبَصَ	اسم	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۳۹۶	مُحْتَرِقِيْنَ	مُحْتَرِقُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	حَرَقَ	"	"	"	مُكْتَسِبُوْنَ	"	"	افتعال	
۳۹۷	لِيَشْتَغِلُوْا		لِيَفْتَعِلُوْا	شَغَلَ	فعل	"	"	لِيَكْتَسِبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	افتعال	نون اعرابی
۳۹۸	مُعْتَدِلَاتٌ		مُفْتَعِلَاتٌ	عَدَلَ	اسم	"	"	مُكْتَسِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	"	
۳۹۹	مُنْتَخِبَاتٌ		"	نَخَبَ	"	"	"	مُكْتَسِبَاتٌ	"	"	"	
۴۰۰	اَلْاِخْتِبَارُ	اِخْتِبَارٌ	اِفْتِعَالٌ	خَبَرَ	"	"	"	اِكْتِسَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	اضافت
۴۰۱	مُهْتَمِمِيْنَ	مُهْتَمِمُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	هَمَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۴۰۲	فَعْتَمِدُوْا	اِعْتَمِدُوْا	اِفْتَعِلُوْا	عَمَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	اِكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	"	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۴۰۳	مُتَعَمِّدًا	مُتَعَمِّدٌ	مُتَفَعِّلٌ	عَمَدَ	اسم	"	"	مُتَصَرِّفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفعل	
۴۰۴	مُلْتَمِسَاتٌ		مُفْتَعِلَاتٌ	لَمَسَ	"	"	"	مُكْتَسِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	افتعال	
۴۰۵	لم يَحْتَرِزُوْا		لم يَفْتَعِلُوْا	حَرَزَ	فعل	"	"	لم يَكْتَسِبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	"	نون اعرابی
۴۰۶	فَخْتَلِطُوْا	اِخْتَلِطُوْا	اِفْتَعِلُوْا	خَلَطَ	"	"	"	اِكْتَسِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	"	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۴۰۷	مُسْتَبْعِدٌ		مُسْتَفْعِلٌ	بَعَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُسْتَخْرِجٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	
۴۰۸	اِسْتَخْدِمُوْا		اِسْتَفْعِلُوْا	خَدَمَ	فعل	"	"	اِسْتَخْرِجُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	"	نون اعرابی
۴۰۹	اَلْاِسْتِمْدَادُ	اِسْتِمْدَادٌ	اِسْتِفْعَالٌ	مَدَدَ	اسم	"	مضاعف ثلاثی	اِسْتِخْرَاجٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	"	اضافت
۴۱۰	اَلْمُسْتَنْصَرُ	مُسْتَنْصَرٌ	مُسْتَفْعَلٌ	نَصَرَ	"	"	صحیح	مُسْتَخْرَجٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	"	اضافت
۴۱۱	مُنْكَشِفَةٌ		مُنْفَعِلَةٌ	كَشَفَ	"	"	"	مُنْصَرِفَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	انفعال	
۴۱۲	مُنْهَدِمَاتٌ		مُنْفَعِلَاتٌ	هَدَمَ	"	"	"	مُنْصَرِفَاتٌ	جمع مونث سالم	"	"	
۴۱۳	مُنْقَسِمَةٌ		مُنْفَعِلَةٌ	قَسَمَ	"	"	"	مُنْصَرِفَةٌ	واحدہ مؤنثہ	"	"	
۴۱۴	لَا تَنْشَرِحُوْا		لَاتَنْفَعِلُوْا	شَرَحَ	فعل	"	"	لَاتَنْصَرِفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	"	
۴۱۵	مُشَابِهَاتٌ		مُفَاعِلَاتٌ	شَبَهَ	اسم	"	"	مُثَاقِلَاتٌ	جمع مونث	اسم فاعل	اِفَاعُلٌ	
۴۱۶	مُجْلَوِّذِيْنَ	مُجْلَوِّذُوْنَ	مُفْعَوِّلُوْنَ	جَلَذَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مُخْرَوِّطُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	اِفْعِوَّالٌ	
۴۱۷	اِحْلَوْلَيْتُهٗ	اِحْلَوْلَيْتُ	اِفْعَوْعَلْتُ	حَلَلَى	فعل	"	ناقص یائی	اِخْدَوْوَبْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	اِفْعِيْعَالٌ	
۴۱۸	لَا تَجَنَّبُوْا	لَا تَتَجَنَّبُوْا	لَا تَتَفَعَّلُوْا	جَنَبَ	"	"	صحیح	لَا تَتَصَرَّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعل	عین کلمہ، نون اعرابی
۴۱۹	مُعْتَرِفِيْنَ	مُعْتَرِفُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	عَرَفَ	اسم	"	"	مُكْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۴۲۰	اَلْاِخْتِتَامُ	اِخْتِتَامٌ	اِفْتِعَالٌ	خَتَمَ	"	"	"	اِكْتِسَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	"	اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تیسرا باب

مثال

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قوانینِ مثال

قوانین مثال سے قبل چند فوائد ملاحظہ فرمادیں:

فائدہ (۱): 'ف، ع، ل' میں سے کسی کے مقابلہ میں حرف علت ہو تو اسے معتل کہتے ہیں، پھر اس کی اقسام وغیرہ معلوم ہو چکی ہیں۔

فائدہ (۲): حرف علت تین ہیں: 'واو، الف، یا' ان میں سے 'واو، یا' تو مصدر اور اس سے مشتق ہونے والے افعال واسماء میں حقیقۃً آتے ہیں، الف نہیں آتا۔ اسی وجہ سے مثال اجوف ناقص الفی نہیں ہوتے۔ البتہ اسماء جامدہ میں الف بغیر حرف سے بدلنے کے اصلی طور پر آتا ہے۔

فائدہ (۳): ان میں سے 'واو' دو ضموں سے 'یا' دو کسروں سے، 'الف' دو فتحوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ سب سے ثقیل ضمہ اور 'واو' ہے، لہٰذا پہلے بحث میں واو کو لائیں گے اور اس کا آپریشن ہوگا بعد میں 'یا' کا۔

فائدہ (۴): حرف علت کی بیماری دور کرنے (آپریشن کرنے) کو اعلال وتعلیل کہتے ہیں۔

فائدہ (۵): اس اعلال وتعلیل کی چار صورتیں ہیں: (۱) قلب وابدل بدیگر حرف۔ (۲) حذف حرف علت۔ (۳) حذف حرکت۔ یعنی اسکان۔ (۴) نقل حرکت۔

فائدہ (۶): اعلال وادغام میں تعارض کے وقت ترجیح ادغام کو دیں گے۔

تعلیل کی تعریف: کسی کلمہ کے اصل معلوم کر کے اس پر قانون کی کیفیت اور طریقہ بیان کرنے کو صرفی حضرات تعلیل کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔ عِدَةٌ کی دو تعلیلات ہیں:

(۱) عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا، 'واو' پر کسرہ ثقیل تھا۔ اس کو نقل کر کے مابعد 'عین' کو دے دیا اور اس 'واو' کو حذف کر دیا اور واو کے عوض کلمہ کے آخر میں تاء متحرکہ بفتح ماقبل لائے تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ ہو گیا۔

(۲) عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ 'واو' کو بمع حرکت کے حذف کر دیا اور اس کے عوض کلمہ کے آخر میں تاء متحرکہ بفتح ماقبل لائے اور عین کو اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے تحت کسرہ دیا تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ ہو گیا۔

دلیل: جو لوگ 'واو' کی حرکت نقل کر کے مابعد کو دیتے ہیں ان کی دلیل یہ ہے کہ اگر 'واو' کی حرکت نقل کر کے مابعد کو نہ دیں تو عین ساکن رہ جائے گا، حالانکہ اس کو حرکت دینا ضروری ہے، کیونکہ ابتداء میں سکون محال ہے۔ تو چونکہ 'واو' کی حرکت قریب ہے، اس لئے 'واو' کی حرکت ہی مابعد کو دیں گے، کیونکہ جو چیز پہلے سے گھر کے اندر موجود ہے تو خواہ مخواہ باہر سے لانے کی کیا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ضرورت ہے اور جولوگ 'واؤ' کو بمع حرکت کے حذف کرتے ہیں وہ دلیل یہ دیتے ہیں کہ حرکت نقل کر کے ہمیشہ ماقبل کو دی جاتی ہے، مابعد کو نہیں دی جاتی۔

سوال: قاعدہ اور ضابطہ یہ ہے کہ جس جگہ سے کوئی چیز حذف ہو اس کا عوض اسی جگہ لایا جاتا ہے، حالانکہ مذکورہ تعلیل میں 'واؤ' کو کلمہ کے شروع سے حذف کیا لیکن اس کا عوض (تاء متحرکہ) کلمہ کے آخر میں کیوں لائے؟

جواب: 'واؤ' کا عوض (تاء متحرکہ) کلمہ کے شروع میں لاتے تو اس مصدر کا تَعِدُ مضارع کے ساتھ صورتاً التباس آتا۔ اس التباس سے بچنے کے لئے عوض کو کلمہ کے آخر میں ذکر کیا ہے۔

﴿قانون نمبر ا...... عِدَۃٌ والا قانون﴾

> ہر واوے کہ واقع شود مقابلہ فا کلمہ مصدر یکہ بروزن فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ باشد بشرطیکہ مضارع معلومش نیز معلل[1] باشد کسرہ اش رانقل کردہ بما بعد دادہ آں را حذف کردہ عوضش تائے متحرکہ در آخرش در آوردند وجوباً بکلیہ 'اقامۃ' وآں ایں است۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام عِدَۃٌ والا قانون ہے۔ اس قانون کے چار درجے ہیں: (ا) خلاصہ، (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی، (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر 'واؤ' کہ واقع ہو 'فاء' کلمہ مصدر کے مقابلہ میں مصدر بھی فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو بشرطیکہ اس کے مضارع معلوم کے اندر بھی تعلیل کی گئی ہو تو ایسی 'واؤ' کے کسرہ کو نقل کر کے مابعد کو دینا اور اس کو حذف کرنا آخر میں اس کے عوض تاء متحرکہ لانا واجب ہے ساتھ قانون اِقَامَۃٌ کے جو آگے ہے۔

شرائط: پانچ ہیں: (ا) واؤ ہو۔ (۲) 'فا' کلمہ کے مقابلہ میں ہو۔ (۳) 'فا' کلمہ مصدر کا ہو۔ (۴) مصدر بھی فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ (۵) اس کے مضارع معلوم کے اندر کوئی تعلیل (وجوباً) کی گئی ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ 'واؤ' ہو، ورنہ قانون جاری نہ ہوگا، جیسے یُسْرٌ. دوسری شرط تھی کہ 'فا' کلمہ کے مقابلہ میں ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا، جیسے قَوْلٌ، دَعْوٌ. تیسری شرط تھی کہ 'فاء' کلمہ مصدر کا ہو اگر اسم جامد کا ہے تو قانون جاری نہ ہوگا، جیسے وِزْرٌ. چوتھی شرط تھی کہ مصدر بھی فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ اگر نہیں تو قانون جاری نہ ہوگا، جیسے وَصْلٌ، وِصَالٌ. پانچویں شرط تھی کہ اس کے مضارع معلوم کے اندر بھی کوئی تعلیل کی گئی ہو، ورنہ قانون جاری نہ ہوگا۔ جیسا کہ وَجْلٌ، اس کا مضارع معلوم آتا ہے یَوْجَلُ. اس کے اندر کوئی تعلیل وجوبی نہیں کی گئی، لہٰذا قانون جاری نہیں ہوگا۔

مثال مطابقی: وِعْدٌ. یہاں ہمارا قانون جاری ہوگا واؤ کے کسرہ کو نقل کر کے مابعد یعنی عین کلمہ کو دیا، واؤ کو حذف کر دیا اس

[1] معلل کے بعد وجوبا کی قید لگادی جائے تو بہتر ہوگا، کیونکہ جوازاً تو یَوْجَلُ میں بھی تعلیل ہوتی ہے یا محذوف الفاء کی قید لگائی جاوے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کے عوض میں تائے متحرکہ اس کے آخر میں بفتحہ ماقبل لائے' تاء' پر اعراب جاری کیا تو وِعْدٌ سے عِدَۃٌ ہوگیا۔ گویا تین حکم جاری ہوئے: (۱) نقل حرکت بما بعد۔ (۲) حذف واؤ۔ (۳) عوض۔ پہلے دو حکم اسی قانون کے تحت ہیں۔ تیسرا حکم آنے والے قانون کے تحت جاری ہوا[1]

قانون نمبر۲...... اِقَامَۃٌ والا قانون

درمصدر ہرحرفیکہ بجز التقائے تنوینی بیفتد عوضش تائے متحرکہ درآخرش درآرند وجوباً مگر لُغَۃٌ و مِائَۃٌ شاذ اند

قانون کا نام: اس قانون کا نام اِقَامَۃٌ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ، (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی، (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر وہ حرف جو مصدر میں بغیر التقائے تنوینی کے گرجائے اس کے عوض کلمہ کے آخر میں تاء متحرکہ کا لانا واجب ہے مگر لُغَۃٌ اور مِائَۃٌ شاذ ہیں۔

فائدہ: التقاءِ تنوینی کا مطلب یہ ہے کہ ان دو ساکنوں میں سے ایک ساکن تنوین ہو، دوسرا ساکن عام ہے، خواہ تنوین ہو خواہ غیر تنوین ہو۔

شرائط: دو ہیں: (۱) حرف مصدر میں ہو۔ (۲) التقاءِ تنوینی کے بغیر گرا ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ حرف مصدر میں ہو۔ اگر مصدر میں نہ ہوا تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے مَقُوْلٌ۔ دوسری شرط یہ تھی کہ التقاء تنوینی کے بغیر گرا ہو۔ اگر التقاءِ تنوینی سے گرا ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے ھُدًی اصل میں ھُدَیٌ تھا، قال والا قانون لگایا تو ھُدَانْ ہوگیا۔ اب التقاءِ ساکنین ہوا اوّل ساکن مدہ تھا گرادیا تو ھُدًی ہوا، یہاں قانون جاری نہیں ہوگا، کیونکہ التقاءِ تنوینی کی وجہ سے گرا ہے (اور ایک ساکن تنوین ہے)

مثال مطابقی: جیسے اِقْوَامًا ب' واؤ' کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور' واؤ' کو الف سے تبدیل کردیا تو دو ساکن جمع ہوگئے۔ اوّل مدہ تھا گرادیا اور اس کے عوض آخر میں تاء لائے تو اِقَامَۃٌ ہوگیا (التقاء تنوینی نہیں ہے، کیونکہ کوئی ساکن تنوین نہیں ہے)

سوال: شرط یہ تھی کہ مصدر سوائے التقاءِ تنوینی کے گرے تو قانون جاری ہوگا ورنہ نہیں۔ تو لغۃ و مائۃ کے اندر قانون کیوں لگا لُغَۃٌ یا مِائَۃٌ دراصل لُغَوٌ مِئَیٌ تھا ضمہ کو حذف کردیا اور' واؤ' و' یاء' کو قال والے قانون کے تحت الف سے تبدیل کردیا تو لُغَانْ مِاءَنْ ہوگیا التقاءِ تنوین کا لازم آیا، الف کو حذف کردیا لُغًا مِاً ہوگیا۔ شرط نہیں پائی جاتی تو قانون کیوں لگایا گیا؟

[1] فائدہ: مگر سَعَۃٌ شاذ است کی عبارت بڑھادی جائے تو بہتر ہوگا۔ کیونکہ فَعْلٌ کے وزن پر ہونے کے باوجود قانون لگایا گیا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

جواب: یہ شاذ ہے خلاف قانون اور موافق استعمال ہے۔[1]

تعلیل: مِیعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا واؤ ساکن مظہر اس کا ماقبل مکسور اس 'واؤ' کو یا سے تبدیل کردیا تو مِیعَادٌ ہو گیا۔

قانون نمبر۳...... مِیعَاد والا قانون

ہر واو ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ 'فا' کلمہ باب افتعال ماقبلش مکسور آں واو را بیا بدل کنند و جو بًا بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام مِیعَادٌ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ، (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی، (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: جو واو ساکن ہو اور مظہر ہو اور باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو تو اس 'واؤ' کو 'یا' سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: پانچ ہیں: (۱) واؤ ساکن ہو۔ (۲) مظہر ہو۔ (۳) باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔ (۴) ماقبل مکسور ہو۔ (۵) حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ 'واؤ' ساکن ہو، اگر متحرک ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے عِوَضٌ، حِوَلٌ۔ دوسری شرط یہ تھی کہ مظہر ہو۔ اگر مدغم ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے اِجْلِوَّاذٌ۔ تیسری شرط یہ تھی کہ باب افتعال کے 'فا' کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے اِوْتَعَدَ، اِوْتَقَدَ۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ ماقبل مکسور ہو، اگر مکسور نہیں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے مَوْعِدٌ، مَوْجِبٌ۔ پانچویں شرط یہ تھی کہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ اگر حرکت دینے کا کوئی سبب موجود ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ 'اِوَزَّةٌ'۔ یہ اصل میں 'اِوْزَزَةٌ' تھا۔ اب یہ دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے۔ اب ادغام کرنا ضروری ہے۔ اب ادغام کی صورت میں واو کو حرکت دینا ضروری ہے، لہٰذا 'واؤ' کے متحرک ہونے کا سبب موجود ہے، لہٰذا قانون جاری نہیں ہوگا۔

مثال مطابقی: جیسے مِوْعَادٌ، مِوْلَادٌ، مِوْقَادٌ، مِوْزَانٌ۔ واو کو 'یاء' سے بدل دیں گے تو مِیعَادٌ، مِیلَادٌ، مِیقَادٌ، مِیزَانٌ بن جائے گا۔

سوال: عِدْ (امر حاضر) اصل میں اِوْعِدْ تھا۔ یہاں مذکورہ قانون جاری کر کے واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا بلکہ حذف کردیا۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

---

[1] فائدہ نمبر۱: یہ بات ذہن نشین رہے کہ لُغَةٌ وَ مِائَةٌ میں دونوں شرطیں مفقود ہیں، کیونکہ یہ مصدر نہیں بلکہ جامد ہیں۔ (۲) التقائے تنوین بھی ہے۔

فائدہ نمبر۲: اِقَامَةٌ میں اضافت کے وقت 'تا' کا حذف کرنا بھی جائز ہے، جیسے اِقَامَ الصلوٰة و اِیتَاءَ الزَّکوٰة۔

www.besturdubooks.wordpress.com

جواب نمبر ۱: مذکورہ قانون واؤ کے یاء کے ساتھ ابدال کا تقاضا کرتا ہے اور اگر امر حاضر کو مضارع (تَعِدُ) سے بنایا جائے تو وہ حذف 'واؤ' کا تقاضا کرتا ہے اور ضابطہ یہ ہے کہ جس مقام میں ابدال اور حذف کا تعارض آ جائے وہاں حذف کو ترجیح حاصل ہو جاتی ہے، کیونکہ تخفیف کی ضرورت ہوتی ہے، تخفیف حذف میں زیادہ ہوتی ہے، اس وجہ سے اِوْعِدْ میں 'واؤ' کو حذف کیا گیا ہے۔

جواب نمبر ۲: قانون مذکورہ ابدال کا مقتضی ہے اور موافقت مضارع حذف کی مُقتضی ہے اور مذکورہ مثال میں موافقت مضارع ایک واقعی اور یقینی چیز ہے اور مذکورہ قانون یقینی نہیں ہے، کیونکہ قانون میں 'واؤ' کا ماقبل مکسور ہونا ضروری ہے اور مذکورہ مثال میں کسرہ یقینی نہیں ہے بلکہ عارضی ہے، کیونکہ ہمزہ وصلی ہونے کی وجہ سے سقوط کا احتمال رکھتا ہے، تو جو چیز یقینی ہو اس کو غیر یقینی پر ترجیح حاصل ہوتی ہے، لہٰذا موافقت مضارع کو ترجیح دے کر 'واؤ' کو حذف کر دیا گیا ہے۔

تعلیل: وَعَدْتَ اصل میں وَعَدْتَ تھا دال اور 'تا' قریب المخرج اکٹھے آ گئے 'دال' کو 'تاء' کیا اور 'تاء' کا 'تاء' میں ادغام کیا تو وَعَتَّ ہو گیا۔

﴿قانون نمبر ۴...... وَعَدْتَّ والا قانون﴾

ہر دال ساکن کہ مابعدش تاءِ متحرکہ غیر تائے افتعال باشد آں را تاء کردہ در تاء ادغام مے کنند و جوباً و در عکس او عکس جائز است

قانون کا نام: اس قانون کا نام وَعَدْتَّ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ، (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی، (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر دال ساکن جو مابعد بھی اس کے 'تاء' متحرکہ ہو تو ایسی دال کو 'تاء' کرنا 'تاء' کا تاء میں ادغام کرنا واجب ہے، عکس بھی اس کا جائز ہے۔

شرائط: چار ہیں: (۱) دال ساکن ہو۔ (۲) اس کے بعد تاء ہو۔ (۳) تاء بھی متحرکہ ہو۔ (۴) تاء افتعال بھی نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ 'دال' ساکن ہو۔ اگر متحرک ہے تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے وَعَدَتْ۔ دوسری شرط تھی کہ اس کے بعد 'تاء' ہو، ورنہ قانون نہیں لگے گا، جیسے 'وَعَدْنَ'۔ تیسری شرط تھی کہ اس کے بعد 'تاء' متحرک ہو۔ اگر ساکن ہو گی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے وَعَدَتْ۔ چوتھی شرط تھی کہ 'تاء' افتعال بھی نہ ہو، ورنہ قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'اِدْتَغَمَ'۔ بلکہ اس صورت میں 'دال ذال' والا قانون جاری ہوگا۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں۔ ایک کلمہ کی مثال: جیسے 'وَعَدْتَّ'۔ دو کلموں کی مثال: جیسے قَدْ تَّبَيَّنَ۔ اصل میں 'قَدْ تَبَيَّنَ' تھا۔ دال کو تاء کیا، تاء کا تاء میں ادغام کیا، قَدْ تَّبَيَّنَ ہو گیا۔

اور اگر اس کا عکس ہو کہ پہلے تاء ساکن ہو، پھر دال متحرکہ ہو تو پھر بھی قانون لگ جائے گا، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَعَوَاللّٰہ۔ کو اَثْقَلَتْ دَّعَوَاللّٰہ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

﴿ قانون نمبر۵...... وِشاحٌ والا قانون ﴾

ہر واو مضموم یا مکسور کہ واقع شود در اوّل کلمہ و مابعدش دیگر واو متحرک نباشد ہمزہ می شود جوازاً[1]

قانون کا نام: اس قانون کا نام وِشَاحٌ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ، (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی، (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: جو واو مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں واقع ہو اور اس کے بعد کوئی دوسری واو متحرک نہ ہو تو اس واو کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: چار ہیں: (۱) واؤ ہو۔ (۲) مضموم یا مکسور ہو۔ (۳) ابتداء میں ہو۔ (۴) اس کے بعد واو متحرک نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ 'واؤ' ہو، اگر 'یاء' ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'یُسْرٌ'۔ دوسری شرط یہ تھی کہ مضموم یا مکسور ہو۔ اگر مفتوح ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے 'وَعَدَ'۔ تیسری شرط یہ تھی کہ کلمہ کے شروع میں ہو۔ اگر درمیان میں یا آخر میں ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'یَقُوْلُ، یَدْعُوْ'۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ اس کے بعد اور 'واؤ' متحرک نہ ہو، ورنہ قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'وُوَیْعِدَ'۔

مثال مطابقی: کے دو احتمال ہیں: (۱) اس 'واؤ' مضموم یا مکسور کے بعد بالکل دوسری 'واؤ' نہ ہو، جیسے وِشَاحٌ، وُجُوْہٌ، وُقِتَتْ کو اِشَاحٌ، اُجُوْہٌ اور اُقِتَتْ کر کے پڑھنا جائز ہے۔ (۲) ثانی احتمال یہ ہے کہ اس 'واؤ' کے بعد اور 'واؤ' ہو، لیکن متحرک نہ ہو، بلکہ ساکن ہو، تب بھی قانون جاری ہو جائے گا، جیسے وُوْرِیَ کو اُوْرِیَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

سوال: 'اَحَدٌ' اصل میں 'وَحَدٌ' تھا اور 'اَنَاۃٌ' اصل میں 'وَنَاۃٌ' تھا۔ قانون کیوں لگایا۔ جبکہ شرط یہ لگائی گئی تھی کہ واؤ مضموم یا مکسور ہو۔ یہاں مفتوح ہے۔

جواب: یہ شاذ ہے خلاف قانون اور موافق استعمال ہے۔

﴿ قانون نمبر۶...... اَدْوُرٌ والا قانون ﴾

ہر واو مضموم مخفف بضمہ لازمی در مقابلہ عین کلمہ سوائے مضارع ہمزہ می شود جوازاً

نوٹ: اس قانون کی عبارت ارشاد الصرف میں مذکور نہیں ہے۔

[1] عبارت قانون مزید بڑھانی چاہیے، یعنی مگر اَحَدٌ و اَنَاۃٌ، تُجَاۃٌ، تُرَاثٌ، تَتْرٰی، تُقَۃٌ، تُخَمَۃٌ، تُہَمَۃٌ شاذ اند چرا کہ دراصل وَحَدٌ، وَنَاۃٌ، وُجَاۃٌ، وُرَاثٌ، وَتْرٰی، وُقِیَۃٌ، وُخَمَۃٌ، وُہَمَۃٌ اند فافہم وتدبر وکن من الشاکرین۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'اَدْوُرٌ' والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ۔ (۲) شرائط۔ (۳) مثال احترازی۔ (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: جو واؤ مضموم ہو اور مخفف ہو اور اس کا ضمہ لازمی ہو اور عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور مضارع میں نہ ہو تو اس واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: پانچ ہیں: (۱) واؤ مضموم ہو۔ (۲) مخفف ہو۔ (۳) ضمہ لازمی ہو۔ (۴) عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو۔ (۵) مضارع کے علاوہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واؤ مضموم ہو۔ اگر مفتوح یا مکسور ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے 'مُتَفَاوِتٌ مُتَفَاوَتٌ'۔ دوسری شرط یہ تھی کہ مخفف ہو۔ اگر مدغم ہو تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'تَقَوُّلٌ'۔ تیسری شرط یہ تھی کہ ضمہ لازمی ہو۔ اگر عارضی ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسا کہ 'رَاوُوْنَ' جو کہ اصل میں 'رَاوِيُوْنَ' تھا اور 'ی' کا ضمہ نقل ہو کر 'واؤ' پر آیا۔ یہ ضمہ اصلی اور لازمی نہیں ہے۔ چوتھی شرط تھی کہ عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو۔ اگر 'فاء' یا 'لام' کے مقابلہ میں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'دَلُوٌ'۔ پانچویں شرط یہ تھی کہ مضارع میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'يَقُوْلُ' وغیرہ۔

مثال مطابقی: دَارٌ کی جمع 'اَدْوُرٌ' بروزن 'اَفْعُلٌ' اس کو 'اَدْءُرٌ' پڑھنا جائز ہے، مگر بعد میں قلب مکانی کر لیتے ہیں تو 'اَءْدُرٌ' ہو جاتا ہے، بعد میں بقانون ایمان 'آدُرٌ' پڑھتے ہیں۔

شبہ: یہ قانون تو اجوف کا ہے۔ اس کو مثال میں کیوں ذکر کیا؟

جواب: فا اور عین کلمہ کا حکم ایک ہے یا دونوں (وِشَاحٌ، اَدْوُرٌ) قانونوں کا حکم ایک ہے۔ اس وجہ سے یہاں ذکر کر دیا۔

تعلیل: يَعِدُ اصل میں يَوْعِدُ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوئی۔ اس کو حذف کر دیا تو يَعِدُ ہوا۔

﴿قانون نمبر ۷...... يَعِدُ والا قانون﴾

> ہر باب مثال واوی بروزن مَنَعَ يَمْنَعُ یا کہ ماضی او نیافتہ شدہ باشد یا مضارع معلومش بروزن يَفْعِلُ باشد در مضارع معلوم او فا کلمہ را حذف کنند و جوبًا و از باب فَعِلَ يَفْعَلُ در دو باب وَسِعَ يَسَعُ وَطِئَ يَطَئُ۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام يَعِدُ والا قانون ہے اس کے چار حصے ہیں صرف تیسرے حصے کے چار باقیوں کے دو دو درجے ہیں۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر باب مثال واوی بروزن ''مَنَعَ يَمْنَعُ'' در مضارع معلوم او ''فا'' کلمہ را حذف کنند وجوبا۔

خلاصہ: ہر وہ باب جو مثال واوی کا ہو مَنَعَ يَمْنَعُ کے وزن پر ہو تو اس کے مضارع اور مضارع سے تیار ہونے والے تمام

besturdubooks.wordpress.com

افعال (جحد، امر، نہی، نفی وغیرہ) کے معلوم کے صیغوں میں فاکلمہ کو حذف کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: یَوْهَبُ، یَوْضَعُ کو یَهَبُ یَضَعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ اسی طرح لا یَوْضَعُ، لَمْ یَوْضَعُ، لا تَوْضَعُ وغیرہ کو لا یَضَعُ، لَمْ یَضَعُ، لا تَضَعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرے حصے کی عبارت: یا کہ ماضی او نیافتہ شدہ باشد در مضارع معلوم او 'فا' کلمہ را حذف کنند وجوبا۔

خلاصہ: ہر وہ باب جو مثال واوی کا ہو اور اس کی ماضی قلیل الاستعمال ہو تو اس کے بھی مضارع اور اور مضارع سے تیار ہونے والے تمام معلوم کے صیغوں میں 'فا' کلمہ کو حذف کرنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: یَوْذَرُ یَوْدَعُ کو یَذَرُ یَدَعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ اسی طرح لَنْ یَوْدَعَ، لَمْ یَوْدَعْ، لا یَوْدَعُ وغیرہ کو لَنْ یَدَعَ، لَمْ یَدَعْ، لا یَدَعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

تیسرے حصے کی عبارت: یا مضارع معلومش بروزن یَفْعِلُ باشد در مضارع معلوم او 'فا' کلمہ را حذف کنند وجوبا۔

خلاصہ: یا ہر وہ باب جس کا مضارع 'یَفْعِلُ' کے وزن پر ہو تو اس کے 'فا' کلمہ کو حذف کرنا واجب ہے۔ یہی حکم مضارع 'یَفْعِلُ' سے تیار ہونے والے تمام افعال کا ہے۔

شرائط: تین ہیں (۱) مثال ہو (۲) واوی ہو (۳) یَفْعِلُ کے وزن پر ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ مثال ہو اس سے یَطُوحُ خارج ہو گیا، دوسری شرط یہ تھی کہ مثال واوی ہو اس سے یَیْسِرُ خارج ہو گیا تیسری شرط یہ تھی کہ یَفْعِلُ کے وزن پر ہو، اس سے یَوْسُمُ خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: یَوْجِبُ، یَوْعِدُ کو یَجِبُ یَعِدُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

چوتھے حصے کی عبارت: واز باب فَعِلَ یَفْعَلُ در دو باب وَسِعَ یَسَعُ، وَطِئَ یَطَأُ نیز۔

خلاصہ: فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے مثال واوی کے ابواب میں سے صرف دو باب ایسے ہیں کہ ان میں بھی 'فا' کلمہ کو حذف کرنا واجب ہے۔ یہی حکم ان دو بابوں کے مضارع سے تیار ہونے والے تمام افعال کا ہے۔

مثال مطابقی: یَوْسَعُ، یَوْطَئُ کو یَسَعُ یَطَئُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

تعلیل: اَوَاعِدُ دراصل وَوَاعِدُ تھا۔ دو واؤ متحرک کلمہ کے شروع میں اکٹھی آگئیں تو اول واؤ کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کر دیا تو اَوَاعِدُ ہو گیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر ۸...... اَوَاعِدُ والا قانون﴾

دو واؤ متحرک کہ جمع شود در اوّل کلمہ واو اولیٰ را بہمزہ بدل کنند وجوبا

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'اَوَاعِدُ' والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ۔ (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی۔ (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: اگر کلمہ کے شروع میں دو واو متحرک اکٹھی آ جائیں تو اوّل واو کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں: (۱) دو 'واو' ہوں۔ (۲) متحرک ہوں۔ (۳) اکٹھی ہوں۔ (۴) ابتداء میں ہوں۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ دو 'واو' ہوں۔ اگر ایک ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے 'وَعَدَ'۔ دوسری شرط یہ تھی کہ متحرک ہوں۔ اگر کوئی ساکن ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے 'وُوْرِيَ'۔ تیسری شرط یہ تھی کہ اکٹھی ہوں۔ اگر اکٹھی نہیں ہونگی تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے 'وَقُوْ'۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ کلمہ کے شروع میں ہوں۔ اگر آخر میں ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'اقْوَوَ'۔

مثال مطابقی: جیسے 'وَوَاعِدُ' اس میں سب شرطیں موجود ہیں۔ اس کو 'اَوَاعِدُ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔

فائدہ نمبر ۱: مذکورہ قانون اس وقت جاری ہوگا جب دونوں واو ایک ہی کلمہ میں ہوں۔ اگر دو کلمے ہوں تو قانون جاری نہیں ہوگا۔ جیسے وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ۔

فائدہ نمبر ۲: ایک جنس کے دو حرفوں کا کلمہ کے شروع میں جمع ہونا ثقل کا باعث ہے، بالخصوص جب حرف علت ہوں تو اور زیادہ ثقل ہوتا ہے اور علی الخصوص جب حروف علت میں سے دو 'واو' جمع ہو جائیں تو اور زیادہ ثقل پیدا ہوتا ہے۔ اس ثقل سے بچنے کے لئے 'واو' کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کر دیتے ہیں۔

سوال: اوّل 'واو' کو ہمزہ سے تبدیل کرتے ہو، ثانی 'واو' کو کیوں نہیں کرتے تا کہ ثقل ختم ہو جائے؟

جواب: اگر ثانی 'واو' کو ہمزہ سے تبدیل کر دیں تو پھر ممکن ہے کہ اوّل 'واو' کے ساتھ ایک اور 'واو' عاطفہ یا قسمیہ آ جائے، پھر ثقل پیدا ہو جائے گا۔ اس وجہ سے اوّل کو تبدیل کرتے ہیں۔

﴿قانون نمبر ۹...... یوجل والا قانون﴾

ہر باب مثال واوی از باب عَلِمَ يَعْلَمُ کہ غیر محذوف الفاء باشد در مضارع معلوم او سوائے اصل سہ وجہ خواندن جائز است چنانچہ در يَوْجَلُ، يَاجَلُ، يِيْجَلُ، يِيْجَلُ خواندن جائز است۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام يَوْجَلُ والا قانون ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اس قانون کے چار درجے ہیں: (۱) خلاصہ، (۲) شرائط، (۳) مثال احترازی، (۴) مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر باب مثال واوی کا عَلِمَ یَعْلَمُ کے وزن پر ہو، غیر محذوف الفاء ہو۔ اس کے مضارع کو سوائے اصل کے تین صورتوں پر پڑھنا جائز ہے۔

شرائط: تین ہیں (۱) مثال واوی کا باب ہو۔ (۲) عَلِمَ یَعْلَمُ کے وزن پر ہو۔ (۳) غیر محذوف الفاء ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی مثال واوی کا باب ہو۔ اگر یائی کا باب ہوگا تو قانون نہیں جاری ہوگا۔ جیسے 'یَیْبَسُ'۔ دوسری شرط تھی کہ 'عَلِمَ یَعْلَمُ' کے وزن پر ہو، ورنہ قانون نہیں جاری ہوگا۔ جیسے 'وَضَعَ یَضَعُ'۔ تیسری شرط یہ تھی کہ غیر محذوف الفاء ہو۔ اگر محذوف الفاء ہوگا تو قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے 'وَسَعَ یَسَعُ'. 'یَسَعُ' دراصل یَوْسَعُ بروزن یَفْعَلُ تھا۔ فاء کلمہ کو حذف کردیا 'یَسَعُ'، تو قانون جاری نہیں ہوگا۔

مثال مطابقی: جیسے یَوْجَلُ کو یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ کرکے پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: یُوْسَرُ دراصل یُیْسَرُ تھا۔ یاء ساکن مظہر اور ماقبل مضموم تھا۔ اس 'یاء' کو واؤ کے ساتھ تبدیل کردیا تو یُوْسَرُ ہوگیا۔

﴿ قانون نمبر ۱۰ ...... یُوْسَرُ والا قانون ﴾

> ہر یاء ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ فاکلمہ باب افتعال ماقبلش مضموم آن را بواو بدل کنند وجوباً بشرطیکہ درجمع اَفْعَلُ فُعْلًا صفتی و فُعْلیٰ صفتی نہ باشد اگر باشد ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجوباً بشرطیکہ در عین کلمہ اسم مفعول اجوف یائی نہ باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام یُوْسَرُ والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں، لیکن خلاصہ وغیرہ کے جاننے سے قبل چند فوائد ملاحظہ فرمائیں:

فائدہ نمبر ۱: جو اسم اَفْعَلُ کے وزن پر ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: (۱) اَفْعَلُ اسمی۔ (۲) اَفْعَلُ تفضیلی۔ (۳) اَفْعَلُ صفتی۔

اَفْعَلُ اسمی: اَفْعَلُ اسمی وہ ہے جس میں ہمیشہ اسمیت والا معنیٰ موجود ہو، جیسے اَشْرَف، اَنْوَر، اَرْشَد.

افعل تفضیلی: اَفْعَلُ تفضیلی وہ ہے جس میں ہمیشہ زیادتی والا معنیٰ موجود ہو، جیسے اَضْرَبُ اَسْمَعُ.

اَفْعَلُ صفتی: اَفْعَلُ صفتی وہ ہے جس میں ہمیشہ صفتی معنیٰ ہو، جیسے اَحْمَرُ.

فائدہ نمبر ۲: اسم تفضیل کا مؤنث ہمیشہ فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے اور اَفْعَلُ صفتی کی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے۔

فائدہ نمبر ۳: جو اسم 'فُعْلیٰ' کے وزن پر ہو اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

فُعْلیٰ اسمی: جو فُعْلیٰ کے وزن پر ہو اور اس میں اسمیت والا معنیٰ موجود ہو، جیسے 'طُوْسیٰ'.

فُعْلیٰ صفتی: جو فُعْلیٰ کے وزن پر ہو اور اس میں وصفی معنیٰ ہو، جیسے 'حُبْلیٰ'.

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ نمبر ۴: جو اسم فَعْلاءُ کے وزن پر ہو، اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

فَعْلاءُ اسمی: جو 'فَعْلاءُ' کے وزن پر ہو اور اس میں اسمیت والا معنی موجود ہو، جیسے 'صَحْرَاء' وغیرہ۔

فعلا صفتی: جو 'فَعْلاءُ' کے وزن پر ہو اور اس میں وصفیت والا معنی موجود ہو، جیسے 'حَمْرَاءَ، بَيْضَاءُ' وغیرہ۔

ان فوائد کے بعد اب خلاصہ ملاحظہ فرمائیں:

خلاصہ: جو یاء ساکن مظہر ہو اور باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس یاء ساکن کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے، بشرطیکہ افعل فَعْلاءُ صفتی کی جمع میں نہ ہو' اور فُعْلٰی صفتی' میں بھی نہ ہو اگر 'اَفْعَلُ فُعْلاءُ' صفتی کی جمع میں ہو یا فُعْلٰی صفتی کی جمع میں ہو یا فُعْلٰی صفتی میں ہو تو پھر یاء کو اپنی حالت پر رکھیں گے اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کر دیں گے۔ بشرطیکہ اجوف یائی کے اسم مفعول کے عین کلمہ میں نہ ہو۔

شرائط: سات ہیں: (۱) یاء ساکن ہو۔ (۲) مظہر ہو۔ (۳) باب افتعال کے 'فا' کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔ (۴) ماقبل مضموم ہو۔ (۵) اَفْعَلُ فَعْلاء صفتی کی جمع میں نہ ہو۔ (۶) فُعْلٰی صفتی میں نہ ہو۔ (۷) اجوف یائی کے اسم مفعول کے عین کلمہ میں نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ 'یاء' ساکن ہو۔ اگر متحرک ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'بُيَعٌ، بُيُعٌ'. دوسری شرط یہ تھی کہ مظہر ہو۔ اگر مدغم ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'زُيِّنَ بُيِّنَ'. تیسری شرط یہ تھی کہ باب افتعال کے 'فا' کلمہ میں نہ ہو۔ اس سے 'اُيْتُسِرَ' خارج ہوگیا۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ ماقبل مضموم ہو۔ اس قید سے 'بَيْعٌ بِيْعٌ' خارج ہوگیا اور پانچویں شرط یہ تھی کہ اَفْعَلُ فَعْلاءُ صفتی کی جمع میں نہ ہو۔ اس کے دو مطلب ہیں۔ اوّل مطلب یہ ہے کہ جس اَفْعَلُ کی مؤنث فَعْلاءُ کے وزن پر ہو اس کی جمع میں نہ ہو۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ دونوں کی جمع میں نہ ہو، یعنی اَفْعل صفتی کی جمع میں بھی نہ ہو اور فَعْلاء صفتی کی جمع میں بھی نہ ہو۔ اس قید سے بِيْضٌ جو اَبْيَضُ کی جمع ہے اور بقول بعض 'بَيْضَاءُ' کی جمع ہے خارج ہو جائے گی اور چھٹی شرط یہ تھی کہ فُعْلٰی صفتی میں نہ ہو۔ اس قید سے 'حِيْكٰی' خارج ہو جائے گا اور ساتویں شرط یہ تھی کہ اجوف یائی کے اسم مفعول کے عین کلمہ میں نہ ہو۔ اس سے 'مَبِيْعٌ' خارج ہوگیا جو اصل میں 'مَبْيُوْعٌ' تھا۔ اب 'یاء' میں سب شرطیں موجود ہوں گی جبکہ 'یا' کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیں گے، لیکن قانون جاری نہیں کریں گے، کیونکہ اجوف یائی کے عین کلمہ میں ہے۔

مثال مطابقی: يُوْسَرُ اصل میں يُيْسَرُ تھا، یاء ساکن مظہر ماقبل مضموم تھا۔ اس یاء کو واو کے ساتھ تبدیل کر دیا تو يُوْسَرُ ہوگیا۔

فائدہ: خلاصہ میں کہا تھا کہ عدمی شرائط نہ پائی جائیں۔ اگر پائی جائیں گی تو 'یاء' کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے بُيْضٌ سے بِيْضٌ، ضُيْزٰی سے ضِيْزٰی، حُيْكٰی سے حِيْكٰی، مَبْيُوْعٌ سے مَبِيْعٌ.

سوال: فُعْلٰی اسمی میں یاء کو واو کے ساتھ تبدیل کیا جاتا ہے اور فُعْلٰی صفتی میں 'یاء' کو تبدیل نہیں کیا، بلکہ اپنی حالت پر باقی

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ہے۔اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: یہ فُعلیٰ، اسمی اور فُعلیٰ 'صفتی کے درمیان فرق ظاہر کرنے کے لئے کیا ہے۔

سوال: اگر برعکس کر لیتے تب بھی فرق ظاہر ہو جاتا، یعنی فُعلیٰ صفتی میں 'یاء' کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرتے اور 'فُعلیٰ' اسمی میں اپنی حالت پر رکھتے۔ایسا کیوں نہیں کیا؟

جواب: فُعلیٰ صفتی فعل کی طرح معنیً ثقیل ہے اور واؤ بھی 'یاء' سے ثقیل۔اگر یاء کو واو سے تبدیل کرتے تو لفظی اور معنوی ثقل لازم آتا اور فُعلیٰ اسمی میں خفت ہے، لہٰذا وہاں 'یاء' کو 'واؤ' کے ساتھ تبدیل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعَلَ یَفعِلُ مصدر الوعد والعدة والمیعاد. وعدہ کرنا

وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً 'فهو' وَاعِدٌ ووُعِدَ یُوْعَدُ عِدَةً 'فذاك' مَوْعُودٌ لَم یَعِدْ لَم یُوْعَدْ لَا یَعِدُ لَا یُوْعَدُ لَن یَّعِدَ لَن یُّوْعَدَ 'الامر منه' عِدْ لِتُوْعَدْ لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ 'والنهی عنه' لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ لَا یَعِدْ لَا یُوْعَدْ 'الظرف منه' مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدٌ 'والا لة منه' مِیْعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدٌ مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدَةٌ مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ مَوَاعِیْدُ مُوَیْعِیْدٌ و مُوَیْعِیْدَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ اُوَیْعِدٌ 'والمؤنث منه' وُعْدٰی وُعْدَیَانِ وُعْدَیَاتٌ وُعَدٌ وُعَیْدٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَوْعَدَهٗ و اَوْعِدْ بِهٖ ووَعُدَ وَعُدَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَعَدَ، وَعَدَا، وَعَدُوْا، وَعَدَتْ، وَعَدَتَا، وَعَدْنَ، وَعَدْتَ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُمْ، وَعَدْتِ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُنَّ، وَعَدْتُ، وَعَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُعِدَ، وُعِدَا، وُعِدُوْا، وُعِدَتْ وُعِدَتَا وُعِدْنَ وُعِدْتَ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُمْ وُعِدْتِ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُنَّ وُعِدْتُ وُعِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَعِدُ، یَعِدَانِ، یَعِدُوْنَ، تَعِدُ، تَعِدَانِ، یَعِدْنَ، تَعِدُ، تَعِدَانِ، تَعِدُوْنَ، تَعِدِیْنَ، تَعِدَانِ، تَعِدْنَ، اَعِدُ، نَعِدُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْعَدُ، یُوْعَدَانِ، یُوْعَدُوْنَ، تُوْعَدُ، تُوْعَدَانِ، یُوْعَدْنَ، تُوْعَدُ، تُوْعَدَانِ، تُوْعَدُوْنَ، تُوْعَدِیْنَ، تُوْعَدَانِ، تُوْعَدْنَ، اُوْعَدُ، نُوْعَدُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: وَاعِدٌ وَاعِدَانِ وَاعِدُوْنَ وَعَدَةٌ وُعَّادٌ وُعَّدٌ وَعَدٌ وُعُدٌ وُعَدٌ وُعَدَاءُ وُعْدَانٌ وِعَادٌ اَوْ عَادٌ وُعُوْدٌ وَاعِدَةٌ وَاعِدَتَانِ وَاعِدَاتٌ اَوَاعِدُ اُوَيْعِدٌ واُوَيْعِدَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْعُوْدٌ، مَوْعُوْدَانِ، مَوْعُوْدُوْنَ، مَوْعُوْدَةٌ، مَوْعُوْدَتَانِ، مَوْعُوْدَاتٌ، مَوَاعِيْدُ، مُوَيْعِيْدٌ، ومُوَيْعِيْدَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَعِدْ، لَمْ يَعِدَا، لَمْ يَعِدُوْا، لَمْ تَعِدْ، لَمْ تَعِدَا، لَمْ يَعِدْنَ، لَمْ تَعِدْ، لَمْ تَعِدَا، لَمْ تَعِدُوْا، لَمْ تَعِدِیْ، لَمْ تَعِدَا، لَمْ تَعِدْنَ، لَمْ اَعِدْ، لَمْ نَعِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوْعَدْ، لَمْ يُوْعَدَا، لَمْ يُوْعَدُوْا، لَمْ تُوْعَدْ، لَمْ تُوْعَدَا، لَمْ يُوْعَدْنَ، لَمْ تُوْعَدْ، لَمْ تُوْعَدَا، لَمْ تُوْعَدُوْا، لَمْ تُوْعَدِیْ، لَمْ تُوْعَدَا، لَمْ تُوْعَدْنَ، لَمْ اُوْعَدْ، لَمْ نُوْعَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَعِدُ، لَا يَعِدَانِ، لَا يَعِدُوْنَ، لَا تَعِدُ، لَا تَعِدَانِ، لَا يَعِدْنَ، لَا تَعِدُ، لَا تَعِدَانِ، لَا تَعِدُوْنَ لَا تَعِدِيْنَ، لَا تَعِدَانِ، لَا تَعِدْنَ، لَا اَعِدُ، لَا نَعِدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوْعَدُ، لَا يُوْعَدَانِ، لَا يُوْعَدُوْنَ، لَا تُوْعَدُ، لَا تُوْعَدَانِ، لَا يُوْعَدْنَ، لَا تُوْعَدُ، لَا تُوْعَدَانِ، لَا تُوْعَدُوْنَ، لَا تُوْعَدِيْنَ، لَا تُوْعَدَانِ، لَا تُوْعَدْنَ، لَا اُوْعَدُ، لَا نُوْعَدُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّعِدَ، لَنْ يَّعِدَا، لَنْ يَّعِدُوْا، لَنْ تَعِدَ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ يَّعِدْنَ، لَنْ تَعِدَ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ تَعِدُوْا، لَنْ تَعِدِیْ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ تَعِدْنَ، لَنْ اَعِدَ، لَنْ نَّعِدَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوْعَدَ، لَنْ يُّوْعَدَا، لَنْ يُّوْعَدُوْا، لَنْ تُوْعَدَ، لَنْ تُوْعَدَا، لَنْ يُّوْعَدْنَ، لَنْ تُوْعَدَ، لَنْ تُوْعَدَا، لَنْ تُوْعَدُوْا، لَنْ تُوْعَدِیْ، لَنْ تُوْعَدَا، لَنْ تُوْعَدْنَ، لَنْ اُوْعَدَ، لَنْ نُّوْعَدَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: عِدْ، عِدَا، عِدُوْا، عِدِیْ، عِدَا، عِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: عِدَنَّ، عِدَانِّ، عِدُنَّ، عِدِنَّ، عِدَانِّ، عِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: عِدَنْ، عِدُنْ، عِدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْعَدْ، لِتُوْعَدَا، لِتُوْعَدُوْا، لِتُوْعَدِیْ، لِتُوْعَدَا، لِتُوْعَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْعَدَنَّ، لِتُوْعَدَانِّ، لِتُوْعَدُنَّ، لِتُوْعَدِنَّ، لِتُوْعَدَانِّ، لِتُوْعَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْعَدَنْ، لِتُوْعَدُنْ، لِتُوْعَدِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِیَعِدْ، لِیَعِدَا، لِیَعِدُوْا، لِتَعِدْ، لِتَعِدَا، لِیَعِدْنَ، لَاعِدْ، لِنَعِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَعِدَنَّ، لِیَعِدَانِّ، لِیَعِدُنَّ، لِتَعِدَنَّ، لِتَعِدَانِّ، لِیَعِدْنَانِّ، لَاعِدَنَّ، لِنَعِدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَعِدَنْ، لِیَعِدُنْ، لِتَعِدَنْ، لَاعِدَنْ، لِنَعِدَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْعَدْ، لِیُوْعَدَا، لِیُوْعَدُوْا، لِتُوْعَدْ، لِتُوْعَدَا، لِیُوْعَدْنَ، لِاُوْعَدْ، لِنُوْعَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوْعَدَنَّ، لِیُوْعَدَانِّ، لِیُوْعَدُنَّ، لِتُوْعَدَنَّ، لِتُوْعَدَانِّ، لِیُوْعَدْنَانِّ، لِاُوْعَدَنَّ، لِنُوْعَدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوْعَدَنْ، لِیُوْعَدُنْ، لِتُوْعَدَنْ، لِاُوْعَدَنْ، لِنُوْعَدَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَعِدْ، لَا تَعِدَا، لَا تَعِدُوْا، لَا تَعِدِیْ، لَا تَعِدَا، لَا تَعِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَعِدَنَّ، لَا تَعِدَانِّ، لَا تَعِدُنَّ، لَا تَعِدِنَّ، لَا تَعِدَانِّ، لَا تَعِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَعِدَنْ، لَا تَعِدُنْ، لَا تَعِدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْعَدْ، لَا تُوْعَدَا، لَا تُوْعَدُوْا، لَا تُوْعَدِیْ، لَا تُوْعَدَا، لَا تُوْعَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْعَدَنَّ، لَا تُوْعَدَانِّ، لَا تُوْعَدُنَّ، لَا تُوْعَدِنَّ، لَا تُوْعَدَانِّ، لَا تُوْعَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْعَدَنْ، لَا تُوْعَدُنْ، لَا تُوْعَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَعِدْ، لَا یَعِدَا، لَا یَعِدُوْا، لَا تَعِدْ، لَا تَعِدَا، لَا یَعِدْنَ، لَا اَعِدْ، لَا نَعِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَایَعِدَنَّ، لَا یَعِدَانِّ، لَا یَعِدُنَّ، لَا تَعِدَنَّ، لَا تَعِدَانِّ، لَا یَعِدْنَانِّ، لَا اَعِدَنَّ، لَا نَعِدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَعِدَنْ، لَا یَعِدُنْ، لَا تَعِدَنْ، لَا اَعِدَنْ، لَا نَعِدَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوْعَدْ، لَا یُوْعَدَا، لَا یُوْعَدُوْا، لَا تُوْعَدْ، لَا تُوْعَدَا، لَا یُوْعَدْنَ، لَا اُوْعَدْ، لَا نُوْعَدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوْعَدَنَّ، لَا یُوْعَدَانِّ، لَا یُوْعَدُنَّ، لَا تُوْعَدَنَّ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُوْعَدَانِّ، لَا يُوْعَدْنَانِّ، لَا أُوْعَدَنَّ، لَا نُوْعَدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوْعَدَنْ، لَا يُوْعَدُنْ، لَا تُوْعَدَنْ، لَا أُوْعَدَنْ، لَا نُوْعَدَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ مصدر الوجل (ڈرنا)

وَجِلَ، يَوْجَلُ، وَجَلاً، 'فهو' وَاجِلٌ و وُجِلَ، يُوجَلُ وَجَلاً 'فذاك' مَوْجُولٌ، لَم يَوْجَلْ، لَم يُوجَلْ، لَا يَوْجَلُ، لَا يُوْجَلُ، لَن يَّوْجَلَ، لَن يُّوْجَلَ 'الامر منه' اِيْجَلْ، لِتُوْجَلْ، لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ 'والنهی عنه' لَا تَوْجَلْ، لَا تُوْجَلْ، لَا يَوْجَلْ، لَا يُوْجَلْ 'الظرف منه' مَوْجِلٌ، مَوْجِلَانِ، مَوَاجِلُ، مُوَيْجِلٌ 'والالة منه' مِيْجَلٌ، مِيْجَلَانِ، مَوَاجِلُ، مُوَيْجِلٌ، مِيْجَلَةٌ، مِيْجَلَتَانِ، مَوَاجِلُ، مُوَيْجِلَةٌ، مِيْجَالٌ، مِيْجَالَانِ، مَوَاجِيْلُ، مُوَيْجِيْلٌ، مُوَيْجِيْلَةٌ۔ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ، اَوْجَلُوْنَ، اَوَاجِلُ، اُوَيْجِلٌ 'والمؤنث منه' وُجْلٰى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وُجَيْلٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ وَوَجُلَ يا وَجُلَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَجِلَ وَجِلَا، وَجِلُوْا، وَجِلَتْ، وَجِلَتَا، وَجِلْنَ، وَجِلْتَ، وَجِلْتُمَا، وَجِلْتُمْ، وَجِلْتِ، وَجِلْتُمَا، وَجِلْتُنَّ، وَجِلْتُ، وَجِلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُجِلَ، وُجِلَا، وُجِلُوْا، وُجِلَتْ، وُجِلَتَا، وُجِلْنَ، وُجِلْتَ، وُجِلْتُمَا، وُجِلْتُمْ، وُجِلْتِ، وُجِلْتُمَا، وُجِلْتُنَّ، وُجِلْتُ، وُجِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَوْجَلُ، يَوْجَلَانِ، يَوْجَلُوْنَ، تَوْجَلُ، تَوْجَلَانِ، يَوْجَلْنَ، تَوْجَلُ، تَوْجَلَانِ، تَوْجَلُوْنَ، تَوْجَلِيْنَ، تَوْجَلَانِ، تَوْجَلْنَ، اَوْجَلُ، نَوْجَلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُوْجَلُ، يُوْجَلَانِ، يُوْجَلُوْنَ، تُوْجَلُ، تُوْجَلَانِ، يُوْجَلْنَ، تُوْجَلُ، تُوْجَلَانِ، تُوْجَلُوْنَ، تُوْجَلِيْنَ، تُوْجَلَانِ، تُوْجَلْنَ، اُوْجَلُ، نُوْجَلُ۔

اسم فاعل: وَاجِلٌ، وَاجِلَانِ، وَاجِلُوْنَ، وَجَلَةٌ، وُجَّالٌ، وُجَّلٌ، وَجَلٌ، وُجْلٌ، وُجَلَاءُ، وُجْلَانٌ، وِجَالٌ، اَوْجَالٌ، وُجُوْلٌ، وَاجِلَةٌ، وَاجِلَتَانِ، وَاجِلَاتٌ، اَوَاجِلُ، اُوَيْجِلٌ، اُوَيْجِلَةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مَوْجُوْلٌ، مَوْجُوْلَانِ، مَوْجُوْلُوْنَ، مَوْجُوْلَةٌ، مَوْجُوْلَتَانِ، مَوْجُوْلَاتٌ، مَوَاجِيْلُ، مُوَيْجِيْلٌ، مُوَيْجِيْلَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَوْجَلْ، لَمْ يَوْجَلَا، لَمْ يَوْجَلُوْا، لَمْ تَوْجَلْ، لَمْ تَوْجَلَا، لَمْ يَوْجَلْنَ، لَمْ تَوْجَلْ، لَمْ تَوْجَلَا، لَمْ تَوْجَلُوْا، لَمْ تَوْجَلِیْ، لَمْ تَوْجَلَا، لَمْ تَوْجَلْنَ، لَمْ اَوْجَلْ، لَمْ نَوْجَلْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوْجَلْ، لَمْ يُوْجَلَا، لَمْ يُوْجَلُوْا، لَمْ تُوْجَلْ، لَمْ تُوْجَلَا، لَمْ يُوْجَلْنَ، لَمْ تُوْجَلْ، لَمْ تُوْجَلَا، لَمْ تُوْجَلُوْا، لَمْ تُوْجَلِیْ، لَمْ تُوْجَلَا، لَمْ تُوْجَلْنَ، لَمْ اُوْجَلْ، لَمْ نُوْجَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَوْجَلُ، لَا يَوْجَلَانِ، لَا يَوْجَلُوْنَ، لَا تَوْجَلُ، لَا تَوْجَلَانِ، لَا يَوْجَلْنَ، لَا تَوْجَلُ، لَا تَوْجَلَانِ، لَا تَوْجَلُوْنَ، لَا تَوْجَلِيْنَ، لَا تَوْجَلَانِ، لَا تَوْجَلْنَ، لَا اَوْجَلُ، لَا نَوْجَلُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوْجَلُ، لَا يُوْجَلَانِ، لَا يُوْجَلُوْنَ، لَا تُوْجَلُ، لَا تُوْجَلَانِ، لَا يُوْجَلْنَ، لَا تُوْجَلُ، لَا تُوْجَلَانِ، لَا تُوْجَلُوْنَ، لَا تُوْجَلِيْنَ، لَا تُوْجَلَانِ، لَا تُوْجَلْنَ، لَا اُوْجَلُ، لَا نُوْجَلُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّوْجَلَ، لَنْ يَّوْجَلَا، لَنْ يَّوْجَلُوْا، لَنْ تَوْجَلَ، لَنْ تَوْجَلَا، لَنْ يَّوْجَلْنَ، لَنْ تَوْجَلَ، لَنْ تَوْجَلَا، لَنْ تَوْجَلُوْا، لَنْ تَوْجَلِیْ، لَنْ تَوْجَلَا، لَنْ تَوْجَلْنَ، لَنْ اَوْجَلَ، لَنْ نَّوْجَلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوْجَلَ، لَنْ يُّوْجَلَا، لَنْ يُّوْجَلُوْا، لَنْ تُوْجَلَ، لَنْ تُوْجَلَا، لَنْ يُّوْجَلْنَ، لَنْ تُوْجَلَ، لَنْ تُوْجَلَا، لَنْ تُوْجَلُوْا، لَنْ تُوْجَلِیْ، لَنْ تُوْجَلَا، لَنْ تُوْجَلْنَ، لَنْ اُوْجَلَ، لَنْ نُّوْجَلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيْجَلْ، اِيْجَلَا، اِيْجَلُوْا، اِيْجَلِیْ، اِيْجَلَا، اِيْجَلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيْجَلَنَّ، اِيْجَلَانِّ، اِيْجَلُنَّ، اِيْجَلِنَّ، اِيْجَلَانِّ، اِيْجَلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيْجَلَنْ، اِيْجَلُنْ، اِيْجَلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْجَلْ، لِتُوْجَلَا، لِتُوْجَلُوْا، لِتُوْجَلِیْ، لِتُوْجَلَا، لِتُوْجَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوْجَلَنَّ، لِتُوْجَلَانِّ، لِتُوْجَلُنَّ، لِتُوْجَلِنَّ، لِتُوْجَلَانِّ، لِتُوْجَلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْجَلَنْ، لِتُوْجَلُنْ، لِتُوْجَلِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِيَوْجَلْ، لِيَوْجَلَا، لِيَوْجَلُوا، لِتَوْجَلْ، لِتَوْجَلَا، لِيَوْجَلْنَ، لِاَوْجَلْ، لِنَوْجَلْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانونِ تاکید ثقیلہ: لِيَوْجَلَنَّ، لِيَوْجَلَانِّ، لِيَوْجَلُنَّ، لِتَوْجَلَنَّ، لِتَوْجَلَانِّ، لِيَوْجَلْنَانِّ، لِاَوْجَلَنَّ، لِنَوْجَلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَوْجَلَنْ، لِيَوْجَلُنْ، لِتَوْجَلَنْ، لِاَوْجَلَنْ، لِنَوْجَلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوْجَلْ، لِيُوْجَلَا، لِيُوْجَلُوا، لِتُوْجَلْ، لِتُوْجَلَا، لِيُوْجَلْنَ، لِاُوْجَلْ، لِنُوْجَلْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوْجَلَنَّ، لِيُوْجَلَانِّ، لِيُوْجَلُنَّ، لِتُوْجَلَنَّ، لِتُوْجَلَانِّ، لِيُوْجَلْنَانِّ، لِاُوْجَلَنَّ، لِنُوْجَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوْجَلَنْ، لِيُوْجَلُنْ، لِتُوْجَلَنْ، لِاُوْجَلَنْ، لِنُوْجَلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَوْجَلْ، لَا تَوْجَلَا، لَا تَوْجَلُوا، لَا تَوْجَلِي، لَا تَوْجَلَا، لَا تَوْجَلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَوْجَلَنَّ، لَا تَوْجَلَانِّ، لَا تَوْجَلُنَّ، لَا تَوْجَلِنَّ، لَا تَوْجَلَانِّ، لَا تَوْجَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَوْجَلَنْ، لَا تَوْجَلُنْ، لَا تَوْجَلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْجَلْ، لَا تُوْجَلَا، لَا تُوْجَلُوا، لَا تُوْجَلِي، لَا تُوْجَلَا، لَا تُوْجَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْجَلَنَّ، لَا تُوْجَلَانِّ، لَا تُوْجَلُنَّ، لَا تُوْجَلِنَّ، لَا تُوْجَلَانِّ، لَا تُوْجَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْجَلَنْ، لَا تُوْجَلُنْ، لَا تُوْجَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَوْجَلْ، لَا يَوْجَلَا، لَا يَوْجَلُوا، لَا تَوْجَلْ، لَا تَوْجَلَا، لَا يَوْجَلْنَ، لَا أَوْجَلْ، لَا نَوْجَلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَوْجَلَنَّ، لَا يَوْجَلَانِّ، لَا يَوْجَلُنَّ، لَا تَوْجَلَنَّ، لَا تَوْجَلَانِّ، لَا يَوْجَلْنَانِّ، لَا أَوْجَلَنَّ، لَا نَوْجَلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَوْجَلَنْ، لَا يَوْجَلُنْ، لَا تَوْجَلَنْ، لَا أَوْجَلَنْ، لَا نَوْجَلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوْجَلْ، لَا يُوْجَلَا، لَا يُوْجَلُوا، لَا تُوْجَلْ، لَا تُوْجَلَا، لَا يُوْجَلْنَ، لَا أُوْجَلْ، لَا نُوْجَلْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوجَلَنَّ، لَا يُوجَلَانِّ، لَا يُوجَلُنَّ، لَا تُوجَلَنَّ، لَا تُوجَلَانِّ، لَا يُوجَلْنَانِّ، لَا أُوجَلَنَّ، لَا نُوجَلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوجَلَنْ، لَا يُوجَلُنْ، لَا تُوجَلَنْ، لَا أُوجَلَنْ، لَا نُوجَلَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر اَلْوَضْعُ (رکھنا)

وَضَعَ، يَضَعُ، وَضْعًا، 'فهو' وَاضِعٌ، وَوُضِعَ، يُوضَعُ، وَضْعًا، 'فذاك' مَوْضُوعٌ، لَمْ يَضَعْ، لَمْ يُوضَعْ، لَا يَضَعُ، لَا يُوضَعُ، لَنْ يَّضَعَ، لَنْ يُّوضَعَ، 'الامر منه' ضَعْ لِتُوضَعْ، لِيَضَعْ، لِيُوضَعْ، 'والنهى عنه' لَا تَضَعْ، لَا تُوضَعْ، لَا يَضَعْ، لَا يُوضَعْ، 'الظرف منه' مَوْضِعٌ، مَوْضِعَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَيْضِعٌ۔ 'والآلة منه' مِيْضَعٌ، مِيْضَعَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَيْضِعٌ، مِيْضَعَةٌ، مِيْضَعَتَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَيْضِعَةٌ، مِيْضَاعٌ، مِيْضَاعَانِ، مَوَاضِيْعُ، مُوَيْضِيْعٌ، و مُوَيْضِيْعَةٌ۔ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَوْضَعُ، اَوْضَعَانِ، اَوْ ضَعُوْنَ، اَوَاضِعُ، أُوَيْضِعٌ۔ 'والمؤنث منه' وُضْعٰى، وُضْعَيَانِ، وُضْعَيَاتٌ، وُضَعٌ، وُضَيْعٰى، 'فعل التعجب منه' مَا اَوْضَعَهٗ و اَوْضِعْ بِهٖ وَوَضُعَ يا وَضُعَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَضَعَ، وَضَعَا، وَضَعُوْا، وَضَعَتْ، وَضَعَتَا، وَضَعْنَ، وَضَعْتَ، وَضَعْتُمَا، وَضَعْتُمْ، وَضَعْتِ، وَضَعْتُمَا، وَضَعْتُنَّ، وَضَعْتُ، وَضَعْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُضِعَ، وُضِعَا، وُضِعُوْا، وُضِعَتْ، وُضِعَتَا، وُضِعْنَ، وُضِعْتَ، وُضِعْتُمَا، وُضِعْتُمْ، وُضِعْتِ، وُضِعْتُمَا، وُضِعْتُنَّ، وُضِعْتُ، وُضِعْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَضَعُ، يَضَعَانِ، يَضَعُوْنَ، تَضَعُ، تَضَعَانِ، يَضَعْنَ، تَضَعُ، تَضَعَانِ، تَضَعُوْنَ، تَضَعِيْنَ، تَضَعَانِ، تَضَعْنَ، اَضَعُ، نَضَعُ۔

فعل مضارع مجہول: يُوضَعُ، يُوضَعَانِ، يُوضَعُوْنَ، تُوضَعُ، تُوضَعَانِ، يُوضَعْنَ، تُوضَعُ، تُوضَعَانِ، تُوضَعُوْنَ، تُوضَعِيْنَ، تُوضَعَانِ، تُوضَعْنَ، أُوضَعُ، نُوضَعُ۔

اسم فاعل: وَاضِعٌ، وَاضِعَانِ، وَاضِعُوْنَ، وَضَعَةٌ، وُضَّاعٌ، وُضَّعٌ، وَضَعٌ، وُضْعٌ، وُضَعَاءُ، وُضْعَانٌ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

وِضَاعٌ، اَوْضَاعٌ، وُضُوْعٌ، وَاضِعَةٌ، وَاضِعَتَانِ، وَاضِعَاتٌ، اَوَاضِعُ، اُوَيْضِعٌ، اُوَيْضِعَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْضُوْعٌ، مَوْضُوْعَانِ، مَوْضُوْعُوْنَ، مَوْضُوْعَةٌ، مَوْضُوْعَتَانِ، مَوْضُوْعَاتٌ، مَوَاضِيْعُ، مُوَيْضِيْعٌ، مُوَيْضِيْعَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَضَعْ، لَمْ يَضَعَا، لَمْ يَضَعُوْا، لَمْ تَضَعْ، لَمْ تَضَعَا، لَمْ يَضَعْنَ، لَمْ تَضَعْ، لَمْ تَضَعَا، لَمْ تَضَعُوْا، لَمْ تَضَعِيْ، لَمْ تَضَعَا، لَمْ تَضَعْنَ، لَمْ اَضَعْ، لَمْ نَضَعْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوْضَعْ، لَمْ يُوْضَعَا، لَمْ يُوْضَعُوْا، لَمْ تُوْضَعْ، لَمْ تُوْضَعَا، لَمْ يُوْضَعْنَ، لَمْ تُوْضَعْ، لَمْ تُوْضَعَا، لَمْ تُوْضَعُوْا، لَمْ تُوْضَعِيْ، لَمْ تُوْضَعَا، لَمْ تُوْضَعْنَ، لَمْ اُوْضَعْ، لَمْ نُوْضَعْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَضَعُ، لَا يَضَعَانِ، لَا يَضَعُوْنَ، لَا تَضَعُ، لَا تَضَعَانِ، لَا يَضَعْنَ، لَا تَضَعُ، لَا تَضَعَانِ، لَا تَضَعُوْنَ، لَا تَضَعِيْنَ، لَا تَضَعَانِ، لَا تَضَعْنَ، لَا اَضَعُ، لَا نَضَعُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوْضَعُ، لَا يُوْضَعَانِ، لَا يُوْضَعُوْنَ، لَا تُوْضَعُ، لَا تُوْضَعَانِ، لَا يُوْضَعْنَ، لَا تُوْضَعُ، لَا تُوْضَعَانِ، لَا تُوْضَعُوْنَ، لَا تُوْضَعِيْنَ، لَا تُوْضَعَانِ، لَا تُوْضَعْنَ، لَا اُوْضَعُ، لَا نُوْضَعُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّضَعَ، لَنْ يَّضَعَا، لَنْ يَّضَعُوْا، لَنْ تَضَعَ، لَنْ تَضَعَا، لَنْ يَّضَعْنَ، لَنْ تَضَعَ، لَنْ تَضَعَا، لَنْ تَضَعُوْا، لَنْ تَضَعِيْ، لَنْ تَضَعَا، لَنْ تَضَعْنَ، لَنْ اَضَعَ، لَنْ نَّضَعَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوْضَعَ، لَنْ يُّوْضَعَا، لَنْ يُّوْضَعُوْا، لَنْ تُوْضَعَ، لَنْ تُوْضَعَا، لَنْ يُّوْضَعْنَ، لَنْ تُوْضَعَ، لَنْ تُوْضَعَا، لَنْ تُوْضَعُوْا، لَنْ تُوْضَعِيْ، لَنْ تُوْضَعَا، لَنْ تُوْضَعْنَ، لَنْ اُوْضَعَ، لَنْ نُّوْضَعَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: ضَعْ، ضَعَا، ضَعُوْا، ضَعِيْ، ضَعَا، ضَعْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: ضَعَنَّ، ضَعَانِّ، ضَعُنَّ، ضَعِنَّ، ضَعَانِّ، ضَعْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: ضَعَنْ، ضَعُنْ، ضَعِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْضَعْ، لِتُوْضَعَا، لِتُوْضَعُوْا، لِتُوْضَعِيْ، لِتُوْضَعَا، لِتُوْضَعْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْضَعَنَّ، لِتُوْضَعَانِّ، لِتُوْضَعُنَّ، لِتُوْضَعِنَّ، لِتُوْضَعَانِّ، لِتُوْضَعْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْضَعَنْ، لِتُوْضَعُنْ، لِتُوْضَعِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِيَضَعْ، لِيَضَعَا، لِيَضَعُوا، لِتَضَعْ، لِتَضَعَا، لِيَضَعْنَ، لِاَضَعْ، لِنَضَعْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَضَعَنَّ، لِيَضَعَانِّ، لِيَضَعُنَّ، لِتَضَعَنَّ، لِتَضَعَانِّ، لِيَضَعْنَانِّ، لِاَضَعَنَّ، لِنَضَعَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَضَعَنْ، لِيَضَعُنْ، لِتَضَعَنْ، لِاَضَعَنْ، لِنَضَعَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوضَعْ، لِيُوضَعَا، لِيُوضَعُوا، لِتُوضَعْ، لِتُوضَعَا، لِيُوضَعْنَ، لِاُوضَعْ، لِنُوضَعْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوضَعَنَّ، لِيُوضَعَانِّ، لِيُوضَعُنَّ، لِتُوضَعَنَّ، لِتُوضَعَانِّ، لِيُوضَعْنَانِّ، لِاُوضَعَنَّ، لِنُوضَعَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُوضَعَنْ، لِيُوضَعُنْ، لِتُوضَعَنْ، لِاُوضَعَنْ، لِنُوضَعَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَضَعْ، لَا تَضَعَا، لَا تَضَعُوا، لَا تَضَعِي، لَا تَضَعَا، لَا تَضَعْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَضَعَنَّ، لَا تَضَعَانِّ، لَا تَضَعُنَّ، لَا تَضَعِنَّ، لَا تَضَعَانِّ، لَا تَضَعْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَضَعَنْ، لَا تَضَعُنْ، لَا تَضَعِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوضَعْ، لَا تُوضَعَا، لَا تُوضَعُوا، لَا تُوضَعِي، لَا تُوضَعَا، لَا تُوضَعْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوضَعَنَّ، لَا تُوضَعَانِّ، لَا تُوضَعُنَّ، لَا تُوضَعِنَّ، لَا تُوضَعَانِّ، لَا تُوضَعْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوضَعَنْ، لَا تُوضَعُنْ، لَا تُوضَعِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَضَعْ، لَا يَضَعَا، لَا يَضَعُوا، لَا تَضَعْ، لَا تَضَعَا، لَا يَضَعْنَ، لَا أَضَعْ، لَا نَضَعْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَضَعَنَّ، لَا يَضَعَانِّ، لَا يَضَعُنَّ، لَا تَضَعَنَّ، لَا تَضَعَانِّ، لَا يَضَعْنَانِّ، لَا أَضَعَنَّ، لَا نَضَعَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَضَعَنْ، لَا يَضَعُنْ، لَا تَضَعَنْ، لَا أَضَعَنْ، لَا نَضَعَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوضَعْ، لَا يُوضَعَا، لَا يُوضَعُوا، لَا تُوضَعْ، لَا تُوضَعَا، لَا يُوضَعْنَ، لَا أُوضَعْ، لَا نُوضَعْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوضَعَنَّ، لَا يُوضَعَانِّ، لَا يُوضَعُنَّ، لَا تُوضَعَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُوضَعَانِ، لَا یُوضَعْنَانِ، لَا اُوضَعَنَّ، لَا نُوضَعَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوضَعَن، لَا یُوضَعُن، لَا تُوضَعَن، لَا تُوضَعِن، لَا اُوضَعَن، لَا نُوضَعَن

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ مصدر اَلْوَرْمُ (سوجنا)

وَرِمَ، یَرِمُ، وَرَمًا، 'فھو' وَارِمٌ و وُرِمَ، یُورَمُ، وَرَمًا، 'فذاك' مَوْرُوْمٌ، لَمْ یَرِمْ، لَمْ یُورَمْ، لَا یَرِمُ، لَا یُورَمُ، لَنْ یَّرِمَ، لَنْ یُّورَمَ، 'الامر منه' رِمْ، لِتُورَمْ، لِیَرِمْ، لِیُورَمْ، 'والنھی عنه' لَا تَرِمْ، لَا تُورَمْ، لَا یَرِمْ، لَا یُورَمْ، 'الظرف منه' مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمُ، مُوَیْرِمٌ، 'والالة منه' مِیْرَمٌ، مِیْرَمَانِ، مَوَارِمُ، مُوَیْرِمٌ، مِیْرَمَةٌ، مِیْرَمَتَانِ، مَوَارِمُ، مُوَیْرِمَةٌ، مِیْرَامٌ، مِیْرَامَانِ، مَوَارِیْمُ، مُوَیْرِیْمٌ، و مُوَیْرِیْمَةٌ، 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوْرَمُ، اَوْرَمَانِ، اَوْرَمُوْنَ، اَوَارِمُ، اُوَیْرِمٌ، 'والمؤنث منه' وُرْمٰی، وُرْمَیَانِ، وُرْمَیَاتٌ، وُرَمٌ، وُرَیْمٰی، 'فعل التعجب منه' مَا اَوْرَمَهٗ و اَوْرِمْ بِهٖ و وَرُمَ یا وَرُمَت

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَرِمَ، وَرِمَا، وَرِمُوْا، وَرِمَتْ، وَرِمَتَا، وَرِمْنَ، وَرِمْتَ، وَرِمْتُمَا، وَرِمْتُمْ، وَرِمْتِ، وَرِمْتُمَا، وَرِمْتُنَّ، وَرِمْتُ، وَرِمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُرِمَ، وُرِمَا، وُرِمُوْا، وُرِمَتْ، وُرِمَتَا، وُرِمْنَ، وُرِمْتَ، وُرِمْتُمَا، وُرِمْتُمْ، وُرِمْتِ، وُرِمْتُمَا، وُرِمْتُنَّ، وُرِمْتُ، وُرِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَرِمُ، یَرِمَانِ، یَرِمُوْنَ، تَرِمُ، تَرِمَانِ، یَرِمْنَ، تَرِمُ، تَرِمَانِ، تَرِمُوْنَ، تَرِمِیْنَ، تَرِمَانِ، تَرِمْنَ، اَرِمُ، نَرِمُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْرَمُ، یُوْرَمَانِ، یُوْرَمُوْنَ، تُوْرَمُ، تُوْرَمَانِ، یُوْرَمْنَ، تُوْرَمُ، تُوْرَمَانِ، تُوْرَمُوْنَ، تُوْرَمِیْنَ، تُوْرَمَانِ، تُوْرَمْنَ، اُوْرَمُ، نُوْرَمُ۔

اسم فاعل: وَارِمٌ، وَارِمَانِ، وَارِمُوْنَ، وَرَمَةٌ، وُرَّامٌ، وُرَّمٌ، وَرَمٌ، وُرْمٌ، وُرَمَاءُ، وُرْمَانٌ، وِرَامٌ، اَوْرَامٌ، وُرُوْمٌ، وَارِمَةٌ، وَارِمَتَانِ، وَارِمَاتٌ، اَوَارِمُ، اُوَیْرِمٌ، اُوَیْرِمَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْرُوْمٌ، مَوْرُوْمَانِ، مَوْرُوْمُوْنَ، مَوْرُوْمَةٌ، مَوْرُوْمَتَانِ، مَوْرُوْمَاتٌ، مَوَارِیْمُ، مُوَیْرِیْمٌ، مُوَیْرِیْمَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَرِمْ، لَمْ یَرِمَا، لَمْ یَرِمُوْا، لَمْ تَرِمْ، لَمْ تَرِمَا، لَمْ یَرِمْنَ، لَمْ تَرِمْ، لَمْ تَرِمَا، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَرِمُوْا، لَمْ تَرِمِیْ، لَمْ تَرِمَا، لَمْ تَرِمْنَ، لَمْ اَرِمْ، لَمْ نَرِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْرَمْ، لَمْ یُوْرَمَا، لَمْ یُوْرَمُوْا، لَمْ تُوْرَمْ، لَمْ تُوْرَمَا، لَمْ یُوْرَمْنَ، لَمْ تُوْرَمْ، لَمْ تُوْرَمَا، لَمْ تُوْرَمُوْا، لَمْ تُوْرَمِیْ، لَمْ تُوْرَمَا، لَمْ تُوْرَمْنَ، لَمْ اُوْرَمْ، لَمْ نُوْرَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَرِمُ، لَا یَرِمَانِ، لَا یَرِمُوْنَ، لَا تَرِمُ، لَا تَرِمَانِ، لَا یَرِمْنَ، لَا تَرِمُ، لَا تَرِمَانِ، لَا تَرِمُوْنَ، لَا تَرِمِیْنَ، لَا تَرِمَانِ، لَا تَرِمْنَ، لَا اَرِمُ، لَا نَرِمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْرَمُ، لَا یُوْرَمَانِ، لَا یُوْرَمُوْنَ، لَا تُوْرَمُ، لَا تُوْرَمَانِ، لَا یُوْرَمْنَ، لَا تُوْرَمُ، لَا تُوْرَمَانِ، لَا تُوْرَمُوْنَ، لَا تُوْرَمِیْنَ، لَا تُوْرَمَانِ، لَا تُوْرَمْنَ، لَا اُوْرَمُ، لَا نُوْرَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّرِمَ، لَنْ یَّرِمَا، لَنْ یَّرِمُوْا، لَنْ تَرِمَ، لَنْ تَرِمَا، لَنْ یَّرِمْنَ، لَنْ تَرِمَ، لَنْ تَرِمَا، لَنْ تَرِمُوْا، لَنْ تَرِمِیْ، لَنْ تَرِمَا، لَنْ تَرِمْنَ، لَنْ اَرِمَ، لَنْ نَّرِمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْرَمَ، لَنْ یُّوْرَمَا، لَنْ یُّوْرَمُوْا، لَنْ تُوْرَمَ، لَنْ تُوْرَمَا، لَنْ یُّوْرَمْنَ، لَنْ تُوْرَمَ، لَنْ تُوْرَمَا، لَنْ تُوْرَمُوْا، لَنْ تُوْرَمِیْ، لَنْ تُوْرَمَا، لَنْ تُوْرَمْنَ، لَنْ اُوْرَمَ، لَنْ نُّوْرَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: رِمْ، رِمَا، رِمُوْا، رِمِیْ رِمَا رِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: رِمَنَّ، رِمَانِّ، رِمُنَّ، رِمِنَّ، رِمَانِّ، رِمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: رِمَنْ، رِمُنْ، رِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْرَمْ، لِتُوْرَمَا، لِتُوْرَمُوْا، لِتُوْرَمِیْ، لِتُوْرَمَا، لِتُوْرَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْرَمَنَّ، لِتُوْرَمَانِّ، لِتُوْرَمُنَّ، لِتُوْرَمِنَّ، لِتُوْرَمَانِّ، لِتُوْرَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْرَمَنْ، لِتُوْرَمُنْ، لِتُوْرَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَرِمْ، لِیَرِمَا، لِیَرِمُوْا، لِتَرِمْ، لِتَرِمَا، لِیَرِمْنَ، لِاَرِمْ، لِنَرِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَرِمَنَّ، لِیَرِمَانِّ، لِیَرِمُنَّ، لِتَرِمَنَّ، لِتَرِمَانِّ، لِیَرِمْنَانِّ، لِاَرِمَنَّ، لِنَرِمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَرِمَنْ، لِیَرِمُنْ، لِتَرِمَنْ، لِاَرِمَنْ، لِنَرِمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْرَمْ، لِیُوْرَمَا، لِیُوْرَمُوْا، لِتُوْرَمْ، لِتُوْرَمَا، لِیُوْرَمْنَ، لِاُوْرَمْ، لِنُوْرَمْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُورَمَنَّ، لِيُورَمَانِّ، لِيُورَمُنَّ، لِتُورَمَنَّ، لِتُورَمَانِّ، لِيُورَمْنَانِّ، لِأُورَمَنَّ، لِنُورَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُورَمَنْ، لِيُورَمُنْ، لِتُورَمَنْ، لِأُورَمَنْ، لِنُورَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَرِمْ، لَا تَرِمَا، لَا تَرِمُوا، لَا تَرِمِي، لَا تَرِمَا، لَا تَرِمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَرِمَنَّ، لَا تَرِمَانِّ، لَا تَرِمُنَّ، لَا تَرِمِنَّ، لَا تَرِمَانِّ، لَا تَرِمْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَرِمَنْ، لَا تَرِمُنْ، لَا تَرِمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُورَمْ، لَا تُورَمَا، لَا تُورَمُوا، لَا تُورَمِي، لَا تُورَمَا، لَا تُورَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُورَمَنَّ، لَا تُورَمَانِّ، لَا تُورَمُنَّ، لَا تُورَمِنَّ، لَا تُورَمَانِّ، لَا تُورَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُورَمَنْ، لَا تُورَمُنْ، لَا تُورَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَرِمْ، لَا يَرِمَا، لَا يَرِمُوا، لَا تَرِمْ، لَا تَرِمَا، لَا يَرِمْنَ، لَا أَرِمْ، لَا نَرِمْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَرِمَنَّ، لَا يَرِمَانِّ، لَا يَرِمُنَّ، لَا تَرِمَنَّ، لَا تَرِمَانِّ، لَا يَرِمْنَانِّ، لَا أَرِمَنَّ، لَا نَرِمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَرِمَنْ، لَا يَرِمُنْ، لَا تَرِمَنْ، لَا أَرِمَنْ، لَا نَرِمَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُورَمْ، لَا يُورَمَا، لَا يُورَمُوا، لَا تُورَمْ، لَا تُورَمَا، لَا يُورَمْنَ، لَا أُورَمْ، لَا نُورَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُورَمَنَّ، لَا يُورَمَانِّ، لَا يُورَمُنَّ، لَا تُورَمَنَّ، لَا تُورَمَانِّ، لَا يُورَمْنَانِّ، لَا أُورَمَنَّ، لَا نُورَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُورَمَنْ، لَا يُورَمُنْ، لَا تُورَمَنْ، لَا أُورَمَنْ، لَا نُورَمَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ مصدر اَلْوَسْمُ (خوبصورت چہرے والا ہونا)

وَسُمَ، يَوْسُمُ، وَسْمًا، 'فهو' وَسِيْمٌ وَوُسِمَ يُوسَمُ، وَسْمًا، 'فذاك' مَوْسُومٌ، لَمْ يَوْسُمْ، لَمْ يُوسَمْ، لَا يَوْسُمُ، لَا يُوسَمُ، لَنْ يَوْسُمَ، لَنْ يُوسَمَ، 'الامر منه' أُوْسُمْ، لِتُوسَمْ، لِيَوْسُمْ، لِيُوسَمْ، 'والنهي عنه' لَا تَوْسُمْ، لَا تُوسَمْ، لَا يَوْسُمْ، لَا يُوسَمْ۔ 'اَلظَّرف منه' مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُوَيْسِمٌ، 'والآلة منه' مِيْسَمٌ، مِيْسَمَانِ، مَوَاسِمُ، مُوَيْسِمٌ، مِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمُ، مُوَيْسِمَةٌ، مِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، مُوَيْسِيْمٌ، مُوَيْسِيْمَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' أَوْسَمُ، أَوْسَمَانِ، أَوْسَمُوْنَ، أَوَاسِمُ، أُوَيْسِمٌ، 'والمؤنث منه' وُسْمٰى، وُسْمَيَانِ، وُسْمَيَاتٌ، وُسَمٌ، وُسَيْمٰى۔ 'فعل التعجب منه' مَا أَوْسَمَهُ، وَ أَوْسِمْ بِهِ و وَسُمَ، يَا وَسُمَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَسَمَ، وَسَمَا، وَسَمُوْا، وَسَمَتْ، وَسَمَتَا، وَسَمْنَ، وَسَمْتَ، وَسَمْتُمَا، وَسَمْتُمْ، وَسَمْتِ، وَسَمْتُمَا، وَسَمْتُنَّ، وَسَمْتُ، وَسَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُسِمَ، وُسِمَا، وُسِمُوْا، وُسِمَتْ، وُسِمَتَا، وُسِمْنَ، وُسِمْتَ، وُسِمْتُمَا، وُسِمْتُمْ، وُسِمْتِ، وُسِمْتُمَا، وُسِمْتُنَّ، وُسِمْتُ، وُسِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَوْسُمُ، يَوْسُمَانِ، يَوْسُمُوْنَ، تَوْسُمُ، تَوْسُمَانِ، يَوْسُمْنَ، تَوْسُمُ، تَوْسُمَانِ، تَوْسُمُوْنَ، تَوْسُمِيْنَ، تَوْسُمَانِ، تَوْسُمْنَ، أَوْسُمُ، نَوْسُمُ۔

فعل مضارع مجہول: يُوْسَمُ، يُوْسَمَانِ، يُوْسَمُوْنَ، تُوْسَمُ، تُوْسَمَانِ، يُوْسَمْنَ، تُوْسَمُ، تُوْسَمَانِ، تُوْسَمُوْنَ، تُوْسَمِيْنَ، تُوْسَمَانِ، تُوْسَمْنَ، أُوْسَمُ، نُوْسَمُ۔

صفت مشبّہ: وَسِيْمٌ، وَسِيْمَانِ، وَسِيْمُوْنَ، وُسَمَاءُ، وُسْمَانٌ، وِسْمَانٌ، وِسَامٌ، وُسُوْمٌ، وُسَمٌ، أَوْسَامٌ، أَوْسِمَاءُ، أَوْسِمَةٌ، وَسِيْمَةٌ، وَسِيْمَتَانِ، وَسِيْمَاتٌ، أَوَاسِمُ، أُوَيْسِمٌ، أُوَيْسِمَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْسُوْمٌ، مَوْسُوْمَانِ، مَوْسُوْمُوْنَ، مَوْسُوْمَةٌ، مَوْسَمَتَانِ، مَوْسُوْمَاتٌ، مَوَاسِيْمُ، مُوَيْسِيْمٌ، مُوَيْسِيْمَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَوْسُمْ، لَمْ يَوْسُمَا، لَمْ يَوْسُمُوْا، لَمْ تَوْسُمْ، لَمْ تَوْسُمَا، لَمْ يَوْسُمْنَ، لَمْ تَوْسُمْ، لَمْ تَوْسُمَا، لَمْ تَوْسُمُوْا، لَمْ تَوْسُمِيْ، لَمْ تَوْسُمَا، لَمْ تَوْسُمْنَ، لَمْ أَوْسُمْ، لَمْ نَوْسُمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوْسَمْ، لَمْ يُوْسَمَا، لَمْ يُوْسَمُوْا، لَمْ تُوْسَمْ، لَمْ تُوْسَمَا، لَمْ يُوْسَمْنَ، لَمْ تُوْسَمْ، لَمْ تُوْسَمَا، لَمْ تُوْسَمُوْا، لَمْ تُوْسَمِيْ، لَمْ تُوْسَمَا، لَمْ تُوْسَمْنَ، لَمْ أُوْسَمْ، لَمْ نُوْسَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَوْسُمُ، لَا يَوْسُمَانِ، لَا يَوْسُمُوْنَ، لَا تَوْسُمُ، لَا تَوْسُمَانِ، لَا يَوْسُمْنَ، لَا تَوْسُمُ، لَا تَوْسُمَانِ، لَا تَوْسُمُوْنَ، لَا تَوْسُمِيْنَ، لَا تَوْسُمَانِ، لَا تَوْسُمْنَ، لَا أَوْسُمُ، لَا نَوْسُمُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْسَمُ، لَا یُوْسَمَانِ، لَا یُوْسَمُوْنَ، لَا تُوْسَمُ، لَا تُوْسَمَانِ، لَا یُوْسَمْنَ، لَا تُوْسَمُ، لَا تُوْسَمَانِ، لَا تُوْسَمُوْنَ، لَا تُوْسَمِیْنَ، لَا تُوْسَمَانِ، لَا تُوْسَمْنَ، لَا اُوْسَمُ، لَا نُوْسَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّوْسُمَ، لَنْ یَّوْسُمَا، لَنْ یَّوْسُمُوْا، لَنْ تَوْسُمَ، لَنْ تَوْسُمَا، لَنْ یَّوْسُمْنَ، لَنْ تَوْسُمَ، لَنْ تَوْسُمَا، لَنْ تَوْسُمُوْا، لَنْ تَوْسُمِیْ، لَنْ تَوْسُمَا، لَنْ تَوْسُمْنَ، لَنْ اَوْسُمَ، لَنْ نَّوْسُمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْسَمَ، لَنْ یُّوْسَمَا، لَنْ یُّوْسَمُوْا، لَنْ تُوْسَمَ، لَنْ تُوْسَمَا، لَنْ یُّوْسَمْنَ، لَنْ تُوْسَمَ، لَنْ تُوْسَمَا، لَنْ تُوْسَمُوْا، لَنْ تُوْسَمِیْ، لَنْ تُوْسَمَا، لَنْ تُوْسَمْنَ، لَنْ اُوْسَمَ، لَنْ نُّوْسَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُوْسُمْ، اُوْسُمَا، اُوْسُمُوْا، اُوْسُمِیْ، اُوْسُمَا، اُوْسُمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اُوْسُمَنَّ، اُوْسُمَانِّ، اُوْسُمُنَّ، اُسُمِنَّ، اُوْسُمَانِّ اُوْسُمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اُوْسُمَنْ، اُوْسُمُنْ، اُوْسُمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْسَمْ، لِتُوْسَمَا، لِتُوْسَمُوْا، لِتُوْسَمِیْ، لِتُوْسَمَا، لِتُوْسَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْسَمَنَّ، لِتُوْسَمَانِّ، لِتُوْسَمُنَّ، لِتُوْسَمِنَّ، لِتُوْسَمَانِّ، لِتُوْسَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْسَمَنْ، لِتُوْسَمُنْ، لِتُوْسَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَوْسُمْ، لِیَوْسُمَا، لِیَوْسُمُوْا، لِتَوْسُمْ، لِتَوْسُمَا، لِیَوْسُمْنَ، لِاَوْسُمْ، لِنَوْسُمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَوْسُمَنَّ، لِیَوْسُمَانِّ، لِیَوْسُمُنَّ، لِتَوْسُمَنَّ، لِتوسمانّ، لِیَوْسُمْنَانِّ، لِاَوْسُمَنَّ، لِنَوْسُمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَوْسُمَنْ، لیوسُمُنْ، لِتوسمَنْ، لِاَوْسُمَنْ، لِنَوْسُمَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْسَمْ، لِیُوْسَمَا، لِیُوْسَمُوْا، لِتُوْسَمْ، لِتَوْسَمَا، لِیُوْسَمْنَ، لِاُوْسَمْ، لِنُوْسَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْسَمَنَّ، لِیُوْسَمَانِّ، لِیُوْسَمُنَّ، لِتُوْسَمَنَّ، لِتُوْسَمَانِّ، لِیُوْسَمْنَانِّ، لِاُوْسَمَنَّ، لِنُوْسَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوْسَمَنْ، لِیُوْسَمُنْ، لِتُوْسَمَنْ، لِاُوْسَمَنْ، لِنُوْسَمَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَوْسُمْ، لَا تَوْسُمَا، لَا تَوْسُمُوْا، لَا تَوْسُمِیْ، لَا تَوْسُمَا، لَا تَوْسُمْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَوْسُمَنَّ، لَا تَوْسُمَانِّ، لَا تَوْسُمُنَّ، لَا تَوْسُمِنَّ، لَا تَوْسُمَانِّ، لَا تَوْسُمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَوْسُمَنْ، لَا تَوْسُمُنْ، لَا تَوْسُمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْسَمْ، لَا تُوْسَمَا، لَا تُوْسَمُوْا، لَا تُوْسَمِیْ، لَا تُوْسَمَا، لَا تُوْسَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْسَمَنَّ، لَا تُوْسَمَانِّ، لَا تُوْسَمُنَّ، لَا تُوْسَمِنَّ، لَا تُوْسَمَانِّ، لَا تُوْسَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْ سَمَنْ، لَا تُوْ سَمُنْ، لَا تُوْ سَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَوْسُمْ، لَا یَوْسُمَا، لَا یَوْسُمُوْا، لَا تَوْسُمْ، لَا تَوْسُمَا، لَا یَوْسُمْنَ، لَا اَوْسُمْ، لَا نَوْسُمْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَوْسُمَنَّ، لَا یَوْسُمَانِّ، لَا یَوْسُمُنَّ، لَاتَوْسُمَنَّ، لَا تَوْسُمَانِّ، لَا یَوْسُمْنَانِّ، لَا اَوْسُمَنَّ، لَا نَوْسُمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَوْسُمَنْ، لَا یَوْسُمُنْ، لَا تَوْسُمَنْ، لَا اَوْسُمَنْ، لَا نَوْسُمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوْسَمْ، لَا یُوْسَمَا، لَا یُوْسَمُوْا، لَا تُوْسَمْ، لَا تُوْسَمَا، لَا یُوْسَمْنَ، لَا اُوْسَمْ، لَا نُوْسَمْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوْسَمَنَّ، لَا یُوْسَمَانِّ، لَا یُوْسَمُنَّ، لَا تُوْسَمَنَّ، لَا تُوْسَمَانِّ، لَا یُوْسَمْنَانِّ، لَا اُوْسَمَنَّ، لَا نُوْسَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوْسَمَنْ، لَا یُوْسَمُنْ، لَا تُوْسَمَنْ، لَا اُوْسَمَنْ، لَا نُوْسَمَنْ

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'افعال' مصدر اَلْاِیْجَابُ (واجب کرنا)

اَوْجَبَ، یُوْجِبُ، اِیْجَابًا، 'فهو' مُوْجِبٌ، و اُوْجِبَ، یُوْجَبُ، اِیْجَابًا، 'فذاك' مُوْجَبٌ، لَمْ یُوْجِبْ، لَمْ یُوْجَبْ، لَا یُوْجِبُ، لَا یُوْجَبُ، لَنْ یُّوْجِبَ، لَنْ یُّوْجَبَ، 'الامر منه' اَوْجِبْ لِتُوْجَبْ، لِیُوْجِبْ، لِیُوْجَبْ 'والنهی عنه' لَا تُوْجِبْ، لَا تُوْجَبْ، لَا یُوْجِبْ، لَا یُوْجَبْ، 'الظرف منه' مُوْجَبٌ، مُوْجَبَانِ، مُوْجَبَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَوْجَبَ، اَوْجَبَا، اَوْجَبُوْا، اَوْجَبَتْ، اَوْجَبَتَا، اَوْجَبْنَ، اَوْجَبْتَ، اَوْجَبْتُمَا، اَوْجَبْتُمْ، اَوْجَبْتِ، اَوْجَبْتُمَا، اَوْجَبْتُنَّ، اَوْجَبْتُ، اَوْجَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُوْجِبَ، اُوْجِبَا، اُوْجِبُوْا، اُوْجِبَتْ، اُوْجِبَتَا، اُوْجِبْنَ، اُوْجِبْتَ، اُوْجِبْتُمَا، اُوْجِبْتُمْ، اُوْجِبْتِ، اُوْجِبْتُمَا، اُوْجِبْتُنَّ، اُوْجِبْتُ، اُوْجِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُوْجِبُ، یُوْجِبَانِ، یُوْجِبُوْنَ، تُوْجِبُ، تُوْجِبَانِ، یُوْجِبْنَ، تُوْجِبُ، تُوْجِبَانِ، تُوْجِبُوْنَ، تُوْجِبِیْنَ، تُوْجِبَانِ، تُوْجِبْنَ، اُوْجِبُ، نُوْجِبُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْجَبُ، یُوْجَبَانِ، یُوْجَبُوْنَ، تُوْجَبُ، تُوْجَبَانِ، یُوْجَبْنَ، تُوْجَبُ، تُوْجَبَانِ، تُوْجَبُوْنَ، تُوْجَبِیْنَ، تُوْجَبَانِ، تُوْجَبْنَ، اُوْجَبُ، نُوْجَبُ۔

اسم فاعل: مُوْجِبٌ، مُوْجِبَانِ، مُوْجِبُوْنَ، مُوْجِبَةٌ، مُوْجِبَتَانِ، مُوْجِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُوْجَبٌ، مُوْجَبَانِ، مُوْجَبُوْنَ، مُوْجَبَةٌ، مُوْجَبَتَانِ، مُوْجَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُوْجِبْ، لَمْ یُوْجِبَا، لَمْ یُوْجِبُوْا، لَمْ تُوْجِبْ، لَمْ تُوْجِبَا، لَمْ یُوْجِبْنَ، لَمْ تُوْجِبْ، لَمْ تُوْجِبَا، لَمْ تُوْجِبُوْا، لَمْ تُوْجِبِیْ، لَمْ تُوْجِبَا، لَمْ تُوْجِبْنَ، لَمْ اُوْجِبْ، لَمْ نُوْجِبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْجَبْ، لَمْ یُوْجَبَا، لَمْ یُوْجَبُوْا، لَمْ تُوْجَبْ، لَمْ تُوْجَبَا، لَمْ یُوْجَبْنَ، لَمْ تُوْجَبْ، لَمْ تُوْجَبَا، لَمْ تُوْجَبُوْا، لَمْ تُوْجَبِیْ، لَمْ تُوْجَبَا، لَمْ تُوْجَبْنَ، لَمْ اُوْجَبْ، لَمْ نُوْجَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُوْجِبُ، لَا یُوْجِبَانِ، لَا یُوْجِبُوْنَ، لَا تُوْجِبُ، لَا تُوْجِبَانِ، لَا یُوْجِبْنَ، لَا تُوْجِبُ، لَا تُوْجِبَانِ، لَا تُوْجِبُوْنَ، لَا تُوْجِبِیْنَ، لَا تُوْجِبَانِ، لَا تُوْجِبْنَ، لَا اُوْجِبُ، لَا نُوْجِبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْجَبُ، لَا یُوْجَبَانِ، لَا یُوْجَبُوْنَ، لَا تُوْجَبُ، لَا تُوْجَبَانِ، لَا یُوْجَبْنَ، لَا تُوْجَبُ، لَا تُوْجَبَانِ، لَا تُوْجَبُوْنَ، لَا تُوْجَبِیْنَ، لَا تُوْجَبَانِ، لَا تُوْجَبْنَ، لَا اُوْجَبُ، لَا نُوْجَبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُوْجِبَ، لَنْ یُوْجِبَا، لَنْ یُوْجِبُوْا، لَنْ تُوْجِبَ، لَنْ تُوْجِبَا، لَنْ یُوْجِبْنَ، لَنْ تُوْجِبَ، لَنْ تُوْجِبَا، لَنْ تُوْجِبُوْا، لَنْ تُوْجِبِیْ، لَنْ تُوْجِبَا، لَنْ تُوْجِبْنَ، لَنْ اُوْجِبَ، لَنْ نُوْجِبَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْجَبَ، لَنْ یُّوْجَبَا، لَنْ یُّوْجَبُوْا، لَنْ تُوْجَبَ، لَنْ تُوْجَبَا، لَنْ یُّوْجَبْنَ، لَنْ تُوْجَبَ، لَنْ تُوْجَبَا، لَنْ تُوْجَبُوْا، لَنْ تُوْجَبِیْ، لَنْ تُوْجَبَا، لَنْ تُوْجَبْنَ، لَنْ اُوْجَبَ، لَنْ نُّوْجَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَوْجِبْ، اَوْجِبَا، اَوْجِبُوْا، اَوْجِبِیْ، اَوْجِبَا، اَوْ جِبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اَوْ جِبَنَّ، اَوْ جِبَانِّ، اَوْ جِبُنَّ، اَوْ جِبِنَّ، اَوْ جِبَانِّ، اَوْ جِبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اَوْ جِبَنْ، اَوْ جِبُنْ، اَوْ جِبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْجَبْ، لِتُوْجَبَا، لِتُوْجَبُوْا، لِتُوْجَبِیْ، لِتُوْجَبَا، لِتُوْجَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْجَبَنَّ، لِتُوْجَبَانِّ، لِتُوْجَبُنَّ، لِتُوْجَبِنَّ، لِتُوْجَبَانِّ، لِتُوْجَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْجَبَنْ، لِتُوْجَبُنْ، لِتُوْجَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُوْجِبْ، لِیُوْجِبَا، لِیُوْجِبُوْا، لِتُوْجِبْ، لِتُوْجِبَا، لِیُوْجِبْنَ، لِاُوْجِبْ، لِنُوْجِبْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْجِبَنَّ، لِیُوْجِبَانِّ، لِیُوْجِبُنَّ، لِتُوْجِبَنَّ، لِتُوْجِبَانِّ، لِیُوْجِبْنَانِّ، لِاُوْجِبَنَّ، لِنُوْجِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوْجِبَنْ، لِیُوْجِبُنْ، لِتُوْجِبَنْ، لِاُوْجِبَنْ، لِنُوْجِبَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْجَبْ، لِیُوْجَبَا، لِیُوْجَبُوْا، لِتُوْجَبْ، لِتُوْجَبَا، لِیُوْجَبْنَ، لِاُوْجَبْ، لِنُوْجَبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْجَبَنَّ، لِیُوْجَبَانِّ، لِیُوْجَبُنَّ، لِتُوْجَبَنَّ، لِتُوْجَبَانِّ، لِیُوْجَبْنَانِّ، لِاُوْجَبَنَّ، لِنُوْجَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوْجَبَنْ، لِیُوْجَبُنْ، لِتُوْجَبَنْ، لِاُوْجَبَنْ، لِنُوْجَبَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوْجِبْ، لَا تُوْجِبَا، لَا تُوْجِبُوْا، لَا تُوْجِبِیْ، لَا تُوْجِبَا، لَا تُوْجِبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْجِبَنَّ، لَا تُوْجِبَانِّ، لَا تُوْجِبُنَّ، لَا تُوْجِبِنَّ، لَا تُوْجِبَانِّ، لَا تُوْجِبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوْجِبَنْ، لَا تُوْجِبُنْ، لَا تُوْجِبِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوجَبْ، لَا تُوجَبَا، لَا تُوجَبُوا، لَا تُوجَبِی، لَا تُوجَبَا، لَا تُوجَبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوجَبَنَّ، لَا تُوجَبَانِّ، لَا تُوجَبُنَّ، لَا تُوجَبِنَّ، لَا تُوجَبَانِّ، لَا تُوجَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوجَبَنْ، لَا تُوجَبُنْ، لَا تُوجَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُوجِبْ، لَا یُوجِبَا، لَا یُوجِبُوا، لَا تُوجِبْ، لَا تُوجِبَا، لَا یُوجِبْنَ، لَا أُوجِبْ، لَا نُوجِبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوجِبَنَّ، لَا یُوجِبَانِّ، لَا یُوجِبُنَّ، لَا تُوجِبَنَّ، لَا تُوجِبَانِّ، لَا یُوجِبْنَانِّ، لَا أُوجِبَنَّ، لَا نُوجِبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوجِبَنْ، لَا یُوجِبُنْ، لَا تُوجِبَنْ، لَا أُوجِبَنْ، لَا نُوجِبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوجَبْ، لَا یُوجَبَا، لَا یُوجَبُوا، لَا تُوجَبْ، لَا تُوجَبَا لَا یُوجَبْنَ، لَا أُوجَبْ، لَا نُوجَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوجَبَنَّ، لَا یُوجَبَانِّ، لَا یُوجَبُنَّ، لَا تُوجَبَنَّ، لَا تُوجَبَانِّ، لَا یُوجَبْنَانِّ، لَا أُوجَبَنَّ، لَا نُوجَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوجَبَنْ، لَا یُوجَبُنْ، لَا تُوجَبَنْ، لَا أُوجَبَنْ، لَا نُوجَبَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'تَفْعِیْلٌ' مصدر 'اَلتَّوْحِیْدُ' (ایک بنانا)

وَحَّدَ، یُوَحِّدُ، تَوحِیدًا، 'فهو' مُوَحِّدٌ، وَوُحِّدَ، یُوَحَّدُ، تَوحِیدًا، 'فذاك' مُوَحَّدٌ، لَمْ یُوَحِّدْ، لَمْ یُوَحَّدْ، لَا یُوَحِّدُ، لَا یُوَحَّدُ، لَن یُّوَحِّدَ، لَن یُّوَحَّدَ، 'الامر منه' وَحِّدْ، لِتُوَحَّدْ، لِیُوَحِّدْ، لِیُوَحَّدْ، 'والنهی عنه' لَا تُوَحِّدْ، لَا تُوَحَّدْ، لَا یُوَحِّدْ، لَا یُوَحَّدْ 'الظرف منه' مُوَحَّدٌ، مُوَحَّدَانِ، مُوَحَّدَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَحَّدَ، وَحَّدَا، وَحَّدُوا، وَحَّدَتْ، وَحَّدَتَا، وَحَّدْنَ، وَحَّدْتَ، وَحَّدْتُمَا، وَحَّدْتُمْ، وَحَّدْتِ، وَحَّدْتُمَا، وَحَّدْتُنَّ، وَحَّدْتُ، وَحَّدْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: وُجِدَ، وُجِدَا، وُجِدُوْا، وُجِدَتْ، وُجِدَتَا، وُجِدْنَ، وُجِدْتَ، وُجِدْتُمَا، وُجِدْتُم، وُجِدْتِ، وُجِدْتُمَا، وُجِدْتُنَّ، وُجِدْتُ، وُجِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُوْجِدُ، يُوْجِدَانِ، يُوْجِدُوْنَ، تُوْجِدُ، تُوْجِدَانِ، يُوْجِدْنَ، تُوْجِدُ، تُوْجِدَانِ، تُوْجِدُوْنَ، تُوْجِدِيْنَ، تُوْجِدَانِ، تُوْجِدْنَ، اُوْجِدُ، نُوْجِدُ۔

فعل مضارع مجہول: يُوَحَّدُ، يُوَحَّدَانِ، يُوَحَّدُوْنَ، تُوَحَّدُ، تُوَحَّدَانِ، يُوَحَّدْنَ، تُوَحَّدُ، تُوَحَّدَانِ، تُوَحَّدُوْنَ، تُوَحَّدِيْنَ، تُوَحَّدَانِ، تُوَحَّدْنَ، اُوَحَّدُ، نُوَحَّدُ۔

اسم فاعل: مُوْجِدٌ، مُوْجِدَانِ، مُوْجِدُوْنَ، مُوْجِدَةٌ، مُوْجِدَتَانِ، مُوْجِدَاتٌ۔

اسم مفعول: مُوَحَّدٌ، مُوَحَّدَانِ، مُوَحَّدُوْنَ، مُوَحَّدَةٌ، مُوَحَّدَتَانِ، مُوَحَّدَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُوْجِدْ، لَمْ يُوْجِدَا، لَمْ يُوْجِدُوْا، لَمْ تُوْجِدْ، لَمْ تُوْجِدَا، لَمْ يُوْجِدْنَ، لَمْ تُوْجِدْ، لَمْ تُوْجِدَا، لَمْ تُوْجِدُوْا، لَمْ تُوْجِدِىْ، لَمْ تُوْجِدَا، لَمْ تُوْجِدْنَ، لَمْ اُوْجِدْ، لَمْ نُوْجِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوَحَّدْ، لَمْ يُوَحَّدَا، لَمْ يُوَحَّدُوْا، لم تُوَحَّدْ، لَمْ تُوَحَّدَا، لَمْ يُوَحَّدْنَ، لَمْ تُوَحَّدْ لَمْ تُوَحَّدَا، لَمْ تُوَحَّدُوْا، لَمْ تُوَحَّدِىْ، لَمْ تُوَحَّدَا، لَمْ تُوَحَّدْنَ، لَمْ اُوَحَّدْ، لَمْ نُوَحَّدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُوْجِدُ، لَا يُوْجِدَانِ، لَا يُوْجِدُوْنَ، لَا تُوْجِدُ، لَا تُوْجِدَانِ، لَا يُوْجِدْنَ، لَا تُوْجِدُ، لَا تُوْجِدَانِ، لَا تُوْجِدُوْنَ، لَا تُوْجِدِيْنَ، لَا تُوْجِدَانِ، لَا تُوْجِدْنَ، لَا اُوْجِدُ، لَا نُوْجِدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوَحَّدُ، لَا يُوَحَّدَانِ، لَا يُوَحَّدُوْنَ، لَا تُوَحَّدُ، لَا تُوَحَّدَانِ، لَا يُوَحَّدْنَ، لَا تُوَحَّدُ، لَا تُوَحَّدَانِ، لَا تُوَحَّدُوْنَ، لَا تُوَحَّدِيْنَ، لَا تُوَحَّدَانِ، لَا تُوَحَّدْنَ، لَا اُوَحَّدُ، لَا نُوَحَّدُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوْجِدَ، لَنْ يُّوْجِدَا، لَنْ يُّوْجِدُوْا، لَنْ تُوْجِدَ، لَنْ توجدا، لَنْ يُّوْجِدْنَ، لَنْ تُوْجِدَ، لَنْ تُوْجِدَا، لَنْ تُوْجِدُوْا، لَنْ تُوْجِدِىْ، لَنْ تُوْجِدَا، لَنْ تُوْجِدْنَ، لَنْ اُوْجِدَ، لَنْ نُّوْجِدَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوَحَّدَ، لَنْ يُّوَحَّدَا، لَنْ يُّوَحَّدُوْا، لَنْ تُوَحَّدَ، لَنْ تُوَحَّدَا، لَنْ يُّوَحَّدْنَ، لَنْ تُوَحَّدَ، لَنْ تُوَحَّدَا، لَنْ تُوَحَّدُوْا، لَنْ تُوَحَّدِىْ، لَنْ تُوَحَّدَا، لَنْ تُوَحَّدْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اُوَحَّدَ، لَنْ نُّوَحَّدَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: وَجِّدْ، وَجِّدَا، وَجِّدُوْا، وَجِّدِیْ، وَجِّدَا، وَجِّدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: وَجِّدَنَّ، وَجِّدَانِّ، وَجِّدُنَّ، وَجِّدِنَّ، وَجِّدَانِّ، وَجِّدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: وَجِّدَنْ، وَجِّدُنْ، وَجِّدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوَحَّدْ، لِتُوَحَّدَا، لِتُوَحَّدُوْا، لِتُوَحَّدِیْ، لِتُوَحَّدَا، لِتُوَحَّدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوَحَّدَنَّ، لِتُوَحَّدَانِّ، لِتُوَحَّدُنَّ، لِتُوَحَّدِنَّ، لِتُوَحَّدَانِّ، لِتُوَحَّدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوَحَّدَنْ، لِتُوَحَّدُنْ، لِتُوَحَّدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُوَجِّدْ، لِیُوَجِّدَا، لِیُوَجِّدُوْا، لِتُوَجِّدْ، لِتُوَجِّدَا، لِیُوَجِّدْنَ، لِاُوَجِّدْ، لِنُوَجِّدْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوَجِّدَنَّ، لِیُوَجِّدَانِّ، لِیُوَجِّدُنَّ، لِتُوَجِّدَنَّ، لِتُوَجِّدَانِّ، لِیُوَجِّدْنَانِّ، لِاُوَجِّدَنَّ، لِنُوَجِّدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوَجِّدَنْ، لِیُوَجِّدُنْ، لِتُوَجِّدَنْ، لِاُوَجِّدَنْ، لِنُوَجِّدَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُوَحَّدْ، لِیُوَحَّدَا، لِیُوَحَّدُوْا، لِتُوَحَّدْ، لِتُوَحَّدَا، لِیُوَحَّدْنَ، لِاُوَحَّدْ، لِنُوَحَّدْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوَحَّدَنَّ، لِیُوَحَّدَانِّ، لِیُوَحَّدُنَّ، لِتُوَحَّدَنَّ، لِتُوَحَّدَانِّ، لِیُوَحَّدْنَانِّ، لِاُوَحَّدَنَّ، لِنُوَحَّدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوَحَّدَنْ، لِیُوَحَّدُنْ، لِتُوَحَّدَنْ، لِاُوَحَّدَنْ، لِنُوَحَّدَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوَجِّدْ، لَا تُوَجِّدَا، لَا تُوَجِّدُوْا، لَا تُوَجِّدِیْ، لَا تُوَجِّدَا، لَا تُوَجِّدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَجِّدَنَّ، لَا تُوَجِّدَانِّ، لَا تُوَجِّدُنَّ، لَا تُوَجِّدِنَّ، لَا تُوَجِّدَانِّ، لَا تُوَجِّدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوَجِّدَنْ، لَا تُوَجِّدُنْ، لَا تُوَجِّدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوَحَّدْ، لَا تُوَحَّدَا، لَا تُوَحَّدُوْا، لَا تُوَحَّدِیْ، لَا تُوَحَّدَا، لَا تُوَحَّدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَحَّدَنَّ، لَا تُوَحَّدَانِّ، لَا تُوَحَّدُنَّ، لَا تُوَحَّدِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُوَحَّدَانِ، لَا تُوَحَّدْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوَحَّدَن، لَا تُوَحَّدُن، لَا تُوَحَّدِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُوَحِّدْ، لَا يُوَحِّدَا، لَا يُوَحِّدُوْا، لَا تُوَحِّدْ، لَا تُوَحِّدَا، لَا يُوَحِّدْنَ، لَا أُوَحِّدْ، لَا نُوَحِّدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَحِّدَنَّ، لَا يُوَحِّدَانِّ، لَا يُوَحِّدُنَّ، لَا تُوَحِّدَنَّ، لَا تُوَحِّدَانِّ، لَا يُوَحِّدْنَانِّ، لَا أُوَحِّدَنَّ، لَا نُوَحِّدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوَحِّدَن، لَا يُوَحِّدُن، لَا تُوَحِّدَن، لَا أُوَحِّدَن، لَا نُوَحِّدَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوَحَّدْ، لَا يُوَحَّدَا، لَا يُوَحَّدُوْا، لَا تُوَحَّدْ، لَا تُوَحَّدَا، لَا يُوَحَّدْنَ، لَا أُوَحَّدْ، لَا نُوَحَّدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَحَّدَنَّ، لَا يُوَحَّدَانِّ، لَا يُوَحَّدُنَّ، لَا تُوَحَّدَنَّ، لَا تُوَحَّدَانِّ، لَا يُوَحَّدْنَانِّ، لَا أُوَحَّدَنَّ، لَا نُوَحَّدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوَحَّدَن، لَا يُوَحَّدُن، لَا تُوَحَّدَن، لَا أُوَحَّدَن، لَا نُوَحَّدَن

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'مُفَاعَلَة' مصدر 'الْمُوَاظَبَة' (ہمیشگی کرنا)

وَاظَبَ، يُوَاظِبُ، مُوَاظَبَةً، 'فهو' مُوَاظِبٌ، وَوُوظِبَ، يُوَاظَبُ، مُوَاظَبَةً، 'فذاك' مُوَاظَبٌ، لَمْ يُوَاظِبْ، لَمْ يُوَاظَبْ، لَا يُوَاظِبُ، لَا يُوَاظَبُ، لَنْ يُوَاظِبَ، لَنْ يُوَاظَبَ 'الامر منه' وَاظِبْ، لِتُوَاظَبْ، لِيُوَاظِبْ، لِيُوَاظَبْ، 'والنهى عنه' لَا تُوَاظِبْ، لَا تُوَاظَبْ، لَا يُوَاظِبْ، لَا يُوَاظَبْ، 'الظرف منه' مُوَاظَبٌ، مُوَاظَبَانِ، مُوَاظَبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَاظَبَ، وَاظَبَا، وَاظَبُوْا، وَاظَبَتْ، وَاظَبَتَا، وَاظَبْنَ، وَاظَبْتَ، وَاظَبْتُمَا، وَاظَبْتُمْ، وَاظَبْتِ، وَاظَبْتُمَا، وَاظَبْتُنَّ، وَاظَبْتُ، وَاظَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُوْظِبَ، وُوْظِبَا، وُوْظِبُوْا، وُوْظِبَتْ، وُوْظِبَتَا، وُوْظِبْنَ، وُوْظِبْتَ، وُوْظِبْتُمَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

وُوظِبْتُم، وُوظِبْتِ، وُوظِبْتُمَا، وُوظِبْتُنَّ، وُوظِبْتُ، وُوظِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُوَاظِبُ، يُوَاظِبَانِ، يُوَاظِبُونَ، تُوَاظِبُ، تُوَاظِبَانِ، يُوَاظِبْنَ، تُوَاظِبُ، تُوَاظِبَانِ، تُوَاظِبُونَ، تُوَاظِبِينَ، تُوَاظِبَانِ، تُوَاظِبْنَ، أُوَاظِبُ، نُوَاظِبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُوَاظَبُ، يُوَاظَبَانِ، يُوَاظَبُونَ، تُوَاظَبُ، تُوَاظَبَانِ، يُوَاظَبْنَ، تُوَاظَبُ، تُوَاظَبَانِ، تُوَاظَبُونَ، تُوَاظَبِينَ، تُوَاظَبَانِ، تُوَاظَبْنَ، أُوَاظَبُ، نُوَاظَبُ۔

اسم فاعل: مُوَاظِبٌ، مُوَاظِبَانِ، مُوَاظِبُونَ، مُوَاظِبَةٌ، مُوَاظِبَتَانِ، مُوَاظِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُوَاظَبٌ، مُوَاظَبَانِ، مُوَاظَبُونَ، مُوَاظَبَةٌ، مُوَاظَبَتَانِ، مُوَاظَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُوَاظِبْ، لَمْ يُوَاظِبَا، لَمْ يُوَاظِبُوا، لَمْ تُوَاظِبْ، لَمْ تُوَاظِبَا، لَمْ يُوَاظِبْنَ، لَمْ تُوَاظِبْ، لَمْ تُوَاظِبَا، لَمْ تُوَاظِبُوا، لَمْ تُوَاظِبِي، لَمْ تُوَاظِبَا، لَمْ تُوَاظِبْنَ، لَمْ أُوَاظِبْ، لَمْ نُوَاظِبْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوَاظَبْ، لَمْ يُوَاظَبَا، لَمْ يُوَاظَبُوا، لَمْ تُوَاظَبْ، لَمْ تُوَاظَبَا، لَمْ يُوَاظَبْنَ، لَمْ تُوَاظَبْ، لَمْ تُوَاظَبَا، لَمْ تُوَاظَبُوا، لَمْ تُوَاظَبِي، لَمْ تُوَاظَبَا، لَمْ تُوَاظَبْنَ، لَمْ أُوَاظَبْ، لَمْ نُوَاظَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُوَاظِبُ، لَا يُوَاظِبَانِ، لَا يُوَاظِبُونَ، لَا تُوَاظِبُ، لَا تُوَاظِبَانِ، لَا يُوَاظِبْنَ، لَا تُوَاظِبُ، لَا تُوَاظِبَانِ، لَا تُوَاظِبُونَ، لَا تُوَاظِبِينَ، لَا تُوَاظِبَانِ، لَا تُوَاظِبْنَ، لَا أُوَاظِبُ، لَا نُوَاظِبُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوَاظَبُ، لَا يُوَاظَبَانِ، لَا يُوَاظَبُونَ، لَا تُوَاظَبُ، لَا تُوَاظَبَانِ، لَا يُوَاظَبْنَ، لَا تُوَاظَبُ، لَا تُوَاظَبَانِ، لَا تُوَاظَبُونَ، لَا تُوَاظَبِينَ، لَا تُوَاظَبَانِ، لَا تُوَاظَبْنَ، لَا أُوَاظَبُ، لَا نُوَاظَبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوَاظِبَ، لَنْ يُوَاظِبَا، لَنْ يُوَاظِبُوا، لَنْ تُوَاظِبَ، لَنْ تُوَاظِبَا، لَنْ يُوَاظِبْنَ، لَنْ تُوَاظِبَ، لَنْ تُوَاظِبَا، لَنْ تُوَاظِبُوا، لَنْ تُوَاظِبِي، لَنْ تُوَاظِبَا، لَنْ تُوَاظِبْنَ، لَنْ أُوَاظِبَ، لَنْ نُوَاظِبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوَاظَبَ، لَنْ يُوَاظَبَا، لَنْ يُوَاظَبُوا، لَنْ تُوَاظَبَ، لَنْ تُوَاظَبَا، لَنْ يُوَاظَبْنَ، لَنْ تُوَاظَبَ، لَنْ تُوَاظَبَا، لَنْ تُوَاظَبُوا، لَنْ تُوَاظَبِي، لَنْ تُوَاظَبَا لَنْ تُوَاظَبْنَ، لَنْ أُوَاظَبَ، لَنْ نُوَاظَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: وَاظِبْ، وَاظِبَا، وَاظِبُوا، وَاظِبِي، وَاظِبَا، وَاظِبْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: وَاطِبَنَّ، وَاطِبَانِّ، وَاطِبُنَّ، وَاطِبِنَّ، وَاطِبَانِّ، وَاطِبْنَانِّ

امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: وَاطِبَنْ، وَاطِبُنْ، وَاطِبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوَاظَبْ، لِتُوَاظَبَا، لِتُوَاظَبُوْا، لِتُوَاظَبِیْ لِتُوَاظَبَا، لِتُوَاظَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوَاظَبَنَّ، لِتُوَاظَبَانِّ، لِتُوَاظَبُنَّ، لِتُوَاظَبِنَّ، لِتُوَاظَبَانِّ، لِتُوَاظَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوَاظَبَنْ، لِتُوَاظَبُنْ، لِتُوَاظَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُوَاظِبْ، لِیُوَاظِبَا، لِیُوَاظِبُوْا، لِتُوَاظِبْ، لِتُوَاظِبَا، لِیُوَاظِبْنَ، لِأُوَاظِبْ، لِنُوَاظِبْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوَاظِبَنَّ، لِیُوَاظِبَانِّ، لِیُوَاظِبُنَّ، لِتُوَاظِبَنَّ، لِتُوَاظِبَانِّ، لِیُوَاظِبْنَانِّ، لِأُوَاظِبَنَّ، لِنُوَاظِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوَاظِبَنْ، لِیُوَاظِبُنْ، لِتُوَاظِبَنْ۔ لِأُوَاظِبَنْ، لِنُوَاظِبَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُوَاظَبْ، لِیُوَاظَبَا، لِیُوَاظَبُوْا، لِتُوَاظَبْ، لِتُوَاظَبَا، لِیُوَاظَبْنَ، لِأُوَاظَبْ، لِنُوَاظَبْ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوَاظَبَنَّ، لِیُوَاظَبَانِّ، لِیُوَاظَبُنَّ، لِتُوَاظَبَنَّ، لِتُوَاظَبَانِّ، لِیُوَاظَبْنَانِّ، لِأُوَاظَبَنَّ، لِنُوَاظَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوَاظَبَنْ، لِیُوَاظَبُنْ، لِتُوَاظَبَنْ، لِأُوَاظَبَنْ، لِنُوَاظَبَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوَاظِبْ، لَا تُوَاظِبَا، لَا تُوَاظِبُوْا، لَا تُوَاظِبِیْ، لَا تُوَاظِبَا، لَا تُوَاظِبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَاظِبَنَّ، لَا تُوَاظِبَانِّ، لَا تُوَاظِبُنَّ، لَا تُوَاظِبِنَّ، لَا تُوَاظِبَانِّ، لَا تُوَاظِبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوَاظِبَنْ، لَا تُوَاظِبُنْ، لَا تُوَاظِبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوَاظَبْ، لَا تُوَاظَبَا، لَا تُوَاظَبُوْا، لَا تُوَاظَبِیْ، لَا تُوَاظَبَا، لَا تُوَاظَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَاظَبَنَّ، لَا تُوَاظَبَانِّ، لَا تُوَاظَبُنَّ، لَا تُوَاظَبِنَّ، لَا تُوَاظَبَانِّ، لَا تُوَاظَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوَاظَبَنْ، لَا تُوَاظَبُنْ، لَا تُوَاظَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُوَاظِبْ، لَا یُوَاظِبَا، لَا یُوَاظِبُوْا، لَا تُوَاظِبْ، لَا تُوَاظِبَا، لَا یُوَاظِبْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا أُوَاظِبْ، لَا نُوَاظِبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَاظِبَنَّ، لَا يُوَاظِبَانِّ، لَا يُوَاظِبُنَّ، لَا تُوَاظِبَنَّ، لَا تُوَاظِبَانِّ، لَا يُوَاظِبْنَانِّ، لَا أُوَاظِبَنَّ، لَا نُوَاظِبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوَاظِبَنْ، لَا يُوَاظِبُنْ، لَا تُوَاظِبَنْ، لَا أُوَاظِبَنْ، لَا نُوَاظِبَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوَاظَبْ، لَا يُوَاظَبَا، لَا يُوَاظَبُوا، لَا تُوَاظَبْ، لَا تُوَاظَبَا، لَا يُوَاظَبْنَ، لَا أُوَاظَبْ، لَا نُوَاظَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَاظَبَنَّ، لَا يُوَاظَبَانِّ، لَا يُوَاظَبُنَّ، لَا تُوَاظَبَنَّ، لَا تُوَاظَبَانِّ، لَا يُوَاظَبْنَانِّ، لَا أُوَاظَبَنَّ، لَا نُوَاظَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوَاظَبَنْ، لَا يُوَاظَبُنْ، لَا تُوَاظَبَنْ، لَا أُوَاظَبَنْ، لَا نُوَاظَبَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'تفعُّل' مصدر 'اَلتَّوَحُّدُ' (تنہا باقی رہنا)

تَوَحَّدَ، يَتَوَحَّدُ، تَوَحُّدًا، 'فهو' مُتَوَحِّدٌ، وتُوُحِّدَ، يُتَوَحَّدُ، تَوَحُّدًا، 'فذاك' مُتَوَحَّدٌ، لَمْ يَتَوَحَّدْ، لَمْ يُتَوَحَّدْ، لَا يَتَوَحَّدُ، لَا يُتَوَحَّدُ، لَنْ يَتَوَحَّدَ، لَنْ يُتَوَحَّدَ، 'الامر منه' تَوَحَّدْ، لِتُتَوَحَّدْ، لِيَتَوَحَّدْ، لِيُتَوَحَّدْ 'والنهى عنه' لَا تَتَوَحَّدْ، لَا تُتَوَحَّدْ، لَا يَتَوَحَّدْ، لَا يُتَوَحَّدْ، 'الظرف منه' مُتَوَحَّدٌ، مُتَوَحَّدَانِ، مُتَوَحَّدَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَوَحَّدَ، تَوَحَّدَا، تَوَحَّدُوا، تَوَحَّدَتْ، تَوَحَّدَتَا، تَوَحَّدْنَ، تَوَحَّدْتَ، تَوَحَّدْتُمَا، تَوَحَّدْتُمْ، تَوَحَّدْتِ، تَوَحَّدْتُمَا، تَوَحَّدْتُنَّ، تَوَحَّدْتُ، تَوَحَّدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُوُحِّدَ، تُوُحِّدَا، تُوُحِّدُوا، تُوُحِّدَتْ، تُوُحِّدَتَا، تُوُحِّدْنَ، تُوُحِّدْتَ، تُوُحِّدْتُمَا، تُوُحِّدْتُمْ، تُوُحِّدْتِ، تُوُحِّدْتُمَا، تُوُحِّدْتُنَّ، تُوُحِّدْتُ، تُوُحِّدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَوَحَّدُ، يَتَوَحَّدَانِ، يَتَوَحَّدُونَ، تَتَوَحَّدُ، تَتَوَحَّدَانِ، يَتَوَحَّدْنَ، تَتَوَحَّدُ، تَتَوَحَّدَانِ، تَتَوَحَّدُونَ، تَتَوَحَّدِينَ، تَتَوَحَّدَانِ، تَتَوَحَّدْنَ، أَتَوَحَّدُ، نَتَوَحَّدُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: يُتَوَحَّدُ، يُتَوَحَّدَانِ، يُتَوَحَّدُونَ، تُتَوَحَّدُ، تُتَوَحَّدَانِ، يُتَوَحَّدْنَ، تُتَوَحَّدُ، تُتَوَحَّدَانِ، تُتَوَحَّدُونَ، تُتَوَحَّدِينَ، تُتَوَحَّدَانِ، تُتَوَحَّدْنَ، أُتَوَحَّدُ، نُتَوَحَّدُ۔

اسم فاعل: مُتَوَحِّدٌ، مُتَوَحِّدَانِ، مُتَوَحِّدُونَ، مُتَوَحِّدَةٌ، مُتَوَحِّدَتَانِ، مُتَوَحِّدَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَوَحَّدٌ، مُتَوَحَّدَانِ، مُتَوَحَّدُونَ، مُتَوَحَّدَةٌ، مُتَوَحَّدَتَانِ، مُتَوَحَّدَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَوَحَّدْ، لَمْ يَتَوَحَّدَا، لَمْ يَتَوَحَّدُوا، لَمْ تَتَوَحَّدْ، لَمْ تَتَوَحَّدَا، لَمْ يَتَوَحَّدْنَ، لَمْ تَتَوَحَّدْ، لَمْ تَتَوَحَّدَا، لَمْ تَتَوَحَّدُوا، لَمْ تَتَوَحَّدِي، لَمْ تَتَوَحَّدَا، لَمْ تَتَوَحَّدْنَ، لَمْ اَتَوَحَّدْ، لَمْ نَتَوَحَّدْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَوَحَّدْ، لَمْ يُتَوَحَّدَا، لَمْ يُتَوَحَّدُوا، لَمْ تُتَوَحَّدْ، لَمْ تُتَوَحَّدَا، لَمْ يُتَوَحَّدْنَ، لَمْ تُتَوَحَّدْ، لَمْ تُتَوَحَّدَا، لَمْ تُتَوَحَّدُوا، لَمْ تُتَوَحَّدِي، لَمْ تُتَوَحَّدَا، لَمْ تُتَوَحَّدْنَ، لَمْ أُتَوَحَّدْ، لَمْ نُتَوَحَّدْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَوَحَّدُ، لَا يَتَوَحَّدَانِ، لَا يَتَوَحَّدُونَ، لَا تَتَوَحَّدُ، لَا تَتَوَحَّدَانِ، لَا يَتَوَحَّدْنَ، لَا تَتَوَحَّدُ، لَا تَتَوَحَّدَانِ، لَا تَتَوَحَّدُونَ، لَا تَتَوَحَّدِينَ، لَا تَتَوَحَّدَانِ، لَا تَتَوَحَّدْنَ، لَا اَتَوَحَّدُ، لَا نَتَوَحَّدُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَوَحَّدُ، لَا يُتَوَحَّدَانِ، لَا يُتَوَحَّدُونَ، لَا تُتَوَحَّدُ، لَا تُتَوَحَّدَانِ، لَا يُتَوَحَّدْنَ، لَا تُتَوَحَّدُ، لَا تُتَوَحَّدَانِ، لَا تُتَوَحَّدُونَ، لَا تُتَوَحَّدِينَ، لَا تُتَوَحَّدَانِ، لَا تُتَوَحَّدْنَ، لَا أُتَوَحَّدُ، لَا نُتَوَحَّدُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَوَحَّدَ، لَنْ يَتَوَحَّدَا، لَنْ يَتَوَحَّدُوا، لَنْ تَتَوَحَّدَ، لَنْ تَتَوَحَّدَا، لَنْ يَتَوَحَّدْنَ، لَنْ تَتَوَحَّدَ، لَنْ تَتَوَحَّدَا، لَنْ تَتَوَحَّدُوا، لَنْ تَتَوَحَّدِي، لَنْ تَتَوَحَّدَا، لَنْ تَتَوَحَّدْنَ، لَنْ اَتَوَحَّدَ، لَنْ نَتَوَحَّدَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَوَحَّدَ، لَنْ يُتَوَحَّدَا، لَنْ يُتَوَحَّدُوا، لَنْ تُتَوَحَّدَ، لَنْ تُتَوَحَّدَا، لَنْ يُتَوَحَّدْنَ، لَنْ تُتَوَحَّدَ، لَنْ تُتَوَحَّدَا، لَنْ تُتَوَحَّدُوا، لَنْ تُتَوَحَّدِي، لَنْ تُتَوَحَّدَا، لَنْ تُتَوَحَّدْنَ، لَنْ أُتَوَحَّدَ، لَنْ نُتَوَحَّدَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: تَوَحَّدْ، تَوَحَّدَا، تَوَحَّدُوا، تَوَحَّدِي، تَوَحَّدَا، تَوَحَّدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَوَحَّدَنَّ، تَوَحَّدَانِّ، تَوَحَّدُنَّ، تَوَحَّدِنَّ، تَوَحَّدَانِّ، تَوَحَّدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَوَحَّدَنْ، تَوَحَّدُنْ، تَوَحَّدِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَوَحَّدْ، لِتُتَوَحَّدَا، لِتُتَوَحَّدُوْا، لِتُتَوَحَّدِیْ، لِتُتَوَحَّدَا، لِتُتَوَحَّدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَوَحَّدَنَّ، لِتُتَوَحَّدَانِّ، لِتُتَوَحَّدُنَّ، لِتُتَوَحَّدِنَّ، لِتُتَوَحَّدَانِّ، لِتُتَوَحَّدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَوَحَّدَنْ، لِتُتَوَحَّدُنْ، لِتُتَوَحَّدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَوَحَّدْ، لِيَتَوَحَّدَا، لِيَتَوَحَّدُوْا، لِتَتَوَحَّدْ۔ لِتَتَوَحَّدَا، لِيَتَوَحَّدْنَ، لِاَتَوَحَّدْ، لِنَتَوَحَّدْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَوَحَّدَنَّ، لِيَتَوَحَّدَانِّ، لِيَتَوَحَّدُنَّ، لِتَتَوَحَّدَنَّ، لِتَتَوَحَّدَانِّ، لِيَتَوَحَّدْنَانِّ، لِاَتَوَحَّدَنَّ، لِنَتَوَحَّدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَوَحَّدَنْ، لِيَتَوَحَّدُنْ، لِتَتَوَحَّدَنْ، لِاَتَوَحَّدَنْ، لِنَتَوَحَّدَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَوَحَّدْ، لِيُتَوَحَّدَا، لِيُتَوَحَّدُوْا، لِتُتَوَحَّدْ، لِتُتَوَحَّدَا، لِيُتَوَحَّدْنَ، لِاُتَوَحَّدْ، لِنُتَوَحَّدْ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَوَحَّدَنَّ، لِيُتَوَحَّدَانِّ، لِيُتَوَحَّدُنَّ، لِتُتَوَحَّدَنَّ، لِتُتَوَحَّدَانِّ، لِيُتَوَحَّدْنَانِّ، لِاُتَوَحَّدَنَّ، لِنُتَوَحَّدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَوَحَّدَنْ، لِيُتَوَحَّدُنْ، لِتُتَوَحَّدَنْ، لِاُتَوَحَّدَنْ، لِنُتَوَحَّدَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَوَحَّدْ، لَا تَتَوَحَّدَا، لَا تَتَوَحَّدُوْا، لَا تَتَوَحَّدِیْ، لَا تَتَوَحَّدَا، لَا تَتَوَحَّدْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَوَحَّدَنَّ، لَا تَتَوَحَّدَانِّ، لَا تَتَوَحَّدُنَّ، لَا تَتَوَحَّدِنَّ، لَا تَتَوَحَّدَانِّ، لَا تَتَوَحَّدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَوَحَّدَنْ، لَا تَتَوَحَّدُنْ، لَا تَتَوَحَّدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَوَحَّدْ، لَا تُتَوَحَّدَا، لَا تُتَوَحَّدُوْا، لَا تُتَوَحَّدِیْ، لَا تُتَوَحَّدَا، لَا تُتَوَحَّدْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَوَحَّدَنَّ، لَا تُتَوَحَّدَانِّ، لَا تُتَوَحَّدُنَّ، لَا تُتَوَحَّدِنَّ، لَا تُتَوَحَّدَانِّ، لَا تُتَوَحَّدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَوَحَّدَنْ، لَا تُتَوَحَّدُنْ، لَا تُتَوَحَّدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَوَحَّدْ، لَا يَتَوَحَّدَا، لَا يَتَوَحَّدُوْا، لَا تَتَوَحَّدْ، لَا تَتَوَحَّدَا، لَا يَتَوَحَّدْنَ، لَا اَتَوَحَّدْ، لَا نَتَوَحَّدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَوَحَّدَنَّ، لَا يَتَوَحَّدَانِّ، لَا يَتَوَحَّدُنَّ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَتَوَحَّدَنَّ، لَا تَتَوَحَّدَانِّ، لَا يَتَوَحَّدْنَانِّ، لَا اَتَوَحَّدَنَّ، لَا نَتَوَحَّدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَتَوَحَّدَنْ، لَا يَتَوَحَّدُنْ، لَا تَتَوَحَّدَنْ، لَا اَتَوَحَّدَنْ، لَا نَتَوَحَّدَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَوَحَّدْ، لَا يُتَوَحَّدَا، لَا يُتَوَحَّدُوْا، لَا تُتَوَحَّدْ، لَا تُتَوَحَّدَا، لَا يُتَوَحَّدْنَ، لَا اُتَوَحَّدْ، لَا نُتَوَحَّدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَوَحَّدَنَّ، لَا يُتَوَحَّدَانِّ، لَا يُتَوَحَّدُنَّ، لَا تُتَوَحَّدَنَّ، لَا تُتَوَحَّدَانِّ، لَا يُتَوَحَّدْنَانِّ، لَا اُتَوَحَّدَنَّ، لَا نُتَوَحَّدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُتَوَحَّدَنْ، لَا يُتَوَحَّدُنْ، لَا تُتَوَحَّدَنْ، لَا اُتَوَحَّدَنْ، لَا نُتَوَحَّدَنْ۔

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'تَفَاعُلٌ' مصدر 'اَلتَّوَارُثُ' (ایک دوسرے کا وارث ہونا)

تَوَارَثَ، يَتَوَارَثُ، تَوَارُثًا، 'فهو' مُتَوَارِثٌ، وتُوُوْرِثَ، يُتَوَارَثُ، تَوَارُثًا، 'فذاك' مُتَوَارَثٌ، لَمْ يَتَوَارَثْ، لَمْ يُتَوَارَثْ، لَا يَتَوَارَثُ، لَا يُتَوَارَثُ، لَنْ يَّتَوَارَثَ، لَنْ يُّتَوَارَثَ، 'الامر منه' تَوَارَثْ، لِتُتَوَارَثْ، لِيَتَوَارَثْ، لِيُتَوَارَثْ، 'والنهى عنه' لَا تَتَوَارَثْ، لَا تُتَوَارَثْ، لَا يَتَوَارَثْ، لَا يُتَوَارَثْ، 'الظرف منه' مُتَوَارَثٌ، مُتَوَارَثَانِ، مُتَوَارَثَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَوَارَثَ، تَوَارَثَا، تَوَارَثُوْا، تَوَارَثَتْ، تَوَارَثَتَا، تَوَارَثْنَ، تَوَارَثْتَ، تَوَارَثْتُمَا، تَوَارَثْتُمْ، تَوَارَثْتِ، تَوَارَثْتُمَا، تَوَارَثْتُنَّ، تَوَارَثْتُ، تَوَارَثْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُوُوْرِثَ، تُوُوْرِثَا، تُوُوْرِثُوْا، تُوُوْرِثَتْ، تُوُوْرِثَتَا، تُوُوْرِثْنَ، تُوُوْرِثْتَ، تُوُوْرِثْتُمَا، تُوُوْرِثْتُمْ، تُوُوْرِثْتِ، تُوُوْرِثْتُمَا، تُوُوْرِثْتُنَّ، تُوُوْرِثْتُ، تُوُوْرِثْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَوَارَثُ، يَتَوَارَثَانِ، يَتَوَارَثُوْنَ، تَتَوَارَثُ، تَتَوَارَثَانِ، يَتَوَارَثْنَ، تَتَوَارَثُ، تَتَوَارَثَانِ، تَتَوَارَثُوْنَ، تَتَوَارَثِيْنَ، تَتَوَارَثَانِ، تَتَوَارَثْنَ، اَتَوَارَثُ، نَتَوَارَثُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَوَارَثُ، يُتَوَارَثَانِ، يُتَوَارَثُوْنَ، تُتَوَارَثُ، تُتَوَارَثَانِ، يُتَوَارَثْنَ، تُتَوَارَثُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

bestsurdubooks.wordpress.com

تُتَوَارَثَانِ، تُتَوَارَثُونَ، تُتَوَارَثِينَ، تُتَوَارَثَانِ، تُتَوَارَثْنَ، اُتَوَارَثُ، نُتَوَارَثُ۔

اسم فاعل: مُتَوَارِثٌ، مُتَوَارِثَانِ، مُتَوَارِثُونَ، مُتَوَارِثَةٌ، مُتَوَارِثَتَانِ، مُتَوَارِثَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَوَارَثٌ، مُتَوَارَثَانِ، مُتَوَارَثُونَ، مُتَوَارَثَةٌ، مُتَوَارَثَتَانِ، مُتَوَارَثَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَوَارَثْ، لَمْ يَتَوَارَثَا، لَمْ يَتَوَارَثُوا، لَمْ تَتَوَارَثْ، لَمْ تَتَوَارَثَا، لَمْ يَتَوَارَثْنَ، لَمْ تَتَوَارَثْ، لَمْ تَتَوَارَثَا، لَمْ تَتَوَارَثُوا، لَمْ تَتَوَارَثِي، لَمْ تَتَوَارَثَا، لَمْ تَتَوَارَثْنَ، لَمْ اَتَوَارَثْ، لَمْ نَتَوَارَثْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَوَارَثْ، لَمْ يُتَوَارَثَا، لَمْ يُتَوَارَثُوا، لَمْ تُتَوَارَثْ، لَمْ تُتَوَارَثَا، لَمْ يُتَوَارَثْنَ، لَمْ تُتَوَارَثْ، لَمْ تُتَوَارَثَا، لَمْ تُتَوَارَثُوا، لَمْ تُتَوَارَثِي، لَمْ تُتَوَارَثَا، لَمْ تُتَوَارَثْنَ، لَمْ اُتَوَارَثْ، لَمْ نُتَوَارَثْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَوَارَثُ، لَا يَتَوَارَثَانِ، لَا يَتَوَارَثُونَ، لَا تَتَوَارَثُ، لَا تَتَوَارَثَانِ، لَا يَتَوَارَثْنَ، لَا تَتَوَارَثُ، لَا تَتَوَارَثَانِ، لَا تَتَوَارَثُونَ، لَا تَتَوَارَثِينَ، لَا تَتَوَارَثَانِ، لَا تَتَوَارَثْنَ، لَا اَتَوَارَثُ، لَا نَتَوَارَثُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَوَارَثُ، لَا يُتَوَارَثَانِ، لَا يُتَوَارَثُونَ، لَا تُتَوَارَثُ، لَا تُتَوَارَثَانِ، لَا يُتَوَارَثْنَ، لَا تُتَوَارَثُ، لَا تُتَوَارَثَانِ، لَا تُتَوَارَثُونَ، لَا تُتَوَارَثِينَ، لَا تُتَوَارَثَانِ، لَا تُتَوَارَثْنَ، لَا اُتَوَارَثُ، لَا نُتَوَارَثُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَوَارَثَ، لَنْ يَتَوَارَثَا، لَنْ يَتَوَارَثُوا، لَنْ تَتَوَارَثَ، لَنْ تَتَوَارَثَا، لَنْ يَتَوَارَثْنَ، لَنْ تَتَوَارَثَ، لَنْ تَتَوَارَثَا، لَنْ تَتَوَارَثُوا، لَنْ تَتَوَارَثِي، لَنْ تَتَوَارَثَا، لَنْ تَتَوَارَثْنَ، لَنْ اَتَوَارَثَ، لَنْ نَتَوَارَثَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَوَارَثَ، لَنْ يُتَوَارَثَا، لَنْ يُتَوَارَثُوا، لَنْ تُتَوَارَثَ، لَنْ تُتَوَارَثَا، لَنْ يُتَوَارَثْنَ، لَنْ تُتَوَارَثَ، لَنْ تُتَوَارَثَا، لَنْ تُتَوَارَثُوا، لَنْ تُتَوَارَثِي، لَنْ تُتَوَارَثَا، لَنْ تُتَوَارَثْنَ، لَنْ اُتَوَارَثَ، لَنْ نُتَوَارَثَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَوَارَثْ، تَوَارَثَا، تَوَارَثُوا، تَوَارَثِي، تَوَارَثَا، تَوَارَثْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَوَارَثَنَّ، تَوَارَثَانِّ، تَوَارَثُنَّ، تَوَارَثِنَّ، تَوَارَثَانِّ، تَوَارَثْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَوَارَثَنْ، تَوَارَثُنْ، تَوَارَثِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَوَارَثْ، لِتُتَوَارَثَا، لِتُتَوَارَثُوا، لِتُتَوَارَثِي، لِتُتَوَارَثَا، لِتُتَوَارَثْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَوَارَثَنَّ، لِتُتَوَارَثَانِّ، لِتُتَوَارَثُنَّ، لِتُتَوَارَثِنَّ، لِتُتَوَارَثَانِّ، لِتُتَوَارَثْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَوَارَثَنْ، لِتُتَوَارَثُنْ، لِتُتَوَارَثِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَوَارَثْ، لِيَتَوَارَثَا، لِيَتَوَارَثُوا، لِتَتَوَارَثْ، لِتَتَوَارَثَا، لِيَتَوَارَثْنَ، لِاَتَوَارَثْ، لِنَتَوَارَثْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَوَارَثَنَّ، لِيَتَوَارَثَانِّ، لِيَتَوَارَثُنَّ، لِتَتَوَارَثَنَّ، لِتَتَوَارَثَانِّ، لِيَتَوَارَثْنَانِّ، لِاَتَوَارَثَنَّ، لِنَتَوَارَثَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَوَارَثَنْ، لِيَتَوَارَثُنْ، لِتَتَوَارَثَنْ، لِاَتَوَارَثَنْ، لِنَتَوَارَثَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَوَارَثْ، لِيُتَوَارَثَا، لِيُتَوَارَثُوا، لِتُتَوَارَثْ، لِتُتَوَارَثَا، لِيُتَوَارَثْنَ، لِاُتَوَارَثْ، لِنُتَوَارَثْ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَوَارَثَنَّ، لِيُتَوَارَثَانِّ، لِيُتَوَارَثُنَّ، لِتُتَوَارَثَنَّ، لِتُتَوَارَثَانِّ، لِيُتَوَارَثْنَانِّ، لِاُتَوَارَثَنَّ، لِنُتَوَارَثَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَوَارَثَنْ، لِيُتَوَارَثُنْ، لِتُتَوَارَثَنْ، لِاُتَوَارَثَنْ، لِنُتَوَارَثَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَوَارَثْ، لَا تَتَوَارَثَا، لَا تَتَوَارَثُوا، لَا تَتَوَارَثِي، لَا تَتَوَارَثَا، لَا تَتَوَارَثْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَوَارَثَنَّ، لَا تَتَوَارَثَانِّ، لَا تَتَوَارَثُنَّ، لَا تَتَوَارَثِنَّ، لَا تَتَوَارَثَانِّ، لَا تَتَوَارَثْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَوَارَثَنْ، لَا تَتَوَارَثُنْ، لَا تَتَوَارَثِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَوَارَثْ، لَا تُتَوَارَثَا، لَا تُتَوَارَثُوا، لَا تُتَوَارَثِي، لَا تُتَوَارَثَا، لَا تُتَوَارَثْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَوَارَثَنَّ، لَا تُتَوَارَثَانِّ، لَا تُتَوَارَثُنَّ، لَا تُتَوَارَثِنَّ، لَا تُتَوَارَثَانِّ، لَا تُتَوَارَثْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَوَارَثَنْ، لَا تُتَوَارَثُنْ، لَا تُتَوَارَثِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَوَارَثْ، لَا يَتَوَارَثَا، لَا يَتَوَارَثُوا، لَا تَتَوَارَثْ، لَا تَتَوَارَثَا، لَا يَتَوَارَثْنَ، لَا اَتَوَارَثْ، لَا نَتَوَارَثْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَوَارَثَنَّ، لَا يَتَوَارَثَانِّ، لَا يَتَوَارَثُنَّ، لَا تَتَوَارَثَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَتَوَارَثَانِ، لَا يَتَوَارَثْنَانِ، لَا اَتَوَارَثَنَّ، لَا نَتَوَارَثَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَوَارَثَنْ، لَا يَتَوَارَثُنْ، لَا تَتَوَارَثَنْ، لَا اَتَوَارَثَنْ، لَا نَتَوَارَثَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَوَارَثْ، لَا يُتَوَارَثَا، لَا يُتَوَارَثُوا، لَا تُتَوَارَثْ، لَا تُتَوَارَثَا، لَا يُتَوَارَثْنَ، لَا اُتَوَارَثْ، لَا نُتَوَارَثْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَوَارَثَنَّ، لَا يُتَوَارَثَانِّ، لَا يُتَوَارَثُنَّ، لَا تُتَوَارَثَنَّ، لَا تُتَوَارَثَانِّ، لَا يُتَوَارَثْنَانِّ، لَا اُتَوَارَثَنَّ، لَا نُتَوَارَثَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَوَارَثَنْ، لَا يُتَوَارَثُنْ، لَا تُتَوَارَثَنْ، لَا اُتَوَارَثَنْ، لَا نُتَوَارَثَنْ

باب ششم

ف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'اِفْتِعَال' مصدر 'اَلْاِتِّقَادُ' (روشن ہونا)

اِتَّقَدَ، يَتَّقِدُ، اِتِّقَادًا، 'فهو' مُتَّقِدٌ، و اُتُّقِدَ، يُتَّقَدُ، اِتِّقَادًا، 'فذاك' مُتَّقَدٌ، لَمْ يَتَّقِدْ، لَمْ يُتَّقَدْ، لَا يَتَّقِدُ، لَا يُتَّقَدُ، لَنْ يَتَّقِدَ، لَنْ يُتَّقَدَ 'الامر منه' اِتَّقِدْ، لِتُتَّقَدْ، لِيَتَّقِدْ، لِيُتَّقَدْ 'والنهى عنه' لَا تَتَّقِدْ، لَا تُتَّقَدْ، لَا يَتَّقِدْ، لَا يُتَّقَدْ، 'الظرف منه' مُتَّقَدٌ، مُتَّقَدَانِ، مُتَّقَدَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِتَّقَدَ، اِتَّقَدَا، اِتَّقَدُوا، اِتَّقَدَتْ، اِتَّقَدَتَا، اِتَّقَدْنَ، اِتَّقَدْتَ، اِتَّقَدْتُمَا، اِتَّقَدْتُمْ، اِتَّقَدْتِ، اِتَّقَدْتُمَا، اِتَّقَدْتُنَّ، اِتَّقَدْتُ، اِتَّقَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُتُّقِدَ، اُتُّقِدَا، اُتُّقِدُوا، اُتُّقِدَتْ، اُتُّقِدَتَا، اُتُّقِدْنَ، اُتُّقِدْتَ، اُتُّقِدْتُمَا، اُتُّقِدْتُمْ، اُتُّقِدْتِ، اُتُّقِدْتُمَا، اُتُّقِدْتُنَّ، اُتُّقِدْتُ، اُتُّقِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَّقِدُ، يَتَّقِدَانِ، يَتَّقِدُونَ، تَتَّقِدُ، تَتَّقِدَانِ، يَتَّقِدْنَ، تَتَّقِدُ، تَتَّقِدَانِ، تَتَّقِدُونَ، تَتَّقِدِينَ، تَتَّقِدَانِ، تَتَّقِدْنَ، اَتَّقِدُ، نَتَّقِدُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَّقَدُ، يُتَّقَدَانِ، يُتَّقَدُونَ، تُتَّقَدُ، تُتَّقَدَانِ، يُتَّقَدْنَ، تُتَّقَدُ، تُتَّقَدَانِ، تُتَّقَدُونَ، تُتَّقَدِينَ، تُتَّقَدَانِ، تُتَّقَدْنَ، اُتَّقَدُ، نُتَّقَدُ۔

اسم فاعل: مُتَّقِدٌ، مُتَّقِدَانِ، مُتَّقِدُونَ، مُتَّقِدَةٌ، مُتَّقِدَتَانِ، مُتَّقِدَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَّقَدٌ، مُتَّقَدَانِ، مُتَّقَدُونَ، مُتَّقَدَةٌ، مُتَّقَدَتَانِ، مُتَّقَدَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ یَتَّقِدْ، لَمْ یَتَّقِدَا، لَمْ یَتَّقِدُوْا، لَمْ تَتَّقِدْ، لَمْ تَتَّقِدَا، لَمْ یَتَّقِدْنَ، لَمْ تَتَّقِدْ، لَمْ تَتَّقِدَا، لَمْ تَتَّقِدُوْا، لَمْ تَتَّقِدِیْ، لَمْ تَتَّقِدَا، لَمْ تَتَّقِدْنَ، لَمْ اَتَّقِدْ، لَمْ نَتَّقِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُتَّقَدْ، لَمْ یُتَّقَدَا، لَمْ یُتَّقَدُوْا، لَمْ تُتَّقَدْ، لَمْ تُتَّقَدَا، لَمْ یُتَّقَدْنَ، لَمْ تُتَّقَدْ، لَمْ تُتَّقَدَا، لَمْ تُتَّقَدُوْا، لَمْ تُتَّقَدِیْ، لَمْ تُتَّقَدَا، لَمْ تُتَّقَدْنَ، لَمْ اُتَّقَدْ، لَمْ نُتَّقَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَتَّقِدُ، لَا یَتَّقِدَانِ، لَا یَتَّقِدُوْنَ، لَا تَتَّقِدُ، لَا تَتَّقِدَانِ، لَا یَتَّقِدْنَ، لَا تَتَّقِدُ، لَا تَتَّقِدَانِ، لَا تَتَّقِدُوْنَ، لَا تَتَّقِدِیْنَ، لَا تَتَّقِدَانِ، لَا تَتَّقِدْنَ، لَا اَتَّقِدُ، لَا نَتَّقِدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَّقَدُ، لَا یُتَّقَدَانِ، لَا یُتَّقَدُوْنَ، لَا تُتَّقَدُ، لَا تُتَّقَدَانِ، لَا یُتَّقَدْنَ، لَا تُتَّقَدُ، لَا تُتَّقَدَانِ، لَا تُتَّقَدُوْنَ، لَا تُتَّقَدِیْنَ، لَا تُتَّقَدَانِ، لَا تُتَّقَدْنَ، لَا اُتَّقَدُ، لَا نُتَّقَدُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَّقِدَ، لَنْ یَّتَّقِدَا، لَنْ یَّتَّقِدُوْا، لَنْ تَتَّقِدَ، لَنْ تَتَّقِدَا، لَنْ یَّتَّقِدْنَ، لَنْ تَتَّقِدَ، لَنْ تَتَّقِدَا، لَنْ تَتَّقِدُوْا، لَنْ تَتَّقِدِیْ، لَنْ تَتَّقِدَا، لَنْ تَتَّقِدْنَ، لَنْ اَتَّقِدَ، لَنْ نَّتَّقِدَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّتَّقَدَ، لَنْ یُّتَّقَدَا، لَنْ یُّتَّقَدُوْا، لَنْ تُتَّقَدَ، لَنْ تُتَّقَدَا، لَنْ یُّتَّقَدْنَ، لَنْ تُتَّقَدَ، لَنْ تُتَّقَدَا، لَنْ تُتَّقَدُوْا، لَنْ تُتَّقَدِیْ، لَنْ تُتَّقَدَا، لَنْ تُتَّقَدْنَ، لَنْ اُتَّقَدَ، لَنْ نُّتَّقَدَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِتَّقِدْ، اِتَّقِدَا، اِتَّقِدُوْا، اِتَّقِدِیْ، اِتَّقِدَا، اِتَّقِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِتَّقِدَنَّ، اِتَّقِدَانِّ، اِتَّقِدُنَّ، اِتَّقِدِنَّ، اِتَّقِدَانِّ، اِتَّقِدْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِتَّقِدَنْ، اِتَّقِدُنْ، اِتَّقِدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَّقَدْ، لِتُتَّقَدَا، لِتُتَّقَدُوْا، لِتُتَّقَدِیْ، لِتُتَّقَدَا، لِتُتَّقَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَّقَدَنَّ، لِتُتَّقَدَانِّ، لِتُتَّقَدُنَّ، لِتُتَّقَدِنَّ، لِتُتَّقَدَانِّ، لِتُتَّقَدْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَّقَدَنْ، لِتُتَّقَدُنْ، لِتُتَّقَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَّقِدْ، لِیَتَّقِدَا، لِیَتَّقِدُوْا، لِتَتَّقِدْ، لِتَتَّقِدَا، لِیَتَّقِدْنَ، لِاَتَّقِدْ، لِنَتَّقِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَتَّقِدَنَّ، لِیَتَّقِدَانِّ، لِیَتَّقِدُنَّ، لِتَتَّقِدَنَّ، لِتَتَّقِدَانِّ، لِیَتَّقِدْنَانِّ، لِاَتَّقِدَنَّ، لِنَتَّقِدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَّقِدَنْ، لِیَتَّقِدُنْ، لِتَتَّقِدَنْ، لِاَتَّقِدَنْ، لِنَتَّقِدَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَّقَدْ، لِیُتَّقَدَا، لِیُتَّقَدُوْا، لِتُتَّقَدْ، لِتُتَّقَدَا، لِیُتَّقَدْنَ، لِاُتَّقَدْ، لِنُتَّقَدْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَّقَدَنَّ، لِيُتَّقَدَانِّ، لِيُتَّقَدُنَّ، لِتُتَّقَدَنَّ، لِتُتَّقَدَانِّ، لِيُتَّقَدْنَانِّ، لِاُتَّقَدَنَّ، لِنُتَّقَدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُتَّقَدَنْ، لِيُتَّقَدُنْ، لِتُتَّقَدَنْ، لِاُتَّقَدَنْ، لِنُتَّقَدَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَّقِدْ، لَا تَتَّقِدَا، لَا تَتَّقِدُوْا، لَا تَتَّقِدِیْ، لَا تَتَّقِدَا، لَا تَتَّقِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَّقِدَنَّ، لَا تَتَّقِدَانِّ، لَا تَتَّقِدُنَّ، لَا تَتَّقِدِنَّ، لَا تَتَّقِدَانِّ، لَا تَتَّقِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَتَّقِدَنْ، لَا تَتَّقِدُنْ، لَا تَتَّقِدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَّقَدْ، لَا تُتَّقَدَا، لَا تُتَّقَدُوْا، لَا تُتَّقَدِیْ، لَا تُتَّقَدَا، لَا تُتَّقَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَّقَدَنَّ، لَا تُتَّقَدَانِّ، لَا تُتَّقَدُنَّ، لَا تُتَّقَدِنَّ، لَا تُتَّقَدَانِّ، لَا تُتَّقَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُتَّقَدَنْ، لَا تُتَّقَدُنْ، لَا تُتَّقَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَّقِدْ، لَا يَتَّقِدَا، لَا يَتَّقِدُوْا، لَا تَتَّقِدْ، لَا تَتَّقِدَا، لَا يَتَّقِدْنَ، لَا اَتَّقِدْ، لَا نَتَّقِدْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَّقِدَنَّ، لَا يَتَّقِدَانِّ، لَا يَتَّقِدُنَّ، لَا تَتَّقِدَنَّ، لَا تَتَّقِدَانِّ، لَا يَتَّقِدْنَانِّ، لَا اَتَّقِدَنَّ، لَا نَتَّقِدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَتَّقِدَنْ، لَا يَتَّقِدُنْ، لَا تَتَّقِدَنْ، لَا اَتَّقِدَنْ، لَا نَتَّقِدَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَّقَدْ، لَا يُتَّقَدَا، لَا يُتَّقَدُوْا، لَا تُتَّقَدْ، لَا تُتَّقَدَا، لَا يُتَّقَدْنَ، لَا اُتَّقَدْ، لَا نُتَّقَدْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَّقَدَنَّ، لَا يُتَّقَدَانِّ، لَا يُتَّقَدُنَّ، لَا تُتَّقَدَنَّ، لَا تُتَّقَدَانِّ، لَا يُتَّقَدْنَانِّ، لَا اُتَّقَدَنَّ، لَا نُتَّقَدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُتَّقَدَنْ، لَا يُتَّقَدُنْ، لَا تُتَّقَدَنْ، لَا اُتَّقَدَنْ، لَا نُتَّقَدَنْ۔

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِيْجَابُ (مستحق ہونا)

اِسْتَوْجَبَ، يَسْتَوْجِبُ، اِسْتِيْجَابًا، 'فهو' مُسْتَوْجِبٌ، و اُسْتُوْجِبَ، يُسْتَوْجَبُ، اِسْتِيْجَابًا، 'فذاك' مُسْتَوْجَبٌ، لَمْ يَسْتَوْجِبْ، لَمْ يُسْتَوْجَبْ، لَا يَسْتَوْجِبُ، لَا يُسْتَوْجَبُ، لَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَّستَوجِبَ، لَن يُّستَوجَبَ، 'الامر منه' اِستَوجِب، لِتُستَوجَبْ، لِيَستَوجِبْ، لِيُستَوجَبْ 'والنهی عنه' لَا تَستَوجِبْ، لَا تُستَوجَبْ، لَا يَستَوجِبْ، لَا يُستَوجَبْ، 'الظرف منه' مُستَوجَبٌ، مُستَوجَبَانِ، مُستَوجَبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِستَوجَبَ، اِستَوجَبَا، اِستَوجَبُوا، اِستَوجَبَتْ، اِستَوجَبَتَا، اِستَوجَبْنَ، اِستَوجَبْتَ، اِستَوجَبْتُمَا، اِستَوجَبْتُم، اِستَوجَبْتِ، اِستَوجَبْتُمَا، اِستَوجَبْتُنَّ، اِستَوجَبْتُ، اِستَوجَبْنَا

فعل ماضی مجہول: اُستُوجِبَ، اُستُوجِبَا، اُستُوجِبُوا، اُستُوجِبَتْ، اُستُوجِبَتَا، اُستُوجِبْنَ، اُستُوجِبْتَ، اُستُوجِبْتُمَا، اُستُوجِبْتُم، اُستُوجِبْتِ، اُستُوجِبْتُمَا، اُستُوجِبْتُنَّ، اُستُوجِبْتُ، اُستُوجِبْنَا

فعل مضارع معلوم: يَستَوجِبُ، يَستَوجِبَانِ، يَستَوجِبُونَ، تَستَوجِبُ، تَستَوجِبَانِ، يَستَوجِبْنَ، تَستَوجِبُ، تَستَوجِبَانِ، تَستَوجِبُونَ، تَستَوجِبِينَ، تَستَوجِبَانِ، تَستَوجِبْنَ، اَستَوجِبُ، نَستَوجِبُ

فعل مضارع مجہول: يُستَوجَبُ، يُستَوجَبَانِ، يُستَوجَبُونَ، تُستَوجَبُ، تُستَوجَبَانِ، يُستَوجَبْنَ، تُستَوجَبُ، تُستَوجَبَانِ، تُستَوجَبُونَ، تُستَوجَبِينَ، تُستَوجَبَانِ، تُستَوجَبْنَ، اُستَوجَبُ، نُستَوجَبُ۔

اسم فاعل: مُستَوجِبٌ، مُستَوجِبَانِ، مُستَوجِبُونَ، مُستَوجِبَةٌ، مُستَوجِبَتَانِ، مُستَوجِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُستَوجَبٌ، مُستَوجَبَانِ، مُستَوجَبُونَ، مُستَوجَبَةٌ، مُستَوجَبَتَانِ، مُستَوجَبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم يَستَوجِبْ، لَم يَستَوجِبَا، لَم يَستَوجِبُوا، لَم تَستَوجِبْ، لَم تَستَوجِبَا، لَم يَستَوجِبْنَ، لَم تَستَوجِبْ، لَم تَستَوجِبَا، لَم تَستَوجِبُوا، لَم تَستَوجِبِي، لَم تَستَوجِبَا، لَم تَستَوجِبْنَ، لَم اَستَوجِبْ، لَم نَستَوجِبْ۔

فعل جحد مجہول: لَم يُستَوجَبْ، لَم يُستَوجَبَا، لَم يُستَوجَبُوا، لَم تُستَوجَبْ، لَم تُستَوجَبَا، لَم يُستَوجَبْنَ، لَم تُستَوجَبْ، لَم تُستَوجَبَا، لَم تُستَوجَبُوا، لَم تُستَوجَبِي، لَم تُستَوجَبَا، لَم تُستَوجَبْنَ، لَم اُستَوجَبْ، لَم نُستَوجَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَستَوجِبُ، لَا يَستَوجِبَانِ، لَا يَستَوجِبُونَ، لَا تَستَوجِبُ، لَا تَستَوجِبَانِ، لَا يَستَوجِبْنَ، لَا تَستَوجِبُ، لَا تَستَوجِبَانِ، لَا تَستَوجِبُونَ، لَا تَستَوجِبِينَ، لَا تَستَوجِبَانِ، لَا تَستَوجِبْنَ، لَا اَستَوجِبُ، لَا نَستَوجِبُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْتَوْجَبُ، لَا يُسْتَوْجَبَانِ، لَا يُسْتَوْجَبُوْنَ، لَا تُسْتَوْجَبُ، لَا تُسْتَوْجَبَانِ، لَا يُسْتَوْجَبْنَ، لَا تُسْتَوْجَبُ، لَا تُسْتَوْجَبَانِ، لَا تُسْتَوْجَبُوْنَ، لَا تُسْتَوْجَبِيْنَ، لَا تُسْتَوْجَبَانِ، لَا تُسْتَوْجَبْنَ، لَا أُسْتَوْجَبُ، لَا نُسْتَوْجَبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّسْتَوْجِبَ، لَنْ يَّسْتَوْجِبَا، لَنْ يَّسْتَوْجِبُوْا، لَنْ تَسْتَوْجِبَ، لَنْ تَسْتَوْجِبَا، لَنْ يَّسْتَوْجِبْنَ، لَنْ تَسْتَوْجِبَ، لَنْ تَسْتَوْجِبَا، لَنْ تَسْتَوْجِبُوْا، لَنْ تَسْتَوْجِبِيْ، لَنْ تَسْتَوْجِبَا، لَنْ تَسْتَوْجِبْنَ، لَنْ أَسْتَوْجِبَ، لَنْ نَّسْتَوْجِبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّسْتَوْجَبَ، لَنْ يُّسْتَوْجَبَا، لَنْ يُّسْتَوْجَبُوْا، لَنْ تُسْتَوْجَبَ، لَنْ تُسْتَوْجَبَا، لَنْ يُّسْتَوْجَبْنَ، لَنْ تُسْتَوْجَبَ، لَنْ تُسْتَوْجَبَا، لَنْ تُسْتَوْجَبُوْا، لَنْ تُسْتَوْجَبِيْ، لَنْ تُسْتَوْجَبَا، لَنْ تُسْتَوْجَبْنَ، لَنْ أُسْتَوْجَبَ، لَنْ نُّسْتَوْجَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: إِسْتَوْجِبْ، إِسْتَوْجِبَا، إِسْتَوْجِبُوْا، إِسْتَوْجِبِيْ، إِسْتَوْجِبَا، إِسْتَوْجِبْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: إِسْتَوْجِبَنَّ، إِسْتَوْجِبَانِّ، إِسْتَوْجِبُنَّ، إِسْتَوْجِبِنَّ، إِسْتَوْجِبَانِّ، إِسْتَوْجِبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: إِسْتَوْجِبَنْ، إِسْتَوْجِبُنْ، إِسْتَوْجِبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْتَوْجَبْ، لِتُسْتَوْجَبَا، لِتُسْتَوْجَبُوْا، لِتُسْتَوْجَبِيْ، لِتُسْتَوْجَبَا، لِتُسْتَوْجَبْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُسْتَوْجَبَنَّ، لِتُسْتَوْجَبَانِّ، لِتُسْتَوْجَبُنَّ، لِتُسْتَوْجَبِنَّ، لِتُسْتَوْجَبَانِّ، لِتُسْتَوْجَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْتَوْجَبَنْ، لِتُسْتَوْجَبُنْ، لِتُسْتَوْجَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْتَوْجِبْ، لِيَسْتَوْجِبَا، لِيَسْتَوْجِبُوْا، لِتَسْتَوْجِبْ، لِتَسْتَوْجِبَا، لِيَسْتَوْجِبْنَ، لِأَسْتَوْجِبْ، لِنَسْتَوْجِبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَسْتَوْجِبَنَّ، لِيَسْتَوْجِبَانِّ، لِيَسْتَوْجِبُنَّ، لِتَسْتَوْجِبَنَّ، لِتَسْتَوْجِبَانِّ، لِيَسْتَوْجِبْنَانِّ، لِأَسْتَوْجِبَنَّ، لِنَسْتَوْجِبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَسْتَوْجِبَنْ، لِيَسْتَوْجِبُنْ، لِتَسْتَوْجِبَنْ، لِأَسْتَوْجِبَنْ، لِنَسْتَوْجِبَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْتَوْجَبْ، لِيُسْتَوْجَبَا، لِيُسْتَوْجَبُوْا، لِتُسْتَوْجَبْ، لِتُسْتَوْجَبَا، لِيُسْتَوْجَبْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِاُسْتَوْجَبْ، لِنُسْتَوْجَبْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْتَوْجَبَنَّ، لِيُسْتَوْجَبَانِّ، لِيُسْتَوْجَبُنَّ، لِتُسْتَوْجَبَنَّ، لِتُسْتَوْجَبَانِّ، لِيُسْتَوْجَبْنَانِّ، لِاُسْتَوْجَبَنَّ، لِنُسْتَوْجَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُسْتَوْجَبَنْ، لِيُسْتَوْجَبُنْ، لِتُسْتَوْجَبَنْ، لِاُسْتَوْجَبَنْ، لِنُسْتَوْجَبَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْتَوْجِبْ، لَا تَسْتَوْجِبَا، لَا تَسْتَوْجِبُوْا، لَا تَسْتَوْجِبِيْ، لَا تَسْتَوْجِبَا، لَا تَسْتَوْجِبْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْتَوْجِبَنَّ، لَا تَسْتَوْجِبَانِّ، لَا تَسْتَوْجِبُنَّ، لَا تَسْتَوْجِبِنَّ، لَا تَسْتَوْجِبَانِّ، لَا تَسْتَوْجِبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَوْجِبَنْ، لَا تَسْتَوْجِبُنْ، لَا تَسْتَوْجِبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَوْجَبْ، لَا تُسْتَوْجَبَا، لَا تُسْتَوْجَبُوْا، لَا تُسْتَوْجَبِيْ، لَا تُسْتَوْجَبَا، لَا تُسْتَوْجَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَوْجَبَنَّ، لَا تُسْتَوْجَبَانِّ، لَا تُسْتَوْجَبُنَّ، لَا تُسْتَوْجَبِنَّ، لَا تُسْتَوْجَبَانِّ، لَا تُسْتَوْجَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَوْجَبَنْ، لَا تُسْتَوْجَبُنْ، لَا تُسْتَوْجَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَوْجِبْ، لَا يَسْتَوْجِبَا، لَا يَسْتَوْجِبُوْا، لَا تَسْتَوْجِبْ، لَا تَسْتَوْجِبَا، لَا يَسْتَوْجِبْنَ، لَا اَسْتَوْجِبْ، لَا نَسْتَوْجِبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَوْجِبَنَّ، لَا يَسْتَوْجِبَانِّ، لَا يَسْتَوْجِبُنَّ، لَا تَسْتَوْجِبَنَّ، لَا تَسْتَوْجِبَانِّ، لَا يَسْتَوْجِبْنَانِّ، لَا اَسْتَوْجِبَنَّ، لَا نَسْتَوْجِبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَسْتَوْجِبَنْ، لَا يَسْتَوْجِبُنْ، لَا تَسْتَوْجِبَنْ، لَا اَسْتَوْجِبَنْ، لَا نَسْتَوْجِبَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَوْجَبْ، لَا يُسْتَوْجَبَا، لَا يُسْتَوْجَبُوْا، لَا تُسْتَوْجَبْ، لَا تُسْتَوْجَبَا، لَا يُسْتَوْجَبْنَ، لَا اُسْتَوْجَبْ، لَا نُسْتَوْجَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَوْجَبَنَّ، لَا يُسْتَوْجَبَانِّ، لَا يُسْتَوْجَبُنَّ، لَا تُسْتَوْجَبَنَّ، لَا تُسْتَوْجَبَانِّ، لَا يُسْتَوْجَبْنَانِّ، لَا اُسْتَوْجَبَنَّ، لَا نُسْتَوْجَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَوْجَبَنْ، لَا يُسْتَوْجَبُنْ، لَا تُسْتَوْجَبَنْ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اُسْتَوْجِبْنَ، لَا نُسْتَوْجَبْنَ۔

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن 'اِنْفِعَالٌ' مصدر 'اَلْاِنْوِقَادُ' (روشن ہونا)

اِنْوَقَدَ، يَنْوَقِدُ، اِنْوِقَادًا، 'فهو' مُنْوَقِدٌ، و اُنْوُقِدَ، يُنْوَقَدُ، اِنْوِقَادًا، 'فذاك' مُنْوَقَدٌ، لَم يَنْوَقِدْ، لَم يُنْوَقَدْ، لَا يَنْوَقِدُ، لَا يُنْوَقَدُ، لَن يَّنْوَقِدَ، لَن يُّنْوَقَدَ، 'الامر منه' اِنْوَقِدْ، لِتُنْوَقَدْ، لِيَنْوَقِدْ، لِيُنْوَقَدْ، 'والنهى عنه' لَا تَنْوَقِدْ، لَا تُنْوَقَدْ، لَا يَنْوَقِدْ، لَا يُنْوَقَدْ، 'الظرف منه' مُنْوَقَدٌ، مُنْوَقَدَانِ، مُنْوَقَدَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنْوَقَدَ، اِنْوَقَدَا، اِنْوَقَدُوا، اِنْوَقَدَتْ، اِنْوَقَدَتَا، اِنْوَقَدْنَ، اِنْوَقَدْتَ، اِنْوَقَدْتُمَا، اِنْوَقَدْتُم، اِنْوَقَدْتِ، اِنْوَقَدْتُمَا، اِنْوَقَدْتُنَّ، اِنْوَقَدْتُ، اِنْوَقَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنْوُقِدَ، اُنْوُقِدَا، اُنْوُقِدُوا، اُنْوُقِدَتْ، اُنْوُقِدَتَا، اُنْوُقِدْنَ، اُنْوُقِدْتَ، اُنْوُقِدْتُمَا، اُنْوُقِدْتُم، اُنْوُقِدْتِ، اُنْوُقِدْتُمَا، اُنْوُقِدْتُنَّ، اُنْوُقِدْتُ، اُنْوُقِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَنْوَقِدُ، يَنْوَقِدَانِ، يَنْوَقِدُونَ، تَنْوَقِدُ، تَنْوَقِدَانِ، يَنْوَقِدْنَ، تَنْوَقِدُ، تَنْوَقِدَانِ، تَنْوَقِدُونَ، تَنْوَقِدِينَ، تَنْوَقِدَانِ، تَنْوَقِدْنَ، اَنْوَقِدُ، نَنْوَقِدُ۔

فعل مضارع مجہول: يُنْوَقَدُ، يُنْوَقَدَانِ، يُنْوَقَدُونَ، تُنْوَقَدُ، تُنْوَقَدَانِ، يُنْوَقَدْنَ، تُنْوَقَدُ، تُنْوَقَدَانِ، تُنْوَقَدُونَ، تُنْوَقَدِينَ، تُنْوَقَدَانِ، تُنْوَقَدْنَ، اُنْوَقَدُ، نُنْوَقَدُ۔

اسم فاعل: مُنْوَقِدٌ، مُنْوَقِدَانِ، مُنْوَقِدُونَ، مُنْوَقِدَةٌ، مُنْوَقِدَتَانِ، مُنْوَقِدَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنْوَقَدٌ، مُنْوَقَدَانِ، مُنْوَقَدُونَ، مُنْوَقَدَةٌ، مُنْوَقَدَتَانِ، مُنْوَقَدَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم يَنْوَقِدْ، لَم يَنْوَقِدَا، لَم يَنْوَقِدُوا، لَم تَنْوَقِدْ، لَم تَنْوَقِدَا، لَم يَنْوَقِدْنَ، لَم تَنْوَقِدْ، لَم تَنْوَقِدَا، لَم تَنْوَقِدُوا، لَم تَنْوَقِدِى، لَم تَنْوَقِدَا، لَم تَنْوَقِدْنَ، لَم اَنْوَقِدْ، لَم نَنْوَقِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَم يُنْوَقَدْ، لَم يُنْوَقَدَا، لَم يُنْوَقَدُوا، لَم تُنْوَقَدْ، لَم تُنْوَقَدَا، لَم يُنْوَقَدْنَ، لَم تُنْوَقَدْ، لَم تُنْوَقَدَا، لَم تُنْوَقَدُوا، لَم تُنْوَقَدِى، لَم تُنْوَقَدَا، لَم تُنْوَقَدْنَ، لَم اُنْوَقَدْ، لَم نُنْوَقَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَنْوَقِدُ، لَا يَنْوَقِدَانِ، لَا يَنْوَقِدُونَ، لَا تَنْوَقِدُ، لَا تَنْوَقِدَانِ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَنوَقِدنَ، لَا تَنوَقِدُ، لَا تَنوَقِدَانِ، لَا تَنوَقِدُونَ، لَا تَنوَقِدِينَ، لَا تَنوَقِدَانِ، لَا تَنوَقِدنَ، لَا اَنوَقِدُ، لا نَنوَقِدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُنوَقَدُ، لَا يُنوَقَدَانِ، لَا يُنوَقَدُونَ، لَا تُنوَقَدُ، لَا تُنوَقَدَانِ، لَا يُنوَقَدنَ، لَا تُنوَقَدُ، لَا تُنوَقَدَانِ، لَا تُنوَقَدُونَ، لَا تُنوَقَدِينَ، لَا تُنوَقَدَانِ، لَا تُنوَقَدنَ، لَا اُنوَقَدُ، لَا نُنوَقَدُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَّنوَقِدَ، لَن يَّنوَقِدَا، لَن يَّنوَقِدُوا، لَن تَنوَقِدَ، لَن تَنوَقِدَا، لَن يَّنوَقِدنَ، لَن تَنوَقِدَ، لَن تَنوَقِدَا، لَن تَنوَقِدُوا، لَن تَنوَقِدِى، لَن تَنوَقِدَا، لَن تَنوَقِدنَ، لَن اَنوَقِدَ، لَن نَّنوَقِدَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُّنوَقَدَ، لَن يُّنوَقَدَا، لَن يُّنوَقَدُوا، لَن تُنوَقَدَ، لَن تُنوَقَدَا، لَن يُّنوَقَدنَ، لَن تُنوَقَدَ، لَن تُنوَقَدَا، لَن تُنوَقَدُوا، لَن تُنوَقَدِى، لَن تُنوَقَدَا، لَن تُنوَقَدنَ، لَن اُنوَقَدَ، لَن نُّنوَقَدَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنوَقِد، اِنوَقِدَا، اَنوَقِدُوا، اَنوَقِدِى، اِنوَقِدَا، اَنوَقِدنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنوَقِدَنَّ، اِنوَقِدَانِّ، اِنوَقِدُنَّ، اِنوَقِدِنَّ، اِنوَقِدَانِّ، اِنوَقِدنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِنوَقِدَن، اِنوَقِدُن، اِنوَقِدِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنوَقَد، لِتُنوَقَدَا، لِتُنوَقَدُوا، لِتُنوَقَدِى، لِتُنوَقَدَا، لِتُنوَقَدنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنوَقَدَنَّ، لِتُنوَقَدَانِّ، لِتُنوَقَدُنَّ، لِتُنوَقَدِنَّ، لِتُنوَقَدَانِّ، لِتُنوَقَدنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُنوَقَدَن، لِتُنوَقَدُن، لِتُنوَقَدِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنوَقِد، لِيَنوَقِدَا، لِيَنوَقِدُوا، لِتَنوَقِد، لِتَنوَقِدَا، لِيَنوَقِدنَ، لِاَنوَقِد، لِنَنوَقِد

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَنوَقِدَنَّ، لِيَنوَقِدَانِّ، لِيَنوَقِدُنَّ، لِتَنوَقِدَنَّ، لِتَنوَقِدَانِّ، لِيَنوَقِدنَانِّ، لِاَنوَقِدَنَّ، لِنَنوَقِدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَنوَقِدَن، لِيَنوَقِدُن، لِتَنوَقِدَن، لِاَنوَقِدَن، لِنَنوَقِدَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُنوَقَد، لِيُنوَقَدَا، لِيُنوَقَدُوا، لِتُنوَقَد، لِتُنوَقَدَا، لِيُنوَقَدن، لِاُنوَقَد، لِنُنوَقَد

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُنوَقَدَنَّ، لِيُنوَقَدَانِّ، لِيُنوَقَدُنَّ، لِتُنوَقَدَنَّ، لِتُنوَقَدَانِّ، لِيُنوَقَدنَانِّ، لِاُنوَقَدَنَّ، لِنُنوَقَدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنوَقَدَن، لِيُنوَقَدُن، لِتُنوَقَدَن، لِاُنوَقَدَن، لِنُنوَقَدَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنوَقِد، لَا تَنوَقِدَا، لَا تَنوَقِدُوا، لَا تَنوَقِدِی، لَا تَنوَقِدَا، لَا تَنوَقِدنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنوَقِدَنَّ، لَا تَنوَقِدَانِّ، لَا تَنوَقِدُنَّ، لَا تَنوَقِدِنَّ، لَا تَنوَقِدَانِّ، لَا تَنوَقِدنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنوَقِدَن، لَا تَنوَقِدُن، لَا تَنوَقِدِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنوَقَد، لَا تُنوَقَدَا، لَا تُنوَقَدُوا، لَا تُنوَقَدِی، لَا تُنوَقَدَا، لَا تُنوَقَدنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُنوَقَدَنَّ، لَا تُنوَقَدَانِّ، لَا تُنوَقَدُنَّ، لَا تُنوَقَدِنَّ، لَا تُنوَقَدَانِّ، لَا تُنوَقَدنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنوَقَدَن، لَا تُنوَقَدُن، لَا تُنوَقَدِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنوَقِد، لَا يَنوَقِدَا، لَا يَنوَقِدُوا، لَا تَنوَقِد، لَا تَنوَقِدَا، لَا يَنوَقِدنَ، لَا اَنوَقِد، لَا نَنوَقِد۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنوَقِدَنَّ، لَا يَنوَقِدَانِّ، لَا يَنوَقِدُنَّ، لَا تَنوَقِدَنَّ، لَا تَنوَقِدَانِّ، لَا يَنوَقِدنَانِّ، لَا اَنوَقِدَنَّ، لَا نَنوَقِدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنوَقِدَن، لَا يَنوَقِدُن، لَا تَنوَقِدَن، لَا اَنوَقِدَن، لَا نَنوَقِدَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنوَقَد، لَا يُنوَقَدَا، لَا يُنوَقَدُوا، لَا تُنوَقَد، لَا تُنوَقَدَا، لَا يُنوَقَدنَ، لَا اُنوَقَد، لَا نُنوَقَد۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنوَقَدَنَّ، لَا يُنوَقَدَانِّ، لَا يُنوَقَدُنَّ، لَا تُنوَقَدَنَّ، لَا تُنوَقَدَانِّ، لَا يُنوَقَدنَانِّ، لَا اُنوَقَدَنَّ، لَا نُنوَقَدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنوَقَدَن، لَا يُنوَقَدُن، لَا تُنوَقَدَن، لَا اُنوَقَدَن، لَا نُنوَقَدَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن 'فَعَلَ یَفْعِلُ' مصدر 'الیُسْرُ والمَیْسَرَۃُ' (جوا کھیلنا)

یَسَرَ، یَیْسِرُ، یُسْرًا، 'فھو' یَاسِرٌ و یُسِرَ، یُوْسَرُ، یُسْرًا، 'فذاک' مَیْسُوْرٌ، لَم یَیْسِرْ، لَم یُوْسَرْ، لا یَیْسِرُ، لا یُوْسَرُ، لَنْ یَّیْسِرَ، لَنْ یُّوْسَرَ، 'الامر منه' اِیْسِرْ، لِتُوْسَرْ، لِیَیْسِرْ، لِیُوْسَرْ، 'والنھی عنه' لا تَیْسِرْ، لا تُوْسَرْ، لا یَیْسِرْ، لا یُوْسَرْ، 'الظرف منه' مَیْسِرٌ، مَیْسِرَانِ، مَیَاسِرُ، مُیَیْسِرٌ، والالة منه مِیْسَرٌ، مِیْسَرَانِ، مَیَاسِرُ، مُیَیْسِرٌ، مِیْسَرَۃٌ، مِیْسَرَتَانِ، مَیَاسِرُ و مُیَیْسِرَۃٌ، مِیْسَارٌ، مِیْسَارَانِ، مَیَاسِیْرُ، مُیَیْسِیْرٌ و مُیَیْسِیْرَۃٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَیْسَرُ، اَیْسَرَانِ، اَیْسَرُوْنَ، اَیَاسِرُ، اُیَیْسِرٌ 'والمؤنث منه' یُسْرٰی، یُسْرَیَانِ، یُسْرَیَاتٌ، یُسَرٌ، یُسَیْرٰی، 'فعل التعجب منه' مَا اَیْسَرَہٗ و اَیْسِرْ بِهٖ و یَسُرَ یا یَسُرَت

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: یَسَرَ، یَسَرَا، یَسَرُوْا، یَسَرَتْ، یَسَرَتَا، یَسَرْنَ، یَسَرْتَ، یَسَرْتُمَا، یَسَرْتُمْ، یَسَرْتِ، یَسَرْتُمَا، یَسَرْتُنَّ، یَسَرْتُ، یَسَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: یُسِرَ، یُسِرَا، یُسِرُوْا، یُسِرَتْ، یُسِرَتَا، یُسِرْنَ، یُسِرْتَ، یُسِرْتُمَا، یُسِرْتُمْ، یُسِرْتِ، یُسِرْتُمَا، یُسِرْتُنَّ، یُسِرْتُ، یُسِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَیْسِرُ، یَیْسِرَانِ، یَیْسِرُوْنَ، تَیْسِرُ، تَیْسِرَانِ، یَیْسِرْنَ، تَیْسِرُ، تَیْسِرَانِ، تَیْسِرُوْنَ، تَیْسِرِیْنَ، تَیْسِرَانِ، تَیْسِرْنَ، اَیْسِرُ، نَیْسِرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْسَرُ، یُوْسَرَانِ، یُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ، یُوْسَرْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ، تُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرِیْنَ، تُوْسَرَانِ، تُوْسَرْنَ، اُوْسَرُ، نُوْسَرُ۔

اسم فاعل: یَاسِرٌ، یَاسِرَانِ، یَاسِرُوْنَ، یَسَرَۃٌ، یُسَّارٌ، یُسَّرٌ، یَسَرٌ، یُسُرٌ، یُسَرَاءُ، یُسْرَانٌ، یِسَارٌ، اَیْسَارٌ، یُسُوْرٌ، یَاسِرَۃٌ، یَاسِرَتَانِ، یَاسِرَاتٌ، یَوَاسِرُ، یُوَیْسِرٌ، یُوَیْسِرَۃٌ۔

اسم مفعول: مَیْسُوْرٌ، مَیْسُوْرَانِ، مَیْسُوْرُوْنَ، مَیْسُوْرَۃٌ، مَیْسُوْرَتَانِ، مَیْسُوْرَاتٌ، مَیَاسِیْرُ، مُیَیْسِیْرٌ، مُیَیْسِیْرَۃٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیْسِرْ، لَمْ یَیْسِرَا، لَمْ یَیْسِرُوْا، لَمْ تَیْسِرْ، لَمْ تَیْسِرَا، لَمْ یَیْسِرْنَ، لَمْ تَیْسِرْ، لَمْ تَیْسِرَا، لَمْ تَیْسِرُوْا، لَمْ تَیْسِرِیْ، لَمْ تَیْسِرَا، لَمْ تَیْسِرْنَ، لَمْ اَیْسِرْ، لَمْ نَیْسِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْسَرْ، لَمْ یُوْسَرَا، لَمْ یُوْسَرُوْا، لَمْ تُوْسَرْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ یُوْسَرْنَ، لَمْ تُوْسَرْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تُوسَرَا، لَمْ تُوسَرُوْا، لَمْ تُوسَرِیْ، لَمْ تُوسَرَا، لَمْ تُوسَرْنَ، لَمْ اُوسَرْ، لَمْ نُوسَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَیْسِرُ، لَا یَیْسِرَانِ، لَا یَیْسِرُوْنَ، لَا تَیْسِرُ، لَا تَیْسِرَانِ، لَا یَیْسِرْنَ، لَا تَیْسِرُ، لَا تَیْسِرَانِ، لَا تَیْسِرُوْنَ، لَا تَیْسِرِیْنَ، لَا تَیْسِرَانِ، لَا تَیْسِرْنَ، لَا اَیْسِرُ، لَا نَیْسِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوسَرُ، لَا یُوسَرَانِ، لَا یُوسَرُوْنَ، لَا تُوسَرُ، لَا تُوسَرَانِ، لَا یُوسَرْنَ، لَا تُوسَرُ، لَا تُوسَرَانِ، لَا تُوسَرُوْنَ، لَا تُوسَرِیْنَ، لَا تُوسَرَانِ، لَا تُوسَرْنَ، لَا اُوسَرُ، لَا نُوسَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّیْسِرَ، لَنْ یَّیْسِرَا، لَنْ یَّیْسِرُوْا، لَنْ تَیْسِرَ، لَنْ تَیْسِرَا، لَنْ یَّیْسِرْنَ، لَنْ تَیْسِرَ، لَنْ تَیْسِرَا، لَنْ تَیْسِرُوْا، لَنْ تَیْسِرِیْ، لَنْ تَیْسِرَا، لَنْ تَیْسِرْنَ، لَنْ اَیْسِرَ، لَنْ نَّیْسِرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوسَرَ، لَنْ یُّوسَرَا، لَنْ یُّوسَرُوْا، لَنْ تُوسَرَ، لَنْ تُوسَرَا، لَنْ یُّوسَرْنَ، لَنْ تُوسَرَ، لَنْ تُوسَرَا، لَنْ تُوسَرُوْا، لَنْ تُوسَرِیْ، لَنْ تُوسَرَا، لَنْ تُوسَرْنَ، لَنْ اُوسَرَ، لَنْ نُّوسَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِیْسِرْ، اِیْسِرَا، اِیْسِرُوْا، اِیْسِرِیْ، اِیْسِرَا، اِیْسِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِیْسِرَنَّ، اِیْسِرَانِّ، اِیْسِرُنَّ، اِیْسِرِنَّ، اِیْسِرَانِّ، اِیْسِرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِیْسِرَنْ، اِیْسِرُنْ، اِیْسِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوسَرْ، لِتُوسَرَا، لِتُوسَرُوْا، لِتُوسَرِیْ، لِتُوسَرَا، لِتُوسَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوسَرَنَّ، لِتُوسَرَانِّ، لِتُوسَرُنَّ، لِتُوسَرِنَّ، لِتُوسَرَانِّ، لِتُوسَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوسَرَنْ، لِتُوسَرُنْ، لِتُوسَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَیْسِرْ، لِیَیْسِرَا، لِیَیْسِرُوْا، لِتَیْسِرْ، لِتَیْسِرَا، لِیَیْسِرْنَ، لِاَیْسِرْ، لِنَیْسِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَیْسِرَنَّ، لِیَیْسِرَانِّ، لِیَیْسِرُنَّ، لِتَیْسِرَنَّ، لِتَیْسِرَانِّ، لِیَیْسِرْنَانِّ، لِاَیْسِرَنَّ، لِنَیْسِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَیْسِرَنْ، لِیَیْسِرُنْ، لِتَیْسِرَنْ، لِاَیْسِرَنْ، لِنَیْسِرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوسَرْ، لِیُوسَرَا، لِیُوسَرُوْا، لِتُوسَرْ، لِتُوسَرَا، لِیُوسَرْنَ، لِاُوسَرْ، لِنُوسَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوسَرَنَّ، لِیُوسَرَانِّ، لِیُوسَرُنَّ، لِتُوسَرَنَّ، لِتُوسَرَانِّ، لِیُوسَرْنَانِّ، لِاُوسَرَنَّ، لِنُوسَرَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوسَرَن، لِيُوسَرُن، لِتُوسَرَن، لِاُوسَرَن، لِنُوسَرَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَيسِرْ، لَا تَيسِرَا، لَا تَيسِرُوا، لَا تَيسِرِى، لَا تَيسِرَا، لَا تَيسِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَيسِرَنَّ، لَا تَيسِرَانِّ، لَا تَيسِرُنَّ، لَا تَيسِرِنَّ، لَا تَيسِرَانِّ، لَا تَيسِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيسِرَن، لَا تَيسِرُن، لَا تَيسِرِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوسَرْ، لَا تُوسَرَا، لَا تُوسَرُوا، لَا تُوسَرِى، لَا تُوسَرَا، لَا تُوسَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوسَرَنَّ، لَا تُوسَرَانِّ، لَا تُوسَرُنَّ، لَا تُوسَرِنَّ، لَا تُوسَرَانِّ، لَا تُوسَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوسَرَن، لَا تُوسَرُن، لَا تُوسَرِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَيسِرْ، لَا يَيسِرَا، لَا يَيسِرُوا، لَا تَيسِرْ، لَا تَيسِرَا، لَا يَيسِرْنَ، لَا اَيسِرْ، لَا نَيسِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَيسِرَنَّ، لَا يَيسِرَانِّ، لَا يَيسِرُنَّ، لَا تَيسِرَنَّ، لَا تَيسِرَانِّ، لَا يَيسِرْنَانِّ، لَا اَيسِرَنَّ، لَا نَيسِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَيسِرَن، لَا يَيسِرُن، لَا تَيسِرَن، لَا اَيسِرَن، لَا نَيسِرَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوسَرْ، لَا يُوسَرَا، لَا يُوسَرُوا، لَا تُوسَرْ، لَا تُوسَرَا، لَا يُوسَرْنَ، لَا اُوسَرْ، لَا نُوسَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوسَرَنَّ، لَا يُوسَرَانِّ، لَا يُوسَرُنَّ، لَا تُوسَرَنَّ، لَا تُوسَرَانِّ، لَا يُوسَرْنَانِّ، لَا اُوسَرَنَّ، لَا نُوسَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوسَرَن، لَا يُوسَرُن، لَا تُوسَرَن، لَا اُوسَرَن، لَا نُوسَرَن

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'فَعَلَ يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْيَنْعُ' (پھل کا پختہ ہونا)

يَنَعَ، يَيْنَعُ، يَنْعًا، 'فهو' يَانِعٌ، و يُنِعَ، يُونَعُ، يَنْعًا، 'فذاك' مَيْنُوعٌ، لَمْ يَيْنَعْ، لَمْ يُونَعْ، لَا يَيْنَعُ، لَا يُونَعُ، لَنْ يَّيْنَعَ، لَنْ يُّونَعَ، 'الامر منه' اِيْنَعْ، لِتُونَعْ، لِيَيْنَعْ، لِيُونَعْ، 'والنهى عنه' لَا تَيْنَعْ، لَا تُونَعْ، لَا يَيْنَعْ، لَا يُونَعْ، 'الظرف منه' مَيْنَعٌ، مَيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعٌ 'والألة منه' مِيْنَعٌ، مِيْنَعَانِ، مِيَانِعُ، مُيَيْنِعٌ، مِيْنَعَةٌ، مِيْنَعَتَانِ، مَيَانِعُ، و مُيَيْنِعَةٌ، مِينَاعٌ، مِينَاعَانِ، مَيَانِيْعُ، مُيَيْنِيْعٌ و

www.besturdubooks.wordpress.com

مُیَیْنِیْعَةٌ۔ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَیْنَعُ، اَیْنَعَانِ، اَیْنَعُوْنَ، اَیَانِعُ، اُیَیْنِعٌ، 'والمؤنث منه' یُنْعٰی، یُنْعَیَانِ، یُنْعَیَاتٌ وَیُنَعٌ، یُنَیْعٰی، 'فعل التعجب منه' مَا اَیْنَعَهُ و اَیْنِعْ بِهٖ وَیُنْعَ یا یَنُعَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: یَنَعَ، یَنَعَا، یَنَعُوْا، یَنَعَتْ، یَنَعَتَا، یَنَعْنَ، یَنَعْتَ، یَنَعْتُمَا، یَنَعْتُمْ، یَنَعْتِ، یَنَعْتُمَا، یَنَعْتُنَّ، یَنَعْتُ، یَنَعْنَا۔

فعل ماضی مجہول: یُنِعَ، یُنِعَا، یُنِعُوْا، یُنِعَتْ، یُنِعَتَا، یُنِعْنَ، یُنِعْتَ، یُنِعْتُمَا، یُنِعْتُمْ، یُنِعْتِ، یُنِعْتُمَا، یُنِعْتُنَّ، یُنِعْتُ، یُنِعْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَیْنَعُ، یَیْنَعَانِ، یَیْنَعُوْنَ، تَیْنَعُ، تَیْنَعَانِ، یَیْنَعْنَ، تَیْنَعُ، تَیْنَعَانِ، تَیْنَعُوْنَ، تَیْنَعِیْنَ، تَیْنَعَانِ، تَیْنَعْنَ، اَیْنَعُ، نَیْنَعُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْنَعُ، یُوْنَعَانِ، یُوْنَعُوْنَ، تُوْنَعُ، تُوْنَعَانِ، یُوْنَعْنَ، تُوْنَعُ، تُوْنَعَانِ، تُوْنَعُوْنَ، تُوْنَعِیْنَ، تُوْنَعَانِ، تُوْنَعْنَ، اُوْنَعُ، نُوْنَعُ۔

اسم فاعل: یَانِعٌ، یَانِعَانِ، یَا نِعُوْنَ، یَنَعَةٌ، یُنَّعٌ، یُنَّاعٌ، یَنَعٌ، یُنُعٌ، یُنَعَاءُ، یُنْعَانٌ، یِنَاعٌ، اَیْنَاعٌ، یُنُوْعٌ، یَانِعَةٌ، یَا نِعَتَانِ، یَا نِعَاتٌ، یَوَانِعُ، یُوَیْنِعٌ و یُوَیْنِعَةٌ۔

اسم مفعول: مَیْنُوْعٌ، مَیْنُوْعَانِ، مَیْنُوْعُوْنَ، مَیْنُوْعَةٌ، مَیْنُوْعَتَانِ، مَیْنُوْعَاتٌ، مَیَانِیْعُ، مُیَیْنِیْعٌ و مُیَیْنِیْعَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیْنَعْ، لَمْ یَیْنَعَا، لَمْ یَیْنَعُوْا، لَمْ تَیْنَعْ، لَمْ تَیْنَعَا، لَمْ یَیْنَعْنَ، لَمْ تَیْنَعْ، لَمْ تَیْنَعَا، لَمْ تَیْنَعُوْا، لَمْ تَیْنَعِیْ، لَمْ تَیْنَعَا، لَمْ تَیْنَعْنَ، لَمْ اَیْنَعْ، لَمْ نَیْنَعْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْنَعْ، لَمْ یُوْنَعَا، لَمْ یُوْنَعُوْا، لَمْ تُوْنَعْ، لَمْ تُوْنَعَا، لَمْ یُوْنَعْنَ، لَمْ تُوْنَعْ، لَمْ تُوْنَعَا، لَمْ تُوْنَعُوْا، لَمْ تُوْنَعِیْ، لَمْ تُوْنَعَا، لَمْ تُوْنَعْنَ، لَمْ اُوْنَعْ، لَمْ نُوْنَعْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَیْنَعُ، لَا یَیْنَعَانِ، لَا یَیْنَعُوْنَ، لَا تَیْنَعُ، لَا تَیْنَعَانِ، لَا یَیْنَعْنَ، لَا تَیْنَعُ، لَا تَیْنَعَانِ، لَا تَیْنَعُوْنَ، لَا تَیْنَعِیْنَ، لَا تَیْنَعَانِ، لَا تَیْنَعْنَ، لَا اَیْنَعُ، لَا نَیْنَعُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْنَعُ، لَا یُوْنَعَانِ، لَا یُوْنَعُوْنَ، لَا تُوْنَعُ، لَا تُوْنَعَانِ، لَا یُوْنَعْنَ، لَا تُوْنَعُ، لَا تُوْنَعَانِ، لَا تُوْنَعُوْنَ، لَا تُوْنَعِیْنَ، لَا تُوْنَعَانِ، لَا تُوْنَعْنَ، لَا اُوْنَعُ، لَا نُوْنَعُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّیْنَعَ، لَنْ یَّیْنَعَا، لَنْ یَّیْنَعُوْا، لَنْ تَیْنَعَ، لَنْ تَیْنَعَا، لَنْ یَّیْنَعْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

تَيْنَعَ، لَنْ تَيْنَعَا، لَنْ تَيْنَعُوا، لَنْ تَيْنَعِي، لَنْ تَيْنَعَا، لَنْ تَيْنَعْنَ، لَنْ اَيْنَعَ، لَنْ نَّيْنَعَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوْنَعَ، لَنْ يُّوْنَعَا، لَنْ يُّوْنَعُوا، لَنْ تُوْنَعَ، لَنْ تُوْنَعَا، لَنْ يُّوْنَعْنَ، لَنْ تُوْنَعَ، لَنْ تُوْنَعَا، لَنْ تُوْنَعُوا، لَنْ تُوْنَعِي، لَنْ تُوْنَعَا، لَنْ تُوْنَعْنَ، لَنْ اُوْنَعَ، لَنْ نُّوْنَعَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيْنَعْ، اِيْنَعَا، اِيْنَعُوا، اِيْنَعِي، اِيْنَعَا، اِيْنَعْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيْنَعَنَّ، اِيْنَعَانِّ، اِيْنَعُنَّ، اِيْنَعِنَّ، اِيْنَعَانِّ، اِيْنَعْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيْنَعَنْ، اِيْنَعُنْ، اِيْنَعِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْنَعْ، لِتُوْنَعَا، لِتُوْنَعُوا، لِتُوْنَعِي، لِتُوْنَعَا، لِتُوْنَعْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوْنَعَنَّ، لِتُوْنَعَانِّ، لِتُوْنَعُنَّ، لِتُوْنَعِنَّ، لِتُوْنَعَانِّ، لِتُوْنَعْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْنَعَنْ، لِتُوْنَعُنْ، لِتُوْنَعِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَيْنَعْ، لِيَيْنَعَا، لِيَيْنَعُوا، لِتَيْنَعْ، لِتَيْنَعَا، لِيَيْنَعْنَ، لِاَيْنَعْ، لِنَيْنَعْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَيْنَعَنَّ، لِيَيْنَعَانِّ، لِيَيْنَعُنَّ، لِتَيْنَعَنَّ، لِتَيْنَعَانِّ، لِيَيْنَعْنَانِّ، لِاَيْنَعَنَّ، لِنَيْنَعَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَيْنَعَنْ، لِيَنْعُنْ، لِتَيْنَعَنْ، لِاَيْنَعَنْ، لِنَيْنَعَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوْنَعْ، لِيُوْنَعَا، لِيُوْنَعُوا، لِتُوْنَعْ، لِتُوْنَعَا، لِيُوْنَعْنَ، لِاُوْنَعْ، لِنُوْنَعْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوْنَعَنَّ، لِيُوْنَعَانِّ، لِيُوْنَعُنَّ، لِتُوْنَعَنَّ، لِتُوْنَعَانِّ، لِيُوْنَعْنَانِّ، لِاُوْنَعَنَّ، لِنُوْنَعَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوْنَعَنْ، لِيُوْنَعُنْ، لِتُوْنَعَنْ، لِاُوْنَعَنْ، لِنُوْنَعَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَيْنَعْ، لَا تَيْنَعَا، لَا تَيْنَعُوا، لَا تَيْنَعِي، لَا تَيْنَعَا، لَا تَيْنَعْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَيْنَعَنَّ، لَا تَيْنَعَانِّ، لَا تَيْنَعُنَّ، لَا تَيْنَعِنَّ، لَا تَيْنَعَانِّ، لَا تَيْنَعْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيْنَعَنْ، لَا تَيْنَعُنْ، لَا تَيْنَعِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْنَعْ، لَا تُوْنَعَا، لَا تُوْنَعُوا، لَا تُوْنَعِي، لَا تُوْنَعَا، لَا تُوْنَعْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْنَعَنَّ، لَا تُوْنَعَانِّ، لَا تُوْنَعُنَّ، لَا تُوْنَعِنَّ، لَا تُوْنَعَانِّ، لَا تُوْنَعْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُونَعَنْ، لَا تُونَعُنْ، لَا تُونَعِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَيْنَعْ، لَا يَيْنَعَا، لَا يَيْنَعُوا، لَا تَيْنَعْ، لَا تَيْنَعَا، لَا يَيْنَعْنَ، لَا اَيْنَعْ، لَا نَيْنَعْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَيْنَعَنَّ، لَا يَيْنَعَانِّ، لَا يَيْنَعُنَّ، لَا تَيْنَعَنَّ، لَا تَيْنَعَانِّ، لَا يَيْنَعْنَانِّ، لَا اَيْنَعَنَّ، لَا نَيْنَعَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَيْنَعَنْ، لَا يَيْنَعُنْ، لَا تَيْنَعَنْ، لَا اَيْنَعَنْ، لَا نَيْنَعَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُونَعْ، لَا يُونَعَا، لَا يُونَعُوا، لَا تُونَعْ، لَا تُونَعَا، لَا يُونَعْنَ، لَا اُونَعْ، لَا نُونَعْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُونَعَنَّ، لَا يُونَعَانِّ، لَا يُونَعُنَّ، لَا تُونَعَنَّ، لَا تُونَعَانِّ، لَا يُونَعْنَانِّ، لَا اُونَعَنَّ، لَا نُونَعَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُونَعَنْ، لَا يُونَعُنْ، لَا تُونَعَنْ، لَا اُونَعَنْ، لَا نُونَعَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن 'فَعِلَ يَفْعِلُ' مصدر 'اَلْيَتَمُ' (یتیم ہونا)

يَتِمَ، يَيْتِمُ، يَتَمًا، 'فهو' يَتِيمٌ، و يُتِمَ، يُوتَمُ، يَتَمًا، 'فذاك' مَيْتُومٌ، لَم يَيْتِمْ، لَم يُوتَمْ، لَا يَيْتِمُ، لَا يُوتَمُ، لَنْ يَّيْتِمَ، لَنْ يُوتَمَ، 'الامر منه' اِيتِمْ، لِتُوتَمْ، لِيَيْتِمْ، لِيُوتَمْ، 'والنهى عنه' لَا تَيْتِمْ، لَا تُوتَمْ، لَا يَيْتِمْ، لَا يُوتَمْ، 'الظرف منه' مَيْتِمٌ، مَيْتِمَانِ، مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمٌ، والالة منه مِيتَمٌ، مِيتَمَانِ، مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمٌ، مُيَيْتِمَةٌ، مِيتَمَتَانِ، مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمَةٌ، مِيتَامٌ، مِيتَامَانِ، مَيَاتِيمُ، مُيَيْتِيمٌ، مُيَيْتِيمَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَيْتَمُ، اَيْتَمَانِ، اَيْتَمُونَ، اَيَاتِمُ، اُيَيْتِمُ، 'والمؤنث منه' يُتْمٰى، يُتْمَيَانِ، يُتْمَيَاتٌ، يُتَمٌ، يُتَيْمٰى، 'فعل التعجب منه' مَا اَيْتَمَهُ و اَيْتِمْ به وَيَتُمَ يَا يَتُمَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: يَتِمَ، يَتِمَا، يَتِمُوا، يَتِمَتْ، يَتِمَتَا، يَتِمْنَ، يَتِمْتَ، يَتِمْتُمَا، يَتِمْتُمْ، يَتِمْتِ، يَتِمْتُمَا، يَتِمْتُنَّ، يَتِمْتُ، يَتِمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: يُتِمَ، يُتِمَا، يُتِمُوا، يُتِمَتْ، يُتِمَتَا، يُتِمْنَ، يُتِمْتَ، يُتِمْتُمَا، يُتِمْتُمْ، يُتِمْتِ، يُتِمْتُمَا، يُتِمْتُنَّ، يُتِمْتُ، يُتِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَيْتِمُ، يَيْتِمَانِ، يَيْتِمُونَ، تَيْتِمُ، تَيْتِمَانِ، يَيْتِمْنَ، تَيْتِمُ، تَيْتِمَانِ، تَيْتِمُونَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَیْتَمِیْنَ، تَیْتَمَانِ، تَیْتَمْنَ، اَیْتَمُ، نَیْتَمُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْتَمُ، یُوْتَمَانِ، یُوْتَمُوْنَ، تُوْتَمُ، تُوْتَمَانِ، یُوْتَمْنَ، تُوْتَمُ، تُوْتَمَانِ، تُوْتَمُوْنَ، تُوْتَمِیْنَ، تُوْتَمَانِ، تُوْتَمْنَ، اُوْتَمُ، نُوْتَمُ۔

صفت مشبہ: یَتِیْمٌ، یَتِیْمَانِ، یَتِیْمُوْنَ، یُتَمَاءُ، یُتْمَانٌ، یِتْمَانٌ، یِتَامٌ، یُتُوْمٌ، یُتُمٌ، اَیْتَامٌ، اَیْتِمَاءُ، اَیْتِمَۃٌ، یَتِیْمَۃٌ، یِتِیْمَۃٌ، یَتِیْمَتَانِ، یَتِیْمَاتٌ، یَتَائِمُ، یُتَیِّمٌ، یُتَیِّمَۃٌ۔

اسم مفعول: مَیْتُوْمٌ، مَیْتُوْمَانِ، مَیْتُوْمُوْنَ، مَیْتُوْمَۃٌ، مَیْتُوْمَتَانِ، مَیْتُوْمَاتٌ، مَیَاتِیْمُ، مُیَیْتِیْمٌ، و مُیَیْتِیْمَۃٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیْتِمْ، لَمْ یَیْتِمَا، لَمْ یَیْتِمُوْا، لَمْ تَیْتِمْ، لَمْ تَیْتِمَا، لَمْ یَیْتِمْنَ، لَمْ تَیْتِمْ، لَمْ تَیْتِمَا، لَمْ تَیْتِمُوْا، لَمْ تَیْتِمِیْ، لَمْ تَیْتِمَا، لَمْ تَیْتِمْنَ، لَمْ اَیْتِمْ، لَمْ نَیْتِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْتَمْ، لَمْ یُوْتَمَا، لَمْ یُوْتَمُوْا، لَمْ تُوْتَمْ، لَمْ تُوْتَمَا، لَمْ یُوْتَمْنَ، لَمْ تُوْتَمْ، لَمْ تُوْتَمَا، لَمْ تُوْتَمُوْا، لَمْ تُوْتَمِیْ، لَمْ تُوْتَمَا، لَمْ تُوْتَمْنَ، لَمْ اُوْتَمْ، لَمْ نُوْتَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَیْتِمُ، لَا یَیْتِمَانِ، لَا یَیْتِمُوْنَ، لَا تَیْتِمُ، لَا تَیْتِمَانِ، لَا یَیْتِمْنَ، لَا تَیْتِمُ، لَا تَیْتِمَانِ، لَا تَیْتِمُوْنَ، لَا تَیْتِمِیْنَ، لَا تَیْتِمَانِ، لَا تَیْتِمْنَ، لَا اَیْتِمُ، لَا نَیْتِمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْتَمُ، لَا یُوْتَمَانِ، لَا یُوْتَمُوْنَ، لَا تُوْتَمُ، لَا تُوْتَمَانِ، لَا یُوْتَمْنَ، لَا تُوْتَمُ، لَا تُوْتَمَانِ، لَا تُوْتَمُوْنَ، لَا تُوْتَمِیْنَ، لَا تُوْتَمَانِ، لَا تُوْتَمْنَ، لَا اُوْتَمُ، لَا نُوْتَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّیْتِمَ، لَنْ یَّیْتِمَا، لَنْ یَّیْتِمُوْا، لَنْ تَیْتِمَ، لَنْ تَیْتِمَا، لَنْ یَّیْتِمْنَ، لَنْ تَیْتِمَ، لَنْ تَیْتِمَا، لَنْ تَیْتِمُوْا، لَنْ تَیْتِمِیْ، لَنْ تَیْتِمَا، لَنْ تَیْتِمْنَ، لَنْ اَیْتِمَ، لَنْ نَّیْتِمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْتَمَ، لَنْ یُّوْتَمَا، لَنْ یُّوْتَمُوْا، لَنْ تُوْتَمَ، لَنْ تُوْتَمَا، لَنْ یُّوْتَمْنَ، لَنْ تُوْتَمَ، لَنْ تُوْتَمَا، لَنْ تُوْتَمُوْا، لَنْ تُوْتَمِیْ، لَنْ تُوْتَمَا، لَنْ تُوْتَمْنَ، لَنْ اُوْتَمَ، لَنْ نُّوْتَمَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِیْتَمْ، اِیْتِمَا، اِیْتِمُوْا، اِیْتِمِیْ، اِیْتِمَا، اِیْتِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِیْتِمَنَّ، اِیْتِمَانِّ، اِیْتِمُنَّ، اِیْتِمِنَّ، اِیْتِمَانِّ، اِیْتِمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِیْتِمَنْ، اِیْتِمُنْ، اِیْتِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْتَمْ، لِتُوْتَمَا، لِتُوْتَمُوْا، لِتُوْتَمِیْ، لِتُوْتَمَا، لِتُوْتَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْتَمَنَّ، لِتُوْتَمَانِّ، لِتُوْتَمُنَّ، لِتُوْتَمِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِتُوْتَمَانِ، لِتُوْتَمْنَانِ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْتَمَنْ، لِتُوْتَمُنْ، لِتُوْتَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَيْتَمِ، لِيَيْتَمَا، لِيَيْتَمُوْا، لِتَيْتَمِ، لِتَيْتَمَا، لِيَيْتَمِنَ، لِاٰيْتَمِ، لِنَيْتَمِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَيْتَمَنَّ، لِيَيْتَمَانِّ، لِيَيْتَمُنَّ، لِتَيْتَمَنَّ، لِتَيْتَمَانِّ، لِيَيْتَمْنَانِّ، لِاٰيْتَمَنَّ، لِنَيْتَمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَيْتَمَنْ، لِيَيْتَمُنْ، لِتَيْتَمَنْ، لِاٰيْتَمَنْ، لِنَيْتَمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوْتَمْ، لِيُوْتَمَا، لِيُوْتَمُوْا، لِتُوْتَمْ، لِتُوْتَمَا، لِيُوْتَمَنْ، لِاُوْتَمْ، لِنُوْتَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوْتَمَنَّ، لِيُوْتَمَانِّ، لِيُوْتَمُنَّ، لِتُوْتَمَنَّ، لِتُوْتَمَانِّ، لِيُوْتَمْنَانِّ، لِاُوْتَمَنَّ، لِنُوْتَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوْتَمَنْ، لِيُوْتَمُنْ، لِتُوْتَمَنْ، لِاُوْتَمَنْ، لِنُوْتَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَيْتَمِ، لَا تَيْتَمَا، لَا تَيْتَمُوْا، لَا تَيْتَمِيْ، لَا تَيْتَمَا، لَا تَيْتَمِنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَيْتَمَنَّ، لَا تَيْتَمَانِّ، لَا تَيْتَمُنَّ، لَا تَيْتَمِنَّ، لَا تَيْتَمَانِّ، لَا تَيْتَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيْتَمَنْ، لَا تَيْتَمُنْ، لَا تَيْتَمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْتَمْ، لَا تُوْتَمَا، لَا تُوْتَمُوْا، لَا تُوْتَمِيْ، لَا تُوْتَمَا، لَا تُوْتَمَنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْتَمَنَّ، لَا تُوْتَمَانِّ، لَا تُوْتَمُنَّ، لَا تُوْتَمِنَّ، لَا تُوْتَمَانِّ، لَا تُوْتَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْتَمَنْ، لَا تُوْتَمُنْ، لَا تُوْتَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَيْتَمِ، لَا يَيْتَمَا، لَا يَيْتَمُوْا، لَا تَيْتَمِ، لَا تَيْتَمَا، لَا يَيْتَمِنَ، لَا اٰيْتَمِ، لَا نَيْتَمِ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَيْتَمَنَّ، لَا يَيْتَمَانِّ، لَا يَيْتَمُنَّ، لَا تَيْتَمَنَّ، لَا تَيْتَمَانِّ، لَا يَيْتَمْنَانِّ، لَا اٰيْتَمَنَّ، لَا نَيْتَمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَيْتَمَنْ، لَا يَيْتَمُنْ، لَا تَيْتَمَنْ، لَا اٰيْتَمَنْ، لَا نَيْتَمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوْتَمْ، لَا يُوْتَمَا، لَا يُوْتَمُوْا، لَا تُوْتَمْ، لَا تُوْتَمَا، لَا يُوْتَمَنْ، لَا اُوْتَمْ، لَا نُوْتَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوْتَمَنَّ، لَا یُوْتَمَانِّ، لَا یُوْتَمُنَّ، لَا تُوْتَمَنَّ، لَا تُوْتَمَانِّ، لَا یُوْتَمْنَانِّ، لَا اُوْتَمَنَّ، لَا نُوْتَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوْتَمَنْ، لَا یُوْتَمُنْ، لَا تُوْتَمَنْ، لَا اُوْتَمَنْ، لَا نُوْتَمَنْ۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن 'فَعِلَ یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْیُبْسُ' (خشک ہونا)

یَبِسَ، یَیْبَسُ، یُبْسًا، 'فهو' یَابِسٌ، و یُبِسَ، یُوْبَسُ، یُبْسًا 'فذاك' مَیْبُوْسٌ، لَمْ یَیْبَسْ، لَمْ یُوْبَسْ، لَا یَیْبَسُ، لَا یُوْبَسُ، لَنْ یَّیْبَسَ، لَنْ یُّوْبَسَ، 'الامر منه' اِیْبَسْ، لِتُوْبَسْ، لِیَیْبَسْ، لِیُوْبَسْ، 'والنهی عنه' لَا تَیْبَسْ، لَا تُوْبَسْ، لَا یَیْبَسْ، لَا یُوْبَسْ، 'الظرف منه' مَیْبِسٌ، مَیْبِسَانِ، مَیَابِسُ، مُیَیْبِسٌ، والالة منه مِیْبَسٌ، مِیْبَسَانِ، مَیَابِسُ، مُیَیْبِسٌ، مِیْبَسَةٌ، مِیْبَسَتَانِ، مَیَابِسُ، مُیَیْبِسَةٌ، مِیْبَاسٌ، مِیْبَاسَانِ، مَیَابِیْسُ، مُیَیْبِیْسٌ، و مُیَیْبِیْسَةٌ، 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَیْبَسُ، اَیْبَسَانِ، اَیْبَسُوْنَ، اَیَابِسُ، اُیَیْبِسٌ، 'والمؤنث منه' یُبْسٰی، یُبْسَیَانِ، یُبْسَیَاتٌ، یُبَسٌ، یُبَیْسٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَیْبَسَهٗ، و اَیْبِسْ، به و یَبُسَ یا یَبُسَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: یَبِسَ، یَبِسَا، یَبِسُوْا، یَبِسَتْ، یَبِسَتَا، یَبِسْنَ، یَبِسْتَ، یَبِسْتُمَا، یَبِسْتُمْ، یَبِسْتِ، یَبِسْتُمَا، یَبِسْتُنَّ، یَبِسْتُ، یَبِسْنَا۔

فعل ماضی مجہول: یُبِسَ، یُبِسَا، یُبِسُوْا، یُبِسَتْ، یُبِسَتَا، یُبِسْنَ، یُبِسْتَ، یُبِسْتُمَا، یُبِسْتُمْ، یُبِسْتِ، یُبِسْتُمَا، یُبِسْتُنَّ، یُبِسْتُ، یُبِسْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَیْبَسُ، یَیْبَسَانِ، یَیْبَسُوْنَ، تَیْبَسُ، تَیْبَسَانِ، یَیْبَسْنَ، تَیْبَسُ، تَیْبَسَانِ، تَیْبَسُوْنَ، تَیْبَسِیْنَ، تَیْبَسَانِ، تَیْبَسْنَ، اَیْبَسُ، نَیْبَسُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْبَسُ، یُوْبَسَانِ، یُوْبَسُوْنَ، تُوْبَسُ، تُوْبَسَانِ، یُوْبَسْنَ، تُوْبَسُ، تُوْبَسَانِ، تُوْبَسُوْنَ، تُوْبَسِیْنَ، تُوْبَسَانِ، تُوْبَسْنَ، اُوْبَسُ، نُوْبَسُ۔

اسم فاعل: یَابِسٌ، یَابِسَانِ، یَابِسُوْنَ، یَبَسَةٌ، یُبَّاسٌ، یُبَّسٌ، یَبَسٌ، یُبْسٌ، یُبَسَاءُ، یُبْسَانٌ، یِبَاسٌ، اَیْبَاسٌ، یُبُوْسٌ، یَابِسَةٌ، یَابِسَتَانِ، یَابِسَاتٌ، یَوَابِسُ، یُوَیْبِسٌ، یُوَیْبِسَةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مَیْبُوسٌ، مَیْبُوسَانِ، مَیْبُوسُوْنَ، مَیْبُوسَۃٌ، مَیْبُوسَتَانِ، مَیْبُوسَاتٌ، مَیَابِیْسُ، مُیَیْبِیْسٌ، مُیَیْبِیْسَۃٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیْبَسْ، لَمْ یَیْبَسَا، لَمْ یَیْبَسُوْا، لَمْ تَیْبَسْ، لَمْ تَیْبَسَا، لَمْ یَیْبَسْنَ، لَمْ تَیْبَسْ، لَمْ تَیْبَسَا، لَمْ تَیْبَسُوْا، لَمْ تَیْبَسِیْ، لَمْ تَیْبَسَا، لَمْ تَیْبَسْنَ، لَمْ اَیْبَسْ، لَمْ نَیْبَسْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْبَسْ، لَمْ یُوْبَسَا، لَمْ یُوْبَسُوْا، لَمْ تُوْبَسْ، لَمْ تُوْبَسَا، لَمْ یُوْبَسْنَ، لَمْ تُوْبَسْ، لَمْ تُوْبَسَا، لَمْ تُوْبَسُوْا، لَمْ تُوْبَسِیْ، لَمْ تُوْبَسَا، لَمْ تُوْبَسْنَ، لَمْ اُوْبَسْ، لَمْ نُوْبَسْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَیْبَسُ، لَا یَیْبَسَانِ، لَا یَیْبَسُوْنَ، لَا تَیْبَسُ، لَا تَیْبَسَانِ، لَا یَیْبَسْنَ، لَا تَیْبَسُ، لاتَیْبَسَانِ، لَا تَیْبَسُوْنَ، لَا تَیْبَسِیْنَ، لَا تَیْبَسَانِ، لَا تَیْبَسْنَ، لَا اَیْبَسُ، لَا نَیْبَسُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْبَسُ، لَا یُوْبَسَانِ، لَا یُوْبَسُوْنَ، لَا تُوْبَسُ، لَا تُوْبَسَانِ، لَا یُوْبَسْنَ، لَا تُوْبَسُ، لَا تُوْبَسَانِ، لَا تُوْبَسُوْنَ، لَا تُوْبَسِیْنَ، لَا تُوْبَسَانِ، لَا تُوْبَسْنَ، لَا اُوْبَسُ، لَا نُوْبَسُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّیْبَسَ، لَنْ یَّیْبَسَا، لَنْ یَّیْبَسُوْا، لَنْ تَیْبَسَ، لَنْ تَیْبَسَا، لَنْ یَّیْبَسْنَ، لَنْ تَیْبَسَ، لَنْ تَیْبَسَا، لَنْ تَیْبَسُوْا، لَنْ تَیْبَسِیْ، لَنْ تَیْبَسَا، لَنْ تَیْبَسْنَ، لَنْ اَیْبَسَ، لَنْ نَّیْبَسَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْبَسَ، لَنْ یُّوْبَسَا، لَنْ یُّوْبَسُوْا، لَنْ تُوْبَسَ، لَنْ تُوْبَسَا، لَنْ یُّوْبَسْنَ، لَنْ تُوْبَسَ، لَنْ تُوْبَسَا، لَنْ تُوْبَسُوْا، لَنْ تُوْبَسِیْ، لَنْ تُوْبَسَا، لَنْ تُوْبَسْنَ، لَنْ اُوْبَسَ، لَنْ نُّوْبَسَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِیْبَسْ، اِیْبَسَا، اِیْبَسُوْا، اِیْبَسِیْ، اِیْبَسَا، اِیْبَسْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید ثقیلہ: اِیْبَسَنَّ، اِیْبَسَانِّ، اِیْبَسُنَّ، اِیْبَسِنَّ، اِیْبَسَانِّ، اِیْبَسْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید خفیفہ: اِیْبَسَنْ، اِیْبَسُنْ، اِیْبَسِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْبَسْ، لِتُوْبَسَا، لِتُوْبَسُوْا، لِتُوْبَسِیْ، لِتُوْبَسَا، لِتُوْبَسْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِتُوْبَسَنَّ، لِتُوْبَسَانِّ، لِتُوْبَسُنَّ، لِتُوْبَسِنَّ، لِتُوْبَسَانِّ، لِتُوْبَسْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تا کید خفیفہ: لِتُوْبَسَنْ، لِتُوْبَسُنْ، لِتُوْبَسِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَیْبَسْ، لِیَیْبَسَا، لِیَیْبَسُوْا، لِتَیْبَسْ، لِتَیْبَسَا، لِیَیْبَسْنَ، لِاَیْبَسْ، لِنَیْبَسْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِیَیْبَسَنَّ، لِیَیْبَسَانِّ، لِیَیْبَسُنَّ، لِتَیْبَسَنَّ، لِتَیْبَسَانِّ، لِیَیْبَسْنَانِّ، لِاَیْبَسَنَّ، لِنَیْبَسَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَيْبَسَنْ، لِيَيْبَسُنْ، لِتَيْبَسَنْ، لِاَيْبَسَنْ، لِنَيْبَسَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوبَسْ، لِيُوبَسَا، لِيُوبَسُوا، لِتُوبَسْ، لِتُوبَسَا، لِيُوبَسْنَ، لِاُوبَسْ، لِنُوبَسْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُوبَسَنَّ، لِيُوبَسَانِّ، لِيُوبَسُنَّ، لِتُوبَسَنَّ، لِتُوبَسَانِّ، لِيُوبَسْنَانِّ، لِاُوبَسَنَّ، لِنُوبَسَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوبَسَنْ، لِيُوبَسُنْ، لِتُوبَسَنْ، لِاُوبَسَنْ، لِنُوبَسَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَيْبَسْ، لَا تَيْبَسَا، لَا تَيْبَسُوا، لَا تَيْبَسِي، لَا تَيْبَسَا، لَا تَيْبَسْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَيْبَسَنَّ، لَا تَيْبَسَانِّ، لَا تَيْبَسُنَّ، لَا تَيْبَسِنَّ، لَا تَيْبَسَانِّ، لَا تَيْبَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيْبَسَنْ، لَا تَيْبَسُنْ، لَا تَيْبَسِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوبَسْ، لَا تُوبَسَا، لَا تُوبَسُوا، لَا تُوبَسِي، لَا تُوبَسَا، لَا تُوبَسْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوبَسَنَّ، لَا تُوبَسَانِّ، لَا تُوبَسُنَّ، لَا تُوبَسِنَّ، لَا تُوبَسَانِّ، لَا تُوبَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوبَسَنْ، لَا تُوبَسُنْ، لَا تُوبَسِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَيْبَسْ، لَا يَيْبَسَا، لَا يَيْبَسُوا، لَا تَيْبَسْ، لَا تَيْبَسَا، لَا يَيْبَسْنَ، لَا اَيْبَسْ، لَا نَيْبَسْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَيْبَسَنَّ، لَا يَيْبَسَانِّ، لَا يَيْبَسُنَّ، لَا تَيْبَسَنَّ، لَا تَيْبَسَانِّ، لَا يَيْبَسْنَانِّ، لَا اَيْبَسَنَّ، لَا نَيْبَسَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَيْبَسَنْ، لَا يَيْبَسُنْ، لَا تَيْبَسَنْ، لَا اَيْبَسَنْ، لَا نَيْبَسَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوبَسْ، لَا يُوبَسَا، لَا يُوبَسُوا، لَا تُوبَسْ، لَا تُوبَسَا، لَا يُوبَسْنَ، لَا اُوبَسْ، لَا نُوبَسْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوبَسَنَّ، لَا يُوبَسَانِّ، لَا يُوبَسُنَّ، لَا تُوبَسَنَّ، لَا تُوبَسَانِّ، لَا يُوبَسْنَانِّ، لَا اُوبَسَنَّ، لَا نُوبَسَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوبَسَنْ، لَا يُوبَسُنْ، لَا تُوبَسَنْ، لَا اُوبَسَنْ، لَا نُوبَسَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن 'فَعُلَ یَفْعُلُ' مصدر 'اَلْیُسْرُ' (آسان ہونا)

یَسُرَ، یَیْسُرُ، یُسْرًا، 'فھو' یَسِیْرٌ و یُسِرَ، یُوْسَرُ، یُسْرًا، 'فذاك' مَیْسُوْرٌ، لَمْ یَیْسُرْ، لَمْ یُوْسَرْ، لَا یَیْسُرُ، لَا یُوْسَرُ، لَنْ یَّیْسُرَ، لَنْ یُّوْسَرَ، 'الامر منه' اُوْسُرْ، لِتُوْسَرْ، لِیَیْسُرْ، لِیُوْسَرْ، 'والنهی عنه' لَا تَیْسُرْ، لَا تُوْسَرْ، لَا یَیْسُرْ، لَا یُوْسَرْ 'الظرف منه' مَیْسِرٌ، مَیْسِرَانِ، مَیَاسِرُ، مُیَیْسِرٌ، 'والاٰلة منه' مِیْسَرٌ، مِیْسَرَانِ، مَیَاسِرُ، مُیَیْسِرٌ، مِیْسَرَةٌ، مِیْسَرَتَانِ، مَیَاسِرُ، مُیَیْسِرَةٌ، مِیْسَارٌ، مِیْسَارَانِ، مَیَاسِیْرُ، مُیَیْسِیْرٌ، مُیَیْسِیْرَةٌ، 'افعل التفضیل للمذكر منه': اَیْسَرُ، اَیْسَرَانِ، اَیْسَرُوْنَ، اَیَاسِرُ، اُیَیْسِرٌ، 'والمؤنث منه' یُسْرٰی، یُسْرَیَانِ، یُسْرَیَاتٌ، یُسَرٌ، یُسَیْرٰی، 'فعل التعجب منه' مَا اَیْسَرَهٗ، و اَیْسِرْ بِهٖ و یَسُرَ یا یَسُرَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: یَسُرَ، یَسُرَا، یَسُرُوْا، یَسُرَتْ، یَسُرَتَا، یَسُرْنَ، یَسُرْتَ، یَسُرْتُمَا، یَسُرْتُمْ، یَسُرْتِ، یَسُرْتُمَا، یَسُرْتُنَّ، یَسُرْتُ، یَسُرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: یُسِرَ، یُسِرَا، یُسِرُوْا، یُسِرَتْ، یُسِرَتَا، یُسِرْنَ، یُسِرْتَ، یُسِرْتُمَا، یُسِرْتُمْ، یُسِرْتِ، یُسِرْتُمَا، یُسِرْتُنَّ، یُسِرْتُ، یُسِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَیْسُرُ، یَیْسُرَانِ، یَیْسُرُوْنَ، تَیْسُرُ، تَیْسُرَانِ، یَیْسُرْنَ، تَیْسُرُ، تَیْسُرَانِ، تَیْسُرُوْنَ، تَیْسُرِیْنَ، تَیْسُرَانِ، تَیْسُرْنَ، اَیْسُرُ، نَیْسُرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْسَرُ، یُوْسَرَانِ، یُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ، یُوْسَرْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ، تُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرِیْنَ، تُوْسَرَانِ، تُوْسَرْنَ، اُوْسَرُ، نُوْسَرُ۔

صفت مشبہ: یَسِیْرٌ، یَسِیْرَانِ، یَسِیْرُوْنَ، یُسَرَاءُ، یُسْرَانٌ، یِسْرَانٌ، یِسَارٌ، یُسُوْرٌ، یُسْرٌ، اَیْسَارٌ، اَیْسِرَاءُ، اَیْسِرَةٌ، یَسِیْرَةٌ، یَسِیْرَتَانِ، یَسِیْرَاتٌ، یَوَاسِرُ، یُوَیْسِرٌ، یُوَیْسِرَةٌ۔

اسم مفعول: مَیْسُوْرٌ، مَیْسُوْرَانِ، مَیْسُوْرُوْنَ، مَیْسُوْرَةٌ، مَیْسُوْرَتَانِ، مَیْسُوْرَاتٌ، مَیَاسِیْرُ، مُیَیْسِیْرٌ، مُیَیْسِیْرَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیْسُرْ، لَمْ یَیْسُرَا، لَمْ یَیْسُرُوْا، لَمْ تَیْسُرْ، لَمْ تَیْسُرَا، لَمْ یَیْسُرْنَ، لَمْ تَیْسُرْ، لَمْ تَیْسُرَا، لَمْ تَیْسُرُوْا، لَمْ تَیْسُرِیْ، لَمْ تَیْسُرَا، لَمْ تَیْسُرْنَ، لَمْ اَیْسُرْ، لَمْ نَیْسُرْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوْسَرْ، لَمْ يُوْسَرَا، لَمْ يُوْسَرُوْا، لَمْ تُوْسَرْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ يُوْسَرْنَ، لَمْ تُوْسَرْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ تُوْسَرُوْا، لَمْ تُوْسَرِىْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ تُوْسَرْنَ، لَمْ اُوْسَرْ، لَمْ نُوْسَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَيْسُرُ، لَا يَيْسُرَانِ، لَا يَيْسُرُوْنَ، لَا تَيْسُرُ، لَا تَيْسُرَانِ، لَا يَيْسُرْنَ، لَا تَيْسُرُ، لَا تَيْسُرَانِ، لَا تَيْسُرُوْنَ، لَا تَيْسُرِيْنَ، لَا تَيْسُرَانِ، لَا تَيْسُرْنَ، لَا اَيْسُرُ، لَا نَيْسُرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوْسَرُ، لَا يُوْسَرَانِ، لَا يُوْسَرُوْنَ، لَا تُوْسَرُ، لَا تُوْسَرَانِ، لَا يُوْسَرْنَ، لَا تُوْسَرُ، لَا تُوْسَرَانِ، لَا تُوْسَرُوْنَ، لَا تُوْسَرِيْنَ، لَا تُوْسَرَانِ، لَا تُوْسَرْنَ، لَا اُوْسَرُ، لَا نُوْسَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّيْسُرَ، لَنْ يَّيْسُرَا، لَنْ يَّيْسُرُوْا، لَنْ تَيْسُرَ، لَنْ تَيْسُرَا، لَنْ يَّيْسُرْنَ، لَنْ تَيْسُرَ، لَنْ تَيْسُرَا، لَنْ تَيْسُرُوْا، لَنْ تَيْسُرِىْ، لَنْ تَيْسُرَا، لَنْ تَيْسُرْنَ، لَنْ اَيْسُرَ، لَنْ نَّيْسُرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّوْسَرَ، لَنْ يُّوْسَرَا، لَنْ يُّوْسَرُوْا، لَنْ تُوْسَرَ، لَنْ تُوْسَرَا، لَنْ يُّوْسَرْنَ، لَنْ تُوْسَرَ، لَنْ تُوْسَرَا، لَنْ تُوْسَرُوْا، لَنْ تُوْسَرِىْ، لَنْ تُوْسَرَا، لَنْ تُوْسَرْنَ، لَنْ اُوْسَرَ، لَنْ نُّوْسَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُوْسُرْ، اُوْسُرَا، اُوْسُرُوْا، اُوْسُرِىْ، اُوْسُرَا، اُوْسُرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُوْسُرَنَّ، اُوْسُرَانِّ، اُوْسُرُنَّ، اُوْسُرِنَّ، اُوْسُرَانِّ، اُوْسُرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُوْسُرَنْ، اُوْسُرُنْ، اُوْسُرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْسَرْ، لِتُوْسَرَا، لِتُوْسَرُوْا، لِتُوْسَرِىْ، لِتُوْسَرَا، لِتُوْسَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْسَرَنَّ، لِتُوْسَرَانِّ، لِتُوْسَرُنَّ، لِتُوْسَرِنَّ، لِتُوْسَرَانِّ، لِتُوْسَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْسَرَنْ، لِتُوْسَرُنْ، لِتُوْسَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَيْسُرْ، لِيَيْسُرَا، لِيَيْسُرُوْا، لِتَيْسُرْ، لِتَيْسُرَا، لِيَيْسُرْنَ، لِاَيْسُرْ، لِنَيْسُرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَيْسُرَنَّ، لِيَيْسُرَانِّ، لِيَيْسُرُنَّ، لِتَيْسُرَنَّ، لِتَيْسُرَانِّ، لِيَيْسُرْنَانِّ، لِاَيْسُرَنَّ، لِنَيْسُرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَيْسُرَنْ، لِيَيْسُرُنْ، لِتَيْسُرَنْ، لِاَيْسُرَنْ، لِنَيْسُرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوْسَرْ، لِيُوْسَرَا، لِيُوْسَرُوْا، لِتُوْسَرْ، لِتُوْسَرَا، لِيُوْسَرْنَ، لِاُوْسَرْ، لِنُوْسَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُوْسَرَنَّ، لِيُوْسَرَانِّ، لِيُوْسَرُنَّ، لِتُوْسَرَنَّ، لِتُوْسَرَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیُوْسَرْنَانِ، لِأُوْسَرَنَّ، لِنُوْسَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوْسَرَن، لِیُوْسَرُن، لِتُوْسَرَن، لِأُوْسَرَن، لِنُوْسَرَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَیْسِرْ، لَا تَیْسِرَا، لَا تَیْسِرُوْا، لَا تَیْسِرِیْ، لَا تَیْسِرَا، لَا تَیْسِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَیْسِرَنَّ، لَا تَیْسِرَانِّ، لَا تَیْسِرُنَّ، لَا تَیْسِرِنَّ، لَا تَیْسِرَانِّ، لَا تَیْسِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَیْسِرَن، لَا تَیْسِرُن، لَا تَیْسِرِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْسَرْ، لَا تُوْسَرَا، لَا تُوْسَرُوْا، لَا تُوْسَرِیْ، لَا تُوْسَرَا، لَا تُوْسَرْنَ،

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْسَرَنَّ، لَا تُوْسَرَانِّ، لَا تُوْسَرُنَّ، لَا تُوْسَرِنَّ، لَا تُوْسَرَانِّ، لَا تُوْسَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْسَرَن، لَا تُوْسَرُن، لَا تُوْسَرِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَیْسِرْ، لَا یَیْسِرَا، لَا یَیْسِرُوْا، لَا تَیْسِرْ، لَا تَیْسِرَا، لَا یَیْسِرْنَ، لَا أَیْسِرْ، لَا نَیْسِرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَیْسِرَنَّ، لَا یَیْسِرَانِّ، لَا یَیْسِرُنَّ، لَا تَیْسِرَنَّ، لَا تَیْسِرَانِّ، لَا یَیْسِرْنَانِّ، لَا أَیْسِرَنَّ، لَا نَیْسِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَیْسِرَن، لَا یَیْسِرُن، لَا تَیْسِرَن، لَا أَیْسِرَن، لَا نَیْسِرَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوْسَرْ، لَا یُوْسَرَا، لَا یُوْسَرُوْا، لَا تُوْسَرْ، لَا تُوْسَرَا، لَا یُوْسَرْنَ، لَا أُوْسَرْ، لَا نُوْسَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُوْسَرَنَّ، لَا یُوْسَرَانِّ، لَا یُوْسَرُنَّ، لَا تُوْسَرَنَّ، لَا تُوْسَرَانِّ، لَا یُوْسَرْنَانِّ، لَا أُوْسَرَنَّ، لَا نُوْسَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوْسَرَن، لَا یُوْسَرُن، لَا تُوْسَرَن، لَا أُوْسَرَن، لَا نُوْسَرَن

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'اِفْعَال' مصدر 'اَلْإِیْسَار' (مال دار ہونا)

اَیْسَرَ، یُوْسِرُ، اِیْسَارًا، 'فھو' مُوْسِرٌ و اُوْسِرَ، یُوْسَرُ، اِیْسَارًا، 'فذاك' مُوْسَرٌ، لَمْ یُوْسِرْ، لَمْ یُوْسَرْ، لَا یُوْسِرُ، لَا یُوْسَرُ، لَنْ یُوْسِرَ، لَنْ یُوْسَرَ، 'الامر منه' اَیْسِرْ، لِتُوْسَرْ، لِیُوْسِرْ، لِیُوْسَرْ، 'والنهی عنه' لَا تُوْسِرْ، لَا تُوْسَرْ، لَا یُوْسِرْ، لَا یُوْسَرْ، 'الظرف منه' مُوْسَرٌ، مُوْسَرَانِ، مُوْسَرَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَیسَرَ، اَیسَرَا، اَیسَرُوْا، اَیسَرَتْ، اَیسَرَتَا، اَیسَرْنَ، اَیسَرْتَ، اَیسَرْتُمَا، اَیسَرْتُمْ، اَیسَرْتِ، اَیسَرْتُمَا، اَیسَرْتُنَّ، اَیسَرْتُ، اَیسَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُوْسِرَ، اُوْسِرَا، اُوْسِرُوْا، اُوْسِرَتْ، اُوْسِرَتَا، اُوْسِرْنَ، اُوْسِرْتَ، اُوْسِرْتُمَا، اُوْسِرْتُمْ، اُوْسِرْتِ، اُوْسِرْتُمَا، اُوْسِرْتُنَّ، اُوْسِرْتُ، اُوْسِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُوْسِرُ، یُوْسِرَانِ، یُوْسِرُوْنَ، تُوْسِرُ، تُوْسِرَانِ، یُوْسِرْنَ، تُوْسِرُ، تُوْسِرَانِ، تُوْسِرُوْنَ، تُوْسِرِیْنَ، تُوْسِرَانِ، تُوْسِرْنَ، اُوْسِرُ، نُوْسِرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْسَرُ، یُوْسَرَانِ، یُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ، یُوْسَرْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ، تُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرِیْنَ، تُوْسَرَانِ، تُوْسَرْنَ، اُوْسَرُ، نُوْسَرُ۔

اسم فاعل: مُوْسِرٌ، مُوْسِرَانِ، مُوْسِرُوْنَ، مُوْسِرَةٌ، مُوْسِرَتَانِ، مُوْسِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُوْسَرٌ، مُوْسَرَانِ، مُوْسَرُوْنَ، مُوْسَرَةٌ، مُوْسَرَتَانِ، مُوْسَرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُوْسِرْ، لَمْ یُوْسِرَا، لَمْ یُوْسِرُوْا، لَمْ تُوْسِرْ، لَمْ تُوْسِرَا، لَمْ یُوْسِرْنَ، لَمْ تُوْسِرْ، لَمْ تُوْسِرَا، لَمْ تُوْسِرُوْا، لَمْ تُوْسِرِیْ، لَمْ تُوْسِرَا، لَمْ تُوْسِرْنَ، لَمْ اُوْسِرْ، لَمْ نُوْسِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْسَرْ، لَمْ یُوْسَرَا، لَمْ یُوْسَرُوْا، لَمْ تُوْسَرْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ یُوْسَرْنَ، لَمْ تُوْسَرْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ تُوْسَرُوْا، لَمْ تُوْسَرِیْ، لَمْ تُوْسَرَا، لَمْ تُوْسَرْنَ، لَمْ اُوْسَرْ، لَمْ نُوْسَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُوْسِرُ، لَا یُوْسِرَانِ، لَا یُوْسِرُوْنَ، لَا تُوْسِرُ، لَا تُوْسِرَانِ، لَا یُوْسِرْنَ، لَا تُوْسِرُ، لَا تُوْسِرَانِ، لَا تُوْسِرُوْنَ، لَا تُوْسِرِیْنَ، لَا تُوْسِرَانِ، لَا تُوْسِرْنَ، لَا اُوْسِرُ، لَا نُوْسِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْسَرُ، لَا یُوْسَرَانِ، لَا یُوْسَرُوْنَ، لَا تُوْسَرُ، لَا تُوْسَرَانِ، لَا یُوْسَرْنَ، لَا تُوْسَرُ، لَا تُوْسَرَانِ، لَا تُوْسَرُوْنَ، لَا تُوْسَرِیْنَ، لَا تُوْسَرَانِ، لَا تُوْسَرْنَ، لَا اُوْسَرُ، لَا نُوْسَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْسِرَ، لَنْ یُّوْسِرَا، لَنْ یُّوْسِرُوْا، لَنْ تُوْسِرَ، لَنْ تُوْسِرَا، لَنْ یُّوْسِرْنَ، لَنْ تُوْسِرَ، لَنْ تُوْسِرَا، لَنْ تُوْسِرُوْا، لَنْ تُوْسِرِیْ، لَنْ تُوْسِرَا، لَنْ تُوْسِرْنَ، لَنْ اُوْسِرَ، لَنْ نُّوْسِرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْسَرَ، لَنْ یُّوْسَرَا، لَنْ یُّوْسَرُوْا، لَنْ تُوْسَرَ، لَنْ تُوْسَرَا، لَنْ یُّوْسَرْنَ، لَنْ تُوْسَرَ، لَنْ تُوْسَرَا، لَنْ تُوْسَرُوْا، لَنْ تُوْسَرِیْ، لَنْ تُوْسَرَا، لَنْ تُوْسَرْنَ، لَنْ اُوْسَرَ، لَنْ نُّوْسَرَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَیْسِرْ، اَیْسِرَا، اَیْسِرُوْا، اَیْسِرِیْ، اَیْسِرَا، اَیْسِرْنَ۔
فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اَیْسِرَنَّ، اَیْسِرَانِّ، اَیْسِرُنَّ، اَیْسِرِنَّ، اَیْسِرَانِّ، اَیْسِرْنَانِّ
فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اَیْسِرَنْ، اَیْسِرُنْ، اَیْسِرِنْ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْسَرْ، لِتُوْسَرَا، لِتُوْسَرُوْا، لِتُوْسَرِیْ، لِتُوْسَرَا، لِتُوْسَرْنَ۔
فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْسَرَنَّ، لِتُوْسَرَانِّ، لِتُوْسَرُنَّ، لِتُوْسَرِنَّ، لِتُوْسَرَانِّ، لِتُوْسَرْنَانِّ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْسَرَنْ، لِتُوْسَرُنْ، لِتُوْسَرِنْ۔
فعل امر غائب معلوم: لِیُوْسِرْ، لِیُوْسِرَا، لِیُوْسِرُوْا، لِتُوْسِرْ، لِتُوْسِرَا، لِیُوْسِرْنَ، لِاُوْسِرْ، لِنُوْسِرْ۔
فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوْسِرَنَّ، لِیُوْسِرَانِّ، لِیُوْسِرُنَّ، لِتُوْسِرَنَّ، لِتُوْسِرَانِّ، لِیُوْسِرْنَانِّ، لِاُوْسِرَنَّ، لِنُوْسِرَنَّ۔
فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوْسِرَنْ، لِیُوْسِرُنْ، لِتُوْسِرَنْ، لِاُوْسِرَنْ، لِنُوْسِرَنْ۔
فعل امر غائب مجہول: لِیُوْسَرْ، لِیُوْسَرَا، لِیُوْسَرُوْا، لِتُوْسَرْ، لِتُوْسَرَا، لِیُوْسَرْنَ، لِاُوْسَرْ، لِنُوْسَرْ۔
فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوْسَرَنَّ، لِیُوْسَرَانِّ، لِیُوْسَرُنَّ، لِتُوْسَرَنَّ، لِتُوْسَرَانِّ، لِیُوْسَرْنَانِّ، لِاُوْسَرَنَّ، لِنُوْسَرَنَّ۔
فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوْسَرَنْ، لِیُوْسَرُنْ، لِتُوْسَرَنْ، لِاُوْسَرَنْ، لِنُوْسَرَنْ۔
فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوْسِرْ، لَا تُوْسِرَا، لَا تُوْسِرُوْا، لَا تُوْسِرِیْ، لَا تُوْسِرَا، لَا تُوْسِرْنَ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْسِرَنَّ، لَا تُوْسِرَانِّ، لَا تُوْسِرُنَّ، لَا تُوْسِرِنَّ، لَا تُوْسِرَانِّ، لَا تُوْسِرْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْسِرَنْ، لَا تُوْسِرُنْ، لَا تُوْسِرِنْ۔
فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْسَرْ، لَا تُوْسَرَا، لَا تُوْسَرُوْا، لَا تُوْسَرِیْ، لَا تُوْسَرَا، لَا تُوْسَرْنَ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْسَرَنَّ، لَا تُوْسَرَانِّ، لَا تُوْسَرُنَّ، لَا تُوْسَرِنَّ، لَا تُوْسَرَانِّ، لَا تُوْسَرْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْسَرَنْ، لَا تُوْسَرُنْ، لَا تُوْسَرِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُوسِرْ، لَا یُوسِرَا، لَا یُوسِرُوْا، لَا تُوسِرْ، لَا تُوسِرَا، لَا یُوسِرْنَ، لَا أُوسِرْ، لَا نُوسِرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوسِرَنَّ، لَا یُوسِرَانِّ، لَا یُوسِرُنَّ، لَا تُوسِرَنَّ، لَا تُوسِرَانِّ، لَا یُوسِرْنَانِّ، لَا أُوسِرَنَّ، لَا نُوسِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوسِرَنْ، لَا یُوسِرُنْ، لَا تُوسِرَنْ، لَا أُوسِرَنْ، لَا نُوسِرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوسَرْ، لَا یُوسَرَا، لَا یُوسَرُوْا، لَا تُوسَرْ، لَا تُوسَرَا، لَا یُوسَرْنَ، لَا أُوسَرْ، لَا نُوسَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوسَرَنَّ، لَا یُوسَرَانِّ، لَا یُوسَرُنَّ، لَا تُوسَرَنَّ، لَا تُوسَرَانِّ، لَا یُوسَرْنَانِّ، لَا أُوسَرَنَّ، لَا نُوسَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوسَرَنْ، لَا یُوسَرُنْ، لَا تُوسَرَنْ، لَا أُوسَرَنْ، لَا نُوسَرَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'تفعِیل' مصدر 'اَلتَّیْسِیْرُ' (آسان کرنا)

یَسَّرَ، یُیَسِّرُ، تَیْسِیْرًا، 'فھو' مُیَسِّرٌ و یُسِّرَ، یُیَسَّرُ، تَیْسِیرًا، 'فذاك' مُیَسَّرٌ، لم یُیَسِّرْ، لَم یُیَسَّرْ، لَا یُیَسِّرُ، لَا یُیَسَّرُ، لَنْ یُیَسِّرَ، لَنْ یُیَسَّرَ، 'الامر منه' یَسِّرْ، لِتُیَسَّرْ، لِیُیَسِّرْ، لِیُیَسَّرْ، 'والنهی عنه' لَا تُیَسِّرْ، لَا تُیَسَّرْ، لَا یُیَسِّرْ، لَا یُیَسَّرْ، 'الظرف منه' مُیَسَّرٌ، مُیَسَّرَانِ، مُیَسَّرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: یَسَّرَ، یَسَّرَا، یَسَّرُوْا، یَسَّرَتْ، یَسَّرَتَا، یَسَّرْنَ، یَسَّرْتَ، یَسَّرْتُمَا، یَسَّرْتُمْ، یَسَّرْتِ، یَسَّرْتُمَا، یَسَّرْتُنَّ، یَسَّرْتُ، یَسَّرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: یُسِّرَ، یُسِّرَا، یُسِّرُوْا، یُسِّرَتْ، یُسِّرَتَا، یُسِّرْنَ، یُسِّرْتَ، یُسِّرْتُمَا، یُسِّرْتُمْ، یُسِّرْتِ، یُسِّرْتُمَا، یُسِّرْتُنَّ، یُسِّرْتُ، یُسِّرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُیَسِّرُ، یُیَسِّرَانِ، یُیَسِّرُوْنَ، تُیَسِّرُ، تُیَسِّرَانِ، یُیَسِّرْنَ، تُیَسِّرُ، تُیَسِّرَانِ، تُیَسِّرُوْنَ، تُیَسِّرِیْنَ، تُیَسِّرَانِ، تُیَسِّرْنَ، أُیَسِّرُ، نُیَسِّرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُیَسَّرُ، یُیَسَّرَانِ، یُیَسَّرُوْنَ، تُیَسَّرُ، تُیَسَّرَانِ، یُیَسَّرْنَ، تُیَسَّرُ، تُیَسَّرَانِ، تُیَسَّرُوْنَ، تُیَسَّرِیْنَ، تُیَسَّرَانِ، تُیَسَّرْنَ، أُیَسَّرُ، نُیَسَّرُ۔

اسم فاعل: مُیَسِّرٌ، مُیَسِّرَانِ، مُیَسِّرُوْنَ، مُیَسِّرَةٌ، مُیَسِّرَتَانِ، مُیَسِّرَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مُیَسَّرٌ، مُیَسَّرَانِ، مُیَسَّرُوْنَ، مُیَسَّرَةٌ، مُیَسَّرَتَانِ، مُیَسَّرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُیَسِّرْ، لَمْ یُیَسِّرَا، لَمْ یُیَسِّرُوْا، لَمْ تُیَسِّرْ، لَمْ تُیَسِّرَا، لَمْ یُیَسِّرْنَ، لَمْ تُیَسِّرْ،لَمْ تُیَسِّرَا، لَمْ تُیَسِّرُوْا، لَمْ تُیَسِّرِیْ، لَمْ تُیَسِّرَا، لَمْ تُیَسِّرْنَ، لَمْ اُیَسِّرْ، لَمْ نُیَسِّرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُیَسَّرْ، لَمْ یُیَسَّرَا، لَمْ یُیَسَّرُوْا، لَمْ تُیَسَّرْ، لَمْ تُیَسَّرَا، لَمْ یُیَسَّرْنَ، لَمْ تُیَسَّرْ، لَمْ تُیَسَّرَا، لَمْ تُیَسَّرُوْا، لَمْ تُیَسَّرِیْ، لَمْ تُیَسَّرَا، لَمْ تُیَسَّرْنَ، لَمْ اُیَسَّرْ، لَمْ نُیَسَّرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُیَسِّرُ، لَا یُیَسِّرَانِ، لَا یُیَسِّرُوْنَ، لَا تُیَسِّرُ، لَا تُیَسِّرَانِ، لَا یُیَسِّرْنَ، لَا تُیَسِّرُ، لَا تُیَسِّرَانِ، لَا تُیَسِّرُوْنَ، لَا تُیَسِّرِیْنَ، لَا تُیَسِّرَانِ، لَا تُیَسِّرْنَ، لَا اُیَسِّرُ، لَا نُیَسِّرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُیَسَّرُ، لَا یُیَسَّرَانِ، لَا یُیَسَّرُوْنَ، لَا تُیَسَّرُ، لَا تُیَسَّرَانِ، لَا یُیَسَّرْنَ، لَا تُیَسَّرُ، لَا تُیَسَّرَانِ، لَا تُیَسَّرُوْنَ، لَا تُیَسَّرِیْنَ، لَا تُیَسَّرَانِ، لَا تُیَسَّرْنَ، لَا اُیَسَّرُ، لَا نُیَسَّرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّیَسِّرَ، لَنْ یُّیَسِّرَا، لَنْ یُّیَسِّرُوْا، لَنْ تُیَسِّرَ، لَنْ تُیَسِّرَا، لَنْ یُّیَسِّرْنَ، لَنْ تُیَسِّرَ، لَنْ تُیَسِّرَا، لَنْ تُیَسِّرُوْا، لَنْ تُیَسِّرِیْ، لَنْ تُیَسِّرَا، لَنْ تُیَسِّرْنَ، لَنْ اُیَسِّرَ، لَنْ نُّیَسِّرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّیَسَّرَ، لَنْ یُّیَسَّرَا، لَنْ یُّیَسَّرُوْا، لَنْ تُیَسَّرَ، لَنْ تُیَسَّرَا، لَنْ یُّیَسَّرْنَ، لَنْ تُیَسَّرَ، لَنْ تُیَسَّرَا، لَنْ تُیَسَّرُوْا، لَنْ تُیَسَّرِیْ، لَنْ تُیَسَّرَا، لَنْ تُیَسَّرْنَ، لَنْ اُیَسَّرَ، لَنْ نُّیَسَّرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: یَسِّرْ، یَسِّرَا، یَسِّرُوْا، یَسِّرِیْ، یَسِّرَا، یَسِّرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: یَسِّرَنَّ، یَسِّرَانِّ، یَسِّرُنَّ، یَسِّرِنَّ، یَسِّرَانِّ، یَسِّرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: یَسِّرَنْ، یَسِّرُنْ، یَسِّرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُیَسَّرْ، لِتُیَسَّرَا، لِتُیَسَّرُوْا، لِتُیَسَّرِیْ، لِتُیَسَّرَا، لِتُیَسَّرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُیَسَّرَنَّ، لِتُیَسَّرَانِّ، لِتُیَسَّرُنَّ، لِتُیَسَّرِنَّ، لِتُیَسَّرَانِّ، لِتُیَسَّرْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُیَسَّرَنْ، لِتُیَسَّرُنْ، لِتُیَسَّرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُیَسِّرْ، لِیُیَسِّرَا، لِیُیَسِّرُوْا، لِتُیَسِّرْ، لِتُیَسِّرَا، لِیُیَسِّرْنَ، لِاُیَسِّرْ، لِنُیَسِّرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُیَسِّرَنَّ، لِیُیَسِّرَانِّ، لِیُیَسِّرُنَّ، لِتُیَسِّرَنَّ، لِتُیَسِّرَانِّ، لِیُیَسِّرْنَانِّ، لِاُیَسِّرَنَّ، لِنُیَسِّرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُیَسِّرَنْ، لِیُیَسِّرُنْ، لِتُیَسِّرَنْ، لِاُیَسِّرَنْ، لِنُیَسِّرَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُيَسَّرْ، لِيُيَسَّرَا، لِيُيَسَّرُوْا، لِتُيَسَّرْ، لِتُيَسَّرَا، لِيُيَسَّرْنَ، لِأُيَسَّرْ، لِنُيَسَّرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُيَسَّرَنَّ، لِيُيَسَّرَانِّ، لِيُيَسَّرُنَّ، لِتُيَسَّرَنَّ، لِتُيَسَّرَانِّ، لِيُيَسَّرْنَانِّ، لِأُيَسَّرَنَّ، لِنُيَسَّرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُيَسَّرَنْ، لِيُيَسَّرُنْ، لِتُيَسَّرَنْ، لِأُيَسَّرَنْ، لِنُيَسَّرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُيَسِّرْ، لَا تُيَسِّرَا، لَا تُيَسِّرُوْا، لَا تُيَسِّرِیْ، لَا تُيَسِّرَا، لَا تُيَسِّرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُيَسِّرَنَّ، لَا تُيَسِّرَانِّ، لَا تُيَسِّرُنَّ، لَا تُيَسِّرِنَّ، لَا تُيَسِّرَانِّ، لَا تُيَسِّرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُيَسِّرَنْ، لَا تُيَسِّرُنْ، لَا تُيَسِّرِنْ،

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُيَسَّرْ، لَا تُيَسَّرَا، لَا تُيَسَّرُوْا، لَا تُيَسَّرِیْ، لَا تُيَسَّرَا، لَا تُيَسَّرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُيَسَّرَنَّ، لَا تُيَسَّرَانِّ، لَا تُيَسَّرُنَّ، لَا تُيَسَّرِنَّ، لَا تُيَسَّرَانِّ، لَا تُيَسَّرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُيَسَّرَنْ، لَا تُيَسَّرُنْ، لَا تُيَسَّرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُيَسِّرْ، لَا يُيَسِّرَا، لَا يُيَسِّرُوْا، لَا تُيَسِّرْ، لَا تُيَسِّرَا، لَا يُيَسِّرْنَ، لَا أُيَسِّرْ، لَا نُيَسِّرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُيَسِّرَنَّ، لَا يُيَسِّرَانِّ، لَا يُيَسِّرُنَّ، لَا تُيَسِّرَنَّ، لَا تُيَسِّرَانِّ، لَا يُيَسِّرْنَانِّ، لَا أُيَسِّرَنَّ، لَا نُيَسِّرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُيَسِّرَنْ، لَا يُيَسِّرُنْ، لَا تُيَسِّرَنْ، لَا أُيَسِّرَنْ، لَا نُيَسِّرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُيَسَّرْ، لَا يُيَسَّرَا، لَا يُيَسَّرُوْا، لَا تُيَسَّرْ، لَا تُيَسَّرَا، لَا يُيَسَّرْنَ، لَا أُيَسَّرْ، لَا نُيَسَّرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُيَسَّرَنَّ، لَا يُيَسَّرَانِّ، لَا يُيَسَّرُنَّ، لَا تُيَسَّرَنَّ، لَا تُيَسَّرَانِّ، لَا يُيَسَّرْنَانِّ، لَا أُيَسَّرَنَّ، لَا نُيَسَّرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُيَسَّرَنْ، لَا يُيَسَّرُنْ، لَا تُيَسَّرَنْ، لَا أُيَسَّرَنْ، لَا نُيَسَّرَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'مُفاعَلة' مصدر 'اَلْمُيَاسَرَةُ' (بائیں جانب سے آنا)

يَاسَرَ، يُيَاسِرُ، مُيَاسَرَةً، 'فهو' مُيَاسِرٌ و يُوسِرَ، يُيَاسَرُ، مُيَاسَرَةً 'فذاك' مُيَاسَرٌ، لَمْ يُيَاسِرْ، لَمْ يُيَاسَرْ، لَا يُيَاسِرُ، لَا يُيَاسَرُ، لَن يُّيَاسِرَ، لَن يُّيَاسَرَ، 'الامر منه' يَاسِرْ، لِتُيَاسَرْ، لِيُيَاسِرْ، لِيُيَاسَرْ، 'والنهى عنه': لَا تُيَاسِرْ، لَا تُيَاسَرْ، لَا يُيَاسِرْ، لَا يُيَاسَرْ، 'الظرف منه' مُيَاسَرٌ، مُيَاسَرَانِ، مُيَاسَرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: يَاسَرَ، يَاسَرَا، يَاسَرُوْا، يَاسَرَتْ، يَاسَرَتَا، يَاسَرْنَ، يَاسَرْتَ، يَاسَرْتُمَا، يَاسَرْتُمْ، يَاسَرْتِ، يَاسَرْتُمَا، يَاسَرْتُنَّ، يَاسَرْتُ، يَاسَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: يُوسِرَ، يُوسِرَا، يُوسِرُوْا ... سِرَتَا، يُوسِرْنَ، يُوسِرْتَ، يُوسِرْتُمَا، يُوسِرْتُمْ، يُوسِرْتِ، يُوسِرْتُمَا، يُوسِرْتُنَّ، يُوسِرْتُ، نُو...سِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُيَاسِرُ، يُيَاسِرَانِ، يُيَاسِرُوْنَ، تُيَاسِرُ، تُيَاسِرَانِ، يُيَاسِرْنَ، تُيَاسِرُ، تُيَاسِرَانِ، تُيَاسِرُوْنَ، تُيَاسِرِيْنَ، تُيَاسِرَانِ، تُيَاسِرْنَ، أُيَاسِرُ، نُيَاسِرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُيَاسَرُ، يُيَاسَرَانِ، يُيَاسَرُوْنَ، تُيَاسَرُ، تُيَاسَرَانِ، يُيَاسَرْنَ، تُيَاسَرُ، تُيَاسَرَانِ، تُيَاسَرُوْنَ، تُيَاسَرِيْنَ، تُيَاسَرَانِ، تُيَاسَرْنَ، أُيَاسَرُ، نُيَاسَرُ۔

اسم فاعل: مُيَاسِرٌ، مُيَاسِرَانِ، مُيَاسِرُوْنَ، مُيَاسِرَةٌ، مُيَاسِرَتَانِ، مُيَاسِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُيَاسَرٌ، مُيَاسَرَانِ، مُيَاسَرُوْنَ، مُيَاسَرَةٌ، مُيَاسَرَتَانِ، مُيَاسَرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُيَاسِرْ، لَمْ يُيَاسِرَا، لَمْ يُيَاسِرُوْا، لَمْ تُيَاسِرْ، لَمْ تُيَاسِرَا، لَمْ يُيَاسِرْنَ، لَمْ تُيَاسِرْ، لَمْ تُيَاسِرَا، لَمْ تُيَاسِرُوْا، لَمْ تُيَاسِرِيْ، لَمْ تُيَاسِرَا، لَمْ تُيَاسِرْنَ، لَمْ أُيَاسِرْ، لَمْ نُيَاسِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُيَاسَرْ، لَمْ يُيَاسَرَا، لَمْ يُيَاسَرُوْا، لَمْ تُيَاسَرْ، لَمْ تُيَاسَرَا، لَمْ يُيَاسَرْنَ، لَمْ تُيَاسَرْ، لَمْ تُيَاسَرَا، لَمْ تُيَاسَرُوْا، لَمْ تُيَاسَرِيْ، لَمْ تُيَاسَرَا، لَمْ تُيَاسَرْنَ، لَمْ أُيَاسَرْ، لَمْ نُيَاسَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُيَاسِرُ، لَا يُيَاسِرَانِ، لَا يُيَاسِرُوْنَ، لَا تُيَاسِرُ، لَا تُيَاسِرَانِ، لَا يُيَاسِرْنَ، لَا تُيَاسِرُ، لَا تُيَاسِرَانِ، لَا تُيَاسِرُوْنَ، لَا تُيَاسِرِيْنَ، لَا تُيَاسِرَانِ، لَا تُيَاسِرْنَ، لَا أُيَاسِرُ، لَا نُيَاسِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُيَاسَرُ، لَا يُيَاسَرَانِ، لَا يُيَاسَرُوْنَ، لَا تُيَاسَرُ، لَا تُيَاسَرَانِ، لَا يُيَاسَرْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُیَاسَرُ، لَا تُیَاسَرَانِ، لَا تُیَاسَرُوْنَ، لَا تُیَاسَرِیْنَ، لَا تُیَاسَرَانِ، لَا تُیَاسَرْنَ، لَا أُیَاسَرُ، لَا نُیَاسَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّیَاسِرَ، لَنْ یُّیَاسِرَا، لَنْ یُّیَاسِرُوْا، لَنْ تُیَاسِرَ، لَنْ تُیَاسِرَا، لَنْ یُّیَاسِرْنَ

لَنْ تُیَاسِرَ، لَنْ تُیَاسِرَا، لَنْ تُیَاسِرُوْا، لَنْ تُیَاسِرِیْ، لَنْ تُیَاسِرَا، لَنْ تُیَاسِرْنَ، لَنْ أُیَاسِرَ، لَنْ نُّیَاسِرَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّیَاسَرَ، لَنْ یُّیَاسَرَا، لَنْ یُّیَاسَرُوْا، لَنْ تُیَاسَرَ، لَنْ تُیَاسَرَا، لَنْ یُّیَاسَرْنَ،

لَنْ تُیَاسَرَ، لَنْ تُیَاسَرَا، لَنْ تُیَاسَرُوْا، لَنْ تُیَاسَرِیْ، لَنْ تُیَاسَرَا، لَنْ تُیَاسَرْنَ، لَنْ أُیَاسَرَ، لَنْ نُّیَاسَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: یَاسِرْ، یَاسِرَا، یَاسِرُوْا، یَاسِرِیْ، یَاسِرَا، یَاسِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: یَاسِرَنَّ، یَاسِرَانِّ، یَاسِرُنَّ، یَاسِرِنَّ، یَاسِرَانِّ، یَاسِرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: یَاسِرَنْ، یَاسِرُنْ، یَاسِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُیَاسَرْ، لِتُیَاسَرَا، لِتُیَاسَرُوْا، لِتُیَاسَرِیْ، لِتُیَاسَرَا، لِتُیَاسَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُیَاسَرَنَّ، لِتُیَاسَرَانِّ، لِتُیَاسَرُنَّ، لِتُیَاسَرِنَّ،

لِتُیَاسَرَانِّ، لِتُیَاسَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُیَاسَرَنْ، لِتُیَاسَرُنْ، لِتُیَاسَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُیَاسِرْ، لِیُیَاسِرَا، لِیُیَاسِرُوْا، لِتُیَاسِرْ، لِتُیَاسِرَا، لِیُیَاسِرْنَ، لِأُیَاسِرْ، لِنُیَاسِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُیَاسِرَنَّ، لِیُیَاسِرَانِّ، لِیُیَاسِرُنَّ، لِتُیَاسِرَنَّ، لِتُیَاسِرَانِّ،

لِیُیَاسِرْنَانِّ، لِأُیَاسِرَنَّ، لِنُیَاسِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُیَاسِرَنْ، لِیُیَاسِرُنْ، لِتُیَاسِرَنْ، لِأُیَاسِرَنْ، لِنُیَاسِرَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُیَاسَرْ، لِیُیَاسَرَا، لِیُیَاسَرُوْا، لِتُیَاسَرْ، لِتُیَاسَرَا، لِیُیَاسَرْنَ، لِأُیَاسَرْ، لِنُیَاسَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُیَاسَرَنَّ، لِیُیَاسَرَانِّ، لِیُیَاسَرُنَّ، لِتُیَاسَرَنَّ، لِتُیَاسَرَانِّ،

لِیُیَاسَرْنَانِّ، لِأُیَاسَرَنَّ، لِنُیَاسَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُیَاسَرَنْ، لِیُیَاسَرُنْ، لِتُیَاسَرَنْ، لِأُیَاسَرَنْ، لِنُیَاسَرَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُیَاسِرْ، لَا تُیَاسِرَا، لَا تُیَاسِرُوْا، لَا تُیَاسِرِیْ، لَا تُیَاسِرَا، لَا تُیَاسِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُیَاسِرَنَّ، لَا تُیَاسِرَانِّ، لَا تُیَاسِرُنَّ، لَا تُیَاسِرِنَّ، لَا

تُیَاسِرَانِّ، لَا تُیَاسِرْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُیَاسِرَنْ، لَا تُیَاسِرُنْ، لَا تُیَاسِرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُیَاسَرْ، لَا تُیَاسَرَا، لَا تُیَاسَرُوْا، لَا تُیَاسَرِیْ، لَا تُیَاسَرَا، لَا تُیَاسَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُیَاسَرَنَّ، لَا تُیَاسَرَانِّ، لَا تُیَاسَرُنَّ، لَا تُیَاسَرِنَّ، لَا تُیَاسَرَانِّ، لَا تُیَاسَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُیَاسَرَنْ، لَا تُیَاسَرُنْ، لَا تُیَاسَرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُیَاسِرْ، لَا یُیَاسِرَا، لَا یُیَاسِرُوْا، لَا تُیَاسِرْ، لَا تُیَاسِرَا، لَا یُیَاسِرْنَ، لَا أُیَاسِرْ، لَا نُیَاسِرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُیَاسِرَنَّ، لَا یُیَاسِرَانِّ، لَا یُیَاسِرُنَّ، لَا تُیَاسِرَنَّ، لَا تُیَاسِرَانِّ، لَا یُیَاسِرْنَانِّ، لَا أُیَاسِرَنَّ لَا نُیَاسِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُیَاسِرَنْ، لَا یُیَاسِرُنْ، لَا تُیَاسِرَنْ، لَا أُیَاسِرَنْ، لَا نُیَاسِرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُیَاسَرْ، لَا یُیَاسَرَا، لَا یُیَاسَرُوْا، لَا تُیَاسَرْ، لَا تُیَاسَرَا، لَا یُیَاسَرْنَ، لَا أُیَاسَرْ، لَا نُیَاسَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُیَاسَرَنَّ، لَا یُیَاسَرَانِّ، لَا یُیَاسَرُنَّ، لَا تُیَاسَرَنَّ، لَا تُیَاسَرَانِّ، لَا یُیَاسَرْنَانِّ، لَا أُیَاسَرَنَّ، لَا نُیَاسَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُیَاسَرَنْ، لَا یُیَاسَرُنْ، لَا تُیَاسَرَنْ، لَا أُیَاسَرَنْ، لَا نُیَاسَرَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'تفعُّل' مصدر 'اَلتَّیَسُّرُ' (آسان ہونا)

تَیَسَّرَ، یَتَیَسَّرُ، تَیَسُّرًا 'فهو' مُتَیَسِّرٌ و تُیُسِّرَ، یُتَیَسَّرُ، تَیَسُّرًا 'فذاك' مُتَیَسَّرٌ، لَم یَتَیَسَّرْ، لَم یُتَیَسَّرْ، لا یَتَیَسَّرُ، لایُتَیَسَّرُ، لن یَّتَیَسَّرَ، لَن یُّتَیَسَّرَ، 'الامر منه': تَیَسَّرْ، لِتُتَیَسَّرْ، لِیَتَیَسَّرْ، لِیُتَیَسَّرْ، 'والنهی عنه': لا تیسَّرْ، لَا تُتَیَسَّرْ، لَا یَتَیَسَّرْ، لَا یُتَیَسَّرْ، 'الظرف منه': مُتَیَسَّرٌ، مُتَیَسَّرَانِ، مُتَیَسَّرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَیَسَّرَ، تَیَسَّرَا، تَیَسَّرُوْا، تَیَسَّرَتْ، تَیَسَّرَتَا، تَیَسَّرْنَ، تَیَسَّرْتَ، تَیَسَّرْتُمَا، تَیَسَّرْتُمْ، تَیَسَّرْتِ، تَیَسَّرْتُمَا، تَیَسَّرْتُنَّ، تَیَسَّرْتُ، تَیَسَّرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُیُسِّرَ، تُیُسِّرَا، تُیُسِّرُوْا، تُیُسِّرَتْ، تُیُسِّرَتَا، تُیُسِّرْنَ، تُیُسِّرْتَ، تُیُسِّرْتُمَا، تُیُسِّرْتُمْ،

besturdubooks.wordpress.com

تُيُسِّرْتِ، تُيُسِّرْتُمَا، تُيُسِّرْتُنَّ، تُيُسِّرْتُ، تُيُسِّرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَيَسَّرُ، يَتَيَسَّرَانِ، يَتَيَسَّرُوْنَ، تَتَيَسَّرُ، تَتَيَسَّرَانِ، يَتَيَسَّرْنَ، تَتَيَسَّرُ، تَتَيَسَّرَانِ، تَتَيَسَّرُوْنَ، تَتَيَسَّرِيْنَ، تَتَيَسَّرَانِ، تَتَيَسَّرْنَ، اَتَيَسَّرُ، نَتَيَسَّرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَيَسَّرُ، يُتَيَسَّرَانِ، يُتَيَسَّرُوْنَ، تُتَيَسَّرُ، تُتَيَسَّرَانِ، يُتَيَسَّرْنَ، تُتَيَسَّرُ، تُتَيَسَّرَانِ، تُتَيَسَّرُوْنَ، تُتَيَسَّرِيْنَ، تُتَيَسَّرَانِ، تُتَيَسَّرْنَ، اُتَيَسَّرُ، نُتَيَسَّرُ۔

اسم فاعل: مُتَيَسِّرٌ، مُتَيَسِّرَانِ، مُتَيَسِّرُوْنَ، مُتَيَسِّرَةٌ، مُتَيَسِّرَتَانِ، مُتَيَسِّرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَيَسَّرٌ، مُتَيَسَّرَانِ، مُتَيَسَّرُوْنَ، مُتَيَسَّرَةٌ، مُتَيَسَّرَتَانِ، مُتَيَسَّرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَيَسَّرْ، لَمْ يَتَيَسَّرَا، لَمْ يَتَيَسَّرُوْا، لَمْ تَتَيَسَّرْ، لَمْ تَتَيَسَّرَا، لَمْ يَتَيَسَّرْنَ، لَمْ تَتَيَسَّرْ، لَمْ تَتَيَسَّرَا، لَمْ تَتَيَسَّرُوْا، لَمْ تَتَيَسَّرِيْ، لَمْ تَتَيَسَّرَا، لَمْ تَتَيَسَّرْنَ، لَمْ اَتَيَسَّرْ، لَمْ نَتَيَسَّرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَيَسَّرْ، لَمْ يُتَيَسَّرَا، لَمْ يُتَيَسَّرُوْا، لَمْ تُتَيَسَّرْ، لَمْ تُتَيَسَّرَا، لَمْ يُتَيَسَّرْنَ، لَمْ تُتَيَسَّرْ، لَمْ تُتَيَسَّرَا، لَمْ تُتَيَسَّرُوْا، لَمْ تُتَيَسَّرِيْ، لَمْ تُتَيَسَّرَا، لَمْ تُتَيَسَّرْنَ، لَمْ اُتَيَسَّرْ، لَمْ نُتَيَسَّرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَيَسَّرُ، لَا يَتَيَسَّرَانِ، لَا يَتَيَسَّرُوْنَ، لَا تَتَيَسَّرُ، لَا تَتَبَسَّرَانِ، لَا يَتَيَسَّرْنَ، لَا تَتَيَسَّرُ، لَا تَتَيَسَّرَانِ، لَا تَتَيَسَّرُوْنَ، لَا تَتَيَسَّرِيْنَ، لَا تَتَيَسَّرَانِ، لَا تَتَيَسَّرْنَ، لَا اَتَيَسَّرُ، لَا نَتَيَسَّرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَيَسَّرُ، لَا يُتَيَسَّرَانِ، لَا يُتَيَسَّرُوْنَ، لَا تُتَيَسَّرُ، لَا تُتَيَسَّرَانِ، لَا يُتَيَسَّرْنَ، لَا تُتَيَسَّرُ، لَا تُتَيَسَّرَانِ، لَا تُتَيَسَّرُوْنَ، لَا تُتَيَسَّرِيْنَ، لَا تُتَيَسَّرَانِ، لَا تُتَيَسَّرْنَ، لَا اُتَيَسَّرُ، لَا نُتَيَسَّرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَيَسَّرَ، لَنْ يَّتَيَسَّرَا، لَنْ يَّتَيَسَّرُوْا، لَنْ تَتَيَسَّرَ، لَنْ تَتَيَسَّرَا، لَنْ يَّتَيَسَّرْنَ، لَنْ تَتَيَسَّرَ، لَنْ تَتَيَسَّرَا، لَنْ تَتَيَسَّرُوْا، لَنْ تَتَيَسَّرِيْ، لَنْ تَتَيَسَّرَا، لَنْ تَتَيَسَّرْنَ، لَنْ اَتَيَسَّرَ، لَنْ نَّتَيَسَّرَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّتَيَسَّرَ، لَنْ يُّتَيَسَّرَا، لَنْ يُّتَيَسَّرُوْا، لَنْ تُتَيَسَّرَ، لَنْ تُتَيَسَّرَا، لَنْ يُّتَيَسَّرْنَ، لَنْ تُتَيَسَّرَ، لَنْ تُتَيَسَّرَا، لَنْ تُتَيَسَّرُوْا، لَنْ تُتَيَسَّرِيْ، لَنْ تُتَيَسَّرَا، لَنْ تُتَيَسَّرْنَ، لَنْ اُتَيَسَّرَ، لَنْ نُّتَيَسَّرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَيَسَّرْ، تَيَسَّرَا، تَيَسَّرُوْا، تَيَسَّرِيْ، تَيَسَّرَا، تَيَسَّرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَيَسَّرَنَّ، تَيَسَّرَانِّ، تَيَسَّرُنَّ، تَيَسَّرِنَّ، تَيَسَّرَانِّ، تَيَسَّرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَيَسَّرَنْ، تَيَسَّرُنْ، تَيَسَّرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَيَسَّرْ، لِتُتَيَسَّرَا، لِتُتَيَسَّرُوْا، لِتُتَيَسَّرِيْ، لِتُتَيَسَّرَا، لِتُتَيَسَّرْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَيَسَّرَنَّ، لِتُتَيَسَّرَانِّ، لِتُتَيَسَّرُنَّ، لِتُتَيَسَّرِنَّ، لِتُتَيَسَّرَانِّ، لِتُتَيَسَّرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَيَسَّرَنْ، لِتُتَيَسَّرُنْ، لِتُتَيَسَّرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَيَسَّرْ، لِيَتَيَسَّرَا، لِيَتَيَسَّرُوْا، لِتَتَيَسَّرْ، لِتَتَيَسَّرَا، لِيَتَيَسَّرْنَ، لِاَتَيَسَّرْ، لِنَتَيَسَّرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَيَسَّرَنَّ، لِيَتَيَسَّرَانِّ، لِيَتَيَسَّرُنَّ، لِتَتَيَسَّرَنَّ، لِتَتَيَسَّرَانِّ، لِيَتَيَسَّرْنَانِّ، لِاَتَيَسَّرَنَّ، لِنَتَيَسَّرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَيَسَّرَنْ، لِيَتَيَسَّرُنْ، لِتَتَيَسَّرَنْ، لِاَتَيَسَّرَنْ، لِنَتَيَسَّرَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَيَسَّرْ، لِيُتَيَسَّرَا، لِيُتَيَسَّرُوْا، لِتُتَيَسَّرْ، لِتُتَيَسَّرَا، لِيُتَيَسَّرْنَ، لِاُتَيَسَّرْ، لِنُتَيَسَّرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَيَسَّرَنَّ، لِيُتَيَسَّرَانِّ، لِيُتَيَسَّرُنَّ، لِتُتَيَسَّرَنَّ، لِتُتَيَسَّرَانِّ، لِيُتَيَسَّرْنَانِّ، لِاُتَيَسَّرَنَّ، لِنُتَيَسَّرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَيَسَّرَنْ، لِيُتَيَسَّرُنْ، لِتُتَيَسَّرَنْ، لِاُتَيَسَّرَنْ، لِنُتَيَسَّرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَيَسَّرْ، لَا تَتَيَسَّرَا، لَا تَتَيَسَّرُوْا، لَا تَتَيَسَّرِیْ، لَا تَتَيَسَّرَا، لَا تَتَيَسَّرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَيَسَّرَنَّ، لَا تَتَيَسَّرَانِّ، لَا تَتَيَسَّرُنَّ، لَا تَتَيَسَّرِنَّ، لَا تَتَيَسَّرَانِّ، لَا تَتَيَسَّرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَيَسَّرَنْ، لَا تَتَيَسَّرُنْ، لَا تَتَيَسَّرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَيَسَّرْ، لَا تُتَيَسَّرَا، لَا تُتَيَسَّرُوْا، لَا تُتَيَسَّرِیْ، لَا تُتَيَسَّرَا، لَا تُتَيَسَّرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَيَسَّرَنَّ، لَا تُتَيَسَّرَانِّ، لَا تُتَيَسَّرُنَّ، لَا تُتَيَسَّرِنَّ، لَا تُتَيَسَّرَانِّ، لَا تُتَيَسَّرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَيَسَّرَنْ، لَا تُتَيَسَّرُنْ، لَا تُتَيَسَّرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَيَسَّرْ، لَا يَتَيَسَّرَا، لَا يَتَيَسَّرُوْا، لَا تَتَيَسَّرْ، لَا تَتَيَسَّرَا، لَا يَتَيَسَّرْنَ، لَا اَتَيَسَّرْ، لَا نَتَيَسَّرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَيَسَّرَنَّ، لَا يَتَيَسَّرَانِّ، لَا يَتَيَسَّرُنَّ، لَا تَتَيَسَّرَنَّ، لَا تَتَيَسَّرَانِّ، لَا يَتَيَسَّرْنَانِّ، لَا اَتَيَسَّرَنَّ، لَا نَتَيَسَّرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَيَسَّرَنْ، لَا يَتَيَسَّرُنْ، لَا تَتَيَسَّرَنْ، لَا اَتَيَسَّرَنْ، لَا نَتَيَسَّرَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَيَسَّرْ، لَا يُتَيَسَّرَا، لَا يُتَيَسَّرُوْا، لَا تُتَيَسَّرْ، لَا تُتَيَسَّرَا، لَا يُتَيَسَّرْنَ، لَا أُتَيَسَّرْ، لَا نُتَيَسَّرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَيَسَّرَنَّ، لَا يُتَيَسَّرَانِّ، لَا يُتَيَسَّرُنَّ، لَا تُتَيَسَّرَنَّ، لَا تُتَيَسَّرَانِّ، لَا يُتَيَسَّرْنَانِّ، لَا أُتَيَسَّرَنَّ، لَا نُتَيَسَّرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَيَسَّرَنْ، لَا يُتَيَسَّرُنْ، لَا تُتَيَسَّرَنْ، لَا أُتَيَسَّرَنْ، لَا نُتَيَسَّرَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'تفاعُلٌ' مصدر 'اَلتَّيَامُنُ' (دائیں طرف سے کرنا)

تَيَامَنَ، يَتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، 'فهو' مُتَيَامِنٌ و تُيُومِنَ، يُتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، 'فذاك' مُتَيَامَنٌ، لَمْ يَتَيَامَنْ، لَمْ يُتَيَامَنْ، لَا يَتَيَامَنُ، لَا يُتَيَامَنُ، لَنْ يَّتَيَامَنَ، لَنْ يُّتَيَامَنَ، 'الامر منه' تَيَامَنْ، لِتُتَيَامَنْ، لِيَتَيَامَنْ، لِيُتَيَامَنْ، 'والنهى عنه' لَا تَتَيَامَنْ، لَا تُتَيَامَنْ، لَا يَتَيَامَنْ، لَا يُتَيَامَنْ، 'الظرف منه' مُتَيَامَنٌ، مُتَيَامَنَانِ، مُتَيَامَنَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَيَامَنَ، تَيَامَنَا، تَيَامَنُوْا، تَيَامَنَتْ، تَيَامَنَتَا، تَيَامَنَّ، تَيَامَنْتَ، تَيَامَنْتُمَا، تَيَامَنْتُمْ، تَيَامَنْتِ، تَيَامَنْتُمَا، تَيَامَنْتُنَّ، تَيَامَنْتُ، تَيَامَنَّا۔

فعل ماضی مجہول: تُيُومِنَ، تُيُومِنَا، تُيُومِنُوْا، تُيُومِنَتْ، تُيُومِنَتَا، تُيُومِنَّ، تُيُومِنْتَ، تُيُومِنْتُمَا، تُيُومِنْتُمْ، تُيُومِنْتِ، تُيُومِنْتُمَا، تُيُومِنْتُنَّ، تُيُومِنْتُ، تُيُومِنَّا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَيَامَنُ، يَتَيَامَنَانِ، يَتَيَامَنُوْنَ، تَتَيَامَنُ، تَتَيَامَنَانِ، يَتَيَامَنَّ، تَتَيَامَنُ، تَتَيَامَنَانِ، تَتَيَامَنُوْنَ، تَتَيَامَنِيْنَ، تَتَيَامَنَانِ، تَتَيَامَنَّ، أَتَيَامَنُ، نَتَيَامَنُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَيَامَنُ، يُتَيَامَنَانِ، يُتَيَامَنُوْنَ، تُتَيَامَنُ، تُتَيَامَنَانِ، يُتَيَامَنَّ، تُتَيَامَنُ، تُتَيَامَنَانِ، تُتَيَامَنُوْنَ، تُتَيَامَنِيْنَ، تُتَيَامَنَانِ، تُتَيَامَنَّ، أُتَيَامَنُ، نُتَيَامَنُ۔

اسم فاعل: مُتَيَامِنٌ، مُتَيَامِنَانِ، مُتَيَامِنُوْنَ، مُتَيَامِنَةٌ، مُتَيَامِنَتَانِ، مُتَيَامِنَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَيَامَنٌ، مُتَيَامَنَانِ، مُتَيَامَنُوْنَ، مُتَيَامَنَةٌ، مُتَيَامَنَتَانِ، مُتَيَامَنَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَيَامَنْ، لَمْ يَتَيَامَنَا، لَمْ يَتَيَامَنُوْا، لَمْ تَتَيَامَنْ، لَمْ تَتَيَامَنَا، لَمْ يَتَيَامَنَّ، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَتَیَامَنْ، لَمْ تَتَیَامَنَا، لَمْ تَتَیَامَنُوا، لَمْ تَتَیَامَنِیْ، لَمْ تَتَیَامَنَا، لَمْ تَتَیَامَنَّ، لَمْ اَتَیَامَنْ، لَمْ نَتَیَامَنْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُتَیَامَنْ، لَمْ یُتَیَامَنَا، لَمْ یُتَیَامَنُوا، لَمْ تُتَیَامَنْ، لَمْ تُتَیَامَنَا، لَمْ یُتَیَامَنَّ، لَمْ تُتَیَامَنْ، لَمْ تُتَیَامَنَا، لَمْ تُتَیَامَنُوا، لَمْ تُتَیَامَنِیْ، لَمْ تُتَیَامَنَا، لَمْ تُتَیَامَنَّ، لَمْ اُتَیَامَنْ، لَمْ نُتَیَامَنْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَتَیَامَنُ، لَا یَتَیَامَنَانِ، لَا یَتَیَامَنُوْنَ، لَا تَتَیَامَنُ، لَا تَتَیَامَنَانِ، لَا یَتَیَامَنَّ، لَا تَتَیَامَنُ، لَا تَتَیَامَنَانِ، لَا تَتَیَامَنُوْنَ، لَا تَتَیَامَنِیْنَ، لَا تَتَیَامَنَانِ، لَا تَتَیَامَنَّ، لَا اَتَیَامَنُ، لَا نَتَیَامَنُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَیَامَنُ، لَا یُتَیَامَنَانِ، لَا یُتَیَامَنُوْنَ، لَا تُتَیَامَنُ، لَا تُتَیَامَنَانِ، لَا یُتَیَامَنَّ، لَا تُتَیَامَنُ، لَا تُتَیَامَنَانِ، لَا تُتَیَامَنُوْنَ، لَا تُتَیَامَنِیْنَ، لَا تُتَیَامَنَانِ، لَا تُتَیَامَنَّ، لَا اُتَیَامَنُ، لَا نُتَیَامَنُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَیَامَنَ، لَنْ یَّتَیَامَنَا، لَنْ یَّتَیَامَنُوا، لَنْ تَتَیَامَنَ، لَنْ تَتَیَامَنَا، لَنْ یَّتَیَامَنَّ، لَنْ تَتَیَامَنَ، لَنْ تَتَیَامَنَا، لَنْ تَتَیَامَنُوا، لَنْ تَتَیَامَنِیْ، لَنْ تَتَیَامَنَا، لَنْ تَتَیَامَنَّ، لَنْ اَتَیَامَنَ، لَنْ نَّتَیَامَنَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّتَیَامَنَ، لَنْ یُّتَیَامَنَا، لَنْ یُّتَیَامَنُوا، لَنْ تُّتَیَامَنَ، لَنْ تُتَیَامَنَا، لَنْ یُّتَیَامَنَّ، لَنْ تُتَیَامَنَ، لَنْ تُتَیَامَنَا، لَنْ تُتَیَامَنُوا، لَنْ تُتَیَامَنِیْ، لَنْ تُتَیَامَنَا، لَنْ تُتَیَامَنَّ، لَنْ اُتَیَامَنَ، لَنْ نُّتَیَامَنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَیَامَنْ، تَیَامَنَا، تَیَامَنُوا، تَیَامَنِیْ، تَیَامَنَا، تَیَامَنَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَیَامَنَنَّ، تَیَامَنَانِّ، تَیَامَنُنَّ، تَیَامَنِنَّ، تَیَامَنَانِّ، تَیَامَنَّانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَیَامَنَنْ، تَیَامَنُنْ، تَیَامَنِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُتَیَامَنْ، لِتُتَیَامَنَا، لِتُتَیَامَنُوا، لِتُتَیَامَنِیْ، لِتُتَیَامَنَا، لِتُتَیَامَنَّ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَیَامَنَنَّ، لِتُتَیَامَنَانِّ، لِتُتَیَامَنُنَّ، لِتُتَیَامَنِنَّ، لِتُتَیَامَنَانِّ، لِتُتَیَامَنَّانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَیَامَنَنْ، لِتُتَیَامَنُنْ، لِتُتَیَامَنِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَیَامَنْ، لِیَتَیَامَنَا، لِیَتَیَامَنُوا، لِتَتَیَامَنْ، لِتَتَیَامَنَا، لِیَتَیَامَنَّ، لِاَتَیَامَنْ، لِنَتَیَامَنْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَیَامَنَنَّ، لِیَتَیَامَنَانِّ، لِیَتَیَامَنُنَّ، لِتَتَیَامَنَنَّ، لِتَتَیَامَنَانِّ، لِیَتَیَامَنَّانِّ، لِاَتَیَامَنَنَّ، لِنَتَیَامَنَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَتَیَامَنَنْ، لِیَتَیَامَنُنْ، لِتَتَیَامَنَنْ، لِاَتَیَامَنَنْ، لِنَتَیَامَنَنْ

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَيَامَنْ ، لِيُتَيَامَنَا ، لِيُتَيَامَنُوا ، لِتُتَيَامَنْ ، لِتُتَيَامَنَا ، لِيُتَيَامَنَّ ، لِأُتَيَامَنْ ، لِنُتَيَامَنْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَيَامَنَنَّ ، لِيُتَيَامَنَانِّ ، لِيُتَيَامَنُنَّ ، لِتُتَيَامَنَنَّ ، لِتُتَيَامَنَانِّ ، لِيُتَيَامَنَّانِّ ، لِأُتَيَامَنَنَّ ، لِنُتَيَامَنَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَيَامَنَنْ ، لِيُتَيَامَنُنْ ، لِتُتَيَامَنَنْ ، لِأُتَيَامَنَنْ ، لِنُتَيَامَنَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَيَامَنْ ، لَا تَتَيَامَنَا ، لَا تَتَيَامَنُوا ، لَا تَتَيَامَنِي ، لَا تَتَيَامَنَا ، لَا تَتَيَامَنَّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَيَامَنَنَّ ، لَا تَتَيَامَنَانِّ ، لَا تَتَيَامَنُنَّ ، لَا تَتَيَامَنِنَّ ، لَا تَتَيَامَنَانِّ ، لَا تَتَيَامَنَّانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَيَامَنَنْ ، لَا تَتَيَامَنُنْ ، لَا تَتَيَامَنِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَيَامَنْ ، لَا تُتَيَامَنَا ، لَا تُتَيَامَنُوا ، لَا تُتَيَامَنِي ، لَا تُتَيَامَنَا ، لَا تُتَيَامَنَّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَيَامَنَنَّ ، لَا تُتَيَامَنَانِّ ، لَا تُتَيَامَنُنَّ ، لَا تُتَيَامَنِنَّ ، لَا تُتَيَامَنَانِّ ، لَا تُتَيَامَنَّانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَيَامَنَنْ ، لَا تُتَيَامَنُنْ ، لَا تُتَيَامَنِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَيَامَنْ ، لَا يَتَيَامَنَا ، لَا يَتَيَامَنُوا ، لَا تَتَيَامَنْ ، لَا تَتَيَامَنَا ، لَا يَتَيَامَنَّ ، لَا أَتَيَامَنْ ، لَا نَتَيَامَنْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَيَامَنَنَّ ، لَا يَتَيَامَنَانِّ ، لَا يَتَيَامَنُنَّ ، لَا تَتَيَامَنَنَّ ، لَا تَتَيَامَنَانِّ ، لَا يَتَيَامَنَّانِّ ، لَا أَتَيَامَنَنَّ ، لَا نَتَيَامَنَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَيَامَنَنْ ، لَا يَتَيَامَنُنْ ، لَا تَتَيَامَنَنْ ، لَا أَتَيَامَنَنْ ، لَا نَتَيَامَنَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَيَامَنْ ، لَا يُتَيَامَنَا ، لَا يُتَيَامَنُوا ، لَا تُتَيَامَنْ ، لَا تُتَيَامَنَا ، لَا يُتَيَامَنَّ ، لَا أُتَيَامَنْ ، لَا نُتَيَامَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَيَامَنَنَّ ، لَا يُتَيَامَنَانِّ ، لَا يُتَيَامَنُنَّ ، لَا تُتَيَامَنَنَّ ، لَا تُتَيَامَنَانِّ ، لَا يُتَيَامَنَّانِّ ، لَا أُتَيَامَنَنَّ ، لَا نُتَيَامَنَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَيَامَنَنْ ، لَا يُتَيَامَنُنْ ، لَا تُتَيَامَنَنْ ، لَا أُتَيَامَنَنْ ، لَا نُتَيَامَنَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'افتعال' مصدر 'اَلْاِتِّسَارُ' (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ، یَتَّسِرُ، اِتِّسَارًا، 'فهو' مُتَّسِرٌ و اُتُّسِرَ، یُتَّسَرُ، اِتِّسَارًا، 'فذاك' مُتَّسَرٌ، لَم یَتَّسِرْ، لَم یُتَّسَرْ، لَا یَتَّسِرُ، لَا یُتَّسَرُ، لَن یَتَّسِرَ، لَن یُتَّسَرَ، 'الامر منه' اِتَّسِرْ، لِتُتَّسَرْ، لِیَتَّسِرْ، لِیُتَّسَرْ، 'والنهی عنه' لَا تَتَّسِرْ، لَا تُتَّسَرْ، لَا یَتَّسِرْ، لَا یُتَّسَرْ، 'الظرف منه' مُتَّسَرٌ، مُتَّسَرَانِ، مُتَّسَرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِتَّسَرَ، اِتَّسَرَا، اِتَّسَرُوْا، اِتَّسَرَتْ، اِتَّسَرَتَا، اِتَّسَرْنَ، اِتَّسَرْتَ، اِتَّسَرْتُمَا، اِتَّسَرْتُم، اِتَّسَرْتِ، اِتَّسَرْتُمَا، اِتَّسَرْتُنَّ، اِتَّسَرْتُ، اِتَّسَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُتُّسِرَ، اُتُّسِرَا، اُتُّسِرُوْا، اُتُّسِرَتْ، اُتُّسِرَتَا، اُتُّسِرْنَ، اُتُّسِرْتَ، اُتُّسِرْتُمَا، اُتُّسِرْتُم، اُتُّسِرْتِ، اُتُّسِرْتُمَا، اُتُّسِرْتُنَّ، اُتُّسِرْتُ، اُتُّسِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَّسِرُ، یَتَّسِرَانِ، یَتَّسِرُوْنَ، تَتَّسِرُ، تَتَّسِرَانِ، یَتَّسِرْنَ، تَتَّسِرُ، تَتَّسِرَانِ، تَتَّسِرُوْنَ، تَتَّسِرِیْنَ، تَتَّسِرَانِ، تَتَّسِرْنَ، اَتَّسِرُ، نَتَّسِرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَّسَرُ، یُتَّسَرَانِ، یُتَّسَرُوْنَ، تُتَّسَرُ، تُتَّسَرَانِ، یُتَّسَرْنَ، تُتَّسَرُ، تُتَّسَرَانِ، تُتَّسَرُوْنَ، تُتَّسَرِیْنَ، تُتَّسَرَانِ، تُتَّسَرْنَ، اُتَّسَرُ، نُتَّسَرُ۔

اسم فاعل: مُتَّسِرٌ، مُتَّسِرَانِ، مُتَّسِرُوْنَ، مُتَّسِرَةٌ، مُتَّسِرَتَانِ، مُتَّسِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَّسَرٌ، مُتَّسَرَانِ، مُتَّسَرُوْنَ، مُتَّسَرَةٌ، مُتَّسَرَتَانِ، مُتَّسَرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَتَّسِرْ، لَم یَتَّسِرَا، لَم یَتَّسِرُوْا، لَم تَتَّسِرْ، لَم تَتَّسِرَا، لَم یَتَّسِرْنَ، لَم تَتَّسِرْ، لَم تَتَّسِرَا، لَم تَتَّسِرُوْا، لَم تَتَّسِرِیْ، لَم تَتَّسِرَا، لَم تَتَّسِرْنَ، لَم اَتَّسِرْ، لَم نَتَّسِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُتَّسَرْ، لَم یُتَّسَرَا، لَم یُتَّسَرُوْا، لَم تُتَّسَرْ، لَم تُتَّسَرَا، لَم یُتَّسَرْنَ، لَم تُتَّسَرْ، لَم تُتَّسَرَا، لَم تُتَّسَرُوْا، لَم تُتَّسَرِیْ، لَم تُتَّسَرَا، لَم تُتَّسَرْنَ، لَم اُتَّسَرْ، لَم نُتَّسَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَتَّسِرُ، لَا یَتَّسِرَانِ، لَا یَتَّسِرُوْنَ، لَا تَتَّسِرُ، لَا تَتَّسِرَانِ، لَا یَتَّسِرْنَ، لَا تَتَّسِرُ، لَا تَتَّسِرَانِ، لَا تَتَّسِرُوْنَ، لَا تَتَّسِرِیْنَ، لَا تَتَّسِرَانِ، لَا تَتَّسِرْنَ، لَا اَتَّسِرُ، لَا نَتَّسِرُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَّسَرُ، لَا یُتَّسَرَانِ، لَا یُتَّسَرُوْنَ، لَا تُتَّسَرُ، لَا تُتَّسَرَانِ، لَا یُتَّسَرْنَ، لَا تُتَّسَرُ، لَاتُتَّسَرَانِ، لَا تُتَّسَرُوْنَ، لَا تُتَّسَرِیْنَ، لَا تُتَّسَرَانِ، لَا تُتَّسَرْنَ، لَا اُتَّسَرُ، لَا نُتَّسَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَّسِرَ، لَنْ یَّتَّسِرَا، لَنْ یَّتَّسِرُوْا، لَنْ تَتَّسِرَ، لَنْ تَتَّسِرَا، لَنْ یَّتَّسِرْنَ، لَنْ تَتَّسِرَ، لَنْ تَتَّسِرَا، لَنْ تَتَّسِرُوْا، لَنْ تَتَّسِرِیْ، لَنْ تَتَّسِرَا، لَنْ تَتَّسِرْنَ، لَنْ اَتَّسِرَ، لَنْ نَتَّسِرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُتَّسَرَ، لَنْ یُتَّسَرَا، لَنْ یُتَّسَرُوْا، لَنْ تُتَّسَرَ، لَنْ تُتَّسَرَا، لَنْ یُتَّسَرْنَ، لَنْ تُتَّسَرَ، لَنْ تُتَّسَرَا، لَنْ تُتَّسَرُوْا، لَنْ تُتَّسَرِیْ، لَنْ تُتَّسَرَا، لَنْ تُتَّسَرْنَ، لَنْ اُتَّسَرَ، لَنْ نُتَّسَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِتَّسِرْ، اِتَّسِرَا، اِتَّسِرُوْا، اِتَّسِرِیْ، اِتَّسِرَا، اِتَّسِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِتَّسِرَنَّ، اِتَّسِرَانِّ، اِتَّسِرُنَّ، اِتَّسِرِنَّ، اِتَّسِرَانِّ، اِتَّسِرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِتَّسِرَنْ، اِتَّسِرُنْ، اِتَّسِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَّسَرْ، لِتُتَّسَرَا، لِتُتَّسَرُوْا، لِتُتَّسَرِیْ، لِتُتَّسَرَا، لِتُتَّسَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَّسَرَنَّ، لِتُتَّسَرَانِّ، لِتُتَّسَرُنَّ، لِتُتَّسَرِنَّ، لِتُتَّسَرَانِّ، لِتُتَّسَرْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَّسَرَنْ، لِتُتَّسَرُنْ، لِتُتَّسَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَّسِرْ، لِیَتَّسِرَا، لِیَتَّسِرُوْا، لِتَتَّسِرْ، لِتَتَّسِرَا، لِیَتَّسِرْنَ، لِاَتَّسِرْ، لِنَتَّسِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَّسِرَنَّ، لِیَتَّسِرَانِّ، لِیَتَّسِرُنَّ، لِتَتَّسِرَنَّ، لِتَتَّسِرَانِّ، لِیَتَّسِرْنَانِّ، لِاَتَّسِرَنَّ، لِنَتَّسِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَّسِرَنْ، لِیَتَّسِرُنْ، لِتَتَّسِرَنْ، لِاَتَّسِرَنْ، لِنَتَّسِرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَّسَرْ، لِیُتَّسَرَا، لِیُتَّسَرُوْا، لِتُتَّسَرْ، لِتُتَّسَرَا، لِیُتَّسَرْنَ، لِاُتَّسَرْ، لِنُتَّسَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَّسَرَنَّ، لِیُتَّسَرَانِّ، لِیُتَّسَرَانِّ، لِیُتَّسَرُنَّ، لِتُتَّسَرَنَّ، لِتُتَّسَرَانِّ، لِیُتَّسَرْنَانِّ، لِاُتَّسَرَنَّ، لِنُتَّسَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَّسَرَنْ، لِیُتَّسَرُنْ، لِتُتَّسَرَنْ، لِاُتَّسَرَنْ، لِنُتَّسَرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَّسِرْ، لَا تَتَّسِرَا، لَا تَتَّسِرُوْا، لَا تَتَّسِرِیْ، لَا تَتَّسِرَا، لَا تَتَّسِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَّسِرَنَّ، لَا تَتَّسِرَانِّ، لَا تَتَّسِرُنَّ، لَا تَتَّسِرِنَّ، لَا تَتَّسِرَانِّ، لَا تَتَّسِرْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَّسِرَن، لَا تَتَّسِرُن، لَا تَتَّسِرِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَّسَرْ، لَا تُتَّسَرَا، لَا تُتَّسَرُوْا، لَا تُتَّسَرِیْ، لَا تُتَّسَرَا، لَا تُتَّسَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَّسَرَنَّ، لَا تُتَّسَرَانِّ، لَا تُتَّسَرُنَّ، لَا تُتَّسَرِنَّ، لَا تُتَّسَرَانِّ، لَا تُتَّسَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَّسَرَن، لَا تُتَّسَرُن، لَا تُتَّسَرِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَّسِرْ، لَا يَتَّسِرَا، لَا يَتَّسِرُوْا، لَا تَتَّسِرْ، لَا تَتَّسِرَا، لَا يَتَّسِرْنَ، لَا أَتَّسِرْ، لَا نَتَّسِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَّسِرَنَّ، لَا يَتَّسِرَانِّ، لَا يَتَّسِرُنَّ، لَا تَتَّسِرَنَّ، لَا تَتَّسِرَانِّ، لَا يَتَّسِرْنَانِّ، لَا أَتَّسِرَنَّ، لَا نَتَّسِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَّسِرَن، لَا يَتَّسِرُن، لَا تَتَّسِرَن، لَا أَتَّسِرَن، لَا نَتَّسِرَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَّسَرْ، لَا يُتَّسَرَا، لَا يُتَّسَرُوْا، لَا تُتَّسَرْ، لَا تُتَّسَرَا، لَا يُتَّسَرْنَ، لَا أُتَّسَرْ، لَا نُتَّسَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَّسَرَنَّ، لَا يُتَّسَرَانِّ، لَا يُتَّسَرُنَّ، لَا تُتَّسَرَنَّ، لَا تُتَّسَرَانِّ، لَا يُتَّسَرْنَانِّ، لَا أُتَّسَرَنَّ، لَا نُتَّسَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَّسَرَن، لَا يُتَّسَرُن، لَا تُتَّسَرَن، لَا أُتَّسَرَن، لَا نُتَّسَرَن

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن 'اِسْتِفْعَالٌ' مصدر 'اَلْاِسْتِيْسَارُ' (جوا کھیلنا)

اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اِسْتِيْسَارًا، 'فهو' مُسْتَيْسِرٌ و اُسْتُوْسِرَ، يُسْتَيْسَرُ، اِسْتِيْسَارًا، 'فذاك' مُسْتَيْسَرٌ، لَمْ يَسْتَيْسِرْ، لَمْ يُسْتَيْسَرْ، لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يُسْتَيْسَرُ، لَنْ يَّسْتَيْسِرَ، لَنْ يُّسْتَيْسَرَ، 'الامر منه' اِسْتَيْسِرْ، لِتُسْتَيْسَرْ، لِيَسْتَيْسِرْ، لِيُسْتَيْسَرْ، 'والنهى عنه' لَا تَسْتَيْسِرْ، لَا تُسْتَيْسَرْ، لَا يَسْتَيْسِرْ، لَا يُسْتَيْسَرْ، 'الظرف منه' مُسْتَيْسَرٌ، مُسْتَيْسَرَانِ، مُسْتَيْسَرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَيْسَرَ، اِسْتَيْسَرَا، اِسْتَيْسَرُوْا، اِسْتَيْسَرَتْ، اِسْتَيْسَرَتَا، اِسْتَيْسَرْنَ، اِسْتَيْسَرْتَ، اِسْتَيْسَرْتُمَا، اِسْتَيْسَرْتُمْ، اِسْتَيْسَرْتِ، اِسْتَيْسَرْتُمَا، اِسْتَيْسَرْتُنَّ، اِسْتَيْسَرْتُ، اِسْتَيْسَرْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: اُسْتُوسِرَ، اُسْتُوسِرَا، اُسْتُوسِرُوْا، اُسْتُوسِرَتْ، اُسْتُوسِرَتَا، اُسْتُوسِرْنَ، اُسْتُوسِرْتَ، اُسْتُوسِرْتُمَا، اُسْتُوسِرْتُمْ، اُسْتُوسِرْتِ، اُسْتُوسِرْتُمَا، اُسْتُوسِرْتُنَّ، اُسْتُوسِرْتُ، اُسْتُوسِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَسْتَيْسِرُ، يَسْتَيْسِرَانِ، يَسْتَيْسِرُوْنَ، تَسْتَيْسِرُ، تَسْتَيْسِرَانِ، يَسْتَيْسِرْنَ، تَسْتَيْسِرُ، تَسْتَيْسِرَانِ، تَسْتَيْسِرُوْنَ، تَسْتَيْسِرِيْنَ، تَسْتَيْسِرَانِ، تَسْتَيْسِرْنَ، اَسْتَيْسِرُ، نَسْتَيْسِرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُسْتَيْسَرُ، يُسْتَيْسَرَانِ، يُسْتَيْسَرُوْنَ، تُسْتَيْسَرُ، تُسْتَيْسَرَانِ، يُسْتَيْسَرْنَ، تُسْتَيْسَرُ، تُسْتَيْسَرَانِ، تُسْتَيْسَرُوْنَ، تُسْتَيْسَرِيْنَ، تُسْتَيْسَرَانِ، تُسْتَيْسَرْنَ، اُسْتَيْسَرُ، نُسْتَيْسَرُ۔

اسم فاعل: مُسْتَيْسِرٌ، مُسْتَيْسِرَانِ، مُسْتَيْسِرُوْنَ، مُسْتَيْسِرَةٌ، مُسْتَيْسِرَتَانِ، مُسْتَيْسِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَيْسَرٌ، مُسْتَيْسَرَانِ، مُسْتَيْسَرُوْنَ، مُسْتَيْسَرَةٌ، مُسْتَيْسَرَتَانِ، مُسْتَيْسَرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْتَيْسِرْ، لَمْ يَسْتَيْسِرَا، لَمْ يَسْتَيْسِرُوْا، لَمْ تَسْتَيْسِرْ، لَمْ تَسْتَيْسِرَا، لَمْ يَسْتَيْسِرْنَ، لَمْ تَسْتَيْسِرْ، لَمْ تَسْتَيْسِرَا، لَمْ تَسْتَيْسِرُوْا، لَمْ تَسْتَيْسِرِيْ، لَمْ تَسْتَيْسِرَا، لَمْ تَسْتَيْسِرْنَ، لَمْ اَسْتَيْسِرْ، لَمْ نَسْتَيْسِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْتَيْسَرْ، لَمْ يُسْتَيْسَرَا، لَمْ يُسْتَيْسَرُوْا، لَمْ تُسْتَيْسَرْ، لَمْ تُسْتَيْسَرَا، لَمْ يُسْتَيْسَرْنَ، لَمْ تُسْتَيْسَرْ، لَمْ تُسْتَيْسَرَا، لَمْ تُسْتَيْسَرُوْا، لَمْ تُسْتَيْسَرِيْ، لَمْ تُسْتَيْسَرَا، لَمْ تُسْتَيْسَرْنَ، لَمْ اُسْتَيْسَرْ، لَمْ نُسْتَيْسَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يَسْتَيْسِرَانِ، لَا يَسْتَيْسِرُوْنَ، لَا تَسْتَيْسِرُ، لَا تَسْتَيْسِرَانِ، لَا يَسْتَيْسِرْنَ، لَا تَسْتَيْسِرُ، لَا تَسْتَيْسِرَانِ، لَا تَسْتَيْسِرُوْنَ، لَا تَسْتَيْسِرِيْنَ، لَا تَسْتَيْسِرَانِ، لَا تَسْتَيْسِرْنَ، لَا اَسْتَيْسِرُ، لَا نَسْتَيْسِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْتَيْسَرُ، لَا يُسْتَيْسَرَانِ، لَا يُسْتَيْسَرُوْنَ، لَا تُسْتَيْسَرُ، لَا تُسْتَيْسَرَانِ، لَا يُسْتَيْسَرْنَ، لَا تُسْتَيْسَرُ، لَا تُسْتَيْسَرَانِ، لَا تُسْتَيْسَرُوْنَ، لَا تُسْتَيْسَرِيْنَ، لَا تُسْتَيْسَرَانِ، لَا تُسْتَيْسَرْنَ، لَا اُسْتَيْسَرُ، لَا نُسْتَيْسَرُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَسْتَيْسِرَ، لَنْ يَسْتَيْسِرَا، لَنْ يَسْتَيْسِرُوْا، لَنْ تَسْتَيْسِرَ، لَنْ تَسْتَيْسِرَا، لَنْ يَسْتَيْسِرْنَ، لَنْ تَسْتَيْسِرَ، لَنْ تَسْتَيْسِرَا، لَنْ تَسْتَيْسِرُوْا، لَنْ تَسْتَيْسِرِيْ، لَنْ تَسْتَيْسِرَا، لَنْ تَسْتَيْسِرْنَ، لَنْ اَسْتَيْسِرَ، لَنْ نَسْتَيْسِرَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُستَیسَرَ، لَن یُستَیسَرَا، لَن یُستَیسَرُوا، لَن تُستَیسَرَ، لَن تُستَیسَرَا، لَن یُستَیسَرنَ، لَن تُستَیسَرَ، لَن تُستَیسَرَا، لَن تُستَیسَرُوا، لَن تُستَیسَرِی، لَن تُستَیسَرَا، لَن تُستَیسَرنَ، لَن اُستَیسَرَ، لَن نُستَیسَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستَیسِر، اِستَیسِرَا، اِستَیسِرُوا، اِستَیسِرِی، اِستَیسِرَا، اِستَیسِرنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِستَیسِرَنَّ، اِستَیسِرَانِّ، اِستَیسِرُنَّ، اِستَیسِرِنَّ، اِستَیسِرَانِّ، اِستَیسِرنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِستَیسِرَن، اِستَیسِرُن، اِستَیسِرِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَیسَر، لِتُستَیسَرَا، لِتُستَیسَرُوا، لِتُستَیسَرِی، لِتُستَیسَرَا، لِتُستَیسَرنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُستَیسَرَنَّ، لِتُستَیسَرَانِّ، لِتُستَیسَرُنَّ، لِتُستَیسَرِنَّ، لِتُستَیسَرَانِّ، لِتُستَیسَرنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُستَیسَرَن، لِتُستَیسَرُن، لِتُستَیسَرِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَستَیسِر، لِیَستَیسِرَا، لِیَستَیسِرُوا، لِتَستَیسِر، لِتَستَیسِرَا، لِیَستَیسِرنَ، لِاَستَیسِر، لِنَستَیسِر

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَستَیسِرَنَّ، لِیَستَیسِرَانِّ، لِیَستَیسِرُنَّ، لِتَستَیسِرَنَّ، لِتَستَیسِرَانِّ، لِیَستَیسِرنَانِّ، لِاَستَیسِرَنَّ، لِنَستَیسِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَستَیسِرَن، لِیَستَیسِرُن، لِتَستَیسِرَن، لِاَستَیسِرَن، لِنَستَیسِرَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُستَیسَر، لِیُستَیسَرَا، لِیُستَیسَرُوا، لِتُستَیسَر، لِتُستَیسَرَا، لِیُستَیسَرنَ، لِاُستَیسَر، لِنُستَیسَر۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُستَیسَرَنَّ، لِیُستَیسَرَانِّ، لِیُستَیسَرُنَّ، لِتُستَیسَرَنَّ، لِتُستَیسَرَانِّ، لِیُستَیسَرنَانِّ، لِاُستَیسَرَنَّ، لِنُستَیسَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُستَیسَرَن، لِیُستَیسَرُن، لِتُستَیسَرَن، لِاُستَیسَرَن، لِنُستَیسَرَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَستَیسِر، لَا تَستَیسِرَا، لَا تَستَیسِرُوا، لَا تَستَیسِرِی، لَا تَستَیسِرَا، لَا تَستَیسِرنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَستَیسِرَنَّ، لَا تَستَیسِرَانِّ، لَا تَستَیسِرُنَّ، لَا تَستَیسِرِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَسْتَيْسِرَانِ، لَا تَسْتَيْسِرْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تَسْتَيْسِرَنْ، لَا تَسْتَيْسِرُنْ، لَا تَسْتَيْسِرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَيْسَرْ، لَا تُسْتَيْسَرَا، لَا تُسْتَيْسَرُوْا، لَا تُسْتَيْسَرِیْ، لَا تُسْتَيْسَرَا، لَاتُسْتَيْسَرْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تُسْتَيْسَرَنَّ، لَا تُسْتَيْسَرَانِّ، لَا تُسْتَيْسَرُنَّ، لَاتُسْتَيْسَرِنَّ، لَا تُسْتَيْسَرَانِّ، لَا تُسْتَيْسَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تُسْتَيْسَرَنْ، لَا تُسْتَيْسَرُنْ، لَا تُسْتَيْسَرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَيْسِرْ، لَا يَسْتَيْسِرَا، لَا يَسْتَيْسِرُوْا، لَا تَسْتَيْسِرْ، لَا تَسْتَيْسِرَا، لَا يَسْتَيْسِرْنَ، لَا اَسْتَيْسِرْ، لَا نَسْتَيْسِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا يَسْتَيْسِرَنَّ، لَا يَسْتَيْسِرَانِّ، لَا يَسْتَيْسِرُنَّ، لَا تَسْتَيْسِرَنَّ، لَا تَسْتَيْسِرَانِّ، لَا يَسْتَيْسِرْنَانِّ، لَا اَسْتَيْسِرَنَّ، لَا نَسْتَيْسِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تا کید خفیفہ: لَا يَسْتَيْسِرَنْ، لَا يَسْتَيْسِرُنْ، لَا تَسْتَيْسِرَنْ، لَا اَسْتَيْسِرَنْ، لَا نَسْتَيْسِرَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَيْسَرْ، لَا يُسْتَيْسَرَا، لَا يُسْتَيْسَرُوْا، لَا تُسْتَيْسَرْ، لَا تُسْتَيْسَرَا، لَا يُسْتَيْسَرْنَ، لَا اُسْتَيْسَرْ، لَا نُسْتَيْسَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا يُسْتَيْسَرَنَّ، لَا يُسْتَيْسَرَانِّ، لَا يُسْتَيْسَرُنَّ، لَا تُسْتَيْسَرَنَّ، لَا تُسْتَيْسَرَانِّ، لَا يُسْتَيْسَرْنَانِّ، لَا اُسْتَيْسَرَنَّ، لَا نُسْتَيْسَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تا کید خفیفہ: لَا يُسْتَيْسَرَنْ، لَا يُسْتَيْسَرُنْ، لَا تُسْتَيْسَرَنْ، لَا اُسْتَيْسَرَنْ، لَا نُسْتَيْسَرَنْ۔

☆☆ ---------- ☆ ---------- ☆☆

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات مثال

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	صِلِینِیْ	صِلِیْ۔ اِوْصِلِیْ	اِفْعِلِیْ	وَصَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	عِدِیْ	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۲	اَوَزَنُوا	اَووَزَنُوا۔وَزَنُوا	فَعَلُوا	وَزَنَ	"	"	"	وَعَدُوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۳	ثِقْنِیْ	ثِقْ۔ اِوْثِقْ	اِفْعِلْ	وَثَقَ	"	"	"	عِدْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۴	فَعِظُوهُنَّ	عِظُوا، اِوْعِظُوا	اِفْعِلُوا	وَعَظَ	"	"	"	عِدُوا	جمع مذکر حاضرین	"	ضَرَبَ	یَعِدُ، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۵	هَبْ لِیْ	اِوْهَبْ	اِفْعَلْ	وَهَبَ	"	"	"	ضَعْ	واحد مذکر حاضر	"	مَنَعَ	"
۶	لَا تَذَرْنِیْ	لَا تَوْذَرْ	لَا تَفْعَلْ	وَذَرَ	"	"	"	لَا تَضَعْ	"	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ
۷	سَنَسِمُهٗ	نَسِمُ، نَوْسِمُ	نَفْعِلُ	وَسَمَ	"	"	"	نَعِدُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ
۸	سَتَجِدُنِیْ	تَجِدُ۔ تَوْجِدُ	تَفْعِلُ	وَجَدَ	"	"	"	تَعِدُ	واحد مذکر حاضر	"	ضَرَبَ	یَعِدُ
۹	لَمْ یَلِدْ	لَمْ یَوْلِدْ	لَمْ یَفْعِلْ	وَلَدَ	"	"	"	لَمْ یَعِدْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	ضَرَبَ	یعد
۱۰	وَالِدَیَّ	وَالِدَانِ	فَاعِلَانِ	وَلَدَ	اسم	"	"	وَاجِدَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت
۱۱	اُورِثْتُمُوهَا	اُورِثْتُمْ	اُفْعِلْتُمْ	وَرِثَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	اُکْرِمْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی مجہول	افعال	وشاخ، ماضی مجہول نمبرا
۱۲	اَلْمُتَوَارِثِیْنَ	مُتَوَارِثُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	وَرِثَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُتَوَاعِدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چون	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳	اِسْتَيْقَنْتَهَا	اِسْتَيْقَنْتْ	اِسْتَفْعَلَتْ	يَقَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	اِسْتَيْسَرَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی معلوم	استفعال	ضَرَبَتْ
۱۴	يَسِّرْلِىْ	يَسِّرْ	فَعِّلْ	يَسَرَ	"	"	"	صَرِّفْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر
۱۵	فَتَّجِدُوْا	اِوْتَجِدُوْا	اِفْتَعِلُوْا	وَحَدَ	"	"	مثال واوی	اِتَّجِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	"	افتعال	اتخذ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۱۶	فَتَّكِلُوْا	اِوْتَكِلُوْا	"	وَكَلَ	"	"	"	"	"	"	"	اتخذ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۱۷	لَمْ يُوَرِّثُوْا		لَمْ يُفَعِّلُوْا	وَرَثَ	"	"	"	لَمْ يُوَحِّدُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	تفعیل	نون اعرابی
۱۸	مُتَّصِلِيْنَ	مُوْتَصِلُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	وَصَلَ	اسم	"	"	مُتَّقِدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	اتخذ یتخذ
۱۹	تَوْكِيْلَاتٌ		تَفْعِيْلَاتٌ	وَكَلَ	"	"	"	تَوْحِيْدَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۲۰	عَلِجْدَةٌ	جِدَةٌ۔ وِجْدٌ	فِعْلٌ	وَحَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وِعْدٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	ضَرَبَ	عِدَةٌ
۲۱	تَوْجِيْهَاتٌ		تَفْعِيْلَاتٌ	وَجَهَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	تَوْحِيْدَاتٌ	جمع مونث سالم	"	تفعیل	
۲۲	فَتَّزِنْ	اِوْتَزِنْ	اِفْتَعِلْ	وَزَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	اِتَّحِدْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۲۳	مُتَوَلِّدِيْنَ	مُتَوَلِّدُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	وَلَدَ	اسم	"	"	مُتَوَجِّدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
۲۴	لِدُوْا	اِوْلِدُوْ	اِفْعِلُوْا	"	فعل	ثلاثی مجرد	"	عِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۲۵	اَلْوِفَاقُ	وِفَاقٌ	فِعَالٌ	وَفَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	قِتَالٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	مفاعلہ	اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٢٦	اَوزِعْنی	اَوزِعْ	اَفْعِلْ	وَزَعَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	اَوْجِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	امر حاضر
٢٧	فَوَكَزَهُ	وَكَزَ	فَعَلَ	وَكَزَ	"	ثلاثی مجرد	"	وَعَدَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	[illegible]
٢٨	يَنْعِهٖ	يَنْعٍ	فَعْلٍ	يَنَعَ	اسم	"	مثال یائی		واحد مذکر	اسم مصدر	مَنَعَ	اضافت
٢٩	حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ	يَوْلِجُ	يَفْعِلُ	وَلَجَ	فعل	"	مثال واوی	يَعِدُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ
٣٠	فَتَّضِحُوْا	اِوْتَضِحُوْا	اِفْتَعِلُوْا	وَضَحَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِتَّقِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ يتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
٣١	زِنُوْ	اِوْزِنُوْا	اِفْعِلُوْا	وَزَنَ	"	ثلاثی مجرد	"	عِدُوْا	"	"	ضَرَبَ	يَعِدُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
٣٢	اِسْتِيْصَالًا	اِسْتِوْصَالًا	اِفْتِعَالًا	وَصَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	اِسْتِيْجَابًا	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	میعاد
٣٣	اَوْحَشْنَا	اَوْحَشَ	اَفْعَلَ	وَحَشَ	فعل	"	"	اَوْجَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	
٣٤	اَلْمُوْسِرِيْنَ	مُيْسِرُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	يَسَرَ	اسم	"	مثال یائی	مُكْسِرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	يُوْسَرُ
٣٥	تَوَهُّمَاتٌ		تَفَعُّلَاتٌ	وَهَمَ	"	"	مثال واوی	تَوَحُّدَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعل	
٣٦	اَنْ تُوْلِجُوْا		اَنْ تُفْعِلُوْا	وَلَجَ	فعل	"	"	اَنْ تُوْجِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بِاَنْ	افعال	نون اعرابی
٣٧	مُسْتَوْدَعَاتٌ		مُسْتَفْعَلَاتٌ	وَدَعَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُسْتَوْجَبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	استفعال	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٣٨	مُوجِبَاتٌ		مُفعِلَاتٌ	وَجَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُولِجَاتٌ	جمع مؤنث سالم	اسم فاعل	افعال	
٣٩	اَلاِسْتِيجَابُ	اِسْتِوْجَابٌ	اِسْتِفْعَالٌ	وجبَ	"	"	"	اِسْتِيصَالٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	میعَاد، اضافت
٤٠	مُوَشَّحَةٌ		مُفَعَّلَةٌ	وَشَحَ	"	"	"	مُوَحَّدَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	تفعیل	
٤١	فَاوْثِقُوا	اَوْثِقُوا	اَفْعِلُوا	وَثَقَ	فعل	"	"	اَوْجِبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	امر حاضر، نون اعرابی
٤٢	فَتَّقُنُوا	اِيْتَقِنُوا	اِفْتَعِلُوا	يَقَنَ	"	"	مثال یائی	اِتَّسِرُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ، یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
٤٣	لَتَجِدَنَّ	لَتَوْجِدَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	وَجَدَ	"	ثلاثی مجرد	مثال واوی	لَتَعِدَنَّ	واحد مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ
٤٤	اُقِّتَتْ	وُقِّتَتْ	فُعِّلَتْ	وَقَتَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اُحِّدَتْ	واحدہ مؤنث غائبہ	فعل ماضی مجہول	تفعیل	وِشاح
٤٥	آآلَهُ	اَءْ لَهُ	اَفْعَلُ	اَلَهَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	اَمْنَعُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	ایمان
٤٦	تَوْكِيدَاتٌ		تَفْعِيلَاتٌ	وَكَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	تَوْحِيدَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
٤٧	مُتَوَافِقًا	مُتَوَافِقٌ	مُتَفَاعِلٌ	وَفَقَ	"	"	"	مُتَوَارِثٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفاعل	اسم فاعل
٤٨	عِظِينِيْ	عِظِيْ، اِوْعِظِيْ	اِفْعِلِيْ	وَعَظَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	عِدِيْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی قطعی
٤٩	لَمْ يُوَافِقُوا		لَمْ يُفَاعِلُوا	وَفَقَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	لَمْ يُوَاظِبُوا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
٥٠	لَمْ تُوجِدِيكَ	لَمْ تُوجِدِيْ	لَمْ تُفْعِلِيْ	وَجَدَ	"	"	"	لَمْ تُوعِدِيْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل جحد معلوم	افعال	نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۱	لَا تَصِلْ	لَا تَوصِلْ	لَا تَفعِلْ	وَصَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	لَا تَعِد	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	
۵۲	تَوَاعَدتُّم	تَوَاعَدتُم	تَفَاعَلتُم	وَعَدَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	تَوَارَثتُم	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	ضَرَبتُم
۵۳	مِيثَاقُهُم	مِوثَاق	مِفعَالٌ	وَثَقَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	مِيعَادٌ	واحد مذکر	اسم آلہ کبری .	ضَرَبَ	مِيعَاد، اضافت
۵۴	لَا تَزِرْ	لَا تَوزِرْ	لَا تَفعِلْ	وَزَرَ	فعل	"	"	لَا تَعِد	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ
۵۵	لا يَصِفُونَ	لَا يَوصِفُونَ	يَفعِلُونَ	وَصَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	يَعِدُونَ	جمع مذکر غائبین	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ
۵۶	يُوقِنُونَ	يُيقِنُونَ	يُفعِلُونَ	يَقَنَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	يُوسِرُونَ	"	"	افعال	يُوسَرُ
۵۷	مُوهِنَيكَ	مُوهِنَانِ	مُفعِلَانِ	وَهَنَ	اسم	"	مثال واوی	مُوجِبَان	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	"	اضافت
۵۸	اَلمَولُودُ	مَولُودٌ	مَفعُولٌ	وَلَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	مَوعُودٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	ضَرَبَ	اضافت، اسم مفعول
۵۹	فَاَوجَبُوا	اَوجَبُوا	اَفعَلُوا	وَجَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	اَوبَخُوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	
۶۰	فَوَاظِبُوا	وَاظِبُوا	فَاعِلُوا	وَظَبَ	"	"	"	ضَارِبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	امر حاضر، نون اعرابی
۶۱	فَتَّقِدُوا	اِوتَقِدُوا	اِفتَعِلُوا	وَقَدَ	"	"	"	اِتَّضِحُوا	"	"	افتعال	اتخذ یتخذ ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۶۲	مُستَوجِبَاتٌ		مُستَفعِلَاتٌ	وَجَبَ	اسم	"	"	مُستَودِعَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	استفعال	
۶۳	لَا تَوَاعِدُوهُنَّ	لَا تُوَاعِدُوا	لَا تُفَاعِلُوا	وَعَدَ	ل	"	"	لَا تُوَاظِبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی
۶۴	اَلمَوَالِيدُ	مَوَالِيدُ	مَفَاعِيلُ	وَلَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	مَوَاعِيدُ	جمع مذکر مکسر	اسم آلہ کبری	ضَرَبَ	مدہ زائدہ

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	صیغہ	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۶۵	فَسْتَیْقَنْتُ	اِسْتَیْقَنْتُ	اِسْتَفْعَلْتُ	یَقَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	اِسْتَیْسَرْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	استفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۶۶	مَسْتُوْرِدَ	مَا اُسْتُوْرِدَ	مَا اُسْتُفْعِلَ	وَرَدَ	فعل	"	مثال واوی	مَا اُسْتُوْجِبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی مجہول	"	التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
۶۷	ذَرْنَا	اِوْذَرْ	اِفْعَلْ	وَذَرَ	"	ثلاثی مجرد	"	ضَعْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۶۸	وَاثَقَکُمْ	وَاثَقَ	فَاعَلَ	وَثَقَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	وَاظَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	
۶۹	لِدِیْ	اِوْلِدِیْ	اِفْعِلِیْ	وَلَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	عِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، امر حاضر، نون اعرابی
۷۰	اَنَقَعُ	نَوْقَعُ	نَفْعَلُ	وَقَعَ	"	"	"	نَهَبُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	یَعِدُ
۷۱	فَوُجِتُّ	وُجِدْتُ	فُعِلْتُ	وَجَدَ	"	"	"	وُعِدْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	وُعِدتُ، ماضی مجہول نمبر۱
۷۲	قِفِیْ	اِوْقِفِیْ	اِفْعِلِیْ	وَقَفَ	"	"	"	عِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، نون اعرابی، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۷۳	اَلْمُوَقَّفُوْنَ	مُوَقَّفُوْنَ	مُفَعَّلُوْنَ	وَقَفَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُوَحَّدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	تفعیل	
۷۴	مُیَاسَرَاتٌ		مُفَاعَلَاتٌ	یَسَرَ	"	"	مثال یائی	مُیَاقَنَاتٌ	جمع مونث سالم	"	مفاعلہ	
۷۵	یَقْنُوْغَلَامٌ	یَقْنُوْا اَغْلَامٌ	فَعَلُوْا	یَقَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	یَسَرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	یَسْئَلُ
۷۶	فَتَّصِلِیْ	اِوْتَصِلِیْ	اِفْتَعِلِیْ	وَصَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	اِتَّقِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۷۷	فَقَدِسْتُوْحِشْتُمُوْا	اُسْتُوْحِشْتُمْ	اُسْتُفْعِلْتُمْ	وَحَشَ	"	"	"	اُسْتُوْجِبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی مجہول	استفعال	ضربتم، ماضی مجہول نمبر۲

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۷۸	فَهَبُوْا	هَبُوْا، اِوْهَبُوْا	اِفْعَلُوْا	وَهَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	قَعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یَعِدُ، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی قطعی
۷۹	قِرْنَ	اِوْقِرْنَ	اِفْعِلْنَ	وَقَرَ	"	"	"	قَعْنَ	جمع مونث حاضرات	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	—
۸۰	وَاوَاوَا	اِوْ اَوْ اَوَا	اِفْعَوْعَلَ	وَاوَوَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مخلط	اِخْدَوْدَبَا	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعیعال	یَسْئَلُ، ہمزہ وصلی قطعی
۸۱	لَوَاصِفَا عَمْرٍو	وَاصِفَانِ	فَاعِلَانِ	وَصَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وَاعِدَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	اضافت
۸۲	فَتَّصِفِیْ	اِوْتَصِفِیْ	اِفْتَعِلِیْ	"	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	اِتَّقِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۸۳	فَوَقِّرُوْا	وَقِّرُوْا	فَعِّلُوْا	وَقَرَ	"	"	"	وَجِّدُوْا	جمع مذکر حاضرین	"	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
۸۴	لَنْ اُوْرِدَ		لَنْ اُفْعِلَ	وَرَدَ	"	"	"	لَنْ اُوْجِبَ	واحد متکلم	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	افعال	
۸۵	اَنْ تَرِثُوْا	اَنْ تَوْرِثُوْا	اَنْ تَفْعِلُوْا	وَرِثَ	"	ثلاثی مجرد	"	اَنْ تَعِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، نون اعرابی
۸۶	لَا تَهِبُوْا	لَا تَوْهِبُوْا	لَا تَفْعِلُوْا	وَهَبَ	"	"	"	لَا تَعِدُوْا	"	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	"
۸۷	فَايْقَظُوْا	اَيْقَظُوْا	اَفْعَلُوْا	يَقَظَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	اَيْسَرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	
۸۸	فَتَّهِنُوْا	اِوْتَهِنُوْا	اِفْتَعِلُوْا	وَهَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	اِتَّقِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ یتخذ ہمزہ وصلی قطعی
۸۹	فَتَّعِدِیْ	اِوْتَعِدِیْ	اِفْتَعِلِیْ	وَعَدَ	"	"	"	اِتَّقِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	"	"	اتخذ یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٩٠	فَتَآقَنْتُ	تَيَاقَنْتُ	تَفَاعَلْتُ	يَقَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	تَيَامَنْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	تفاعل	اتخذ يتخذ ہمزہ وصلی قطعی
٩١	مُوْقِنِيْنَ	مُيْقِنُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	"	اسم	"	"	مُوْسِرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	يُوْسُرُ
٩٢	فَتَّكِلُوْا	اِوْتَكِلُوْا	اِفْتَعِلُوْا	وَكَلَ	فعل	"	مثال واوی	اِتَّقِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ يتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر بانون اعرابی
٩٣	فَاَيْقَنُوْا	اَيْقَنُوْا	اَفْعَلُوْا	يَقَنَ	فعل	"	مثال یائی	اَيْسَرُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	
٩٤	اَلْمُتَوَاصِلَةُ	مُتَوَاصِلَةٌ	مُتَفَاعِلَةٌ	وَصَلَ	اسم	"	مثال واوی	مُتَوَارِثَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	تفاعل	اضافت
٩٥	وَازِرَةٌ	وَازِرَةٌ	فَاعِلَةٌ	وَزَرَ	"	ثلاثی مجرد	"	وَاهِبَةٌ	"	"	ضَرَبَ	عَائِشَة
٩٦	فَاَوْضَحُوْا	اَوْضَحُوْا	اَفْعَلُوْا	وَضَحَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	اَوْجَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	
٩٧	تُقَاتِهِ	تُقْيَةٌ	فُعْلَةٌ	تَقَى	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	قُدْرَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مصدر	ضَرَبَ	يقال، اضافت
٩٨	تُكْلَانٌ	وُكْلَانٌ	فُعْلَانٌ	وَكَلَ	"	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وُعْدَانٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	
٩٩	اَلْمُتَّرَثُ	مُوْتَرَثٌ	مُفْتَعَلٌ	وَرَثَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	مُتَّقَدٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	اتخذ يتخذ، اضافت
١٠٠	فَيَسِّرُوْا	يَسِّرُوْا	فَعِّلُوْا	يَسَرَ	فعل	"	مثال یائی	صَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر بانون اعرابی
١٠١	مُتَوَلِّدِيْنَ	مُتَوَلِّدُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	وَلَدَ	اسم	"	مثال واوی	مُتَوَجِّدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	
١٠٢	لَتَّ قَانَ	اِيْتِقَانٌ	اِفْتِعَالٌ	يَقَنَ	"	"	مثال یائی	اِتِّسَارٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افتعال	اتخذ يتخذ ہمزہ وصلی قطعی

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
١٠٣	مُوْضِحَاتٌ		مُفْعِلَاتٌ	وَضَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُوْجِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	افعال	
١٠٤	تَوْشِيْحَاتٌ		تَفْعِيْلَاتٌ	وَشَحَ	اسم	"	مثال واوی	تَوْحِيْدَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
١٠٥	رِمُوْ	اِوْرِمُوْا	اِفْعِلُوْا	وَرَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	عِدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی قطعی
١٠٦	اَلْمُوْبِقَاتُ	مُوْبِقَاتٌ	مُفْعِلَاتٌ	وَبَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُوْصِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	افعال	اضافت
١٠٧	وَرَثَةٌ		فَعَلَةٌ	وَرَثَ	"	ثلاثی مجرد	"	وَعَدَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	
١٠٨	صِفْنِيْ	اِوْصِفْ	اِفْعِلْ	وَصَفَ	فعل	"	"	عِدْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
١٠٩	تَوْضِيْحَاتٌ	.	تَفْعِيْلَاتٌ	وَضَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	تَوْحِيْدَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
١١٠	اِيْصَالِلْ	اِوْصَالِلْ	اِفْعَالِلْ	وَصَلَلَ	"	"	"	اِحْمَارِرْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعیلال	مِيْعَادٌ، التقائے ساکنین
١١١	اُوْصُوْصِلَ		اُفْعُوْعِلَ	"	فعل	"	"	اُحْدُوْدِبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	افعیعال	ماضی مجہول نمبر٣
١١٢	جِدِيْ	اِوْجِدِيْ	اِفْعِلِيْ	وَجَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	عِدِيْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	يَعِدُ، نون اعرابی، امر حاضر
١١٣	قَعْنَ	اِوْقَعْنَ	اِفْعَلْنَ	وَقَعَ	"	"	"	ضَعْنَ	جمع مونث حاضرات	"	مَنَعَ	يَعِدُ، ہمزہ وصلی قطعی
١١٤	اَلْمُوَاصَلَةُ	مُوَاصَلَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	وَصَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُوَاظَبَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم ظرف	مفاعلہ	اضافت، اسم ظرف

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۱۵	مُتَوَاضِعِیْنَ	مُتَوَاضِعُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	وَضَعَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	مُتَوَارِثُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۱۱۶	فَوَفِّرُوْا	وَفِّرُوْا	فَعِّلُوْا	وَفَرَ	فعل	"	"	وَحِّدُوْا	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
۱۱۷	مُوَحِّدِیْنَ	مُوَحِّدُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	وَحَدَ	اسم	"	"	مُوَشِّحُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعیل	
۱۱۸	فَتَّضِحِیْ	اِوْتَضِحِیْ	اِفْتَعِلِیْ	وَضَحَ	فعل	"	"	اِتَّقِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	اتخذ، یتخذ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۱۱۹	مُوْضِحِیْنَ	مُوْضِحُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	"	اسم	"	"	مُوْجِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	
۱۲۰	أَوْقَعْنَ		اَفْعَلْنَ	وَقَعَ	فعل	"	"	اَوْجَبْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	افعال	
۱۲۱	تَوْقِیْعَاتٌ		تَفْعِیْلَاتٌ	"	اسم	"	"	تَوْحِیْدَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۲۲	مَوْضُوْعَاتٌ		مَفْعُوْلَاتٌ	وَضَعَ	"	ثلاثی مجرد	"	مَوْهُوْبَاتٌ	"	اسم مفعول	مَنَعَ	
۱۲۳	لَا تَهَبُوْا	لَا تَوْهَبُوْا	لَا تَفْعَلُوْا	وَهَبَ	فعل	"	"	لَا تَضَعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	یَعِدُ، نون اعرابی
۱۲۴	رِمْنَانِّ	اِوْرِمْنَانِّ	اِفْعِلْنَانِّ	وَرَمَ	"	"	"	عِدْنَانِّ	جمع مونث حاضرات	فعل امر حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	یَعِدُ، الف فاصلہ
۱۲۵	لَا تَرِمِیْ	لَا تَوْرِمِیْ	لَا تَفْعِلِیْ	وَرَمَ	فعل	"	"	لَا تَعِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، نون اعرابی
۱۲۶	مُتَوَرِّمًا		مُتَفَعِّلًا	"	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُتَوَجِّدًا	واحد مذکر	اسم فاعل	تفعل	اسم مفعول
۱۲۷	اَلْاِیْجَابُ	اِوْجَابٌ	اِفْعَالٌ	وَجَبَ	"	"	"	اِیْعَادٌ	"	اسم مصدر	افعال	میعاد، اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	ماده	سه اقسام	شش اقسام	هفت اقسام	چوں	صیغه	بحث	باب	قانون
۱۲۸	اَیقَانٌ		اَفعَالٌ	یقن	اسم	ثلاثی مجرد	مثال یائی	اَشرَافٌ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبه	ضَرَبَ	
۱۲۹	اِستَیقِظُوا		اِستَفعِلُوا	یقظ	فعل	ثلاثی مزید فیه	"	اِستَیسِرُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	استفعال	نون اعرابی، امر حاضر
۱۳۰	مُتَّفِقِینَ	مُوتَفِقُونَ	مُفتَعِلُونَ	وفق	اسم	"	مثال واوی	مُتَّقِدُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	اتخذ یتخذ
۱۳۱	اَلمِیقَاتُ	مِوقَات	مِفعَالٌ	وقت	"	ثلاثی مجرد	"	مِیعَادٌ	واحد مذکر	اسم آله کبری	ضَرَبَ	میعاد، اضافت
۱۳۲	تَیسِیرَاتٌ		تَفعِیلَاتٌ	یسر	"	ثلاثی مزید فیه	مثال یائی	تَیقِینَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۳۳	لَا تَزِنُوا	لَا تَوزِنُوا	لَا تَفعِلُوا	وزن	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	لَا تَعِدُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نهی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، نون اعرابی
۱۳۴	فَوَدِّعُوا	وَدِّعُوا	فَعِّلُوا	ودع	"	ثلاثی مزید فیه	"	وَحِّدُوا	"	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
۱۳۵	اَلاِیلَاجُ	اِولَاجٌ	اِفعَالٌ	ولج	اسم	"	"	اِیجَابٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	اضافت، میعاد
۱۳۶	قَعُوا	اِوقَعُوا	اِفعَلُوا	وقع	فعل	ثلاثی مجرد	"	هَبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یَعِدُ، امر حاضر، نون اعرابی، همزه وصلی قطعی
۱۳۷	اِستَوقَدَ		اِستَفعَلَ	وقد	"	ثلاثی مزید فیه	"	اِستَوجَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	استفعال	
۱۳۸	فَاَوجِبُوا	اَوجِبُوا	اَفعِلُوا	وجب	"	"	"	اَوقِدُوا	جمع مذکر غائبین	"	افعال	
۱۳۹	اَوقِفُوا		اَفعِلُوا	وقف	"	"	"	اَوجِبُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	"	امر حاضر، نون اعرابی
۱۴۰	فَوَکِّلُوا	وَکِّلُوا	فَعِّلُوا	وکل	"	"	"	وَحِّدُوا	"	"	تفعیل	"
۱۴۱	مُتَوَاتِرَاتٌ		مُتَفَاعِلَاتٌ	وتر	اسم	"	"	مُتَوَاکِلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفاعل	

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴۲	لَا تَثِبْ	لَا تَوْثِبْ	لَا تَفْعِلْ	وَثَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	لَا تَعِدْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ
۱۴۳	لَمْ یَثِقْ	لَمْ یَوْثِقْ	لَمْ یَفْعِلْ	وَثِقَ	"	"	"	لَمْ یَعِدْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ
۱۴۴	نَتَوَارَدُ		نَتَفَاعَلُ	وَرَدَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	نَتَوَارَثُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	تفاعل	
۱۴۵	رِثْ	اِوْرِثْ	اِفْعِلْ	وَرَثَ	"	ثلاثی مجرد	"	عِدْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۱۴۶	وَاجِفَةٌ	وَاجِفَةٌ	فَاعِلَةٌ	وَجَفَ	اسم	"	"	وَاعِدَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	عَائِشَة
۱۴۷	مَوْثُوقَةٌ		مَفْعُوْلَةٌ	وَثِقَ	"	"	"	مَوْعُوْدَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	ضَرَبَ	
۱۴۸	ثِقِیْ	اِوْثِقِیْ	اِفْعِلِیْ	"	فعل	"	"	عِدِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، نون اعرابی، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

چوتھا باب

اَجوف

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قوانینِ اجوف

تعلیل: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا اس کو الف سے بدل دیا تو قَالَ ہو گیا۔

قانون نمبر ا..... 'قَالَ' والا قانون

ہر واؤ و یا متحرک بحرکت لازمی کہ ماقبلش مفتوح باشد از اں یک کلمہ بالف مبدل شود و جوباً بشرطیکہ آں واؤ و یاء مقابلہ فاء کلمہ و عین کلمہ ناقص و در حکم عین کلمہ ناقص نہ باشد و مابعدش مدہ زائدہ کہ لازم بود تحقق و سکون او و حرف تثنیہ و الف جمع مونث سالم و یاء نسبت و نون تاکید نباشد و آں کلمہ بروزن فعلان و فعلی و بمعنی آں کلمہ کہ در آں تعلیل نیست نباشد و در مقابلہ عین کلمہ فعل غیر متصرف و در مقابلہ عین کلمہ بدل از حرف صحیح و مقابلہ عین کلمہ ملحق برباعی نہ باشد مگر قَوَدٌ و خَوَنَةٌ شاذ اند

قانون کا نام: اس قانون کا نام قَالَ والا قانون ہے۔اس کے چار درجے ہیں:

ا۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: واؤ اور یا متحرک ہو اور حرکت بھی لازمی ہو اور ماقبل مفتوح ہو اور اسی کلمہ میں ہو تو اس واؤ اور یا کو الف کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یاء فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو اور عین کلمہ ناقص میں بھی نہ ہو[1] اور حکم عین کلمہ ناقص[2] میں بھی نہ ہو، اور اس واؤ اور یاء کے بعد ایسا مدہ زائدہ کہ جس کا تحقق اور سکون لازمی ہو لیکن مفید للمعنی نہ ہو ایسا مدہ زائدہ نہ ہو[3] اور اس کے بعد حرف تثنیہ بھی نہ ہو اور الف جمع مونث سالم کا بھی نہ ہو اور اس کے بعد یاء نسبت کی بھی نہ ہو اور وہ کلمہ فَعَلَانٌ اور فَعَلٰی کے وزن پر بھی نہ ہو اور اس کلمہ کے معنی میں نہ ہو کہ جس میں تعلیل نہیں ہوتی اور فعل غیر متصرف یعنی فعل تعجب کے عین کلمہ میں نہ ہو اور ملحق برباعی کے عین کلمہ میں نہ ہو اور جو کہ حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہو اس کے عین کلمہ میں نہ ہو مگر قَوَدٌ اور خَوَنَةٌ شاذ ہیں۔

شرائط: اٹھارہ ہیں: ا۔واؤ اور یاء متحرک ہوں ۲۔حرکت لازمی ہو ۳۔ماقبل مفتوح ہو ۴۔کلمہ ایک ہو ۵۔فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہوں، ۶۔عین کلمہ ناقص میں نہ ہوں ۷۔حکم عین کلمہ ناقص میں نہ ہوں ۸۔اِن کے بعد ایسا مدہ زائدہ کہ جس کا تحقق اور سکون لازمی ہو اور مفید للمعنی نہ ہو وہ نہ ہو ۹۔ان کے بعد حرف تثنیہ نہ ہو ۱۰۔'واؤ، یا' کے بعد الف جمع مونث سالم بھی نہ ہو ۱۱۔'واؤ، یا' اس کے بعد ''یا'' نسبت کی بھی نہ ہو ۱۲۔'واؤ، یا' کے بعد نون ثقیلہ اور خفیفہ نہ ہو ۱۳۔وہ کلمہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو ۱۴۔وہ کلمہ

ا عین کلمہ کا مطلب یہ ہے کہ عین کلمہ میں بھی حرف علت ہو اور لام کلمہ میں بھی حرف علت ہو مختصر یہ کہ لفیف مقرون نہ ہو۔

۲ حکم عین کلمہ ناقص کا مطلب یہ ہے کہ حرف علت لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور اس کے بعد ایک اور حرف علت ہو تو تکرار کی وجہ سے اول حرف علت وسط میں آ جائے تو حقیقۃً وہ حرف۔علت لام کلمہ کے قائم مقام ہوگا لیکن ہم درمیان میں آنے کی وجہ سے یوں سمجھیں گے کہ وہ عین کلمہ کے مقابلہ میں ہے۔

۳ اگر یوں کہا جائے کہ '' مابعدش مدہ زائدہ در اجوف نہ باشد، تو بہتر تھا کیونکہ ناقص میں اگر بعد الف تثنیہ کے علاوہ کوئی حرف مدہ زائدہ ہو تو قانون جاری ہوتا ہے جیسے دَعَوُوْا، رَمَیُوْا، مُصْطَفَیُوْنَ، مُصْطَفَیِیْنَ کو دَعَوْا رَمَوْا، مُصْطَفَوْنَ، مُصْطَفَیْنَ پڑھا جاتا ہے باقی صاحب تسہیل کا ان مثالوں کو خارج کرنا سمجھ نہیں آتا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فَعْلٰی کے وزن پر بھی نہ ہو ۱۵۔اس کلمہ کے معنیٰ میں نہ ہو کہ جس میں تعلیل نہیں ہوتی ۱۶۔فعل غیر متصرف کے عین کلمہ میں نہ ہو ۱۷۔ملحق برباعی کے عین کلمہ میں نہ ہو ۱۸۔اس کلمہ کے عین کلمہ میں نہ ہو جو حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واؤ اور یا متحرک ہوں اس سے قَوْلٌ بَیْعٌ خارج ہوگیا، دوسری شرط یہ تھی کہ حرکت لازمی ہو عارضی نہ ہو[1] اس سے لَوِ اسْتَطَعْنَا خارج ہوگیا۔تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل مفتوح ہو اس سے قُوِلَ بُیِعَ خارج ہوگئے، چوتھی شرط یہ تھی کہ کلمہ ایک ہو اس قید سے وَوَجَدَکَ خارج ہوگیا پانچویں شرط یہ تھی کہ فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہوں، اس سے تَوَعَّدَ تَیَسَّرَ خارج ہوگئے۔چھٹی شرط یہ تھی کہ 'واؤ، یا' عین ناقص (یعنی لفیف مقرون) میں نہ ہوں، اس سے طَوِیَ خَارج ہوگئے۔ساتویں شرط یہ تھی کہ حکم عین کلمہ ناقص میں بھی نہ ہوں، اس سے اِدْعَوِی اور اِرْمَیِی خارج ہوگئے، اور آٹھویں شرط یہ تھی کہ ان کے بعد ایسا مدہ زائدہ کہ جس کا تحقق اور سکون لازمی ہو اور مفید للمعنی نہ ہو (یہ اس طرح سمجھیں کہ مثلاً تَدْعُوِیْنَ کی یاء مدہ مفید للمعنی ہے، وہ واحدہ مؤنثہ کا فائدہ دے رہی ہے) وہ نہ ہو اس سے سَوَادٌ بَیَاضٌ طَوِیْلٌ اور غَیُوْرٌ خارج ہوگئے۔نویں شرط یہ تھی کہ 'واؤ، یا' کے بعد حرف تثنیہ نہ ہو اس سے 'عَصَوَانِ' اور 'رَحَیَانِ' خارج ہوگئے۔دسویں شرط یہ تھی کہ 'واؤ، یا' کے بعد الف جمع مونث سالم کا بھی نہ ہو اس قید سے عَصَوَاتٌ رَحَیَاتٌ خارج ہوگئے۔گیارھویں شرط یہ تھی کہ 'واؤ، یا' کے بعد یاء نسبت نہ ہو اس سے عَصَوِیٌّ رَحَیِیٌّ خارج ہوگئے۔بارھویں شرط یہ تھی کہ 'واؤ، یا' کے بعد نون ثقیلہ اور خفیفہ نہ ہوں، اس سے 'لَیُدْعَوُنَّ، اِخْشَیَنَّ، اِخْشَیَنْ' خارج ہوگئے۔تیرھویں شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو اس سے حَیَوَانٌ، دَوَرَانٌ، مَوَتَانٌ خارج ہوگئے اور چودھویں شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ فَعَلٰی کے وزن پر نہ ہو اس سے صَوَرٰی، حَیَدٰی خارج ہوگئے پندرھویں شرط یہ تھی کہ اس کلمہ کے معنیٰ میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو اس سے عَوِرَ، صَیِدَ[2] خارج ہوگئے۔سولھویں شرط یہ تھی کہ فعل تعجب کے عین کلمہ میں نہ ہو اس سے ما اَقْوَلَهٗ، ما اَبْیَعَهٗ خارج ہوگئے سترھویں شرط یہ تھی کہ ملحق

---

[1] حرکت عارضی کی تین قسمیں ہیں ۱۔جو التقاءِ ساکنین کی وجہ سے آئی ہو جیسے لَوِ اسْتَطَعْنَا میں واؤ کی حرکت کسرہ ہے ۲۔دوسری حرکت عارضی وہ ہوتی ہے جو کسی سے نقل ہو کر آئی ہو جیسے حَوَبَ، خَیَلَ اصل میں حَوْءَبَ اور خَیْءَلَ تھے واو اور یاء پر جو حرکت ہے وہ ہمزہ سے نقل ہو کر آئی ہے، لہٰذا یہ حرکت عارضی ہے ۳۔تیسری صورت عارضی کی یہ ہے کہ دوسرے کلمہ کی موافقت کی وجہ سے حرکت آئی ہو جیسے جَوَزَاتٌ بَیَضَاتٌ یہ اصل میں جَوْزَاتٌ اور بَیْضَاتٌ تھے اور یہ جوزۃ اور بَیْضَۃٌ کی جمع ہے اور ضابطہ یہ ہے کہ جو کلمہ فَعْلَۃٌ کے وزن پر ہو اس کی جمع فَعَلَاتٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے تَمْرَۃٌ کی جمع تَمَرَاتٌ آتی ہے سوائے اجوف کے کہ اس کی جمع فَعْلَاتٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے جَوْزَاتٌ اور بَیْضَاتٌ لیکن تمرات کی موافقت کی وجہ سے عین کلمہ کو حرکت دی تو جَوَزَاتٌ اور بَیَضَاتٌ ہوگئے تو یہ حرکت بھی عارضی ہے۔

[2] **سوال:** ماقبل آپ نے عَوِرَ اور صَیِدَ کو اِعْوَرَّ اور اِصْیَدَّ کے معنی میں کیوں کیا ہے؟ حالانکہ عَوِرَ، صَیِدَ مجرد ہیں اور اِعْوَرَّ اِصْیَدَّ مزید ہیں اور ضابطہ یہ ہے کہ مجرد اصل ہوتا ہے اور مزید فرع ہوتا ہے آپ نے اصل کو فرع کے تابع کیوں کیا ہے؟

جواب: مذکورہ لفظوں میں عیب والا معنی ہے (اَعْوَرُ کانا) اور ضابطہ یہ ہے کہ لون اور عیب یہ اکثر باب افعلال باب افعیلال کے خاصے ہوتے ہیں اور باب افعلال اور افعیلال ان معنوں کے اعتبار سے اصل ہیں اور باقی ابواب ان مذکورہ معانی کے اعتبار سے ان دو بابوں کی فرع ہیں اگرچہ وہ مجرد ہی ہوں لہٰذا یہ کہنا درست نہیں ہے کہ اصل کو فرع کے معنی میں کیا گیا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ فرع کو اصل کے معنی میں کیا گیا ہے۔

اس لئے عَوِرَ اور صَیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی، کیونکہ یہ اِعْوَرَّ اور اِصْیَدَّ کے معنی میں ہیں اور ان میں تعلیل نہیں ہوتی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

رباعی کے عین کلمہ میں نہ ہوں، اس سے قَوَلْوَلٌ اور بَیْعُوْعٌ خارج ہو گئے[1] اور اٹھارھویں شرط یہ تھی کہ اس کلمہ کے عین کلمہ میں نہ ہوں جو حرف صحیح سے مبدل ہوا اور اس سے 'شَیَرٌ' خارج ہو گیا کیونکہ یہ اصل میں 'شَجَرٌ' تھا۔

مثال مطابقی: کی سات ہیں:

۱۔ فعل کی مثال جیسے قَوَلَ بَیَعَ سے قَالَ بَاعَ دوسری اسم کی جیسے قَوَلٌ، بَوَبٌ، نَیَبٌ سے قَالٌ بَابٌ نَابٌ۔

۲۔ ہم نے کہا تھا کہ عین کلمہ ناقص نہ ہو یعنی لفیف کا عین کلمہ نہ ہو اگر لام ہو گا تو قانون جاری کر دیں گے جیسے طَوٰی کو طوی۔[2]

۳۔ ہم نے کہا تھا کہ حکم عین کلمہ میں نہ ہو اگر لام کلمہ میں ہو تو پھر ہمارا قانون جاری ہو گا، جیسے اِرْعَوَوَ، اِرْمَیَیَ سے اِرْعَوَا، اِرْمَیَا۔

۴۔ ہم نے کہا تھا کہ فعل غیر متصرف کے عین کلمہ میں نہ ہو اگر لام کلمہ میں ہو تو پھر بھی ہمارا قانون لگ جائے گا جیسے مااَرْعَوَہٗ، مااَرْمَیَہٗ سے مَا اَرْعَاہٗ، ما اَرْمَاہٗ۔

۵۔ ہم نے کہا تھا کہ عین کلمہ بدل از حرف صحیح نہ ہو اگر لام کلمہ ہے تو پھر بھی ہمارا قانون لگ جائے گا جیسے دَسَّاھَا، لم یَتَسَنَّ۔ دَسَّاھَا دراصل دَسَّسَ تھا آخری سین کو 'یا' سے بدل دیا یہی بَاعَ والا قانون لگایا ہے تو دَسَّاھا ہو گیا تو پھر یہ خط عثمانی میں دَسّٰھَا لکھا گیا لم یَتَسَنَّہٗ اصل میں یَتَسَنَّنُ تھا دوسری نون کو 'ی' سے تبدیل کیا تو یَتَسَنَّیُ ہوا تو قَالَ والا قانون لگا تو یَتَسَنَّا ہوا، شروع میں 'لم' آیا، الف گر گیا تو 'لم یَتَسَنَّ' ہوا۔[3]

۶۔ ہم نے کہا تھا کہ عین کلمہ ملحق نہ ہو اگر لام کلمہ ملحق ہو گا تو پھر بھی قانون لگ جائے گا جیسے 'قَلْسَ' اس کا الحاق دَحْرَجَ کے ساتھ آخر میں یاء زائدہ کی تو قَلْسَیَ ہوا پھر یہی قانون لگا تو قَلْسٰی ہوا۔

۷۔ ہم نے کہا تھا کہ اس واؤ و یاء کے بعد مدہ زائدہ اجوف میں نہ ہو اگر ناقص میں ہو تو قانون جاری کر لیں گے جیسے دَعَوُوْا اِرْمَیُوْا وغیرہ سے دَعَوْا اور رَمَوْا ہوا۔

سوال: قَوَدٌ اور خَوَنَۃٌ میں قانون کیوں نہیں لگایا؟

جواب: یہ شاذ ہیں خلاف قانون اور موافق استعمال ہیں لیکن علم الصیغہ والا یہاں بھی کہتا ہے کہ یہ شاذ نہیں ہیں کیونکہ ہماری شرط جو اس

---

[1] کیونکہ ان کا قَرْبُوْسٌ کے ساتھ الحاق ہے۔

[2] بعض کہتے ہیں کہ لفیف مقرون کے اندر اس لیے قانون نہیں لگاتے کہ اس کے لام کلمہ کے اندر پہلے تعلیل ہو چکی ہے جیسے قَوِیَ طَوِیَ اصل میں قَوِوَ اور طَوِوَ تھا دوسری واؤ کو یاء سے بدل دیا تو قَوِیَ طَوِیَ ہو گیا اگر پھر بھی عین کلمہ میں قانون لگا دیں تو ایک کلمہ میں دو تعلیلیں جمع ہو جائیں گی اور یہ درست نہیں اس لیے قانون نہیں لگے گا۔

[3] صرفی لوگ بعض اوقات عین کلمہ میں حرف صحیح کو حرف علت سے بدل دیتے ہیں جیسے شَجَرٌ کو شَیَرٌ پڑھتے ہیں اور کبھی لام کلمہ میں حرف صحیح کو حرف علت سے بدلتے ہیں جیسے دَسَّسَ کو دَسّٰی پڑھتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

میں موجود نہیں ہے وہ یہ ہے کہ وہ واو اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں کہ جس کا معنیٰ ایسے کلمہ سے ملتا ہو جس پر قانون جاری ہوتا تھا لیکن کسی وجہ سے نہ ہوا ہو اب قَوَدٌ اور خَوَنَۃٌ کا معنیٰ اِعْوَرَّ اور اِصْیَدَّ کے ساتھ ملتا ہے جیسا کہ عَوِرَ اور صَیِدَ پر اِعْوَرَّ کے ساتھ معنوی مشابہت کی وجہ سے قانون جاری نہیں ہوا تو قَوَدٌ اور خَوَنَۃٌ پر بھی جاری نہیں ہوگا لہٰذا یہ موافق قانون ہیں شاذ نہیں ہیں[1]

قانون نمبر۲...... 'قُلْنَ طُلْنَ' والا قانون

ہر واوٴ غیر مکسور کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت ضمہ می دہند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام قُلْنَ طُلْنَ والا قانون ہے۔ اس قانون کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

---

[1] فائدہ نمبر۱: اس قانون پر بہت سوال و جواب ہوتے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

سوال نمبر۱: طَوِیَ اصل میں طَوَیَ تھا اس میں عین اور لام کلمہ دونوں پر قانون لگ سکتا تھا لیکن صرف لام کلمہ پر قانون کیوں لگایا؟

جواب۱: لام کلمہ تغیر و تبدل کا محل ہے اور اعراب کا تعلق بھی آخر کے ساتھ ہوتا ہے اس وجہ سے تعلیل بھی آخر کلمہ میں کی ہے

جواب۲: یہ ہے کہ اگر عین کلمہ میں تعلیل کرتے تو طَایَ یَطُیُ ہو گیا اور یا پر (مضارع میں) ضمہ لازم آتا اس وجہ سے ہم نے لام کلمہ میں تعلیل کی ہے

جواب۳: اگر ہم عین کلمہ میں تعلیل کرتے تو طَایَ ہو جاتا کلمہ کے آخر میں حرف علت اور ماقبل الف لازم آتا حالانکہ اس طرح کا کلمہ پوری عربی کلام میں نہیں ملتا۔

جواب۴: اگر عین کلمہ میں تعلیل کرتے اور طَایَ پڑھتے تو باب ضَرَبَ کا باب عَلِمَ سے التباس لازم آتا اس سے بچنے کے لیے عین کلمہ میں تعلیل نہیں کی۔

فائدہ نمبر۲: ایک باب کا دوسرے باب کے ساتھ التباس اگرچہ اہل صرف کی تحقیق کے مطابق کوئی قوی مانع نہیں ہے لیکن پھر بھی بلاضرورت اس کو اختیار کرنا امر غیر مستحسن ہے۔

سوال نمبر۲: دَعَتْ اور رَمَتْ اصل میں دَعَوَتْ اور رَمَیَتْ تھے تو اس مقام میں واوٴ اور یاء کے بعد حرف صحیح ساکن ہے اور اس کا سکون بھی لازمی ہے اور یہ سکون اعلال سے مانع ہے آپ نے قانون کیوں لگایا؟

جواب: واو اور یاء کے بعد مطلقاً کسی حرف ساکن کا آجانا اعلال سے مانع نہیں ہے بلکہ واو اور یاء کے بعد ایسے مدہ زائدہ کا آنا کہ جس کا تحقق اور سکون لازمی ہو یہ مانع اعلال ہے یہاں حرف ساکن ہے لیکن مدہ زائدہ نہیں ہے۔

جواب۲: ہم نے پہلے اعلال کیا ہے اور بعد میں حرف ساکن لاحق ہوا ہے لہٰذا یہ سکون مانع اعلال نہیں ہے۔

جواب۳: یہ سکون اس وقت مانع اعلال ہے کہ جس وقت واو اور یاء اور وہ حرف ساکن ایک کلمہ میں ہوں اور دعت وغیرہ میں وہ ضمیر حقیقۃً دوسرا کلمہ ہے لہٰذا مانع اعلال نہیں ہے اگرچہ فعل اپنے فاعل سے مل کر ایک کلمہ کے حکم میں ہوتا ہے۔

سوال نمبر۳: بعض حضرات نے مذکورہ تحقیق پر اعتراض کیا ہے کہ پھر دَعَوَا اور رَمَیَا پر بھی قانون جاری ہونا چاہیے کیونکہ یہاں بھی حرف ساکن حقیقۃً دوسرا کلمہ ہے

جواب: دَعَوَا وغیرہ میں ایک اور مانع اعلال موجود ہے کہ اگر ہم دَعَوَا اور رَمَیَا وغیرہ میں قانون جاری کریں تو اعلال کے بعد دَعَا اور رَمٰی رہ جائے گا اس صورت میں تثنیہ کا مفرد کے ساتھ التباس لازم آئے گا اور یہ مانع اعلال ہے اس وجہ سے قانون جاری نہیں کیا۔

سوال: ''واوٴ'' اور ''یا'' قَوَلَ اور بَیَعَ میں متحرک تھی اور الف جو ان کا بدل ہے وہ ساکن ہے حالانکہ ضابطہ ہے کہ بدل مبدل منہ کی جنس سے ہوتا ہے۔

جواب: علامہ ابن جنی نے فرمایا کہ ہم پہلے واو اور یاء کو ساکن کریں گے بعد میں الف کے ساتھ تبدیل کریں گے تاکہ بدل مبدل منہ کی جنس سے ہو جائے۔

سوال: لَیْسَ اصل میں لَیِسَ تھا قانون کیوں نہیں لگایا۔

جواب۱: 'یاء' کو اس وجہ سے ساکن کیا تاکہ دلالت کرے کہ یہ فعل غیر متصرف ہے (یعنی جس کی گردانیں نہیں ہوتیں)

جواب۲: یاء کو اس وجہ سے ساکن کیا تاکہ یہ اس بات پر دلالت کرے کہ اس لَیْسَ کی حرف کے ساتھ مشابہت ہے کہ جس طرح حرف معنیٰ مصدری اور زمانہ پر دلالت نہیں کرتا تو اسی طرح لیس بھی معنیٰ مصدری اور زمانے پر دلالت نہیں کرتا اور یہ لیس لفظاً لَیْتَ کے مشابہ ہے اور معنیٰ ما اور لا کے مشابہ ہے۔ ان دو وجوہ سے اس پر قانون جاری نہیں کیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

خلاصہ: جو واؤ مکسور نہ ہو اور اجوف کی ثلاثی مجرد کی ماضی معلوم میں الف ہو کر گر گئی ہو تو ضابطہ ہے کہ اس کے فاکلمہ کو حرکت ضمہ کی دینا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں ۱۔واؤ مکسور نہ ہو ۲۔ ماضی معلوم میں ہو ۳۔ثلاثی مجرد میں ہو ۴۔اجوف میں الف ہو کر گری ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واؤ مکسور نہ ہو اس سے خَوِفْنَ خارج ہو گیا دوسری شرط یہ تھی کہ ماضی معلوم میں ہو اس سے یَخُوفْنَ خارج ہو گیا تیسری شرط یہ تھی کہ ثلاثی مجرد میں ہو اس سے اَخُوفْنَ خارج ہو گیا اور چوتھی شرط یہ تھی کہ اجوف میں الف ہو کر گری ہو اگر ناقص میں الف ہو کر گری ہو تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے دَعَتْ۔

مثال مطابقی: جیسے قَوَلْنَ اور طَوَلْنَ اب اس واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ طَالْنَ ہو گئے پھر اول ساکن مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو قَلْنَ طَلْنَ ہو گئے پھر فاکلمہ کو ضمہ دیا تا کہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے تو قُلْنَ طُلْنَ ہو گیا۔

قانون نمبر۳...... 'خِفْنَ بِعْنَ' والا قانون

هر واؤ مکسور و یائے مطلقاً کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شده باشد بیفتد فاکلمه وے را حرکت کسره مید هند وجوبًا

قانون کا نام: اس قانون کا نام خِفْنَ بِعْنَ والا قانون ہے، اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: ہر واؤ مکسور "یا" مطلقاً چاہے مضموم ہو یا مکسور ہو یا مفتوح ماضی معلوم میں ہو ثلاثی مجرد میں ہو اجوف میں الف ہو کر گری ہو اس کے "فا" کلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں ۱۔واؤ مکسور ہو ۲۔ ماضی معلوم میں ہو ۳۔ثلاثی مجرد میں ہو ۴۔اجوف میں الف ہو کر گری ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واؤ مکسور ہو اس سے قَوُلْنَ طَوُلْنَ خارج ہو گیا دوسری شرط یہ تھی کہ ماضی معلوم میں ہو اس سے یَطُوحْنَ خارج ہو گئے تیسری شرط یہ تھی کہ (یہ شرط اتفاقی ہے احترازی نہیں ہے) ثلاثی مجرد میں ہو اس سے اَخُوفْنَ، اَقْوَلْنَ، اَطْوَلْنَ خارج ہو گئے چوتھی شرط یہ تھی کہ اجوف میں الف ہو کر گری ہو اگر ناقص میں الف ہو کر گری ہو گی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے دَعَتْ رَمَتْ اصل میں دَعَوَتْ رَمَیَتْ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح قَالَ والا قانون لگا کہ واؤ اور یاء کو الف سے بدل دیا 'دَعَاتْ رَمَاتْ' ہو گیا، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو حذف کر دیا تو دَعَتْ رَمَتْ ہو گیا۔

مثال مطابقی: واؤ مکسور کی مثال خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل اس کا مفتوح ہے تو واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافْنَ ہوا پس التقائے ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے اول ان میں سے مدہ تھا، مدہ کو حذف کر دیا تب خَفْنَ ہوا پس فتحہ فاء کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تا کہ دلالت کرے کہ ماضی کا عین کلمہ مکسور ہے تو خِفْنَ ہوا۔ یاء مفتوح کی مثال بَیَعْنَ سے بِعْنَ یائے مضموم کی مثال هَیُئْنَ سے هِئْنَ (خوش شکل خوب صورت) یائے مکسور کی مثال جیسے طَیِبْنَ سے طِبْنَ [1]

[1] سوال: بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اجوف یائی ثلاثی مجرد کے تین باب (جو اصول ہیں) ہی آتے ہیں باقی تین ابواب یعنی فروعات سے کوئی کلمہ نہیں آتا حالانکہ هَاءَ یَهُوْءُ جو در اصل هَیُئَ یَهْیُؤُ ہے آتا ہے وجہ کیا ہے؟ جواب: اس کا یہ ہے کہ مراد مصنف یہ ہے کہ خالص اجوف نہیں آتا یہ مرکبات میں سے ہے اجوف یائی و مہموز اللام۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر۴۔۔۔۔۔۔ 'یَقُوْلُ یَبِیْعُ' والا قانون﴾

ہر واو و یا مضموم یا مکسور متوسط یا در حکم متوسط کہ در اصل سلامت نماندہ باشد و در ناقص ثلاثی مجرد مطلقاً، در فعل متصرف باشد، یا در متعلقات وے، بجز فِعلَ حقیقی یا حکمی از اجوف و تفعِلَینَ از ناقص حرکت آں واو و یاء نقل کردہ بما قبل مے دہند وجوباً، بشرطے کہ آں واو، و یاء بدل از ہمزہ بابدال جوازی وضمہ وکسرہ آنہا منقول از ہمزہ و ما قبل آنہا مفتوح والف نباشد۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'یَقُوْلُ، یَبِیْعُ' والا قانون ہے اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: واو و یا مضموم یا مکسور ہو متوسط میں ہو[1] یا حکم متوسط میں ہو[2]، اصل میں سلامت نہ رہی ہو[3] ناقص کے ثلاثی مجرد میں مطلقاً[4] فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں سے ہو[5]، سوائے فُعِلَ حقیقی یا حکمی اجوف کے[6]، اور تفعلین ناقص میں بھی نہ ہو ایسی واو و یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے بشرطیکہ واو اور یاء بدل از ہمزہ بابدال جوازی بھی نہ ہو اس کا ضمہ اور کسرہ بھی ہمزہ سے منقول نہ ہو اور ماقبل اس کا الف مفتوح نہ ہو۔

شرائط: بارہ ہیں: ۱۔واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہوں، ۲۔عین کلمہ میں ہوں ۳۔عین کلمہ کے حکم میں ہوں، ۴۔اصل میں سلامت نہ ہو ۵۔فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں ہو، ۶۔ فُعِلَ حقیقی میں نہ ہو، ۷۔اجوف کے فُعِلَ حکمی میں نہ ہوں، ۸۔ناقص کے تفعلین میں نہ ہوں، ۹۔واو اور یاء جوازی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، ۱۰۔ان کا ضمہ اور کسرہ ہمزہ سے نقل ہو کر نہ آیا ہو، ۱۱۔ان کا ماقبل مفتوح نہ ہو، ۱۲۔اس واو اور یاء کے ماقبل الف نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو و یاء مضموم یا مکسور ہوں، اس سے قَوْلَ بَیْعَ قَوْلٌ بَیْعٌ وغیرہ خارج ہو گئے، ثانی شرط یہ تھی کہ عین کلمہ میں ہوں اس سے دَلْوٌ ظَبْیٌ خارج ہو گئے تیسری شرط یہ تھی کہ عین کلمہ کے حکم میں ہوں اس سے یَدْعُوْ یَرْمِیْ خارج ہو گئے چوتھی شرط یہ تھی کہ اصل میں سلامت نہ ہوں، اس سے عَوِرَ صَیِدَ خارج ہو گئے پانچویں شرط یہ تھی کہ فعل متصرف یا اس کے متعلقات

---

[1] یعنی عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو۔

[2] حکم متوسط کا مطلب یہ ہے کہ ہو تو لام کلمہ کے مقابلہ میں لیکن اس کے بعد اور حرف ہو جس کی وجہ سے وہ حرف علت وسط میں آ جانے کی وجہ سے حکماً عین کلمہ میں سمجھا جائے گا اگرچہ حقیقۃً وہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوگا۔

[3] اصل سے مراد ماضی معلوم کا پہلا صیغہ ہے۔

[4] خواہ اصل میں سلامت ہو یا سلامت نہ ہو۔

[5] فعل متصرف وہ ہے جس کی تمام گردانیں ہوتی ہوں اور متعلقات فعل سے مراد اسم فاعل اسم مفعول صفت مشبہ وغیرہ ہیں۔

[6] فُعِلَ حقیقی کا مطلب یہ ہے کہ جو حقیقۃً فُعِلَ کے وزن پر ہو اور فُعِلَ حکمی کا مطلب یہ ہے کہ حقیقۃً تو فُعِلَ کے وزن پر نہ ہو لیکن اگر شروع سے دو حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو فُعِلَ کی شکل بن جائے گی۔ اس قسم کے صرف دو باب آتے ہیں باب افتعال اور باب انفعال کی ماضی مجہول۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

میں ہو اس سے اَقْوِلُ بہٖ۔ اَبْیِعْ بہٖ خارج ہو گئے چھٹی شرط یہ تھی کہ اجوف کے فُعِلَ حقیقی میں نہ ہوں، اس سے 'قُوِلَ، بُیِعَ' خارج ہو گئے۔ ساتویں شرط یہ تھی کہ اجوف کے فُعِلَ حکمی میں نہ ہوں، اس سے اُنْقُوِلَ و اُخْتُیِرَ خارج ہو گئے[1]۔ آٹھویں شرط یہ ہے کہ ناقص کے تفعلین میں نہ ہوں، اس سے تَدْعُوِیْنَ تَنْهُیِیْنَ خارج ہو گئے، اور نویں شرط یہ تھی واو اور یاء جوازی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں اس سے سُوِلَ اور مُسْتَهْزِئٌ خارج ہو گئے دسویں شرط یہ تھی کہ ان کا ضمہ اور کسرہ ہمزہ سے نقل ہو کر نہ آیا ہو اس سے یَجِیُ، یَسُوُ خارج ہو گئے جو دراصل یَجِیْئُ اور یَسُوْءُ تھے۔ گیارھویں شرط تھی کہ ماقبل ان کا مفتوح نہ ہو اس سے خَوِفَ اور طَیِبَ خارج ہو گئے۔ بارھویں شرط یہ تھی کہ واو اور یاء کے ماقبل الف نہ ہو اس سے قَاوِلٌ اور بَایِعٌ خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: کی چار صورتیں ہیں: ۱۔ واو اور یاء مضموم یا مکسور ہو اور متوسط میں ہو اور اصل میں سلامت نہ ہو جیسے یَقْوُلُ یَبْیِعُ، ان کو یَقُوْلُ، یَبِیْعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ ۲۔ ماقبل ہم نے کہا تھا کہ ناقص کے ثلاثی مجرد میں مطلقاً قانون جاری ہو گا خواہ اصل میں سلامت ہوں یا نہ ہوں، جیسے دُعِوُوْا کو دُعُوْا اور خُشِیُوْ کو خُشُوْا کر کے پڑھنا واجب ہے[2]۔ ۳۔ فعل متصرف کے متعلقات کی مثال جیسے دَاعِوُوْنَ کو دَاعُوْنَ اور رَامِیُوْنَ کو رَامُوْنَ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ ۴۔ ماقبل کہا تھا واو اور یاء جوازی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل ہو کر نہ آئیں، اگر وجوبی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل ہو کر آئیں گے تو قانون جاری ہو جائے گا جیسے جَاءِیُوْنَ کو جَائُوْنَ کر کے پڑھنا واجب ہے[3]۔

قانون نمبر ۵ …… 'قِیْلَ' والا قانون

> در فُعِلَ از اجوف نقل حرکت، حذف و اشمام، و در تَفْعُلِیْنَ از ناقص حرکت و اثبات وے جائز است

قانون کا نام: اس قانون کا نام قِیْلَ والا قانون ہے اس قانون کے دو حصے ہیں پہلا حصہ اشمام تک اور دوسرا حصہ آخر تک ہے۔

---

[1] اگر شروع کے دو حرف حذف کر دیں تو قُوِلَ اور تُیِرَ بن جائے گا۔

[2] یہاں دُعِیَ اور نقل و حذف حرکت والے قوانین کے بعد یوسر اور التقاء ساکنین والے قوانین لگانے پڑیں گے، تب یہ صورت بنے گی۔

[3] تفصیلی طور پر مثال مطابقی کی سات صورتیں بنتی ہیں: ۱۔ واو یا متوسط میں ہو فعل متصرف ہو ماضی میں سلامت نہ رہی ہو جیسے یَقْوُلُ یَبْیِعُ سے یَقُوْلُ یَبِیْعُ. ۲۔ متوسط ہو فعل کے متعلقات میں سے ہو جیسے مَقْوُوْلٌ، مَبْیُوْعٌ واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو مَقُوْوْلٌ ہوا دو ساکن جمع ہو گئے پہلے مدہ کو گرایا تو مَقُوْلٌ ہوا، مَبْیُوْعٌ میں یَبِیْعُ والے قانون کے تحت یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو مَبُیْوْعٌ ہوا، باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا یوسر والے قانون کے تحت تو مَبِیْوْعٌ ہوا، تو اب دو ساکن جمع ہو گئے۔ پہلے مدہ کو گرایا تو مَبِوْعٌ ہوا، پھر میعاد والے قانون کے تحت مَبِیْعٌ ہوا۔ ۳۔ حکم متوسط میں ہو فعل متصرف ہو ماضی میں سلامت نہ رہی ہو جیسے رُمِیُوْا سے رُمُوْا، دُعِوُوْا سے دُعُوْا. ۴۔ حکم متوسط میں ہو تو فعل متصرف کے متعلقات میں ہو جیسے دَاعِوُوْنَ رَامِیُوْنَ سے دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ۔ یوسر والا قانون بھی یہاں جاری ہو گا اور التقاء ساکنین والا بھی۔ ۵۔ حکم متوسط میں ہو فعل متصرف ہو مگر ماضی سلامت ہو جیسے خَشِیُوْا، رَضِیُوْا سے خَشُوْا، رَضُوْا. ۶۔ متعلقاتِ فعل میں ہو حکم متوسط میں ہو ماضی سلامت ہو جیسے خَاشِیُوْنَ، رَاضِیُوْنَ ۷۔ حکم متوسط میں ہو ہمزہ بقانون وجوبی بدلا ہوا ہو جیسے جَایِئُوْنَ سے بقانون قائل جَاءِءُوْنَ پھر بقانون اَئِمَّۃ وجوبی جَاءِیُوْنَ ہو اب یہ قانون لگے گا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ہر حصے کے دو درجے ہیں: ۱۔ خلاصہ ۲۔ مثال مطابقی

پہلے حصے کا خلاصہ: اجوف کا جو کلمہ فُعِلَ کے وزن پر ہو خواہ فُعِلَ حقیقی ہو یا حکمی، اس میں تین صورتیں جائز ہیں:

۱۔ نقلِ حرکت، ۲۔ حذف حرکت ۳۔ اشمام [1]

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں: ۱۔ فُعِلَ حقیقی کی مثال جیسے قُوِلَ اب واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ماقبل کی حرکت کو حذف کر دیا تو قِوْلَ ہو گیا اب واو ساکن مظہر ماقبل مکسور ہے تو اس واو کو یاء سے تبدیل کر دیا میعاد والے قانون کے تحت تو قِیْلَ ہو گیا یہ نقل حرکت کی صورت ہے اور حذف حرکت کر کے قُوْلَ کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اشمام (کسی قاری قرات عشرہ والے سے ادائیگی سیکھیں) کی صورت میں قُیْلَ وغیرہ کر کے پڑھیں۔

۲۔ فُعِلَ حکمی کی مثال جیسے اُنْقُوِلَ اب واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ماقبل کی حرکت کو حذف کر دیا تو اُنْقِوْلَ ہو گیا اب واو ساکن مظہر اور ماقبل مکسور تھا اس کو مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت یاء کے ساتھ تبدیل کر دیا تو اُنْقِیْلَ ہو گیا اب حرف ثالث کی موافقت کی وجہ سے ہمزہ کو کسرہ دیا تو اِنْقِیْلَ ہو گیا، ضابطہ یہ ہے کہ اجوف کے باب انفعال کی ماضی مجہول میں جو ہمزہ ہوتا ہے وہ حرف ثالث کے تابع ہوتا ہے یہ نقلِ حرکت کی صورت میں، اور حذف حرکت کی صورت میں اُنْقُوْلَ کر کے پڑھیں گے، تیسری صورت اشمام بھی جائز ہے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: تَفْعُلِیْنَ ناقص کے اندر نقلِ حرکت اور اثبات بھی جائز ہے۔

مثال مطابقی: اثبات کی مثال جیسے تَدْعُوِیْنَ تَنْهُیِیْنَ پڑھنا بھی جائز ہے اور اس کے اندر نقلِ حرکت بھی جائز ہے واو کی حرکت اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو تَدْعِوْیْنَ اور تَنْهِیْیْنَ ہو گئے، تَدْعِوْیْنَ میں واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو میعاد والے قانون کے تحت تَدْعِیْیْنَ ہو گیا تَدْعِیْیْنَ اور تَنْهِیْیْنَ میں دو ساکن جمع ہو گئے پہلا مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو تَدْعِیْنَ اور تَنْهِیْنَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

﴿ قانون نمبر ۶......'یُقَالُ یُبَاعُ' والا قانون ﴾

ہر واؤ، و یاء متوسط مفتوح کہ دراصل سلامت نہ ماندہ باشد، در فعل متصرف یا متعلقات وے سوائے کلمہ اسم کہ بروزن اَفْعَلُ ماقبلش حرف صحیح ساکن مظہر قابلِ حرکت باشد، فتحش رانقل کردہ بما قبل دادہ، آں را بالف بدل کنند وجوباً، بشرطیکہ آں کلمہ ملحق و بمعنی لون وعیب وصیغہ آلہ نہ باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون ہے

اس کے چار درجے ہیں: ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: جو واو اور یاء عین کلمہ میں ہو اور مفتوح ہو اور اصل میں سلامت نہ ہو فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں ہو اور اس کا وہ کلمہ جو

[1] اشمام کی تعریف یہ ہے کہ کسرہ کو ضمہ کی طرف اور یاء ساکن کو واو کی طرف مائل کر کے پڑھنا تاکہ دلالت ہو اس پر کہ 'فا' کلمہ مضموم ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اَفْعَلُ کے وزن پر ہواس میں نہ ہواس کا ماقبل حرف صحیح ساکن مظہر ہوتو اس واواور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور واو و یاء کو الف کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے، بشرطیکہ وہ کلمہ ملحق بھی نہ ہواور اس میں رنگ وعیب کا معنیٰ بھی نہ ہواور اسم الہ کا صیغہ بھی نہ ہو۔

شرائط: تیرہ ہیں: ۱۔واؤ اور یاء عین کلمہ میں ہوں، ۲۔مفتوح ہوں، ۳۔اصل میں سلامت نہ ہوں، ۴۔فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں ہوں ۵۔جو کلمہ اس کا اَفْعَلُ کے وزن پر ہواس میں نہ ہوں ۶۔ماقبل حرف صحیح ہو ۷۔صحیح ہو کر ساکن ہو ۸۔ماقبل مظہر ہو ۹۔ماقبل قابل حرکت ہو ۱۰۔کلمہ ملحق نہ ہو ۱۱۔رنگ والا معنیٰ نہ ہو ۱۲۔اس میں عیب والا معنی نہ ہو ۱۳۔اسم الہ کا صیغہ بھی نہ ہو۔

مثال احترازی: اوّل شرط تھی کہ واواور یاء عین کلمہ کے مقابلہ میں ہواس سے اِنْوَعَدَ اِنْیَسَرَ خارج ہو گئے دوسری شرط یہ تھی کہ مفتوح ہوں، اس سے قُوِلَ بُیِعَ خارج ہو گئے تیسری شرط یہ تھی کہ اصل میں سلامت نہ رہے ہوں اس سے یَعْوَرُ یَصْیَدُ خارج ہو گئے، چوتھی شرط یہ تھی کہ فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں سے ہواس سے مَا اَقْوَلَهٗ مَا اَبْیَعَهٗ خارج ہو گئے، پانچویں شرط یہ تھی کہ 'واو'، یا 'اسم کا وہ کلمہ جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہواس میں نہ ہوں، اس سے اَبْیَعُ اَقْوَلُ خارج ہو گئے۔ چھٹی شرط یہ تھی کہ ماقبل حرف صحیح ہواس سے قَاوَلَ بَایَعَ خارج ہو گئے ساتویں شرط یہ تھی کہ حرف صحیح ہو کر ساکن ہواس سے قَوَّلَ بَیَّعَ خارج ہو گئے آٹھویں شرط یہ تھی کہ ساکن ہو کر مظہر ہواس سے قَوَّلَ بَیَّعَ خارج ہو گئے نویں شرط یہ تھی کہ ماقبل مظہر ہو کر قابل حرکت ہواس سے قَاوَلَ بَایَعَ خارج ہو گئے۔ دسویں شرط تھی کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو، اس سے یُشَرْیِفُ یُجَوْنِدُ خارج ہو گئے کیونکہ ان کا یُدَحْرِجُ یُحْرَنْجِمُ کے ساتھ الحاق ہے اور گیارھویں شرط یہ تھی کہ اس میں رنگ والا معنیٰ نہ ہو، اس سے یَسْوَدُّ، یَبْیَضُّ خارج ہو گئے، اور بارھویں شرط یہ تھی کہ اس میں عیب والا معنیٰ بھی نہ ہو، اس سے اِعْوَرَّ اِعْیَنَّ خارج ہو گئے اور تیرھویں شرط یہ تھی کہ اسم آلہ کا صیغہ نہ ہواس سے مِقْوَلٌ خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں ۱۔یُقَالُ الخ یُبَاعُ الخ اصل میں یَقْوَلُ الخ یَبْیَعُ الخ تھے، 'واو' اور 'یا' عین کلمہ کے مقابلہ میں مفتوح ہیں اور ماقبل حرف صحیح ساکن ہے لہٰذا واواور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر واواور یاء کو الف سے بدل دیا تو یُقَالُ الخ یُبَاعُ الخ ہو گیا۔ ۲۔ہم نے کہا تھا کہ اسم کا کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہو۔ اگر فعل کا کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو گا تو قاری جاری ہو گا، جیسے اَخْوَفُ سے اَخَافُ واحد متکلم۔ ۳۔فعل کے متعلقات کی مثال مَقْوَلٌ سے مَقَالٌ مَخْوَفٌ سے مَخَافٌ مَطْیَبٌ سے مَطَابٌ۔

﴿قانون نمبر ۷ ...... قَائِلٌ والا قانون﴾

> ہر واو و یا کہ واقع شود، بعد از الف فاعل در اصل سلامت نماندہ باشد یا اصل اونباشد آں واو و یاء را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبا مگر صَاوِنٌ شَاكٌ شاذ اند

قانون کا نام: اس قانون کا نام قَائِلٌ والا قانون ہے۔

اس کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو واواور یاء الف فاعل کے بعد واقع ہواور وہ واؤ اور یاء اصل میں سلامت نہ ہو یا بالکل ان کی اصل نہ ہوتو اس واواور یاء کو

besturdubooks.wordpress.com

ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے لیکن صَاوِنٌ[1] اور شَاکٌ شاذ ہیں۔[2]

شرائط: دو ہیں: ۱۔ واو اور یاء الف فاعل کے بعد ہوں ۲۔ اصل میں سلامت نہ ہوں۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ واو اور یاء الف فاعل کے بعد ہوں، اگر کسی اور الف کے بعد ہوں گے تو قانون جاری نہیں ہوگا اس سے مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ خارج ہو گئے۔ دوسری شرط یہ تھی کہ وہ واو اور یاء اصل میں سلامت نہ رہے ہوں، اگر سلامت رہے ہوں گے تو قانون جاری نہیں ہوگا اس سے عَاوِرٌ، صَایِدٌ خارج ہو گئے، کیونکہ یہ واو اور یاء اپنی اصل عَوِرَ، صَیِدَ میں سلامت ہیں۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں: ۱۔ واو اور یاء الف فاعل کے بعد ہوں اور اصل میں سلامت نہ ہوں جیسے قَاوِلٌ، بَایِعٌ کو قَائِلٌ، بَائِعٌ کرکے پڑھنا واجب ہے۔ ۲۔ وہ واو اور یاء الف فاعل کے بعد ہوں اور ان کی اصل بالکل نہ ہو جیسے سَایِفٌ کو سَائِفٌ کرکے پڑھنا واجب ہے۔[3]

قانون نمبر ۸ ...... قِیَالٌ والا قانون

> ہر واو کہ واقع شود در مقابلہ عین کلمہ مصدر یا جمع و در فعل و واحد سلامت نماندہ باشد یا در واحد ساکن و در جمع قبل الف باشد ماقبلش مکسور آں واو را یا بدل کردند وجوباً بشرطیکہ لام کلمہ وے معلل نہ باشد۔[4]

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'قِیَالٌ' والا قانون ہے اس کے دو حصے ہیں پہلا حصہ نماندہ باشد تک دوسرا حصہ آخر تک ہے۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر واو کہ واقع شود در مقابلہ عین کلمہ مصدر یا جمع و در فعل و واحد سلامت نماندہ باشد ماقبلش مکسور آں واو را یا بدل کردند وجوباً۔ اس حصہ کے چار درجے ہیں: ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: جو واو عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو پھر دو حال سے خالی نہیں مصدر کے عین کلمہ میں ہوگی یا جمع کے عین کلمہ میں اگر مصدر کے عین کلمہ میں ہو تو شرط یہ ہے کہ اس کے فعل میں سلامت نہ ہو اگر واو جمع کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو پھر شرط یہ ہے کہ اس کی جمع کے واحد

---

۱ فائدہ: صَانَ یَصُوْنُ کا اسم فاعل بروزن صَاوِنٌ آتا ہے ہمزہ سے نہیں بدلا جاتا یہ شاذ ہے۔

۲ شاکٌ شاذ ہے، کیونکہ یہ اصل میں شَاوِکٌ تھا، اب واو الف فاعل کے بعد واقع ہے اصل میں سلامت بھی نہیں ہے تو قیاس کا تقاضہ یہ تھا کہ اس واو کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہوتا لیکن اس مقام میں واجب نہیں ہے بلکہ صرف جائز ہے اور اس میں تین صورتیں جائز ہیں: ۱۔ اول صورت یہ ہے کہ چونکہ یہ واو الف فاعل کے بعد واقع ہے اور اصل میں سلامت بھی نہیں ہے کہ اس کو ہمزہ کے ساتھ بدل کر شَائِکٌ پڑھا جائے ۲۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اس ہمزہ کو حذف کرکے شَاکٌ پڑھا جائے تو یہ بھی جائز ہے ۳۔ تیسری صورت یہ ہے کہ قلب مکانی کی جائے تو شَاوِکٌ سے شَاکِوٌ ہوگیا اب واو کو یاء کے ساتھ تبدیل کر یا تو شَاکِیٌ ہوگیا ''یا'' پر ضمہ ثقیل تھا اس کو حذف کرکے التقائے ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا اس کو گرا دیا تو شَاکٍ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۳ مگر سَائِفٌ کی ماضی بھی مستعمل ہے (المنجد) البتہ ہوسکتا ہے کہ یہ بھی قلیل الاستعمال ہو۔

۴ فائدہ بشرطیکہ لام کلمہ وے معلل نہ باشد اس قید کے بارے میں اختلاف ہے بعض شارحین نے اس کو جمع کی قید بنایا ہے یعنی جمع میں قانون لگنے کی شرط یہ ہے کہ اس کا لام کلمہ معلل نہ ہو اور بعض حضرات نے اس کو مصدر کی قید بنایا ہے، ان شئت التفصیل فارجع الی المطولات۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

میں وہ واو سلامت نہ رہی ہو اور ماقبل مکسور ہو تو اس واو کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: چھ ہیں ۱۔ واو عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو ۲۔ مصدر یا جمع کا عین کلمہ ہو ۳۔ اگر مصدر میں ہو تو فعل کا صیغہ سلامت نہ ہو ۴۔ اگر جمع میں ہو تو اس کا واحد سلامت نہ ہو ۵۔ ماقبل مکسور ہو ۶۔ لام کلمہ معلل نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو اگر فاکلمہ کے مقابلہ میں ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے وِصَالٌ اسی طرح اگر لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو پھر بھی قانون جاری نہیں ہوگا جیسے دَعَاوٍ. دوسری شرط یہ تھی کہ مصدر یا جمع کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو اگر کسی اور اسم کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے عِوَضٌ، حِوَلٌ اور خِوَانٌ، صِوَانٌ تیسری شرط یہ تھی کہ اگر واو مصدر کے عین کلمہ میں ہو تو اس کے فعل کے صیغہ میں سلامت نہ ہو اگر فعل کے صیغہ میں سلامت ہو تو پھر بھی قانون جاری نہیں ہوگا جیسے قِوَامًا کیونکہ اس کا فعل قَاوَمَ ہے اس میں واو سلامت ہے چوتھی شرط یہ تھی کہ اگر واو جمع میں ہو تو اس کے واحد میں واو سلامت نہ ہو اگر سلامت ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے عِوَاذٌ کہ اس کا مفرد عَاوِذٌ ہے اس میں واو سلامت ہے پانچویں شرط یہ تھی کہ واو کا ماقبل مکسور ہو اگر ماقبل مکسور نہیں ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے دَوَامٌ ۶۔ چھٹی شرط یہ کہ لام کلمہ معلل نہ ہو اس سے رِوَاءٌ خارج ہو گیا کہ اصل میں رِوَايٌ تھا۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ واو مصدر کے عین کلمہ میں ہو اور اس کے فعل میں واو سلامت بھی نہ ہو اور ماقبل مکسور ہو جیسے قَامَ يَقُوْمُ قِوَامًا اس کو قِيَامًا کر کے پڑھنا واجب ہے۔

۲۔ واو جمع کے عین کلمہ میں ہو اور اس کے واحد میں سلامت نہ ہو جیسے یہ قَائِلٌ کی جمع ہے اب مفرد میں واو سلامت نہیں ہے لہٰذا قِوَالٌ کو قِيَالٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرے حصے کی عبارت: یا واو در واحد ساکن و در جمع قبل الف باشد ماقبلش مکسور آں واو را بیا بدل کنند وجوبا

اس حصہ کے چار درجے ہیں ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: یا وہ واو واحد میں ساکن اور جمع میں الف سے پہلے ہو تو اس واو کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: دو ہیں ۱۔ واحد میں ہو تو ساکن ہو ۲۔ جمع میں ہو تو الف سے پہلے ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ ہے کہ اگر واحد میں ہو تو ساکن ہو اگر اس کے واحد میں واو متحرک ہے تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے طِوَالٌ اس کا مفرد طَوِيْلٌ ہے دوسری شرط یہ ہے کہ اگر جمع میں ہو تو الف سے پہلے ہو اگر الف سے پہلے نہیں تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے كُوَزَةٌ یہ كُوْزٌ کی جمع ہے اور عِوَدَةٌ یہ عَوْدٌ کی جمع ہے۔

مثال مطابقی: واو واحد میں ساکن اور جمع میں الف سے پہلے ہو جیسے حَوْضَةٌ کی جمع حِوَاضٌ، رَوْضَةٌ کی جمع رِوَاضٌ۔ اور دَوْرٌ

besturdubooks.wordpress.com

کی جمع دِوَارٌ آتی ہے ان سب کو حِیَاضٌ، رِیَاضٌ، دِیَارٌ پڑھنا واجب ہے[1]۔

﴿قانون نمبر ۹...... سید والا قانون﴾

ہر واو و یاء کہ جمع شوند در یک کلمہ یا حکم وے سوائے کلمہ اسم بروزن اَفْعَلُ اول ایشاں ساکن لازم غیر بدل باشد آں واو را یاء کردہ دریا ادغام می کنند وجو باً سوائے واو عین کلمہ بعد از یائے تصغیر کہ در مکبر متحرک باشد چرا کہ آں واو را یا بدل کردہ شود جواز اً۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام سید والا قانون ہے اس قانون کے دو حصے ہیں پہلا حصہ وجوباً تک ہے اور دوسرا حصہ آخر تک ہے۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر واو و یاء کہ جمع شوند در یک کلمہ یا حکم وے[2] سوائے کلمہ اسم بروزن اَفْعَلُ اول ایشاں ساکن لازم غیر بدل باشد آں واو را یا کردہ در دریا ادغام می کنند وجو باً۔

اس حصے کے چار درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: واو اور یاء ایک کلمہ میں یا ایک کلمہ کے حکم میں جمع ہو جائیں اور جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اس میں نہ ہوں اور ان میں سے اول ساکن ہو اور اس کا سکون لازمی ہو اور کسی سے تبدیل شدہ بھی نہ ہو تو اس واو کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔

شرائط: چھ ہیں ۱۔واو اور یاء جمع ہوں ۲۔ایک کلمہ میں یا ایک کلمہ کے حکم میں ہوں ۳۔جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اس میں نہ ہوں ۴۔اول ساکن ہو ۵۔سکون لازمی ہو ۶۔کسی سے تبدیل شدہ نہ ہوں۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو اور یاء جمع ہوں اس سے اُوْدِیْ خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ ایک کلمہ میں یا ایک کلمہ کے حکم میں ہوں اس سے اَبُوْیَعْقُوْبَ (ابو یعقوب، اخو یعقوب وغیرہ والی مثالوں میں کچھ اشکال ہے کیونکہ ان میں بھی مُسْلِمُوْیَ کی طرح اضافت کی وجہ سے ایک کلمہ کے حکم میں ہے) خارج ہو گیا تیسری شرط یہ تھی کہ جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اس میں نہ ہوں اس سے اَیْوَمُ خارج ہو گیا چوتھی شرط یہ تھی کہ اول ساکن ہو اس سے قُوَیْلٌ خارج ہو گیا پانچویں شرط یہ تھی کہ سکون لازمی ہو اس سے قُوْیَ خارج ہو گیا چھٹی شرط یہ تھی کہ کسی سے تبدیل شدہ نہ ہو اس سے بُوْیِعَ خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں ۱۔ایک کلمہ کی مثال جیسے سَیْوِدٌ کو سَیِّدٌ پڑھنا واجب ہے۔ ۲۔ایک کلمہ کے حکم میں ہو اس کی مثال جیسے مُسْلِمُوْنَ اس کی یاء متکلم کی طرف اضافت کی تو نون گر گیا تو مُسْلِمُوْیَ ہو گیا واو کو یاء کیا اور یاء کا یاء میں ادغام کیا تو

---

[1] فائدہ مگر جوَلٌ مصدر حال شاذ است وطِیَالٌ جمع طَوِیْلٌ و جِیَادٌ جمع جَوَاد و ثِیَرۃ جمع ثَوْرٌ و حِوَاجٌ جمع حاجۃ شاذ اند کیونکہ اس کی مختلف صورتیں ہیں ۱۔حِوَلٌ مصدر ہے ماضی حَالَ آتی ہے جو معلل ہے مگر قانون نہیں لگا تو یہ شاذ ہوا ۲۔طَوِیْلٌ کی جمع جس طرح طِوَالٌ آتی ہے وہ مثال احترازی بنتی ہے اسی طرح طِیَال بھی آتی ہے جو شاذ کہلائے گی ۳۔جَوَادٌ بمعنی گھوڑا کی جمع جِیَادٌ ہے حالانکہ واحد میں سلامت ہے یہ بھی شاذ ہے ۴۔ثِیَرۃ ثَوْرٌ کی جمع ہے مفرد میں تو واو ساکن ہے جمع میں الف سے پہلے نہیں ہے تو یہ بھی شاذ ہے ۵۔حَاجَۃ کی جمع حِوَاجٌ آتی ہے حالانکہ مفرد میں معلل ہے جمع میں نہیں ہے تو یہ بھی شاذ ہے۔

[2] فائدہ: حکم ایک کلمہ کا مطلب یہ ہے کہ صیغہ جمع مذکر سالم کا ہو اور یاء متکلم کی طرف مضاف ہو۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُسلِمِیٌّ ہوا۔

دوسرے حصے کی عبارت: سوائے واو عین بعد از یائے تصغیر کہ در مکبر متحرک باشد چرا کہ آں واو را بیا بدل کردہ شود جوازاً۔

اس حصہ کے چار درجے ہیں ا۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو واو یائے تصغیر کے بعد عین کلمہ میں واقع ہو اور مکبر میں متحرک ہو اس کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: تین ہیں: ا۔واو یائے تصغیر کے بعد عین کلمہ میں واقع ہو ۲۔مکبر میں ہو ۳۔مکبر میں متحرک ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو یائے تصغیر کے بعد عین کلمہ میں واقع ہو اگر لام کلمہ میں واقع ہوگی تو قانون وجوبی جاری ہوگا جیسے مَدَاعِیُوٌ کو مَدَاعِیٌّ کرکے پڑھنا واجب ہے کیونکہ واو عین کلمہ کی بجائے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہے دوسری شرط یہ تھی کہ وہ واو مکبر میں بھی ہو اگر واو مکبر میں نہیں ہوگی یا حذف ہو چکی ہو یا تبدیل ہو چکی ہو تو جوازی قانون کے بجائے وجوبی قانون جاری ہوگا جیسے مَقُوْلٌ و مَقَالٌ اسم مفعول اور ظرف کی تصغیر آتی ہے مُقَیْوِیْلٌ، مُقَیْوِلٌ ان کو مُقَیِّیْلٌ، مُقَیِّلٌ کرکے پڑھنا واجب ہے۔

مثال مطابقی: مِقْوَلٌ کی تصغیر مُقَیْوِلٌ آتی ہے اب یہ واو تصغیر کے بعد اور مکبر میں متحرک ہے لہٰذا واو کو یاء کرنا جائز ہے پھر ادغام کرنا واجب ہے۔

﴿قانون نمبر ۱۰...... قُوْلَنَّ والا قانون﴾

ہر حرف علت کہ بباعثے بیفتد بوقت دور شدن آں باز آید وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام قُوْلَنَّ والا قانون ہے۔ اس کے دو درجے ہیں: ا۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو حرف علت کسی سبب سے گر جائے تو جب سبب دور ہو جائے تو حرف علت واپس لوٹ آئے گا۔

مثال مطابقی: جیسے قُلْ، اس سے واو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، اب آخر میں نون ثقیلہ لگایا تو لام پر فتحہ آ گیا وہ سبب ختم ہو گیا، لہٰذا حرف علت واپس آ گیا اس کو قُوْلَنَّ کرکے پڑھنا واجب ہے اسی طرح خَفْ سے خَافَنَّ ہو جائے گا وغیرہ۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن 'فَعَلَ یَفْعُلُ' مصدر 'القول' (کہنا، یقین کرنا)

قَالَ، یَقُوْلُ قَوْلاً 'فهو' قَائِلٌ و قِیْلَ یُقَالُ قولاً 'فذاك' مَقُوْلٌ لَمْ یَقُلْ، لَمْ یُقَلْ، لَایَقُوْلُ، لَایُقَالُ، لَنْ یَّقُوْلَ، لَنْ یُّقَالَ 'الامر منه' قُلْ، لِتُقَلْ، لِیَقُلْ، لِیُقَلْ 'والنهی عنه' لَا تَقُلْ، لَا تُقَلْ، لَایَقُلْ، لَا یُقَلْ 'الظرف منه' مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، مُقَیِّلٌ 'والالة منه' مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ، مُقَیْوِلٌ، مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، مُقَیْوِلَةٌ، مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِیْلُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُقَيوِيْلٌ، مُقَيوِيْلَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَقوَلُ، اَقوَلَانِ، اَقوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ، اُقَيوِلُ 'والمؤنث منه' قُوْلٰى، قُوْلَيَانِ، قُوْلَيَاتٌ، قُوَلٌ، قُوَيْلٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَقوَلَهُ و اَقوِلْ به و قَوُلَ یا قَوُلَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: قَالَ، قَالَا، قَالُوا، قَالَت، قَالَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُم، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: قِيْلَ، قِيْلَا، قِيْلُوا، قِيْلَت، قِيْلَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُم، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَقُوْلُ، يَقُوْلَانِ، يَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، يَقُلْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلِيْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُلْنَ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُقَالُ، يُقَالَانِ، يُقَالُوْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، يُقَلْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، تُقَالُوْنَ، تُقَالِيْنَ، تُقَالَانِ، تُقَلْنَ، اُقَالُ، نُقَالُ۔

اسم فاعل: قَائِلٌ، قَائِلَانِ، قَائِلُوْنَ، قَالَةٌ، قُوَّالٌ، قُوَّلٌ، قَالٌ، قُوْلٌ، قُوَلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِيَالٌ، اَقوَالٌ، قُوُوْلٌ، قَائِلَةٌ، قَائِلَتَانِ، قَائِلَاتٌ، قَوَائِلُ، قُوَيِّلٌ، قُوَيِّلَةٌ۔

اسم مفعول: مَقُوْلٌ، مَقُوْلَانِ، مَقُوْلُوْنَ، مَقُوْلَةٌ، مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَاتٌ، مَقَاوِيْلُ، مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم يَقُلْ، لَم يَقُوْلَا، لَم يَقُوْلُوْا، لَم تَقُلْ، لَم تَقُوْلَا، لَم يَقُلْنَ، لَم تَقُلْ، لَم تَقُوْلَا، لَم تَقُوْلُوْا، لَم تَقُوْلِىْ، لَم تَقُوْلَا، لَم تَقُلْنَ، لَم اَقُلْ، لَم نَقُلْ۔

فعل جحد مجہول: لَم يُقَلْ، لَم يُقَالَا، لَم يُقَالُوْا، لَم تُقَلْ، لَم تُقَالَا، لَم يُقَلْنَ، لَم تُقَلْ، لَم تُقَالَا، لَم تُقَالُوْا، لَم تُقَالِىْ، لَم تُقَالَا، لَم تُقَلْنَ، لَم اُقَلْ، لَم نُقَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَقُوْلُ، لَا يَقُوْلَانِ، لَا يَقُوْلُوْنَ، لَا تَقُوْلُ، لَا تَقُوْلَانِ، لَا يَقُلْنَ، لَا تَقُوْلُ، لَاتَقُوْلَانِ، لَا تَقُوْلُوْنَ، لَا تَقُوْلِيْنَ، لَا تَقُوْلَانِ، لَا تَقُلْنَ، لَا اَقُوْلُ، لَا نَقُوْلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُقَالُ، لَا يُقَالَانِ، لَا يُقَالُوْنَ، لَا تُقَالُ، لَا تُقَالَانِ، لَا يُقَلْنَ، لَا تُقَالُ، لَاتُقَالَانِ، لَا تُقَالُوْنَ، لَا تُقَالِيْنَ، لَا تُقَالَانِ، لَا تُقَلْنَ، لَا اُقَالُ، لَا نُقَالُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَقُولَ، لَن يَقُولَا، لَن يَقُولُوا، لَن تَقُولَ، لَن تَقُولَا، لَن يَقُلنَ، لَن تَقُولَ، لَن تَقُولَا، لَن تَقُولُوا، لَن تَقُولِي، لَن تَقُولَا، لَن تَقُلنَ، لَن اَقُولَ، لَن نَقُولَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُقَالَ، لَن يُقَالَا، لَن يُقَالُوا، لَن تُقَالَ، لَن تُقَالَا، لَن يُقَلنَ، لَن تُقَالَ، لَن تُقَالَا، لَن تُقَالُوا، لَن تُقَالِي، لَن تُقَالَا، لَن تُقَلنَ، لَن اُقَالَ، لَن نُقَالَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: قُلْ، قُولَا، قُولُوا، قُولِي، قُولَا، قُلنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: قُولَنَّ، قُولَانِ، قُولُنَّ، قُولِنَّ، قُولَانِ، قُلنَانِ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: قُولَن، قُولُن، قُولِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِتُقَالُوا، لِتُقَالِي، لِتُقَالَا، لِتُقَلنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِ، لِتُقَالُنَّ، لِتُقَالِنَّ، لِتُقَالَانِ، لِتُقَلنَانِ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقَالَن، لِتُقَالُن، لِتُقَالِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَقُلْ، لِيَقُولَا، لِيَقُولُوا، لِتَقُلْ، لِتَقُولَا، لِيَقُلنَ، لِاَقُلْ، لِنَقُلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَقُولَنَّ، لِيَقُولَانِ، لِيَقُولُنَّ، لِتَقُولَنَّ، لِتَقُولَانِ، لِيَقُلنَانِ، لِاَقُولَنَّ، لِنَقُولَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَقُولَن، لِيَقُولُن، لِتَقُولَن، لِاَقُولَن، لِنَقُولَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُقَلْ، لِيُقَالَا، لِيُقَالُوا، لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِيُقَلنَ، لِاُقَلْ، لِنُقَلْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُقَالَنَّ، لِيُقَالَانِ، لِيُقَالُنَّ، لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِ، لِيُقَلنَانِ، لِاُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَالَن، لِيُقَالُن، لِتُقَالَن، لِاُقَالَن، لِنُقَالَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَقُلْ، لَا تَقُولَا، لَا تَقُولُوا، لَا تَقُولِي، لَا تَقُولَا، لَا تَقُلنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقُولَنَّ، لَا تَقُولَانِ، لَا تَقُولُنَّ، لَا تَقُولِنَّ، لَاتَقُولَانِ، لَا تَقُلنَانِ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَقُولَن، لَا تَقُولُن، لَا تَقُولِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقَلْ، لَا تُقَالَا، لَا تُقَالُوا، لَا تُقَالِي، لَا تُقَالَا، لَا تُقَلنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقَالَنَّ، لَا تُقَالَانِ، لَا تُقَالُنَّ، لَا تُقَالِنَّ، لَاتُقَالَانِ، لَا تُقَلنَانِ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقَالَنْ، لَا تُقَالُنْ، لَا تُقَالِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَقُلْ، لَا يَقُولَا، لَا يَقُولُوا، لَا تَقُلْ، لَا تَقُولَا، لَا يَقُلْنَ، لَا اَقُلْ، لَا نَقُلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَقُولَنَّ، لَا يَقُولَانِّ، لَا يَقُولُنَّ، لَا تَقُولَنَّ، لَاتَقُولَانِّ، لَا يَقُلْنَانِّ، لَا اَقُولَنَّ، لَا نَقُولَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَقُولَنْ، لَا يَقُولُنْ، لَا تَقُولَنْ، لَا اَقُولَنْ، لَانَقُولَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُقَلْ، لَا يُقَالَا، لَا يُقَالُوا، لَا تُقَلْ، لَا تُقَالَا، لَا يُقَلْنَ، لَا أُقَلْ، لَا نُقَلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَالَنَّ، لَا يُقَالَانِّ، لَا يُقَالُنَّ، لَا تُقَالَنَّ، لَا تُقَالَانِّ، لَا يُقَلْنَانِّ، لَا أُقَالَنَّ، لَا نُقَالَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقَالَنْ، لَا يُقَالُنْ، لَا تُقَالَنْ، لَا أُقَالَنْ، لَا نُقَالَنْ۔

باب دوم

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن 'فَعَلَ يَفْعِلُ' مصدر 'اَلطَّوْحُ' (ہلاک ہونا)

طَاحَ، يَطِيحُ، طَوْحًا 'فهو' طَائِحٌ وَ طِيحَ، يُطَاحُ، طَوْحًا 'فذاك' مَطُوحٌ، لَمْ يَطِحْ، لَمْ يُطَحْ، لَا يَطِيحُ، لَا يُطَاحُ، لَنْ يَّطِيحَ، لَنْ يُّطَاحَ 'الامر منه' طِحْ، لِتُطَحْ، لِيَطِحْ، لِيُطَحْ 'والنهى عنه' لَا تَطِحْ، لَا تُطَحْ، لَا يَطِحْ، لَا يُطَحْ 'الظرف منه' مَطِيحٌ، مَطِيحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَيِّحٌ 'والألة منه' مِطْوَحٌ، مِطْوَحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَيْوِحٌ، مِطْوَحَةٌ، مِطْوَحَتَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَيْوِحَةٌ، مِطْوَاحٌ، مِطْوَاحَانِ، مَطَاوِيحُ، مُطَيْوِيحٌ، مُطَيْوِيحَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَطْوَحُ، اَطْوَحَانِ، اَطْوَحُونَ، اَطَاوِحُ، أُطَيْوِحُ، 'والمؤنث منه' طُوحَى، طُوحَيَانِ، طُوحَيَاتٌ، طُوَحٌ، طُوَيْحَى 'فعل التعجب منه' مَا اَطْوَحَهُ و اَطْوِحْ بِهِ و طَوُحَ يا طَوُحَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: طَاحَ، طَاحَا، طَاحُوا، طَاحَتْ، طَاحَتَا، طُحْنَ، طُحْتَ، طُحْتُمَا، طُحْتُمْ، طُحْتِ، طُحْتُمَا، طُحْتُنَّ، طُحْتُ، طُحْنَا۔

فعل ماضی مجہول: طِيحَ، طِيحَا، طِيحُوا، طِيحَتْ، طِيحَتَا، طُحْنَ، طُحْتَ، طُحْتُمَا، طحتم

www.besturdubooks.wordpress.com

bestudubooks.wordpress.com

طُخْتِ، طُخْتُمَا، طُخْتُنَّ، طُخْتُ، طُخْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَطِيْخُ، يَطِيْخَانِ، يَطِيْخُوْنَ، تَطِيْخُ، تَطِيْخَانِ، يَطِخْنَ، تَطِيْخُ، تَطِيْخَانِ، تَطِيْخُوْنَ، تَطِيْخِيْنَ، تَطِيْخَانِ، تَطِخْنَ، أَطِيْخُ، نَطِيْخُ۔

فعل مضارع مجهول: يُطَاخُ، يُطَاخَانِ، يُطَاخُوْنَ، تُطَاخُ، تُطَاخَانِ، يُطَخْنَ، تُطَاخُ، تُطَاخَانِ، تُطَاخُوْنَ، تُطَاخِيْنَ، تُطَاخَانِ، تُطَخْنَ، أُطَاخُ، نُطَاخُ۔

اسم فاعل: طَائِخٌ، طَائِخَانِ، طَائِخُوْنَ، طَاخَة، طُوَّاخٌ، طُوَّخٌ، طَاخٌ، طُوَخٌ، طُوَخَاءُ، طُوخَانٌ، طِيَاخٌ، أَطْوَاخٌ، طُوُوخٌ، طَائِخَةٌ، طَائِخَتَانِ، طَائِخَاتٌ، طَوَائِخُ، طُوَيِّخٌ، طُوَيْخَةٌ۔

اسم مفعول: مَطُوْخٌ، مَطُوْخَانِ، مَطُوْخُوْنَ، مَطُوْخَةٌ، مَطُوْخَتَانِ، مَطُوْخَاتٌ، مَطَاوِيْخُ، مُطَيِّيْخٌ، مُطَيِّيْخَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَطِخْ، لَمْ يَطِيْخَا، لَمْ يَطِيْخُوْا، لَمْ تَطِخْ، لَمْ تَطِيْخَا، لَمْ يَطِخْنَ، لَمْ تَطِخْ، لَمْ تَطِيْخَا، لَمْ تَطِيْخُوْا، لَمْ تَطِيْخِيْ، لَمْ تَطِيْخَا، لَمْ تَطِخْنَ، لَمْ أَطِخْ، لَمْ نَطِخْ۔

فعل جحد مجهول: لَمْ يُطَخْ، لَمْ يُطَاخَا، لَمْ يُطَاخُوْا، لَمْ تُطَخْ، لَمْ تُطَاخَا، لَمْ يُطَخْنَ، لَمْ تُطَخْ، لَمْ تُطَاخَا، لَمْ تُطَاخُوْا، لَمْ تُطَاخِيْ، لَمْ تُطَاخَا، لَمْ تطَخْنَ، لَمْ أُطَخْ، لَمْ نُطَخْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَطِيْخُ، لَا يَطِيْخَانِ، لَا يَطِيْخُوْنَ، لَا تَطِيْخُ، لَا تَطِيْخَانِ، لَا يَطِخْنَ، لَاتَطِيْخُ، لَا تَطِيْخَانِ، لَا تَطِيْخُوْنَ، لَا تَطِيْخِيْنَ، لَا تَطِيْخَانِ، لَا تَطِخْنَ، لَا أَطِيْخُ، لَانَطِيْخُ۔

فعل نفی مضارع مجهول: لَا يُطَاخُ، لَا يُطَاخَانِ، لَا يُطَاخُوْنَ، لَا تُطَاخُ، لَا تُطَاخَانِ، لَا يُطَخْنَ، لَاتُطَاخُ، لَا تُطَاخَانِ، لَا تُطَاخُوْنَ، لَا تُطَاخِيْنَ، لَا تُطَاخَانِ، لَا تُطَخْنَ، لَا أُطَاخُ، لَا نُطَاخُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّطِيْخَ، لَنْ يَّطِيْخَا، لَنْ يَّطِيْخُوْا، لَنْ تَطِيْخَ، لَنْ تَطِيْخَا، لَنْ يَّطِخْنَ، لَنْ تَطِيْخَ، لَنْ تَطِيْخَا، لَنْ تَطِيْخُوْا، لَنْ تَطِيْخِيْ، لَنْ تَطِيْخَا، لَنْ تَطِخْنَ، لَنْ أَطِيْخَ، لَنْ نَّطِيْخَ

فعل نفی مجهول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّطَاخَ، لَنْ يُّطَاخَا، لَنْ يُّطَاخُوْا، لَنْ تُطَاخَ، لَنْ تُطَاخَا، لَنْ يُّطَخْنَ، لن تُطَاخَ، لن تُطَاخَا، لن تُطَاخُوْا، لن تُطَاخِيْ، لن تُطَاخَا، لن تُطَخْنَ، لن أُطَاخَ، لن نُطَاخَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: طِخْ، طِيْخَا، طِيْخُوْا، طِيْخِيْ، طِيْخَا، طِخْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: طِيْخَنَّ، طِيْخَانِّ، طِيْخُنَّ، طِيْخِنَّ، طِيْخَانِّ، طِخْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: طِیْخَنْ، طِیْخُنْ، طِیْخِنْ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُطَخْ، لِتُطَاخَا، لِتُطَاخُوْا، لِتُطَاخِیْ، لِتُطَاخَا، لِتُطْخَنَ۔
فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُطَاخَنَّ، لِتُطَاخَانِّ، لِتُطَاخُنَّ، لِتُطَاخِنَّ، لِتُطَاخَانِّ، لِتُطْخَنَانِّ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُطَاخَنْ، لِتُطَاخُنْ، لِتُطَاخِنْ۔
فعل امر غائب معلوم: لِيَطِخْ، لِيَطِيْخَا، لِيَطِيْخُوْا، لِتَطِخْ، لِتَطِيْخَا، لِيَطِخْنَ، لِاَطِخْ، لِنَطِخْ۔
فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَطِيْخَنَّ، لِيَطِيْخَانِّ، لِيَطِيْخُنَّ، لِتَطِيْخَنَّ، لِتَطِيْخَانِّ، لِيَطِخْنَانِّ، لِاَطِيْخَنَّ، لِنَطِيْخَنَّ۔
فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَطِيْخَنْ، لِيَطِيْخُنْ، لِتَطِيْخَنْ، لِاَطِيْخَنْ، لِنَطِيْخَنْ
فعل امر غائب مجہول: لِيُطَخْ، لِيُطَاخَا، لِيُطَاخُوْا، لِتُطَخْ، لِتُطَاخَا، لِيُطْخَنَ، لِاُطَخْ، لِنُطَخْ۔
فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُطَاخَنَّ، لِيُطَاخَانِّ، لِيُطَاخُنَّ، لِتُطَاخَنَّ، لِتُطَاخَانِّ، لِيُطْخَنَانِّ، لِاُطَاخَنَّ، لِنُطَاخَنَّ۔
فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُطَاخَنْ، لِيُطَاخُنْ، لِتُطَاخَنْ، لِاُطَاخَنْ، لِنُطَاخَنْ
فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَطِخْ، لَا تَطِيْخَا، لَا تَطِيْخُوْا، لَا تَطِيْخِيْ، لَا تَطِيْخَا، لَا تَطِخْنَ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَطِيْخَنَّ، لَا تَطِيْخَانِّ، لَا تَطِيْخُنَّ، لَا تَطِيْخِنَّ، لَا تَطِيْخَانِّ، لَا تَطِخْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَطِيْخَنْ، لَا تَطِيْخُنْ، لَا تَطِيْخِنْ۔
فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُطَخْ، لَا تُطَاخَا، لَا تُطَاخُوْا، لَا تُطَاخِيْ، لَا تُطَاخَا، لَا تُطْخَنَ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطَاخَنَّ، لَا تُطَاخَانِّ، لَا تُطَاخُنَّ، لَا تُطَاخِنَّ، لَاتُطَاخَانِّ، لَا تُطْخَنَانِّ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُطَاخَنْ، لَا تُطَاخُنْ، لَا تُطَاخِنْ۔
فعل نہی غائب معلوم: لَا يَطِخْ، لَا يَطِيْخَا، لَا يَطِيْخُوْا، لَا تَطِخْ، لَا تَطِيْخَا، لَا يَطِخْنَ، لَااَطِخْ، لَا نَطِخْ
فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَطِيْخَنَّ، لَا يَطِيْخَانِّ، لَا يَطِيْخُنَّ، لَا تَطِيْخَنَّ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَطِيْحَانِ، لَا يَطِحْنَانِ، لَا اَطِيْحَنَّ، لَا نَطِيْحَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَطِيْحَنْ، لَا يَطِيْحُنْ، لَا تَطِيْحَنْ، لَا اَطِيْحَنْ، لَا نَطِيْحَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُطَحْ، لَا يُطَاحَا، لَا يُطَاحُوْا، لَا تُطَحْ، لَا تُطَاحَا، لَا يُطَحْنَ، لَا اُطَحْ، لَا نُطَحْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُطَاحَنَّ، لَا يُطَاحَانِّ، لَا يُطَاحُنَّ، لَا تُطَاحَنَّ، لَا تُطَاحَانِّ، لَا يُطَحْنَانِّ، لَا اُطَاحَنَّ، لَا نُطَاحَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُطَاحَنْ، لَا يُطَاحُنْ، لَا تُطَاحَنْ، لَا اُطَاحَنْ، لَا نُطَاحَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب 'فَعِلَ يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْخَوْفُ' (ڈرنا)

خَافَ، يَخَافُ، خَوْفًا 'فهو' خَائِفٌ و خِيْفَ، يُخَافُ، خَوْفًا 'فذاك' مَخُوْفٌ، لَمْ يَخَفْ، لَمْ يُخَفْ، لَا يَخَافُ، لَا يُخَافُ، لَنْ يَّخَافَ، لَنْ يُّخَافَ 'الامر منه' خَفْ، لِتُخَفْ، لِيَخَفْ، لِيُخَفْ 'والنهى عنه' لَا تَخَفْ، لَا تُخَفْ، لَا يَخَفْ، لَا يُخَفْ 'الظرف منه' مَخَافٌ، مَخَافَانِ، مَخَاوِفُ، مُخَيِّفٌ 'والآلة منه' مِخْوَفٌ، مِخْوَفَانِ، مَخَاوِفُ، مُخَيْوِفٌ، مِخْوَفَةٌ، مِخْوَفَتَانِ، مَخَاوِفُ، مُخَيْوِفَةٌ، مِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِيْفُ، مُخَيْوِيْفٌ، مُخَيْوِيْفَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَخْوَفُ، اَخْوَفَانِ، اَخْوَفُوْنَ، اَخَاوِفُ، اُخَيْوِفُ۔ 'والمؤنث منه' خُوْفٰى، خُوْفَيَانِ، خُوْفَيَاتٌ، خُوَفٌ، خُوَيْفٰى 'فعل التعجب منه' ما اَخْوَفَهٗ و اَخْوِفْ به و خَوُفَ یا خَوُفَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: خَافَ، خَافَا، خَافُوْا، خَافَتْ، خَافَتَا، خِفْنَ، خِفْتَ، خِفْتُمَا، خِفْتُمْ، خِفْتِ، خِفْتُمَا، خِفْتُنَّ، خِفْتُ، خِفْنَا۔

فعل ماضی مجہول: خِيْفَ، خِيْفَا، خِيْفُوْا، خِيْفَتْ، خِيْفَتَا، خِفْنَ، خِفْتَ، خِفْتُمَا، خِفْتُمْ، خِفْتِ، خِفْتُمَا، خِفْتُنَّ، خِفْتُ، خِفْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَخَافُ، يَخَافَانِ، يَخَافُوْنَ، تَخَافُ، تَخَافَانِ، يَخَفْنَ، تَخَافُ، تَخَافَانِ، تَخَافُوْنَ، تَخَافِيْنَ، تَخَافَانِ، تَخَفْنَ، اَخَافُ، نَخَافُ۔

فعل مضارع مجہول: يُخَافُ، يُخَافَانِ، يُخَافُوْنَ، تُخَافُ، تُخَافَانِ، يُخَفْنَ، تُخَافُ، تُخَافَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُخَافُوْنَ، تُخَافِيْنَ، تُخَافَانِ، تُخَفْنَ، اُخَافُ، نُخَافُ۔

اسم فاعل: خَائِفٌ، خَائِفَانِ، خَائِفُوْنَ، خَافَةٌ، خُوَّافٌ، خُوَّفٌ، خَافٌ، خُوفٌ، خُوَفَاءُ، خُوْفَانٌ، خِيَافٌ، اَخْوَافٌ، خُوُوْفٌ، خَائِفَةٌ، خَائِفَتَانِ، خَائِفَاتٌ، خَوَائِفُ، خُوَيِّفٌ، خُوَيْفَةٌ۔

اسم مفعول: مَخُوْفٌ، مَخُوْفَانِ، مَخُوْفُوْنَ، مَخُوْفَةٌ، مَخُوْفَتَانِ، مَخُوْفَاتٌ، مَخَاوِيْفُ، مُخَيِّيْفٌ، مُخَيِّيْفَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَخَفْ، لَمْ يَخَافَا، لَمْ يَخَافُوْا، لَمْ تَخَفْ، لَمْ تَخَافَا، لَمْ يَخَفْنَ، لَمْ تَخَفْ، لَمْ تَخَافَا، لَمْ تَخَافُوْا، لَمْ تَخَافِيْ، لَمْ تَخَافَا، لَمْ تَخَفْنَ، لَمْ اَخَفْ، لَمْ نَخَفْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُخَفْ، لَمْ يُخَافَا، لَمْ يُخَافُوْا، لَمْ تُخَفْ، لَمْ تُخَافَا، لَمْ يُخَفْنَ، لَمْ تُخَفْ، لَمْ تُخَافَا، لَمْ تُخَافُوْا، لَمْ تُخَافِيْ، لَمْ تُخَافَا، لَمْ تُخَفْنَ، لَمْ اُخَفْ، لَمْ نُخَفْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَخَافُ، لا يَخَافَانِ، لا يَخَافُوْنَ، لا تَخَافُ، لا تَخَافَانِ، لا يَخَفْنَ، لا تَخَافُ، لا تَخَافَانِ، لا تَخَافُوْنَ، لا تَخَافِيْنَ، لا تَخَافَانِ، لا تَخَفْنَ، لا اَخَافُ، لا نَخَافُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُخَافُ، لا يُخَافَانِ، لا يُخَافُوْنَ، لا تُخَافُ، لا تُخَافَانِ، لا يُخَفْنَ، لا تُخَافُ، لا تُخَافَانِ، لا تُخَافُوْنَ، لا تُخَافِيْنَ، لا تُخَافَانِ، لا تُخَفْنَ، لا اُخَافُ، لا نُخَافُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّخَافَ، لَنْ يَّخَافَا، لَنْ يَّخَافُوْا، لَنْ تَخَافَ، لَنْ تَخَافَا، لَنْ يَّخَفْنَ، لَنْ تَخَافَ، لَنْ تَخَافَا، لَنْ تَخَافُوْا، لَنْ تَخَافِيْ، لَنْ تَخَافَا، لَنْ تَخَفْنَ، لَنْ اَخَافَ، لَنْ نَّخَافَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّخَافَ، لَنْ يُّخَافَا، لَنْ يُّخَافُوْا، لَنْ تُخَافَ، لَنْ تُخَافَا، لَنْ يُّخَفْنَ، لَنْ تُخَافَ، لَنْ تُخَافَا، لَنْ تُخَافُوْا، لَنْ تُخَافِيْ، لَنْ تُخَافَا، لَنْ تُخَفْنَ، لَنْ اُخَافَ، لَنْ نُّخَافَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: خَفْ، خَافَا، خَافُوْا، خَافِيْ، خَافَا، خَفْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: خَافَنَّ، خَافَانِّ، خَافُنَّ، خَافِنَّ، خَافَانِّ، خَفْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: خَافَنْ، خَافُنْ، خَافِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُخَفْ، لِتُخَافَا، لِتُخَافُوْا، لِتُخَافِيْ، لِتُخَافَا، لِتُخَفْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُخَافَنَّ، لِتُخَافَانِّ، لِتُخَافُنَّ، لِتُخَافِنَّ، لِتُخَافَانِّ، لِتُخَفْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُخَافَنْ، لِتُخَافُنْ، لِتُخَافِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِیَخَفْ، لِیَخَافَا، لِیَخَافُوا، لِتَخَفْ، لِتَخَافَا، لِیَخَفْنَ، لِاَخَفْ، لِنَخَفْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَخَافَنَّ، لِیَخَافَانِّ، لِیَخَافُنَّ، لِتَخَافَنَّ، لِتَخَافَانِّ، لِیَخَفْنَانِّ، لِاَخَافَنَّ، لِنَخَافَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَخَافَنْ، لِیَخَافُنْ، لِتَخَافَنْ، لِاَخَافَنْ، لِنَخَافَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُخَفْ، لِیُخَافَا، لِیُخَافُوا، لِتُخَفْ، لِتُخَافَا، لِیُخَفْنَ، لِاُخَفْ، لِنُخَفْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُخَافَنَّ، لِیُخَافَانِّ، لِیُخَافُنَّ، لِتُخَافَنَّ، لِتُخَافَانِّ، لِیُخَفْنَانِّ، لِاُخَافَنَّ، لِنُخَافَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُخَافَنْ، لِیُخَافُنْ، لِتُخَافَنْ، لِاُخَافَنْ، لِنُخَافَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَخَفْ، لا تَخَافَا، لا تَخَافُوا، لا تَخَافِی، لا تَخَافَا، لا تَخَفْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَخَافَنَّ، لا تَخَافَانِّ، لا تَخَافُنَّ، لا تَخَافِنَّ، لاتَخَافَانِّ، لا تَخَفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَخَافَنْ، لا تَخَافُنْ، لا تَخَافِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُخَفْ، لا تُخَافَا، لا تُخَافُوا، لا تُخَافِی، لا تُخَافَا، لا تُخَفْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُخَافَنَّ، لا تُخَافَانِّ، لا تُخَافُنَّ، لا تُخَافِنَّ، لاتُخَافَانِّ، لا تُخَفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُخَافَنْ، لا تُخَافُنْ، لا تُخَافِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَخَفْ، لا یَخَافَا، لا یَخَافُوا، لا تَخَفْ، لا تَخَافَا، لا یَخَفْنَ، لا اَخَفْ، لا نَخَفْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَخَافَنَّ، لا یَخَافَانِّ، لا یَخَافُنَّ، لا تَخَافَنَّ، لاتَخَافَانِّ، لا یَخَفْنَانِّ، لا اَخَافَنَّ، لا نَخَافَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَخَافَنْ، لا یَخَافُنْ، لا تَخَافَنْ، لا اَخَافَنْ، لانَخَافَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُخَفْ، لا یُخَافَا، لا یُخَافُوا، لا تُخَفْ، لا تُخَافَا، لا یُخَفْنَ، لا اُخَفْ، لا نُخَفْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُخَافَنَّ، لا یُخَافَانِّ، لا یُخَافُنَّ، لا تُخَافَنَّ، لاتُخَافَانِّ، لا یُخَفْنَانِّ، لا اُخَافَنَّ، لا نُخَافَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُخَافَنْ، لا یُخَافُنْ، لا تُخَافَنْ، لا أُخَافَنْ لانُخافَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن 'فَعُلَ یَفْعُلُ' مصدر 'الطُّوْلُ' (لمبا ہونا)

طَالَ، یَطُوْلُ، طَوْلاً 'فهو' طَوِيْلٌ و طِيْلَ، يُطَالُ طَوْلاً 'فذاك' مَطُوْلٌ، لَمْ يَطُلْ، لَمْ يُطَلْ، لا يَطُوْلُ، لا يُطَالُ، لَنْ يَطُوْلَ، لَنْ يُطَالَ 'الامر منه' طُلْ، لِتُطَلْ، لِيَطُلْ، لِيُطَلْ 'والنهى عنه' لا تَطُلْ، لا تُطَلْ، لا يَطُلْ، لا يُطَلْ 'الظرف منه' مَطَالٌ، مَطَالَانِ، مَطَاوِلُ، مُطَيِّلٌ 'والالة منه' مِطْوَلٌ، مِطْوَلَانِ، مَطَاوِلُ مُطَيْوِلٌ، مِطْوَلَةٌ، مِطْوَلَتَانِ، مَطَاوِلُ، مُطَيْوِلَةٌ مِطْوَالٌ، مِطْوَالَانِ، مَطَاوِيْلُ، مُطَيْوِيْلٌ، مُطَيْوِيْلَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَطْوَلُ، اَطْوَلَانِ، اَطْوَلُوْنَ، اَطَاوِلُ، اُطَيْوِلٌ 'والمؤنث منه' طُوْلٰى، طُوْلَيَانِ، طُوْلَيَاتٌ، طُوَلٌ، طُوَيْلٰى 'فعل التعجب منه' ما اَطْوَلَهٗ و اَطْوِلْ به و طَوُلَ يا طَوُلَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: طَالَ، طَالَا، طَالُوْا، طَالَتْ، طَالَتَا، طُلْنَ، طُلْتَ، طُلْتُمَا، طُلْتُمْ، طُلْتِ، طُلْتُمَا، طُلْتُنَّ، طُلْتُ، طُلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: طِيْلَ، طِيْلَا، طِيْلُوْا، طِيْلَتْ، طِيْلَتَا، طُلْنَ، طُلْتَ، طُلْتُمَا، طُلْتُمْ، طُلْتِ، طُلْتُمَا، طُلْتُنَّ، طُلْتُ، طُلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَطُوْلُ، يَطُوْلَانِ، يَطُوْلُوْنَ، تَطُوْلُ، تَطُوْلَانِ، يَطُلْنَ، تَطُوْلُ، تَطُوْلَانِ، تَطُوْلُوْنَ، تَطُوْلِيْنَ، تَطُوْلَانِ، تَطُلْنَ، اَطُوْلُ، نَطُوْلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُطَالُ، يُطَالَانِ، يُطَالُوْنَ، تُطَالُ، تُطَالَانِ، يُطَلْنَ، تُطَالُ، تُطَالَانِ، تُطَالُوْنَ، تُطَالِيْنَ، تُطَالَانِ، تُطَلْنَ، اُطَالُ، نُطَالُ۔

صفت مشبہ: طَوِيْلٌ، طَوِيْلَانِ، طَوِيْلُوْنَ، طُوَلَاءُ، طُوْلَانٌ، طِيْلَانٌ، طِيَالٌ، طُوُوْلٌ، طُوَلٌ، اَطْوَالٌ، اَطْوِلَاءُ، اَطْوِلَةٌ، طَوِيْلَةٌ، طَوِيْلَتَانِ، طَوِيْلَاتٌ، طَوَائِلُ، طُوَيْلٌ، طُوَيْلَةٌ۔

اسم مفعول: مَطُوْلٌ، مَطُوْلَانِ، مَطُوْلُوْنَ، مَطُوْلَةٌ، مَطُوْلَتَانِ، مَطُوْلَاتٌ، مَطَاوِيْلُ، مُطَيِّيْلٌ، مُطَيِّيْلَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَطُلْ، لَمْ يَطُوْلَا، لَمْ يَطُوْلُوْا، لَمْ تَطُلْ، لَمْ تَطُوْلَا، لَمْ يَطُلْنَ، لَمْ تَطُلْ، لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

تَطُوْلَا، لَمْ تَطُوْلُوْا، لَمْ تَطُوْلِی، لَمْ تَطُوْلَا، لَمْ تَطُلْنَ، لَمْ اَطُلْ، لَمْ نَطُلْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُطَلْ، لَمْ یُطَالَا، لَمْ یُطَالُوْا، لَمْ تُطَلْ، لَمْ تُطَالَا، لَمْ یُطَلْنَ، لَمْ تُطَلْ، لَمْ تُطَالَا، لَمْ تُطَالُوْا، لَمْ تُطَالِی، لَمْ تُطَالَا، لَمْ تُطَلْنَ، لَمْ اُطَلْ، لَمْ نُطَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَطُوْلُ، لا یَطُوْلَانِ، لا یَطُوْلُوْنَ، لا تَطُوْلُ، لا تَطُوْلَانِ، لا یَطُلْنَ، لاتَطُوْلُ، لا تَطُوْلَانِ، لا تَطُوْلُوْنَ، لا تَطُوْلِیْنَ، لا تَطُوْلَانِ، لا تَطُلْنَ، لا اَطُوْلُ، لا نَطُوْلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُطَالُ، لا یُطَالَانِ، لا یُطَالُوْنَ، لا تُطَالُ، لا تُطَالَانِ، لا یُطَلْنَ، لا تُطَالُ، لاتُطَالَانِ، لا تُطَالُوْنَ، لا تُطَالِیْنَ، لا تُطَالَانِ، لا تُطَلْنَ، لا اُطَالُ، لا نُطَالُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّطُوْلَ، لَنْ یَّطُوْلَا، لَنْ یَّطُوْلُوْا، لَنْ تَطُوْلَ، لَنْ تَطُوْلَا، لَنْ یَّطُلْنَ، لَنْ تَطُوْلَ، لَنْ تَطُوْلَا، لَنْ تَطُوْلُوْا، لَنْ تَطُوْلِی، لَنْ تَطُوْلَا، لَنْ تَطُلْنَ، لَنْ اَطُوْلَ، لَنْ نَطُوْلَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّطَالَ، لَنْ یُّطَالَا، لَنْ یُّطَالُوْا، لَنْ تُطَالَ، لَنْ تُطَالَا، لَنْ یُّطَلْنَ، لَنْ تُطَالَ، لَنْ تُطَالَا، لَنْ تُطَالُوْا، لَنْ تُطَالِی، لَن تُطَالَا، لن تُطَلْنَ، لن اُطَالَ، لن نُّطَالَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: طُلْ، طُوْلَا، طُوْلُوْا، طُوْلِی، طُوْلَا، طُلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: طُوْلَنَّ، طُوْلَانِّ، طُوْلُنَّ، طُوْلِنَّ، طُوْلَانِّ، طُلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: طُوْلَنْ، طُوْلُنْ، طُوْلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُطَلْ، لِتُطَالَا، لِتُطَالُوْا، لِتُطَالِی، لِتُطَالَا، لِتُطَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُطَالَنَّ، لِتُطَالَانِّ، لِتُطَالُنَّ، لِتُطَالِنَّ، لِتُطَالَانِّ، لِتُطَلْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُطَالَنْ، لِتُطَالُنْ، لِتُطَالِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَطُلْ، لِیَطُوْلَا، لِیَطُوْلُوْا، لِتَطُلْ، لِتَطُوْلَا، لِیَطُلْنَ، لِاَطُلْ، لِنَطُلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَطُوْلَنَّ، لِیَطُوْلَانِّ، لِیَطُوْلُنَّ، لِتَطُوْلَنَّ، لِتَطُوْلَانِّ، لِیَطُلْنَانِّ، لِاَطُوْلَنَّ، لِنَطُوْلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَطُوْلَنْ، لِیَطُوْلُنْ، لِتَطُوْلَنْ، لِاَطُوْلَنْ، لِنَطُوْلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُطَلْ، لِیُطَالَا، لِیُطَالُوْا، لِتُطَلْ، لِتُطَالَا، لِیُطَلْنَ، لِاُطَلْ، لِنُطَلْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُطَالَنَّ، لِیُطَالَانِّ، لِیُطَالُنَّ، لِتُطَالَنَّ، لِتُطَالَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِيُطَلَّنَانِ، لِأُطَالَنَّ، لِنُطَالَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُطَالَنْ، لِيُطَالُنْ، لِتُطَالَنْ، لِأُطَالَنْ، لِنُطَالَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَطُلْ، لَا تَطُولَا، لَا تَطُولُوا، لَا تَطُولِي، لَا تَطُولَا، لَا تَطُلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَطُولَنَّ، لَا تَطُولَانِّ، لَا تَطُولُنَّ، لَا تَطُولِنَّ، لَا تَطُولَانِّ، لَا تَطُلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَطُولَنْ، لَا تَطُولُنْ، لَا تَطُولِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُطَلْ، لَا تُطَالَا، لَا تُطَالُوا، لَا تُطَالِي، لَا تُطَالَا، لَا تُطَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُطَالَنَّ، لَا تُطَالَانِّ، لَا تُطَالُنَّ، لَا تُطَالِنَّ، لَا تُطَالَانِّ، لَا تُطَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطَالَنْ، لَا تُطَالُنْ، لَا تُطَالِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَطُلْ، لَا يَطُولَا، لَا يَطُولُوا، لَا تَطُلْ، لَا تَطُولَا، لَا يَطُلْنَ، لَا أَطُلْ، لَا نَطُلْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَطُولَنَّ، لَا يَطُولَانِّ، لَا يَطُولُنَّ، لَا تَطُولَنَّ، لَا تَطُولَانِّ، لَا يَطُلْنَانِّ، لَا أَطُولَنَّ، لَا نَطُولَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَطُولَنْ، لَا يَطُولُنْ، لَا تَطُولَنْ، لَا أَطُولَنْ، لَا نَطُولَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُطَلْ، لَا يُطَالَا، لَا يُطَالُوا، لَا تُطَلْ، لَا تُطَالَا، لَا يُطَلْنَ، لَا أُطَلْ، لَا نُطَلْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُطَالَنَّ، لَا يُطَالَانِّ، لَا يُطَالُنَّ، لَا تُطَالَنَّ، لَا تُطَالَانِّ، لَا يُطَلْنَانِّ، لَا أُطَالَنَّ، لَا نُطَالَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُطَالَنْ، لَا يُطَالُنْ، لَا تُطَالَنْ، لَا أُطَالَنْ، لَا نُطَالَنْ

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'اِفْعَال' مصدر 'اَلْإِقَامَةُ' (کھڑا کرنا)

اَقَامَ، يُقِيمُ، اِقَامَةً 'فهو' مُقِيمٌ و اُقِيمَ، يُقَامُ، اِقَامَةً 'فذاك' مُقَامٌ، لَمْ يُقِمْ، لَمْ يُقَمْ، لَا يُقِيمُ، لَا يُقَامُ، لَنْ يُقِيمَ، لَنْ يُقَامَ 'الامر منه' اَقِمْ، لِتُقَمْ، لِيُقِمْ، لِيُقَمْ 'والنهى عنه' لَا تُقِمْ، لَا تُقَمْ، لَا يُقِمْ، لَا يُقَمْ 'الظرف منه' مُقَامٌ، مُقَامَانِ، مُقَامَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَقَامَ، اَقَامَا، اَقَامُوْا، اَقَامَتْ، اَقَامَتَا، اَقَمْنَ، اَقَمْتَ، اَقَمْتُمَا، اَقَمْتُمْ، اَقَمْتِ، اَقَمْتُمَا، اَقَمْتُنَّ، اَقَمْتُ، اَقَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُقِیْمَ، اُقِیْمَا، اُقِیْمُوْا، اُقِیْمَتْ، اُقِیْمَتَا، اُقِمْنَ، اُقِمْتَ، اُقِمْتُمَا، اُقِمْتُمْ، اُقِمْتِ، اُقِمْتُمَا، اُقِمْتُنَّ، اُقِمْتُ، اُقِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُقِیْمُ، یُقِیْمَانِ، یُقِیْمُوْنَ، تُقِیْمُ، تُقِیْمَانِ، یُقِمْنَ، تُقِیْمُ، تُقِیْمَانِ، تُقِیْمُوْنَ، تُقِیْمِیْنَ، تُقِیْمَانِ، تُقِمْنَ، اُقِیْمُ، نُقِیْمُ۔

فعل مضارع مجہول: یُقَامُ، یُقَامَانِ، یُقَامُوْنَ، تُقَامُ، تُقَامَانِ، یُقَمْنَ، تُقَامُ، تُقَامَانِ، تُقَامُوْنَ، تُقَامِیْنَ، تُقَامَانِ، تُقَمْنَ، اُقَامُ، نُقَامُ۔

اسم فاعل: مُقِیْمٌ، مُقِیْمَانِ، مُقِیْمُوْنَ، مُقِیْمَۃٌ، مُقِیْمَتَانِ، مُقِیْمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُقَامٌ، مُقَامَانِ، مُقَامُوْنَ، مُقَامَۃٌ مُقَامَتَانِ، مُقَامَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُقِمْ، لَمْ یُقِیْمَا، لَمْ یُقِیْمُوْا، لَمْ تُقِمْ، لَمْ تُقِیْمَا، لَمْ یُقِمْنَ، لَمْ تُقِمْ، لَمْ تُقِیْمَا، لَمْ تُقِیْمُوْا، لَمْ تُقِیْمِیْ، لَمْ تُقِیْمَا، لَمْ تُقِمْنَ، لَمْ اُقِمْ، لَمْ نُقِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُقَمْ، لَمْ یُقَامَا، لَمْ یُقَامُوْا، لَمْ تُقَمْ، لَمْ تُقَامَا، لَمْ یُقَمْنَ، لَمْ تُقَمْ، لَمْ تُقَامَا، لَمْ تُقَامُوْا، لَمْ تُقَامِیْ، لَمْ تُقَامَا، لَمْ تُقَمْنَ، لَمْ اُقَمْ، لَمْ نُقَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُقِیْمُ، لا یُقِیْمَانِ، لا یُقِیْمُوْنَ، لا تُقِیْمُ، لا تُقِیْمَانِ، لا یُقِمْنَ، لا تُقِیْمُ، لا تُقِیْمَانِ، لا تُقِیْمُوْنَ، لا تُقِیْمِیْنَ، لا تُقِیْمَانِ، لا تُقِمْنَ، لا اُقِیْمُ، لا نُقِیْمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُقَامُ، لا یُقَامَانِ، لا یُقَامُوْنَ، لا تُقَامُ، لا تُقَامَانِ، لا یُقَمْنَ، لا تُقَامُ، لا تُقَامَانِ، لا تُقَامُوْنَ، لا تُقَامِیْنَ، لا تُقَامَانِ، لا تُقَمْنَ، لا اُقَامُ، لا نُقَامُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّقِیْمَ، لَنْ یُّقِیْمَا، لَنْ یُّقِیْمُوْا، لَنْ تُقِیْمَ، لَنْ تُقِیْمَا، لَنْ یُّقِمْنَ، لَنْ تُقِیْمَ، لَنْ تُقِیْمَا، لَنْ تُقِیْمُوْا، لَنْ تُقِیْمِیْ، لَنْ تُقِیْمَا، لَنْ تُقِمْنَ، لَنْ اُقِیْمَ، لَنْ نُّقِیْمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّقَامَ، لَنْ یُّقَامَا، لَنْ یُّقَامُوْا، لَنْ تُقَامَ، لَنْ تُقَامَا، لَنْ یُّقَمْنَ، لَنْ تُقَامَ، لَنْ تُقَامَا، لَنْ تُقَامُوْا، لَنْ تُقَامِیْ، لَنْ تُقَامَا، لَنْ تُقَمْنَ، لَنْ اُقَامَ، لَنْ نُّقَامَ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَقِمْ، اَقِيمَا، اَقِيمُوْا، اَقِيمِی، اَقِيمَا، اَقِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اَقِيمَنَّ، اَقِيمَانِّ، اَقِيمُنَّ، اَقِيمِنَّ، اَقِيمَانِّ، اَقِمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اَقِيمَنْ، اَقِيمُنْ، اَقِيمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقَمْ، لِتُقَامَا، لِتُقَامُوْا، لِتُقَامِی، لِتُقَامَا، لِتُقَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقَامَنَّ، لِتُقَامَانِّ، لِتُقَامُنَّ، لِتُقَامِنَّ، لِتُقَامَانِّ، لِتُقَمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقَامَنْ، لِتُقَامُنْ، لِتُقَامِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُقِمْ، لِيُقِيمَا، لِيُقِيمُوْا، لِتُقِمْ، لِتُقِيمَا، لِيُقِمْنَ، لِاُقِمْ، لِنُقِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُقِيمَنَّ، لِيُقِيمَانِّ، لِيُقِيمُنَّ، لِتُقِيمَنَّ، لِتُقِيمَانِّ، لِيُقِمْنَانِّ، لِاُقِيمَنَّ، لِنُقِيمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقِيمَنْ، لِيُقِيمُنْ، لِتُقِيمَنْ، لِاُقِيمَنْ، لِنُقِيمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُقَمْ، لِيُقَامَا، لِيُقَامُوْا، لِتُقَمْ، لِتُقَامَا، لِيُقَمْنَ، لِاُقَمْ، لِنُقَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُقَامَنَّ، لِيُقَامَانِّ، لِيُقَامُنَّ، لِتُقَامَنَّ، لِتُقَامَانِّ، لِيُقَمْنَانِّ، لِاُقَامَنَّ، لِنُقَامَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَامَنْ، لِيُقَامُنْ، لِتُقَامَنْ، لِاُقَامَنْ، لِنُقَامَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُقِمْ، لَا تُقِيمَا، لَا تُقِيمُوْا، لَا تُقِيمِی، لَا تُقِيمَا، لَا تُقِمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُقِيمَنَّ، لَا تُقِيمَانِّ، لَا تُقِيمُنَّ، لَا تُقِيمِنَّ، لَا تُقِيمَانِّ، لَا تُقِمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقِيمَنْ، لَا تُقِيمُنْ، لَا تُقِيمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقَمْ، لَا تُقَامَا، لَا تُقَامُوْا، لَا تُقَامِی، لَا تُقَامَا، لَا تُقَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقَامَنَّ، لَا تُقَامَانِّ، لَا تُقَامُنَّ، لَا تُقَامِنَّ، لَا تُقَامَانِّ، لَا تُقَمْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقَامَنْ، لَا تُقَامُنْ، لَا تُقَامِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُقِمْ، لَا يُقِيمَا، لَا يُقِيمُوْا، لَا تُقِمْ، لَا تُقِيمَا، لَا يُقِمْنَ، لَا اُقِمْ، لَا نُقِمْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُقِيمَنَّ، لَا يُقِيمَانِّ، لَا يُقِيمُنَّ، لَا تُقِيمَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتُقِيمَانِ، لا يُقِمْنَانِ، لا أُقِيمَنَّ، لا نُقِيمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقِيمَنْ، لا يُقِيمُنْ، لا تُقِيمَنْ، لا أُقِيمَنْ، لانُقِيمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُقَمْ، لا يُقَامَا، لا يُقَامُوا، لا تُقَمْ، لا تُقَامَا، لا يُقَمْنَ، لا أُقَمْ، لا نُقَمْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَامَنَّ، لا يُقَامَانِ، لا يُقَامُنَّ، لا تُقَامَنَّ، لاتُقَامَانِ، لا يُقَمْنَانِ، لا أُقَامَنَّ، لا نُقَامَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقَامَنْ، لا يُقَامُنْ، لا تُقَامَنْ، لا أُقَامَنْ، لانُقَامَنْ۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'تَفْعِيلٌ' مصدر 'اَلتَّحْوِيلُ' (منتقل کرنا)

حَوَّلَ، يُحَوِّلُ، تَحْوِيلًا 'فهو' مُحَوِّلٌ و حُوِّلَ، يُحَوَّلُ، تَحْوِيلًا 'فذاك' مُحَوَّلٌ، لَمْ يُحَوِّلْ، لَمْ يُحَوَّلْ، لَا يُحَوِّلُ، لا يُحَوَّلُ، لَنْ يُحَوِّلَ، لَنْ يُحَوَّلَ 'الامر منه' حَوِّلْ، لِتُحَوَّلْ، لِيُحَوِّلْ، لِيُحَوَّلْ 'والنهى عنه' لَا تُحَوِّلْ، لَا تُحَوَّلْ، لا يُحَوِّلْ، لا يُحَوَّلْ 'الظرف منه' مُحَوَّلٌ، مُحَوَّلَانِ، مُحَوَّلَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: حَوَّلَ، حَوَّلَا، حَوَّلُوا، حَوَّلَتْ، حَوَّلَتَا، حَوَّلْنَ، حَوَّلْتَ، حَوَّلْتُمَا، حَوَّلْتُمْ، حَوَّلْتِ، حَوَّلْتُمَا، حَوَّلْتُنَّ، حَوَّلْتُ، حَوَّلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: حُوِّلَ، حُوِّلَا، حُوِّلُوا، حُوِّلَتْ، حُوِّلَتَا، حُوِّلْنَ، حُوِّلْتَ، حُوِّلْتُمَا، حُوِّلْتُمْ، حُوِّلْتِ، حُوِّلْتُمَا، حُوِّلْتُنَّ، حُوِّلْتُ، حُوِّلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُحَوِّلُ، يُحَوِّلَانِ، يُحَوِّلُونَ، تُحَوِّلُ، تُحَوِّلَانِ، يُحَوِّلْنَ، تُحَوِّلُ، تُحَوِّلَانِ، تُحَوِّلُونَ، تُحَوِّلِينَ، تُحَوِّلَانِ، تُحَوِّلْنَ، أُحَوِّلُ، نُحَوِّلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُحَوَّلُ، يُحَوَّلَانِ، يُحَوَّلُونَ، تُحَوَّلُ، تُحَوَّلَانِ، يُحَوَّلْنَ، تُحَوَّلُ، تُحَوَّلَانِ، تُحَوَّلُونَ، تُحَوَّلِينَ، تُحَوَّلَانِ، تُحَوَّلْنَ، أُحَوَّلُ، نُحَوَّلُ۔

اسم فاعل: مُحَوِّلٌ، مُحَوِّلَانِ، مُحَوِّلُونَ، مُحَوِّلَةٌ، مُحَوِّلَتَانِ، مُحَوِّلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُحَوَّلٌ، مُحَوَّلَانِ، مُحَوَّلُونَ، مُحَوَّلَةٌ، مُحَوَّلَتَانِ، مُحَوَّلَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ يُحَوِّلْ، لَمْ يُحَوِّلَا، لَمْ يُحَوِّلُوا، لَمْ تُحَوِّلْ، لَمْ تُحَوِّلَا، لَمْ يُحَوِّلْنَ، لَمْ تُحَوِّلْ، لَمْ تُحَوِّلَا، لَمْ تُحَوِّلُوا، لَمْ تُحَوِّلِي، لَمْ تُحَوِّلَا، لَمْ تُحَوِّلْنَ، لَمْ أُحَوِّلْ، لَمْ نُحَوِّلْ۔

فعل جحد مجهول: لَمْ يُحَوَّلْ، لَمْ يُحَوَّلَا، لَمْ يُحَوَّلُوا، لَمْ تُحَوَّلْ، لَمْ تُحَوَّلَا، لَمْ يُحَوَّلْنَ، لَمْ تُحَوَّلْ، لَمْ تُحَوَّلَا، لَمْ تُحَوَّلُوا، لَمْ تُحَوَّلِي، لَمْ تُحَوَّلَا، لَمْ تُحَوَّلْنَ، لَمْ أُحَوَّلْ، لَمْ نُحَوَّلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُحَوِّلُ، لا يُحَوِّلَانِ، لا يُحَوِّلُونَ، لا تُحَوِّلُ، لا تُحَوِّلَانِ، لا يُحَوِّلْنَ، لاتُحَوِّلُ، لا تُحَوِّلَانِ، لا تُحَوِّلُونَ، لا تُحَوِّلِينَ، لا تُحَوِّلَانِ، لا تُحَوِّلْنَ، لا أُحَوِّلُ، لا نُحَوِّلُ۔

فعل نفی مضارع مجهول: لَا يُحَوَّلُ، لا يُحَوَّلَانِ، لا يُحَوَّلُونَ، لا تُحَوَّلُ، لا تُحَوَّلَانِ، لا يُحَوَّلْنَ، لاتُحَوَّلُ، لا تُحَوَّلَانِ، لا تُحَوَّلُونَ، لا تُحَوَّلِينَ، لا تُحَوَّلَانِ، لا تُحَوَّلْنَ، لا أُحَوَّلُ، لا نُحَوَّلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُحَوِّلَ، لَنْ يُحَوِّلَا، لَنْ يُحَوِّلُوا، لَنْ تُحَوِّلَ، لَنْ تُحَوِّلَا، لَنْ يُحَوِّلْنَ، لَنْ تُحَوِّلَ، لَنْ تُحَوِّلَا، لَنْ تُحَوِّلُوا، لن تُحَوِّلِي، لن تُحَوِّلَا، لَنْ تُحَوِّلْنَ، لن أُحَوِّلَ، لن نُّحَوِّلَ۔

فعل نفی مجهول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُحَوَّلَ، لَنْ يُحَوَّلَا، لَنْ يُحَوَّلُوا، لَنْ تُحَوَّلَ، لَنْ تُحَوَّلَا، لَنْ يُحَوَّلْنَ، لَنْ تُحَوَّلَ، لَنْ تُحَوَّلَا، لَنْ تُحَوَّلُوا، لَنْ تُحَوَّلِي، لَنْ تُحَوَّلَا، لَنْ تُحَوَّلْنَ، لَنْ أُحَوَّلَ، لَنْ نُّحَوَّلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: حَوِّلْ، حَوِّلَا، حَوِّلُوا، حَوِّلِي، حَوِّلَا، حَوِّلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: حَوِّلَنَّ، حَوِّلَانِّ، حَوِّلُنَّ، حَوِّلِنَّ، حَوِّلَانِّ، حَوِّلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: حَوِّلَنْ، حَوِّلُنْ، حَوِّلِنْ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُحَوَّلْ، لِتُحَوَّلَا، لِتُحَوَّلُوا، لِتُحَوَّلِي، لِتُحَوَّلَا، لِتُحَوَّلْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُحَوَّلَنَّ، لِتُحَوَّلَانِّ، لِتُحَوَّلُنَّ، لِتُحَوَّلِنَّ، لِتُحَوَّلَانِّ، لِتُحَوَّلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُحَوَّلَنْ، لِتُحَوَّلُنْ، لِتُحَوَّلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُحَوِّلْ، لِيُحَوِّلَا، لِيُحَوِّلُوا، لِتُحَوِّلْ، لِتُحَوِّلَا، لِيُحَوِّلْنَ، لِأُحَوِّلْ، لِنُحَوِّلْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُحَوِّلَنَّ، لِيُحَوِّلَانِّ، لِيُحَوِّلُنَّ، لِتُحَوِّلَنَّ، لِتُحَوِّلَانِّ، لِيُحَوِّلْنَانِّ، لِأُحَوِّلَنَّ، لِنُحَوِّلَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُحَوِّلَنْ، لِیُحَوِّلُنْ، لِتُحَوِّلَنْ، لِاُحَوِّلَنْ، لِنُحَوِّلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُحَوَّلْ، لِیُحَوَّلَا، لِیُحَوَّلُوا، لِتُحَوَّلْ، لِتُحَوَّلَا، لِیُحَوَّلْنَ، لِاُحَوَّلْ، لِنُحَوَّلْ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُحَوَّلَنَّ، لِیُحَوَّلَانِّ، لِیُحَوَّلُنَّ، لِتُحَوَّلَنَّ، لِتُحَوَّلَانِّ، لِیُحَوَّلْنَانِّ، لِاُحَوَّلَنَّ، لِنُحَوَّلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُحَوَّلَنْ، لِیُحَوَّلُنْ، لِتُحَوَّلَنْ، لِاُحَوَّلَنْ، لِنُحَوَّلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُحَوِّلْ، لا تُحَوِّلَا، لَا تُحَوِّلُوا، لا تُحَوِّلِی، لا تُحَوِّلَا، لا تُحَوِّلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحَوِّلَنَّ، لا تُحَوِّلَانِّ، لا تُحَوِّلُنَّ، لا تُحَوِّلِنَّ، لا تُحَوِّلَانِّ، لا تُحَوِّلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحَوِّلَنْ، لا تُحَوِّلُنْ، لا تُحَوِّلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُحَوَّلْ، لا تُحَوَّلَا، لا تُحَوَّلُوا، لا تُحَوَّلِی، لا تُحَوَّلَا، لا تُحَوَّلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحَوَّلَنَّ، لا تُحَوَّلَانِّ، لا تُحَوَّلُنَّ، لا تُحَوَّلِنَّ، لا تُحَوَّلَانِّ، لا تُحَوَّلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحَوَّلَنْ، لا تُحَوَّلُنْ، لا تُحَوَّلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُحَوِّلْ، لا یُحَوِّلَا، لا یُحَوِّلُوا، لا تُحَوِّلْ، لا تُحَوِّلَا، لا یُحَوِّلْنَ، لا اُحَوِّلْ، لا نُحَوِّلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُحَوِّلَنَّ، لا یُحَوِّلَانِّ، لا یُحَوِّلُنَّ، لا تُحَوِّلَنَّ، لا تُحَوِّلَانِّ، لا یُحَوِّلْنَانِّ، لا اُحَوِّلَنَّ، لا نُحَوِّلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُحَوِّلَنْ، لا یُحَوِّلُنْ، لا تُحَوِّلَنْ، لا اُحَوِّلَنْ، لا نُحَوِّلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُحَوَّلْ، لا یُحَوَّلَا، لا یُحَوَّلُوا، لا تُحَوَّلْ، لا تُحَوَّلَا، لا یُحَوَّلْنَ، لا اُحَوَّلْ، لا نُحَوَّلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُحَوَّلَنَّ، لا یُحَوَّلَانِّ، لا یُحَوَّلُنَّ، لا تُحَوَّلَنَّ، لا تُحَوَّلَانِّ، لا یُحَوَّلْنَانِّ، لا اُحَوَّلَنَّ، لا نُحَوَّلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُحَوَّلَنْ، لا یُحَوَّلُنْ، لا تُحَوَّلَنْ، لا اُحَوَّلَنْ، لا نُحَوَّلَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'مُفَاعَلَةٌ' مصدر اَلْمُقَاوَمَةُ (مقابلہ کرنا)

قَاوَمَ، يُقَاوِمُ، مُقَاوَمَةً 'فهو' مُقَاوِمٌ و قُووِمَ، يُقَاوَمُ، مُقَاوَمَةً 'فذاك' مُقَاوَمٌ، لَمْ يُقَاوِمْ، لَمْ يُقَاوَمْ، لا يُقَاوِمُ، لا يُقَاوَمُ، لنْ يُقَاوِمَ، لَنْ يُقَاوَمَ 'الامر منه' قَاوِمْ، لِتُقَاوَمْ، لِيُقَاوِمْ، لِيُقَاوَمْ 'والنهى عنه' لَا تُقَاوِمْ، لا تُقَاوَمْ، لا يُقَاوِمْ، لا يُقَاوَمْ 'الظرف منه' مُقَاوَمٌ، مُقَاوَمَانِ، مُقَاوَمَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: قَاوَمَ، قَاوَمَا، قَاوَمُوا، قَاوَمَتْ، قَاوَمَتَا، قَاوَمْنَ، قَاوَمْتَ، قَاوَمْتُمَا، قَاوَمْتُمْ، قَاوَمْتِ، قَاوَمْتُمَا، قَاوَمْتُنَّ، قَاوَمْتُ، قَاوَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: قُووِمَ، قُووِمَا، قُووِمُوا، قُووِمَتْ، قُووِمَتَا، قُووِمْنَ، قُووِمْتَ، قُووِمْتُمَا، قُووِمْتُمْ، قُووِمْتِ، قُووِمْتُمَا، قُووِمْتُنَّ، قُووِمْتُ، قُووِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُقَاوِمُ، يُقَاوِمَانِ، يُقَاوِمُونَ، تُقَاوِمُ، تُقَاوِمَانِ، يُقَاوِمْنَ، تُقَاوِمُ، تُقَاوِمَانِ، تُقَاوِمُونَ، تُقَاوِمِينَ، تُقَاوِمَانِ، تُقَاوِمْنَ، اُقَاوِمُ، نُقَاوِمُ۔

فعل مضارع مجہول: يُقَاوَمُ، يُقَاوَمَانِ، يُقَاوَمُونَ، تُقَاوَمُ، تُقَاوَمَانِ، يُقَاوَمْنَ، تُقَاوَمُ، تُقَاوَمَانِ، تُقَاوَمُونَ، تُقَاوَمِينَ، تُقَاوَمَانِ، تُقَاوَمْنَ، اُقَاوَمُ، نُقَاوَمُ۔

اسم فاعل: مُقَاوِمٌ، مُقَاوِمَانِ، مُقَاوِمُونَ، مُقَاوِمَةٌ، مُقَاوِمَتَانِ، مُقَاوِمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُقَاوَمٌ، مُقَاوَمَانِ، مُقَاوَمُونَ، مُقَاوَمَةٌ، مُقَاوَمَتَانِ، مُقَاوَمَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُقَاوِمْ، لَمْ يُقَاوِمَا، لَمْ يُقَاوِمُوا، لَمْ تُقَاوِمْ، لَمْ تُقَاوِمَا، لَمْ يُقَاوِمْنَ، لَمْ تُقَاوِمْ، لَمْ تُقَاوِمَا، لَمْ تُقَاوِمُوا، لَمْ تُقَاوِمِى، لَمْ تُقَاوِمَا، لَمْ تُقَاوِمْنَ، لَمْ اُقَاوِمْ، لَمْ نُقَاوِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُقَاوَمْ، لَمْ يُقَاوَمَا، لَمْ يُقَاوَمُوا، لَمْ تُقَاوَمْ، لَمْ تُقَاوَمَا، لَمْ يُقَاوَمْنَ، لَمْ تُقَاوَمْ، لَمْ تُقَاوَمَا، لَمْ تُقَاوَمُوا، لَمْ تُقَاوَمِى، لَمْ تُقَاوَمَا، لَمْ تُقَاوَمْنَ، لَمْ اُقَاوَمْ، لَمْ نُقَاوَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يُقَاوِمُ، لا يُقَاوِمَانِ، لا يُقَاوِمُونَ، لا تُقَاوِمُ، لا تُقَاوِمَانِ، لا يُقَاوِمْنَ، لا تُقَاوِمُ، لا تُقَاوِمَانِ، لا تُقَاوِمُونَ، لا تُقَاوِمِينَ، لا تُقَاوِمَانِ، لا تُقَاوِمْنَ، لا اُقَاوِمُ، لا نُقَاوِمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُقَاوَمُ، لا يُقَاوَمَانِ، لا يُقَاوَمُونَ، لا تُقَاوَمُ، لا تُقَاوَمَانِ، لا يُقَاوَمْنَ، لا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُقَاوَمُ، لا تُقَاوَمَانِ، لا تُقَاوَمُونَ، لا تُقَاوَمِينَ، لا تُقَاوَمَانِ، لا تُقَاوَمْنَ، لا أُقَاوَمُ، لا نُقَاوَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُقَاوِمَ، لَنْ يُقَاوِمَا، لَنْ يُقَاوِمُوا، لَنْ تُقَاوِمَ، لَنْ تُقَاوِمَا، لَنْ يُقَاوِمْنَ، لَنْ تُقَاوِمَ، لَنْ تُقَاوِمَا، لَنْ تُقَاوِمُوا، لَنْ تُقَاوِمِي، لَنْ تُقَاوِمَا، لَنْ تُقَاوِمْنَ، لَنْ أُقَاوِمَ، لَنْ نُقَاوِمَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُقَاوَمَ، لَنْ يُقَاوَمَا، لَنْ يُقَاوَمُوا، لَنْ تُقَاوَمَ، لَنْ تُقَاوَمَا، لَنْ يُقَاوَمْنَ، لَنْ تُقَاوَمَ، لَنْ تُقَاوَمَا، لَنْ تُقَاوَمُوا، لَنْ تُقَاوَمِي، لَنْ تُقَاوَمَا، لَنْ تُقَاوَمْنَ، لَنْ أُقَاوَمَ، لَنْ نُقَاوَمَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: قَاوِمْ، قَاوِمَا، قَاوِمُوا، قَاوِمِي، قَاوِمَا، قَاوِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: قَاوِمَنَّ، قَاوِمَانِّ، قَاوِمُنَّ، قَاوِمِنَّ، قَاوِمَانِّ، قَاوِمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: قَاوِمَنْ، قَاوِمُنْ، قَاوِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقَاوَمْ، لِتُقَاوَمَا، لِتُقَاوَمُوا، لِتُقَاوَمِي، لِتُقَاوَمَا، لِتُقَاوَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقَاوَمَنَّ، لِتُقَاوَمَانِّ، لِتُقَاوَمُنَّ، لِتُقَاوَمِنَّ، لِتُقَاوَمَانِّ، لِتُقَاوَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقَاوَمَنْ، لِتُقَاوَمُنْ، لِتُقَاوَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُقَاوِمْ، لِيُقَاوِمَا، لِيُقَاوِمُوا، لِتُقَاوِمْ، لِتُقَاوِمَا لِيُقَاوِمْنَ، لِأُقَاوِمْ، لِنُقَاوِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُقَاوِمَنَّ، لِيُقَاوِمَانِّ، لِيُقَاوِمُنَّ، لِتُقَاوِمَنَّ، لِتُقَاوِمَانِّ، لِيُقَاوِمْنَانِّ، لِأُقَاوِمَنَّ، لِنُقَاوِمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَاوِمَنْ، لِيُقَاوِمُنْ، لِتُقَاوِمَنْ، لِأُقَاوِمَنْ، لِنُقَاوِمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُقَاوَمْ، لِيُقَاوَمَا، لِيُقَاوَمُوا، لِتُقَاوَمْ، لِتُقَاوَمَا، لِيُقَاوَمْنَ، لِأُقَاوَمْ، لِنُقَاوَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُقَاوَمَنَّ، لِيُقَاوَمَانِّ، لِيُقَاوَمُنَّ، لِتُقَاوَمَنَّ، لِتُقَاوَمَانِّ، لِيُقَاوَمْنَانِّ، لِأُقَاوَمَنَّ، لِنُقَاوَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَاوَمَنْ، لِيُقَاوَمُنْ، لِتُقَاوَمَنْ، لِأُقَاوَمَنْ، لِنُقَاوَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لا تُقَاوِمْ، لا تُقَاوِمَا، لا تُقَاوِمُوا، لا تُقَاوِمِي، لا تُقَاوِمَا، لا تُقَاوِمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تُقَاوِمَنَّ، لا تُقَاوِمَانِّ، لا تُقَاوِمُنَّ، لا تُقَاوِمِنَّ، لا تُقَاوِمَانِّ، لا تُقَاوِمْنَانِّ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقَاوِمَنْ، لا تُقَاوِمُنْ، لا تُقَاوِمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقَاوَمْ، لا تُقَاوَمَا، لا تُقَاوَمُوا، لا تُقَاوَمِی، لا تُقَاوَمَا، لا تُقَاوَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُقَاوَمَنَّ، لا تُقَاوَمَانِّ، لا تُقَاوَمُنَّ، لا تُقَاوَمِنَّ، لاتُقَاوَمَانِّ، لا تُقَاوَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقَاوَمَنْ، لا تُقَاوَمُنْ، لا تُقَاوَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُقَاوِمْ، لا يُقَاوِمَا، لا يُقَاوِمُوا، لا تُقَاوِمْ، لا تُقَاوِمَا، لا يُقَاوِمْنَ، لا أُقَاوِمْ، لا نُقَاوِمْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَاوِمَنَّ، لا يُقَاوِمَانِّ، لا يُقَاوِمُنَّ، لا تُقَاوِمَنَّ، لاتُقَاوِمَانِّ، لا يُقَاوِمْنَانِّ، لا أُقَاوِمَنَّ، لا نُقَاوِمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقَاوِمَنْ، لا يُقَاوِمُنْ، لا تُقَاوِمَنْ، لا أُقَاوِمَنْ، لانُقَاوِمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُقَاوَمْ، لا يُقَاوَمَا، لا يُقَاوَمُوا، لا تُقَاوَمْ، لا تُقَاوَمَا، لا يُقَاوَمْنَ، لا أُقَاوَمْ، لا نُقَاوَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَاوَمَنَّ، لا يُقَاوَمَانِّ، لا يُقَاوَمُنَّ، لا تُقَاوَمَنَّ، لاتُقَاوَمَانِّ، لا يُقَاوَمْنَانِّ، لا أُقَاوَمَنَّ، لا نُقَاوَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقَاوَمَنْ، لا يُقَاوَمُنْ، لا تُقَاوَمَنْ، لا أُقَاوَمَنْ، لانُقَاوَمَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'تفعُّل' مصدر 'اَلتَّحَوُّلُ' (بدل جانا)

تَحَوَّلَ، يَتَحَوَّلُ، تَحَوُّلًا 'فهو' مُتَحَوِّلٌ و تُحُوِّلَ، يُتَحَوَّلُ، تَحَوُّلًا 'فذاك' مُتَحَوَّلٌ، لَمْ يَتَحَوَّلْ، لَمْ يُتَحَوَّلْ، لا يَتَحَوَّلُ، لا يُتَحَوَّلُ، لَنْ يَّتَحَوَّلَ، لَنْ يُّتَحَوَّلَ 'الامر منه' تَحَوَّلْ، لِتُتَحَوَّلْ، لِيَتَحَوَّلْ، لِيُتَحَوَّلْ 'والنهى عنه' لا تَتَحَوَّلْ، لا تُتَحَوَّلْ، لا يَتَحَوَّلْ، لا يُتَحَوَّلْ 'الظرف منه' مُتَحَوَّلٌ، مُتَحَوَّلَانِ، مُتَحَوَّلَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَحَوَّلَ، تَحَوَّلَا، تَحَوَّلُوا، تَحَوَّلَتْ، تَحَوَّلَتَا، تَحَوَّلْنَ، تَحَوَّلْتَ، تَحَوَّلْتُمَا، تَحَوَّلْتُمْ، تَحَوَّلْتِ، تَحَوَّلْتُمَا، تَحَوَّلْتُنَّ، تَحَوَّلْتُ، تَحَوَّلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُحُوِّلَ، تُحُوِّلَا، تُحُوِّلُوا، تُحُوِّلَتْ، تُحُوِّلَتَا، تُحُوِّلْنَ، تُحُوِّلْتَ، تُحُوِّلْتُمَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُحُوِلْتُم، تُحُوِلْتِ، تُحُوِلْتُمَا، تُحُوِلْتُنَّ، تُحُوِلْتُ، تُحُوِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَحَوَّلُ، يَتَحَوَّلَانِ، يَتَحَوَّلُونَ، تَتَحَوَّلُ، تَتَحَوَّلَانِ، يَتَحَوَّلْنَ، تَتَحَوَّلُ، تَتَحَوَّلَانِ، تَتَحَوَّلُونَ، تَتَحَوَّلِينَ، تَتَحَوَّلَانِ، تَتَحَوَّلْنَ، اَتَحَوَّلُ، نَتَحَوَّلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَحَوَّلُ، يُتَحَوَّلَانِ، يُتَحَوَّلُونَ، تُتَحَوَّلُ، تُتَحَوَّلَانِ، يُتَحَوَّلْنَ، تُتَحَوَّلُ، تُتَحَوَّلَانِ، تُتَحَوَّلُونَ، تُتَحَوَّلِينَ، تُتَحَوَّلَانِ، تُتَحَوَّلْنَ، اُتَحَوَّلُ، نُتَحَوَّلُ۔

اسم فاعل: مُتَحَوِّلٌ، مُتَحَوِّلَانِ، مُتَحَوِّلُونَ، مُتَحَوِّلَةٌ، مُتَحَوِّلَتَانِ، مُتَحَوِّلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَحَوَّلٌ، مُتَحَوَّلَانِ، مُتَحَوَّلُونَ، مُتَحَوَّلَةٌ، مُتَحَوَّلَتَانِ، مُتَحَوَّلَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَحَوَّلْ، لَمْ يَتَحَوَّلَا، لَمْ يَتَحَوَّلُوا، لَمْ تَتَحَوَّلْ، لَمْ تَتَحَوَّلَا، لَمْ يَتَحَوَّلْنَ، لَمْ تَتَحَوَّلْ، لَمْ تَتَحَوَّلَا، لَمْ تَتَحَوَّلُوا، لَمْ تَتَحَوَّلِى، لَمْ تَتَحَوَّلَا، لَمْ تَتَحَوَّلْنَ، لَمْ اَتَحَوَّلْ، لَمْ نَتَحَوَّلْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَحَوَّلْ، لَمْ يُتَحَوَّلَا، لَمْ يُتَحَوَّلُوا، لَمْ تُتَحَوَّلْ، لَمْ تُتَحَوَّلَا، لَمْ يُتَحَوَّلْنَ، لَمْ تُتَحَوَّلْ، لَمْ تُتَحَوَّلَا، لَمْ تُتَحَوَّلُوا، لَمْ تُتَحَوَّلِى، لَمْ تُتَحَوَّلَا، لَمْ تُتَحَوَّلْنَ، لَمْ اُتَحَوَّلْ، لَمْ نُتَحَوَّلْ

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَحَوَّلُ، لا يَتَحَوَّلَانِ، لا يَتَحَوَّلُونَ، لا تَتَحَوَّلُ، لا تَتَحَوَّلَانِ، لا يَتَحَوَّلْنَ، لا تَتَحَوَّلُ، لا تَتَحَوَّلَانِ، لا تَتَحَوَّلُونَ، لا تَتَحَوَّلِينَ، لا تَتَحَوَّلَانِ، لا تَتَحَوَّلْنَ، لا اَتَحَوَّلُ، لانَتَحَوَّلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَحَوَّلُ، لا يُتَحَوَّلَانِ، لا يُتَحَوَّلُونَ، لا تُتَحَوَّلُ، لا تُتَحَوَّلَانِ، لا يُتَحَوَّلْنَ، لا تُتَحَوَّلُ، لا تُتَحَوَّلَانِ، لا تُتَحَوَّلُونَ، لا تُتَحَوَّلِينَ، لا تُتَحَوَّلَانِ، لا تُتَحَوَّلْنَ، لا اُتَحَوَّلُ، لانُتَحَوَّلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَحَوَّلَ، لَنْ يَّتَحَوَّلَا، لَنْ يَّتَحَوَّلُوا، لَنْ تَتَحَوَّلَ، لَنْ تَتَحَوَّلَا، لَنْ يَّتَحَوَّلْنَ، لَنْ تَتَحَوَّلَ، لَنْ تَتَحَوَّلَا، لَنْ تَتَحَوَّلُوا، لَنْ تَتَحَوَّلِى، لَنْ تَتَحَوَّلَا۔ لَنْ تَتَحَوَّلْنَ، لَنْ اَتَحَوَّلَ، لَنْ نَّتَحَوَّلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّتَحَوَّلَ، لَنْ يُّتَحَوَّلَا، لَنْ يُتَحَوَّلُوا، لَن تُتَحَوَّلَ، لَن تُتَحَوَّلَا، لَنْ يُّتَحَوَّلْنَ، لَنْ تُتَحَوَّلَ، لَنْ تُتَحَوَّلَا، لَنْ تُتَحَوَّلُوا، لَن تُتَحَوَّلِى، لَن تُتَحَوَّلَا، لَن تُتَحَوَّلْنَ، لَنْ اُتَحَوَّلَ، لَنْ نُّتَحَوَّلَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَحَوَّلْ، تَحَوَّلَا، تَحَوَّلُوا، تَحَوَّلِی، تَحَوَّلَا، تَحَوَّلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَحَوَّلَنَّ، تَحَوَّلَانِّ، تَحَوَّلُنَّ، تَحَوَّلِنَّ، تَحَوَّلَانِّ، تَحَوَّلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَحَوَّلَنْ، تَحَوَّلُنْ، تَحَوَّلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُتَحَوَّلْ، لِتُتَحَوَّلَا، لِتُتَحَوَّلُوا، لِتُتَحَوَّلِی، لِتُتَحَوَّلَا، لِتُتَحَوَّلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَحَوَّلَنَّ، لِتُتَحَوَّلَانِّ، لِتُتَحَوَّلُنَّ، لِتُتَحَوَّلِنَّ، لِتُتَحَوَّلَانِّ، لِتُتَحَوَّلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَحَوَّلَنْ، لِتُتَحَوَّلُنْ، لِتُتَحَوَّلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَحَوَّلْ، لِيَتَحَوَّلَا، لِيَتَحَوَّلُوا، لِتَتَحَوَّلْ، لِتَتَحَوَّلَا، لِيَتَحَوَّلْنَ، لِأَتَحَوَّلْ، لِنَتَحَوَّلْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَتَحَوَّلَنَّ، لِيَتَحَوَّلَانِّ، لِيَتَحَوَّلُنَّ، لِتَتَحَوَّلَنَّ، لِتَتَحَوَّلَانِّ، لِيَتَحَوَّلْنَانِّ، لِأَتَحَوَّلَنَّ، لِنَتَحَوَّلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَتَحَوَّلَنْ، لِيَتَحَوَّلُنْ، لِتَتَحَوَّلَنْ، لِأَتَحَوَّلَنْ، لِنَتَحَوَّلَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَحَوَّلْ، لِيُتَحَوَّلَا، لِيُتَحَوَّلُوا، لِتُتَحَوَّلْ، لِتُتَحَوَّلَا، لِيُتَحَوَّلْنَ، لِأُتَحَوَّلْ، لِنُتَحَوَّلْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَحَوَّلَنَّ، لِيُتَحَوَّلَانِّ، لِيُتَحَوَّلُنَّ، لِتُتَحَوَّلَنَّ، لِتُتَحَوَّلَانِّ، لِيُتَحَوَّلْنَانِّ، لِأُتَحَوَّلَنَّ، لِنُتَحَوَّلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُتَحَوَّلَنْ، لِيُتَحَوَّلُنْ، لِتُتَحَوَّلَنْ، لِأُتَحَوَّلَنْ، لِنُتَحَوَّلَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَحَوَّلْ، لَا تَتَحَوَّلَا، لَا تَتَحَوَّلُوا، لَا تَتَحَوَّلِی، لَا تَتَحَوَّلَا، لَا تَتَحَوَّلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَحَوَّلَنَّ، لَا تَتَحَوَّلَانِّ، لَا تَتَحَوَّلُنَّ، لَا تَتَحَوَّلِنَّ، لَا تَتَحَوَّلَانِّ، لَا تَتَحَوَّلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَتَحَوَّلَنْ، لَا تَتَحَوَّلُنْ، لَا تَتَحَوَّلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَحَوَّلْ، لَا تُتَحَوَّلَا، لَا تُتَحَوَّلُوا، لَا تُتَحَوَّلِی، لَا تُتَحَوَّلَا، لَا تُتَحَوَّلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَحَوَّلَنَّ، لَا تُتَحَوَّلَانِّ، لَا تُتَحَوَّلُنَّ، لَا تُتَحَوَّلِنَّ، لَا تُتَحَوَّلَانِّ، لَا تُتَحَوَّلْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَحَوَّلَنْ، لا تُتَحَوَّلُنْ، لا تُتَحَوَّلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَحَوَّلْ، لا يَتَحَوَّلَا، لا يَتَحَوَّلُوا، لا تَتَحَوَّلْ، لا تَتَحَوَّلَا، لا يَتَحَوَّلْنَ لا اَتَحَوَّلْ، لا نَتَحَوَّلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَحَوَّلَنَّ، لا يَتَحَوَّلَانِّ، لا يَتَحَوَّلُنَّ، لا تَتَحَوَّلَنَّ، لا تَتَحَوَّلَانِّ، لا يَتَحَوَّلْنَانِّ، لا اَتَحَوَّلَنَّ، لا نَتَحَوَّلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لا يَتَحَوَّلَنْ، لا يَتَحَوَّلُنْ، لا تَتَحَوَّلَنْ، لا اَتَحَوَّلَنْ، لا نَتَحَوَّلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَحَوَّلْ، لا يُتَحَوَّلَا، لا يُتَحَوَّلُوا، لا تُتَحَوَّلْ، لا تُتَحَوَّلَا، لا يُتَحَوَّلْنَ، لا اُتَحَوَّلْ، لا نُتَحَوَّلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَحَوَّلَنَّ، لا يُتَحَوَّلَانِّ، لا يُتَحَوَّلُنَّ، لاتُتَحَوَّلَنَّ، لا تُتَحَوَّلَانِّ، لا يُتَحَوَّلْنَانِّ، لا اُتَحَوَّلَنَّ، لا نُتَحَوَّلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَحَوَّلَنْ، لا يُتَحَوَّلُنْ، لا تُتَحَوَّلَنْ، لا اُتَحَوَّلَنْ، لا نُتَحَوَّلَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'تفاعل' مصدر 'اَلتَّنَاوُلُ' (لینا)

تَنَاوَلَ، يَتَنَاوَلُ، تَنَاوُلًا 'فهو' مُتَنَاوِلٌ و تُنُووِلَ، يُتَنَاوَلُ، تَنَاوُلًا 'فذاك' مُتَنَاوَلٌ، لَمْ يَتَنَاوَلْ، لَمْ يُتَنَاوَلْ، لا يَتَنَاوَلُ، لا يُتَنَاوَلُ، لَنْ يَتَنَاوَلَ، لَنْ يُتَنَاوَلَ 'الامر منه' تَنَاوَلْ، لِتَتَنَاوَلْ، لِيَتَنَاوَلْ، لِيُتَنَاوَلْ 'والنهی عنه' لا تَتَنَاوَلْ، لا تُتَنَاوَلْ، لا يَتَنَاوَلْ، لا يُتَنَاوَلْ 'الظرف منه' مُتَنَاوَلٌ، مُتَنَاوَلَانِ، مُتَنَاوَلَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَنَاوَلَ، تَنَاوَلَا، تَنَاوَلُوا، تَنَاوَلَتْ، تَنَاوَلَتَا، تَنَاوَلْنَ، تَنَاوَلْتَ، تَنَاوَلْتُمَا، تَنَاوَلْتُمْ، تَنَاوَلْتِ، تَنَاوَلْتُمَا، تَنَاوَلْتُنَّ، تَنَاوَلْتُ، تَنَاوَلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُنُووِلَ، تُنُووِلَا، تُنُووِلُوا، تُنُووِلَتْ، تُنُووِلَتَا، تُنُووِلْنَ، تُنُووِلْتَ، تُنُووِلْتُمَا، تُنُووِلْتُمْ، تُنُووِلْتِ، تُنُووِلْتُمَا، تُنُووِلْتُنَّ، تُنُووِلْتُ، تُنُووِلْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: یَتَنَاوَلُ، یَتَنَاوَلَانِ، یَتَنَاوَلُوْنَ، تَتَنَاوَلُ، تَتَنَاوَلَانِ، یَتَنَاوَلْنَ، تَتَنَاوَلُ، تَتَنَاوَلَانِ، تَتَنَاوَلُوْنَ، تَتَنَاوَلِیْنَ، تَتَنَاوَلَانِ، تَتَنَاوَلْنَ، اَتَنَاوَلُ، نَتَنَاوَلُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَنَاوَلُ، یُتَنَاوَلَانِ، یُتَنَاوَلُوْنَ، تُتَنَاوَلُ، تُتَنَاوَلَانِ، یُتَنَاوَلْنَ، تُتَنَاوَلُ، تُتَنَاوَلَانِ، تُتَنَاوَلُوْنَ، تُتَنَاوَلِیْنَ، تُتَنَاوَلَانِ، تُتَنَاوَلْنَ، اُتَنَاوَلُ، نُتَنَاوَلُ۔

اسم فاعل: مُتَنَاوِلٌ، مُتَنَاوِلَانِ، مُتَنَاوِلُوْنَ، مُتَنَاوِلَةٌ، مُتَنَاوِلَتَانِ، مُتَنَاوِلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَنَاوَلٌ، مُتَنَاوَلَانِ، مُتَنَاوَلُوْنَ، مُتَنَاوَلَةٌ، مُتَنَاوَلَتَانِ، مُتَنَاوَلَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَتَنَاوَلْ، لَمْ یَتَنَاوَلَا، لَمْ یَتَنَاوَلُوْا، لَمْ تَتَنَاوَلْ، لَمْ تَتَنَاوَلَا، لَمْ یَتَنَاوَلْنَ، لَمْ تَتَنَاوَلْ، لَمْ تَتَنَاوَلَا، لَمْ تَتَنَاوَلُوْا، لَمْ تَتَنَاوَلِیْ، لَمْ تَتَنَاوَلَا، لَمْ تَتَنَاوَلْنَ، لَمْ اَتَنَاوَلْ، لَمْ نَتَنَاوَلْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُتَنَاوَلْ، لَمْ یُتَنَاوَلَا، لَمْ یُتَنَاوَلُوْا، لَمْ تُتَنَاوَلْ، لَمْ تُتَنَاوَلَا، لَمْ یُتَنَاوَلْنَ، لَمْ تُتَنَاوَلْ، لَمْ تُتَنَاوَلَا، لَمْ تُتَنَاوَلُوْا، لَمْ تُتَنَاوَلِیْ، لَمْ تُتَنَاوَلَا، لَمْ تُتَنَاوَلْنَ، لَمْ اُتَنَاوَلْ، لَمْ نُتَنَاوَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَتَنَاوَلُ، لا یَتَنَاوَلَانِ، لا یَتَنَاوَلُوْنَ، لا تَتَنَاوَلُ، لا تَتَنَاوَلَانِ، لا یَتَنَاوَلْنَ، لاتَتَنَاوَلُ، لا تَتَنَاوَلَانِ، لا تَتَنَاوَلُوْنَ، لا تَتَنَاوَلِیْنَ، لا تَتَنَاوَلَانِ، لا تَتَنَاوَلْنَ، لا اَتَنَاوَلُ، لانَتَنَاوَلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَنَاوَلُ، لا یُتَنَاوَلَانِ، لا یُتَنَاوَلُوْنَ، لا تُتَنَاوَلُ، لا تُتَنَاوَلَانِ، لا یُتَنَاوَلْنَ، لاتُتَنَاوَلُ، لا تُتَنَاوَلَانِ، لا تُتَنَاوَلُوْنَ، لا تُتَنَاوَلِیْنَ، لا تُتَنَاوَلَانِ، لا تُتَنَاوَلْنَ، لا اُتَنَاوَلُ، لانُتَنَاوَلُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَنَاوَلَ، لَنْ یَّتَنَاوَلَا، لَنْ یَّتَنَاوَلُوْا، لَنْ تَتَنَاوَلَ، لَنْ تَتَنَاوَلَا، لَنْ یَّتَنَاوَلْنَ، لَنْ تَتَنَاوَلَ، لَنْ تَتَنَاوَلَا، لَنْ تَتَنَاوَلُوْا، لَنْ تَتَنَاوَلِیْ، لَنْ تَتَنَاوَلَا، لَنْ تَتَنَاوَلْنَ، لَنْ اَتَنَاوَلَ، لَنْ نَتَنَاوَلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّتَنَاوَلَ، لَنْ یُّتَنَاوَلَا، لَنْ یُّتَنَاوَلُوْا، لَنْ تُتَنَاوَلَ، لَنْ تُتَنَاوَلَا، لَنْ یُّتَنَاوَلْنَ، لَنْ تُتَنَاوَلَ، لَنْ تُتَنَاوَلَا، لَنْ تُتَنَاوَلُوْا، لَنْ تُتَنَاوَلِیْ، لَنْ تُتَنَاوَلَا، لَنْ تُتَنَاوَلْنَ، لَنْ اُتَنَاوَلَ، لَنْ نُّتَنَاوَلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَنَاوَلْ، تَنَاوَلَا، تَنَاوَلُوْا، تَنَاوَلِیْ، تَنَاوَلَا، تَنَاوَلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَنَاوَلَنَّ، تَنَاوَلَانِّ، تَنَاوَلُنَّ، تَنَاوَلِنَّ، تَنَاوَلَانِّ، تَنَاوَلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَنَاوَلَنْ، تَنَاوَلُنْ، تَنَاوَلِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُتَنَاوَلْ، لِتُتَنَاوَلَا، لِتُتَنَاوَلُوْا، لِتُتَنَاوَلِي، لِتُتَنَاوَلَا، لِتُتَنَاوَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَنَاوَلَنَّ، لِتُتَنَاوَلَانِّ، لِتُتَنَاوَلُنَّ، لِتُتَنَاوَلِنَّ، لِتُتَنَاوَلَانِّ، لِتُتَنَاوَلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَنَاوَلَنْ، لِتُتَنَاوَلُنْ، لِتُتَنَاوَلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَنَاوَلْ، لِيَتَنَاوَلَا، لِيَتَنَاوَلُوْا، لِتَتَنَاوَلْ، لِتَنَاوَلَا، لِيَتَنَاوَلْنَ، لِاَتَنَاوَلْ، لِنَتَنَاوَلْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَنَاوَلَنَّ، لِيَتَنَاوَلَانِّ، لِيَتَنَاوَلُنَّ، لِتَتَنَاوَلَنَّ، لِتَتَنَاوَلَانِّ، لِيَتَنَاوَلْنَانِّ، لِاَتَنَاوَلَنَّ، لِنَتَنَاوَلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَنَاوَلَنْ، لِيَتَنَاوَلُنْ، لِتَتَنَاوَلَنْ، لِاَتَنَاوَلَنْ، لِنَتَنَاوَلَنْ۔

فعل امر غائب مجهول: لِيُتَنَاوَلْ، لِيُتَنَاوَلَا، لِيُتَنَاوَلُوْا، لِتُتَنَاوَلْ، لِتُتَنَاوَلَا، لِيُتَنَاوَلْنَ، لِاُتَنَاوَلْ، لِنُتَنَاوَلْ

فعل امر غائب مجهول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَنَاوَلَنَّ، لِيُتَنَاوَلَانِّ، لِيُتَنَاوَلُنَّ، لِتُتَنَاوَلَنَّ، لِتُتَنَاوَلَانِّ، لِيُتَنَاوَلْنَانِّ، لِاُتَنَاوَلَنَّ، لِنُتَنَاوَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجهول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَنَاوَلَنْ، لِيُتَنَاوَلُنْ، لِتُتَنَاوَلَنْ، لِاُتَنَاوَلَنْ، لِنُتَنَاوَلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَنَاوَلْ، لَا تَتَنَاوَلَا، لَا تَتَنَاوَلُوْا، لَا تَتَنَاوَلِي، لَا تَتَنَاوَلَا، لَا تَتَنَاوَلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَنَاوَلَنَّ، لَا تَتَنَاوَلَانِّ، لَا تَتَنَاوَلُنَّ، لَا تَتَنَاوَلِنَّ، لَا تَتَنَاوَلَانِّ، لَا تَتَنَاوَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَنَاوَلَنْ، لَا تَتَنَاوَلُنْ، لَا تَتَنَاوَلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجهول: لَا تُتَنَاوَلْ، لَا تُتَنَاوَلَا، لَا تُتَنَاوَلُوْا، لَا تُتَنَاوَلِي، لَا تُتَنَاوَلَا، لَا تُتَنَاوَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجهول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَنَاوَلَنَّ، لَا تُتَنَاوَلَانِّ، لَا تُتَنَاوَلُنَّ، لَا تُتَنَاوَلِنَّ، لَا تُتَنَاوَلَانِّ، لَا تُتَنَاوَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجهول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَنَاوَلَنْ، لَا تُتَنَاوَلُنْ، لَا تُتَنَاوَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَنَاوَلْ، لَا يَتَنَاوَلَا، لَا يَتَنَاوَلُوْا، لَا تَتَنَاوَلْ، لَا تَتَنَاوَلَا، لَا يَتَنَاوَلْنَ، لَا اَتَنَاوَلْ، لَا نَتَنَاوَلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَنَاوَلَنَّ، لَا يَتَنَاوَلَانِّ، لَا يَتَنَاوَلُنَّ، لَا تَتَنَاوَلَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتَتَنَاوَلَانِ، لا یَتَنَاوَلْنَانِ، لا اَتَنَاوَلَنَّ، لا نَتَنَاوَلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَنَاوَلَنْ، لا یَتَنَاوَلُنْ، لا تَتَنَاوَلَنْ، لا تَتَنَاوَلُنْ، لا اَتَنَاوَلَنْ، لانَتَنَاوَلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَنَاوَلْ، لا یُتَنَاوَلَا، لا یُتَنَاوَلُوْا، لا تُتَنَاوَلْ، لا تُتَنَاوَلَا، لا یُتَنَاوَلْنَ، لااُتَنَاوَلْ، لا نُتَنَاوَلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَنَاوَلَنَّ، لا یُتَنَاوَلَانِ، لا یُتَنَاوَلُنَّ، لا تُتَنَاوَلَنَّ، لاتُتَنَاوَلَانِ، لا یُتَنَاوَلْنَانِ، لا اُتَنَاوَلَنَّ، لا نُتَنَاوَلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَنَاوَلَنْ، لا یُتَنَاوَلُنْ، لا تُتَنَاوَلَنْ، لا اُتَنَاوَلَنْ، لانُتَنَاوَلَنْ۔

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'افتعال' مصدر 'اَلْاِجْتِیَابُ' (عبور کرنا)

اِجْتَابَ، یَجْتَابُ، اِجْتِیَابًا 'فھو' مُجْتَابٌ و اُجْتِیْبَ، یُجْتَابُ، اِجْتِیَابًا 'فذاك' مُجْتَابٌ، لَمْ یَجْتَبْ، لَمْ یُجْتَبْ، لا یَجْتَابُ، لا یُجْتَابُ، لَنْ یَّجْتَابَ، لَنْ یُّجْتَابَ 'الامر منه' اِجْتَبْ، لِتُجْتَبْ، لِیَجْتَبْ، لِیُجْتَبْ 'والنهی عنه' لا تَجْتَبْ، لا تُجْتَبْ، لا یَجْتَبْ، لا یُجْتَبْ 'الظرف منه' مُجْتَابٌ، مُجْتَابَانِ، مُجْتَابَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِجْتَابَ، اِجْتَابَا، اِجْتَابُوْا، اِجْتَابَتْ، اِجْتَابَتَا، اِجْتَبْنَ، اِجْتَبْتَ، اِجْتَبْتُمَا، اِجْتَبْتُمْ، اِجْتَبْتِ، اِجْتَبْتُمَا، اِجْتَبْتُنَّ، اِجْتَبْتُ، اِجْتَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُجْتِیْبَ، اُجْتِیْبَا، اُجْتِیْبُوْا، اُجْتِیْبَتْ، اُجْتِیْبَتَا، اُجْتِبْنَ، اُجْتِبْتَ، اُجْتِبْتُمَا، اُجْتِبْتُمْ، اُجْتِبْتِ، اُجْتِبْتُمَا، اُجْتِبْتُنَّ، اُجْتِبْتُ، اُجْتِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَجْتَابُ، یَجْتَابَانِ، یَجْتَابُوْنَ، تَجْتَابُ، تَجْتَابَانِ، یَجْتَبْنَ، تَجْتَابُ، تَجْتَابَانِ، تَجْتَابُوْنَ، تَجْتَابِیْنَ، تَجْتَابَانِ، تَجْتَبْنَ، اَجْتَابُ، نَجْتَابُ۔

فعل مضارع مجہول: یُجْتَابُ، یُجْتَابَانِ، یُجْتَابُوْنَ، تُجْتَابُ، تُجْتَابَانِ، یُجْتَبْنَ، تُجْتَابُ، تُجْتَابَانِ، تُجْتَابُوْنَ، تُجْتَابِیْنَ، تُجْتَابَانِ، تُجْتَبْنَ، اُجْتَابُ، نُجْتَابُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُجتَابٌ، مُجتَابَانِ، مُجتَابُونَ، مُجتَابَةٌ، مُجتَابَتَانِ، مُجتَابَاتٌ۔

اسم مفعول: مُجتَابٌ، مُجتَابَانِ، مُجتَابُونَ، مُجتَابَةٌ، مُجتَابَتَانِ، مُجتَابَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَجتَبْ، لَمْ يَجتَابَا، لَمْ يَجتَابُوا، لَمْ تَجتَبْ، لَمْ تَجتَابَا، لَمْ يَجتَبنَ، لَمْ تَجتَبْ، لَمْ تَجتَابَا، لَمْ تَجتَابُوا، لَمْ تَجتَابِي، لَمْ تَجتَابَا، لَمْ تَجتَبنَ، لَمْ اَجتَبْ، لَمْ نَجتَبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُجتَبْ، لَمْ يُجتَابَا، لَمْ يُجتَابُوا، لَمْ تُجتَبْ، لَمْ تُجتَابَا، لَمْ يُجتَبنَ، لَمْ تُجتَبْ، لَمْ تُجتَابَا، لَمْ تُجتَابُوا، لَمْ تُجتَابِي، لَمْ تُجتَابَا، لَمْ تُجتَبنَ، لَمْ اُجتَبْ، لَمْ نُجتَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَجتَابُ، لا يَجتَابَانِ، لا يَجتَابُونَ، لا تَجتَابُ، لا تَجتَابَانِ، لا يَجتَبنَ، لاتَجتَابُ، لا تَجتَابَانِ، لا تَجتَابُونَ، لا تَجتَابِينَ، لا تَجتَابَانِ، لا تَجتَبنَ، لا اَجتَابُ، لانَجتَابُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُجتَابُ، لا يُجتَابَانِ، لا يُجتَابُونَ، لا تُجتَابُ، لا تُجتَابَانِ، لا يُجتَبنَ، لاتُجتَابُ، لا تُجتَابَانِ، لا تُجتَابُونَ، لا تُجتَابِينَ، لا تُجتَابَانِ، لا تُجتَبنَ، لا اُجتَابُ، لانُجتَابُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّجتَابَ، لَنْ يَّجتَابَا، لَنْ يَّجتَابُوا، لَنْ تَجتَابَ، لَنْ تَجتَابَا، لَنْ يَّجتَبنَ، لَنْ تَجتَابَ، لن تَجتَابَا، لَنْ تَجتَابُوا، لَنْ تَجتَابِي، لَن تَجتَابَا، لن تَجتَبنَ، لن اَجتَابَ، لَنْ نَّجتَابَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّجتَابَ، لن يُّجتَابَا، لَنْ يُّجتَابُوا، لَنْ تُجتَابَ، لَنْ تُجتَابَا، لَنْ يُّجتَبنَ، لَنْ تُجتَابَ، لَنْ تُجتَابَا، لَنْ تُجتَابُوا، لن تُجتَابِي، لن تُجتَابَا، لن تُجتَبنَ، لن اُجتَابَ، لَنْ نُّجتَابَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِجتَبْ، اِجتَابَا، اِجتَابُوا، اِجتَابِي، اِجتَابَا، اِجتَبنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِجتَابَنَّ، اِجتَابَانِّ، اِجتَابُنَّ، اِجتَابِنَّ، اِجتَابَانِّ، اِجتَبنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِجتَابَنْ، اِجتَابُنْ، اِجتَابِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُجتَبْ، لِتُجتَابَا، لِتُجتَابُوا، لِتُجتَابِي، لِتُجتَابَا، لِتُجتَبنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُجتَابَنَّ، لِتُجتَابَانِّ، لِتُجتَابُنَّ، لِتُجتَابِنَّ، لِتُجتَابَانِّ، لِتُجتَبنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تا کید خفیفہ: لِتُجتَابَنْ، لِتُجتَابُنْ، لِتُجتَابِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَجتَبْ، لِیَجتَابَا، لِیَجتَابُوا، لِتَجتَبْ، لِتَجتَابَا، لِیَجتَبنَ، لِاَجتَبْ، لِنَجتَبْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِیَجتَابَنَّ، لِیَجتَابَانِّ، لِیَجتَابُنَّ، لِتَجتَابَنَّ، لِتَجتَابَانِّ، لِیَجتَبنَانِّ، لِاَجتَابَنَّ، لِنَجتَابَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لِیَجتَابَنْ، لِیَجتَابُنْ، لِتَجتَابَنْ، لِاَجتَابَنْ، لِنَجتَابَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُجتَبْ، لِیُجتَابَا، لِیُجتَابُوا، لِتُجتَبْ، لِتُجتَابَا، لِیُجتَبنَ، لِاُجتَبْ، لِنُجتَبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِیُجتَابَنَّ، لِیُجتَابَانِّ، لِیُجتَابُنَّ، لِتُجتَابَنَّ، لِتُجتَابَانِّ، لِیُجتَبنَانِّ، لِاُجتَابَنَّ، لِنُجتَابَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لِیُجتَابَنْ، لِیُجتَابُنْ، لِتُجتَابَنْ، لِاُجتَابَنْ، لِنُجتَابَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لا تَجتَبْ، لا تَجتَابَا، لا تَجتَابُوا، لا تَجتَابِی، لا تَجتَابَا، لا تَجتَبنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تَجتَابَنَّ، لا تَجتَابَانِّ، لا تَجتَابُنَّ، لا تَجتَابِنَّ، لا تَجتَابَانِّ، لا تَجتَبنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تَجتَابَنْ، لا تَجتَابُنْ، لا تَجتَابِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُجتَبْ، لا تُجتَابَا، لا تُجتَابُوا، لا تُجتَابِی، لا تُجتَابَا، لا تُجتَبنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تُجتَابَنَّ، لا تُجتَابَانِّ، لا تُجتَابُنَّ، لا تُجتَابِنَّ، لا تُجتَابَانِّ، لا تُجتَبنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تُجتَابَنْ، لا تُجتَابُنْ، لا تُجتَابِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَجتَبْ، لا یَجتَابَا، لا یَجتَابُوا، لا تَجتَبْ، لا تَجتَابَا، لا یَجتَبنَ، لا اَجتَبْ، لا نَجتَبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تا کید ثقیلہ: لَا یَجتَابَنَّ، لا یَجتَابَانِّ، لا یَجتَابُنَّ، لا تَجتَابَنَّ، لا تَجتَابَانِّ، لا یَجتَبنَانِّ، لا اَجتَابَنَّ، لا نَجتَابَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا یَجتَابَنْ، لا یَجتَابُنْ، لا تَجتَابَنْ، لا اَجتَابَنْ، لا نَجتَابَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُجتَبْ، لا یُجتَابَا، لا یُجتَابُوا، لا تُجتَبْ، لا تُجتَابَا، لا یُجتَبنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لا اُجتَبَ، لا نُجتَبَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُجتَابَنَّ، لا یُجتَابَانِ، لا یُجتَابُنَّ، لا تُجتَابَنَّ، لا تُجتَابَانِ، لا یُجتَبنَانِ، لا اُجتَابَنَّ، لا نُجتَابَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُجتَابَن، لا یُجتَابُن، لا تُجتَابَن، لا اُجتَابَن، لا نُجتَابَن

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'انفعال' مصدر 'اَلاِنقِیَادُ' (تابعدار ہونا)

اِنقَادَ، یَنقَادُ، اِنقِیَادًا 'فھو' مُنقَادٌ و اُنقِیدَ، یُنقَادُ، اِنقِیَادًا 'فذاك' مُنقَادٌ، لَم یَنقَد، لَم یُنقَد، لا یَنقَادُ، لا یُنقَادُ، لَن یَّنقَادَ، لَن یُّنقَادَ 'الامر منه' اِنقَد، لِتَنقَد، لِیَنقَد، لِیُنقَد 'والنهی عنه' لا تَنقَد، لا تُنقَد، لا یَنقَد، لا یُنقَد 'الظرف منه' مُنقَادٌ، مُنقَادٌ، مُنقَادَانِ، مُنقَادَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنقَادَ، اِنقَادَا، اِنقَادُوا، اِنقَادَت، اِنقَادَتَا، اِنقَدنَ، اِنقَدتَ، اِنقَدتُمَا، اِنقَدتُم، اِنقَدتِ، اِنقَدتُمَا، اِنقَدتُنَّ، اِنقَدتُ، اِنقَدنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنقِیدَ، اُنقِیدَا، اُنقِیدُوا، اُنقِیدَت، اُنقِیدَتَا، اُنقِدنَ، اُنقِدتَ، اُنقِدتُمَا، اُنقِدتُم، اُنقِدتِ، اُنقِدتُمَا، اُنقِدتُنَّ، اُنقِدتُ، اُنقِدنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنقَادُ، یَنقَادَانِ، یَنقَادُونَ، تَنقَادُ، تَنقَادَانِ، یَنقَدنَ، تَنقَادُ، تَنقَادَانِ، تَنقَادُونَ، تَنقَادِینَ، تَنقَادَانِ، تَنقَدنَ، اَنقَادُ، نَنقَادُ۔

فعل مضارع مجہول: یُنقَادُ، یُنقَادَانِ، یُنقَادُونَ، تُنقَادُ، تُنقَادَانِ، یُنقَدنَ، تُنقَادُ، تُنقَادَانِ، تُنقَادُونَ، تُنقَادِینَ، تُنقَادَانِ، تُنقَدنَ، اُنقَادُ، نُنقَادُ۔

اسم فاعل: مُنقَادٌ، مُنقَادَانِ، مُنقَادُونَ، مُنقَادَةٌ، مُنقَادَتَانِ، مُنقَادَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنقَادٌ، مُنقَادَانِ، مُنقَادُونَ، مُنقَادَةٌ، مُنقَادَتَانِ، مُنقَادَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَنقَد، لَم یَنقَادَا، لَم یَنقَادُوا، لَم تَنقَد، لَم تَنقَادَا، لَم یَنقَدنَ، لَم تَنقَد، لَم تَنقَادَا، لَم تَنقَادُوا، لَم تَنقَادِی، لَم تَنقَادَا، لَم تَنقَدنَ، لَم اَنقَد، لَم نَنقَد۔

فعل جحد مجہول: لَم یُنقَد، لَم یُنقَادَا، لَم یُنقَادُوا، لَم تُنقَد، لَم تُنقَادَا، لَم یُنقَدنَ، لَم تُنقَد، لَم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُنقَادَا، لَمْ تُنقَادُوْا، لَمْ تُنقَادِیْ، لَمْ تُنقَادَا، لَمْ تُنقَدْنَ، لَمْ اُنقَدْ، لَمْ نُنقَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَنقَادُ، لا یَنقَادَانِ، لا یَنقَادُوْنَ، لا تَنقَادُ، لا تَنقَادَانِ، لا یَنقَدْنَ، لا تَنقَادُ، لاتَنقَادَانِ، لا تَنقَادُوْنَ، لا تَنقَادِیْنَ، لا تَنقَادَانِ، لا تَنقَدْنَ، لا اَنقَادُ، لا نَنقَادُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُنقَادُ، لا یُنقَادَانِ، لا یُنقَادُوْنَ، لا تُنقَادُ، لا تُنقَادَانِ، لا یُنقَدْنَ، لا تُنقَادُ، لاتُنقَادَانِ، لا تُنقَادُوْنَ، لا تُنقَادِیْنَ، لا تُنقَادَانِ، لا تُنقَدْنَ، لا اُنقَادُ، لا نُنقَادُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّنقَادَ، لَنْ یَّنقَادَا، لَنْ یَّنقَادُوْا، لن تَنقَادَ، لَنْ تَنقَادَا، لَنْ یَّنقَدْنَ، لَنْ تَنقَادَ، لَنْ تَنقَادَا، لَنْ تَنقَادُوْا، لَنْ تَنقَادِیْ، لَنْ تَنقَادَا، لَنْ تَنقَدْنَ، لَنْ اَنقَادَ، لَنْ نَّنقَادَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّنقَادَ، لَنْ یُّنقَادَا، لَنْ یُّنقَادُوْا، لَنْ تُنقَادَ، لَنْ تُنقَادَا، لَنْ یُّنقَدْنَ، لَنْ تُنقَادَ، لَنْ تُنقَادَا، لَنْ تُنقَادُوْا، لَنْ تُنقَادِیْ، لَنْ تُنقَادَا، لَنْ تُنقَدْنَ، لَنْ اُنقَادَ، لَنْ نُّنقَادَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنقَدْ، اِنقَادَا، اِنقَادُوْا، اِنقَادِیْ، اِنقَادَا، اِنقَدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِنقَادَنَّ، اِنقَادَانِّ، اِنقَادُنَّ، اِنقَادِنَّ، اِنقَادَانِّ، اِنقَدْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِنقَادَنْ، اِنقَادُنْ، اِنقَادِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنقَدْ، لِتُنقَادَا، لِتُنقَادُوْا، لِتُنقَادِیْ، لِتُنقَادَا، لِتُنقَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنقَادَنَّ، لِتُنقَادَانِّ، لِتُنقَادُنَّ، لِتُنقَادِنَّ، لِتُنقَادَانِّ، لِتُنقَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنقَادَنْ، لِتُنقَادُنْ، لِتُنقَادِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَنقَدْ، لِیَنقَادَا، لِیَنقَادُوْا، لِتَنقَدْ، لِتَنقَادَا، لِیَنقَدْنَ، لِاَنقَدْ، لِنَنقَدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَنقَادَنَّ، لِیَنقَادَانِّ، لِیَنقَادُنَّ، لِتَنقَادَنَّ، لِتَنقَادَانِّ، لِیَنقَدْنَانِّ، لِاَنقَادَنَّ، لِنَنقَادَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَنقَادَنْ، لِیَنقَادُنْ، لِتَنقَادَنْ، لِاَنقَادَنْ، لِنَنقَادَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُنقَدْ، لِیُنقَادَا، لِیُنقَادُوْا، لِتُنقَدْ، لِتُنقَادَا، لِیُنقَدْنَ، لِاُنقَدْ، لِنُنقَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُنقَادَنَّ، لِیُنقَادَانِّ، لِیُنقَادُنَّ، لِتُنقَادَنَّ، لِتُنقَادَانِّ، لِیُنقَدْنَانِّ، لِاُنقَادَنَّ، لِنُنقَادَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنْقَادَن، لِيُنقَادُن، لِتُنقَادَن، لِأُنقَادَن، لِنُنقَادَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْقَدْ، لا تَنْقَادَا، لا تَنْقَادُوا، لا تَنْقَادِی، لا تَنْقَادَا، لا تَنْقَدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَنقَادَنَّ، لا تَنقَادَانِ، لا تَنقَادُنَّ، لا تَنقَادِنَّ، لاتَنقَادَانِ، لا تَنقَدْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنقَادَن، لا تَنقَادُن، لا تَنقَادِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنقَدْ، لا تُنقَادَا، لا تُنقَادُوا، لا تُنقَادِی، لا تُنقَادَا، لا تُنقَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُنقَادَنَّ، لا تُنقَادَانِ، لا تُنقَادُنَّ، لا تُنقَادِنَّ، لاتُنقَادَانِ، لا تُنقَدْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنقَادَن، لا تُنقَادُن، لا تُنقَادِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنقَدْ، لا يَنقَادَا، لا يَنقَادُوا، لا تَنقَدْ، لا تَنقَادَا، لا يَنقَدْنَ، لا أَنقَدْ، لانَنقَدْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَنقَادَنَّ، لا يَنقَادَانِ، لا يَنقَادُنَّ، لا تَنقَادَنَّ، لاتَنقَادَانِ، لا يَنقَدْنَانِ، لا أَنقَادَنَّ، لا نَنقَادَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنقَادَن، لا يَنقَادُن، لا تَنقَادَن، لا أَنقَادَن، لانَنقَادَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنقَدْ، لا يُنقَادَا، لا يُنقَادُوا، لا تُنقَدْ، لا تُنقَادَا، لا يُنقَدْنَ، لا أُنقَدْ، لانُنقَدْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُنقَادَنَّ، لا يُنقَادَانِ، لا يُنقَادُنَّ، لا تُنقَادَنَّ، لاتُنقَادَانِ، لا يُنقَدْنَانِ، لا أُنقَادَنَّ، لا نُنقَادَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنقَادَن، لا يُنقَادُن، لا تُنقَادَن، لا أُنقَادَن، لانُنقَادَن

باب ہشتم

استقیم، اِسْتَقَامَ، يَسْتَقِيمُ، يَسْتَقِيمُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'استفعال' مصدر اَلْاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ، يَسْتَقِيمُ، اِسْتِقَامَةً 'فهو' مُسْتَقِيمٌ و اُسْتُقِيمَ، يُسْتَقَامُ، اِسْتِقَامَةً 'فذاك' مُسْتَقَامٌ، لَمْ يَسْتَقِمْ، لَمْ يُسْتَقَمْ، لا يَسْتَقِيمُ، لا يُسْتَقَامُ، لَنْ يَّسْتَقِيمَ، لَنْ يُّسْتَقَامَ، 'الامر منه' اِسْتَقِمْ، لِتُسْتَقَمْ، لِيَسْتَقِمْ، لِيُسْتَقَمْ 'والنهى عنه' لا تَسْتَقِمْ، لا تُسْتَقَمْ، لا يَسْتَقِمْ، لا يُسْتَقَمْ 'الظرف منه' مُسْتَقَامٌ، مُسْتَقَامَانِ، مُسْتَقَامَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَقَامَ، اِسْتَقَامَا، اِسْتَقَامُوْا، اِسْتَقَامَتْ، اِسْتَقَامَتَا، اِسْتَقَمْنَ، اِسْتَقَمْتَ، اِسْتَقَمْتُمَا، اِسْتَقَمْتُمْ، اِسْتَقَمْتِ، اِسْتَقَمْتُمَا، اِسْتَقَمْتُنَّ، اِسْتَقَمْتُ، اِسْتَقَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُقِيْمَ، اُسْتُقِيْمَا، اُسْتُقِيْمُوْا، اُسْتُقِيْمَتْ، اُسْتُقِيْمَتَا، اُسْتُقِمْنَ، اُسْتُقِمْتَ، اُسْتُقِمْتُمَا، اُسْتُقِمْتُمْ، اُسْتُقِمْتِ، اُسْتُقِمْتُمَا، اُسْتُقِمْتُنَّ، اُسْتُقِمْتُ، اُسْتُقِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَسْتَقِيْمُ، يَسْتَقِيْمَانِ، يَسْتَقِيْمُوْنَ، تَسْتَقِيْمُ، تَسْتَقِيْمَانِ، يَسْتَقِمْنَ، تَسْتَقِيْمُ، تَسْتَقِيْمَانِ، تَسْتَقِيْمُوْنَ، تَسْتَقِيْمِيْنَ، تَسْتَقِيْمَانِ، تَسْتَقِمْنَ، اَسْتَقِيْمُ، نَسْتَقِيْمُ۔

فعل مضارع مجہول: يُسْتَقَامُ، يُسْتَقَامَانِ، يُسْتَقَامُوْنَ، تُسْتَقَامُ، تُسْتَقَامَانِ، يُسْتَقَمْنَ، تُسْتَقَامُ، تُسْتَقَامَانِ، تُسْتَقَامُوْنَ، تُسْتَقَامِيْنَ، تُسْتَقَامَانِ، تُسْتَقَمْنَ، اُسْتَقَامُ، نُسْتَقَامُ۔

اسم فاعل: مُسْتَقِيْمٌ، مُسْتَقِيْمَانِ مُسْتَقِيْمُوْنَ، مُسْتَقِيْمَةٌ، مُسْتَقِيْمَتَانِ، مُسْتَقِيْمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَقَامٌ، مُسْتَقَامَانِ، مُسْتَقَامُوْنَ، مُسْتَقَامَةٌ، مُسْتَقَامَتَانِ، مُسْتَقَامَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْتَقِمْ، لَمْ يَسْتَقِيْمَا، لَمْ يَسْتَقِيْمُوْا، لَمْ تَسْتَقِمْ، لَمْ تَسْتَقِيْمَا، لَمْ يَسْتَقِمْنَ، لَمْ تَسْتَقِمْ، لَمْ تَسْتَقِيْمَا، لَمْ تَسْتَقِيْمُوْا، لَمْ تَسْتَقِيْمِيْ، لَمْ تَسْتَقِيْمَا، لَمْ تَسْتَقِمْنَ، لَمْ اَسْتَقِمْ، لَمْ نَسْتَقِمْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْتَقَمْ، لَمْ يُسْتَقَامَا، لَمْ يُسْتَقَامُوْا، لَمْ تُسْتَقَمْ، لَمْ تُسْتَقَامَا، لَمْ يُسْتَقَمْنَ، لَمْ تُسْتَقَمْ، لَمْ تُسْتَقَامَ، لَمْ تُسْتَقَامُوْا، لَمْ تُسْتَقَامِيْ، لَمْ تُسْتَقَامَا، لَمْ تُسْتَقَمْنَ، لَمْ اُسْتَقَمْ، لَمْ نُسْتَقَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَسْتَقِيْمُ، لا يَسْتَقِيْمَانِ، لا يَسْتَقِيْمُوْنَ، لا تَسْتَقِيْمُ، لا تَسْتَقِيْمَانِ، لا يَسْتَقِمْنَ، لا تَسْتَقِيْمُ، لا تَسْتَقِيْمَانِ، لا تَسْتَقِيْمُوْنَ، لا تَسْتَقِيْمِيْنَ، لا تَسْتَقِيْمَانِ، لا تَسْتَقِمْنَ، لا اَسْتَقِيْمُ، لانَسْتَقِيْمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْتَقَامُ، لا يُسْتَقَامَانِ، لا يُسْتَقَامُوْنَ، لا تُسْتَقَامُ، لا تُسْتَقَامَانِ، لا يُسْتَقَمْنَ، لاتُسْتَقَامُ، لا تُسْتَقَامَانِ، لا تُسْتَقَامُوْنَ، لا تُسْتَقَامِيْنَ، لا تُسْتَقَامَانِ، لا تُسْتَقَمْنَ، لا اُسْتَقَامُ، لانُسْتَقَامُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَسْتَقِيْمَ، لَنْ يَسْتَقِيْمَا، لَنْ يَسْتَقِيْمُوْا، لَنْ تَسْتَقِيْمَ، لَنْ تَسْتَقِيْمَا، لَنْ يَسْتَقِمْنَ، لَنْ تَسْتَقِيْمَ، لَنْ تَسْتَقِيْمَا، لَنْ تَسْتَقِيْمُوْا، لَنْ تَسْتَقِيْمِيْ، لن تَسْتَقِيْمَا، لن تَسْتَقِمْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لن اَستَقِیمَ، لَن نَّستَقِیمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّستَقَامَ، لَن یُّستَقَامَا، لَن یُّستَقَامُوا، لَن تُستَقَامَ، لَن تُستَقَامَا، لن یُّستَقَمنَ، لَن تُستَقَامَ، لَن تُستَقَامَا، لن تُستَقَامُوا، لَن تُستَقَامِی، لَن تُستَقَامَا، لَن تُستَقَمنَ، لَن اُستَقَامَ، لَن نُّستَقَامَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستَقِم، اِستَقِیمَا، اِستَقِیمُوا، اِستَقِیمِی، اِستَقِیمَا، اِستَقِمنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِستَقِیمَنَّ، اِستَقِیمَانِّ، اِستَقِیمُنَّ، اِستَقِیمِنَّ، اِستَقِیمَانِّ، اِستَقِمنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِستَقِیمَن، اِستَقِیمُن، اِستَقِیمِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَقَم، لِتُستَقَامَا، لِتُستَقَامُوا، لِتُستَقَامِی، لِتُستَقَامَا، لِتُستَقَمنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُستَقَامَنَّ، لِتُستَقَامَانِّ، لِتُستَقَامُنَّ، لِتُستَقَامِنَّ، لِتُستَقَامَانِّ، لِتُستَقَمنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُستَقَامَن، لِتُستَقَامُن، لِتُستَقَامِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَستَقِم، لِیَستَقِیمَا، لِیَستَقِیمُوا، لِتَستَقِم، لِتَستَقِیمَا، لِیَستَقِمنَ، لِاَستَقِم، لِنَستَقِم

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَستَقِیمَنَّ، لِیَستَقِیمَانِّ، لِیَستَقِیمُنَّ، لِتَستَقِیمَنَّ، لِتَستَقِیمَانِّ، لِیَستَقِمنَانِّ، لِاَستَقِیمَنَّ، لِنَستَقِیمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَستَقِیمَن، لِیَستَقِیمُن، لِتَستَقِیمَن، لِاَستَقِیمَن، لِنَستَقِیمَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُستَقَم، لِیُستَقَامَا، لِیُستَقَامُوا، لِتُستَقَم، لِتُستَقَامَا، لِیُستَقَمنَ، لِاُستَقَم، لِنُستَقَم

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُستَقَامَنَّ، لِیُستَقَامَانِّ، لِیُستَقَامُنَّ، لِتُستَقَامَنَّ، لِتُستَقَامَانِّ، لِیُستَقَمنَانِّ، لِاُستَقَامَنَّ، لِنُستَقَامَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُستَقَامَن، لِیُستَقَامُن، لِتُستَقَامَن، لِاُستَقَامَن، لِنُستَقَامَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَستَقِم، لا تَستَقِیمَا، لا تَستَقِیمُوا، لا تَستَقِیمِی، لا تَستَقِیمَا، لا تَستَقِمنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَستَقِیمَنَّ، لا تَستَقِیمَانِّ، لا تَستَقِیمُنَّ، لاتَستَقِیمِنَّ، لا تَستَقِیمَانِّ، لا تَستَقِمنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَقِيْمَنْ، لا تَسْتَقِيْمُنْ، لا تَسْتَقِيْمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَقَمْ، لا تُسْتَقَامَا، لا تُسْتَقَامُوْا، لا تُسْتَقَامِيْ، لا تُسْتَقَامَا، لا تُسْتَقَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَقَامَنَّ، لا تُسْتَقَامَانِّ، لا تُسْتَقَامُنَّ، لا تُسْتَقَامِنَّ، لا تُسْتَقَامَانِّ، لا تُسْتَقَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَقَامَنْ، لا تُسْتَقَامُنْ، لا تُسْتَقَامِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَقِمْ، لا يَسْتَقِيْمَا، لا يَسْتَقِيْمُوْا، لا تَسْتَقِمْ، لا تَسْتَقِيْمَا، لا يَسْتَقِمْنَ، لا أَسْتَقِمْ، لا نَسْتَقِمْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَقِيْمَنَّ، لا يَسْتَقِيْمَانِّ، لا يَسْتَقِيْمُنَّ، لاتَسْتَقِيْمَنَّ، لا تَسْتَقِيْمَانِّ، لا يَسْتَقِمْنَانِّ، لا أَسْتَقِيْمَنَّ، لا نَسْتَقِيْمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَسْتَقِيْمَنْ، لا يَسْتَقِيْمُنْ، لا تَسْتَقِيْمَنْ، لاأَسْتَقِيْمَنْ، لا نَسْتَقِيْمَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَقَمْ، لا يُسْتَقَامَا، لا يُسْتَقَامُوْا، لا تُسْتَقَمْ، لا تُسْتَقَامَا، لا يُسْتَقَمْنَ، لاأُسْتَقَمْ، لا نُسْتَقَمْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَقَامَنَّ، لا يُسْتَقَامَانِّ، لا يُسْتَقَامُنَّ، لاتُسْتَقَامَنَّ، لا تُسْتَقَامَانِّ، لا يُسْتَقَمْنَانِّ، لا أُسْتَقَامَنَّ، لا نُسْتَقَامَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَقَامَنْ، لا يُسْتَقَامُنْ، لا تُسْتَقَامَنْ، لاأُسْتَقَامَنْ، لا نُسْتَقَامَنْ

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'اِفْعِلَال' مصدر 'اَلْاِسْوِدَادُ' (سیاہ ہونا)

اِسْوَدَّ، يَسْوَدُّ، اِسْوِدَادًا 'فهو' مُسْوَدٌّ و أُسْوُدَّ، يُسْوَدُّ، اِسْوِدَادًا 'فذاك' مُسْوَدٌّ، لَمْ يَسْوَدَّ، لَمْ يَسْوَدِ، لَمْ يَسْوَدِدْ، لَمْ يُسْوَدَّ، لَمْ يُسْوَدِ، لَمْ يُسْوَدِدْ، لا يَسْوَدُّ، لا يُسْوَدُّ، لَن يَّسْوَدَّ، لَن يُّسْوَدَّ 'الامر منه' اِسْوَدَّ، اِسْوَدِ، اِسْوَدِدْ، لِتُسْوَدَّ، لِتُسْوَدِ، لِتُسْوَدِدْ، لِيَسْوَدَّ، لِيَسْوَدِ، لِيَسْوَدِدْ، لِيُسْوَدَّ، لِيُسْوَدِ، لِيُسْوَدِدْ 'والنهى عنه' لَا تَسْوَدَّ، لا تَسْوَدِ، لا تَسْوَدِدْ، لا تُسْوَدَّ، لا تُسْوَدِ، لاتُسْوَدِدْ، لا يَسْوَدَّ، لا يَسْوَدِ، لا يَسْوَدِدْ، لا يُسْوَدَّ، لا يُسْوَدِ، لا يُسْوَدِدْ 'الظرف منه' مُسْوَدٌّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُسْوَدَّانِ، مُسْوَدَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْوَدَّ، اِسْوَدَّا، اِسْوَدُّوا، اِسْوَدَّتْ، اِسْوَدَّتَا، اِسْوَدَدْنَ، اِسْوَدَدْتَ، اِسْوَدَدْتُمَا، اِسْوَدَدْتُمْ، اِسْوَدَدْتِ، اِسْوَدَدْتُمَا، اِسْوَدَدْتُنَّ، اِسْوَدَدْتُ، اِسْوَدَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْوُدَّ، اُسْوُدَّا، اُسْوُدُّوا، اُسْوُدَّتْ، اُسْوُدَّتَا، اُسْوُدِدْنَ، اُسْوُدِدْتَ، اُسْوُدِدْتُمَا، اُسْوُدِدْتُمْ، اُسْوُدِدْتِ، اُسْوُدِدْتُمَا، اُسْوُدِدْتُنَّ، اُسْوُدِدْتُ، اُسْوُدِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْوَدُّ، یَسْوَدَّانِ، یَسْوَدُّوْنَ، تَسْوَدُّ، تَسْوَدَّانِ، یَسْوَدِدْنَ، تَسْوَدُّ، تَسْوَدَّانِ، تَسْوَدُّوْنَ، تَسْوَدِّیْنَ، تَسْوَدَّانِ، تَسْوَدِدْنَ، اَسْوَدُّ، نَسْوَدُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْوَدُّ، یُسْوَدَّانِ، یُسْوَدُّوْنَ، تُسْوَدُّ، تُسْوَدَّانِ، یُسْوَدَدْنَ، تُسْوَدُّ، تُسْوَدَّانِ، تُسْوَدُّوْنَ، تُسْوَدِّیْنَ، تُسْوَدَّانِ، تُسْوَدَدْنَ، اُسْوَدُّ، نُسْوَدُّ۔

اسم فاعل: مُسْوَدٌّ، مُسْوَدَّانِ، مُسْوَدُّوْنَ، مُسْوَدَّةٌ، مُسْوَدَّتَانِ، مُسْوَدَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْوَدٌّ، مُسْوَدَّانِ، مُسْوَدُّوْنَ، مُسْوَدَّةٌ، مُسْوَدَّتَانِ، مُسْوَدَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَسْوَدَّ، لَمْ یَسْوَدِ، لَمْ یَسْوَدِدْ، لَمْ یَسْوَدَّا، لَمْ یَسْوَدُّوا، لَمْ تَسْوَدَّ، لَمْ تَسْوَدِ، لَمْ تَسْوَدِدْ، لَمْ تَسْوَدَّا، لَمْ یَسْوَدِدْنَ، لَمْ تَسْوَدَّ، لَمْ تَسْوَدِ، لَمْ تَسْوَدِدْ، لَمْ تَسْوَدَّا، لَمْ تَسْوَدُّوا، لَمْ تَسْوَدِّی، لَمْ تَسْوَدَّا، لَمْ تَسْوَدِدْنَ، لَمْ اَسْوَدَّ، لَمْ اَسْوَدِ، لَمْ اَسْوَدِدْ، لَمْ نَسْوَدَّ، لَمْ نَسْوَدِ، لَمْ نَسْوَدِدْ

فعل جحد مجہول: لَمْ یُسْوَدَّ، لَمْ یُسْوَدِ، لَمْ یُسْوَدَدْ، لَمْ یُسْوَدَّا، لَمْ یُسْوَدُّوا، لَمْ تُسْوَدَّ، لَمْ تُسْوَدِ، لَمْ تُسْوَدَدْ، لَمْ تُسْوَدَّا، لَمْ یُسْوَدَدْنَ، لَمْ تُسْوَدَّ، لَمْ تُسْوَدِ، لَمْ تُسْوَدَدْ، لَمْ تُسْوَدَّا، لَمْ تُسْوَدُّوا، لَمْ تُسْوَدِّی، لَمْ تُسْوَدَّا، لَمْ تُسْوَدَدْنَ، لَمْ اُسْوَدَّ، لَمْ اُسْوَدِ، لَمْ اُسْوَدَدْ، لَمْ نُسْوَدَّ، لَمْ نُسْوَدِ، لَمْ نُسْوَدَدْ

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَسْوَدُّ، لا یَسْوَدَّانِ، لا یَسْوَدُّوْنَ، لا تَسْوَدُّ، لا تَسْوَدَّانِ، لا یَسْوَدِدْنَ، لاتَسْوَدُّ، لا تَسْوَدَّانِ، لا تَسْوَدُّوْنَ، لا تَسْوَدِّیْنَ، لا تَسْوَدَّانِ، لا تَسْوَدِدْنَ، لا اَسْوَدُّ، لا نَسْوَدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُسْوَدُّ، لا یُسْوَدَّانِ، لا یُسْوَدُّوْنَ، لا تُسْوَدُّ، لا تُسْوَدَّانِ، لا یُسْوَدَدْنَ، لاتُسْوَدُّ، لا تُسْوَدَّانِ، لا تُسْوَدُّوْنَ، لا تُسْوَدِّیْنَ، لا تُسْوَدَّانِ، لا تُسْوَدَدْنَ، لا اُسْوَدُّ، لا نُسْوَدُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّسْوَدَّ، لَنْ یَّسْوَدَّا، لَنْ یَّسْوَدُّوا، لَنْ تَسْوَدَّ، لَنْ تَسْوَدَّا، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَّسْوَدِدْنَ، لَنْ تَسْوَدَّ، لَنْ تَسْوَدَّا، لَنْ تَسْوَدُّوا، لَنْ تَسْوَدِّیْ، لَنْ تَسْوَدَّا، لَنْ تَسْوَدِدْنَ، لَنْ اَسْوَدَّ، لَنْ نَّسْوَدَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّسْوَدَّ، لَنْ يُّسْوَدَّا، لَنْ يُّسْوَدُّوا، لَنْ تُسْوَدَّ، لَنْ تُسْوَدَّا، لَنْ يُّسْوَدِدْنَ، لَنْ تُسْوَدَّ، لَنْ تُسْوَدَّا، لَنْ تُسْوَدُّوا، لَنْ تُسْوَدِّیْ، لَنْ تُسْوَدَّا، لَنْ تُسْوَدِدْنَ، لَنْ اُسْوَدَّ، لَنْ نُّسْوَدَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِسْوَدَّ، اِسْوَدِّ، اِسْوَدِدْ، اِسْوَدَّا، اِسْوَدُّوا، اِسْوَدِّیْ، اِسْوَدَّا، اِسْوَدِدْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِسْوَدَّنَّ، اِسْوَدَّانِّ، اِسْوَدُّنَّ، اِسْوَدِنَّ، اِسْوَدَّانِّ، اِسْوَدِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِسْوَدَّنْ، اِسْوَدُّنْ، اِسْوَدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْوَدَّ، لِتُسْوَدِّ، لِتُسْوَدِدْ، لِتُسْوَدَّا، لِتُسْوَدُّوا، لِتُسْوَدِّیْ، لِتُسْوَدَّا، لِتُسْوَدِدْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُسْوَدَّنَّ، لِتُسْوَدَّانِّ، لِتُسْوَدُّنَّ، لِتُسْوَدِنَّ، لِتُسْوَدَّانِّ، لِتُسْوَدِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُسْوَدَّنْ، لِتُسْوَدُّنْ، لِتُسْوَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْوَدَّ، لِيَسْوَدِّ، لِيَسْوَدِدْ، لِيَسْوَدَّا، لِيَسْوَدُّوا، لِتَسْوَدَّ، لِتَسْوَدِّ، لِتَسْوَدِدْ، لِتَسْوَدَّا، لِيَسْوَدِدْنَ، لِاَسْوَدَّ، لِاَسْوَدِّ، لِاَسْوَدِدْ، لِنَسْوَدَّ، لِنَسْوَدِّ، لِنَسْوَدِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَسْوَدَّنَّ، لِيَسْوَدَّانِّ، لِيَسْوَدُّنَّ، لِتَسْوَدَّنَّ، لِتَسْوَدَّانِّ، لِيَسْوَدِدْنَانِّ، لِاَسْوَدَّنَّ، لِنَسْوَدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَسْوَدَّنْ، لِيَسْوَدُّنْ، لِتَسْوَدَّنْ، لِاَسْوَدَّنْ، لِنَسْوَدَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْوَدَّ، لِيُسْوَدِّ، لِيُسْوَدِدْ، لِيُسْوَدَّا، لِيُسْوَدُّوا، لِتُسْوَدَّ، لِتُسْوَدِّ، لِتُسْوَدِدْ، لِتُسْوَدَّا، لِيُسْوَدِدْنَ، لِاُسْوَدَّ، لِاُسْوَدِّ، لِاُسْوَدِدْ، لِنُسْوَدَّ، لِنُسْوَدِّ، لِنُسْوَدِدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْوَدَّنَّ، لِيُسْوَدَّانِّ، لِيُسْوَدُّنَّ، لِتُسْوَدَّنَّ، لِتُسْوَدَّانِّ، لِيُسْوَدِدْنَانِّ، لِاُسْوَدَّنَّ، لِنُسْوَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُسْوَدَّنْ، لِيُسْوَدُّنْ، لِتُسْوَدَّنْ، لِاُسْوَدَّنْ، لِنُسْوَدَّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْوَدَّ، لا تَسْوَدِ، لا تَسْوَدِدْ، لا تَسْوَدَّا، لا تَسْوَدُّوا، لا تَسْوَدِّی، لاتَسْوَدَّا، لا تَسْوَدِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْوَدَّنَّ، لا تَسْوَدَّانِّ، لا تَسْوَدُّنَّ، لا تَسْوَدِّنَّ، لاتَسْوَدَّانِّ، لا تَسْوَدِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْوَدَّنْ، لا تَسْوَدُّنْ، لا تَسْوَدِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْوَدَّ، لا تُسْوَدِ، لا تُسْوَدَدْ، لا تُسْوَدَّا، لا تُسْوَدُّوا، لا تُسْوَدِّی، لاتُسْوَدَّا، لا تُسْوَدَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْوَدَّنَّ، لا تُسْوَدَّانِّ، لا تُسْوَدُّنَّ، لا تُسْوَدِّنَّ، لاتُسْوَدَّانِّ، لا تُسْوَدَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْوَدَّنْ، لا تُسْوَدُّنْ، لا تُسْوَدِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْوَدَّ، لا يَسْوَدِ، لا يَسْوَدِدْ، لا يَسْوَدَّا، لا يَسْوَدُّوا، لا تَسْوَدَّ، لاتَسْوَدِ، لا تَسْوَدِدْ، لا تَسْوَدَّا، لا يَسْوَدِدْنَ، لا اَسْوَدَّ، لا اَسْوَدِ، لا اَسْوَدِدْ، لا نَسْوَدَّ، لا نَسْوَدِ، لانَسْوَدِدْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْوَدَّنَّ، لا يَسْوَدَّانِّ، لا يَسْوَدُّنَّ، لا تَسْوَدَّنَّ، لاتَسْوَدَّانِّ، لا يَسْوَدِدْنَانِّ، لا اَسْوَدَّنَّ، لا نَسْوَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَسْوَدَّنْ، لا يَسْوَدُّنْ، لا تَسْوَدَّنْ، لا اَسْوَدَّنْ، لانَسْوَدَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْوَدَّ، لا يُسْوَدِ، لا يُسْوَدَدْ، لا يُسْوَدَّا، لا يُسْوَدُّوا، لا تُسْوَدَّ، لاتُسْوَدِ، لا تُسْوَدَدْ، لا تُسْوَدَّا، لا يُسْوَدَدْنَ، لا اُسْوَدَّ، لا اُسْوَدِ، لا اُسْوَدَدْ، لا نُسْوَدَّ، لا نُسْوَدِ، لانُسْوَدَدْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْوَدَّنَّ، لا يُسْوَدَّانِّ، لا يُسْوَدُّنَّ، لا تُسْوَدَّنَّ، لاتُسْوَدَّانِّ، لا يُسْوَدَدْنَانِّ، لا اُسْوَدَّنَّ، لا نُسْوَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْوَدَّنْ، لا يُسْوَدُّنْ، لا تُسْوَدَّنْ، لا اُسْوَدَّنْ، لانُسْوَدَّنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن 'اِفْعِیْلَالٌ' مصدر 'اَلْاِسْوِیْدَادُ' (سخت سیاہ ہونا)

اِسْوَادَّ، يَسْوَادُّ، اِسْوِيْدَادًا 'فهو' مُسْوَادٌّ و اُسْوُوِدَّ، يُسْوَادُّ، اِسْوِيْدَادًا 'فذاك' مُسْوَادٌّ، لَمْ يَسْوَادَّ، لَمْ يَسْوَادِّ، لَمْ يَسْوَادِدْ، لَمْ يُسْوَادَّ، لَمْ يُسْوَادِّ، لَمْ يُسْوَادِدْ، لا يَسْوَادُّ، لا يُسْوَادُّ، لَنْ يَّسْوَادَّ، لَنْ يُّسْوَادَّ 'الامر منه' اِسْوَادَّ، اِسْوَادِّ، اِسْوَادِدْ، لِتُسْوَادَّ، لِتُسْوَادِّ، لِتُسْوَادِدْ، لِيَسْوَادَّ، لِيَسْوَادِّ، لِيَسْوَادِدْ، لِيُسْوَادَّ، لِيُسْوَادِّ، لِيُسْوَادِدْ 'والنهى عنه' لا تَسْوَادَّ، لا تَسْوَادِّ، لا تَسْوَادِدْ، لاتُسْوَادَّ، لا تُسْوَادِّ، لا تُسْوَادِدْ، لا يَسْوَادَّ، لا يَسْوَادِّ، لا يَسْوَادِدْ، لا يُسْوَادَّ، لا يُسْوَادِّ، لايُسْوَادِدْ 'الظرف منه' مُسْوَادٌّ، مُسْوَادَّانِ، مُسْوَادَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْوَادَّ، اِسْوَادَّا، اِسْوَادُّوا، اِسْوَادَّتْ، اِسْوَادَّتَا، اِسْوَادَدْنَ، اِسْوَادَدْتَ، اِسْوَادَدْتُمَا، اِسْوَادَدْتُمْ، اِسْوَادَدْتِ، اِسْوَادَدْتُمَا، اِسْوَادَدْتُنَّ، اِسْوَادَدْتُ، اِسْوَادَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْوُوِدَّ، اُسْوُوِدَّا، اُسْوُوِدُّوا، اُسْوُوِدَّتْ، اُسْوُوِدَّتَا، اُسْوُوِدْنَ، اُسْوُوِدْتَ، اُسْوُوِدْتُمَا، اُسْوُوِدْتُمْ، اُسْوُوِدْتِ، اُسْوُوِدْتُمَا، اُسْوُوِدْتُنَّ، اُسْوُوِدْتُ، اُسْوُوِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَسْوَادُّ، يَسْوَادَّانِ، يَسْوَادُّونَ، تَسْوَادُّ، تَسْوَدَّانِ، يَسْوَادِدْنَ، تَسْوَادُّ، تَسْوَادَّانِ، تَسْوَادُّونَ، تَسْوَادِّيْنَ، تَسْوَادَّانِ، تَسْوَادِدْنَ، اَسْوَادُّ، نَسْوَادُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُسْوَادُّ، يُسْوَادَّانِ، يُسْوَادُّونَ، تُسْوَادُّ، تُسْوَادَّانِ، يُسْوَادِدْنَ، تُسْوَادُّ، تُسْوَادَّانِ، تُسْوَادُّونَ، تُسْوَادِّيْنَ، تُسْوَادَّانِ، تُسْوَادِدْنَ، اُسْوَادُّ، نُسْوَادُّ۔

اسم فاعل: مُسْوَادٌّ، مُسْوَادَّانِ، مُسْوَادُّونَ، مُسْوَادَّةٌ، مُسْوَادَّتَانِ، مُسْوَادَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْوَادٌّ، مُسْوَادَّانِ، مُسْوَادُّونَ، مُسْوَادَّةٌ، مُسْوَادَّتَانِ، مُسْوَادَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْوَادَّ، لَمْ يَسْوَادِّ، لَمْ يَسْوَادِدْ، لَمْ يَسْوَادَّا، لَمْ يَسْوَادُّوا، لَمْ تَسْوَادَّ، لَمْ تَسْوَادِّ، لَمْ تَسْوَادِدْ، لَمْ تَسْوَادَّا، لَمْ يَسْوَادِدْنَ، لَمْ تَسْوَادَّ، لَمْ تَسْوَادِّ، لَمْ تَسْوَادِدْ، لَمْ تَسْوَادَّا، لَمْ تَسْوَادُّوا، لَمْ تَسْوَادِّى، لَمْ تَسْوَادَّا، لَمْ تَسْوَادِدْنَ، لَمْ اَسْوَادَّ، لَمْ اَسْوَادِّ، لَمْ اَسْوَادِدْ، لَمْ نَسْوَادَّ، لَمْ نَسْوَادِّ، لَمْ نَسْوَادِدْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْوَادَّ، لَمْ يُسْوَادَ، لَمْ يُسْوَادِدْ، لَمْ يُسْوَادَّا، لَمْ يُسْوَادُّوا، لَمْ تُسْوَادَّ، لَمْ تُسْوَادَ، لَمْ تُسْوَادِدْ، لَمْ تُسْوَادَّا، لَمْ يُسْوَادِدْنَ، لَمْ تُسْوَادَّ، لَمْ تُسْوَادَ، لَمْ تُسْوَادِدْ، لَمْ تُسْوَادَّا، لَمْ تُسْوَادُّوا، لَمْ تُسْوَادِّیْ، لَمْ تُسْوَادَّا، لَمْ تُسْوَادِدْنَ، لَمْ اُسْوَادَّ، لَمْ اُسْوَادَ، لَمْ اُسْوَادِدْ، لَمْ نُسْوَادَّ، لَمْ نُسْوَادَ، لَمْ نُسْوَادِدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَسْوَادُّ، لا يَسْوَادَّانِ، لا يَسْوَادُّوْنَ، لا تَسْوَادُّ، لا تَسْوَادَّانِ، لا يَسْوَادِدْنَ، لا تَسْوَادُّ، لا تَسْوَادَّانِ، لا تَسْوَادُّوْنَ، لا تَسْوَادِّيْنَ، لا تَسْوَادَّانِ، لا تَسْوَادِدْنَ، لا اَسْوَادُّ، لانَسْوَادُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْوَادُّ، لا يُسْوَادَّانِ، لا يُسْوَادُّوْنَ، لا تُسْوَادُّ، لا تُسْوَادَّانِ، لا يُسْوَادِدْنَ، لاتُسْوَادُّ، لا تُسْوَادَّانِ، لا تُسْوَادُّوْنَ، لا تُسْوَادِّيْنَ، لا تُسْوَادَّانِ، لا تُسْوَادِدْنَ، لا اُسْوَادُّ، لانُسْوَادُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّسْوَادَّ، لن يَّسْوَادَّا، لَنْ يَّسْوَادُّوا، لَنْ تَسْوَادَّ، لَنْ تَسْوَادَّا، لن يَسْوَادِدْنَ، لن تَسْوَادَّ، لن تَسْوَادَّا، لن تَسْوَادُّوا، لن تَسْوَادِّیْ، لن تَسْوَادَّا، لن تَسْوَادِدْنَ، لن اَسْوَادَّ، لَن نَّسْوَادَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّسْوَادَّ، لَنْ يُسْوَادَّا، لَنْ يُّسْوَادُّوا، لن تُسْوَادَّ، لن تُسْوَادَّا، لَنْ يُسْوَادِدْنَ، لَنْ تُسْوَادَّ، لَنْ تُسْوَادَّا، لَنْ تُسْوَادُّوا، لَنْ تُسْوَادِّیْ، لَنْ تُسْوَادَّا، لَنْ تُسْوَادِدْنَ، لَنْ اُسْوَادَّ، لَنْ نُّسْوَادَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِسْوَادَّ، اِسْوَادَ، اِسْوَادِدْ، اِسْوَادَّا، اِسْوَادُّوا، اِسْوَادِّیْ، اِسْوَادَّا، اِسْوَادِدْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید ثقیلہ: اِسْوَادَّنَّ، اِسْوَادَّانِّ، اِسْوَادُّنَّ، اِسْوَادِّنَّ، اِسْوَادَّانِّ، اِسْوَادِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تا کید خفیفہ: اِسْوَادَّنْ، اِسْوَادُّنْ، اِسْوَادِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُسْوَادَّ، لِتُسْوَادَ، لِتُسْوَادِدْ، لِتُسْوَادَّا، لِتُسْوَادُّوا، لِتُسْوَادِّیْ، لِتُسْوَادَّا، لِتُسْوَادِدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِتُسْوَادَّنَّ، لِتُسْوَادَّانِّ، لِتُسْوَادُّنَّ، لِتُسْوَادِّنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِتُسَوَادَّانِ، لِتُسَوَادِدْنَانِ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسَوَادَّنْ، لِتُسَوَادُّنْ، لِتُسَوَادِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْوَادَّ، لِيَسْوَادِّ، لِيَسْوَادِدْ، لِيَسْوَادَّا، لِيَسْوَادُّوا، لِتَسْوَادَّ، لِتَسْوَادِّ، لِتَسْوَادِدْ، لِتَسْوَادَّا، لِيَسْوَادِدْنَ، لِاَسْوَادَّ، لِاَسْوَادِّ، لِاَسْوَادِدْ، لِنَسْوَادَّ، لِنَسْوَادِّ، لِنَسْوَادِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَسْوَادَّنَّ، لِيَسْوَادَّانِّ، لِيَسْوَادُّنَّ، لِتَسْوَادَّنَّ، لِتَسْوَادَّانِّ، لِيَسْوَادِدْنَانِّ، لِاَسْوَادَّنَّ، لِنَسْوَادَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَسْوَادَّنْ، لِيَسْوَادُّنْ، لِتَسْوَادَّنْ، لِاَسْوَادَّنْ، لِنَسْوَادَّنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْوَادَّ، لِيُسْوَادِّ، لِيُسْوَادِدْ، لِيُسْوَادَّا، لِيُسْوَادُّوا، لِتُسْوَادَّ، لِتُسْوَادِّ، لِتُسْوَادِدْ، لِتُسْوَادَّا، لِيُسْوَادِدْنَ، لِاُسْوَادَّ، لِاُسْوَادِّ، لِاُسْوَادِدْ، لِنُسْوَادَّ، لِنُسْوَادِّ، لِنُسْوَادِدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْوَادَّنَّ، لِيُسْوَادَّانِّ، لِيُسْوَادُّنَّ، لِتُسْوَادَّنَّ، لِتُسْوَادَّانِّ، لِيُسْوَادِدْنَانِّ، لِاُسْوَادَّنَّ، لِنُسْوَادَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسْوَادَّنْ، لِيُسْوَادُّنْ، لِتُسْوَادَّنْ، لِاُسْوَادَّنْ، لِنُسْوَادَّنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْوَادَّ، لا تَسْوَادِّ، لا تَسْوَادِدْ، لا تَسْوَادَّا، لا تَسْوَادُّوا، لا تَسْوَادِّیْ، لا تَسْوَادَّا، لا تَسْوَادِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْوَادَّنَّ، لا تَسْوَادَّانِّ، لا تَسْوَادُّنَّ، لا تَسْوَادِّنَّ، لا تَسْوَادَّانِّ، لا تَسْوَادِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْوَادَّنْ، لا تَسْوَادُّنْ، لا تَسْوَادِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْوَادَّ، لا تُسْوَادِّ، لا تُسْوَادِدْ، لا تُسْوَادَّا، لا تُسْوَادُّوا، لا تُسْوَادِّیْ، لا تُسْوَادَّا، لا تُسْوَادِدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْوَادَّنَّ، لا تُسْوَادَّانِّ، لا تُسْوَادُّنَّ، لا تُسْوَادِّنَّ، لا تُسْوَادَّانِّ، لا تُسْوَادِدْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْوَادَّنْ، لا تُسْوَادُّنْ، لا تُسْوَادِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْوَادَّ، لا يَسْوَادِّ، لا يَسْوَادِدْ، لا يَسْوَادَّا، لا يَسْوَادُّوا، لا تَسْوَادَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتَسوَادّ، لا تَسوَادِدْ، لا تَسوَادَّا، لا يَسوَادِدْنَ، لا اَسوَادَّ، لا اَسوَادِ، لا اَسوَادِدْ، لا نَسوَادَّ، لانَسوَادِ، لانَسوَادِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَسوَادَّنَّ، لا يَسوَادَّانِّ، لا يَسوَادُّنَّ، لا تَسوَادَّنَّ، لا تَسوَادَّانِّ، لا يَسوَادِدْنَانِّ، لا اَسوَادَّنَّ، لا نَسوَادَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَسوَادَّنْ، لا يَسوَادُّنْ، لا تَسوَادَّنْ، لااَسوَادَّنْ، لا نَسوَادَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسوَادَّ، لا يُسوَادِ، لا يُسوَادِدْ، لا يُسوَادَّا، لا يُسوَادُّوا، لا تُسوَادَّ، لاتُسوَادِ، لا تُسوَادِدْ، لا تُسوَادَّا، لا يُسوَادِدْنَ، لا اُسوَادَّ، لا اُسوَادِ، لا اُسوَادِدْ، لا نُسوَادَّ، لانُسوَادِ، لا نُسوَادِدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسوَادَّنَّ، لا يُسوَادَّانِّ، لا يُسوَادُّنَّ، لاتُسوَادَّنَّ، لا تُسوَادَّانِّ، لا يُسوَادِدْنَانِّ، لا اُسوَادَّنَّ، لا نُسوَادَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسوَادَّنْ، لا يُسوَادُّنْ، لا تُسوَادَّنْ، لااُسوَادَّنْ، لا نُسوَادَّنْ۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن 'فَعَلَ، يَفعِلُ' مصدر 'اَلبَيعُ' (خرید وفروخت کرنا)

بَاعَ، يَبِيعُ، بَيعًا 'فهو' بَائِعٌ و بِيعَ، يُبَاعُ، بَيعًا 'فذاك' مَبِيعٌ، لَم يَبِعْ، لَم يُبَعْ، لا يَبِيعُ، لايُبَاعُ، لَن يَّبِيعَ، لَن يُّبَاعَ 'الامر منه' بِعْ، لِتُبَعْ، لِيَبِعْ، لِيُبَعْ 'والنهى عنه' لا تَبِعْ، لا تُبَعْ، لا يَبِعْ، لا يُبَعْ 'الظرف منه' مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَايِعُ، مُبَيِّعٌ 'والالة منه' مِبيَعٌ، مِبيَعَانِ، مَبَايِعُ، مُبَيِّعٌ، مِبيَعَةٌ، مِبيَعَتَانِ، مَبَايِعُ، مُبَيِّعَةٌ، مِبيَاعٌ، مِبيَاعَانِ، مَبَايِيعُ، مُبَيِّيعٌ، مُبَيِّيعَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَبيَعُ، اَبيَعَانِ، اَبيَعُونَ، اَبَايِعُ، اُبَيِّعٌ 'والمؤنث منه' بُوعٰى، بُوعَيَانِ، بُوعَيَاتٌ، بُيَعٌ، بُيَيعٰى 'فعل التعجب منه' ما اَبيَعَهُ و اَبيِع بِهٖ و بَيُعَ يابَيُعَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: بَاعَ، بَاعَا، بَاعُوا، بَاعَت، بَاعَتَا، بِعنَ، بِعتَ، بِعتُمَا، بِعتُم، بِعتِ، بِعتُمَا، بِعتُنَّ،

besturdubooks.wordpress.com

بِعْتُ، بِعْنَا۔

فعل ماضی مجہول: بِيْعَ، بِيْعَا، بِيْعُوْا، بِيْعَتْ، بِيْعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ، بِعْتُمَا، بِعْتُمْ، بِعْتِ، بِعْتُمَا، بِعْتُنَّ، بِعْتُ، بِعْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَبِيْعُ، يَبِيْعَانِ، يَبِيْعُوْنَ، تَبِيْعُ، تَبِيْعَانِ، يَبِعْنَ، تَبِيْعُ، تَبِيْعَانِ، تَبِيْعُوْنَ، تَبِيْعِيْنَ، تَبِيْعَانِ، تَبِعْنَ، اَبِيْعُ، نَبِيْعُ۔

فعل مضارع مجہول: يُبَاعُ، يُبَاعَانِ، يُبَاعُوْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، يُبَعْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، تُبَاعُوْنَ، تُبَاعِيْنَ، تُبَاعَانِ، تُبَعْنَ، اُبَاعُ، نُبَاعُ۔

اسم فاعل: بَائِعٌ، بَائِعَانِ، بَائِعُوْنَ، بَاعَةٌ، بُيَّاعٌ، بُيَّعٌ، بَاعٌ، بُوْعٌ، بُيَعَاءُ، بُوْعَانٌ، بِيَاعٌ، اَبْيَاعٌ، بُيُوْعٌ، بَائِعَةٌ، بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتٌ، بَوَائِعُ، بُوَيْعٌ، بُوَيْعَةٌ۔

اسم مفعول: مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبِيْعُوْنَ، مَبِيْعَةٌ، مَبِيْعَتَانِ، مَبِيْعَاتٌ، مَبَايِيْعُ، مُبَيِّيْعٌ، مُبَيِّيْعَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَبِعْ، لَمْ يَبِيْعَا، لَمْ يَبِيْعُوْا، لَمْ تَبِعْ، لَمْ تَبِيْعَا، لَمْ يَبِعْنَ، لَمْ تَبِعْ، لَمْ تَبِيْعَا، لَمْ تَبِيْعُوْا، لَمْ تَبِيْعِيْ، لَمْ تَبِيْعَا، لَمْ تَبِعْنَ، لَمْ اَبِعْ، لَمْ نَبِعْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُبَعْ، لَمْ يُبَاعَا، لَمْ يُبَاعُوْا، لَمْ تُبَعْ، لَمْ تُبَاعَا، لَمْ يُبَعْنَ، لَمْ تُبَعْ، لَمْ تُبَاعَا، لَمْ تُبَاعُوْا، لَمْ تُبَاعِيْ، لَمْ تُبَاعَا، لَمْ تُبَعْنَ، لَمْ اُبَعْ، لَمْ نُبَعْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَبِيْعُ، لا يَبِيْعَانِ، لا يَبِيْعُوْنَ، لا تَبِيْعُ، لا تَبِيْعَانِ، لا يَبِعْنَ، لا تَبِيْعُ، لاتَبِيْعَانِ، لا تَبِيْعُوْنَ، لا تَبِيْعِيْنَ، لا تَبِيْعَانِ، لا تَبِعْنَ، لا اَبِيْعُ، لا نَبِيْعُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُبَاعُ، لا يُبَاعَانِ، لا يُبَاعُوْنَ، لا تُبَاعُ، لا تُبَاعَانِ، لا يُبَعْنَ، لا تُبَاعُ، لاتُبَاعَانِ، لا تُبَاعُوْنَ، لا تُبَاعِيْنَ، لا تُبَاعَانِ، لا تُبَعْنَ، لا اُبَاعُ، لا نُبَاعُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّبِيْعَ، لَنْ يَّبِيْعَا، لَنْ يَّبِيْعُوْا، لَنْ تَبِيْعَ، لَنْ تَبِيْعَا، لَنْ يَّبِعْنَ، لَنْ تَبِيْعَ، لَنْ تَبِيْعَا، لَنْ تَبِيْعُوْا، لَنْ تَبِيْعِيْ، لَنْ تَبِيْعَا، لن تَبِعْنَ، لَنْ اَبِيْعَ، لَنْ نَّبِيْعَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّبَاعَ، لَنْ يُّبَاعَا، لَنْ يُّبَاعُوْا، لَنْ تُبَاعَ، لَنْ تُبَاعَا، لَنْ يُّبَعْنَ، لَنْ تُبَاعَ، لَنْ تُبَاعَا، لَنْ تُبَاعُوْا، لَنْ تُبَاعِيْ، لَنْ تُبَاعَا، لَنْ تُبَعْنَ، لَنْ اُبَاعَ، لَنْ نُّبَاعَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: بِعْ، بِيْعَا، بِيْعُوْا، بِيْعِيْ، بِيْعَا، بِعْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: بِیْعَنَّ، بِیْعَانِّ، بِیْعُنَّ، بِیْعِنَّ، بِیْعَانِّ، بِعْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: بِیْعَنْ، بِیْعُنْ، بِیْعِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبَعْ، لِتُبَاعَا، لِتُبَاعُوْا، لِتُبَاعِیْ، لِتُبَاعَا، لِتُبَعْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبَاعَنَّ، لِتُبَاعَانِّ، لِتُبَاعُنَّ، لِتُبَاعِنَّ، لِتُبَاعَانِّ، لِتُبَعْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبَاعَنْ، لِتُبَاعُنْ، لِتُبَاعِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَبِعْ، لِیَبِیْعَا، لِیَبِیْعُوْا، لِتَبِعْ، لِتَبِیْعَا، لِیَبِعْنَ، لِاَبِعْ، لِنَبِعْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَبِیْعَنَّ، لِیَبِیْعَانِّ، لِیَبِیْعُنَّ، لِتَبِیْعَنَّ، لِتَبِیْعَانِّ، لِیَبِعْنَانِّ، لِاَبِیْعَنَّ، لِنَبِیْعَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَبِیْعَنْ، لِیَبِیْعُنْ، لِتَبِیْعَنْ، لِاَبِیْعَنْ، لِنَبِیْعَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُبَعْ، لِیُبَاعَا، لِیُبَاعُوْا، لِتُبَعْ، لِتُبَاعَا، لِیُبَعْنَ، لِاُبَعْ، لِنُبَعْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُبَاعَنَّ، لِیُبَاعَانِّ، لِیُبَاعُنَّ، لِتُبَاعَنَّ، لِتُبَاعَانِّ، لِیُبَعْنَانِّ، لِاُبَاعَنَّ، لِنُبَاعَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُبَاعَنْ، لِیُبَاعُنْ، لِتُبَاعَنْ، لِاُبَاعَنْ، لِنُبَاعَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبِعْ، لَا تَبِیْعَا، لَا تَبِیْعُوْا، لَا تَبِیْعِیْ، لَا تَبِیْعَا، لَا تَبِعْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَبِیْعَنَّ، لَا تَبِیْعَانِّ، لَا تَبِیْعُنَّ، لَا تَبِیْعِنَّ، لَا تَبِیْعَانِّ، لَا تَبِعْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَبِیْعَنْ، لَا تَبِیْعُنْ، لَا تَبِیْعِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبَعْ، لَا تُبَاعَا، لَا تُبَاعُوْا، لَا تُبَاعِیْ، لَا تُبَاعَا، لَا تُبَعْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبَاعَنَّ، لَا تُبَاعَانِّ، لَا تُبَاعُنَّ، لَا تُبَاعِنَّ، لَاتُبَاعَانِّ، لَا تُبَعْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبَاعَنْ، لَا تُبَاعُنْ، لَا تُبَاعِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَبِعْ، لَا یَبِیْعَا، لَا یَبِیْعُوْا، لَا تَبِعْ، لَا تَبِیْعَا، لَا یَبِعْنَ، لَا اَبِعْ، لَا نَبِعْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَبِیْعَنَّ، لَا یَبِیْعَانِّ، لَا یَبِیْعُنَّ، لَا تَبِیْعَنَّ، لَاتَبِیْعَانِّ، لَا یَبِعْنَانِّ، لَا اَبِیْعَنَّ، لَا نَبِیْعَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَبِیْعَنْ، لَا یَبِیْعُنْ، لَا تَبِیْعَنْ، لَا اَبِیْعَنْ، لَانَبِیْعَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُبَعْ، لا یُبَاعَا، لا یُبَاعُوا، لا تُبَعْ، لا تُبَاعَا، لا یُبَعْنَ، لا اُبَعْ، لا نُبَعْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُبَاعَنَّ، لا یُبَاعَانِّ، لا یُبَاعُنَّ، لا تُبَاعَنَّ، لاتُبَاعَانِّ، لا یُبَعْنَانِّ، لا اُبَاعَنَّ، لا نُبَاعَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبَاعَنْ، لا یُبَاعُنْ، لا تُبَاعَنْ، لا اُبَاعَنْ، لا نُبَاعَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن 'فَعَلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلْغَیْطُ' (گڑھا کھودنا)

غَاطَ، یَغُوطُ غَیْطًا 'فهو' غَائِطٌ و غِیطَ، یُغَاطُ، غَیْطًا 'فذاك' مَغِیطٌ، لَمْ یَغُطْ، لَمْ یُغَطْ، لایَغُوطُ، لا یُغَاطُ، لَن یَّغُوطَ، لَن یُّغَاطَ 'الامر منه' غُطْ، لِتُغَطْ، لِیَغُطْ، لِیُغَطْ 'والنهی عنه' لا تَغُطْ، لاتُغَطْ، لا یَغُطْ، لا یُغَطْ 'الظرف منه' مَغَاطٌ، مَغَاطَانِ، مَغَایِطُ، مُغَیِّطٌ 'والآلة منه' مِغْیَطٌ، مِغْیَاطَانِ، مَغَایِطُ، مُغَیِّطٌ، مِغْیَطَةٌ، مِغْیَطَتَانِ، مَغَایِطُ، مُغَیِّطَةٌ، مِغْیَاطٌ، مِغْیَاطَانِ، مَغَایِیطُ، مُغَیِّیطٌ و مُغَیِّیطَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَغْیَطُ، اَغْیَطَانِ، اَغْیَطُونَ، اَغَایِطُ، اُغَیِّطٌ 'والمؤنث منه' غُوطٰی، غُوطَیَانِ، غُوطَیَاتٌ، غُیَطٌ، غُیَیْطٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَغْیَطَهٗ و اَغْیِطْ بِهٖ و غَیُطَ، یا غَیُطَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: غَاطَ، غَاطَا، غَاطُوا، غَاطَتْ، غَاطَتَا، غِطْنَ، غِطْتَ، غِطْتُمَا، غِطْتُمْ، غِطْتِ، غِطْتُمَا، غِطْتُنَّ، غِطْتُ، غِطْنَا۔

فعل ماضی مجہول: غِیطَ، غِیطَا، غِیطُوا، غِیطَتْ، غِیطَتَا، غِطْنَ، غِطْتَ، غِطْتُمَا، غِطْتُمْ، غِطْتِ، غِطْتُمَا، غِطْتُنَّ، غِطْتُ، غِطْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَغُوطُ، یَغُوطَانِ، یَغُوطُونَ، تَغُوطُ، تَغُوطَانِ، یَغُطْنَ، تَغُوطُ، تَغُوطَانِ، تَغُوطُونَ، تَغُوطِینَ، تَغُوطَانِ، تَغُطْنَ، اَغُوطُ، نَغُوطُ۔

فعل مضارع مجہول: یُغَاطُ، یُغَاطَانِ، یُغَاطُونَ، تُغَاطُ، تُغَاطَانِ، یُغَطْنَ، تُغَاطُ، تُغَاطَانِ، تُغَاطُونَ، تُغَاطِینَ، تُغَاطَانِ، تُغَطْنَ، اُغَاطُ، نُغَاطُ۔

اسم فاعل: غَائِطٌ، غَائِطَانِ، غَائِطُونَ، غَاطَةٌ، غُیَّاطٌ، غُیَّطٌ، غَاطٌ، غُوطٌ، غُیَطَاءُ، غُوطَانٌ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

غِيَاطٌ، اَغْيَاطٌ، غُيُوطٌ، غَائِطَةٌ، غَائِطَتَانِ، غَائِطَاتٌ، غَوَائِطُ، غُوَيْطٌ، غُوَيْطَةٌ۔

اسم مفعول: مَغِيْطٌ، مَغِيْطَانِ، مَغِيْطُوْنَ، مَغِيْطَةٌ، مَغِيْطَتَانِ، مَغِيْطَاتٌ، مَغَايِيْطُ، مُغَيِّيْطٌ، مُغَيِّيْطَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَغُطْ، لَمْ يَغُوْطَا، لَمْ يَغُوْطُوْا، لَمْ تَغُطْ، لَمْ تَغُوْطَا، لَمْ يَغُطْنَ، لَمْ تَغُطْ، لَمْ تَغُوْطَا، لَمْ تَغُوْطُوْا، لَمْ تَغُوْطِيْ، لَمْ تَغُوْطَا، لَمْ تَغُطْنَ، لَمْ اَغُطْ، لَمْ نَغُطْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُغَطْ، لَمْ يُغَاطَا، لَمْ يُغَاطُوْا، لَمْ تُغَطْ، لَمْ تُغَاطَا، لَمْ يُغَطْنَ، لَمْ تُغَطْ، لَمْ تُغَاطَا، لَمْ تُغَاطُوْا، لَمْ تُغَاطِيْ، لَمْ تُغَاطَا، لَمْ تُغَطْنَ، لَمْ اُغَطْ، لَمْ نُغَطْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَغُوْطُ، لَا يَغُوْطَانِ، لَا يَغُوْطُوْنَ، لَا تَغُوْطُ، لَا تَغُوْطَانِ، لَا يَغُطْنَ، لَاتَغُوْطُ، لَا تَغُوْطَانِ، لَا تَغُوْطُوْنَ، لَا تَغُوْطِيْنَ، لَا تَغُوْطَانِ، لَا تَغُطْنَ، لَا اَغُوْطُ، لَا نَغُوْطُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُغَاطُ، لَا يُغَاطَانِ، لَا يُغَاطُوْنَ، لَا تُغَاطُ، لَا تُغَاطَانِ، لَا يُغَطْنَ، لَا تُغَاطُ، لَاتُغَاطَانِ، لَا تُغَاطُوْنَ، لَا تُغَاطِيْنَ، لَا تُغَاطَانِ، لَا تُغَطْنَ، لَا اُغَاطُ، لَا نُغَاطُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّغُوْطَ، لَنْ يَّغُوْطَا، لَنْ يَّغُوْطُوْا، لَنْ تَغُوْطَ، لَنْ تَغُوْطَا، لَنْ يَّغُطْنَ، لن تَغُوْطَ، لَن تَغُوْطَا، لَنْ تَغُوْطُوْا، لَنْ تَغُوْطِيْ، لَنْ تَغُوْطَا، لَنْ تَغُطْنَ، لَنْ اَغُوْطَ، لَنْ نَّغُوْطَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّغَاطَ، لَنْ يُّغَاطَا، لَنْ يُّغَاطُوْا، لَنْ تُغَاطَ، لَنْ تُغَاطَا، لن يُّغَطْنَ، لن تُغَاطَ، لَنْ تُغَاطَا، لَنْ تُغَاطُوْا، لَنْ تُغَاطِيْ، لَنْ تُغَاطَا، لَنْ تُغَطْنَ، لَنْ اُغَاطَ، لَنْ نُّغَاطَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: غُطْ، غُوْطَا، غُوْطُوْا، غُوْطِيْ، غُوْطَا، غُطْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید ثقیلہ: غُوْطَنَّ، غُوْطَانِّ، غُوْطُنَّ، غُوْطِنَّ، غُوْطَانِّ، غُطْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: غُوْطَنْ، غُوْطُنْ، غُوْطِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُغَطْ، لِتُغَاطَا، لِتُغَاطُوْا، لِتُغَاطِيْ، لِتُغَاطَا، لِتُغَطْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُغَاطَنَّ، لِتُغَاطَانِّ، لِتُغَاطُنَّ، لِتُغَاطِنَّ، لِتُغَاطَانِّ، لِتُغَطْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُغَاطَنْ، لِتُغَاطُنْ، لِتُغَاطِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَغُطْ، لِيَغُوْطَا، لِيَغُوْطُوْا، لِتَغُطْ، لِتَغُوْطَا، لِيَغُطْنَ، لِاَغُطْ، لِنَغُطْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَغُوْطَنَّ، لِيَغُوْطَانِّ، لِيَغُوْطُنَّ، لِتَغُوْطَنَّ، لِتَغُوْطَانِّ، لِيَغُطْنَانِّ، لِاَغُوْطَنَّ، لِنَغُوْطَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَغُوْطَنْ، لِیَغُوْطُنْ، لِتَغُوْطَنْ، لِاَغُوْطَنْ، لِنَغُوْطَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُغَطْ، لِیُغَاطَا، لِیُغَاطُوْا، لِتُغَطْ، لِتُغَاطَا، لِیُغَطْنَ، لِاُغَطْ، لِنُغَطْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُغَاطَنَّ، لِیُغَاطَانِّ، لِیُغَاطُنَّ، لِتُغَاطَنَّ، لِتُغَاطَانِّ، لِیُغَطْنَانِّ، لِاُغَاطَنَّ، لِنُغَاطَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُغَاطَنْ، لِیُغَاطُنْ، لِتُغَاطَنْ، لِاُغَاطَنْ، لِنُغَاطَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَغُطْ، لا تَغُوْطَا، لا تَغُوْطُوْا، لا تَغُوْطِیْ، لا تَغُوْطَا، لا تَغُطْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَغُوْطَنَّ، لا تَغُوْطَانِّ، لا تَغُوْطُنَّ، لا تَغُوْطِنَّ، لاتَغُوْطَانِّ، لا تَغُطْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَغُوْطَنْ، لا تَغُوْطُنْ، لا تَغُوْطِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُغَطْ، لا تُغَاطَا، لا تُغَاطُوْا، لا تُغَاطِیْ، لا تُغَاطَا، لا تُغَطْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُغَاطَنَّ، لا تُغَاطَانِّ، لا تُغَاطُنَّ، لا تُغَاطِنَّ، لاتُغَاطَانِّ، لا تُغَطْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُغَاطَنْ، لا تُغَاطُنْ، لا تُغَاطِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَغُطْ، لا یَغُوْطَا، لا یَغُوْطُوْا، لا تَغُطْ، لا تَغُوْطَا، لا یَغُطْنَ، لا اَغُطْ، لانَغُطْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَغُوْطَنَّ، لا یَغُوْطَانِّ، لا یَغُوْطُنَّ، لا تَغُوْطَنَّ، لاتَغُوْطَانِّ، لا یَغُطْنَانِّ، لا اَغُوْطَنَّ، لا نَغُوْطَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَغُوْطَنْ، لا یَغُوْطُنْ، لا تَغُوْطَنْ، لا اَغُوطَنْ، لانَغُوْطَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُغَطْ، لا یُغَاطَا، لا یُغَاطُوْا، لا تُغَطْ، لا تُغَاطَا، لا یُغَطْنَ، لا اُغَطْ، لانُغَطْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُغَاطَنَّ، لا یُغَاطَانِّ، لا یُغَاطُنَّ، لا تُغَاطَنَّ، لاتُغَاطَانِّ، لا یُغَطْنَانِّ، لا اُغَاطَنَّ، لا نُغَاطَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُغَاطَنْ، لا یُغَاطُنْ، لا تُغَاطَنْ، لا اُغَاطَنْ، لانُغَاطَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن 'فَعِلَ، یَفعَلُ' مصدر 'الطِّیْبُ' (عمدہ ہونا)

طَابَ، یَطَابُ، طِیْبًا 'فهو' طَائِبٌ و طِیبَ، یُطَابُ، طِیْبًا 'فذاك' مَطِیبٌ، لَمْ یَطَبْ، لَمْ یُطَبْ، لا یَطَابُ، لا یُطَابُ، لَنْ یَّطَابَ، لَنْ یُّطَابَ 'الامر منه' طَبْ، لِتُطَبْ، لِیَطَبْ، لِیُطَبْ 'والنهی عنه' لا تَطَبْ، لا تُطَبْ، لا یَطَبْ، لا یُطَبْ 'الظرف منه' مَطَابٌ، مَطَابَانِ، مَطَایِبُ، مُطَیِّبٌ 'والآلة منه' مِطْیَبٌ، مِطْیَبَانِ، مَطَایِبُ، مُطَیِّبٌ، مِطْیَبَةٌ، مِطْیَبَتَانِ، مَطَایِبُ، مُطَیِّبَةٌ، مِطْیَابٌ، مِطْیَابَانِ، مَطَایِیْبُ، مُطَیِّیْبٌ و مُطَیِّیْبَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَطْیَبُ، اَطْیَبَانِ، اَطْیَبُوْنَ، اَطَایِبُ، أُطَیِّبُ 'والمؤنث منه' طُوْبٰی، طُوْبَیَانِ، طُوْبَیَاتٌ، طُیَبٌ، طُیَیْبٰی 'فعل التعجب منه' ما اَطْیَبَهٗ و اَطْیِبْ بِهٖ و طَیُبَ یاطَیُبَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: طَابَ، طَابَا، طَابُوْا، طَابَتْ، طَابَتَا، طِبْنَ، طِبْتَ، طِبْتُمَا، طِبْتُمْ، طِبْتِ، طِبْتُمَا، طِبْتُنَّ، طِبْتُ، طِبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: طِیْبَ، طِیْبَا، طِیْبُوْا، طِیْبَتْ، طِیْبَتَا، طِبْنَ، طِبْتَ، طِبْتُمَا، طِبْتُمْ، طِبْتِ، طِبْتُمَا، طِبْتُنَّ، طِبْتُ، طِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَطَابُ، یَطَابَانِ، یَطَابُوْنَ، تَطَابُ، تَطَابَانِ، یَطَبْنَ، تَطَابُ، تَطَابَانِ، تَطَابُوْنَ، تَطَابِیْنَ، تَطَابَانِ، تَطَبْنَ، اَطَابُ، نَطَابُ۔

فعل مضارع مجہول: یُطَابُ، یُطَابَانِ، یُطَابُوْنَ، تُطَابُ، تُطَابَانِ، یُطَبْنَ، تُطَابُ، تُطَابَانِ، تُطَابُوْنَ، تُطَابِیْنَ، تُطَابَانِ، تُطَبْنَ، اُطَابُ، نُطَابُ۔

اسم فاعل: طَائِبٌ، طَائِبَانِ، طَائِبُوْنَ، طَابَةٌ، طُیَّابٌ، طُیَّبٌ، طَابٌ، طُوبٌ، طُیَبَاءُ، طُوبَانٌ، طِیَابٌ، اَطْیَابٌ، طُیُوْبٌ، طَائِبَةٌ، طَائِبَتَانِ، طَائِبَاتٌ، طَوَائِبُ، طُوَیِّبٌ و طُوَیِّبَةٌ۔

اسم مفعول: مَطِیْبٌ، مَطِیْبَانِ، مَطِیْبُوْنَ، مَطِیْبَةٌ، مَطِیْبَتَانِ، مَطِیْبَاتٌ، مَطَایِیْبُ، مُطَیِّیْبٌ و مُطَیِّیْبَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَطَبْ، لَمْ یَطَابَا، لَمْ یَطَابُوْا، لَمْ تَطَبْ، لَمْ تَطَابَا، لَمْ یَطَبْنَ، لَمْ تَطَبْ، لَمْ تَطَابَا، لَمْ تَطَابُوْا، لَمْ تَطَابِیْ، لَمْ تَطَابَا، لَمْ تَطَبْنَ، لَمْ اَطَبْ، لَمْ نَطَبْ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ یُطَبْ، لَمْ یُطَابَا، لَمْ یُطَابُوْا، لَمْ تُطَبْ، لَمْ تُطَابَا، لَمْ یُطْبَبْنَ، لَمْ تُطَبْ، لَمْ تُطَابَا، لَمْ تُطَابُوْا، لَمْ تُطَابِیْ، لَمْ تُطَابَا، لَمْ تُطْبَبْنَ، لَمْ اُطَبْ، لَمْ نُطَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَطَابُ، لا یَطَابَانِ، لا یَطَابُوْنَ، لا تَطَابُ، لا تَطَابَانِ، لا یَطْبَبْنَ، لا تَطَابُ، لا تَطَابَانِ، لا تَطَابُوْنَ، لا تَطَابِیْنَ، لا تَطَابَانِ، لا تَطْبَبْنَ، لا اَطَابُ، لا نَطَابُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُطَابُ، لا یُطَابَانِ، لا یُطَابُوْنَ، لا تُطَابُ، لا تُطَابَانِ، لا یُطْبَبْنَ، لا تُطَابُ، لاتُطَابَانِ، لا تُطَابُوْنَ، لا تُطَابِیْنَ، لا تُطَابَانِ، لا تُطْبَبْنَ، لا اُطَابُ، لا نُطَابُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّطَابَ، لَنْ یَّطَابَا، لَنْ یَّطَابُوْا، لَنْ تَطَابَ، لَنْ تَطَابَا، لَنْ یَّطْبَبْنَ، لَنْ تَطَابَ، لَنْ تَطَابَا، لَنْ تَطَابُوْا، لَنْ تَطَابِیْ، لَنْ تَطَابَا، لَنْ تَطْبَبْنَ، لَنْ اَطَابَ، لَنْ نَّطَابَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّطَابَ، لَنْ یُّطَابَا، لَنْ یُّطَابُوْا، لَنْ تُطَابَ، لَنْ تُطَابَا، لَنْ یُّطْبَبْنَ، لَنْ تُطَابَ، لَنْ تُطَابَا، لَنْ تُطَابُوْا، لَنْ تُطَابِیْ، لَنْ تُطَابَا، لَنْ تُطْبَبْنَ، لن اُطَابَ، لَنْ نُّطَابَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: طَبْ، طَابَا، طَابُوْا، طَابِیْ، طَابَا، طِبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: طَابَنَّ، طَابَانِّ، طَابُنَّ، طَابِنَّ، طَابَانِّ، طِبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: طَابَنْ، طَابُنْ، طَابِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُطَبْ، لِتُطَابَا، لِتُطَابُوْا، لِتُطَابِیْ، لِتُطَابَا، لِتُطْبَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُطَابَنَّ، لِتُطَابَانِّ، لِتُطَابُنَّ، لِتُطَابِنَّ، لِتُطَابَانِّ، لِتُطْبَبْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُطَابَنْ، لِتُطَابُنْ، لِتُطَابِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَطَبْ، لِیَطَابَا، لِیَطَابُوْا، لِتَطَبْ، لِتَطَابَا، لِیَطْبَبْنَ، لِاَطَبْ، لِنَطَبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَطَابَنَّ، لِیَطَابَانِّ، لِیَطَابُنَّ، لِتَطَابَنَّ، لِتَطَابَانِّ، لِیَطْبَبْنَانِّ، لِاَطَابَنَّ، لِنَطَابَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَطَابَنْ، لِیَطَابُنْ، لِتَطَابَنْ، لِاَطَابَنْ، لِنَطَابَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُطَبْ، لِیُطَابَا، لِیُطَابُوْا، لِتُطَبْ، لِتُطَابَا، لِیُطْبَبْنَ، لِاُطَبْ، لِنُطَبْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُطَابَنَّ، لِیُطَابَانِّ، لِیُطَابُنَّ، لِتُطَابَنَّ، لِتُطَابَانِّ، لِیُطْبَبْنَانِّ، لِاُطَابَنَّ، لِنُطَابَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُطَابَنْ، لِيُطَابُنْ، لِتُطَابَنْ، لِأُطَابَنْ، لِنُطَابَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَطَبْ، لا تَطَابَا، لا تَطَابُوا، لا تَطَابِى، لا تَطَابَا، لا تَطَبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَطَابَنَّ، لا تَطَابَانِّ، لا تَطَابُنَّ، لا تَطَابِنَّ، لاتَطَابَانِّ، لا تَطَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَطَابَنْ، لا تَطَابُنْ، لا تَطَابِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُطَبْ، لا تُطَابَا، لا تُطَابُوا، لا تُطَابِى، لا تُطَابَا، لا تُطَبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطَابَنَّ، لا تُطَابَانِّ، لا تُطَابُنَّ، لا تُطَابِنَّ، لاتُطَابَانِّ، لا تُطَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطَابَنْ، لا تُطَابُنْ، لا تُطَابِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَطَبْ، لا يَطَابَا، لا يَطَابُوا، لا تَطَابَا، لا تَطَبْ، لا تَطَابَا، لا يَطَبْنَ، لا أَطَبْ، لانَطَبْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَطَابَنَّ، لا يَطَابَانِّ، لا يَطَابُنَّ، لا تَطَابَنَّ، لاتَطَابَانِّ، لا يَطَبْنَانِّ، لا أَطَابَنَّ، لا نَطَابَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَطَابَنْ، لا يَطَابُنْ، لا تَطَابَنْ، لا أَطَابَنْ، لانَطَابَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُطَبْ، لا يُطَابَا، لا يُطَابُوا، لا تُطَابَا، لا تُطَبْ، لا تُطَابَا، لا يُطَبْنَ، لا أُطَبْ، لانُطَبْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُطَابَنَّ، لا يُطَابَانِّ، لا يُطَابُنَّ، لا تُطَابَنَّ، لاتُطَابَانِّ، لا يُطَبْنَانِّ، لا أُطَابَنَّ، لا نُطَابَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُطَابَنْ، لا يُطَابُنْ، لا تُطَابَنْ، لا أُطَابَنْ، لانُطَابَنْ

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'اِفْعَال' مصدر 'اَلْإِطَارَةُ' (اڑانا)

أَطَارَ، يُطِيرُ، إِطَارَةً 'فهو' مُطِيرٌ و أُطِيرَ، يُطَارُ، إِطَارَةً 'فذاك' مُطَارٌ، لَم يُطِرْ، لَم يُطَرْ، لايُطِيرُ، لا يُطَارُ، لَن يُطِيرَ، لَن يُطَارَ 'الامر منه' أَطِرْ، لِتُطَرْ، لِيُطِرْ، لِيُطَرْ 'والنهى عنه' لَا تُطِرْ، لاتُطَرْ، لا يُطِرْ، لا يُطَرْ 'الظرف منه' مُطَارٌ، مُطَارٌ، مُطَارَانِ، مُطَارَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: أَطَارَ، أَطَارَا، أَطَارُوْا، أَطَارَتْ، أَطَارَتَا، أَطَرْنَ، أَطَرْتَ، أَطَرْتُمَا، أَطَرْتُمْ، أَطَرْتِ، أَطَرْتُمَا، أَطَرْتُنَّ، أَطَرْتُ، أَطَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: أُطِيْرَ، أُطِيْرَا، أُطِيْرُوْا، أُطِيْرَتْ، أُطِيْرَتَا، أُطِرْنَ، أُطِرْتَ، أُطِرْتُمَا، أُطِرْتُمْ، أُطِرْتِ، أُطِرْتُمَا، أُطِرْتُنَّ، أُطِرْتُ، أُطِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُطِيْرُ، يُطِيْرَانِ، يُطِيْرُوْنَ، تُطِيْرُ، تُطِيْرَانِ، يُطِرْنَ، تُطِيْرُ، تُطِيْرَانِ، تُطِيْرُوْنَ، تُطِيْرِيْنَ، تُطِيْرَانِ، تُطِرْنَ، أُطِيْرُ، نُطِيْرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُطَارُ، يُطَارَانِ، يُطَارُوْنَ، تُطَارُ، تُطَارَانِ، يُطَرْنَ، تُطَارُ، تُطَارَانِ، تُطَارُوْنَ، تُطَارِيْنَ، تُطَارَانِ، تُطَرْنَ، أُطَارُ، نُطَارُ۔

اسم فاعل: مُطِيْرٌ، مُطِيْرَانِ، مُطِيْرُوْنَ، مُطِيْرَةٌ، مُطِيْرَتَانِ، مُطِيْرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُطَارٌ، مُطَارَانِ، مُطَارُوْنَ، مُطَارَةٌ، مُطَارَتَانِ، مُطَارَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُطِرْ، لَمْ يُطِيْرَا، لَمْ يُطِيْرُوْا، لَمْ تُطِرْ، لَمْ تُطِيْرَا، لَمْ يُطِرْنَ، لَمْ تُطِرْ، لَمْ تُطِيْرَا، لَمْ تُطِيْرُوْ، لَمْ تُطِيْرِیْ، لَمْ تُطِيْرَا، لَمْ تُطِرْنَ، لَمْ أُطِرْ، لَمْ نُطِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُطَرْ، لَمْ يُطَارَا، لَمْ يُطَارُوْا، لَمْ تُطَرْ، لَمْ تُطَارَا، لَمْ يُطَرْنَ، لَمْ تُطَرْ، لَمْ تُطَارَا، لَمْ تُطَارُوْا، لَمْ تُطَارِیْ، لَمْ تُطَارَا، لَمْ تُطَرْنَ، لَمْ أُطَرْ، لَمْ نُطَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يُطِيْرُ، لا يُطِيْرَانِ، لا يُطِيْرُوْنَ، لا تُطِيْرُ، لا تُطِيْرَانِ، لا يُطِرْنَ، لا تُطِيْرُ، لاتُطِيْرَانِ، لا تُطِيْرُوْنَ، لا تُطِيْرِيْنَ، لا تُطِيْرَانِ، لا تُطِرْنَ، لا أُطِيْرُ، لا نُطِيْرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُطَارُ، لا يُطَارَانِ، لا يُطَارُوْنَ، لا تُطَارُ، لا تُطَارَانِ، لا يُطَرْنَ، لا تُطَارُ، لاتُطَارَانِ، لا تُطَارُوْنَ، لا تُطَارِيْنَ، لا تُطَارَانِ، لا تُطَرْنَ، لا أُطَارُ، لا نُطَارُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُطِيْرَ، لَنْ يُطِيْرَا، لَنْ يُطِيْرُوْا، لَنْ تُطِيْرَ، لَنْ تُطِيْرَا، لَنْ يُطِرْنَ، لَنْ تُطِيْرَ، لَنْ تُطِيْرَا، لَنْ تُطِيْرُوْا، لن تُطِيْرِیْ، لن تُطِيْرَا، لن تُطِرْنَ، لن أُطِيْرَ، لن نُطِيْرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُطَارَ، لَنْ يُطَارَا، لَنْ يُطَارُوْا، لَنْ تُطَارَ، لَنْ تُطَارَا، لَنْ يُطَرْنَ، لَنْ تُطَارَ، لَنْ تُطَارَا، لَنْ تُطَارُوْا، لَنْ تُطَارَا، لَنْ تُطَارِیْ، لن تُطَارَا، لَنْ تُطَرْنَ، لن أُطَارَ، لَنْ نُطَارَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَطِرْ، اَطِیْرَا، اَطِیْرُوْا، اَطِیْرِیْ، اَطِیْرَا، اَطِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اَطِیْرَنَّ، اَطِیْرَانِّ، اَطِیْرُنَّ، اَطِیْرِنَّ، اَطِیْرَانِّ، اَطِرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اَطِیْرَنْ، اَطِیْرُنْ، اَطِیْرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُطَرْ، لِتُطَارَا، لِتُطَارُوْا، لِتُطَارِیْ، لِتُطَارَا، لِتُطَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُطَارَنَّ، لِتُطَارَانِّ، لِتُطَارُنَّ، لِتُطَارِنَّ، لِتُطَارَانِّ، لِتُطَرْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُطَارَنْ، لِتُطَارُنْ، لِتُطَارِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُطِرْ، لِیُطِیْرَا، لِیُطِیْرُوْا، لِتُطِرْ، لِتُطِیْرَا، لِیُطِرْنَ، لِاُطِرْ، لِنُطِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُطِیْرَنَّ، لِیُطِیْرَانِّ، لِیُطِیْرُنَّ، لِتُطِیْرَنَّ، لِتُطِیْرَانِّ، لِیُطِرْنَانِّ، لِاُطِیْرَنَّ، لِنُطِیْرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُطِیْرَنْ، لِیُطِیْرُنْ، لِتُطِیْرَنْ، لِاُطِیْرَنْ، لِنُطِیْرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُطَرْ، لِیُطَارَا، لِیُطَارُوْا، لِتُطَرْ، لِتُطَارَا، لِیُطَرْنَ، لِاُطَرْ، لِنُطَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُطَارَنَّ، لِیُطَارَانِّ، لِیُطَارُنَّ، لِتُطَارَنَّ، لِتُطَارَانِّ، لِیُطَرْنَانِّ، لِاُطَارَنَّ، لِنُطَارَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُطَارَنْ، لِیُطَارُنْ، لِتُطَارَنْ، لِاُطَارَنْ، لِنُطَارَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُطِرْ، لا تُطِیْرَا، لا تُطِیْرُوْا، لا تُطِیْرِیْ، لا تُطِیْرَا، لا تُطِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطِیْرَنَّ، لا تُطِیْرَانِّ، لا تُطِیْرُنَّ، لا تُطِیْرِنَّ، لا تُطِیْرَانِّ، لا تُطِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطِیْرَنْ، لا تُطِیْرُنْ، لا تُطِیْرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُطَرْ، لا تُطَارَا، لا تُطَارُوْا، لا تُطَارِیْ، لا تُطَارَا، لا تُطَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطَارَنَّ، لا تُطَارَانِّ، لا تُطَارُنَّ، لا تُطَارِنَّ، لا تُطَارَانِّ، لا تُطَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطَارَنْ، لا تُطَارُنْ، لا تُطَارِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُطِرْ، لا یُطِیْرَا، لا یُطِیْرُوْا، لا تُطِرْ، لا تُطِیْرَا، لا یُطِرْنَ، لا اُطِرْ، لا نُطِرْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُطِیْرَنَّ، لَا یُطِیْرَانِّ، لَا یُطِیْرُنَّ، لَا تُطِیْرَنَّ، لَا تُطِیْرَانِّ، لَا یُطِرْنَانِّ، لَا اُطِیْرَنَّ، لَا نُطِیْرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُطِیْرَنْ، لَا یُطِیْرُنْ، لَا تُطِیْرَنْ، لَا اُطِیْرَنْ، لَانُطِیْرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُطَرْ، لَا یُطَارَا، لَا یُطَارُوْا، لَا تُطَرْ، لَا تُطَارَا، لَا یُطَرْنَ، لَا اُطَرْ، لَانُطَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُطَارَنَّ، لَا یُطَارَانِّ، لَا یُطَارُنَّ، لَا تُطَارَنَّ، لَاتُطَارَانِّ، لَا یُطَرْنَانِّ، لَا اُطَارَنَّ، لَا نُطَارَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُطَارَنْ، لَا یُطَارُنْ، لَا تُطَارَنْ، لَا اُطَارَنْ، لَانُطَارَنْ۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'تفعِیل' مصدر 'اَلتَّطْیِیْبُ' (خوشبو لگانا)

طَیَّبَ، یُطَیِّبُ، تَطْیِیْبًا 'فھو' مُطَیِّبٌ و طُیِّبَ، یُطَیَّبُ، تَطْیِیْبًا 'فذاك' مُطَیَّبٌ، لَمْ یُطَیِّبْ، لَمْ یُطَیَّبْ، لا یُطَیِّبُ، لا یُطَیَّبُ، لَنْ یُطَیِّبَ، لَنْ یُطَیَّبَ 'الامر منه' طَیِّبْ، لِتُطَیَّبْ، لِیُطَیَّبْ، لِیُطَیَّبْ 'والنھی عنه' لا تُطَیِّبْ، لا تُطَیَّبْ، لا یُطَیِّبْ، لا یُطَیَّبْ 'الظرف منه' مُطَیَّبٌ، مُطَیَّبَانِ، مُطَیَّبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: طَیَّبَ، طَیَّبَا، طَیَّبُوْا، طَیَّبَتْ، طَیَّبَتَا، طَیَّبْنَ، طَیَّبْتَ، طَیَّبْتُمَا، طَیَّبْتُمْ، طَیَّبْتِ، طَیَّبْتُمَا، طَیَّبْتُنَّ، طَیَّبْتُ، طَیَّبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: طُیِّبَ، طُیِّبَا، طُیِّبُوْا، طُیِّبَتْ، طُیِّبَتَا، طُیِّبْنَ، طُیِّبْتَ، طُیِّبْتُمَا، طُیِّبْتُمْ، طُیِّبْتِ، طُیِّبْتُمَا، طُیِّبْتُنَّ، طُیِّبْتُ، طُیِّبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُطَیِّبُ، یُطَیِّبَانِ، یُطَیِّبُوْنَ، تُطَیِّبُ، تُطَیِّبَانِ، یُطَیِّبْنَ، تُطَیِّبُ، تُطَیِّبَانِ، تُطَیِّبُوْنَ، تُطَیِّبِیْنَ، تُطَیِّبَانِ، تُطَیِّبْنَ، اُطَیِّبُ، نُطَیِّبُ۔

فعل مضارع مجہول: یُطَیَّبُ، یُطَیَّبَانِ، یُطَیَّبُوْنَ، تُطَیَّبُ، تُطَیَّبَانِ، یُطَیَّبْنَ، تُطَیَّبُ، تُطَیَّبَانِ، تُطَیَّبُوْنَ، تُطَیَّبِیْنَ، تُطَیَّبَانِ، تُطَیَّبْنَ، اُطَیَّبُ، نُطَیَّبُ۔

اسم فاعل: مُطَیِّبٌ، مُطَیِّبَانِ، مُطَیِّبُوْنَ، مُطَیِّبَةٌ، مُطَیِّبَتَانِ، مُطَیِّبَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مُطَيَّبٌ، مُطَيَّبَانِ، مُطَيَّبُونَ، مُطَيَّبَةٌ، مُطَيَّبَتَانِ، مُطَيَّبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُطَيِّبْ، لَمْ يُطَيِّبَا، لَمْ يُطَيِّبُوا، لَمْ تُطَيِّبْ، لَمْ تُطَيِّبَا، لَمْ يُطَيِّبْنَ، لَمْ تُطَيِّبْ، لَمْ تُطَيِّبَا، لَمْ تُطَيِّبُوا، لَمْ تُطَيِّبِي، لَمْ تُطَيِّبَا، لَمْ تُطَيِّبْنَ، لَمْ أُطَيِّبْ، لَمْ نُطَيِّبْ۔

فعل جحد مجهول: لَمْ يُطَيَّبْ، لَمْ يُطَيَّبَا، لَمْ يُطَيَّبُوا، لَمْ تُطَيَّبْ، لَمْ تُطَيَّبَا، لَمْ يُطَيَّبْنَ، لَمْ تُطَيَّبْ، لَمْ تُطَيَّبَا، لَمْ تُطَيَّبُوا، لَمْ تُطَيَّبِي، لَمْ تُطَيَّبَا، لَمْ تُطَيَّبْنَ، لَمْ أُطَيَّبْ، لَمْ نُطَيَّبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يُطَيِّبُ، لا يُطَيِّبَانِ، لا يُطَيِّبُونَ، لا تُطَيِّبُ، لا تُطَيِّبَانِ، لا يُطَيِّبْنَ، لا تُطَيِّبُ، لا تُطَيِّبَانِ، لا تُطَيِّبُونَ، لا تُطَيِّبِينَ، لا تُطَيِّبَانِ، لا تُطَيِّبْنَ، لا أُطَيِّبُ، لانُطَيِّبُ۔

فعل نفی مضارع مجهول: لَا يُطَيَّبُ، لا يُطَيَّبَانِ، لا يُطَيَّبُونَ، لا تُطَيَّبُ، لا تُطَيَّبَانِ، لا يُطَيَّبْنَ، لاتُطَيَّبُ، لا تُطَيَّبَانِ، لا تُطَيَّبُونَ، لا تُطَيَّبِينَ، لا تُطَيَّبَانِ، لا تُطَيَّبْنَ، لا أُطَيَّبُ، لا نُطَيَّبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُطَيِّبَ، لَنْ يُطَيِّبَا، لَنْ يُطَيِّبُوا، لَنْ تُطَيِّبَ، لَنْ تُطَيِّبَا، لَنْ يُطَيِّبْنَ، لَنْ تُطَيِّبَ، لَنْ تُطَيِّبَا، لَنْ تُطَيِّبُوا، لَنْ تُطَيِّبِي، لَنْ تُطَيِّبَا، لن تُطَيِّبْنَ، لن أُطَيِّبَ، لَن نُطَيِّبَ۔

فعل نفی مجهول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُطَيَّبَ، لَنْ يُطَيَّبَا، لَنْ يُطَيَّبُوا، لَنْ تُطَيَّبَ، لَنْ تُطَيَّبَا، لَنْ يُطَيَّبْنَ، لَنْ تُطَيَّبَ، لَنْ تُطَيَّبَا، لَنْ تُطَيَّبُوا، لَنْ تُطَيَّبِي، لَنْ تُطَيَّبَا، لن تُطَيَّبْنَ، لن أُطَيَّبَ، لَن نُطَيَّبَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: طَيِّبْ، طَيِّبَا، طَيِّبُوا، طَيِّبِي، طَيِّبَا، طَيِّبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: طَيِّبَنَّ، طَيِّبَانِّ، طَيِّبُنَّ، طَيِّبِنَّ، طَيِّبَانِّ، طَيِّبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: طَيِّبَنْ، طَيِّبُنْ، طَيِّبِنْ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُطَيَّبْ، لِتُطَيَّبَا، لِتُطَيَّبُوا، لِتُطَيَّبِي، لِتُطَيَّبَا، لِتُطَيَّبْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُطَيَّبَنَّ، لِتُطَيَّبَانِّ، لِتُطَيَّبُنَّ. لِتُطَيَّبِنَّ، لِتُطَيَّبَانِّ، لِتُطَيَّبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُطَيَّبَنْ، لِتُطَيَّبُنْ، لِتُطَيَّبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُطَيِّبْ، لِيُطَيِّبَا، لِيُطَيِّبُوا، لِتُطَيِّبْ، لِتُطَيِّبَا، لِيُطَيِّبْنَ، لِأُطَيِّبْ، لِنُطَيِّبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُطَيِّبَنَّ، لِيُطَيِّبَانِّ، لِيُطَيِّبُنَّ، لِتُطَيِّبَنَّ، لِتُطَيِّبَانِّ، لِيُطَيِّبْنَانِّ، لِأُطَيِّبَنَّ، لِنُطَيِّبَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُطَیِّبَنْ ، لِیُطَیِّبُنْ ، لِتُطَیِّبَنْ ، لِاُطَیِّبَنْ ، لِنُطَیِّبَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُطَیَّبْ ، لِیُطَیَّبَا ، لِیُطَیَّبُوْا ، لِتُطَیَّبْ ، لِتُطَیَّبَا ، لِیُطَیَّبْنَ ، لِاُطَیَّبْ ، لِنُطَیَّبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُطَیَّبَنَّ ، لِیُطَیَّبَانِّ ، لِیُطَیَّبُنَّ ، لِتُطَیَّبَنَّ ، لِتُطَیَّبَانِّ ، لِیُطَیَّبْنَانِّ ، لِاُطَیَّبَنَّ ، لِنُطَیَّبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُطَیَّبَنْ ، لِیُطَیَّبُنْ ، لِتُطَیَّبَنْ ، لِاُطَیَّبَنْ ، لِنُطَیَّبَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُطَیِّبْ ، لا تُطَیِّبَا ، لا تُطَیِّبُوْا ، لا تُطَیِّبِیْ ، لا تُطَیِّبَا ، لا تُطَیِّبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطَیِّبَنَّ ، لا تُطَیِّبَانِّ ، لا تُطَیِّبُنَّ ، لا تُطَیِّبِنَّ ، لا تُطَیِّبَانِّ ، لا تُطَیِّبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطَیِّبَنْ ، لا تُطَیِّبُنْ ، لا تُطَیِّبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُطَیَّبْ ، لا تُطَیَّبَا ، لا تُطَیَّبُوْا ، لا تُطَیَّبِیْ ، لا تُطَیَّبَا ، لا تُطَیَّبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطَیَّبَنَّ ، لا تُطَیَّبَانِّ ، لا تُطَیَّبُنَّ ، لا تُطَیَّبِنَّ ، لا تُطَیَّبَانِّ ، لا تُطَیَّبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطَیَّبَنْ ، لا تُطَیَّبُنْ ، لا تُطَیَّبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُطَیِّبْ ، لا یُطَیِّبَا ، لا یُطَیِّبُوْا ، لا تُطَیِّبْ ، لا تُطَیِّبَا ، لا یُطَیِّبْنَ ، لااُطَیِّبْ ، لا نُطَیِّبْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُطَیِّبَنَّ ، لا یُطَیِّبَانِّ ، لا یُطَیِّبُنَّ ، لا تُطَیِّبَنَّ ، لا تُطَیِّبَانِّ ، لا یُطَیِّبْنَانِّ ، لا اُطَیِّبَنَّ ، لا نُطَیِّبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُطَیِّبَنْ ، لا یُطَیِّبُنْ ، لا تُطَیِّبَنْ ، لا اُطَیِّبَنْ ، لانُطَیِّبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُطَیَّبْ ، لا یُطَیَّبَا ، لا یُطَیَّبُوْا ، لا تُطَیَّبْ ، لا تُطَیَّبَا ، لا یُطَیَّبْنَ ، لااُطَیَّبْ ، لا نُطَیَّبْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُطَیَّبَنَّ ، لا یُطَیَّبَانِّ ، لا یُطَیَّبُنَّ ، لا تُطَیَّبَنَّ ، لا تُطَیَّبَانِّ ، لا یُطَیَّبْنَانِّ ، لا اُطَیَّبَنَّ ، لا نُطَیَّبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُطَیَّبَنْ ، لا یُطَیَّبُنْ ، لا تُطَیَّبَنْ ، لا اُطَیَّبَنْ ، لانُطَیَّبَنْ

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'مُفَاعَلَةٌ' مصدر اَلْمُبَايَعَةُ (ایک دوسرے سے خرید وفروخت کرنا)

بَايَعَ، يُبَايِعُ، مُبَايَعَةً 'فهو' مُبَايِعٌ و بُوْيِعَ، يُبَايَعُ، مُبَايَعَةً 'فذاك' مُبَايَعٌ، لَمْ يُبَايِعْ، لَمْ يُبَايَعْ، لا يُبَايِعُ، لا يُبَايَعُ، لن يُّبَايِعَ، لَنْ يُّبَايَعَ 'الامر منه' بَايِعْ، لِتُبَايَعْ، لِيُبَايِعْ، لِيُبَايَعْ 'والنهى عنه' لا تُبَايِعْ، لا تُبَايَعْ، لا يُبَايِعْ، لا يُبَايَعْ 'الظرف منه' مُبَايَعٌ، مُبَايَعَانِ، مُبَايَعَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: بَايَعَ، بَايَعَا، بَايَعُوا، بَايَعَتْ، بَايَعَتَا، بَايَعْنَ، بَايَعْتَ، بَايَعْتُمَا، بَايَعْتُمْ، بَايَعْتِ، بَايَعْتُمَا، بَايَعْتُنَّ، بَايَعْتُ، بَايَعْنَا۔

فعل ماضی مجہول: بُوْيِعَ، بُوْيِعَا، بُوْيِعُوا، بُوْيِعَتْ، بُوْيِعَتَا، بُوْيِعْنَ، بُوْيِعْتَ، بُوْيِعْتُمَا، بُوْيِعْتُمْ، بُوْيِعْتِ، بُوْيِعْتُمَا، بُوْيِعْتُنَّ، بُوْيِعْتُ، بُوْيِعْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُبَايِعُ، يُبَايِعَانِ، يُبَايِعُوْنَ، تُبَايِعُ، تُبَايِعَانِ، يُبَايِعْنَ، تُبَايِعُ، تُبَايِعَانِ، تُبَايِعُوْنَ، تُبَايِعِيْنَ، تُبَايِعَانِ، تُبَايِعْنَ، اُبَايِعُ، نُبَايِعُ۔

فعل مضارع مجہول: يُبَايَعُ، يُبَايَعَانِ، يُبَايَعُوْنَ، تُبَايَعُ، تُبَايَعَانِ، يُبَايَعْنَ، تُبَايَعُ، تُبَايَعَانِ، تُبَايَعُوْنَ، تُبَايَعِيْنَ، تُبَايَعَانِ، تُبَايَعْنَ، اُبَايَعُ، نُبَايَعُ۔

اسم فاعل: مُبَايِعٌ، مُبَايِعَانِ، مُبَايِعُوْنَ، مُبَايِعَةٌ، مُبَايِعَتَانِ، مُبَايِعَاتٌ۔

اسم مفعول: مُبَايَعٌ، مُبَايَعَانِ، مُبَايَعُوْنَ، مُبَايَعَةٌ، مُبَايَعَتَانِ، مُبَايَعَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُبَايِعْ، لَمْ يُبَايِعَا، لَمْ يُبَايِعُوا، لَمْ تُبَايِعْ، لَمْ تُبَايِعَا، لَمْ يُبَايِعْنَ، لَمْ تُبَايِعْ، لَمْ تُبَايِعَا، لَمْ تُبَايِعُوا، لَمْ تُبَايِعِي، لَمْ تُبَايِعَا، لَمْ تُبَايِعْنَ، لَمْ اُبَايِعْ، لَمْ نُبَايِعْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُبَايَعْ، لَمْ يُبَايَعَا، لَمْ يُبَايَعُوا، لَمْ تُبَايَعْ، لَمْ تُبَايَعَا، لَمْ يُبَايَعْنَ، لَمْ تُبَايَعْ، لَمْ تُبَايَعَا، لَمْ تُبَايَعُوا، لَمْ تُبَايَعِي، لَمْ تُبَايَعَا، لَمْ تُبَايَعْنَ، لَمْ اُبَايَعْ، لَمْ نُبَايَعْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يُبَايِعُ، لا يُبَايِعَانِ، لا يُبَايِعُوْنَ، لا تُبَايِعُ، لا تُبَايِعَانِ، لا يُبَايِعْنَ، لا تُبَايِعُ، لاتُبَايِعَانِ، لا تُبَايِعُوْنَ، لا تُبَايِعِيْنَ، لا تُبَايِعَانِ، لا تُبَايِعْنَ، لا اُبَايِعُ، لا نُبَايِعُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُبَايَعُ، لا يُبَايَعَانِ، لا يُبَايَعُوْنَ، لا تُبَايَعُ، لا تُبَايَعَانِ، لا يُبَايَعْنَ، لا تُبَايَعُ، لاتُبَايَعَانِ، لا تُبَايَعُوْنَ، لا تُبَايَعِيْنَ، لا تُبَايَعَانِ، لا تُبَايَعْنَ، لا أُبَايَعُ، لا نُبَايَعُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُبَايِعَ، لَنْ يُبَايِعَا، لَنْ يُبَايِعُوْا، لَنْ تُبَايِعَ، لَنْ تُبَايِعَا، لَنْ يُبَايِعْنَ، لَنْ تُبَايِعَ، لَنْ تُبَايِعَا، لَنْ تُبَايِعُوْا، لَنْ تُبَايِعِيْ، لَنْ تُبَايِعَا، لَنْ تُبَايِعْنَ، لن أُبَايِعَ، لَنْ نُبَايِعَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُبَايَعَ، لَنْ يُبَايَعَا، لَنْ يُبَايَعُوْا، لَنْ تُبَايَعَ، لَنْ تُبَايَعَا، لَنْ يُبَايَعْنَ، لَنْ تُبَايَعَ، لَنْ تُبَايَعَا، لَنْ تُبَايَعُوْا، لَنْ تُبَايَعِيْ، لَنْ تُبَايَعَا، لَنْ تُبَايَعْنَ، لَنْ أُبَايَعَ، لَنْ نُبَايَعَ

فعل امر حاضر معلوم بےلام: بَايِعْ، بَايِعَا، بَايِعُوْا، بَايِعِيْ، بَايِعَا، بَايِعْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید ثقیلہ: بَايِعَنَّ، بَايِعَانِّ، بَايِعُنَّ، بَايِعِنَّ، بَايِعَانِّ، بَايِعْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: بَايِعَنْ، بَايِعُنْ، بَايِعِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبَايَعْ، لِتُبَايَعَا، لِتُبَايَعُوْا، لِتُبَايَعِيْ، لِتُبَايَعَا، لِتُبَايَعْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبَايَعَنَّ، لِتُبَايَعَانِّ، لِتُبَايَعُنَّ، لِتُبَايَعِنَّ، لِتُبَايَعَانِّ، لِتُبَايَعْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبَايَعَنْ، لِتُبَايَعُنْ، لِتُبَايَعِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُبَايِعْ، لِيُبَايِعَا، لِيُبَايِعُوْا، لِتُبَايِعْ، لِتُبَايِعَا، لِيُبَايِعْنَ، لِأُبَايِعْ، لِنُبَايِعْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُبَايِعَنَّ، لِيُبَايِعَانِّ، لِيُبَايِعُنَّ، لِتُبَايِعَنَّ، لِتُبَايِعَانِّ، لِيُبَايِعْنَانِّ، لِأُبَايِعَنَّ، لِنُبَايِعَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُبَايِعَنْ، لِيُبَايِعُنْ، لِتُبَايِعَنْ، لِأُبَايِعَنْ، لِنُبَايِعَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُبَايَعْ، لِيُبَايَعَا، لِيُبَايَعُوْا، لِتُبَايَعْ، لِتُبَايَعَا، لِيُبَايَعْنَ، لِأُبَايَعْ، لِنُبَايَعْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُبَايَعَنَّ، لِيُبَايَعَانِّ، لِيُبَايَعُنَّ، لِتُبَايَعَنَّ، لِتُبَايَعَانِّ، لِيُبَايَعْنَانِّ، لِأُبَايَعَنَّ، لِنُبَايَعَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُبَايَعَنْ، لِيُبَايَعُنْ، لِتُبَايَعَنْ، لِأُبَايَعَنْ، لِنُبَايَعَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُبَايِعْ، لا تُبَايِعَا، لا تُبَايِعُوْا، لا تُبَايِعِيْ، لا تُبَايِعَا، لا تُبَايِعْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبَايِعَنَّ، لا تُبَايِعَانِّ، لا تُبَايِعُنَّ، لا تُبَايِعِنَّ، لاتُبَايِعَانِّ، لا تُبَايِعْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبَایِعَنْ، لا تُبَایِعُنْ، لا تُبَایِعِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبَایَعْ، لا تُبَایَعَا، لا تُبَایَعُوْا، لا تُبَایَعِی، لا تُبَایَعَا، لا تُبَایَعْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُبَایَعَنَّ، لا تُبَایَعَانِّ، لا تُبَایَعُنَّ، لا تُبَایَعِنَّ، لاتُبَایَعَانِّ، لا تُبَایَعْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبَایَعَنْ، لا تُبَایَعُنْ، لا تُبَایَعِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُبَایِعْ، لا یُبَایِعَا، لا یُبَایِعُوْا، لا تُبَایِعْ، لا تُبَایِعَا، لا یُبَایِعْنَ، لا أُبَایِعْ، لانُبَایِعْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُبَایِعَنَّ، لا یُبَایِعَانِّ، لا یُبَایِعُنَّ، لا تُبَایِعَنَّ، لاتُبَایِعَانِّ، لا یُبَایِعْنَانِّ، لا أُبَایِعَنَّ، لا نُبَایِعَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبَایِعَنْ، لا یُبَایِعُنْ، لا تُبَایِعَنْ، لا أُبَایِعَنْ، لانُبَایِعَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُبَایَعْ، لا یُبَایَعَا، لا یُبَایَعُوْا، لا تُبَایَعْ، لا تُبَایَعَا، لا یُبَایَعْنَ، لا أُبَایَعْ، لانُبَایَعْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُبَایَعَنَّ، لا یُبَایَعَانِّ، لا یُبَایَعُنَّ، لا تُبَایَعَنَّ، لاتُبَایَعَانِّ، لا یُبَایَعْنَانِّ، لا أُبَایَعَنَّ، لا نُبَایَعَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبَایَعَنْ، لا یُبَایَعُنْ، لا تُبَایَعَنْ، لا أُبَایَعَنْ، لانُبَایَعَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'تفعُّل' مصدر 'اَلتَّحَیُّرُ' (حیران ہونا)

تَحَیَّرَ، یَتَحَیَّرُ، تَحَیُّرًا 'فهو' مُتَحَیِّرٌ و تُحُیِّرَ، یُتَحَیَّرُ، تَحَیُّرًا 'فذاك' مُتَحَیَّرٌ، لَم یَتَحَیَّرْ، لَم یُتَحَیَّرْ، لا یَتَحَیَّرُ، لا یُتَحَیَّرُ، لَنْ یَّتَحَیَّرَ لن یُّتَحَیَّرَ 'الامر منه' تَحَیَّرْ، لِتُتَحَیَّرْ، لِیَتَحَیَّرْ، لِیُتَحَیَّرْ 'والنهی عنه' لاتَتَحَیَّرْ، لا تُتَحَیَّرْ، لا یَتَحَیَّرْ، لا یُتَحَیَّرْ 'الظرف منه' مُتَحَیَّرٌ، مُتَحَیَّرَانِ، مُتَحَیَّرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَحَیَّرَ، تَحَیَّرَا، تَحَیَّرُوْا، تَحَیَّرَتْ، تَحَیَّرَتَا، تَحَیَّرْنَ، تَحَیَّرْتَ، تَحَیَّرْتُمَا، تَحَیَّرْتُمْ، تَحَیَّرْتِ، تَحَیَّرْتُمَا، تَحَیَّرْتُنَّ، تُحَیَّرْتُ، تَحَیَّرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُحُیِّرَ، تُحُیِّرَا، تُحُیِّرُوْا، تُحُیِّرَتْ، تُحُیِّرَتَا، تُحُیِّرْنَ، تُحُیِّرْتَ، تُحُیِّرْتُمَا،

besturdubooks.wordpress.com

تُحُیِّرْتُم، تُحُیِّرْتِ، تُحُیِّرْتُمَا، تُحُیِّرْتُنَّ، تُحُیِّرْتُ، تُحُیِّرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَحَیَّرُ، یَتَحَیَّرَانِ، یَتَحَیَّرُوْنَ، تَتَحَیَّرُ، تَتَحَیَّرَانِ، یَتَحَیَّرْنَ، تَتَحَیَّرُ، تَتَحَیَّرَانِ، تَتَحَیَّرُوْنَ، تَتَحَیَّرِیْنَ، تَتَحَیَّرَانِ، تَتَحَیَّرْنَ، اَتَحَیَّرُ، نَتَحَیَّرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَحَیَّرُ، یُتَحَیَّرَانِ، یُتَحَیَّرُوْنَ، تُتَحَیَّرُ، تُتَحَیَّرَانِ، یُتَحَیَّرْنَ، تُتَحَیَّرُ، تُتَحَیَّرَانِ، تُتَحَیَّرُوْنَ، تُتَحَیَّرِیْنَ، تُتَحَیَّرَانِ، تُتَحَیَّرْنَ، اُتَحَیَّرُ، نُتَحَیَّرُ۔

اسم فاعل: مُتَحَیِّرٌ، مُتَحَیِّرَانِ، مُتَحَیِّرُوْنَ، مُتَحَیِّرَةٌ، مُتَحَیِّرَتَانِ، مُتَحَیِّرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَحَیَّرٌ، مُتَحَیَّرَانِ، مُتَحَیَّرُوْنَ، مُتَحَیَّرَةٌ، مُتَحَیَّرَتَانِ، مُتَحَیَّرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَتَحَیَّرْ، لَمْ یَتَحَیَّرَا، لَمْ یَتَحَیَّرُوْا، لَمْ تَتَحَیَّرْ، لَمْ تَتَحَیَّرَا، لَمْ یَتَحَیَّرْنَ، لَمْ تَتَحَیَّرْ، لَمْ تَتَحَیَّرَا، لَمْ تَتَحَیَّرُوْا، لَمْ تَتَحَیَّرِیْ، لَمْ تَتَحَیَّرَا، لَمْ تَتَحَیَّرْنَ، لَمْ اَتَحَیَّرْ، لَمْ نَتَحَیَّرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُتَحَیَّرْ، لَمْ یُتَحَیَّرَا، لَمْ یُتَحَیَّرُوْا، لَمْ تُتَحَیَّرْ، لَمْ تُتَحَیَّرَا، لَمْ یُتَحَیَّرْنَ، لَمْ تُتَحَیَّرْ، لَمْ تُتَحَیَّرَا، لَمْ تُتَحَیَّرُوْا، لَمْ تُتَحَیَّرِیْ، لَمْ تُتَحَیَّرَا، لَمْ تُتَحَیَّرْنَ، لَمْ اُتَحَیَّرْ، لَمْ نُتَحَیَّرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَتَحَیَّرُ، لا یَتَحَیَّرَانِ، لا یَتَحَیَّرُوْنَ، لا تَتَحَیَّرُ، لا تَتَحَیَّرَانِ، لا یَتَحَیَّرْنَ، لا تَتَحَیَّرُ، لا تَتَحَیَّرَانِ، لا تَتَحَیَّرُوْنَ، لا تَتَحَیَّرِیْنَ، لا تَتَحَیَّرَانِ، لا تَتَحَیَّرْنَ، لا اَتَحَیَّرُ، لا نَتَحَیَّرُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَحَیَّرُ، لا یُتَحَیَّرَانِ، لا یُتَحَیَّرُوْنَ، لا تُتَحَیَّرُ، لا تُتَحَیَّرَانِ، لا یُتَحَیَّرْنَ، لا تُتَحَیَّرُ، لا تُتَحَیَّرَانِ، لا تُتَحَیَّرُوْنَ، لا تُتَحَیَّرِیْنَ، لا تُتَحَیَّرَانِ، لا تُتَحَیَّرْنَ، لا اُتَحَیَّرُ، لا نُتَحَیَّرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَتَحَیَّرَ، لَنْ یَتَحَیَّرَا، لَنْ یَتَحَیَّرُوْا، لَنْ تَتَحَیَّرَ، لَنْ تَتَحَیَّرَا، لَنْ یَتَحَیَّرْنَ، لَنْ تَتَحَیَّرَ، لن تَتَحَیَّرَا، لَنْ تَتَحَیَّرُوْا، لن تَتَحَیَّرِیْ، لَنْ تَتَحَیَّرَا، لن تَتَحَیَّرْنَ، لَنْ اَتَحَیَّرَ، لَنْ نَتَحَیَّرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُتَحَیَّرَ، لَنْ یُتَحَیَّرَا، لَنْ یُتَحَیَّرُوْا، لَنْ تُتَحَیَّرَ، لَنْ تُتَحَیَّرَا، لَنْ یُتَحَیَّرْنَ، لَنْ تُتَحَیَّرَ، لَنْ تُتَحَیَّرَا، لن تُتَحَیَّرُوْا، لَنْ تُتَحَیَّرِیْ، لَنْ تُتَحَیَّرَا، لَنْ تُتَحَیَّرْنَ، لَنْ اُتَحَیَّرَ، لَنْ نُتَحَیَّرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: تَحَیَّرْ، تَحَیَّرَا، تَحَیَّرُوْا، تَحَیَّرِیْ، تَحَیَّرَا، تَحَیَّرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَحَیَّرَنَّ، تَحَیَّرَانِّ، تَحَیَّرُنَّ، تَحَیَّرِنَّ، تَحَیَّرَانِّ، تَحَیَّرْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَحَیَّرَنْ، تَحَیَّرُنْ، تَحَیَّرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَحَیَّرْ، لِتُتَحَیَّرَا، لِتُتَحَیَّرُوْا، لِتُتَحَیَّرِیْ، لِتُتَحَیَّرَا، لِتُتَحَیَّرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَحَیَّرَنَّ، لِتُتَحَیَّرَانِّ، لِتُتَحَیَّرُنَّ، لِتُتَحَیَّرِنَّ، لِتُتَحَیَّرَانِّ، لِتُتَحَیَّرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَحَیَّرَنْ، لِتُتَحَیَّرُنْ، لِتُتَحَیَّرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَحَیَّرْ، لِیَتَحَیَّرَا، لِیَتَحَیَّرُوْا، لِتَتَحَیَّرْ، لِتَتَحَیَّرَا، لِیَتَحَیَّرْنَ، لِاَتَحَیَّرْ، لِنَتَحَیَّرْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَحَیَّرَنَّ، لِیَتَحَیَّرَانِّ، لِیَتَحَیَّرُنَّ، لِتَتَحَیَّرَنَّ، لِتَتَحَیَّرَانِّ، لِیَتَحَیَّرْنَانِّ، لِاَتَحَیَّرَنَّ، لِنَتَحَیَّرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَحَیَّرَنْ، لِیَتَحَیَّرُنْ، لِتَتَحَیَّرَنْ، لِاَتَحَیَّرَنْ، لِنَتَحَیَّرَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَحَیَّرْ، لِیُتَحَیَّرَا، لِیُتَحَیَّرُوْا، لِتُتَحَیَّرْ، لِتُتَحَیَّرَا، لِیُتَحَیَّرْنَ، لِاُتَحَیَّرْ، لِنُتَحَیَّرْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَحَیَّرَنَّ، لِیُتَحَیَّرَانِّ، لِیُتَحَیَّرُنَّ، لِتُتَحَیَّرَنَّ، لِتُتَحَیَّرَانِّ، لِیُتَحَیَّرْنَانِّ، لِاُتَحَیَّرَنَّ، لِنُتَحَیَّرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَحَیَّرَنْ، لِیُتَحَیَّرُنْ، لِتُتَحَیَّرَنْ، لِاُتَحَیَّرَنْ، لِنُتَحَیَّرَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَحَیَّرْ، لا تَتَحَیَّرَا، لا تَتَحَیَّرُوْا، لا تَتَحَیَّرِیْ، لا تَتَحَیَّرَا، لا تَتَحَیَّرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَحَیَّرَنَّ، لا تَتَحَیَّرَانِّ، لا تَتَحَیَّرُنَّ، لا تَتَحَیَّرِنَّ، لا تَتَحَیَّرَانِّ، لا تَتَحَیَّرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَحَیَّرَنْ، لا تَتَحَیَّرُنْ، لا تَتَحَیَّرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَحَیَّرْ، لا تُتَحَیَّرَا، لا تُتَحَیَّرُوْا، لا تُتَحَیَّرِیْ، لا تُتَحَیَّرَا، لا تُتَحَیَّرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَحَیَّرَنَّ، لا تُتَحَیَّرَانِّ، لا تُتَحَیَّرُنَّ، لا تُتَحَیَّرِنَّ، لا تُتَحَیَّرَانِّ، لا تُتَحَیَّرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَحَیَّرَنْ، لا تُتَحَیَّرُنْ، لا تُتَحَیَّرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَتَحَیَّرْ، لا یَتَحَیَّرَا، لا یَتَحَیَّرُوْا، لا تَتَحَیَّرْ، لا تَتَحَیَّرَا، لا یَتَحَیَّرْنَ، لا اَتَحَیَّرْ، لا نَتَحَیَّرْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَتَحَیَّرَنَّ، لا یَتَحَیَّرَانِّ، لا یَتَحَیَّرُنَّ، لا تَتَحَیَّرَنَّ، لا تَتَحَیَّرَانِّ، لا یَتَحَیَّرْنَانِّ، لا اَتَحَیَّرَنَّ، لا نَتَحَیَّرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَحَیَّرَنْ، لا یَتَحَیَّرُنْ، لا تَتَحَیَّرَنْ، لا اَتَحَیَّرَنْ، لا نَتَحَیَّرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَحَیَّرْ، لا یُتَحَیَّرَا، لا یُتَحَیَّرُوْا، لا تُتَحَیَّرْ، لا تُتَحَیَّرَا، لا یُتَحَیَّرْنَ، لاأُتَحَیَّرْ، لا نُتَحَیَّرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَحَیَّرَنَّ، لا یُتَحَیَّرَانِّ، لا یُتَحَیَّرُنَّ، لا تُتَحَیَّرَنَّ، لا تُتَحَیَّرَانِّ، لا یُتَحَیَّرْنَانِّ، لا أُتَحَیَّرَنَّ، لا نُتَحَیَّرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَحَیَّرَنْ، لا یُتَحَیَّرُنْ، لا تُتَحَیَّرَنْ، لا أُتَحَیَّرَنْ، لا نُتَحَیَّرَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'تفاعُلٌ' مصدر 'اَلتَّزَایُدُ' (زیادہ کرنا)

تَزَایَدَ، یَتَزَایَدُ، تَزَایُدًا 'فھو' مُتَزَایِدٌ و تُزُوْیِدَ، یُتَزَایَدُ، تَزَایُدًا 'فذاک' مُتَزَایَدٌ، لَمْ یَتَزَایَدْ، لَمْ یُتَزَایَدْ، لا یَتَزَایَدُ، لا یُتَزَایَدُ، لَنْ یَّتَزَایَدَ، لَنْ یُّتَزَایَدَ 'الامر منہ' تَزَایَدْ، لِتُتَزَایَدْ، لِیَتَزَایَدْ، لِیُتَزَایَدْ 'والنھی عنہ' لا تَتَزَایَدْ، لا تُتَزَایَدْ، لا یَتَزَایَدْ، لا یُتَزَایَدْ، 'الظرف منہ' مُتَزَایَدٌ، مُتَزَایَدَانِ، مُتَزَایَدَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَزَایَدَ، تَزَایَدَا، تَزَایَدُوْا، تَزَایَدَتْ، تَزَایَدَتَا، تَزَایَدْنَ، تَزَایَدْتَّ، تَزَایَدْتُّمَا، تَزَایَدْتُّم، تَزَایَدْتِ، تَزَایَدْتُّمَا، تَزَایَدْتُّنَّ، تَزَایَدْتُّ، تَزَایَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُزُوْیِدَ، تُزُوْیِدَا، تُزُوْیِدُوْا، تُزُوْیِدَتْ، تُزُوْیِدَتَا، تُزُوْیِدْنَ، تُزُوْیِدْتَّ، تُزُوْیِدْتُّمَا، تُزُوْیِدْتُّم، تُزُوْیِدْتِ، تُزُوْیِدْتُّمَا، تُزُوْیِدْتُّنَّ، تُزُوْیِدْتُّ، تُزُوْیِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَزَایَدُ، یَتَزَایَدَانِ، یَتَزَایَدُوْنَ، تَتَزَایَدُ، تَتَزَایَدَانِ، یَتَزَایَدْنَ، تَتَزَایَدُ، تَتَزَایَدَانِ، تَتَزَایَدُوْنَ، تَتَزَایَدِیْنَ، تَتَزَایَدَانِ، تَتَزَایَدْنَ، اَتَزَایَدُ، نَتَزَایَدُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَزَایَدُ، یُتَزَایَدَانِ، یُتَزَایَدُوْنَ، تُتَزَایَدُ، تُتَزَایَدَانِ، یُتَزَایَدْنَ، تُتَزَایَدُ، تُتَزَایَدَانِ، تُتَزَایَدُوْنَ، تُتَزَایَدِیْنَ، تُتَزَایَدَانِ، تُتَزَایَدْنَ، اُتَزَایَدُ، نُتَزَایَدُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُتَزَايِدٌ، مُتَزَايِدَانِ، مُتَزَايِدُونَ، مُتَزَايِدَةٌ، مُتَزَايِدَتَانِ، مُتَزَايِدَاتٌ۔
اسم مفعول: مُتَزَايَدٌ، مُتَزَايَدَانِ، مُتَزَايَدُونَ، مُتَزَايَدَةٌ، مُتَزَايَدَتَانِ، مُتَزَايَدَاتٌ۔
فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَزَايَدْ، لَمْ يَتَزَايَدَا، لَمْ يَتَزَايَدُوْا، لَمْ تَتَزَايَدْ، لَمْ تَتَزَايَدَا، لَمْ يَتَزَايَدْنَ، لَمْ تَتَزَايَدْ، لَمْ تَتَزَايَدَا، لَمْ تَتَزَايَدُوْا، لَمْ تَتَزَايَدِیْ، لَمْ تَتَزَايَدَا، لَمْ تَتَزَايَدْنَ، لَمْ اَتَزَايَدْ، لَمْ نَتَزَايَدْ
فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَزَايَدْ، لَمْ يُتَزَايَدَا، لَمْ يُتَزَايَدُوْا، لَمْ تُتَزَايَدْ، لَمْ تُتَزَايَدَا، لَمْ يُتَزَايَدْنَ، لَمْ تُتَزَايَدْ، لَمْ تُتَزَايَدَا، لَمْ تُتَزَايَدُوْا، لَمْ تُتَزَايَدِیْ، لَمْ تُتَزَايَدَا، لَمْ تُتَزَايَدْنَ، لَمْ اُتَزَايَدْ، لَمْ نُتَزَايَدْ
فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَزَايَدُ، لا يَتَزَايَدَانِ، لا يَتَزَايَدُوْنَ، لا تَتَزَايَدُ، لا تَتَزَايَدَانِ، لا يَتَزَايَدْنَ، لا تَتَزَايَدُ، لا تَتَزَايَدَانِ، لا تَتَزَايَدُوْنَ، لا تَتَزَايَدِيْنَ، لا تَتَزَايَدَانِ، لا تَتَزَايَدْنَ، لا اَتَزَايَدُ، لا نَتَزَايَدُ۔
فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَزَايَدُ، لا يُتَزَايَدَانِ، لا يُتَزَايَدُوْنَ، لا تُتَزَايَدُ، لا تُتَزَايَدَانِ، لا يُتَزَايَدْنَ، لا تُتَزَايَدُ، لا تُتَزَايَدَانِ، لا تُتَزَايَدُوْنَ، لا تُتَزَايَدِيْنَ، لا تُتَزَايَدَانِ، لا تُتَزَايَدْنَ، لا اُتَزَايَدُ، لا نُتَزَايَدُ۔
فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَّتَزَايَدَ، لَن يَّتَزَايَدَا، لَن يَّتَزَايَدُوْا، لَن تَتَزَايَدَ، لَن تَتَزَايَدَا، لَن يَّتَزَايَدْنَ، لَن تَتَزَايَدَ، لَن تَتَزَايَدَا، لَن تَتَزَايَدُوْا، لَن تَتَزَايَدِیْ، لَن تَتَزَايَدَا، لَن تَتَزَايَدْنَ، لَن اَتَزَايَدَ، لَن نَّتَزَايَدَ۔
فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُّتَزَايَدَ، لَن يُّتَزَايَدَا، لَن يُّتَزَايَدُوْا، لَن تُتَزَايَدَ، لَن تُتَزَايَدَا، لَن يُّتَزَايَدْنَ، لَن تُتَزَايَدَ، لَن تُتَزَايَدَا، لَن تُتَزَايَدُوْا، لَن تُتَزَايَدِیْ، لَن تُتَزَايَدَا، لَن تُتَزَايَدْنَ، لَن اُتَزَايَدَ، لَن نُّتَزَايَدَ
فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَزَايَدْ، تَزَايَدَا، تَزَايَدُوْا، تَزَايَدِیْ، تَزَايَدَا، تَزَايَدْنَ۔
فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَزَايَدَنَّ، تَزَايَدَانِّ، تَزَايَدُنَّ، تَزَايَدِنَّ، تَزَايَدَانِّ، تَزَايَدْنَانِّ۔
فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَزَايَدَنْ، تَزَايَدُنْ، تَزَايَدِنْ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَزَايَدْ، لِتُتَزَايَدَا، لِتُتَزَايَدُوْا، لِتُتَزَايَدِیْ، لِتُتَزَايَدَا، لِتُتَزَايَدْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَزَایَدَنَّ، لِتُتَزَایَدَانِّ، لِتُتَزَایَدُنَّ، لِتُتَزَایَدِنَّ، لِتُتَزَایَدَانِّ، لِتُتَزَایَدْنَانِّ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَزَایَدَنْ، لِتُتَزَایَدُنْ، لِتُتَزَایَدِنْ۔
فعل امر غائب معلوم: لِیَتَزَایَدْ، لِیَتَزَایَدَا، لِیَتَزَایَدُوْا، لِتَتَزَایَدْ، لِتَتَزَایَدَا، لِیَتَزَایَدْنَ، لِاَتَزَایَدْ، لِنَتَزَایَدْ
فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَزَایَدَنَّ، لِیَتَزَایَدَانِّ، لِیَتَزَایَدُنَّ، لِتَتَزَایَدَنَّ، لِتَتَزَایَدَانِّ، لِیَتَزَایَدْنَانِّ، لِاَتَزَایَدَنَّ، لِنَتَزَایَدَنَّ۔
فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَتَزَایَدَنْ، لِیَتَزَایَدُنْ، لِتَتَزَایَدَنْ، لِاَتَزَایَدَنْ، لِنَتَزَایَدَنْ
فعل امر غائب مجہول: لِیُتَزَایَدْ، لِیُتَزَایَدَا، لِیُتَزَایَدُوْا، لِتُتَزَایَدْ، لِتُتَزَایَدَا، لِیُتَزَایَدْنَ، لِاُتَزَایَدْ، لِنُتَزَایَدْ
فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَزَایَدَنَّ، لِیُتَزَایَدَانِّ، لِیُتَزَایَدُنَّ، لِتُتَزَایَدَنَّ، لِتُتَزَایَدَانِّ، لِیُتَزَایَدْنَانِّ، لِاُتَزَایَدَنَّ، لِنُتَزَایَدَنَّ۔
فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُتَزَایَدَنْ، لِیُتَزَایَدُنْ، لِتُتَزَایَدَنْ، لِاُتَزَایَدَنْ، لِنُتَزَایَدَنْ
فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَزَایَدْ، لا تَتَزَایَدَا، لا تَتَزَایَدُوْا، لا تَتَزَایَدِیْ، لا تَتَزَایَدَا، لاتَتَزَایَدْنَ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَزَایَدَنَّ، لا تَتَزَایَدَانِّ، لا تَتَزَایَدُنَّ، لاتَتَزَایَدِنَّ، لا تَتَزَایَدَانِّ، لا تَتَزَایَدْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَتَزَایَدَنْ، لا تَتَزَایَدُنْ، لا تَتَزَایَدِنْ۔
فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَزَایَدْ، لا تُتَزَایَدَا، لا تُتَزَایَدُوْا، لا تُتَزَایَدِیْ، لا تُتَزَایَدَا، لاتُتَزَایَدْنَ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَزَایَدَنَّ، لا تُتَزَایَدَانِّ، لا تُتَزَایَدُنَّ، لاتُتَزَایَدِنَّ، لا تُتَزَایَدَانِّ، لا تُتَزَایَدْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُتَزَایَدَنْ، لا تُتَزَایَدُنْ، لا تُتَزَایَدِنْ۔
فعل نہی غائب معلوم: لَا یَتَزَایَدْ، لا یَتَزَایَدَا، لا یَتَزَایَدُوْا، لا تَتَزَایَدْ، لا تَتَزَایَدَا، لایَتَزَایَدْنَ، لا اَتَزَایَدْ، لا نَتَزَایَدْ۔
فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَتَزَایَدَنَّ، لا یَتَزَایَدَانِّ، لا یَتَزَایَدُنَّ، لاتَتَزَایَدَنَّ، لا تَتَزَایَدَانِّ، لا یَتَزَایَدْنَانِّ، لا اَتَزَایَدَنَّ، لا نَتَزَایَدَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَزَایَدَن، لا یَتَزَایَدُن، لا تَتَزَایَدَن، لاَاَتَزَایَدَن، لا نَتَزَایَدَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَزَایَد، لا یُتَزَایَدَا، لا یُتَزَایَدُوا، لا تُتَزَایَد، لا تُتَزَایَدَا، لایُتَزَایَدن، لا اُتَزَایَد، لا نُتَزَایَد۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَزَایَدَنَّ، لا یُتَزَایَدَانِّ، لا یُتَزَایَدُنَّ، لاتُتَزَایَدَنَّ، لا تُتَزَایَدَانِّ، لا یُتَزَایَدنَانِّ، لا اُتَزَایَدَنَّ، لا نُتَزَایَدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَزَایَدَن، لا یُتَزَایَدُن، لا تُتَزَایَدُن، لااُتَزَایَدَن، لا نُتَزَایَدَن۔

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'اِفْتِعَالٌ' مصدر 'اَلْاِخْتِیَارُ' (پسند کرنا)

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اِخْتِیَارًا 'فھو' مُخْتَارٌ و اُخْتِیرَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَارًا 'فذاك' مُخْتَارٌ، لَمْ یَخْتَرْ، لَمْ یُخْتَرْ، لا یَخْتَارُ، لا یُخْتَارُ، لَن یَّخْتَارَ، لَن یُّخْتَارَ 'الامر منه' اِخْتَرْ، لِتُخْتَرْ، لِیَخْتَرْ، لِیُخْتَرْ، 'والنھی عنه' لا تَخْتَرْ، لا تُخْتَرْ، لا یَخْتَرْ، لا یُخْتَرْ 'الظرف منه' مُخْتَارٌ، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِخْتَارَ، اِخْتَارَا، اِخْتَارُوْا، اِخْتَارَتْ، اِخْتَارَتَا، اِخْتَرْنَ، اِخْتَرْتَ، اِخْتَرْتُمَا، اِخْتَرْتُمْ، اِخْتَرْتِ، اِخْتَرْتُمَا، اِخْتَرْتُنَّ، اِخْتَرْتُ، اِخْتَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُخْتِیرَ، اُخْتِیرَا، اُخْتِیرُوْا، اُخْتِیرَتْ، اُخْتِیرَتَا، اُخْتِرْنَ، اُخْتِرْتَ، اُخْتِرْتُمَا، اُخْتِرْتُمْ، اُخْتِرْتِ، اُخْتِرْتُمَا، اُخْتِرْتُنَّ، اُخْتِرْتُ، اُخْتِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَخْتَارُ، یَخْتَارَانِ، یَخْتَارُوْنَ، تَخْتَارُ، تَخْتَارَانِ، یَخْتَرْنَ، تَخْتَارُ، تَخْتَارَانِ، تَخْتَارُوْنَ، تَخْتَارِیْنَ، تَخْتَارَانِ، تَخْتَرْنَ، اَخْتَارُ، نَخْتَارُ۔

فعل مضارع مجہول: یُخْتَارُ، یُخْتَارَانِ، یُخْتَارُوْنَ، تُخْتَارُ، تُخْتَارَانِ، یُخْتَرْنَ، تُخْتَارُ، تُخْتَارَانِ، تُخْتَارُوْنَ، تُخْتَارِیْنَ، تُخْتَارَانِ، تُخْتَرْنَ، اُخْتَارُ، نُخْتَارُ۔

اسم فاعل: مُخْتَار، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارُوْنَ، مُخْتَارَۃٌ، مُخْتَارَتَانِ، مُخْتَارَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مُختَارٌ، مُختَارَانِ، مُختَارُونَ، مُختَارَةٌ، مُختَارَتَانِ، مُختَارَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَختَرْ، لَمْ یَختَارَا، لَمْ یَختَارُوا، لَمْ تَختَرْ، لَمْ تَختَارَا، لَمْ یَختَرْنَ، لَمْ تَختَرْ، لَمْ تَختَارَا، لَمْ تَختَارُوا، لَمْ تَختَارِی، لَمْ تَختَارَا، لَمْ تَختَرْنَ، لَمْ اَختَرْ، لَمْ نَختَرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُختَرْ، لَمْ یُختَارَا، لَمْ یُختَارُوا، لَمْ تُختَرْ، لَمْ تُختَارَا، لَمْ یُختَرْنَ، لَمْ تُختَرْ، لَمْ تُختَارَا، لَمْ تُختَارُوا، لَمْ تُختَارِی، لَمْ تُختَارَا، لَمْ تُختَرْنَ، لَمْ اُختَرْ، لَمْ نُختَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَختَارُ، لا یَختَارَانِ، لا یَختَارُونَ، لا تَختَارُ، لا تَختَارَانِ، لا یَختَرْنَ، لا تَختَارُ، لا تَختَارَانِ، لا تَختَارُونَ، لا تَختَارِینَ، لا تَختَارَانِ، لا تَختَرْنَ، لا اَختَارُ، لا نَختَارُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُختَارُ، لا یُختَارَانِ، لا یُختَارُونَ، لا تُختَارُ، لا تُختَارَانِ، لا یُختَرْنَ، لاتُختَارُ، لا تُختَارَانِ، لا تُختَارُونَ، لا تُختَارِینَ، لا تُختَارَانِ، لا تُختَرْنَ، لا اُختَارُ، لا نُختَارُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّختَارَ، لَنْ یَختَارَا، لَنْ یَّختَارُوا، لَنْ تَختَارَ، لَنْ تَختَارَا، لَنْ یَّختَرْنَ، لَنْ تَختَارَ، لَنْ تَختَارَا، لَنْ تَختَارُوا، لَنْ تَختَارِی، لَنْ تَختَارَا، لَنْ تَختَرْنَ، لَنْ اَختَارَ، لَنْ نَّختَارَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّختَارَ، لَنْ یُختَارَا، لَنْ یُختَارُوا، لَنْ تُختَارَ، لَنْ تُختَارَ، لَنْ تُختَارَا، لَنْ یُختَرْنَ، لَنْ تُختَارَ، لَنْ تُختَارَا، لَنْ تُختَارُوا، لَنْ تُختَارِی، لن تُختَارَا، لن تُختَرْنَ، لَنْ اُختَارَ، لَنْ نُّختَارَ

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِختَرْ، اِختَارَا، اِختَارُوا، اِختَارِی، اِختَارَا، اِختَرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِختَارَنَّ، اِختَارَانِّ، اِختَارُنَّ، اِختَارِنَّ، اِختَارَانِّ، اِختَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِختَارَنْ، اِختَارُنْ، اِختَارِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُختَرْ، لِتُختَارَا، لِتُختَارُوا، لِتُختَارِی، لِتُختَارَا، لِتُختَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُختَارَنَّ، لِتُختَارَانِّ، لِتُختَارُنَّ، لِتُختَارِنَّ، لِتُختَارَانِّ، لِتُختَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُختَارَنْ، لِتُختَارُنْ، لِتُختَارِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَختَرْ، لِیَختَارَا، لِیَختَارُوا، لِتَختَرْ، لِتَختَارَا، لِیَختَرْنَ، لِاَختَرْ، لِنَختَرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَختَارَنَّ، لِیَختَارَانِّ، لِیَختَارُنَّ، لِتَختَارَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِتختَارَانِ، لِیَختَرنَانِ، لِاَختَارَنَّ، لِنَختَارَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَختَارَن، لِیَختَارُن، لِتَختَارَن، لِاَختَارَن، لِنَختَارَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُختَرْ، لِیُختَارَا، لِیُختَارُوا، لِتُختَرْ، لِتُختَارَا، لِیُختَرنَ، لِاُختَرْ، لِنُختَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُختَارَنَّ، لِیُختَارَانِ، لِیُختَارُنَّ، لِتُختَارَنَّ، لِتُختَارَانِ، لِیُختَرنَانِ، لِاُختَارَنَّ، لِنُختَارَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُختَارَن، لِیُختَارُن، لِتُختَارَن، لِاُختَارَن، لِنُختَارَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَختَرْ، لا تَختَارَا، لا تَختَارُوا، لا تَختَارِی، لا تَختَارَا، لا تَختَرنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَختَارَنَّ، لا تَختَارَانِ، لا تَختَارُنَّ، لا تَختَارِنَّ، لاتَختَارَانِ، لا تَختَرنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَختَارَن، لا تَختَارُن، لا تَختَارِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُختَرْ، لا تُختَارَا، لا تُختَارُوا، لا تُختَارِی، لا تُختَارَا، لا تُختَرنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُختَارَنَّ، لا تُختَارَانِ، لا تُختَارُنَّ، لا تُختَارِنَّ، لاتُختَارَانِ، لا تُختَرنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُختَارَن، لا تُختَارُن، لا تُختَارِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَختَرْ، لا یَختَارَا، لا یَختَارُوا، لا تَختَرْ، لا تَختَارَا، لا یَختَرنَ، لااَختَرْ، لا نَختَرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَختَارَنَّ، لا یَختَارَانِ، لا یَختَارُنَّ، لا تَختَارَنَّ، لاتَختَارَانِ، لا یَختَرنَانِ، لا اَختَارَنَّ، لا نَختَارَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَختَارَن، لا یَختَارُن، لا تَختَارَن، لا اَختَارَن، لا نَختَارَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُختَرْ، لا یُختَارَا، لا یُختَارُوا، لا تُختَرْ، لا تُختَارَا، لا یُختَرنَ، لااُختَرْ، لا نُختَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُختَارَنَّ، لا یُختَارَانِ، لا یُختَارُنَّ، لا تُختَارَنَّ، لا تُختَارَانِ، لا یُختَرنَانِ، لا اُختَارَنَّ، لا نُختَارَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُختَارَن، لا یُختَارُن، لا تُختَارَن، لا اُختَارَن، لا نُختَارَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'اِنفِعالٌ' مصدر 'اَلاِنقِیَاسُ' (اندازہ ہونا)

اِنقَاسَ، یَنقَاسُ، اِنقِیَاسًا 'فهو' مُنقَاسٌ و اُنقِیسَ، یُنقَاسُ، اِنقِیَاسًا 'فذاك' مُنقَاسٌ، لَم یَنقَسْ، لَم یُنقَسْ، لا یَنقَاسُ، لا یُنقَاسُ، لَن یَّنقَاسَ، لَن یُّنقَاسَ 'الامر منه' اِنقَسْ، لِتُنقَسْ، لِیَنقَسْ، لِیُنقَسْ 'والنهی عنه' لا تَنقَسْ، لا تُنقَسْ، لا یَنقَسْ، لا یُنقَسْ 'الظرف منه' مُنقَاسٌ، مُنقَاسَانِ، مُنقَاسَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنقَاسَ، اِنقَاسَا، اِنقَاسُوا، اِنقَاسَتْ، اِنقَاسَتَا، اِنقَسْنَ، اِنقَسْتَ، اِنقَسْتُمَا، اِنقَسْتُم، اِنقَسْتِ، اِنقَسْتُمَا، اِنقَسْتُنَّ، اِنقَسْتُ، اِنقَسْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنقِیسَ، اُنقِیسَا، اُنقِیسُوا، اُنقِیسَتْ، اُنقِیسَتَا، اُنقِسْنَ، اُنقِسْتَ، اُنقِسْتُمَا، اُنقِسْتُم، اُنقِسْتِ، اُنقِسْتُمَا، اُنقِسْتُنَّ، اُنقِسْتُ، اُنقِسْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنقَاسُ، یَنقَاسَانِ، یَنقَاسُونَ، تَنقَاسُ، تَنقَاسَانِ، یَنقَسْنَ، تَنقَاسُ، تَنقَاسَانِ، تَنقَاسُونَ، تَنقَاسِینَ، تَنقَاسَانِ، تَنقَسْنَ، اَنقَاسُ، نَنقَاسُ۔

فعل مضارع مجہول: یُنقَاسُ، یُنقَاسَانِ، یُنقَاسُونَ، تُنقَاسُ، تُنقَاسَانِ، یُنقَسْنَ، تُنقَاسُ، تُنقَاسَانِ، تُنقَاسُونَ، تُنقَاسِینَ، تُنقَاسَانِ، تُنقَسْنَ، اُنقَاسُ، نُنقَاسُ۔

اسم فاعل: مُنقَاسٌ، مُنقَاسَانِ، مُنقَاسُونَ، مُنقَاسَةٌ، مُنقَاسَتَانِ، مُنقَاسَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنقَاسٌ، مُنقَاسَانِ، مُنقَاسُونَ، مُنقَاسَةٌ، مُنقَاسَتَانِ، مُنقَاسَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَنقَسْ، لَم یَنقَاسَا، لَم یَنقَاسُوا، لَم تَنقَسْ، لَم تَنقَاسَا، لَم یَنقَسْنَ، لَم تَنقَسْ، لَم تَنقَاسَا، لَم تَنقَاسُوا، لَم تَنقَاسِی، لَم تَنقَاسَا، لَم تَنقَسْنَ، لَم اَنقَسْ، لَم نَنقَسْ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُنقَسْ، لَم یُنقَاسَا، لَم یُنقَاسُوا، لَم تُنقَسْ، لَم تُنقَاسَا، لَم یُنقَسْنَ، لَم تُنقَسْ، لَم تُنقَاسَا، لَم تُنقَاسُوا، لَم تُنقَاسِی، لَم تُنقَاسَا، لَم تُنقَسْنَ، لَم اُنقَسْ، لَم نُنقَسْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَنقَاسُ، لا یَنقَاسَانِ، لا یَنقَاسُونَ، لا تَنقَاسُ، لا تَنقَاسَانِ، لا یَنقَسْنَ، لا تَنقَاسُ، لا تَنقَاسَانِ، لا تَنقَاسُونَ، لا تَنقَاسِینَ، لا تَنقَاسَانِ، لا تَنقَسْنَ، لا اَنقَاسُ، لا نَنقَاسُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُنقَاسُ، لا يُنقَاسَانِ، لا يُنقَاسُونَ، لا تُنقَاسُ، لا تُنقَاسَانِ، لا يُنقَسنَ، لاتُنقَاسُ، لا تُنقَاسَانِ، لا تُنقَاسُونَ، لا تُنقَاسِينَ، لا تُنقَاسَانِ، لا تُنقَسنَ، لا أُنقَاسُ، لا نُنقَاسُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَّنقَاسَ، لَن يَّنقَاسَا، لَن يَّنقَاسُوا، لَن تَنقَاسَ، لَن تَنقَاسَا، لَن يَّنقَسنَ، لَن تَنقَاسَ، لَن تَنقَاسَا، لَن تَنقَاسُوا، لَن تَنقَاسِي، لَن تَنقَاسَا، لَن تَنقَسنَ، لَن اَنقَاسَ، لَن نَّنقَاسَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُّنقَاسَ، لَن يُّنقَاسَا، لَن يُّنقَاسُوا، لَن تُنقَاسَ، لَن تُنقَاسَا، لَن يُّنقَسنَ، لَن تُنقَاسَ، لَن تُنقَاسَا، لَن تُنقَاسُوا، لَن تُنقَاسِي، لَن تُنقَاسَا، لَن تُنقَسنَ، لَن اُنقَاسَ، لَن نُّنقَاسَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِنقَسْ، اِنقَاسَا، اِنقَاسُوا، اِنقَاسِي، اِنقَاسَا، اِنقَسنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنقَاسَنَّ، اِنقَاسَانِّ، اِنقَاسُنَّ، اِنقَاسِنَّ، اِنقَاسَانِّ، اِنقَسنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِنقَاسَنْ، اِنقَاسُنْ، اِنقَاسِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنقَسْ، لِتُنقَاسَا، لِتُنقَاسُوا، لِتُنقَاسِي، لِتُنقَاسَا، لِتُنقَسنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنقَاسَنَّ، لِتُنقَاسَانِّ، لِتُنقَاسُنَّ، لِتُنقَاسِنَّ، لِتُنقَاسَانِّ، لِتُنقَسنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنقَاسَنْ، لِتُنقَاسُنْ، لِتُنقَاسِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنقَسْ، لِيَنقَاسَا، لِيَنقَاسُوا، لِتَنقَسْ، لِتَنقَاسَا، لِيَنقَسنَ، لِاَنقَسْ، لِنَنقَسْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنقَاسَنَّ، لِيَنقَاسَانِّ، لِيَنقَاسُنَّ، لِتَنقَاسَنَّ، لِتَنقَاسَانِّ، لِيَنقَسنَانِّ، لِاَنقَاسَنَّ، لِنَنقَاسَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَنقَاسَنْ، لِيَنقَاسُنْ، لِتَنقَاسَنْ، لِاَنقَاسَنْ، لِنَنقَاسَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُنقَسْ، لِيُنقَاسَا، لِيُنقَاسُوا، لِتُنقَسْ، لِتُنقَاسَا، لِيُنقَسنَ، لِاُنقَسْ، لِنُنقَسْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنقَاسَنَّ، لِيُنقَاسَانِّ، لِيُنقَاسُنَّ، لِتُنقَاسَنَّ، لِتُنقَاسَانِّ، لِيُنقَسنَانِّ، لِاُنقَاسَنَّ، لِنُنقَاسَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنقَاسَنْ، لِيُنقَاسُنْ، لِتُنقَاسَنْ، لِاُنقَاسَنْ، لِنُنقَاسَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْقَسْ، لا تَنْقَاسَا، لا تَنْقَاسُوا، لا تَنْقَاسِی، لا تَنْقَاسَا، لا تَنْقَسْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْقَاسَنَّ، لا تَنْقَاسَانِّ، لا تَنْقَاسُنَّ، لا تَنْقَاسِنَّ، لاتَنْقَاسَانِّ، لا تَنْقَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَنْقَاسَنْ، لا تَنْقَاسُنْ، لا تَنْقَاسِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْقَسْ، لا تُنْقَاسَا، لا تُنْقَاسُوا، لا تُنْقَاسِی، لا تُنْقَاسَا، لا تُنْقَسْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْقَاسَنَّ، لا تُنْقَاسَانِّ، لا تُنْقَاسُنَّ، لا تُنْقَاسِنَّ، لاتُنْقَاسَانِّ، لا تُنْقَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُنْقَاسَنْ، لا تُنْقَاسُنْ، لا تُنْقَاسِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنْقَسْ، لا يَنْقَاسَا، لا يَنْقَاسُوا، لا تَنْقَسْ، لا تَنْقَاسَا، لا يَنْقَسْنَ، لاأَنْقَسْ، لا نَنْقَسْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْقَاسَنَّ، لا يَنْقَاسَانِّ، لا يَنْقَاسُنَّ، لا تَنْقَاسَنَّ، لاتَنْقَاسَانِّ، لا يَنْقَسْنَانِّ، لا أَنْقَاسَنَّ، لا نَنْقَاسَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَنْقَاسَنْ، لا يَنْقَاسُنْ، لا تَنْقَاسَنْ، لا أَنْقَاسَنْ، لانَنْقَاسَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنْقَسْ، لا يُنْقَاسَا. لا يُنْقَاسُوا، لا تُنْقَسْ، لا تُنْقَاسَا، لا يُنْقَسْنَ، لاأُنْقَسْ، لا نُنْقَسْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْقَاسَنَّ، لا يُنْقَاسَانِّ، لا يُنْقَاسُنَّ، لا تُنْقَاسَنَّ، لاتُنْقَاسَانِّ، لا يُنْقَسْنَانِّ، لا أُنْقَاسَنَّ، لا نُنْقَاسَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُنْقَاسَنْ، لا يُنْقَاسُنْ، لا تُنْقَاسَنْ، لا أُنْقَاسَنْ، لا نُنْقَاسَنْ

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'اِسْتِفْعَالٌ' مصدر 'اَلْاِسْتِفَادَةُ' (فائدہ حاصل کرنا)

اِسْتَفَادَ، يَسْتَفِيدُ، اِسْتِفَادَةً 'فهو' مُسْتَفِيدٌ و اُسْتُفِيدَ، يُسْتَفَادُ، اِسْتِفَادَةً 'فذاك' مُسْتَفَادٌ، لَمْ يَسْتَفِدْ، لَمْ يُسْتَفَدْ، لا يَسْتَفِيدُ، لا يُسْتَفَادُ، لَنْ يَّسْتَفِيدَ، لَنْ يُّسْتَفَادَ 'الامر منه' اِسْتَفِدْ، لِتُسْتَفَدْ، لِيَسْتَفِدْ، لِيُسْتَفَدْ 'والنهى عنه' لا تَسْتَفِدْ، لا تُسْتَفَدْ، لا يَسْتَفِدْ، لا يُسْتَفَدْ 'الظرف منه' مُسْتَفَادٌ، مُسْتَفَادَانِ، مُسْتَفَادَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَفَادَ، اِسْتَفَادَا، اِسْتَفَادُوْا، اِسْتَفَادَتْ، اِسْتَفَادَتَا، اِسْتَفَدْنَ، اِسْتَفَدْتَ، اِسْتَفَدْتُمَا، اِسْتَفَدْتُمْ، اِسْتَفَدْتِ، اِسْتَفَدْتُمَا، اِسْتَفَدْتُنَّ، اِسْتَفَدْتُ، اِسْتَفَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُفِيْدَ، اُسْتُفِيْدَا، اُسْتُفِيْدُوْا، اُسْتُفِيْدَتْ، اُسْتُفِيْدَتَا، اُسْتُفِدْنَ، اُسْتُفِدْتَ، اُسْتُفِدْتُمَا، اُسْتُفِدْتُمْ، اُسْتُفِدْتِ، اُسْتُفِدْتُمَا، اُسْتُفِدْتُنَّ، اُسْتُفِدْتُ، اُسْتُفِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَسْتَفِيْدُ، يَسْتَفِيْدَانِ، يَسْتَفِيْدُوْنَ، تَسْتَفِيْدُ، تَسْتَفِيْدَانِ، يَسْتَفِدْنَ، تَسْتَفِيْدُ، تَسْتَفِيْدَانِ، تَسْتَفِيْدُوْنَ، تَسْتَفِيْدِيْنَ، تَسْتَفِيْدَانِ، تَسْتَفِدْنَ، اَسْتَفِيْدُ، نَسْتَفِيْدُ۔

فعل مضارع مجہول: يُسْتَفَادُ، يُسْتَفَادَانِ، يُسْتَفَادُوْنَ، تُسْتَفَادُ، تُسْتَفَادَانِ، يُسْتَفَدْنَ، تُسْتَفَادُ، تُسْتَفَادَانِ، تُسْتَفَادُوْنَ، تُسْتَفَادِيْنَ، تُسْتَفَادَانِ، تُسْتَفَدْنَ، اُسْتَفَادُ، نُسْتَفَادُ۔

اسم فاعل: مُسْتَفِيْدٌ، مُسْتَفِيْدَانِ، مُسْتَفِيْدُوْنَ، مُسْتَفِيْدَةٌ، مُسْتَفِيْدَتَانِ، مُسْتَفِيْدَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَفَادٌ، مُسْتَفَادَانِ، مُسْتَفَادُوْنَ، مُسْتَفَادَةٌ، مُسْتَفَادَتَانِ، مُسْتَفَادَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْتَفِدْ، لَمْ يَسْتَفِيْدَا، لَمْ يَسْتَفِيْدُوْا، لَمْ تَسْتَفِدْ، لَمْ تَسْتَفِيْدَا، لَمْ يَسْتَفِدْنَ، لَمْ تَسْتَفِدْ، لَمْ تَسْتَفِيْدَا، لَمْ تَسْتَفِيْدُوْا، لَمْ تَسْتَفِيْدِیْ، لَمْ تَسْتَفِيْدَا، لَمْ تَسْتَفِدْنَ، لَمْ اَسْتَفِدْ، لَمْ نَسْتَفِدْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْتَفَدْ، لَمْ يُسْتَفَادَا، لَمْ يُسْتَفَادُوْا، لَمْ تُسْتَفَدْ، لَمْ تُسْتَفَادَا، لَمْ يُسْتَفَدْنَ، لَمْ تُسْتَفَدْ، لَمْ تُسْتَفَادَا، لَمْ تُسْتَفَادُوْا، لَمْ تُسْتَفَادِیْ، لَمْ تُسْتَفَادَا، لَمْ تُسْتَفَدْنَ، لَمْ اُسْتَفَدْ، لَمْ نُسْتَفَدْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَسْتَفِيْدُ، لَايَسْتَفِيْدَانِ، لَا يَسْتَفِيْدُوْنَ، لَا تَسْتَفِيْدُ، لَا تَسْتَفِيْدَانِ، لَا يَسْتَفِدْنَ، لَا تَسْتَفِيْدُ، لَا تَسْتَفِيْدَانِ، لَا تَسْتَفِيْدُوْنَ، لَا تَسْتَفِيْدِيْنَ، لَا تَسْتَفِيْدَانِ، لَا تَسْتَفِدْنَ، لَا اَسْتَفِيْدُ، لَانَسْتَفِيْدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْتَفَادُ، لَا يُسْتَفَادَانِ، لَا يُسْتَفَادُوْنَ، لَا تُسْتَفَادُ، لَا تُسْتَفَادَانِ، لَا يُسْتَفَدْنَ، لَاتُسْتَفَادُ، لَا تُسْتَفَادَانِ، لَا تُسْتَفَادُوْنَ، لَا تُسْتَفَادِيْنَ، لَا تُسْتَفَادَانِ، لَا تُسْتَفَدْنَ، لَا اُسْتَفَادُ، لَانُسْتَفَادُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّسْتَفِيْدَ، لَنْ يَّسْتَفِيْدَا، لَنْ يَّسْتَفِيْدُوْا، لَنْ تَسْتَفِيْدَ، لَنْ تَسْتَفِيْدَا، لَنْ يَّسْتَفِدْنَ، لَنْ تَسْتَفِيْدَ، لن تَسْتَفِيْدَا، لَن تَسْتَفِيْدُوْا، لَنْ تَسْتَفِيْدِیْ، لن تَسْتَفِيْدَا، لن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَستَفِدْنَ، لن اَستَفِیدَ، لَن نَّستَفِیدَ۔
فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُستَفَادَ، لَن یُستَفَادَا، لَن یُستَفَادُوا، لَن تُستَفَادَ، لَن تُستَفَادَا، لَن یُستَفَدنَ، لَن تُستَفَادَ، لَن تُستَفَادَا، لَن تُستَفَادُوا، لَن تُستَفَادِی، لَن تُستَفَادَا، لن تُستَفَدنَ، لَن اُستَفَادَ، لَن نُستَفَادَ۔
فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستَفِد، اِستَفِیدَا، اِستَفِیدُوا، اِستَفِیدِی، اِستَفِیدَا، اِستَفِدنَ۔
فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِستَفِیدَنَّ، اِستَفِیدَانِّ، اِستَفِیدُنَّ، اِستَفِیدِنَّ، اِستَفِیدَانِّ، اِستَفِدنَانِّ۔
فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِستَفِیدَن، اِستَفِیدُن، اِستَفِیدِن۔
فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَفَد، لِتُستَفَادَا، لِتُستَفَادُوا، لِتُستَفَادِی، لِتُستَفَادَا، لِتُستَفَدنَ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُستَفَادَنَّ، لِتُستَفَادَانِّ، لِتُستَفَادُنَّ، لِتُستَفَادِنَّ، لِتُستَفَادَانِّ، لِتُستَفَدنَانِّ۔
فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُستَفَادَن، لِتُستَفَادُن، لِتُستَفَادِن۔
فعل امر غائب معلوم: لِیَستَفِد، لِیَستَفِیدَا، لِیَستَفِیدُوا، لِتَستَفِد، لِتَستَفِیدَا، لِیَستَفِدنَ، لِاَستَفِد، لِنَستَفِد
فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَستَفِیدَنَّ، لِیَستَفِیدَانِّ، لِیَستَفِیدُنَّ، لِتَستَفِیدَنَّ، لِتَستَفِیدَانِّ، لِیَستَفِدنَانِّ، لِاَستَفِیدَنَّ، لِنَستَفِیدَنَّ۔
فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَستَفِیدَن، لِیَستَفِیدُن، لِتَستَفِیدَن، لِاَستَفِیدَن، لِنَستَفِیدَن
فعل امر غائب مجہول: لِیُستَفَد، لِیُستَفَادَا، لِیُستَفَادُوا، لِتُستَفَد، لِتُستَفَادَا، لِیُستَفَدنَ، لِاُستَفَد، لِنُستَفَد
فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُستَفَادَنَّ، لِیُستَفَادَانِّ، لِیُستَفَادُنَّ، لِتُستَفَادَنَّ، لِتُستَفَادَانِّ، لِیُستَفَدنَانِّ، لِاُستَفَادَنَّ، لِنُستَفَادَنَّ۔
فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُستَفَادَن، لِیُستَفَادُن، لِتُستَفَادَن، لِاُستَفَادَن، لِنُستَفَادَن
فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَستَفِد، لا تَستَفِیدَا، لا تَستَفِیدُوا، لا تَستَفِیدِی، لا تَستَفِیدَا، لا تَستَفِدنَ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَستَفِیدَنَّ، لا تَستَفِیدَانِّ، لا تَستَفِیدُنَّ، لا تَستَفِیدِنَّ، لا تَستَفِیدَانِّ، لا تَستَفِدنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَفِيْدَنْ، لا تَسْتَفِيْدُنْ، لا تَسْتَفِيْدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَفَدْ، لا تُسْتَفَادَا، لا تُسْتَفَادُوْا، لا تُسْتَفَادِيْ، لا تُسْتَفَادَا، لاتُسْتَفَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَفَادَنَّ، لا تُسْتَفَادَانِّ، لا تُسْتَفَادُنَّ، لاتُسْتَفَادِنَّ، لا تُسْتَفَادَانِّ، لا تُسْتَفَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَفَادَنْ، لا تُسْتَفَادُنْ، لا تُسْتَفَادِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَفِدْ، لا يَسْتَفِيْدَا، لا يَسْتَفِيْدُوْا، لا تَسْتَفِدْ، لا تَسْتَفِيْدَا، لايَسْتَفِدْنَ، لا اَسْتَفِدْ، لا نَسْتَفِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَفِيْدَنَّ، لا يَسْتَفِيْدَانِّ، لا يَسْتَفِيْدُنَّ، لا تَسْتَفِيْدَنَّ، لا تَسْتَفِيْدَانِّ، لا يَسْتَفِدْنَانِّ، لا اَسْتَفِيْدَنَّ، لا نَسْتَفِيْدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَسْتَفِيْدَنْ، لا يَسْتَفِيْدُنْ، لا تَسْتَفِيْدَنْ، لااَسْتَفِيْدَنْ، لا نَسْتَفِيْدَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لا يُسْتَفَدْ، لا يُسْتَفَادَا، لا يُسْتَفَادُوْا، لا تُسْتَفَدْ، لا تُسْتَفَادَا، لا يُسْتَفَدْنَ، لا أُسْتَفَدْ، لا نُسْتَفَدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَفَادَنَّ، لا يُسْتَفَادَانِّ، لا يُسْتَفَادُنَّ، لاتُسْتَفَادَنَّ، لا تُسْتَفَادَانِّ، لا يُسْتَفَدْنَانِّ، لا أُسْتَفَادَنَّ، لا نُسْتَفَادَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَفَادَنْ، لا يُسْتَفَادُنْ، لا تُسْتَفَادَنْ، لا أُسْتَفَادَنْ، لا نُسْتَفَادَنْ۔

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'اِفْعِلَالٌ' مصدر 'اَلْاِبْيِضَاضُ' (سفید ہونا)

اِبْيَضَّ، يَبْيَضُّ، اِبْيِضَاضًا 'فهو' مُبْيَضٌّ و اُبْيُضَّ، يُبْيَضُّ، اِبْيِضَاضًا 'فذاك' مُبْيَضٌّ، لَمْ يَبْيَضَّ، لَمْ يَبْيَضِّ، لَمْ يَبْيَضِضْ، لَمْ يُبْيَضَّ، لَمْ يُبْيَضِّ، لَمْ يُبْيَضَضْ، لا يَبْيَضُّ، لا يُبْيَضُّ، لَن يَبْيَضَّ لَن يُبْيَضَّ 'الامر منه' اِبْيَضَّ، اِبْيَضِّ، اِبْيَضِضْ. لِتُبْيَضَّ، لِتُبْيَضِّ، لِتُبْيَضَضْ، لِيَبْيَضَّ

www.besturdubooks.wordpress.com

لِيَبْيَضَّ، لِيَبْيَضِضْ، لِيُبْيَضَّ، لِيُبْيَضِّ، لِيُبْيَضَضْ 'والنهى عنه' لا تَبْيَضَّ، لا تَبْيَضِّ، لا تَبْيَضِضْ لا تُبْيَضَّ، لا تُبْيَضِّ، لا تُبْيَضَضْ، لا يَبْيَضَّ، لا يَبْيَضِّ، لا يَبْيَضِضْ، لا يُبْيَضَّ، لا يُبْيَضِّ، لا يُبْيَضَضْ 'الظرف منه' مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ، مُبْيَضَّاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِبْيَضَّ، اِبْيَضَّا، اِبْيَضُّوا، اِبْيَضَّتْ، اِبْيَضَّتَا، اِبْيَضَضْنَ، اِبْيَضَضْتَ، اِبْيَضَضْتُمَا، اِبْيَضَضْتُمْ، اِبْيَضَضْتِ، اِبْيَضَضْتُمَا، اِبْيَضَضْتُنَّ، اِبْيَضَضْتُ، اِبْيَضَضْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُبْيُضَّ، اُبْيُضَّا، اُبْيُضُّوا، اُبْيُضَّتْ، اُبْيُضَّتَا، اُبْيُضِضْنَ، اُبْيُضِضْتَ، اُبْيُضِضْتُمَا، اُبْيُضِضْتُمْ، اُبْيُضِضْتِ، اُبْيُضِضْتُمَا، اُبْيُضِضْتُنَّ، اُبْيُضِضْتُ، اُبْيُضِضْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَبْيَضُّ، يَبْيَضَّانِ، يَبْيَضُّونَ، تَبْيَضُّ، تَبْيَضَّانِ، يَبْيَضِضْنَ، تَبْيَضُّ، تَبْيَضَّانِ، تَبْيَضُّونَ، تَبْيَضِّينَ، تَبْيَضَّانِ، تَبْيَضِضْنَ، اَبْيَضُّ، نَبْيَضُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُبْيَضُّ، يُبْيَضَّانِ، يُبْيَضُّونَ، تُبْيَضُّ، تُبْيَضَّانِ، يُبْيَضَضْنَ، تُبْيَضُّ، تُبْيَضَّانِ، تُبْيَضُّونَ، تُبْيَضِّينَ، تُبْيَضَّانِ، تُبْيَضَضْنَ، اُبْيَضُّ، نُبْيَضُّ۔

اسم فاعل: مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ، مُبْيَضُّونَ، مُبْيَضَّةٌ، مُبْيَضَّتَانِ، مُبْيَضَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ، مُبْيَضُّونَ، مُبْيَضَّةٌ، مُبْيَضَّتَانِ، مُبْيَضَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَبْيَضَّ، لَمْ يَبْيَضِّ، لَمْ يَبْيَضِضْ، لَمْ يَبْيَضَّا، لَمْ يَبْيَضُّوا، لَمْ تَبْيَضَّ، لَمْ تَبْيَضِّ، لَمْ تَبْيَضِضْ، لَمْ تَبْيَضَّا، لَمْ يَبْيَضِضْنَ، لَمْ تَبْيَضَّ، لَمْ تَبْيَضِّ، لَمْ تَبْيَضِضْ، لَمْ تَبْيَضَّا، لَمْ تَبْيَضُّوا، لَمْ تَبْيَضِّي، لَمْ تَبْيَضَّا، لَمْ تَبْيَضِضْنَ، لَمْ اَبْيَضَّ، لَمْ اَبْيَضِّ، لَمْ اَبْيَضِضْ، لَمْ نَبْيَضَّ، لَمْ نَبْيَضِّ، لَمْ نَبْيَضِضْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُبْيَضَّ، لَمْ يُبْيَضِّ، لَمْ يُبْيَضَضْ، لَمْ يُبْيَضَّا، لَمْ يُبْيَضُّوا، لَمْ تُبْيَضَّ، لَمْ تُبْيَضِّ، لَمْ تُبْيَضَضْ، لَمْ تُبْيَضَّا، لَمْ يُبْيَضَضْنَ، لَمْ تُبْيَضَّ، لَمْ تُبْيَضِّ، لَمْ تُبْيَضَضْ، لَمْ تُبْيَضَّا، لَمْ تُبْيَضُّوا، لَمْ تُبْيَضِّي، لَمْ تُبْيَضَّا، لَمْ تُبْيَضَضْنَ، لَمْ اُبْيَضَّ، لَمْ اُبْيَضِّ، لَمْ اُبْيَضَضْ، لَمْ نُبْيَضَّ، لَمْ نُبْيَضِّ، لَمْ نُبْيَضَضْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَبْيَضُّ، لا يَبْيَضَّانِ، لا يَبْيَضُّونَ، لا تَبْيَضُّ، لا تَبْيَضَّانِ، لا يَبْيَضِضْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتَبِیَضَّ، لا تَبِیَضَّانِ، لا تَبِیَضُّونَ، لا تَبِیَضِّینَ، لا تَبِیَضَّانِ، لا تَبِیَضِضْنَ، لا اَبِیَضَّ، لا نَبِیَضَّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُبِیَضُّ، لا یُبِیَضَّانِ، لا یُبِیَضُّونَ، لا تُبِیَضُّ، لا تُبِیَضَّانِ، لا یُبِیَضَضْنَ، لاتُبِیَضُّ، لا تُبِیَضَّانِ، لا تُبِیَضُّونَ، لا تُبِیَضِّینَ، لا تُبِیَضَّانِ، لا تُبِیَضَضْنَ، لا اُبِیَضُّ، لا نُبِیَضُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّبِیَضَّ، لَنْ یَّبِیَضَّا، لَنْ یَّبِیَضُّوا، لَنْ تَبِیَضَّ، لَنْ تَبِیَضَّا، لَنْ یَّبِیَضِضْنَ، لَنْ تَبِیَضَّ، لَنْ تَبِیَضَّا، لَنْ تَبِیَضُّوا، لن تَبِیَضِّی، لن تَبِیَضَّا، لَنْ تَبِیَضِضْنَ، لن اَبِیَضَّ، لَنْ نَّبِیَضَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُبِیَضَّ، لَنْ یُبِیَضَّا، لَنْ یُبِیَضُّوا، لَنْ تُبِیَضَّ، لَنْ تُبِیَضَّا، لَنْ یُبِیَضَضْنَ، لَنْ تُبِیَضَّ، لَنْ تُبِیَضَّا، لَنْ تُبِیَضُّوا، لَنْ تُبِیَضِّی، لن تُبِیَضَّا، لَنْ تُبِیَضَضْنَ، لَنْ اُبِیَضَّ، لَنْ نُّبِیَضَّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِبِیَضَّ، اِبِیَضِّ، اِبِیَضِضْ، اِبِیَضَّا، اِبِیَضُّوا، اِبِیَضِّی، اِبِیَضَّا، اِبِیَضِضْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِبِیَضَّنَّ، اِبِیَضَّانِّ، اِبِیَضُّنَّ، اِبِیَضِّنَّ، اِبِیَضَّانِّ، اِبِیَضِضْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِبِیَضَّنْ، اِبِیَضُّنْ، اِبِیَضِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُبِیَضَّ، لِتُبِیَضِّ، لِتُبِیَضَضْ، لِتُبِیَضَّا، لِتُبِیَضُّوا، لِتُبِیَضِّی، لِتُبِیَضَّا، لِتُبِیَضَضْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُبِیَضَّنَّ، لِتُبِیَضَّانِّ، لِتُبِیَضُّنَّ، لِتُبِیَضِّنَّ، لِتُبِیَضَّانِّ، لِتُبِیَضَضْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبِیَضَّنْ، لِتُبِیَضُّنْ، لِتُبِیَضِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَبِیَضَّ، لِیَبِیَضِّ، لِیَبِیَضِضْ، لِیَبِیَضَّا، لِیَبِیَضُّوا، لِتَبِیَضَّ، لِتَبِیَضِّ، لِتَبِیَضِضْ، لِتَبِیَضَّا، لِیَبِیَضِضْنَ، لِاَبِیَضَّ، لِاَبِیَضِّ، لِاَبِیَضِضْ، لِنَبِیَضَّ، لِنَبِیَضِّ، لِنَبِیَضِضْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَبِیَضَّنَّ، لِیَبِیَضَّانِّ، لِیَبِیَضُّنَّ، لِتَبِیَضَّنَّ، لِتَبِیَضَّانِّ، لِیَبِیَضِضْنَانِّ، لِاَبِیَضَّنَّ، لِنَبِیَضَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَبِیَضَّنْ، لِیَبِیَضُّنْ، لِتَبِیَضَّنْ، لِاَبِیَضَّنْ، لِنَبِیَضَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُبِیَضَّ، لِیُبِیَضِّ، لِیُبِیَضَضْ، لِیُبِیَضَّا، لِیُبِیَضُّوا، لِتُبِیَضَّ، لِتُبِیَضِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِتُبَیَّضَضْ، لِتُبَیَّضَّا، لِیُبْیَضَضْنَ، لِأُبْیَضَّ، لِأُبْیَضِ، لِأُبْیَضَضْ، لِنُبْیَضَّ، لِنُبْیَضِ، لِنُبْیَضَضْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُبْیَضَّنَّ، لِیُبْیَضَّانِّ، لِیُبْیَضُّنَّ، لِتُبْیَضَّنَّ، لِتُبْیَضَّانِّ، لِیُبْیَضَضْنَانِّ، لِأُبْیَضَّنَّ، لِنُبْیَضَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُبْیَضَّنْ، لِیُبْیَضُّنْ، لِتُبْیَضَّنْ، لِأُبْیَضَّنْ، لِنُبْیَضَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبْیَضَّ، لا تَبْیَضِ، لا تَبْیَضِضْ، لا تَبْیَضَّا، لا تَبْیَضُّوا، لا تَبْیَضِّی، لاتَبْیَضَّا، لا تَبْیَضِضْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَبْیَضَّنَّ، لا تَبْیَضَّانِّ، لا تَبْیَضُّنَّ، لا تَبْیَضِنَّ، لاتَبْیَضَّانِّ، لا تَبْیَضِضْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَبْیَضَّنْ، لا تَبْیَضُّنْ، لا تَبْیَضِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبْیَضَّ، لا تُبْیَضَ، لا تُبْیَضَضْ، لا تُبْیَضَّا، لا تُبْیَضُّوا، لا تُبْیَضِّی، لاتُبْیَضَّا، لا تُبْیَضَضْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُبْیَضَّنَّ، لا تُبْیَضَّانِّ، لا تُبْیَضُّنَّ، لا تُبْیَضِنَّ، لاتُبْیَضَّانِّ، لا تُبْیَضَضْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُبْیَضَّنْ، لا تُبْیَضُّنْ، لا تُبْیَضِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَبْیَضَّ، لا یَبْیَضِ، لا یَبْیَضِضْ، لا یَبْیَضَّا، لا یَبْیَضُّوا، لا تَبْیَضَّ، لاتَبْیَضِ، لاتَبْیَضِضْ، لا تَبْیَضَّا، لا یَبْیَضِضْنَ، لا اَبْیَضَّ، لا اَبْیَضِ، لا اَبْیَضِضْ، لا نَبْیَضَّ، لا نَبْیَضِ، لا نَبْیَضِضْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَبْیَضَّنَّ، لا یَبْیَضَّانِّ، لا یَبْیَضُّنَّ، لا تَبْیَضَّنَّ، لاتَبْیَضَّانِّ، لا یَبْیَضِضْنَانِّ، لا اَبْیَضَّنَّ، لا نَبْیَضَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَبْیَضَّنْ، لا یَبْیَضُّنْ، لا تَبْیَضَّنْ، لا اَبْیَضَّنْ، لا نَبْیَضَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُبْیَضَّ، لا یُبْیَضِ، لا یُبْیَضَضْ، لا یُبْیَضَّا، لا یُبْیَضُّوا، لا تُبْیَضَّ، لاتُبْیَضِ، لا تُبْیَضَضْ، لا تُبْیَضَّا، لا یُبْیَضَضْنَ، لا اُبْیَضَّ، لا اُبْیَضِ، لا اُبْیَضَضْ، لا نُبْیَضَّ، لانُبْیَضِ، لا نُبْیَضَضْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُبْیَضَّنَّ، لا یُبْیَضَّانِّ، لا یُبْیَضُّنَّ، لا تُبْیَضَّنَّ، لاتُبْیَضَّانِّ، لا یُبْیَضْضْنَانِّ، لا أُبْیَضَّنَّ، لا نُبْیَضَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبْیَضَّنْ، لا یُبْیَضُّنْ، لا تُبْیَضَّنْ، لا أُبْیَضَّنْ، لا نُبْیَضَّنْ

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن 'اِفْعِیلَالٌ' مصدر 'اَلِابْیِیضَاضُ' (سفید ہونا)

اِبْیَاضَّ، یَبْیَاضُّ، اِبْیِیضَاضًا 'فهو' مُبْیَاضٌّ و اُبْیُوضَّ، یُبْیَاضُّ، اِبْیِیضَاضًا 'فذاك' مُبْیَاضٌّ، لَمْ یَبْیَاضَّ، لَمْ یَبْیَاضِّ، لَمْ یَبْیَاضِضْ، لَمْ یُبْیَاضَّ، لَمْ یُبْیَاضِّ، لَمْ یُبْیَاضَضْ، لا یَبْیَاضُّ، لایُبْیَاضُّ، لَنْ یَّبْیَاضَّ، لَنْ یُّبْیَاضَّ 'الامر منه' اِبْیَاضَّ، اِبْیَاضِّ، اِبْیَاضِضْ، لِتُبْیَاضَّ، لِتُبْیَاضِّ، لِتُبْیَاضَضْ، لِیَبْیَاضَّ، لِیَبْیَاضِّ، لِیَبْیَاضِضْ، لِیُبْیَاضَّ، لِیُبْیَاضِّ، لِیُبْیَاضَضْ 'والنهى عنه' لا تَبْیَاضَّ، لا تَبْیَاضِّ، لا تَبْیَاضِضْ، لا تُبْیَاضَّ، لا تُبْیَاضِّ، لا تُبْیَاضَضْ، لا یَبْیَاضَّ، لا یَبْیَاضِّ، لا یَبْیَاضِضْ، لا یُبْیَاضَّ، لا یُبْیَاضِّ، لا یُبْیَاضَضْ 'الظرف منه' مُبْیَاضٌّ، مُبْیَاضَّانِ، مُبْیَاضَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِبْیَاضَّ، اِبْیَاضَّا، اِبْیَاضُّوا، اِبْیَاضَّتْ، اِبْیَاضَّتَا، اِبْیَاضَضْنَ، اِبْیَاضَضْتَ، اِبْیَاضَضْتُمَا، اِبْیَاضَضْتُمْ، اِبْیَاضَضْتِ، اِبْیَاضَضْتُمَا، اِبْیَاضَضْتُنَّ، اِبْیَاضَضْتُ، اِبْیَاضَضْنَا

فعل ماضی مجہول: اُبْیُوضَّ، اُبْیُوضَّا، اُبْیُوضُّوا، اُبْیُوضَّتْ، اُبْیُوضَّتَا، اُبْیُوضِضْنَ، اُبْیُوضِضْتَ، اُبْیُوضِضْتُمَا، اُبْیُوضِضْتُمْ، اُبْیُوضِضْتِ، اُبْیُوضِضْتُمَا، اُبْیُوضِضْتُنَّ، اُبْیُوضِضْتُ، اُبْیُوضِضْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَبْیَاضُّ، یَبْیَاضَّانِ، یَبْیَاضُّونَ، تَبْیَاضُّ، تَبْیَاضَّانِ، یَبْیَاضِضْنَ، تَبْیَاضُّ، تَبْیَاضَّانِ، تَبْیَاضُّونَ، تَبْیَاضِّینَ، تَبْیَاضَّانِ، تَبْیَاضِضْنَ، اَبْیَاضُّ، نَبْیَاضُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُبْیَاضُّ، یُبْیَاضَّانِ، یُبْیَاضُّونَ، تُبْیَاضُّ، تُبْیَاضَّانِ، یُبْیَاضَضْنَ، تُبْیَاضُّ، تُبْیَاضَّانِ، تُبْیَاضُّونَ، تُبْیَاضِّینَ، تُبْیَاضَّانِ، تُبْیَاضَضْنَ، اُبْیَاضُّ، نُبْیَاضُّ۔

اسم فاعل: مُبْیَاضٌّ، مُبْیَاضَّانِ، مُبْیَاضُّونَ، مُبْیَاضَّةٌ، مُبْیَاضَّتَانِ، مُبْیَاضَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُبْیَاضٌّ، مُبْیَاضَّانِ، مُبْیَاضُّونَ، مُبْیَاضَّةٌ، مُبْیَاضَّتَانِ، مُبْیَاضَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَبْیَاضَّ، لَمْ یَبْیَاضِّ، لَمْ یَبْیَاضِضْ، لَمْ یَبْیَاضَّا، لَمْ یَبْیَاضُّوا، لَمْ تَبْیَاضَّ، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَبَاضَ، لَمْ تَبَاضِضْ، لَمْ تَبَاضَّا، لَمْ يَبَاضِضْنَ، لَمْ تَبَاضَّ، لَمْ تَبَاضِّ، لَمْ تَبَاضِضْ، لَمْ تَبَاضَّا، لَمْ تَبَاضُّوا، لَمْ تَبَاضِّي، لَمْ تَبَاضَّا، لَمْ تَبَاضِضْنَ، لَمْ اَبَاضَّ، لَمْ اَبَاضِّ، لَمْ اَبَاضِضْ، لَمْ نَبَاضَّ، لَمْ نَبَاضِّ، لَمْ نَبَاضِضْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُبَاضَّ، لَمْ يُبَاضِّ، لَمْ يُبَاضَضْ، لَمْ يُبَاضَّا، لَمْ يُبَاضُّوا، لَمْ تُبَاضَّ، لَمْ تُبَاضِّ، لَمْ تُبَاضَضْ، لَمْ تُبَاضَّا، لَمْ يُبَاضَضْنَ، لَمْ تُبَاضَّ، لَمْ تُبَاضِّ، لَمْ تُبَاضَضْ، لَمْ تُبَاضَّا، لَمْ تُبَاضُّوا، لَمْ تُبَاضِّي، لَمْ تُبَاضَّا، لَمْ تُبَاضَضْنَ، لَمْ اُبَاضَّ، لَمْ اُبَاضِّ، لَمْ اُبَاضَضْ، لَمْ نُبَاضَّ، لَمْ نُبَاضِّ، لَمْ نُبَاضَضْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَبَاضُّ، لا يَبَاضَّانِ، لا يَبَاضُّونَ، لا تَبَاضُّ، لا تَبَاضَّانِ، لا يَبَاضِضْنَ، لاتَبَاضُّ، لا تَبَاضَّانِ، لا تَبَاضُّونَ، لا تَبَاضِّينَ، لا تَبَاضَّانِ، لا تَبَاضِضْنَ، لا اَبَاضُّ، لانَبَاضُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُبَاضُّ، لا يُبَاضَّانِ، لا يُبَاضُّونَ، لا تُبَاضُّ، لا تُبَاضَّانِ، لا يُبَاضَضْنَ، لاتُبَاضُّ، لا تُبَاضَّانِ، لا تُبَاضُّونَ، لا تُبَاضِّينَ، لا تُبَاضَّانِ، لا تُبَاضَضْنَ، لا اُبَاضُّ، لانُبَاضُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَبَاضَّ، لَنْ يَبَاضَّا، لَنْ يَبَاضُّوا، لَنْ تَبَاضَّ، لَنْ تَبَاضَّا، لَنْ يَبَاضِضْنَ، لَنْ تَبَاضَّ، لَنْ تَبَاضَّا، لَنْ تَبَاضُّوا، لَنْ تَبَاضِّي، لَنْ تَبَاضَّا، لَنْ تَبَاضِضْنَ، لَنْ اَبَاضَّ، لَنْ نَبَاضَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُبَاضَّ، لَنْ يُبَاضَّا، لَنْ يُبَاضُّوا، لن تُبَاضَّ، لَنْ تُبَاضَّا، لَنْ يُبَاضَضْنَ، لَنْ تُبَاضَّ، لَنْ تُبَاضَّا، لن تُبَاضُّوا، لَنْ تُبَاضِّي، لن تُبَاضَّا، لن تُبَاضَضْنَ، لن اُبَاضَّ، لَنْ نُبَاضَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِبَاضَّ، اِبَاضِّ، اِبَاضِضْ، اِبَاضَّا، اِبَاضُّوا، اِبَاضِّي، اِبَاضَّا، اِبَاضِضْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِبَاضَّنَّ، اِبَاضَّانِّ، اِبَاضُّنَّ، اِبَاضِّنَّ، اِبَاضَّانِّ، اِبَاضِضْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِبَاضَّنْ، اِبَاضُّنْ، اِبَاضِّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُبَيَاضَّ، لِتُبَيَاضِّ، لِتُبَيَاضَضْ، لِتُبَيَاضَّا، لِتُبَيَاضُّوا، لِتُبَيَاضِّي، لِتُبَيَاضَّا، لِتُبَيَاضَضْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُبَيَاضَّنَّ، لِتُبَيَاضَّانِّ، لِتُبَيَاضُّنَّ، لِتُبَيَاضِّنَّ، لِتُبَيَاضَّانِّ، لِتُبَيَاضَضْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبَيَاضَّنْ، لِتُبَيَاضُّنْ، لِتُبَيَاضِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَبْيَاضَّ، لِيَبْيَاضِّ، لِيَبْيَاضِضْ، لِيَبْيَاضَّا، لِيَبْيَاضُّوا، لِتَبْيَاضَّ، لِتَبْيَاضِّ، لِتَبْيَاضِضْ، لِتَبْيَاضَّا، لِيَبْيَاضِضْنَ، لِاَبْيَاضَّ، لِاَبْيَاضِّ، لِاَبْيَاضِضْ، لِنَبْيَاضَّ، لِنَبْيَاضِّ، لِنَبْيَاضِضْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَبْيَاضَّنَّ، لِيَبْيَاضَّانِّ، لِيَبْيَاضُّنَّ، لِتَبْيَاضَّنَّ، لِتَبْيَاضَّانِّ، لِيَبْيَاضِضْنَانِّ، لِاَبْيَاضَّنَّ، لِنَبْيَاضَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَبْيَاضَّنْ، لِيَبْيَاضُّنْ، لِتَبْيَاضَّنْ، لِاَبْيَاضَّنْ، لِنَبْيَاضَّنْ

فعل امر غائب مجهول: لِيُبْيَاضَّ، لِيُبْيَاضِّ، لِيُبْيَاضَضْ، لِيُبْيَاضَّا، لِيُبْيَاضُّوا، لِتُبْيَاضَّ، لِتُبْيَاضِّ، لِتُبْيَاضَضْ، لِتُبْيَاضَّا، لِيُبْيَاضَضْنَ، لِاُبْيَاضَّ، لِاُبْيَاضِّ، لِاُبْيَاضَضْ، لِنُبْيَاضَّ، لِنُبْيَاضِّ، لِنُبْيَاضَضْ۔

فعل امر غائب مجهول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُبْيَاضَّنَّ، لِيُبْيَاضَّانِّ، لِيُبْيَاضُّنَّ، لِتُبْيَاضَّنَّ، لِتُبْيَاضَّانِّ، لِيُبْيَاضَضْنَانِّ، لِاُبْيَاضَّنَّ، لِنُبْيَاضَّنَّ۔

فعل امر غائب مجهول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُبْيَاضَّنْ، لِيُبْيَاضُّنْ، لِتُبْيَاضَّنْ، لِاُبْيَاضَّنْ، لِنُبْيَاضَّنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبْيَاضَّ، لا تَبْيَاضِّ، لا تَبْيَاضِضْ، لا تَبْيَاضَّا، لا تَبْيَاضُّوا، لا تَبْيَاضِّي، لاتَبْيَاضَّا، لا تَبْيَاضِضْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَبْيَاضَّنَّ، لا تَبْيَاضَّانِّ، لا تَبْيَاضُّنَّ، لا تَبْيَاضِّنَّ، لاتَبْيَاضَّانِّ، لا تَبْيَاضِضْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَبْيَاضَّنْ، لا تَبْيَاضُّنْ، لا تَبْيَاضِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجهول: لَا تُبْيَاضَّ، لا تُبْيَاضِّ، لا تُبْيَاضَضْ، لا تُبْيَاضَّا، لا تُبْيَاضُّوا، لا تُبْيَاضِّي، لاتُبْيَاضَّا، لا تُبْيَاضَضْنَ۔

فعل نہی حاضر مجهول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُبْيَاضَّنَّ، لا تُبْيَاضَّانِّ، لا تُبْيَاضُّنَّ، لا تُبْيَاضِّنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لا تُبَيَاضَّانِ، لا تُبَيَاضَضْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبَيَاضَّنْ، لا تُبَيَاضُّنْ، لا تُبَيَاضِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَبْيَاضَّ، لا يَبْيَاضِ، لا يَبْيَاضِضْ، لا يَبْيَاضَّا، لا يَبْيَاضُّوا، لا تَبْيَاضَّ، لا تَبْيَاضِ، لا تَبْيَاضِضْ، لا تَبْيَاضَّا، لا يَبْيَاضِضْنَ، لا أَبْيَاضَّ، لا أَبْيَاضِ، لا أَبْيَاضِضْ، لا نَبْيَاضَّ، لا نَبْيَاضِ، لا نَبْيَاضِضْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَبْيَاضَّنَّ، لا يَبْيَاضَّانِّ، لا يَبْيَاضُّنَّ، لا تَبْيَاضَّنَّ، لا تَبْيَاضَّانِّ، لا يَبْيَاضِضْنَانِّ، لا أَبْيَاضَّنَّ، لا نَبْيَاضَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَبْيَاضَّنْ، لا يَبْيَاضُّنْ، لا تَبْيَاضَّنْ، لا أَبْيَاضَّنْ، لا نَبْيَاضَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُبْيَاضَّ، لا يُبْيَاضِ، لا يُبْيَاضَضْ، لا يُبْيَاضَّا، لا يُبْيَاضُّوا، لا تُبْيَاضَّ، لا تُبْيَاضِ، لا تُبْيَاضَضْ، لا تُبْيَاضَّا، لا يُبْيَاضَضْنَ، لا أُبْيَاضَّ، لا أُبْيَاضِ، لا أُبْيَاضَضْ، لا نُبْيَاضَّ، لا نُبْيَاضِ، لا نُبْيَاضَضْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُبْيَاضَّنَّ، لا يُبْيَاضَّانِّ، لا يُبْيَاضُّنَّ، لا تُبْيَاضَّنَّ، لا تُبْيَاضَّانِّ، لا يُبْيَاضَضْنَانِّ، لا أُبْيَاضَّنَّ، لا نُبْيَاضَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُبْيَاضَّنْ، لا يُبْيَاضُّنْ، لا تُبْيَاضَّنْ، لا أُبْيَاضَّنْ، لا نُبْيَاضَّنْ

☆☆ ——— ☆☆☆ ——— ☆☆

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات اجوف

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	اَعُوْذُ	اَعْوُذُ	اَفْعُلُ	عَوَذَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	اَقُوْلُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	یقول
۲	یُطَافُ	یُطْوَفُ	یُفْعَلُ	طَوَفَ	"	"	"	یُقَالُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول	نَصَرَ	یقال
۳	تُبْتُ	تَوَبْتُ	فَعَلْتُ	تَوَبَ	"	"	"	قُلْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال۔ التقائے ساکنین۔ قلن طلن
۴	مَطَافٌ	مَطْوَفٌ	مَفْعَلٌ	طَوَفَ	اسم	"	"	مَقَالٌ[۲]	واحد مذکر	اسم ظرف	نَصَرَ	یقال
۵	فَتُوْبُوْ	اُتْوُبُوْا	اُفْعُلُوْا	تَوَبَ	فعل	"	"	قُوْلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۶	کِلْتُمْ	کَیَلْتُمْ	فَعَلْتُمْ	کَیَلَ	فعل	"	اجوف یائی	بِعْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال۔ خفن۔ التقائے ساکنین
۷	لا تَخَافُوْ	لا تَخْوَفُوْا	لا تَفْعَلُوْا	خَوَفَ	"	"	اجوف واوی	لاتَمْنَعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	سَمِعَ	یقال
۸	فَبِعْنَ	بَیَعْنَ[۱]	فَعَلْنَ	بَیَعَ	"	"	اجوف یائی	کِلْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال۔ خفن۔ التقائے ساکنین
۹	اَبَنَا	اَنْیَبْنَا	اَفْعَلْنَا	نَیَبَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَطَرْنَا	جمع متکلم	"	افعال	یقال۔ التقائے ساکنین
۱۰	سِیْرُوْا	اِسْیِرُوْا	اِفْعِلُوْا	سَیَرَ	"	ثلاثی مجرد	"	بِیْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یقول۔ ہمزہ وصلی قطعی
۱۱	یَنْصَرْنَ	یَنْصَیِرْنَ	یَنْفَعِلْنَ	صَبَرَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	یَنْقَسْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	انفعال	قال۔ التقائے ساکنین
۱۲	اَنْ یَطَّوَّفَ	اَنْ یَتَطَوَّفَ	اَنْ یَتَفَعَّلَ	طَوَفَ	"	"	اجوف واوی	اَنْ یَتَحَوَّلَ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بان	تفعل	عین کلمہ۔ یزملون۔
۱۳	فَبْتَاعُوْا	اِبْتَیَعُوْا	اِفْتَعَلُوْا	بَیَعَ	"	"	اجوف یائی	اِخْتَارُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افتعال	یقال۔ ہمزہ وصلی قطعی۔

[۱] اس کے تین صیغے بن سکتے ہیں: "بیغن" سے "بغن" (جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم) "بیغن" سے "بغن" جمع مؤنث غائبات فعل ماضی مجہول۔ ابیغن سے بغن جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر معلوم [۲] مقال، مقالہ، قیل، قول، بطور مصدر مستعمل ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴	تَلِيْنُ	تَلْيِنُ	تَفْعِلُ	لَيَن	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	تَبِيْعُ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	يقول
۱۵	فَاَجَابُوْا	اَجْوَبُوْا	اَفْعَلُوْا	جَوَبَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَقَامُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	يقال
۱۶	اَطِعْنَ	اَطْوِعْنَ	اَفْعِلْنَ	طَوَعَ	"	"	"	اَقِمْنَ	جمع مونث حاضرات	فعل امر حاضر معلوم	افعال	يقول، ميعاد، التقائے ساکنین
۱۷	لَسْتُنَّ[1]	لَيِسْتُنَّ	فَعِلْتُنَّ	لَيِسَ	"	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	عَلِمْتُنَّ	"	فعل ماضی معلوم	سَمِعَ	قال، التقائے ساکنین
۱۸	مُبِيْنٌ	مُبْيِنٌ	مُفْعِلٌ	بَيَنَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	مُطِيْرٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	يقول
۱۹	مُرِيْدِيْنَ	مُرْوِدُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	رَوَدَ	"	"	اجوف واوی	مُطِيْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	"	"	يقول، ميعاد
۲۰	طُلْنَا	طَوُلْنَا	فَعُلْنَا	طَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	قُلْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۲۱	لُمْتُنَّنِی	لَوَمْتُنَّ	فَعَلْتُنَّ	لَوَمَ	"	"	"	قُلْتُنَّ	جمع مونث حاضرات	"	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۲۲	فَاُجِيْبُوْا	اُجْوِبُوْا	اُفْعِلُوْا	جَوَبَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اُقِيْمُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	افعال	يقول
۲۳	تَدُوْرُ	تَدْوُرُ	تَفْعُلُ	دَوَرَ	"	ثلاثی مجرد	"	تَطُوْلُ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	يقول
۲۴	مِتْنَا	مَوِتْنَا	فَعِلْنَا	مَوَتَ	"	"	"	خِفْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	سَمِعَ	قال، التقائے ساکنین خفن بعن
۲۵	مُلْتَانٌ[2]	مُلْتَيَنٌ	مُفْتَعَلٌ	لَيَنَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	مُكْتَسَبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	قال

[1] اس کا مضارع امر نہی وغیرہ کچھ بھی نہیں۔ صرف ماضی کی گردان ہے اور یہ فعل غیر متصرف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کی ماضی "لَيِسَ" آتی ہے اور بعض کہتے ہیں "لَيَسَ" آتی ہے۔ راجح قول دوسرا ہے۔

[2] اس کے تین صیغے اصلی شمار کئے جاتے ہیں اور آٹھ احتمالی کل گیارہ بنتے ہیں ا۔ مُلْتَيِن بروزن مُفْتَعِل اسم فاعل ۲۔ مُلْتَيَن بروزن مُفْتَعَل اسم مفعول ۳۔ اسم ظرف اور احتمالی یہ ہیں ا۔ مُلْتَوِن بروزن مُفْتَعِل اسم فاعل ۲۔ مُلْتَوَن بروزن مُفْتَعَل اسم مفعول ۳۔ اسم ظرف ۴۔ مُلْتَمِن بروزن مُفْتَعِل اسم فاعل ۵۔ مُلْتَمَن بروزن مُفْتَعَل اسم مفعول ۶۔ اسم ظرف ۷۔ مُل چوں قُل الگ صیغہ ۸۔ تان چوں دان الگ صیغہ ہو لطیفہ: چونکہ ملتان لین مادہ سے ہے اسی لئے یہاں کے لوگ بھی نرم ہوتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۶	لم نَكُ [1]	لم نَكُوْن	لم نَفْعُلْ	كَوَن	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لم نَقُلْ	جمع متکلم	فعل جحد معلوم	نَصَرَ	یقول، التقائے ساکنین
۲۷	اَنْ تُمُوْتُوْا	اَنْ تَمُوْتُوْا	اَنْ تَفْعُلُوْا	مَوَت	"	"	اجوف واوی	اَنْ تَقُوْلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بان	نَصَرَ	یقول
۲۸	دُرْنَا [2]	دَوَرْنَا	فَعَلْنَا	دَوَر	"	"	"	قُلْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قُلْن
۲۹	فَمَسْطَاعُوْا	اِسْتَطْوَعُوْا	اِسْتَفْعَلُوْا	طَوَعَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِسْتَجَابُوْا	جمع مذکر غائبین	"	استفعال	یقال، ہمزہ وصلی قطعی
۳۰	دَارُوْهَا [3]	دَوَرُوْا	فَعَلُوْا	دَوَر	فعل	ثلاثی مجرد	"	قَالُوْا	جمع مذکر غائبین	"	نَصَرَ	قال
۳۱	نُدَاوِلُهَا	نُدَاوِلُ	نُفَاعِلُ	دَوَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	نُقَاوِمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	
۳۲	اَقَمْنَا	اَقْوَمْنَا	اَفْعَلْنَا	قَوَم	"	"	"	اَجَبْنَا	"	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۳۳	فَصْطَادُوْا [4]	اِصْتَيَدُوْا	اِفْتَعِلُوْا	صَيَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِخْتَارُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	صاد ضاد، قال، ہمزہ وصلی قطعی
۳۴	مِنْكَ	اِمْيِنْ	اِفْعِلْ	مَيَنَ	"	ثلاثی مجرد	"	بِعْ	واحد مذکر حاضر	"	ضَرَبَ	یقول، التقائے ساکنین
۳۵	بِيْنَا [5]	بُيِنَا	فُعِلَا	بَيَنَ	"	"	"	بِيْعَا	تثنیہ مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	قیل
۳۶	مِلْنَا [6]	مَيَلْنَا	فَعَلْنَا	مَيَلَ	"		"	بِعْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقاء ساکنین، خفن
۳۷	فَكُوْنُوْا	اُكْوُنُوْا	اُفْعُلُوْا	كَوَنَ	"	"	اجوف واوی	قُوْلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی

[1] کان یکون کے باب کے اندر مضارع کے شروع میں جب عامل جازم آ جائے تو وہاں حرف صحیح کو گرا دیا جائے، جیسا کہ "تَكُنْ" سے "تَكُ" "اَكُنْ" سے "اَكُ" [2] وزن چوں قُلْ امر حاضر معلوم واحد مذکر کا صیغہ بن سکتا ہے۔ [3] یہ جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ بھی بن سکتا ہے کہ در اصل دَارُوْنَ ہو پھر اضافت سے دارُوھا بن گیا [4] اِصْتَيِدُوْا اصل نکالیں تو جمع مذکر غائبین فعل ماضی معلوم کا صیغہ بن سکتا ہے بہر صورت صاد ضاد والے قانون کے تحت تا کو طا کیا پھر قال والا قانون جاری ہوا تو اِصْطَادُوْا ہوا پھر فا ملی تو ہمزہ وصلی والے قانون کے تحت ہمزہ گر گیا تو فَصْطَادُوْا ہو گیا۔ [5] یہ تثنیہ مذکر حاضر امر حاضر معلوم کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔ [6] واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔ اس وقت اس کی اصل اِمْيِلْنَا ہوگی اور یقول بیع ہمزہ وصلی قطعی اور ساکنین والے قوانین جاری ہوں گے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۸	زِدْنَا[1]	زَيَدْنَا	فَعَلْنَا	زَيَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بِعْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین، خفی
۳۹	مَسْتَقِيمُوْا	اِسْتَقْوِمُوْا	اِسْتَفْعِلُوْا	قَوَمَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اِسْتَطَاعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	استفعال	یقول، میعاد، ہمزہ وصلی قطعی
۴۰	تُدِيْرُوْنَهَا	تُدْوِرُوْنَ	تُفْعِلُوْنَ	دَوَرَ	"	"	"	تُقِيْمُوْنَ	"	فعل مضارع معلوم	افعال	یقول، میعاد
۴۱	مُقِيْمِيْنَ	مُقْوِمُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	قَوَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُدِيْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	یقول، میعاد
۴۲	مُرْتَابِيْنَ	مُرْتَيِبِيْنَ	مُفْتَعِلِيْنَ	رَيَبَ	"	"	اجوف یائی	مُخْتَارُوْنَ	"	"	افتعال	قال
۴۳	مُشْتَاقٌ	مُشْتَوَقٌ	مُفْتَعَلٌ	شَوَقَ	"	"	اجوف واوی	مُجْتَابٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	"	قال
۴۴	مُخْتَالٌ	مُخْتَيِلٌ	"	خَيَلَ	"	"	اجوف یائی	مُخْتَارٌ	"	"	"	قال
۴۵	لم نُطِلْ	لم نُطْوِلْ	لم نُفْعِلْ	طَوَلَ	فعل	"	اجوف واوی	لم نُطِرْ	جمع متکلم	فعل جحد معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۴۶	اَلْاِسَالَةُ	اِسْيَالٌ	اِفْعَالٌ.	سَيَلَ	اسم	"	اجوف یائی	اِطَارَةٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	یقال، اضافت، اقامة
۴۷	فَتَخَيَّرْنَاهُ	تَخَيَّرْنَا	تَفَعَّلْنَا	خَيَرَ	فعل	"	"	تَصَرَّفْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	تفعل	
۴۸	مُسْتَدِيْرَةٌ	مُسْتَدْوِرَةٌ	مُسْتَفْعِلَةٌ	دَوَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُسْتَقِيْمَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	استفعال	یقول، میعاد
۴۹	فَحَوِّلُوْا	حَوِّلُوْا	فَعِّلُوْا	حَوَلَ	فعل	"	"	قَوِّلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	
۵۰	مُنَاخًا	مُنْوَخٌ	مُفْعَلٌ	نَوَخَ	اسم	"	"	مُقَامٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	افعال	یقال
۵۱	لَاحُوْا	لَوَحُوْا	فَعَلُوْا	لَوَحَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	قَالُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال

[1] زِدْ واحد مذکر حاضر فعل امر معلوم کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۲	اُدِیمُ	اُدْوِمُ	اُفْعِلُ	دَوَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اُقِیمُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	یقول، میعاد
۵۳	صُلْنَا	صَوَلْنَا	فَعَلْنَا	صَوَلَ	"	ثلاثی مجرد	"	قُلْنَا	جمع متکلم	فعل نفی معلوم	نَصَرَ	قَالَ، قُلْنَ، طُلْنَ
۵۴	اَنْ تَصُومُوا	اَنْ تَصْوُمُوا	اَنْ تَفْعُلُوا	صَوَمَ	"	"	"	اَنْ تَقُومُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم منصوب بان	نَصَرَ	یقول
۵۵	لا اَذُوبُ	لا اَذْوُبُ	لا اَفْعُلُ	ذَوَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لا اَقُولُ	واحد متکلم	فعل نفی مضارع معلوم	نَصَرَ	یقول
۵۶	ذُقْ	اُذْوُقْ	اُفْعُلْ	ذَوَقَ	"	ثلاثی مجرد	"	قُلْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، التقاء ساکنین
۵۷	اَضَعْنَا	اَضْوَعْنَا	اَفْعَلْنَا	ضَوَعَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَقَمْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۵۸	اَلْمُدَاوَمَة	مُدَاوَمَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	دَوَمَ	اسم	"	"	مُدَاوَلَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۵۹	اَلِینُ	اَلْیِنُ	اَفْعِلُ	لَیَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	اَبِیعُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	یقول
۶۰	لَسْنَا	لَیِسْنَا	فَعِلْنَا	لَیَسَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	عَلِمْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	سمع	قال، التقائے ساکنین
۶۱	لَمُسْتَقَلْ	لم اُسْتَقْوَلْ	لم اُسْتَفْعَلْ	قَوَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	لم اُسْتَقِمْ	واحد متکلم	فعل جحد معلوم	استفعال	التقائے ساکنین، یقال، یسئل
۶۲	لَمْ قَلْ[1]	لم اُقْوَلْ	لم اُفْعَلْ	"	"	"	"	لم اُقَمْ	"	"	افعال	یقال، التقائے ساکنین، یسئل
۶۳	اَلَّا تَرْتَابُوا	اَنْ لا تَرْتَیِبُوا	اَنْ لا تَفْتَعِلُوا	رَیَبَ	"	"	اجوف یائی	اَنْ لا تَخْتَارُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی مضارع معلوم	افتعال	قال، یرملون نون اعرابی حلقی العین
۶۴	اَغِثْنِی	اَغْوِثْ	اَفْعِلْ	غَوَثَ	"	"	اجوف واوی	اَقِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین

[1] "لَمْ اُقْوَلْ" تھا "یُقَالُ" والے قانون کے تحت واو کی حرکت قاف کو دی "واو" کو الف سے تبدیل کر دیا، التقائے ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ ہے اس کو گرا دیا تو "لَمْ اُقَلْ" ہوا، پھر "یَسْئَلُ" والے قانون کے تحت اس کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرا دیا تو "لَمُقَلْ" ہوا تو فعل کی شکل بننے کی وجہ سے لَمْ قَلْ ہو گیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۶۵	قُلْ قِلْ	قُلْ اَقْوِلْ اُقْوُلْ	اَفْعِلْ، اُفْعُلْ	قَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد و مزید فیہ	اجوف واوی	اَقِمْ طُفْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال نَصَرَ	یقول، میعاد، یَسْئَلُ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
۶۶	فَکْتَالُوْا	اِکْتَوَلُوْا	اِفْتَعَلُوْا	کَوَلَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِجْتَابُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال، ہمزہ وصلی قطعی
۶۷	مُسْتَفِیْدِیْنَ	مُسْتَفْیِدُوْنَ	مُسْتَفْعِلُوْنَ	فَیَدَ	اسم	"	اجوف یائی	مُسْتَخِیْرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	استفعال	یقول
۶۸	مَائِلَةٌ	مَایِلَةٌ	فَاعِلَةٌ	مَیَلَ	اسم	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بَائِعَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	ضَرَبَ	قائل
۶۹	فِیْهَا	اِفْوِهَا	اِفْعِلَا	فَوَهَ	فعل	"	اجوف واوی	طِیْحَا	تثنیہ مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۷۰	کُنْتُمُوْهُ	کَوَنْتُمُوْهُ	فَعَلْتُمُوْهُ	کَوَنَ	"	"	اجوف واوی	قُلْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۷۱	فَاطَعْنَ	اَطْوَعْنَ	اَفْعَلْنَ	طَوَعَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَقَمْنَ	جمع مونث غائبات	"	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۷۲	فَلْیَسْتَجِیْبُوْا	لِیَسْتَجْوِبُوْا	لِیَسْتَفْعِلُوْا	جَوَبَ	"	"	"	لِیَسْتَقِیْمُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	استفعال	یقول، میعاد
۷۳	فُزْتُ	فَوَزْتُ	فَعَلْتُ	فَوَزَ	"	ثلاثی مجرد	"	قُلْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، قلن، التقائے ساکنین
۷۴	اَلْاِسْتِخَارَةُ	اِسْتِخْیَارٌ	اِسْتِفْعَالٌ	خَیَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِسْتِفَادَةُ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	یقال، التقائے ساکنین، اضافت، اقامۃ
۷۵	فَخْتَارِیْ	اِخْتَیِرِیْ	اِفْتَعِلِیْ	"	فعل	"	"	اِرْتَابِیْ	واحدہ مونثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	قال، ہمزہ وصلی قطعی
۷۶	طُفْتُ	طَوَفْتُ	فَعَلْتُ	طَوَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	قُلْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	التقائے ساکنین، قلن
۷۷	فَاَطَاعُوْا	اَطْوَعُوْا	اَفْعَلُوْا	طَوَعَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَقَامُوْا	جمع مذکر غائبین	"	افعال	یقال

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۷۸	لم يَحْتَجْ	لم يَحْتَوِجْ	لم يَفْتَعِلْ	حَوَجَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	لم يَجْتَبْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	افتعال	قال، التقائے ساکنین
۷۹	اَلْمُتَصَوَّرَاتُ	مُتَصَوَّرَاتٌ	مُتَفَعَّلَاتٌ	صَوَرَ	اسم	"	"	مُتَحَوَّلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعل	اضافت
۸۰	مُطَاوَعَةٌ		مُفَاعَلَةٌ	طَوَعَ	"	"	"	مُقَاوَمَةٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	مفاعلہ	
۸۱	مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ[1]	يُطْوِعُ	يُفْعِلُ	"	فعل	"	"	يُقِيْمُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۸۲	اَنِلْنِیْ	اَنْوِلْ	اَفْعِلْ	نَوَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَقِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۸۳	مُتَضَائِفَانِ	مُتَضَايِفَانِ	مُتَفَاعِلَانِ	ضَيَفَ	اسم	"	اجوف یائی	مُتَزَائِدَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	تفاعل	قائل
۸۴	وَلْيَطَّوَّفُوْا	لِيَتَطَوَّفُوْا	لِيَتَفَعَّلُوْا	طَوَفَ	فعل	"	اجوف واوی	لِيَتَحَوَّلُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	تفعل	عین کلمہ حلقی العین
۸۵	مُسْتَحِيْلٌ	مُسْتَحْوِلٌ	مُسْتَفْعِلٌ	حَوَلَ	اسم	"	اجوف واوی	مُسْتَقِيْمٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	یقول، میعاد
۸۶	لم يُجِبْ	لم يُجْوِبْ	لم يُفْعِلْ	جَوَبَ	فعل	"	"	لم يُقِمْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۸۷	نَصْطَادُ	نَصْتَيِدُ	نَفْتَعِلُ	صَيَدَ	"	"	اجوف یائی	نَخْتَارُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افتعال	قال، صاد ضاد
۸۸	مُخْتَارَاتٌ	مُخْتَيَرَاتٌ	مُفْتَعَلَاتٌ	خَيَرَ	اسم	"	"	مُكْتَسَبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	"	قال
۸۹	اِسْتَخِيْرُوْا	اِسْتَخْيِرُوْا	اِسْتَفْعِلُوْا	خَيَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِسْتَفِيْدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	استفعال	یقول

[1] اصل میں يَطْوِعُ تھا یقول والے قانون کے تحت واؤ کی حرکت طا کو دی تو يَطُوْعُ ہو گیا پھر میعاد والے قانون کے تحت واؤ کو یا کیا تو يُطِيْعُ ہو گیا جب مَنْ جازمہ شرطیہ اس کے شروع میں لگا تو اس نے آخر میں جزم دی تو دو ساکن جمع ہو گئے اول ساکن مدہ تھا اس کو گرا دیا تو مَنْ يُطِعْ ہو گیا پھر اللہ جل جلالہ کا ہمزہ درج کلام کی وجہ سے گر گیا تو پھر دو ساکن جمع ہو گئے پہلا چونکہ غیر مدہ ہے تو اس وجہ سے پہلے کو حرکت کسرہ کی دی تو من يطع اللہ ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۹۰	فَافِيْضُوْا	اَفِيْضُوْا	اَفْعِلُوْا	فَيَضَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اَطِيْرُوْا	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یقول
۹۱	لا يَغْتَبْ	لا يَغْتَيِبْ	لا يَفْتَعِلْ	غَيَبَ	"	"	"	لايَخْتَرْ	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم	"	قال، التقائے ساکنین
۹۲	لا يُضِيْعُ	لايُضْوِعُ	لا يُفْعِلُ	ضَوَعَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	لا يُقِيْمُ	"	فعل نفی مضارع معلوم	افعال	یقول، میعاد
۹۳	صِرْنَا	صَيَرْنَا	فَعَلْنَا	صَيَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بِعْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، خفی، التقائے ساکنین
۹۴	اَلْمُغِيْبَاتُ	مُغْيِبَاتُ	مُفْعِلَاتُ	غَيَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	مُطِيْرَاتُ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	افعال	یقول
۹۵	مَعُوْمٌ	مَعْوُوْمٌ	مَفْعُوْلٌ	عَوَمَ	"	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	مَطُوْفٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	یقول، التقائے ساکنین
۹۶	اَلْمُسْتَقِيْمَةُ	مُسْتَقْوِمَةٌ	مُسْتَفْعِلَةٌ	قَوَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُسْتَطِيْعَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	استفعال	میعاد، اضافت، یقول
۹۷	تَخَيُّرَاتٌ		تَفَعُّلَاتٌ	خَيَرَ	"	"	اجوف یائی	تَحَيُّرَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعل	
۹۸	اُفَوِّضُ		اُفَعِّلُ	فَوَضَ	فعل	"	اجوف واوی	اُحَوِّلُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعیل	
۹۹	اَلْمُعَاوَضَةُ	مُعَاوَضَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	عَوَضَ	اسم	"	"	مُقَاوَمَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۱۰۰	تَعْوِيْذَاتٌ		تَفْعِيْلَاتٌ	عَوَذَ	"	"	"	تَحْوِيْلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۰۱	مُتَبَايِنَاتٌ		مُتَفَاعِلَاتٌ	بَيَنَ	"	"	اجوف یائی	مُتَزَايِدَاتٌ	"	اسم فاعل	تفاعل	
۱۰۲	يُبَايِعْنَ		يُفَاعِلْنَ	بَيَعَ	فعل	"	"	يُطَايِبْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	
۱۰۳	اِعْتَاضَ	اِعْتَوَضَ	اِفْتَعَلَ	عَوَضَ	"	"	اجوف واوی	اِجْتَابَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۰۴	مُتَفَاوِتَۃٌ		مُتَفَاعِلَۃٌ	فَوتَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُتَنَاوِلَۃٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	تفاعل	
۱۰۵	فَتَبَیَّنُوا	تَبَیَّنُوا	تَفَعَّلُوا	بَیَنَ	فعل	"	اجوف یائی	تَحَیَّرُوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفعل	
۱۰۶	اَلْاِمَالَۃُ	اِمْیَالٌ	اِفْعَالٌ	مَیَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِقَامَۃٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	یقال، اقامۃ
۱۰۷	لَیَکُوْنَنَّ	لَیَکْوُنَنَّ	لَیَفْعُلَنَّ	کَوَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لَیَقُوْلَنَّ	واحد مذکر غائب	امر غائب معلوم موکد بانونِ تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	یقول
۱۰۸	مِیْطَتْ	مُیِطَتْ	فُعِلَتْ	مَیَطَ	"	"	اجوف یائی	بِیْعَتْ	واحدہ مونثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	قیل
۱۰۹	اَلْمُجَاوَرَۃُ	مُجَاوَرَۃٌ	مُفَاعَلَۃٌ	جَوَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُقَاوَمَۃٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	اضافت
۱۱۰	مَادُمْتُمْ	مادَوَمْتُمْ	ما فَعَلْتُمْ	دَوَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	مَا قُلْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی منفی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۱۱۱	مَازِلْنَا	مَازَیَلْنَا	مَا فَعَلْنَا	زَیَلَ	"	"	اجوف یائی	ما بِعْنَا	جمع متکلم	"	ضَرَبَ	قال، التقاء ساکنین، بِعْنَ
۱۱۲	لا تُزِغْ	لا تُزْیِغْ	لا تُفْعِلْ	زَیَغَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	لا تُطِرْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	یقول، التقاء ساکنین
۱۱۳	لم تَنْقَدْ	لم تَنْقَوِدْ	لم تَنْفَعِلْ	قَوَدَ	"	"	اجوف واوی	لم تَنْصَرِفْ	"	فعل جحد معلوم	انفعال	قال، التقائے ساکنین
۱۱۴	قَائِدِیْنَ	قَاوِدُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	"	اسم	ثلاثی مجرد	"	قَائِلُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	قائل
۱۱۵	نَسُوْقُ	نَسْوُقُ	نَفْعُلُ	سَوَقَ	فعل	"	"	نَقُوْلُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	یقول
۱۱۶	اِنْ کَاد	اِنْکَوَدَ	اِنْفَعَلَ	کَوَدَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِنْقَادَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	انفعال	قال
۱۱۷	فَسُقْنَاہُ	سَوَقْنَا	فَعَلْنَا	سَوَقَ	"	ثلاثی مجرد	"	قُلْنَا	جمع متکلم	"	نَصَرَ	التقائے ساکنین، قلن

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۱۸	فَازِيدِينِي	اَزْيِدِي، اَزْيِدِي	اَفْعِلِي	زَيَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اَطِيرِي	واحدہ مونث حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افعال	يقول
۱۱۹	اَلْاِمَاطَةُ	اِمْيَاطٌ	اِفْعَالًا	مَيَطَ	اسم	"	"	اِطَارَةٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	"	يقال، التقائے ساکنین، اضافت، اقامة
۱۲۰	فلا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	لا تُطِعْ، لاتُطْوِعْ	لا تُفْعِلْ	طَوَعَ	فعل	"	اجوف واوی	لا تُقِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	"	يقول، ميعاد، التقائے ساکنین
۱۲۱	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	لَنْ تَنَالُوا، لَنْ تَنْوَلُوا	لَنْ تَفْعَلُوا	نَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لن تَخَافُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	مَنَعَ	يقال
۱۲۲	لا تَخْتَانُونَ	لا تَخْتَوِنُونَ	لا تَفْتَعِلُونَ	خَوَنَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	لا تَخْتَارُونَ	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی مضارع معلوم	افتعال	قال
۱۲۳	لا تَخُونُوا	لا تَخْوُنُوا	لا تَفْعُلُوا	"	"	ثلاثی مجرد	"	لا تَقُولُوا	"	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	يقول
۱۲۴	تَخْوِيفَاتٌ		تَفْعِيلَاتٌ	خَوَفَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	تَخْوِيلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعيل	
۱۲۵	مُتَزَايِدَةٌ		مُتَفَاعِلَةٌ	زَيَدَ	"	"	اجوف یائی	مُتَبَايِعَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	تفاعل	
۱۲۶	نَصُومُ	نَصْوُمُ	نَفْعُلُ	صَوَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	نَقُولُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	يقول
۱۲۷	نُذِقْهُ	نُذْوِقْ	نُفْعِلْ	ذَوَقَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	نُقِيمُ	"	"	افعال	يقول، ميعاد، التقائے ساکنین[1]
۱۲۸	فَائِزُوْنَ	فَاوِزُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	فَوَزَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	قَائِلُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	قائل
۱۲۹	مُقَوَّمَاتٌ		مُفَعَّلَاتٌ	قَوَمَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	مُحَوَّلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعيل	

[1] یہ التقائے ساکنین والا قانون اس لئے جاری ہوگا کہ یہ نذقہ جزا واقع ہو رہا ہے کلمہ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا کی تو اس بنا پر آخر میں سکون کی وجہ سے دو ساکن اکٹھے ہوگئے ایک یا دوسرا قاف تو پہلے کو گرا دیا چونکہ مدہ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳۰	لا تَبُلْ	لا تَبُوْلْ	لا تَفْعُلْ	بَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لا تَقُلْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، التقائے ساکنین
۱۳۱	عُذْتُ	عَوَذْتُ	فَعَلْتُ	عَوَذَ	"	"	"	قُلْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۱۳۲	فَكِيْدُوْنِي	كِيْدُوْا، كُوِدُوْا	فُعِلُوْا	كَوَدَ	"	"	"	خِيْفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	قیل، میعاد،
۱۳۳	اِذَا كِلْتُمْ	كَيَلْتُمْ	فَعَلْتُمْ	كَيَلَ	"	"	اجوف یائی	بِعْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقاء ساکنین، خفن
۱۳۴	خَوَّانًا	خَوَّانٌ	فَعَّالٌ	خَوَنَ	اسم	"	اجوف واوی	تَوَّابٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	نَصَرَ	
۱۳۵	فَاَطِيْرُوْا	اَطْيِرُوْا	اَفْعِلُوْا	طَيَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اَفِيْدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یقول
۱۳۶	اَلْاِسْتِفَادَةُ	اِسْتِفْيَادٌ	اِسْتِفْعَالٌ	فَيَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِسْتِخَارَةٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	یقال، التقائے ساکنین، اقامۃ
۱۳۷	فَبْتَاعُوْا	اِبْتَيَعُوْا	اِفْتَعَلُوْا	بَيَعَ	فعل	"	"	اِخْتَارُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال، ھمزہ وصلی قطعی
۱۳۸	سَنَزِيْدُ	نَزْيِدُ	نَفْعِلُ	زَيَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	نَبِيْعُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	یقول
۱۳۹	اَطِيْعُوْا	اَطْوِعُوْا	اَفْعِلُوْا	طَوَعَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَقِيْمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یقول، میعاد
۱۴۰	لم يُفِدْ	لم يُفْيِدْ	لم يُفْعِلْ	فَيَدَ	"	"	اجوف یائی	لم يُطِرْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	"	یقول، التقائے ساکنین
۱۴۱	صِدْنَا	صَيَدْنَا	فَعَلْنَا	صَيَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	بِعْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین، خفن
۱۴۲	قَدِاصْطِيْدَ	اُصْتُيِدَ	اُفْتُعِلَ	"	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اُكْتُسِبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	افتعال	قیل بیع ص ص، التقائے ساکنین
۱۴۳	مُمِيْلَاتٌ	مُمْيِلَاتٌ	مُفْعِلَاتٌ	مَيَلَ	اسم	"	"	مُطِيْرَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	افعال	یقول

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴۴	لَیَستَمِیلُ	یَستَمِیلُ	یَستَفعِلُ	مَیَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	یَستَفِیدُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	استفعال	یقول
۱۴۵	اَسَلنَا	اَسیَلنَا	اَفعَلنَا	سَیَلَ	"	"	"	اَطَرنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۱۴۶	فَاَعِینُونِی	اَعوِنُوا	اَفعِلُوا	عَوَنَ	"	"	اجوف واوی	اَقِیمُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	"	یقول، میعاد
۱۴۷	کُتَّ	کَوُدتَ	فَعُلتَ	کَوَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	قُلتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن، وعدت
۱۴۸	فَخُونُوا	اُخوُنُوا	اُفعُلُوا	خَوَنَ	"	"	"	قُولُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۱۴۹	مُشتَاقِینَ	مُشتَوِقِینَ	مُفتَعِلِینَ	شَوَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُجتَابِینَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	قال
۱۵۰	فَشَوِّقُوا	شَوِّقُوا	فَعِّلُوا	شَوَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	صَرِّفُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	
۱۵۱	فَاَذَاقَہُ	اَذوَقَ	اَفعَلَ	ذَوَقَ	"	"	"	اَقَامَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال
۱۵۲	فَاَجِزنِی	اَجوِز	اَفعِل	جَوَزَ	"	"	"	اَقِم	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	"	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۱۵۳	مُتَحَیَّرَاتٌ		مُتَفَعَّلَاتٌ	حَیَرَ	اسم	"	اجوف یائی	مُتَصَرَّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعل	
۱۵۴	فَختَرنَا ٭	اِختَرنَا، اِختَیَرنَا	اِفتَعَلنَا	خَیَرَ	فعل	"	"	اِکتَسَبنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افتعال	التقائے ساکنین، قال
۱۵۵	نُمتُ	نَوُمتُ	فَعُلتُ	نَوَمَ	"	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	قُلتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۱۵۶	لا تَنَامُ	لا تَنوَمُ	لا تَفعَلُ	"	"	"	"	لا تَخَافُ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	مَنَعَ	یقال
۱۵۷	مُعَاوَنَۃٌ		مُفَاعَلَۃٌ	عَوَنَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُقَاوَمَۃٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۵۸	لا تَعَاوَنُوا	لا تَتَعَاوَنُوا	لا تَتَفَاعَلُوا	عون	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	لا تَتَنَاوَلُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفاعل	تائے مضارعت
۱۵۹	فَسْتَغِيْثُوا	اِسْتَغْوِثُوا	اِسْتَفْعِلُوا	غَوَثَ	"	"	"	اِسْتَقِيْمُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	استفعال	میعاد، یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۱۶۰	مُرْتَابِيْنَ	مُرْتَيِبِيْنَ	مُفْتَعِلِيْنَ	رَيَبَ	اسم	"	اجوف یائی	مُخْتَارِيْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	قال
۱۶۱	مُنِيْرًا	مُنْوِرٌ	مُفْعِلٌ	نَوَرَ	"	"	اجوف واوی	مُقِيْمٌ	واحد مذکر	"	افعال	یقول، میعاد
۱۶۲	لم يَخَبْ	لم يَخْيَبْ	لم يَفْعَلْ	خَيَبَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	لم يَطَبْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	ضَرَبَ	یقال، التقائے ساکنین
۱۶۳	فَاَجَابَهُ	اَجْوَبَ	اَفْعَلَ	جَوَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَقَامَ	واحد مذکر غائب	ماضی معلوم	افعال	یقال
۱۶۴	لاتَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	لا تَزْيِدْ	لا تَفْعِلْ	زَيَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	لا تَبِعْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یقول، التقائے ساکنین
۱۶۵	اَعِنَّا	اَعْوِنْ	اَفْعِلْ	عَوَنَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَقِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۱۶۶	نُجِيْبُ	نُجْوِبُ	نُفْعِلُ	جَوَبَ	"	"	"	نُقِيْمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	"	یقول، میعاد
۱۶۷	فَاَبَاحُوْا	اَبْوَحُوْا	اَفْعَلُوْا	بَوَحَ	"	"	"	اَقَامُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	"	یقال
۱۶۸	بَاحَةٌ	بَوَحَةٌ	فَعَلَةٌ	"	اسم	ثلاثی مجرد	"	قَالَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	قال
۱۶۹	اِمْتِيَازَاتٌ		اِفْتِعَالَاتٌ	مَيَزَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِخْتِيَارَاتٌ	جمع مونث سالم	"	افتعال	
۱۷۰	فَحَيِّرُوْا	حَيِّرُوْا	فَعِّلُوْا	حَيَرَ	فعل	"	"	طَيِّبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	
۱۷۱	يَنْقَادُ	يَنْقَوِدُ	يَنْفَعِلُ	قَوَدَ	"	"	اجوف واوی	يَنْجَابُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	انفعال	قال

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۷۲	وَامْتَازُوْ الْیَوْمَ	اِمْتَیِزُوْا	اِفْتَعِلُوْا	مَیَزَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	اِخْتَارُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال
۱۷۳	تَنُخْنَ	تَنُوخْنَ	تَفْعُلْنَ	نَوَحَ	"	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	تَقُلْنَ	جمع مونث حاضرات	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	یقول، التقائے ساکنین
۱۷۴	اِنْقَدْ	اِنْقَوِدْ	اِنْفَعِلْ	قَوَدَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِنْجَبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	انفعال	قال، التقائے ساکنین
۱۷۵	تَجْوِیْزَاتٌ		تَفْعِیْلَاتٌ	جَوَزَ	اسم	"	"	تَحْوِیْلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۷۶	تَحْوِیْلَاتٌ		تَفْعِیْلَاتٌ	حَوَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	تَجْوِیْزَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۷۷	تَزَوَّدُوْا		تَفَعَّلُوْا	زَوَدَ	فعل	"	"	تَحَوَّلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعل	
۱۷۸	مُحْتَاجُوْنَ	مُحْتَوِجُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	حَوَجَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُخْتَارُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	قال
۱۷۹	فَاغْتَابُوْا	اِغْتَیِبُوْا	اِفْتَعِلُوْا	غَیَبَ	فعل	"	اجوف یائی	اِخْتَارُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	"	قال
۱۸۰	کِیْلُوْا	اِکْیِلُوْا	اِفْعِلُوْا	کَیَلَ	"	ثلاثی مجرد	"	بِیْعُوْا	"	"	ضَرَبَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۱۸۱	تَطْوِیْلَاتٌ		تَفْعِیْلَاتٌ	طَوَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	تَجْوِیْزَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۸۲	مَیِّزُوْا		فَعِّلُوْا	مَیَزَ	فعل	"	اجوف یائی	طَیِّبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	
۱۸۳	اَذِیْبُوْا	اَذْوِبُوْا	اَفْعِلُوْا	ذَوَبَ	"	"	اجوف واوی	اَقِیْمُوْا	"	"	افعال	یقول، میعاد
۱۸۴	اَشَرْنَا	اَشْوَرْنَا	اَفْعَلْنَا	شَوَرَ	"	"	"	اَقَمْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۱۸۵	مُشَاوَرَۃٌ		مُفَاعَلَۃٌ	"	اسم	"	"	مُقَاوَمَۃٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	مفاعلہ	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۸۶	تَجَاوُزَاتٌ		تَفَاعُلَاتٌ	جَوَزَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	تَنَاوُلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفاعل	
۱۸۷	مُرِيْحٌ	مُرْوِحٌ	مُفْعِلٌ	رَوَحَ	"	"	"	مُقِيْمٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	یقول، میعاد
۱۸۸	مُسْتَرِيْحِيْنَ	مُسْتَرْوِحِيْنَ	مُسْتَفْعِلِيْنَ	رَوَحَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُسْتَقِيْمِيْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	استفعال	یقول، میعاد
۱۸۹	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ	اَمْوَتَ	اَفْعَلَ	مَوَتَ	فعل	"	"	اَقَامَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال
۱۹۰	اَمِتْنَا	اَمْوِتْ	اَفْعِلْ	"	"	"	"	اَقِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	"	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۱۹۱	فَابِيْعُوْا	اَبْيِعُوْا	اَفْعِلُوْا	بَيَعَ	"	"	"	اَقِيْمُوْا	جمع مذکر حاضرین	"	"	یقول
۱۹۲	مِتُّ[1]	مَوِتْتُ	فَعِلْتُ	مَوَتَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خِفْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	یقول یبیع قال، التقائے ساکنین، خفن
۱۹۳	اَصَبْنَا	اَصْوَبْنَا	اَفْعَلْنَا	صَوَبَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَقَمْنَا	جمع متکلم	"	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۱۹۴	تَصْوِيْبَاتٌ		تَفْعِيْلَاتٌ	"	اسم	"	"	تَحْوِيْلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۱۹۵	لَاتُجَوِّزُوْا		لَاتُفَعِّلُوْا	جَوَزَ	فعل	"	"	لَاتُخَوِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	
۱۹۶	لَمْ اُرِدْ	لَمْ اُرْوِدْ	لَمْ اُفْعِلْ	رَوَدَ	"	"	"	لَمْ اُقِمْ	واحد متکلم	فعل جحد معلوم	افعال	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۱۹۷	مُجْتَاذَاتٌ[2]	مُجْتَوَذَاتٌ	مُفْتَعَلَاتٌ	جَوَذَ	اسم	"	"	مُجْتَابَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	افتعال	قال
۱۹۸	مُتَجَاوِزِيْنَ	مُتَجَاوِزُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	جوز	"	"	"	مُتَضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۱۹۹	كِيْدُوْنِ[3]	اِكْيِدُوْا	اِفْعِلُوْا	كَيَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بِيْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی

1. یہ باب عَلِمَ اور نَصَرَ سے مستعمل ہوتا ہے۔ 2. مُجْتَوَذَات جمع مؤنث سالم اسم فاعل کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔ 3. کِیْدُوا جمع مذکر غائبین فعل ماضی مجہول کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۰۰	لَاَکِیْدَنَّ	لَاَکِیْدَنَّ	لَاَفْعِلَنَّ	کَیَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	لَاَبِیْعَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	یقول
۲۰۱	مُتَلَوِّنَۃٌ		مُتَفَعِّلَۃٌ	لَوَنَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُتَعَوِّلَۃٌ	واحدہ مونثہ	اسم فاعل	تفعل	
۲۰۲	ذُقْتُ	ذَوَقْتُ	فَعَلْتُ	ذَوَقَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	قُلْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۲۰۳	لا تَتَحَوَّلُوْا		لاتَتَفَعَّلُوْا	حَوَلَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	لاتَتَلَوَّنُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعل	
۲۰۴	بِتْنَا	بَیَتْنَا	فَعَلْنَا	بَیَتَ	"	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بِعْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین، خفن، قلن
۲۰۵	ضِیْقُوْا	اِضْیِقُوْا	اِفْعِلُوْا	ضَیَقَ	"	"	"	بِیْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یقول، بیع، ہمزہ وصلی قطعی
۲۰۶	لاتُصِیْحُوْا	لا تُصْیِحُوْا	لاتُفْعِلُوْا	صَیَحَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	لا تُقِیْمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	یقول
۲۰۷	مُشَیَّدَۃٌ		مُفَعَّلَۃٌ	شَیَدَ	اسم	"	"	مُطَیَّنَۃٌ	واحدہ مونثہ	اسم مفعول	تفعیل	
۲۰۸	لِیْنُوْا[1]	اِلْیِنُوْا	اِفْعِلُوْا	لَیَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	بِیْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۲۰۹	لاتَدُوْسُوْا	لاتَدْوُسُوْا	[illegible]لُوْا	دَوَسَ	"	"	اجوف واوی	لاتَقُوْلُوْا	"	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول
۲۱۰	هُوْنُوْا	اُهْوُنُوْا	اُفْعُلُوْا	هَوَنَ	"	"	"	قُوْلُوْا	"	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی
۲۱۱	لاتَخُوْنُوْنَنِیْ	لاتَخْوُنُوْنَ	لاتَفْعُلُوْنَ	خَوَنَ	"	"	"	لاتَقُوْلُوْنَ	"	فعل نفی مضارع معلوم	نَصَرَ	یقول
۲۱۲	جَائِعَاتٌ	جَاوِعَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	جَوَعَ	اسم	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	قَاوِلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	قَائِلٌ
۲۱۳	فَلَاتَلُوْمُوْنِیْ	لاتَلْوُمُوْا	لا تَفْعُلُوْا	لَوَمَ	فعل	"	"	لاتَقُوْلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول

[1] اس کا دوسرا صیغہ بھی بنایا جاسکتا ہے کہ اصل میں لُیِنُوا ہو صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔ فتدبر!

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۱۴	لاتَمُوتُنَّ	لاتَمُوتُنَّ	لاتَفْعُلُنَّ	مَوَتَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لاتَقُولُنَّ	جمع مذکر حاضر ین	فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	یقول
۲۱۵	لاتَلِینُ	لا تَلِینُ	لا تَفْعِلُ	لَیَنَ	"	"	اجوف یائی	لا تَبِیعُ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	یقول
۲۱۶	لاتَلُومُنَّ	لا تَلُومُنَّ	لاتَفْعُلُنَّ	لَوَمَ	"	"	اجوف واوی	لاتَقُولُنَّ	جمع مذکر حاضر ین	فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون ثقیلہ	نَصَرَ	یقول
۲۱۷	هَیِّنٌ[1]	هَیْوِنٌ	فَیْعِلٌ	هَوَنَ	اسم	"	"	سَیِّدٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	نَصَرَ	سَیِّدٌ
۲۱۸	مُدِیرُوْنَ	مُدْوِرُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	دَوَرَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	مُقِیمُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	یقول، میعاد
۲۱۹	جَائِزَاتٌ	جَاوِزَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	جَوَزَ	"	ثلاثی مجرد	"	قَائِلَاتٌ	جمع مونث سالم	"	نَصَرَ	قَائِلٌ
۲۲۰	لا تَکُونُنَّ	لا تَکُونُنَّ	لاتَفْعُلُنَّ	کَوَنَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لاتَقُولُنَّ	جمع مذکر حاضر ین	فعل نہی حاضر معلوم بانون ثقیلہ	نَصَرَ	یَقُوْلُ
۲۲۱	کُنَّا	کَوَنْنَا	فَعَلْنَا	"	"	"	"	قُلْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین، قلن
۲۲۲	مُسْتَطِیلٌ	مُسْتَطْوِلٌ	مُسْتَفْعِلٌ	طَوَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُسْتَقِیمٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	یقول، میعاد
۲۲۳	صِرْتُ	صَیَرْتُ	فَعَلْتُ	صَیَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بِعْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، خفن، التقائے ساکنین
۲۲۴	تَقَوُّلًا		تَفَعُّلًا	قَوَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	تَحَوُّلًا	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	
۲۲۵	هَارٍ[2]	هَاوِرٌ	فَاعِلٌ	هَوَرَ	"	ثلاثی مجرد	"	ضَارِبٌ	"	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیٌ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۲۶	یُهْرِیقُ[3]	یُرْوِقُ	یُفْعِلُ	رَوَقَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	یُقِیمُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ
۲۲۷	مُسْتَخِیرٌ	مُسْتَخْیِرٌ	مُسْتَفْعِلٌ	خَیَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	مُسْتَفِیدٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	یقول

۱ هَیِّنٌ دراصل هَیْوِنٌ تھا سَیِّدٌ والا قانون لگایا تو واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کیا تو هَیِّنٌ ہوگیا۔ ۲ هَارٍ دراصل هَاوِرٌ تھا، پھر قلب مکانی کی تو هَارِوٌ سے هَارِوٌ ہوا پھر دُعِیٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یا کیا تو هَارِیٌ ہوا پھر یا پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرایا تو هَارِیْنٌ ہو دو ساکن جمع ہوگئے، پہلا ساکن مدہ ہے، اس کو گرادیا تو هَارٍ ہوا۔ فتدبر وتشکر سبحان من افهم ۳۔ یُهْرِیقُ دراصل یُرْوِقُ تھا خلاف قیاس اس میں ها کو داخل کیا تو یُهْرِوِقُ ہوا پھر "یقول یبیع" والے قانون کے تحت واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی یُهْرُوِقُ ہوا اب واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور ہے تو میعاد والے قانون کے تحت واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو یُهْرِیقُ ہوا۔ فتشکر۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۲۸	نُدِيمُ	نُدْوِمُ	نُفْعِلُ	دَوَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	نُقِيمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	یقول، میعاد
۲۲۹	تَفَوُّقٌ		تَفَعُّلٌ	فَوَقَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	تَحَوُّلٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	
۲۳۰	لا تَنَالُ	لا تَنْوَلُ	لا تَفْعَلُ	نَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	لاتَخَافُ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	مَنَعَ	يُقَالُ
۲۳۱	نَسْتَخِيرُ	نَسْتَخْيِرُ	نَسْتَفْعِلُ	خَيَرَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	نَسْتَفِيدُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	استفعال	يَقُولُ
۲۳۲	زِدْتُ	زَيَدْتُ	فَعَلْتُ	زَيَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	بِعْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین، حذف
۲۳۳	اَلْإِقَالَةُ	اِقْوَالٌ	اِفْعَالٌ	قَوَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اِقَامَةٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	التقاء ساکنین، یُقالُ، اقامۃ
۲۳۴	صَيَّادٌ		فَعَّالٌ	صَيَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غَفَّارٌ	واحد مذکر	اسم مبالغہ	ضَرَبَ	
۲۳۵	مُتَجَاوَزَاتٌ		مُتَفَاعَلَاتٌ	جَوَزَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	مُتَنَاوَلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعل	
۲۳۶	نَسْتَشِيرُ	نَسْتَشْوِرُ	نَسْتَفْعِلُ	شَوَرَ	فعل	"	اجوف واوی	نَسْتَقِيمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	استفعال	یقول، میعاد
۲۳۷	مُخَيِّرِينَ	مُخَيِّرُونَ	مُفَعِّلُونَ	خَيَرَ	اسم	"	اجوف یائی	مُطَيِّبُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعیل	
۲۳۸	مُسْتَطِيلٌ	مُسْتَطْوِلٌ	مُسْتَفْعِلٌ	طَوَلَ	"	"	اجوف واوی	مُسْتَقِيمٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	یقول، میعاد
۲۳۹	مُجَوَّزَاتٌ		مُفَعَّلَاتٌ	جَوَزَ	"	"	"	مُحَوَّلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	تفعیل	
۲۴۰	سَاقَهُ	سَوَقَ	فَعَلَ	سَوَقَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	قَالَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال
۲۴۱	مُسْتَزَادٌ	مُسْتَزْيَدٌ	مُسْتَفْعَلٌ	زَيَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	مُسْتَفَادٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	استفعال	يُقَالُ

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۴۲	تَصوِیبَاتٌ		تَفعِیلَاتٌ	صَوَبَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	تَحوِیلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۲۴۳	کِلْنَا	کَیَلْنَا	فَعَلْنَا	کَیَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	بِعْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین، بِعْنَ، خِفْنَ
۲۴۴	اَلِاسْتِحَالَۃُ	اِسْتِحْوَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	حَوَلَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَلِاسْتِقَامَۃُ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	یقال، التقائے ساکنین، اقامۃ، اضافت
۲۴۵	نِیَاحٌ	نِوَاحٌ	فِعَالٌ	نَوَحَ	"	ثلاثی مجرد	"	قِیَالٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	قِیَالٌ
۲۴۶	مُتَعَوِّزَاتٌ		مُتَفَعِّلَاتٌ	عَوَزَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	مُتَحَوِّلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۲۴۷	لِتُفَدْ	لِتُفْیَدْ	لِتُفْعَلْ	فَیَدَ	فعل	"	اجوف یائی	لِتُکْرَمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول	افعال	یقال، التقائے ساکنین
۲۴۸	اَجِبْ	اَجْوِبْ	اَفْعِلْ	جَوَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	اَقِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	"	یقول، میعاد، التقائے ساکنین
۲۴۹	مُنَوَّرٌ		مُفَعَّلٌ	نَوَرَ	اسم	"	"	مُحَوَّلٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	تفعیل	
۲۵۰	صُمْ	اُصْوُمْ	اُفْعُلْ	صَوَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	قُلْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

پانچواں باب

ناقص

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قوانین ناقص

قوانین ناقص کے شروع کرنے سے قبل دو فوائد ملاحظہ کریں:

فائدہ نمبر۱: ناقص کو معتل اللام کہتے ہیں اور اسم منقوص بھی۔

فائدہ نمبر۲: ناقص کی تعریف اور وجہ تسمیہ ''مقدمہ'' میں گذر چکی ہے۔

تعلیل: دُعَاءٌ اصل میں ''دُعَاوٌ'' تھا۔ 'واؤ' واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد کلمہ کے آخری کنارے پر تو واو کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو 'دُعَاءٌ' ہوا۔

قانون نمبر۱...... 'دُعَاء' والا قانون

ہر واوَ و یاء کہ واقع شود بعد از الف زائدہ بر طرف یا در حکم طرف آں را بہمزہ بدل کنند وجوبا

قانون کا نام: اس قانون کا نام دُعَاءٌ والا قانون ہے، اور اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو واوَ اور یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہو اور وہ واوَ اور یاء طرف[۱] میں ہو یا حکم طرف میں ہو تو اس واوَ اور یاء کو ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔واوَ اور یاء الف کے بعد ہو، ۲۔الف زائدہ ہو ۳۔طرف یا حکم طرف میں ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو اور یاء الف کے بعد ہو اگر الف سے پہلے ہو تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'وَاعِدٌ، یَاسِرٌ' دوسری شرط یہ تھی کہ الف زائدہ کے بعد ہو، اگر اصلی کے بعد ہو تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'وَاوٌ، رَایٌ، سَایٌ' وغیرہ تیسری شرط یہ تھی کہ وہ واوَ یا یاء طرف یا حکم طرف میں ہو اس سے 'هِدَايَةٌ، دِرَايَةٌ، شِكَايَةٌ، عَدَاوَةٌ' خارج ہو گئے، کیونکہ ان سب میں تاء لازمی ہے۔

مثال مطابقی: 'دُعَاوٌ' سے 'دُعَاءٌ'، حکم طرف کی مثال 'مِدْعَاوَانِ، مِرْمَايَانِ' کو 'مِدْعَاءَانِ، مِرْمَاءَانِ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔[۲]

---

[۱] **فائدہ:** طرف سے مراد یہ ہے کہ وہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور اس کے بعد کوئی حرف نہ ہو اور حکم طرف کا مطلب یہ ہے کہ وہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور اس کے بعد ایسا حرف ہو جو اس سے جدا ہو سکے۔

[۲] **سوال:** نحو میں یہ بات مسلم ہے کہ اگر سکون کے بعد واوَ اور یاء پر ضمہ یا کسرہ آجائے تو وہ ثقیل نہیں ہوتا جیسے دَلْوٌ ظَبْيٌ وغیرہ تو اسی طرح دُعَاوٌ وغیرہ میں بھی واوَ پر ضمہ سکون کے بعد آیا ہے اور ثقیل نہیں ہے تو اس پر خواہ مخواہ قانون کیوں جاری کیا ہے؟

جواب: لیکن ضمہ اور کسرہ اس ساکن کے بعد ثقیل نہیں ہوتا کہ جب وہ ساکن الف زائدہ نہ ہو، البتہ اگر واوَ اور یاء پر الف زائدہ کے بعد ہو تو یقیناً ثقیل ہوگا، کیونکہ یہ الف زائدہ عدم کے حکم میں ہوتا ہے اور یوں سمجھا جاتا ہے کہ واوَ اور یاء پر ضمہ اور کسرہ متحرک کے بعد آیا ہے اس وجہ سے ہم نے دُعَاءٌ میں قانون جاری کیا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: دُعِیَ دراصل دُعِوَ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ واو لام کلمہ کے مقابلے میں آ گئی، ماقبل اس کا مکسور تھا تو اس کو ''یا'' سے بدل دیا تو دُعِوَ سے دُعِیَ ہوا۔

قانون نمبر۲...... 'دُعِیَ' والا قانون

ہر واؤ کہ واقع شود مقابلہ لام کلمہ و ماقبل او مکسور باشد آں واؤ را بیا بدل کنند وجوبا

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'دُعِیَ' والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو واو لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔واؤ ہو ۲۔لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو ۳۔ماقبل مکسور ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ واو ہو اس سے دُمِیَ خارج ہو گیا دوسری شرط یہ تھی کہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اس سے 'عِوَضٌ، حِوَلٌ' خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل مکسور ہو، اس سے 'دَعْوٌ' خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: جیسے 'دُعِوَ' کو 'دُعِیَ' کر کے پڑھنا واجب ہے، اسی طرح 'دَاعٍ' اصل میں 'دَاعِوٌ' تھا، مذکورہ قانون کے تحت واؤ کو یاء کر دیا تو 'دَاعِیٌ' ہو گیا اب ضمہ چونکہ یاء پر ثقیل ہے اس وجہ سے اس کو حذف کر دیا تو 'دَاعِیْن' ہو گیا، پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو 'دَاعٍ' ہو گیا۔

سوال: التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت کو حذف کیا ہے تنوین کو حذف کیوں نہیں کیا۔

جواب: تنوین حرف صحیح ہے اور یاء حرف علت ہے اور حرف صحیح کے بجائے حرف علت کو حذف کرنا اولیٰ ہے۔

فائدہ: 'قِنْیَۃٌ' اصل میں 'قِنْوَۃٌ' تھا، اس میں واو کسرہ کے بعد نہیں ہے بلکہ سکون کے بعد ہے لیکن اس کے باوجود قانون جاری کیا ہے کیونکہ یہ شاذ ہے اور بعض حضرات نے کہا ہے کہ حرف ساکن کا کوئی اعتبار نہیں ہے اور وہ عدم کے حکم میں ہے لہٰذا واوٗ کسرہ کے بعد ہے اور شاذ نہیں ہے۔

سوال: اگر حرف ساکن عدم کے حکم میں ہے تو پھر قَاوِلٌ اور بَایِعٌ میں بھی ان ساکن کو عدم کے حکم میں شمار کریں تو پھر واو اور یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہو گا تو پھر اس پر قَالَ والا قانون کیوں نہیں لگایا؟

جواب: اگر واو اور یاء کو الف سے تبدیل کر دیں تو پھر ایک الف التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جائے گا تو پھر قَالٌ بَاعٌ ہو جائے گا، اعراب نہ ہونے کی صورت میں فعل ماضی معلوم کے ساتھ التباس لازم آئے گا اور یہ درست نہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر۳......لغت بنی طے والا قانون

ہر یاء کہ واقع شود در آخر فعل مفتوح بفتح غیر اعرابی و ماقبلش مکسور باشد کسرہ ماقبلش را بفتح بدل کردہ جوزاً یاء را بالف بدل کنند و جوباً بر لغت بنی طے

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'لغت بنی طے والا' قانون ہے اور اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴مثال مطابقی

خلاصہ: جو یاء فعل کے آخر میں واقع ہو اور مفتوح ہو اور فتح بھی غیر اعرابی[۱] ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو ماقبل کے کسرہ کو فتح کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے اور پھر یاء کو الف کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے لغت بنی طے میں۔[۲]

شرائط: پانچ ہیں ۱۔یاء آخر میں ہو ۲۔فعل کے آخر میں ہو ۳۔مفتوح ہو ۴۔فتح غیر اعرابی ہو ۵۔ماقبل مکسور ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ یاء آخر میں ہو اس سے 'بَیِّعٌ' اور 'یَسُرٌ' خارج ہو گئے، دوسری شرط یہ تھی کہ فعل کے آخر میں ہو اس سے 'هِيَ' خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ مفتوح ہو اس سے 'یَرْمِيْ' خارج ہو گیا۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ فتح غیر اعرابی ہو اس سے 'لَنْ یَّرْمِيَ' خارج ہو گیا۔ پانچویں شرط یہ تھی کہ ماقبل مکسور ہو اس سے 'نَهْيَ'، 'رَمْيَ' خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: جیسے دُعِيَ، رُضِيَ، خُشِيَ سے دُعَيَ، رُضَيَ، خُشَيَ پڑھنا جائز ہے پھر دُعَا، رُضَیٰ، خُشٰی کر کے پڑھنا واجب ہے۔[۳]

قانون نمبر۴......نقل وحذف حرکت والا قانون

ہر واو و یاء مضموم یا مکسور واقع شود مقابلہ لام کلمہ بعد از ضمہ یا کسرہ حرکت آں را حذف مے کنند وجوباً بشرطیکہ 'یا' درمیان کسرہ و 'واؤ' نہ باشد و 'واؤ' درمیان ضمہ و یاء، نہ باشد اگر باشند درصورت انتفائے شرط اوّل نقل حرکت واجب است و درصورت انتفائے شرط ثانی نقل حرکت جائز است آں واو، و یابدل از ہمزہ بابدال جوازی و حرکتش منقول از ہمزہ نہ باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام نقل وحذف حرکت والا قانون ہے۔ اس قانون کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے کے چار درجے

[۱] یعنی کسی عامل کے داخل ہونے کی وجہ سے نہ آیا ہو۔

[۲] یہ صرف قبیلہ طے والوں کے نزدیک ورنہ دوسرے عرب ایسا نہیں کرتے تاہم صیغوں کی مشق وتمرین کے وقت لغت بنی طے کا اعتبار کیا جا سکتا ہے۔

[۳] الفائدۃ الجمیلہ: اس قانون کے بارے مختلف آراء ہیں:

(۱) بعض حضرات کہتے ہیں کہ لغت بنی طے والا قانون فعل کے ساتھ خاص ہے اسم میں جاری نہیں ہوتا۔

(۲) بعض حضرات کہتے ہیں کہ یہ قانون ثلاثی مجرد کی ماضی میں جاری ہوتا ہے اور اس اسم میں جاری ہوتا ہے جو 'فَاعِلَةٌ' کے وزن پر ہو جیسے 'دَاعِيَةٌ' سے 'دَاعَاةٌ'

(۳) بعض حضرات کہتے ہیں کہ یہ قانون اس جمع کے ساتھ مختص ہے جو 'مَفَاعِلُ' کے وزن پر ہو جیسے 'مَهَابِيَ' سے 'مَهَابَا' پڑھتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ہیں اور دوسرے حصے کے دو درجے ہیں۔ مگر پہلی تین شرائط مشترک ہیں۔ دوسرے حصے کے پہلے جزو کے ساتھ۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر واو و یا مضموم یا مکسور واقع شود مقابلہ لام کلمہ بعد از ضمہ یا کسرہ حرکت آں را حذف مے کنند وجوباً بشرطیکہ درمیان کسرہ و واو نہ باشد و واو درمیان ضمہ و یاء، نہ باشد آں واو، و یا بدل از ہمزہ بابدال جوازی و حرکتش منقول از ہمزہ نہ باشد

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو واو اور یا مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور ضمہ یا کسرہ کے بعد ہو اس کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے، بشرطیکہ واو ضمہ اور یاء کے درمیان نہ ہو اور یاء کسرہ اور واو کے درمیان نہ ہو اور واو اور یا کسی جوازی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، اس واو اور یاء کی حرکت کسی ہمزہ سے نقل ہو کر بھی نہ آئی ہو۔

شرائط: سات ہیں (۱) واو اور یا مضموم یا مکسور ہوں (۲) لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوں (۳) ضمہ یا کسرہ کے بعد ہوں (۴) واو، یاء اور ضمہ کے درمیان نہ ہو (۵) یاء کسرہ اور واو کے درمیان نہ ہو (۶) واو اور یاء جوازی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں (۷) اس واو اور یاء کی حرکت ہمزہ سے نقل ہو کر نہ آئی ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو اور یاء مضموم یا مکسور ہوں اس سے 'لَنْ یَدْعُوَ لن یرمَی' خارج ہو گئے۔ دوسری شرط یہ تھی کہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوں 'قُوِلَ بُیِعَ' خارج ہو گئے، تیسری شرط یہ تھی کہ ضمہ اور کسرہ کے بعد ہوں، اس سے 'دَلْوٌ، ظَبْیٌ یُدْعَوُ، یُرْمَیُ' خارج ہو گئے، چوتھی شرط یہ تھی کہ واو یاء اور ضمہ کے درمیان نہ ہو اس سے 'تَدْعُوِیْنَ' خارج ہو گیا۔ پانچویں شرط یہ تھی یاء کسرہ اور واو کے درمیان نہ ہو اس سے 'رَامِیُوْنَ' خارج ہو گیا، چھٹی شرط یہ تھی کہ واو اور یاء جوازی قانون کے تحت ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں 'یَسْتَهْزِیُ' جو اصل میں 'یَسْتَهْزِئُ' تھا خارج ہو گیا ساتویں شرط یہ تھی کہ واو اور یاء کی حرکت ہمزہ سے نقل ہو کر نہ آئی ہو اس سے 'یَجِیُ یَسُوُ' خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: کی چھ صورتیں ہیں: (۱) واؤ مضموم ہو اور ماقبل بھی مضموم ہو جیسے یَدْعُوُ، تَدْعُوُ، اَدْعُوُ، نَدْعُوُ کو یَدْعُوْ، تَدْعُوْ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۲) واو مکسور ہو اور ماقبل بھی مکسور ہو مَرَرْتُ بِدَاعِوٍ سے بِدَاعٍ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۳) واو مضموم ہو ماقبل مکسور ہو جیسے دَاعِوٌ سے دَاعِیٌ پھر دَاعٍ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۴) 'یا' مضموم ماقبل مکسور ہو، جیسے یَرْمِیُ، تَرْمِیُ، اَرْمِیُ، نَرْمِیُ کو یَرْمِیْ، تَرْمِیْ، اَرْمِیْ، نَرْمِیْ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۵) 'یا' مکسور ہو، ماقبل بھی مکسور ہو، جیسے تَرْمِیِیْنَ بِرَامِیٍ سے تَرْمِیْنَ، بِرَامٍ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۶) 'یا' بھی مضموم ہو اور ماقبل بھی مضموم ہو جیسے تَنْهُیُ سے تَنْهُیُ یُوْسِرُ والے قانون کے تحت تَنْهُوُ اکر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرے حصے کی عبارت: (جز الف) اگر باشند درصورت انتفائے شرط اوّل نقل حرکت واجب است

(جز 'ب') و درصورت انتفائے شرط ثانی نقل حرکت جائز است۔

نوٹ: شرط اوّل و ثانی سے مراد یہ دو شرائط ہیں جن کا 'بشرطیکہ' سے بیان ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

خلاصہ: (جز 'الف') پہلی شرط کے نہ ہونے کی صورت میں نقل حرکت واجب ہے۔ یعنی 'یا' 'ی' درمیان کسرہ اور 'واؤ' کے ہونے کی صورت میں۔ (جز 'ب') دوسری شرط کے نہ ہونے کی صورت میں نقل حرکت جائز ہے۔ یعنی واؤ کے درمیان ضمہ اور 'یا' کے ہونے کی صورت میں۔

مثال مطابقی: (جز 'الف') جیسے 'رَامِیُوْنَ' 'یا' کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو 'رَامُیُوْنَ' یوسر والے قانون کے تحت 'رَامُوْوْنَ' ہوا۔ پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت 'رَامُوْنَ' ہوا۔ (جز 'ب') 'تَدْعُوِیْنَ' 'واؤ' کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، ماقبل کی حرکت کو سلب کر لیا تو 'تَدْعِوْیْنَ' میعاد والا قانون جاری ہوا تو 'تَدْعِیْیْنَ' ہوا، تو دو ساکن ہوئے، پہلے مدہ کو گرایا تو 'تَدْعِیْنَ' ہوا۔

تتمہ: (۱) یہ قانون اس وقت بھی جاری ہوگا جبکہ واؤ درمیان کسرہ اور واؤ کے ہو، جیسے 'دَاعِوُوْنَ' واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو 'دَاعُوْوْنَ' ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ پہلا مدہ گرا تو دَاعُوْنَ ہوا۔ (۲) اسی طرح جب 'یا' درمیان ضمہ اور 'یا' کے ہو تو بھی یہ قانون جاری ہوگا۔ جیسے تَنْهُیِیْنَ۔ اس میں 'ھا' کی حرکت کو سلب کر کے اوّل 'یا' کی حرکت ماقبل کو دی تو التقائے ساکنین ہوا۔ پہلا مدہ تھا، اس کو گرایا تو تَنْهِیْنَ ہوا۔ (۳) اسی طرح ہم نے کہا تھا کہ 'واؤ' یا ہمزہ سے کسی جوازی قانون کے تحت مبدل نہ ہو۔ اگر وجوبی قانون کے تحت مبدّل ہوگا تو قانون جاری ہوگا۔ جیسے 'جَاءِءُوْنَ' بقانون ائمہ، ثانی ہمزہ کو یا سے بدلا تو 'جَاءِیُوْنَ' ہوا۔ اب یہ 'یا' بدل از ہمزہ بقانون وجوبی ہے۔ تو ہم نے 'یا' کی حرکت ماقبل کو دی تو 'جَاءُیْوْنَ' ہوا، یوسر والے قانون کے تحت 'جَاءُوْوْنَ' ہوا۔ پہلا ساکن مدہ ہے، گر گیا تو 'جَاءُوْنَ' ہوا۔

﴿قانون نمبر ۵...... 'صَاعِد' والا قانون﴾

ہر واو کہ واقع شود سوم جا چوں صَاعِدْ شود و حرکت ماقبلش مخالفش شود آں را بیا بدل کنند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'صَاعِدْ' اور 'یُدْعٰی' والا قانون ہے، اور اس کے چار درجے ہیں:

۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: جو واو (اصل میں) تیسری جگہ ہو اور پھر آگے بڑھ جائے خواہ چوتھی جگہ آ جائے یا پانچویں جگہ آ جائے اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف (فتح) ہو جائے تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں ۱۔ واؤ ہو ۲۔ تیسری جگہ ہو کر صَاعِدْ (بڑھنے والی ہو) ہو ۳۔ ماقبل متحرک ہو ۴۔ اس کے ماقبل کی حرکت مخالف ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو ہو اس سے 'یُرْمِیُ' خارج ہو گیا، دوسری شرط یہ تھی کہ تیسری جگہ ہو کر 'صَاعِدْ' ہو، اس

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

سے 'دَعَو' خارج ہوگیا (کیونکہ 'صَاعِدٌ' نہیں ہے) تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل متحرک ہو، اس سے 'دُعَاوٌ' خارج ہوگیا۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو، اس سے 'یَدْعُوْ' خارج ہوگیا۔

مثال مطابقی: جیسے 'یُدْعَوُ' اب واؤ اصل (دَعَوَ) میں تیسری جگہ تھی، اب چوتھی جگہ آگئی اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اس کو یاء کے ساتھ تبدیل کردیا تو 'یُدْعَیُ' ہوگیا، تو پھر قَالَ والے قانون کے تحت 'یُدْعی' ہوگیا۔

فائدہ: اس واو کے بارے میں تفصیل ہے خواہ ساکن ہو خواہ متحرک ہو خواہ طرف میں ہو خواہ حکم طرف میں ہو خواہ اسم میں ہو خواہ فعل میں ہو۔

سوال: یُدْعیٰ اصل میں 'یُدْعَوُ' تھا واو متحرک ماقبل مفتوح تھا تو ابتداءً واو کو الف کے ساتھ تبدیل کیوں نہیں کیا گیا؟

جواب: ایک قانون تقاضہ کرتا ہے کہ واؤ کو الف سے تبدیل کیا جائے اور دوسرا قانون تقاضہ کرتا ہے کہ واو کو یاء کے ساتھ تبدیل کردیا جائے تو دونوں کا لحاظ کیا گیا ہے پہلے واو کو یا کیا پھر 'ی' کو الف کے ساتھ تبدیل کردیا تاکہ دونوں پر عمل ہوسکے۔[1]

تعلیل: 'دُعَاۃٌ' دراصل 'دَعَوَۃٌ' تھا، واؤ کو بقانون قال الف سے بدلا 'فا' کلمہ کو حرکت ضمہ دی (تاکہ 'صَلٰوۃٌ، زَکٰوۃٌ، قَنَاۃٌ' کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔ چونکہ یہ مفرد ہیں۔ ان کا 'فا' کلمہ مفتوح ہے) تو 'دُعَاۃٌ' صیغہ جمع مذکر مکسر تیار ہوا۔

﴿قانون نمبر ۶ ...... 'دُعَاۃٌ' والا قانون﴾

ہر جمع مکسر از ناقص کہ بروزن فَعَلَۃٌ باشد فا کلمہ اُو را حرکت ضمہ می دہند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'دُعَاۃٌ' والا قانون ہے۔ اس قانون کے چار درجے ہیں:

۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: ہر جو جمع مکسر ناقص میں ہو 'فَعَلَۃٌ' کے وزن پر ہو، اس کے (فا) کلمہ کو حرکت ضمہ کی دینا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ جمع ہو ۲۔ ہو بھی ناقص میں ۳۔ فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ جمع ہو اگر مفرد میں ہوگی تو قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے 'دَاعٍ' دوسری شرط یہ تھی کہ ہو بھی ناقص میں ورنہ قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے 'وَعَدَۃٌ، قَوَلَۃٌ' تیسری شرط یہ تھی کہ 'فَعَلَۃٌ' کے وزن پر ہو ورنہ قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے 'دَعَاۃٌ، دُعًّی' وغیرہ۔

مثال مطابقی: 'دَعَوَۃٌ' سے 'دُعَاۃٌ' پھر دال کو ضمہ دیں گے تاکہ ملتبس نہ ہو (حرکت فتحہ میں) ('صَلٰوۃٌ زکٰوۃٌ، قَنٰوۃٌ'

---

[1] فائدہ اسی قانون کے پیش نظر ناقص واوی کے تمام ثلاثی مزید فیہ کے صیغے ناقص یائی کی طرح لکھے جائیں گے، کیونکہ واو یا سے بدل جائے گی پھر یاء الف سے تو اسی الف کو 'ی' کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کے ساتھ، کیونکہ یہ مفرد ہیں) تو دُعَاۃٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

فائدہ: ناقص کی طرح لفیف کی جمع مکسر اس وزن پر آنیوالی کا بھی یہی حکم ہے۔

تعلیل: دِعِیٌّ صیغہ جمع مذکر مکسر دراصل دُعُوْوٌ تھا۔ واو اسم متمکن کے آخر میں واقع ہوئی ہے۔ ماقبل اس واؤ کا مدہ زائدہ ہے۔ لہٰذا اس واؤ کو 'یا' سے بدل دیا تو دُعُوْیٌ ہوا۔ پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت واؤ کو 'یا' کیا، 'یا' کا 'یا' میں ادغام کیا تو دُعُیٌّ ہوا۔ پھر یا مشدد مخفف والے قانون کے تحت 'یا' کے ماقبل کے متصل ضمہ کو وجوباً اور پہلے کو جوازاً کسرہ سے تبدیل کیا تو دِعِیٌّ ہوا۔

قانون نمبر ۷...... 'دِعِیٌّ' والا قانون

ہر واو لازم غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود در آخر اسم متمکن ماقبلش مضموم باشد یا واو مدہ زائدہ باشد در جمع آں را یا بدل کنند وجوباً و در مفرد مانع از وجوب اعلال است آں واو مدہ زائدہ مگر وقتیکہ ماقبلش دیگر واو متحرک باشد مگر مَرْضِیٌّ وھدیٌّ شاذ اند

قانون کا نام: اس قانون کا نام دِعِیٌّ والا قانون ہے، اس قانون کے دو حصے ہیں پہلا حصہ وجوباً تک دوسرا حصہ در مفرد سے آخر تک ہے۔

پہلے حصہ کی عبارت: ہر واو لازم غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود در آخر اسم متمکن ماقبلش مضموم باشد یا واو مدہ زائدہ باشد در جمع آں را یا بدل کنند وجوباً۔ اس حصے کے چار درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: ہر واو جو لازمی ہو غیر بدل از ہمزہ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو ماقبل اس کا مضموم ہو یا ماقبل واو مدہ زائدہ جمع میں ہو تو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: سات ہیں ۱۔واؤ لازمی ہو ۲۔ہمزہ سے بدل نہ ہو ۳۔آخر میں ہو ۴۔آخر بھی اسم کا ہو ۵۔اسم بھی متمکن ہو ۶۔ قبل مضموم ہو ۷۔واؤ مدہ زائدہ جمع میں ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو لازمی ہو اگر عارضی ہوگی تو قانون نہیں جاری ہوگا، جیسے 'ضَارِبُوْا' جو دراصل 'ضَارِبُ' تھا بقانون نون خفیفہ 'ضَارِبُوْا' ہوا، دوسری شرط یہ تھی کہ غیر بدل از ہمزہ ہو ورنہ قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'کفوًا' دراصل 'کُفُؤًا' تھا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ آخر میں ہو ورنہ قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'قَوْلٌ'۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ اسم کے آخر میں ہو اگر فعل کا آخر ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'یَدْعُوْا'۔ پانچویں شرط یہ تھی کہ اسم بھی متمکن ہو اگر غیر متمکن ہے تو بھی قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'ھُوَ، ذُوْ' چھٹی شرط یہ تھی ماقبل مضموم ہو ورنہ قانون جاری نہیں ہوگا، جیسے 'دَعْوٌ دَاعِوٌ' ساتویں شرط یہ تھی کہ واو مدہ زائدہ جمع میں ہو اس سے 'مَدْعُوْوٌ' خارج ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: 'دِعِیٌّ' اصل میں 'دُعُوْوٌ' جمع مذکر مکسر اسم فاعل تھا واو واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کے واؤ مدہ زائدہ جمع میں تھی اس کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا 'دُعُوْوٌ' سے 'دُعُوْیٌ' ہوا۔ واو یا ایک کلمہ میں آگئیں واؤ ساکن کسی چیز سے تبدیل شدہ نہیں ہے تو اس واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا 'دُعُوْیٌ' سے 'دُعُیٌّ' ہوا، پس یاء واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا مضموم تھا اس کے ماقبل کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو 'دُعُیٌّ' سے 'دُعِیٌّ' ہوا پس ضمہ اولی کو بھی کسرہ سے تبدیل کر دیا ثانی کی مناسبت کی وجہ سے تو 'دُعِیٌّ' سے 'دِعِیٌّ' ہوا۔

دوسرے حصہ کی عبارت: ودر مفرد مانع از وجوب اعلال است آں واو مدہ زائدہ مگر وقتیکہ ماقبلش دیگر واؤ متحرک باشد

اس حصے کے دو درجے ہیں: ۱۔ خلاصہ ۲۔ مثال مطابقی

خلاصہ: مفرد میں ہو تو قانون جاری نہیں ہوگا اس واو مدہ زائدہ میں مگر اس وقت کہ ماقبل اس کے دوسری واو متحرک ہو۔

مثال مطابقی: جیسے مَقْوُوْیٌ سے مَقْوِیٌّ ہوا، چونکہ اس مفرد میں ماقبل دوسری واؤ متحرک ہے۔

فائدہ: مگر مَرْضِیٌّ وَ هَدِیٌّ شاذ اند کیونکہ مَرْضِیٌّ و هَدِیٌّ مَرْضُوْوٌ و هَدُوْوٌ تھے واو لازمی غیر بدل از ہمزہ ماقبل واو مدہ ہے مگر جمع نہیں بلکہ مفرد کے صیغے ہیں تب بھی واو کو یاء سے بدلا گیا یہ شاذ ہیں۔

قانون نمبر ۸......'یاء' مشدد مخفف والا قانون

> ہر یاء مشدد یا مخفف کہ واقع شود در آخر اسم متمکن ماقبلش اگر یک حرف مضموم باشد ضمہ آں را بکسرہ بدل کنند وجوباً و اگر دو باشند چوں دُعُیٌّ ضمہ متصل را وجوباً و غیر متصل را جوازاً

قانون کا نام: اس قانون کا نام یاء مشدد مخفف والا قانون ہے اور اس کے چار درجے ہیں:

۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: جو 'یاء' مشدد یا مخفف اسم متمکن کے آخر میں واقع ہو اگر اس کے ماقبل ایک حرف مضموم ہو تو اس کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے اور اگر ماقبل دو حرف مضموم ہوں تو ضمہ متصل کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے اور ضمہ غیر متصل کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: پانچ ہیں: ۱۔ یاء مشدد یا مخفف ہو ۲۔ آخر میں ہو ۳۔ اسم کے آخر میں ۴۔ اسم بھی متمکن ہو ۵۔ ماقبل مضموم ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ 'یاء' مشدد یا مخفف ہو اب ایسی کوئی مثال نہیں جو یاء نہ مشدد ہو اور نہ مخفف ہو دوسری شرط یہ تھی کہ آخر میں ہو اس سے بُیَّعٌ، بُیُوْعٌ خارج ہو گئے تیسری شرط یہ تھی کہ اسم کے آخر میں ہو اس سے 'یَرْمِیْ' خارج ہو گیا، چوتھی شرط یہ تھی کہ اسم متمکن کے آخر میں ہو اس سے ھی خارج ہو گیا پانچویں شرط یہ تھی کہ ماقبل مضموم ہو اس سے 'رَمْیٌ' اور 'رَامِیٌ' خارج ہو گئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: کی چار صورتیں ہیں (۱) یاء مشدد ہو ماقبل ضمہ ایک ہو جیسے 'مَرْمُیٌّ' کو 'مَرْمِیٌّ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۲) یاء مشدد ہو اور ماقبل دو ضمے ہوں جیسے 'دُعُیٌّ' اس کو 'دُعِیٌّ' کر کے پڑھنا واجب ہے اور پھر 'دِعِیٌّ' کر کے پڑھنا جائز ہے۔ (۳) یاء مخفف ہو اور ماقبل ضمہ ایک ہو جیسے 'تَبَنُّیٌ' کو 'تَبَنِّیٌ' پڑھنا واجب ہے۔ (۴) یاء مخفف ہو ماقبل دو ضمے ہوں جیسے 'رُخُیٌ' کو 'رُخِیٌ' پڑھنا واجب ہے اور 'رِخِیٌ' پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: 'دَوَاعٍ' دراصل 'دَوَاعِوٌ' تھا۔ واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کی جگہ اور ماقبل مسکور ہے تو 'دُعِیَ' والے قانون کے تحت 'واؤ' کو 'یا' سے بدلا تو 'دَوَاعِیٌ' ہوا، نقل وحذف حرکت والے قانون کے تحت 'یا' کے ضمہ کو گرایا۔ چونکہ اس پر ثقیل تھا تو 'دَوَاعِیْنٌ' ہوا، التقائے ساکنین والے قانون کے تحت اوّل مدہ کو گرایا تو 'دَوَاعٍ' ہوا۔

﴿قانون نمبر ۹...... 'دَوَاعٍ' والا قانون﴾

در ہر کلمہ جمع اقصی از ناقص ولفیف غیر مدخول الف لام تنوین تمکن در حالت رفع وجر ظاہر کردہ مے شود وجوباً بشرطیکہ بروزن فَعَائِل ولام کلمہ مشدد نہ باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'دواعٍ' والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: ہر وہ کلمہ جو جمع اقصیٰ ہو ناقص ولفیف سے اس پر الف لام داخل نہ ہو تو حالت رفعی اور جری میں اس کے آخر میں تنوین کو ظاہر کرنا واجب ہے بشرطیکہ وہ کلمہ 'فَعَائِل' کے وزن پر نہ ہو اور لام کلمہ مشدد نہ ہو۔

شرائط: سات ہیں ۱۔جمع ہو ۲۔جمع اقصیٰ ہو ۳۔ناقص یا لفیف ہو ۴۔الف لام اس پر داخل نہ ہو ۵۔حالت رفعی یا جری ہو ۶۔وہ جمع فَعَائِلُ کے وزن پر نہ ہو ۷۔اس کا لام کلمہ مشدد نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ کہ جمع ہو، اس سے 'اَدْعَوُ' اسم تفضیل خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ جمع اقصیٰ ہو اس سے 'دَعْوَةٌ' خارج ہو گیا یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے تیسری شرط یہ تھی کہ ناقص ہو یا لفیف اس سے 'قَوَائِلُ' خارج ہو گیا۔ یہ اجوف ہے۔ چوتھی شرط یہ تھی کہ الف لام اس پر داخل نہ ہو، اس سے 'اَلدَّوَاعِیُ' خارج ہو گیا۔ پانچویں شرط یہ تھی کہ حالت رفعی یا جری ہو اس سے "رَأَیْتُ دَوَاعِیَ" خارج ہو گیا۔ چھٹی شرط یہ تھی 'فَعَائِل' کے وزن پر نہ ہو اس سے "رَخِیٌّ" کی جمع اقصی 'رَخَائِیُ' (جو کہ بعدہٗ 'رَخَایَیُ' پھر 'رَخَایَا') خارج ہو گیا۔ ساتویں شرط یہ تھی کہ لام کلمہ مشدد نہ ہو، اس سے 'مَدْعُوٌّ' کی جمع اقصیٰ 'مَدَاعِیٌّ' خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: 'دَاعِوٌ، بِدَاعِوٍ' پھر تعلیلات کے بعد 'دَوَاعٍ، بِدَوَاعٍ' ہو جائے گا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: 'لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ' کو 'یَدْعُوْ یُدْعٰی' سے بنا کیا ہے اس طرح کہ لم جحد یہ جازمہ اس کے شروع میں لائے تو اس نے پانچ صیغوں میں حرف علت گرنے کے ساتھ جزم دی تو 'لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ' تیار ہوگیا۔ دیگر میں سات صیغوں میں نون کو گرایا، دو مبنی ہیں جو مختلف عوامل سے متغیر نہیں ہوتے۔

﴿قانون نمبر ۱۰...... 'لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ' والا قانون﴾

ہر حرف علت کے واقع شود در آخر فعل مضارع وقت دخول جوازم و بنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'لم یَدْعُ ولم یَرْمِ' والا قانون ہے۔ اس قانون کے چار درجے ہیں:

۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: جو حرف علت فعل مضارع کے آخر میں ہو تو جب اس پر حروف جوازم داخل کریں گے یا امر حاضر معلوم تیار کریں گے تو حرف علت کو حذف کرنا واجب ہے۔

شرائط: دو ہیں ۱۔ حرف علت مضارع کے آخر میں ہو ۲۔ عوامل جوازم داخل ہوں۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ حرف علت مضارع کے آخر میں واقع ہو اس سے یَنْصُرُ یَضْرِبُ خارج ہو گئے۔ دوسری شرط یہ کہ عامل جازم داخل ہو اس سے لَنْ یَّدْعُوَ خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: جیسے 'یَدْعُوْ' سے 'لم یَدْعُ' اور 'یَرْضٰی' سے 'لم یَرْضَ' 'تَدْعُوْ' سے 'اُدْعُ' وغیرہ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

تعلیل: 'لِتُدْعَوُنَّ' دراصل 'لِتُدْعَوْا' تھا۔ جب نون تاکید ثقیلہ متصل کی تو 'لِتُدْعَوْنَّ' ہوا۔ واؤ جمع اور نون مدغم کے درمیان التقاء ساکنین ہوا۔ اوّل غیر مدہ کو ضمہ دیا تو 'لِتُدْعَوُنَّ' ہوا۔ اسی طرح 'لِتُدْعَیِنَّ' کی تعلیل کتاب سے حل کر لی جائے۔

﴿قانون نمبر ۱۱...... 'لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَیِنَّ' والا قانون﴾

در التقاءِ ساکنین علی غیر حدہ اگر ساکن اول غیر مدہ واو جمع باشد آں را حرکت ضمہ می دہند وجوباً و اگر ساکن اول غیر مدہ یاء واحدہ باشد آں را حرکت کسرہ می دہند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَیِنَّ' والا قانون ہے، اس کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ وجوباً تک دوسرا حصہ ثانی وجوباً تک ہے۔

پہلے حصہ کی عبارت: در التقائے ساکنین علی غیر حدہ اگر ساکن اول غیر مدہ واؤ جمع باشد آں را حرکت ضمہ می دہند وجوباً۔

اس حصہ کے چار درجے ہیں: ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

خلاصہ: التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہ میں اگر ساکن اول غیر مدہ واو جمع کی ہو تو اس کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔التقاءِ ساکنین علی غیر حدہ ہو ۲۔ساکن اول غیر مدہ ہو ۳۔واو جمع کی ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ التقائے ساکنین علی غیر حدہ ہو اس سے 'اُحْمُوْرٌ' خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ ساکن اوّل غیر مدہ ہو، اس سے 'اِضْرِبُوْنَّ' خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ واو جمع کی ہو اس سے 'لَوِ اسْتَطَعْنَا' خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: جیسے 'لِتَدْعَوْا' اس کے آخر میں نون ثقیلہ لگایا اور واو کو حرکت ضمہ دی تو 'لِتَدْعَوُنَّ' ہوا۔

'دَعَوْ اَللّٰه' سے 'دَعَوُاللّٰه' 'لَا تَخْشَوُا النَّاس' سے 'لَا تَخْشَوُ النّاس' کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرے حصہ کی عبارت: اگر ساکن اول غیر مدہ یائے واحدہ باشد آں را حرکت کسرہ می دہند و جوباً۔

اس حصہ کے چار درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: اگر ساکن اول غیر مدہ یائے واحدہ ہو تو اس کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔

شرائط: ایک ہی شرط ہے کہ ساکن اول غیر مدہ ہو۔

مثال احترازی: شرط یہ ہے کہ ساکن اول غیر مدہ ہو اگر مدہ ہو تو قانون نہیں جاری ہو گا، جیسے اِرْمِیْنَّ بَعْدَهٗ اِرْمِنَّ.

مثال مطابقی: لِتَدْعَیْ اب اس کے آخر میں نون ثقیلہ لگایا اور یاء کو حرکت کسرہ دی تو لِتَدْعَیِنَّ ہوا، اسی طرح اِخْشَیْ اَللّٰه سے اِخْشَیِ اللّٰه ہوا۔

تعلیل: 'دُعَی' اصل میں 'دُعْوٰی' تھا۔ واؤ لام کلمہ میں واقع ہوئی ہے فُعْلٰی اسمی میں تو اس واؤ کو یاء سے بدلا تو 'دُعَی' ہوا۔

قانون نمبر۱۲......'دُعَی' والا قانون

واو لام کلمہ فُعْلٰی' اسمی یاء میشود و جوباً و یا لام کلمہ 'فَعْلٰی' اسمی واو میشود و جوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'دُعَی' والا قانون ہے اور اس کے دو حصے ہیں۔

پہلے حصے کی عبارت: واو لام کلمہ 'فُعْلٰی' اسمی یاء می شود و جوباً

اس حصہ کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو واؤ 'فُعْلٰی' اسمی کے لام کلمہ میں آجائے اس کو یاء کرنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔واؤ ہو ۲۔لام کلمہ میں ہو ۳۔ فُعْلٰی اسمی ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ واو ہو اس سے 'دُمْی' خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اس سے قُوْلٰی خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ 'فُعْلٰی' اسمی ہو اس سے 'غُزْوٰی' (بمعنی جنگ کرنے والی عورت) خارج ہو گیا کیونکہ یہ 'فُعْلٰی' صفتی ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: دُنوٰی، دُعوٰی، عُلوٰی. ان کو دُنیَا، دُعیَی، عُلیَا کر کے پڑھنا واجب ہے۔[1]

دوسرے حصے کی عبارت: ویالام کلمہ فَعْلیٰ اسمی واو میشود وجوبا

اس حصہ کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو یاء فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ میں ہو اس کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں (۱) یاء ہو (۲) لام کلمہ میں ہو (۳) فَعْلیٰ اسمی ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ یاء ہو اس سے 'دَعْوٰی' خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ یاء لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو، اس سے 'بُیْعٰی' خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ کلمہ 'فَعْلیٰ' اسمی کے وزن پر ہو، اس سے 'صَدْیٰ' خارج ہو گیا کیونکہ یہ 'فَعْلیٰ' صفتی ہے۔

مثال مطابقی: فَتْیٰ تَقْیٰ کَرْیٰ کو فَتْوٰی، تَقْوٰی اور کَرْوٰی کر کے پڑھنا واجب ہے۔

تعلیل: رَخَایَا کو رَخِیَّةٌ کی اصل رَخِیْوَةٌ سے تیار کیا ہے۔ اس طرح کہ تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر بفتح ما قبل لائے یا (جو علامت جمع مکسر کے بعد ہے) کو کسرہ دیا تو رَخَایِوَةٌ ہوا تو تاء واحدہ کو حذف کیا اور تنوین تمکن کو حذف کیا غیر منصرف کے مخالف ہونے کی وجہ سے تو رَخَایِوُ ہوا، پھر الف مفاعل والے قانون کے تحت یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو 'رَخَاءِوُ' ہوا، پھر 'دُعِیَ' والے قانون کے تحت واو کو یاء سے بدلا تو 'رَخَاءِیُ' ہوا، پھر اس آنے والے قانون کے تحت ہمزہ مکسورہ کو یاء مفتوحہ سے بدل دیا تو 'رَخَایَیُ' ہوا، پھر قال والے قانون کے تحت یاء متحرک ما قبل مفتوح ہے تو اس کو الف سے بدلا تو 'رَخَایَا' ہوا۔

قانون نمبر ۱۳...... 'رَخَایَا' والا قانون

ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از الف مفاعل قبل از یاء و در مفرد قبل از یاء نہ بود، آں را بیا مفتوحہ بدل کنند وجوبا مگر آں ہمزہ کہ واو واقع شدہ بود در مفرد بعد از الف چہارم جا چرا کہ آں ہمزہ را در جمع بواو مفتوحہ بدل کنند وجوبا اَمَّا هَدَاوٰی جمع هَدِيَّةٌ شاذ است

قانون کا نام: اس قانون کا نام رَخَایَا والا قانون ہے۔ اس کے دو حصے ہیں

حصہ اول پہلے وجوبا تک دوسرا حصہ آخر تک ہے۔

پہلے حصہ کی عبارت: ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از الف مفاعل قبل از یاء و در مفرد قبل از یاء نہ بود، آں را بیا مفتوحہ بدل کنند وجوبا

اس حصے کے چار درجے ہیں: ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو جائے اور مفرد میں وہ ہمزہ یاء سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء

[1] یہ اصل میں فُعْلیٰ تفضیلی ہے لیکن فُعْلیٰ اسمی کے حکم میں ہیں، کیونکہ یہ دُنْیَا اور عُلْیَا کلام عرب میں بغیر الف لام کے استعمال ہی نہیں ہوئے۔ جب بھی یہ صفت واقع ہوئے ہیں تو معرف باللام ہو کر واقع ہوئے ہیں، جیسے وما الحیوة الدُّنْیَا، اَلْمَنْزِلَةُ الْعُلْیَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مفتوحہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ ہمزہ الف مفاعل کے بعد ہو ۲۔ الف مفاعل کے بعد ہو کر یاء سے پہلے ہو ۳۔ وہ ہمزہ مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد ہو اس سے 'قَائِلٌ' خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ الف مفاعل کے بعد ہو کر یاء سے پہلے ہو اس سے شَرَائِفُ خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو اس سے 'جَوَائِیُ' خارج ہو گیا، کیونکہ اس کا مفرد 'جَائِیَۃٌ' ہے اور یہ ہمزہ مفرد میں یاء سے پہلے ہے۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں (۱) مفرد میں ہمزہ ہو، مگر 'یا' کے بعد ہو، جیسے 'خَطِیْئَۃٌ' اس سے جمع مکسر بنائی تو حرف اوّل وثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لائے تو 'خَطَائِیَۃٌ' ہوا۔ آخر سے تاء، واحدہ اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو غیر منصرف کی مخالفت کی وجہ سے حذف کر دیا تو 'خَطَائِءُ' ہوا، 'یا' واقع ہوئی ہے الف مفاعل کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدلا تو 'خَطَاءِءُ' ہوا۔ پھر ائمۃ والے قانون کے تحت ثانی ہمزہ کو 'یا' سے بدل دیا تو 'خَطَاءِیُ' ہوا۔ اب اس قانون کے تحت ہمزہ کو 'یا' مفتوحہ سے بدلا تو 'خَطَایَیُ' ہوا، پھر قال والے قانون کے تحت 'خَطَایَا' ہوا۔ (۲) مفرد میں 'یا' کے بعد ہمزہ نہ ہو، جیسے 'رَخِیْوَۃٌ' سے 'رَخَایَا' تفصیلاً تعلیل قانون سے پہلے کی تعلیل میں ملاحظہ کریں۔ بعینہٖ 'وَصِیَّۃٌ، عَطِیَّۃٌ، هَدِیَّۃٌ' کی جمع مکسر 'وَصَایَا، عَطَایَا، هَدَایَا' آئے گی۔ تعلیل رَخَایَا کی طرح ہوگی۔

دوسرے حصہ کی عبارت: مگر آں ہمزہ کہ واقع شدہ بود در مفرد بعد از الف چہارم جا چرا کہ آں ہمزہ را در جمع بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً اما هداوی جمع هَدِیَّۃ شاذ است۔

دوسرے حصہ کے دو درجے ہیں ۱۔ خلاصہ ۲۔ مثال مطابقی

خلاصہ: اگر ہمزہ واقع ہو جائے جمع میں اور مفرد میں الف کے بعد واو ہو۔ چوتھی جگہ اور ہمزہ مفرد میں نہ ہو تو اس ہمزہ کو جمع میں واو مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے مگر هداوی جو هَدِیَّۃٌ کی جمع ہے شاذ ہے۔

مثال مطابقی: مفرد میں جیسے 'اِدَاوَۃٌ' کی جمع 'اَدَاوِوُ' بقانون الف مفاعل 'اَدَاءِوُ' بقانون 'دُعِیَ اَدَاءِیُ' پھر اس قانون کے تحت ہمزہ کو واو سے بدل کر 'اَدَاوَیُ' پھر بقانون قال 'اَدَاوٰی' پڑھنا واجب ہے، اسی طرح 'هَرَاوَۃٌ' کی جمع 'هَرَاوِوُ' پھر بقانون الف مفاعل 'هَرَاءِوُ' پھر بقانون 'دُعِیَ هَرَاءِیُ' سب شرائط موجود ہیں، لہٰذا اس کو 'هَرَاوَیُ' پھر 'هراوی' پڑھنا واجب ہے۔

فائدہ: 'هداوی' یہ 'هدیۃٌ' کی جمع ہے اس میں ہمزہ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا چاہیے تھا لیکن واو کے ساتھ تبدیل کیا ہے کیونکہ شاذ ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: 'رُخِيٌّ، رُخِيَّةٌ' دراصل 'رُخْيِيْوٌ' اور 'رُخْيِيْوَةٌ' تھے، سیدوالے قانون کے تحت 'رُخَيِيٌّ، رُخَيِيَةٌ' ہوئے، اب تین یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، پہلی دوسری میں مدغم ہے، تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہے، لہٰذا تیسری کونسیاً منسیاً حذف کر دیا، گویا کہ یہ تیسری کلمہ میں آئی ہی نہیں ہے تو 'رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ' ہوئے۔

﴿قانون نمبر ۱۴۱......'رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ' والا قانون﴾

> ہر جائے کہ سہ یاء در یک کلمہ جمع شوند بایں طور کہ اول مدغم در ثانی وثالث مقابلہ لام کلمہ آں ثالث را حذف کنند نسیاً منسیاً[1] بشرطیکہ در فعل و جاری مجریٰ فعل نہ باشد، ہم چنیں اگر دو یاء جمع شوند، حذف یکے جائز است چوں سَيِّدٌ کہ اور اسَيْدٌ خواندن جائز است

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'رُخَيٌّ' والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں:

خلاصہ: اگر ایک کلمہ میں تین یاء اکٹھی جمع ہو جائیں اور اول یاء ثانی میں مدغم ہو اور تیسری یاء لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس تیسری یاء کونسیاً منسیا حذف کرنا واجب ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ یاء فعل یا جاری مجریٰ فعل (اسم فاعل، ومفعول وصفت مشبہ) میں نہ ہو، البتہ اگر دو یاء ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں تو پھر ایک یاء کو حذف کرنا جائز ہے جیسے سَيِّدٌ کو سَيْدٌ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

شرائط: پانچ ہیں: ۱۔تین یاء ہوں ۲۔ایک کلمہ میں ہوں ۳۔اول یاء ثانی میں مدغم ہو ۴۔تیسری یاء لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو ۵۔فعل یا جاری مجری فعل میں نہ ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ تین یاء ہوں اس سے 'قُوَّوٌ' خارج ہوگیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ ایک کلمہ میں ہوں اس سے 'لُجِيِّ يَغْشٰهُ' ی خارج ہوگیا۔ تیسری شرط یہ تھی اول یاء ثانی میں مدغم ہو اس سے 'ظَبْيِيٌّ' خارج ہو گیا، اس میں ثانی یاء ثالث میں مدغم ہے چوتھی شرط یہ تھی کہ تیسری یاء لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اس سے مُقَيِّيْلٌ خارج ہو گیا پانچویں شرط یہ تھی کہ فعل یا جاری مجری فعل میں نہ ہو اس سے 'حَيِّيَ' اور 'مُحَيِّيٌ' خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: کی دو صورتیں ہیں (۱) جیسے 'رُخَيِيٌّ، رُخَيِيَةٌ' کو 'رُخَيٌّ' اور 'رُخَيَّةٌ' پڑھنا واجب ہے۔

(۲) دو یاء ہوں تو اس کی مثال 'سَيِّدٌ، جَيِّدٌ، نَبِيٌّ' کو 'سَيْدٌ، جَيْدٌ' اور 'نَبِيْ' پڑھنا جائز ہے۔

[1] طرز جدید کی وجہ صاحب حاشیہ امداد الصرف نے یہ بیان کیا ہے یعنی محذوف صرف نیت میں باقی نہیں بلکہ یوں سمجھیں گے کہ وہ تیسری یاء اس طرح حذف ہوئی ہے کہ اب مدغم فیہ یا کلمہ کا آخری جز محسوس ہوتی ہے لہٰذا اعراب بھی اسی پر جاری ہوگا اگر تیسری یاء کے حذف ہونے کا دل و دماغ میں کھٹکا رکھیں تو اس موجود مدغم فیہ یا پر اعراب وتنوین نہیں ہونی چاہیے بلکہ پہلے کی طرح اسے مکسور پڑھا جائے حالانکہ ایسا نہیں ہے لہٰذا عنوان وجوباً سے بدل کر نسیاً منسیا کہنا پڑا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۱۵......زیادتی فَعُلان والا قانون

ہر واو و یاء کہ واقع شود قبل تائے تانیث زیادتی فَعُلان ماقبلش واو مضموم باشد، ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجوباً واگر غیر واو باشد آں یا را بواو بدل کنند و واو بر حال خود باشد

قانون کا نام: اس قانون کا نام زیادتی فَعُلان والا قانون ہے۔اس کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: جس مقام میں واو اور یاء لام کلمہ کے مقابلہ میں آجائیں اور ان کے بعد تاء تانیث یا الف نون زائدتان آجائیں تو پھر دیکھیں گے کہ اس واو اور یاء کے ماقبل کیا ہے اگر ماقبل اور واو مضموم ہو تو اس کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کر دیں گے اور اگر ماقبل واو کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہے تو پھر اس یاء کو واو کے ساتھ تبدیل کر دیں گے اگر خود واوَ ہے تو پھر اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے۔

مثال مطابقی: کی پانچ صورتیں ہیں: (۱) واو اور یاء کے بعد تائے تانیث ہو اور ماقبل واو مضموم ہو جیسے قُوُوَتٌ، لَحُوِیَتٌ سے قُوِوَتٌ، طَوِیَتٌ اب دُعِیَ والا قانون جاری ہوگا تو 'قُوِیَتٌ' پڑھنا واجب ہے۔ (۲) واو اور یاء کے بعد الف نون زائد تان اور ماقبل واو مضموم ہو جیسے 'قُوُوَانٌ، حَوُیَانٌ' ان کو 'قُوِیَانٌ' اور 'حَوِیَانٌ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۳) یاء کے بعد تائے تانیث ہو ماقبل اس 'یا' کے واو کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو، جیسے 'نَهُیَتٌ' اس کو 'نَهُوَتٌ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۴) یاء کے بعد الف نون زائدتان ہو اور ماقبل واو کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو، جیسے 'نَهُیَانٌ' اس کو 'نَهُوَانٌ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (۵) اگر خود واوَ کے بعد تائے تانیث ہو یا الف نون زائدتان ہوں اور ماقبل واوَ بھی نہ ہو تو اس واوَ کو اپنے حال پر باقی رکھیں گے، جیسے 'رَخُوَتٌ، رَخُوَانٌ'

قانون نمبر ۱۶......'رَمُوَ' والا قانون

ہر یا کہ واقع شود در آخر فعل و ماقبل او مضموم باشد واو شود وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'رَمُوَ' والا قانون ہے اور اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو یاء فعل تعجب کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کو واو کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں: ۱۔یاء ہو ۲۔آخر میں ہو ۳۔فعل کا آخر ہو ۴۔ماقبل مضموم ہو

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ یاء ہو اس سے 'دَعُوَ' خارج ہو گیا۔دوسری شرط تھی کہ آخر میں ہو اس سے 'بُیُعٌ' خارج ہو گیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ آخر بھی فعل کا ہو اس سے 'رُمُیٌ' خارج ہو گیا۔چوتھی شرط یہ تھی کہ ماقبل مضموم ہو اس سے 'رَمِیَ' خارج ہو گیا۔

مثال مطابقی: جیسے 'رَمُیَ' کو 'رَمُوَ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن 'فَعَلَ، يَفعُلُ' مصدر 'الدُّعَاءُ' (بلانا، دعا کرنا)

دَعَا، يَدعُوْ، دُعاءً، فهو دَاعٍ، و دُعِيَ، يُدعٰى دُعَاءً فذاك مَدعُوٌّ لم يَدعُ لم يُدعَ لايَدعُوْ، لا يُدعٰى، لَنْ يَّدعُوَ، لَنْ يُّدعٰى 'الا مرمنه' اُدعُ، لِتُدعَ، لِيَدعُ، لِيُدعَ 'والنهى عنه' لا تَدعُ، لاتُدعَ، لا يَدعُ، لايُدعَ، 'الظرف منه' مَدعًى، مَدعَيَانِ، مَدَاعٍ، و مُدَيعٍ، 'والالة منه' مِدعًا، مِدعَيَان، مَدَاعٍ، ومُدَيعٍ، مِدعَاةٌ، مِدعَاتَانِ، مَدَاعٍ، مُدَيعِيَةٌ، مِدعَاءٌ، مِدعَاءَ ان مَدَاعِيُّ و مُدَيعِيٌّ و مُدَيعِيَّةٌ افعل التفصيل للمذكر منه اَدعٰى، اَدعَيَانِ، اَدعَوْن، اَدَاعٍ و اُدَيعٍ والمونث منه دُعیٰ، دُعيَيَانِ، دُعيَيَات، دُعًى، دُعًىٰ، 'فعل التعجب منه' ما اَدعَاهُ وَاَدعِ به و دَعُوَ يا دَعُوتَ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: دَعَا، دَعَوَا، دَعَوا، دَعَتْ، دَعَتَا،دَعَوْنَ، دَعَوتَ، دَعَوْتُمَا، دَعَوتُم، دَعَوتِ، دَعَوتُمَا، دَعَوتُنَّ، دَعَوتُ دَعَوْنَا۔

فعل ماضی مجہول: دُعِيَ، دُعِيَا، دُعُوا، دُعِيَتْ، دُعِيَتَا، دُعِيْنَ، دُعِيتَ، دُعِيتُمَا، دُعِيتُم، دُعِيتِ، دُعِيتُمَا، دُعِيتُنَّ، دُعِيتُ دُعِينَا۔

فعل مضارع معلوم: يَدعُوْ، يَدعُوَانِ، يَدعُوْنَ، تَدعُوْ، تَدعُوَانِ، يَدعُوْنَ، تَدعُوْ، تَدعُوَانِ، تَدعُوْنَ، تَدعِيْنَ، تَدعُوَانِ، تَدعُوْنَ، اَدعُوا، نَدعُوْ۔

فعل مضارع مجہول: يُدعٰی، يُدعَيَانِ، يُدعَوْنَ، تُدعٰی، تُدعَيَانِ، يُدعَيْنَ، تُدعٰی، تُدعَيَان، تُدعَوْنَ، تُدعَيْنَ، تُدعَيَانِ، تُدعَيْنَ اُدعٰی، نُدعٰی۔

اسم فاعل: دَاعٍ، دَاعِيَان، دَاعُوْنَ، دُعَاةٌ، دُعَّاءٌ، دُعًّا، دُعَّا، دُعُوٌّ، دُعُوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعَاءٌ، اَدعَاءٌ، دعِيٌّ، دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَات، دَوَاعٍ، ودُوَيعٍ، وَدُوَيعِيَةٌ۔

اسم مفعول: مَدعُوٌّ، مَدعُوَّانِ، مَدعُوُّوْنَ، مَدعُوَّةٌ، مَدعُوَّتَانِ، مَدعُوَّاتٌ، مَدَاعِيُّ و مُدَيعِيٌّ، وَمُدَيعِيَّةٌ

فعل جحد معلوم: لم يَدعُ، لم يَدعُوَا، لم يَدعُوا لم تَدعُ، لم تَدعُوَا، لم يَدعُوْنَ، لم تَدعُ، لم تَدعُوَا، لم تَدعُوا، لم تَدعِي، لم تَدعُوَا، لم تَدعُوْنَ، لم اَدعُ، لم نَدعُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لم یُدعَ، لم یُدعَیا، لم یُدعَوا، لم تُدعَ، لم تُدعَیا، لم یُدعَینَ، لم تُدعَ، لم تُدعَیا، لم تُدعَوا، لم تُدعَیٖ، لم تُدعَیا، لم تُدعَینَ، لم اُدعَ، لم نُدعَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَدعُو، لایَدعُوَانِ، لایَدعُونَ، لا تَدعُوا، لا تَدعُوَانِ، لا یَدعُونَ، لاتَدعُو، لا تَدعُوَانِ، لا تَدعُونَ، لا تَدعِینَ، لا تَدعُوَانِ، لا تَدعُونَ، لا اَدعُو، لا نَدعُو۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُدعٰی، لا یُدعَیَانِ، لایُدعَونَ، لا تُدعٰی، لا تُدعَیَانِ، لا یُدعَینَ، لاتُدعٰی، لاتُدعَیَانِ، لا تُدعَونَ، لا تُدعَینَ، لا تُدعَیَانِ، لا تُدعَینَ، لا اُدعٰی، لا نُدعٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّدعُوَ، لَن یَّدعُوَا، لَن یَّدعُوا، لَن تدعُوَ، لَن تَدعُوَا، لَن یَّدعُونَ، لَن تَدعُوَ، لَن تَدعُوَا، لن تَدعُوَ، لن تَدعِیَ، لن تَدعُوَا، لَن تَدعُونَ، لَن اَدعُوَ، لَن نَّدعُوَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّدعٰی، لَن یُّدعَیَا، لَن یُّدعَوا، لَن تُدعٰی، لَن تُدعَیَا، لَن یُّدعَینَ، لَن تُدعٰی، لَن تُدعَیَا، لَن تُدعَوا، لَن تُدعَیٖ، لَن تُدعَیَا، لَن تُدعَینَ، لَن اُدعٰی، لَن نُّدعٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بالام: اُدعُ، اُدعُوَا، اُدعُوا، اُدعِیٖ، اُدعُوَا، اُدعُونَ۔

فعل امر حاضر معلوم بالام با نون تاکید ثقیلہ: اُدعُوَنَّ، اُدعُوَانِّ، اُدعُنَّ، اُدعِنَّ، اُدعُوَانِّ، اُدعُونَانّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اُدعُوَن، اُدعُن، اُدعِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُدعَ، لِتُدعَیَا، لِتُدعَوا، لِتُدعَیٖ، لِتُدعَیَا، لِتُدعَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُدعَیَنَّ، لِتُدعَیَانِّ، لِتُدعَوُنَّ، لِتُدعَیِنَّ، لِتُدعَیَانِّ، لِتُدعَینَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُدعَیَن، لِتُدعَوُن، لِتُدعَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَدعُ، لِیَدعُوَا، لِیَدعُوا، لِتَدعُ، لِتَدعُوَا، لِیَدعُونَ، لِاَدعُ، لِنَدعُ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَدعُوَنَّ، لِیَدعُوَانِّ، لِیَدعُنَّ، لِتَدعُوَنَّ، لِتَدعُوَان، لِیَدعُونَآنِّ، لِاَدعُوَنَّ، لِنَدعُوَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَدعُوَن، لِیَدعُن، لِتَدعُوَن، لِاَدعُوَن، لِنَدعُوَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُدعَ، لِیُدعَیَا، لِیُدعَوا، لِتُدعَ، لِتُدعَیَا، لِیُدعَینَ، لِاُدعَ، لِنُدعَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُدعَیَنَّ، لِیُدعَیَانِّ، لِیُدعَوُنَّ، لِتُدعَیَنَّ، لِتُدعَیَانِّ، لِیُدعَینَانِّ، لِاُدعَیَنَّ، لِنُدعَیَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُدْعَيَنْ، لِيُدْعَوُنْ، لِتُدْعَيَنْ، لِأُدْعَيَنْ، لِنُدْعَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَدْعُ، لاتَدْعُوَا، لا تَدْعُوا، لا تَدْعِيْ، لاتَدْعُوَا، لاتَدْعُوْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تَدْعُوَنَّ، لا تَدْعُوَانِّ، لا تَدْعُنَّ، لا تَدْعِنَّ، لا تَدْعُوَانِّ، لا تَدْعُوْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لا تَدْعُوَنْ، لا تَدْعُنْ، لاتَدْعِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لا تُدْعَ، لا تُدْعَيَا لا تُدْعَوْا لا تُدْعَيْ لا تُدْعَيَا لا تُدْعَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُدْعَيَنَّ، لا تُدْعَيَانِّ، لاتُدْعَوُنَّ، لاتُدْعَيِنَّ، لاتُدْعَيَانِّ، لاتُدْعَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُدْعَيَنْ، لاتُدْعَوُنْ، لاتُدْعَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لا يَدْعُ، لايَدْعُوَا، لايَدْعُوْا، لاتَدْعُ، لاتَدْعُوَا، لايَدْعُوْنَ، لاأَدْعُ، لانَدْعُ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون ثقیلہ: لا يَدْعُوَنَّ، لايَدْعُوَانِّ، لا يَدْعُنَّ، لا تَدْعُوَنَّ، لاتَدْعُوَانِّ، لا يَدْعُوْنَانِّ، لا أَدْعُوَنَّ، لا نَدْعُوَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لا يَدْعُوَنْ، لايَدْعُنْ، لاتَدْعُوَنْ، لا أَدْعُوَنْ، لانَدْعُوَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لا يُدْعَ، لايُدْعَيَا، لايُدْعَوْا، لاتُدْعَ، لاتُدْعَيَا، لايُدْعَيْنَ، لاأُدْعَ، لانُدْعَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُدْعَيَنَّ، لايُدْعَيَانِّ، لايُدْعَوُنَّ، لاتُدْعَيَنَّ، لاتُدْعَيَانِّ، لايُدْعَيْنَانِّ، لاأُدْعَيَنَّ، لانُدْعَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُدْعَيَنْ، لايُدْعَوُنْ، لاتُدْعَيَنْ، لاأُدْعَيَنْ، لانُدْعَيَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن 'فَعَلَ، يَفْعِلُ' مصدر 'اَلْجُثِيُّ' (زانو پر بیٹھنا)

جَثٰى، يَجْثِيْ، جَثْياً، فهو جَاثٍ، وجُثِيَ، يُجْثٰى، جَثْيًا، 'فذاك' مَجْثِيٌّ، لم يَجْثِ، لم يُجْثَ، لَا يَجْثِيْ، لا يُجْثٰى، لَن يَجْثِيَ، لَن يُجْثٰى، 'الامر منه' اِجْثِ، لِتُجْثَ، لِيَجْثِ، لِيُجْثَ 'والنهى عنه' لا تَجْثِ، لاتُجْثَ، لايَجْثِ، لايُجْثَ، 'الظرف منه' مَجْثًى، مَجْثَيَانِ مَجَاثٍ، مُجَيْثٍ، 'والالة منه' مِجْثًى، مِجْثَيَان، مَجَاثٍ، مُجَيْثٍ، مِجْثَاةٌ، مِجْثَاتَان، مَجَاثٍ، مُجَيْثِيَةٌ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مِجْنَاءٌ، مِجْنَاتَانِ، مَجَاثِيُّ، مُجَيْثِيٌّ، مُجَيْثِيَّةٌ، 'اَفْعَلُ التفضيل للمذكر منه' اَجْثٰى، اَجْثَيَانِ، اَجْثَوْن، اَجَاثٍ، اُجَيْثٍ، 'والمؤنث منه' جُثْيٰى، جُثْيَيَان، جُثْيَيَاتٌ، جُثًا، جُثَيّٰ۔ 'فعل التعجب منه' ما اَجْثَاهُ وَاَجْثِىْ به و جَثُوَيَا جَثُوَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: جَثَا، جَثَوَا، جَثَوْا، جَثَتْ، جَثَتَا، جَثَوْنَ، جَثَوْتَ، جَثَوْتُمَا، جَثَوْتُمْ، جَثَوْتِ، جَثَوْتُمَا، جَثَوْتُنَّ، جَثَوْتُ، جَثَوْنَا۔

فعل ماضی مجہول: جُثِيَ، جُثِيَا، جُثُوْا، جُثِيَتْ، جُثِيَتَا، جُثِيْنَ، جُثِيْتَ، جُثِيْتُمَا، جُثِيْتُمْ، جُثِيْتِ، جُثِيْتُمَا، جُثِيْتُنَّ، جُثِيْتُ، جُثِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَجْثِىْ، يَجْثِيَانِ، يَجْثُوْنَ، تَجْثِىْ، تَجْثِيَانِ، يَجْثِيْنَ، تَجْثِىْ، تَجْثِيَانِ، تَجْثُوْنَ، تَجْثِيْنَ، تَجْثِيَانِ، تَجْثِيْنَ، اَجْثِىْ، نَجْثِىْ۔

فعل مضارع مجہول: يُجْثٰى، يُجْثَيَانِ، يُجْثَوْنَ، تُجْثٰى، تُجْثَيَانِ، يُجْثَيْنَ، تُجْثٰى، تُجْثَيَانِ، تُجْثَوْنَ، تُجْثَيْنَ، تُجْثَيَانِ، تُجْثَيْنَ، اُجْثٰى، نُجْثٰى۔

اسم فاعل: جَاثٍ، جَاثِيَانِ، جَاثُوْنَ، جُثَاةٌ، جُثَّاءٌ، جُثًّا، جُثًا، جِثًا، جُثُوٌّ، جُثَوَاءُ، جُثْوَانٌ، جِثَاءٌ، اَجْثَاءٌ، جِثِيٌّ، جَاثِيَةٌ، جَاثِيَتَان، جَاثِيَاتٌ، جَوَاثٍ، جُوَيْثٍ و جُوَيْثِيَةٌ۔

اسم مفعول: مَجْثِيٌّ، مَجْثِيَّانِ، مَجْثِيُّوْنَ، مَجْثِيَّةٌ، مَجْثِيَّتَان، مَجْثِيَّاتٌ، مَجَاثِيُّ، مُجَيْثِيٌّ و مُجَيْثِيَّةٌ

فعل جحد معلوم: لم يَجْثِ، لم يَجْثِيَا، لم يَجْثُوْا، لم تَجْثِ، لم تَجْثِيَا، لم يَجْثِيْنَ، لم تَجْثِ، لم تَجْثِيَا، لم تَجْثُوْا، لم تَجْثِىْ، لم تَجْثِيَا، لم تَجْثِيْنَ، لَم اَجْثِ، لم نَجْثِ۔

فعل جحد مجہول: لم يُجْثَ، لم يُجْثَيَا، لم يُجْثَوْا، لم تُجْثَ، لم تُجْثَيَا، لم يُجْثَيْنَ، لم تُجْثَ، لم تُجْثَيَا، لم تُجْثَوْا، لم تُجْثَىْ، لم تُجْثَيَا، لم تُجْثَيْنَ، لم اُجْثَ، لم نُجْثَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَجْثِىْ، لا يَجْثِيَانِ، لا يَجْثُوْنَ، لا تَجْثِىْ، لا تَجْثِيَانِ، لا يَجْثِيْنَ، لا تَجْثِىْ، لا تَجْثِيَانِ، لا تَجْثُوْنَ، لا تَجْثِيْنَ، لا تَجْثِيَانِ، لا تَجْثِيْنَ، لا اَجْثِىْ، لا نَجْثِىْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُجْثٰى، لا يُجْثَيَانِ، لا يُجْثَوْنَ، لا تُجْثٰى، لا تُجْثَيَانِ، لا يُجْثَيْنَ، لا تُجْثٰى، لا تُجْثَيَانِ، لا تُجْثَوْنَ، لاتُجْثَيْنَ، لا تُجْثَيَانِ، لا تُجْثَيْنَ، لا اُجْثٰى، لا نُجْثٰى۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّجتِیَ، لَن یَّجتِیَا، لَن یَّجتُوا، لَن تجتِیَ، لَن تجتِیَا، لَن یَّجتِینَ، لَن تَجتِیَ، لَن تَجتِیَا، لَن تَجتُوا، لَن تَجتِیِ، لَن تَجتِیَا لن تَجتِینَ، لن اَجتِیَ، لَن نَّجتِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّجتٰی، لَن یُّجتَیَا، لَن یُّجتَوا، لَن تُجتٰی، لَن تُجتَیَا، لَن یُّجتَینَ، لَن تُجتٰی، لن تُجتَیَا، لن تُجتَوا، لن تُجتَیِ، لن تُجتَیَا، لن تُجتَینَ، لن اُجتٰی، لن نُجتٰی

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِجتِ، اجتِیَا، اِجتُوا، اِجتِی، اِجتِیَا، اِجتِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِجتِیَنَّ، اِجتِیَانِّ، اِجتُنَّ، اِجتِنَّ، اِجتِیَانِّ، اِجتِینَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِجتِیَن، اِجتُن، اِجتِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُجتَ، لِتُجتَیَا، لِتُجتَوا، لِتُجتَیِ، لِتُجتَیَا، لِتُجتَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُجتَیَنَّ، لِتُجتَیَانِّ، لِتُجتَوُنَّ، لِتُجتَیِنَّ، لِتُجتَیَانِّ، لِتُجتَینَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُجتَیَن، لِتُجتَوُن، لِتُجتَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَجتِ، لِیَجتِیَا، لِیَجتُوا، لِتَجتِ، لِتَجتِیَا، لِیَجتِینَ، لِاَجتِ، لِنَجتِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَجتِیَنَّ، لِیَجتِیَانِّ، لِیَجتُنَّ، لِتَجتِیَنَّ، لِتَجتِیَانِّ، لِیَجتِینَانِّ، لِاَجتِیَنَّ، لِنَجتِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَجتِیَن، لِیَجتُن، لِتَجتِیَن، لِاَجتِیَن، لِنَجتِیَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُجتَ، لِیُجتَیَا، لِیُجتَوا، لِتُجتَ، لِتُجتَیَا، لِیُجتَینَ، لِاُجتَ، لِنُجتَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُجتَیَنَّ، لِیُجتَیَانِّ، لِیُجتَوُنَّ، لِتُجتَیَنَّ، لِتُجتَیَانِّ، لِیُجتَینَانِّ، لِاُجتَیَنَّ، لِنُجتَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُجتَیَن، لِیُجتَوُن، لِتُجتَیَن، لِاُجتَیَن، لِنُجتَیَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لا تَجتِ، لا تَجتِیَا، لا تَجتُوا، لا تَجتِی، لا تَجتِیَا، لا تَجتِینَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون ثقیلہ: لا تَجتِیَنَّ، لاتَجتِیَانِّ، لاتَجتُنَّ، لاتَجتِنَّ، لاتَجتِیَانِّ، لا تَجتِینَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَجتِیَن، لا تَجتُن، لاتَجتِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُجتَ، لاتُجتَیَا، لاتُجتَوا، لا تُجتَیِ، لاتُجتَیَا، لاتُجتَینَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُجتَیَنَّ، لاتُجتَیَانِّ، لاتُجتَوُنَّ، لاتُجتَیِنَّ، لاتُجتَیَانِّ، لاتُجتَینَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُجثَیِن، لاتُجثَوُن، لاتُجثَیِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لا یَجثِ، لایَجثِیَا، لایَجثُوا، لاتَجثِ، لاتَجثِیَا، لایَجثِینَ، لا اَجثِ، لانَجثِ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَجثِیَنَّ، لایَجثِیَانِّ، لایَجثُنَّ، لاتَجثِیَنَّ، لاتَجثِیَانِّ، لایَجثِینَانِّ، لا اَجثِیَنَّ، لا نَجثِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَجثِیَن، لایَجثُن، لا تَجثِیَن، لا اَجثِیَن، لانَجثِیَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لایُجثَ، لایُجثَیَا، لایُجثَوا، لا تُجثَ، لاتُجثَیَا، لا یُجثَینَ، لااُجثَ، لانُجثَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُجثَیَنَّ، لایُجثَیَانِّ، لایُجثَوُنَّ، لاتُجثَیَنَّ، لاتُجثَیَانِّ، لایُجثَیَنَانِّ، لااُجثَیَنَّ، لانُجثَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُجثَیَن، لایُجثَوُن، لاتُجثَیَن، لااُجثَیَن، لانُجثَیَن۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن 'فَعِلَ یَفعَلُ' مصدر 'الرِّضوَان' (خوش ہونا)

رَضِیَ، یَرضٰی، رِضوَانًا، فھو رَاضٍ ورُضِیَ، یُرضٰی، رِضوَاناً، 'فذاك' مَرضِیٌّ، لم یَرضَ، لم یُرضَ، لایَرضٰی، لَا یُرضٰی، لَن یَّرضٰی، لَن یُّرضٰی، الا مر منه اِرضَ، لِتَرضَ، لِیَرضَ، لِیُرضَ، 'والنھی عنه' لا تَرضَ، لا تُرضَ، لا یَرضَ، لا یُرضَ، 'الظرف منه' مَرضًی، مَرضَیَانِ، مَرَاضٍ، مُرَیضٍ، 'والاٰلة منه' مِرضاً مِرضَیَانِ، مَرَاضٍ، مُرَیضٍ، مِرضَاۃٌ، مِرضَاتَانِ، مَرَاضٍ، مُرَیضِیَةٌ، مِرضَاءٌ، مِرضَائَانِ، مَرَاضِیُّ، مُرَیضِیٌّ، مُرَیضِیَّةٌ، 'اَفعَلُ التفضیل للمذکر منه' اَرضٰی، اَرضَیَانِ، اَرضَونَ، اَرَاضٍ، اُرَیضٍ، 'والمونث منه' رُضیٰ، رُضیَیَانِ، رُضیَیَاتٌ، رُضًا، رُضَیٌّ، 'فعل التعجب منه' مَااَرضَاہُ، وَاَرضِیْ به ورَضُوَ، یارَضُوَت۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: رَضِیَ، رَضِیَا، رَضُوا، رَضِیَت، رَضِیَتَا، رَضِینَ، رَضِیتَ، رَضِیتُمَا، رَضِیتُم، رَضِیتِ، رَضِیتُمَا، رَضِیتُنَّ، رَضِیتُ، رَضِینَا۔

فعل ماضی مجہول: رُضِیَ، رُضِیَا، رُضُوا، رُضِیَت، رُضِیَتَا، رُضِینَ، رُضِیتَ، رُضِیتُمَا، رُضِیتُم،

besturdubooks.wordpress.com

رُضِيتِ، رُضِيتُمَا، رُضِيتُنَّ، رُضِيتُ، رُضِينَا۔

فعل مضارع معلوم: يَرْضٰى، يَرْضَيَانِ، يَرْضَوْنَ، تَرْضٰى، تَرْضَيَانِ، يَرْضَيْنَ، تَرْضٰى، تَرْضَيَانِ، تَرْضَوْنَ، تَرْضَيْنَ، تَرْضَيَانِ، تَرْضَيْنَ، اَرْضٰى، نَرْضٰى۔

فعل مضارع مجہول: يُرْضٰى، يُرْضَيَانِ، يُرْضَوْنَ، تُرْضٰى، تُرْضَيَانِ، يُرْضَيْنَ، تُرْضٰى، تُرْضَيَانِ، تُرْضَوْنَ، تُرْضَيْنَ، تُرْضَيَانِ، تُرْضَيْنَ، اُرْضٰى، نُرْضٰى۔

اسم فاعل: رَاضٍ، رَاضِيَانِ، رَاضُوْنَ، رُضَاةٌ، رُضَّاءٌ، رُضًّا، رَضًا، رُضًا، رُضُوٌّ، رُضَوَاءُ، رُضْوَانٌ، رِضَاءٌ، اَرْضَاءٌ، رَضِيٌّ، رَاضِيَةٌ، رَاضِيَتَانِ، رَاضِيَاتٌ، رَوَاضٍ، رُوَيْضٍ، رُوَيْضِيَةٌ۔

اسم مفعول: مَرْضِيٌّ، مَرْضِيَّانِ، مَرْضِيُّوْنَ، مَرْضِيَّةٌ، مَرْضِيَّتَانِ، مَرْضِيَّاتٌ، مَرَاضِيُّ، مُرَيْضِيٌّ، مُرَيْضِيَّةٌ

فعل جحد معلوم: لم يَرْضَ، لم يَرْضَيَا، لم يَرْضَوْا، لم تَرْضَ، لم تَرْضَيَا، لم يَرْضَيْنَ، لم تَرْضَ، لم تَرْضَيَا، لم تَرْضَوْا، لم تَرْضَىْ، لم تَرْضَيَا، لم تَرْضَيْنَ، لم اَرْضَ، لم نَرْضَ۔

فعل جحد مجہول: لم يُرْضَ، لم يُرْضَيَا، لم يُرْضَوْا، لم تُرْضَ، لم تُرْضَيَا، لم يُرْضَيْنَ، لم تُرْضَ، لم تُرْضَيَا، لم تُرْضَوْا، لم تُرْضَىْ، لم تُرْضَيَا، لم تُرْضَيْنَ، لم اُرْضَ، لم نُرْضَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَرْضٰى، لا يَرْضَيَانِ، لا يَرْضَوْنَ، لا تَرْضٰى، لا تَرْضَيَانِ، لا يَرْضَيْنَ، لا تَرْضٰى، لا تَرْضَيَانِ، لا تَرْضَوْنَ، لا تَرْضَيْنَ، لا تَرْضَيَانِ، لا تَرْضَيْنَ، لا اَرْضٰى، لا نَرْضٰى۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُرْضٰى، لا يُرْضَيَانِ، لا يُرْضَوْنَ، لا تُرْضٰى، لا تُرْضَيَانِ، لا يُرْضَيْنَ، لا تُرْضٰى، لا تُرْضَيَانِ، لاتُرْضَوْنَ، لا تُرْضَيْنَ، لا تُرْضَيَانِ، لا تُرْضَيْنَ، لا اُرْضٰى، لا نُرْضٰى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّرْضٰى، لَنْ يَّرْضَيَا، لَنْ يَّرْضَوْا، لَنْ تَرْضٰى، لَنْ تَرْضَيَا، لَنْ يَّرْضَيْنَ، لَنْ تَرْضٰى، لَنْ تَرْضَيَا، لَنْ تَرْضَوْا، لَنْ تَرْضَىْ، لَنْ تَرْضَيَا، لَنْ تَرْضَيْنَ، لَنْ اَرْضٰى، لَنْ نَّرْضٰى۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّرْضٰى، لَنْ يُّرْضَيَا، لَنْ يُّرْضَوْا، لَنْ تُرْضٰى، لَنْ تُرْضَيَا، لَنْ يُّرْضَيْنَ، لَنْ تُرْضٰى، لَنْ تُرْضَيَا، لَنْ تُرْضَوْا، لَنْ تُرْضَىْ، لَنْ تُرْضَيَا، لَنْ تُرْضَيْنَ، لَنْ اُرْضٰى، لَنْ نُّرْضٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِرْضَ، اِرْضَيَا، اِرْضَوْا، اِرْضَىْ، اِرْضَيَا، اِرْضَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِرْضَيَنَّ، اِرْضَيَانِّ، اِرْضَوُنَّ، اِرْضِيِنَّ، اِرْضَيَانِّ، اِرْضَيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِرْضَيَنْ، اِرْضَوُنْ، اِرْضِيِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرْضَ، لِتُرْضَيَا، لِتُرْضَوْا، لِتُرْضَىْ، لِتُرْضَيَا، لِتُرْضَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْضَيَنَّ، لِتُرْضَيَانِّ، لِتُرْضَوُنَّ، لِتُرْضَيِنَّ، لِتُرْضَيَانِّ، لِتُرْضَيْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْضَيَنْ، لِتُرْضَوُنْ، لِتُرْضَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَرْضَ، لِيَرْضَيَا، لِيَرْضَوْا، لِتَرْضَ، لِتَرْضَيَا، لِيَرْضَيْنَ، لِأَرْضَ، لِنَرْضَ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَرْضَيَنَّ، لِيَرْضَيَانِّ، لِيَرْضَوُنَّ، لِتَرْضَيَنَّ، لِتَرْضَيَانِّ، لِيَرْضَيْنَانِّ، لِأَرْضَيَنَّ، لِنَرْضَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَرْضَيَنْ، لِيَرْضَوُنْ، لِتَرْضَيَنْ، لِأَرْضَيَنْ، لِنَرْضَيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُرْضَ، لِيُرْضَيَا، لِيُرْضَوْا، لِتُرْضَ، لِتُرْضَيَا، لِيُرْضَيْنَ، لِأُرْضَ، لِنُرْضَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُرْضَيَنَّ، لِيُرْضَيَانِّ، لِيُرْضَوُنَّ، لِتُرْضَيَنَّ، لِتُرْضَيَانِّ، لِيُرْضَيْنَانِّ، لِأُرْضَيَنَّ، لِنُرْضَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُرْضَيَنْ، لِيُرْضَوُنْ، لِتُرْضَيَنْ، لِأُرْضَيَنْ، لِنُرْضَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لا تَرْضَ، لاتَرْضَيَا، لا تَرْضَوْا، لا تَرْضَىْ، لا تَرْضَيَا، لا تَرْضَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ: لا تَرْضَيَنَّ، لا تَرْضَيَانِّ، لا تَرْضَوُنَّ، لا تَرْضَيِنَّ، لا تَرْضَيَانِّ، لا تَرْضَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ: لا تَرْضَيَنْ، لا تَرْضَوُنْ، لا تَرْضَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لا تُرْضَ، لا تُرْضَيَا، لا تُرْضَوْا، لا تُرْضَىْ، لا تُرْضَيَا، لا تُرْضَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تُرْضَيَنَّ، لا تُرْضَيَانِّ، لا تُرْضَوُنَّ، لا تُرْضَيِنَّ، لا تُرْضَيَانِّ، لا تُرْضَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لا تُرْضَيَنْ، لا تُرْضَوُنْ، لا تُرْضَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لا يَرْضَ، لا يَرْضَيَا، لا يَرْضَوْا، لا تَرْضَ، لا تَرْضَيَا، لا يَرْضَيْنَ، لا أَرْضَ، لا نَرْضَ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا يَرْضَيَنَّ، لا يَرْضَيَانِّ، لا يَرْضَوُنَّ، لاتَرْضَيَنَّ، لا تَرْضَيَانِّ، لا يَرْضَيْنَانِّ، لا أَرْضَيَنَّ، لا نَرْضَيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لا يَرْضَيَنْ، لا يَرْضَوُنْ، لا تَرْضَيَنْ، لا أَرْضَيَنْ، لا نَرْضَيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول: لا یُرضَ، لا یُرضَیا، لا یُرضَوا، لا تُرضَ، لا تُرضَیا، لا یُرضَینَ، لاأُرضَ، لانُرضَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا یُرضَیَنَّ، لا یُرضَیَانِّ، لا یُرضَوُنَّ، لاتُرضَیَنَّ، لا تُرضَیَانِّ، لایُرضَینَانِّ، لاأُرضَیَنَّ، لا نُرضَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُرضَیَنْ، لا یُرضَوُنْ، لا تُرضَیَنْ، لا أُرضَیَنْ، لا نُرضَیَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن 'فَعَلَ، یَفعَلُ' مصدر 'اَلْمَحْوُ' (مٹانا)

مَحَا، یَمْحٰی، مَحْوًا، فهو مَاحٍ، ومُحِیَ، یُمحیٰ مَحواً۔ 'فذاك' مَمْحُوٌّ، لَم یَمحَ، لَم یُمحَ، لَا یَمحیٰ، لَا یُمحیٰ، لَن یَمحیٰ، لَن یُمحیٰ، 'الامر منه' اِمحَ، لِتُمحَ، لِیَمحَ، لِیُمحَ، 'والنهی عنه' لاتَمحَ، لاتُمحَ، لا یَمحَ، لا یُمحَ، 'الظرف منه' مَمحاً، مَمحَیَانِ، مَمَاحٍ، مُمَیحٍ 'والآلة منه' مِمحًا، مِمحَیَانِ، مَمَاحٍ، مُمَیحٍ، مِمحَاةٌ، مِمحَاتَانِ، مَمَاحٍ، مُمَیحِیَةٌ، مِمحَاءٌ، مِمحَاءَانِ، مَمَاحِیُّ، مُمَیحِیٌّ، مُمَیحِیَّةٌ 'اَفعَلُ التفضیل للمذکر منه' اَمحٰی، اَمحَیَانِ، اَمحَونَ، اَمَاحٍ، اُمَیحٍ۔ 'والمونث منه' مُحٰی، مُحیَیَانِ، مُحیَیَاتٌ، مُحیً، مُحَیٌّ، 'فعل التعجب منه' ما امحَاهُ، وأَمحِیْ به و مَحُوَ یامَحُوتُ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: مَحَا، مَحَوَا، مَحَوا، مَحَت، مَحَتَا، مَحَونَ، مَحَوتَ، مَحَوتُمَا، مَحَوتُم، مَحَوتِ، مَحَوتُمَا، مَحَوتُنَّ، مَحَوتُ، مَحَونَا۔

فعل ماضی مجہول: مُحِیَ، مُحِیَا، مُحُوا، مُحِیَت، مُحِیَتَا، مُحِینَ، مُحِیتَ، مُحِیتُمَا، مُحِیتُم، مُحِیتِ، مُحِیتُمَا، مُحِیتُنَّ، مُحِیتُ، مُحِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَمحٰی، یَمحَیَانِ، یَمحَونَ، تَمحٰی، تَمحَیَانِ، یَمحَینَ، تَمحٰی، تَمحَیَانِ، تَمحَونَ، تَمحَینَ، تَمحَیَانِ، تَمحَینَ، اَمحٰی، نَمحٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُمحٰی، یُمحَیَانِ، یُمحَونَ، تُمحٰی، تُمحَیَانِ، یُمحَینَ، تُمحٰی، تُمحَیَانِ، تُمحَونَ، تُمحَینَ، تُمحَیَانِ، تُمحَینَ، اُمحٰی، نُمحٰی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: ماحٍ، مَاحِيَانِ، مَاحُوْنَ، مُحَاةٌ، مُحَّاءٌ، مُحًّا، مَحاً، مُحُوٌّ، مُحَوَاءُ، مُحْوَانٌ، مِحَاءٌ، اَمْحَاءٌ، مِحِيٌّ، مَاحِيَةٌ، مَاحِيَتَانِ، مَاحِيَاتٌ، مَوَاحٍ، مُوَيْحٍ، مُوَيْحِيَةٌ۔

اسم مفعول: مَمْحُوٌّ، مَمْحُوَّانِ، مَمْحُوُّوْنَ، مَمْحُوَّةٌ، مَمْحُوَّتَانِ، مَمْحُوَّاتٌ، مَمَاحِيُّ، مُمَيْحِيٌّ، مُمَيْحِيَّةٌ

فعل جحد معلوم: لم يَمْحَ، لم يَمْحَيَا، لم يَمْحَوْا، لم تَمْحَ، لم تَمْحَيَا، لم يَمْحَيْنَ، لم تَمْحَ، لم تَمْحَيَا، لم تَمْحَوْا، لم تَمْحَىْ، لم تَمْحَيَا، لم تَمْحَيْنَ، لم اَمْحَ، لم نَمْحَ۔

فعل جحد مجہول: لم يُمْحَ، لم يُمْحَيَا، لم يُمْحَوْا، لم تُمْحَ، لم تُمْحَيَا، لم يُمْحَيْنَ، لم تُمْحَ، لم تُمْحَيَا، لم تُمْحَوْا، لم تُمْحَىْ، لم تُمْحَيَا، لم تُمْحَيْنَ، لم اُمْحَ، لم نُمْحَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَمْحى، لا يَمْحَيَانِ، لا يَمْحَوْنَ، لا تَمْحى، لا تَمْحَيَانِ، لا يَمْحَيْنَ، لا تَمْحى، لا تَمْحَيَانِ، لا تَمْحَوْنَ، لا تَمْحَيْنَ، لا تَمْحَيَانِ، لاتَمْحَيْنَ، لا اَمْحى، لا نَمْحى۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُمْحىٰ، لا يُمْحَيَانِ، لا يُمْحَوْنَ، لا تُمْحى، لا تُمْحَيَانِ، لايُمْحَيْنَ، لا تُمْحى، لا تُمْحَيَانِ، لاتُمْحَوْنَ، لاتُمْحَيْنَ، لاتُمْحَيَانِ، لاتُمْحَيْنَ، لااُمْحىٰ، لانُمْحى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّمْحى، لَنْ يَّمْحَيَا، لَنْ يَّمْحَوْا، لَنْ تَمْحىٰ، لَنْ تَمْحَيَا، لَنْ يَّمْحَيْنَ، لَنْ تَمْحى، لَنْ تَمْحَيَا، لَنْ تَمْحَوْا، لَنْ تَمْحَىْ، لَنْ تَمْحَيَا، لَنْ تَمْحَيْنَ، لَنْ اَمْحى، لَنْ نَّمْحى

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّمْحى، لَنْ يُّمْحَيَا، لَنْ يُّمْحَوْا، لَنْ تُمْحى، لَنْ تُمْحَيَا، لَنْ يُّمْحَيْنَ، لَنْ تُمْحى، لَنْ تُمْحَيَا، لَنْ تُمْحَوْا، لَنْ تُمْحَىْ، لَنْ تُمْحَيَا، لَنْ تُمْحَيْنَ، لَنْ اُمْحى، لَنْ نُّمْحى

فعل امر حاضر معلوم: اِمْحَ، اِمْحَيَا، اِمْحَوْا، اِمْحَىْ، اِمْحَيَا، اِمْحَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِمْحَيَنَّ، اِمْحَيَانِّ، اِمْحَوُنَّ، اِمْحَيِنَّ، اِمْحَيَانِّ، اِمْحَيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِمْحَيَنْ، اِمْحَوُنْ، اِمْحَيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُمْحَ، لِتُمْحَيَا، لِتُمْحَوْا، لِتُمْحَىْ، لِتُمْحَيَا، لِتُمْحَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُمْحَيَنَّ، لِتُمْحَيَانِّ، لِتُمْحَوُنَّ، لِتُمْحَيِنَّ، لِتُمْحَيَانِّ، لِتُمْحَيْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُمْحَيَنْ، لِتُمْحَوُنْ، لِتُمْحَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَمْحَ، لِيَمْحَيَا، لِيَمْحَوْا، لِتَمْحَ، لِتَمْحَيَا، لِيَمْحَيْنَ، لِاَمْحَ، لِنَمْحَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَمْحَيَنَّ، لِيَمْحَيَانِّ، لِيَمْحَوُنَّ، لِتَمْحَيَنَّ، لِتَمْحَيَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیَمْحَیْنَانِ، لِاَمْحَیَنَّ، لِنَمْحَیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَمْحَیَنْ، لِیَمْحَوُنْ، لِتَمْحَیَنْ، لِاَمْحَیَنْ، لِنَمْحَیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُمْحَ، لِیُمْحَیَا، لِیُمْحَوْا، لِتُمْحَ، لِتُمْحَیَا، لِیُمْحَیْنَ، لِاُمْحَ، لِنُمْحَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُمْحَیَنَّ، لِیُمْحَیَانِّ، لِیُمْحَوُنَّ، لِتُمْحَیَنَّ، لِتُمْحَیَانِّ،

لِیُمْحَیْنَانِ، لِاُمْحَیَنَّ، لِنُمْحَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُمْحَیَنْ، لِیُمْحَوُنْ، لِتُمْحَیَنْ، لِاُمْحَیَنْ، لِنُمْحَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَمْحَ، لاتَمْحَیَا، لاتَمْحَوْا، لاتَمْحَیْ، لاتَمْحَیَا، لاتَمْحَیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَمْحَیَنَّ، لاتَمْحَیَانِّ، لاتَمْحَوُنَّ، لاتَمْحَیِنَّ،

لاتَمْحَیَانِّ، لا تَمْحَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَمْحَیَنْ، لاتَمْحَوُنْ، لاتَمْحَیِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لا تُمْحَ، لا تُمْحَیَا، لاتُمْحَوْا، لاتُمْحَیْ، لاتُمْحَیَا، لاتُمْحَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُمْحَیَنَّ، لاتُمْحَیَانِّ، لاتُمْحَوُنَّ، لاتُمْحَیِنَّ،

لاتُمْحَیَانِّ، لاتُمْحَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُمْحَیَنْ، لاتُمْحَوُنْ، لاتُمْحَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَمْحَ، لا یَمْحَیَا، لایَمْحَوْا، لاتَمْحَ، لا تَمْحَیَا، لا یَمْحَیْنَ، لا اَمْحَ، لانَمْحَ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا یَمْحَیَنَّ، لا یَمْحَیَانِّ، لا یَمْحَوُنَّ، لا تَمْحَیَنَّ، لا

تَمْحَیَانِّ، لا یَمْحَیْنَانِّ، لا اَمْحَیَنَّ، لا نَمْحَیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لا یَمْحَیَنْ، لا یَمْحَوُنْ، لا تَمْحَیَنْ، لا اَمْحَیَنْ، لا نَمْحَیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لا یُمْحَ، لایُمْحَیَا، لایُمْحَوْا، لاتُمْحَ، لاتُمْحَیَا، لایُمْحَیْنَ، لااُمْحَ، لانُمْحَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُمْحَیَنَّ، لایُمْحَیَانِّ، لایُمْحَوُنَّ، لاتُمْحَیَنَّ،

لاتُمْحَیَانِّ، لایُمْحَیْنَانِّ، لااُمْحَیَنَّ، لانُمْحَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُمْحَیَنْ، لایُمْحَوُنْ، لاتُمْحَیَنْ، لااُمْحَیَنْ، لانُمْحَیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن 'فَعُلَ، یَفعُلُ' مصدر 'اَلرِّخْوَۃُ' (نرم ہونا۔ آسان ہونا)

رَخُوَ، یَرْخُو، رِخْوَۃً، فهو رَخِیٌّ ورَخِیَ، یُرْخٰی، رِخْوَۃً۔ 'فذاك' مَرْخُوٌّ، لم یَرْخُ، لم یُرْخَ، لا یَرْخُو، لا یُرْخٰی، لَن یَّرْخُوَ، لَن یُّرْخٰی، 'الامر منه' اُرْخُ، لِتَرْخَ، لِیَرْخُ، لِیُرْخَ، 'والنهی عنه' لاتَرْخُ، لاتُرْخَ، لایَرْخُ، لایُرْخَ 'الظرف منه' مَرْخًی، مَرْخَیَانِ، مَرَاخٍ، مُرَیْخٍ، 'والاٰلة منه' مِرْخًا، مِرْخَیَانِ، مَرَاخٍ، مُرَیْخٍ، مِرْخَاۃٌ، مِرْخَاتَانِ، مَرَاخٍ، مُرَیْخِیَۃٌ، مِرْخَاءٌ، مِرْخَاۤئَانِ، مَرَاخِیُّ، مُرَیْخِیٌّ، مُرَیْخِیَّۃٌ، 'اَفعَلُ التفضیل للمذکر منه' اَرْخیٰ، اَرْخَیَانِ، اَرْخَوْنَ، اَرَاخٍ، اُرَیْخٍ، 'والمونث منه' رُخْیٰ، رُخْیَیَانِ، رُخْیَیَاتٌ، رُخًی، رُخَیٌّ، 'فعل التعجب منه' مَااَرْخَاہُ، وَاَرْخِیْ به و رَخُوَ یا رَخُوَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: رَخُوَ، رَخُوَا، رَخُوْا، رَخُوَتْ، رَخُوَتَا، رَخُوْنَ، رَخُوْتَ، رَخُوْتُمَا، رَخُوْتُمْ، رَخُوْتِ، رَخُوْتُمَا، رَخُوْتُنَّ، رَخُوْتُ، رَخُوْنَا۔

فعل ماضی مجہول: رُخِیَ، رُخِیَا، رُخُوْا، رُخِیَتْ، رُخِیَتَا، رُخِیْنَ، رُخِیْتَ، رُخِیْتُمَا، رُخِیْتُمْ، رُخِیْتِ، رُخِیْتُمَا، رُخِیْتُنَّ، رُخِیْتُ، رُخِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَرْخُوْ، یَرْخُوَانِ، یَرْخُوْنَ، تَرْخُوْ، تَرْخُوَانِ، یَرْخُوْنَ، تَرْخُوْ، تَرْخُوَانِ، تَرْخُوْنَ، تَرْخِیْنَ، تَرْخُوَانِ، تَرْخُوْنَ، اَرْخُوْ، نَرْخُوْ۔

فعل مضارع مجہول: یُرْخٰی، یُرْخَیَانِ، یُرْخَوْنَ، تُرْخٰی، تُرْخَیَانِ، یُرْخَیْنَ، تُرْخٰی، تُرْخَیَانِ، تُرْخَوْنَ، تُرْخَیْنَ، تُرْخَیَانِ، تُرْخَیْنَ، اُرْخٰی، نُرْخٰی۔

صفت مشبہ: رَخِیٌّ، رَخِیَّانِ، رَخِیُّوْنَ، رُخَوَاءُ، رُخْوَان، رِخْوَانٌ، رِخَاءٌ، رِخِیٌّ، رِخٍ، اَرْخَاءُ، اَرْخِیَاءُ، اَرْخِیَۃٌ، رَخِیَّۃٌ، رَخِیَّتَانِ، رَخِیَّاتٌ، رَخَایَا، رُخِیٌّ، رُخَیَّۃٌ۔

اسم مفعول: مَرْخُوٌّ، مَرْخُوَّانِ، مَرْخُوُّوْنَ، مَرْخُوَّۃٌ، مَرْخُوَّتَانِ، مَرْخُوَّاتٌ، مَرَاخِیُّ، مُرَیْخِیٌّ، مُرَیْخِیَّۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَرْخُ، لم یَرْخُوَا، لم یَرْخُوْا، لم تَرْخُ، لم تَرْخُوَا، لم یَرْخُوْنَ، لم تَرْخُ، لم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَرْخُوَا، لم تَرْخُوْا، لم تَرْخِیْ، لم تَرْخُوَا، لم تَرْخُوْنَ، لم اَرْخُ، لم نَرْخُ۔

فعل جحد مجہول: لم یُرْخَ، لم یُرْخَیَا، لم یُرْخَوْا، لم تُرْخَ، لم تُرْخَیَا، لم یُرْخَیْنَ، لم تُرْخَ، لم تُرْخَیَا، لم تُرْخَوْا، لم تُرْخَیْ، لم تُرْخَیَا، لم تُرْخَیْنَ، لم اُرْخَ، لم نُرْخَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَرْخُوْ، لا یَرْخُوَانِ، لایَرْخُوْنَ، لاتَرْخُوْ، لاتَرْخُوَانِ، لایَرْخُوْنَ، لاتَرْخُوْ، لاتَرْخُوَانِ، لاتَرْخُوْنَ، لاتَرْخِیْنَ، لاتَرْخُوَانِ، لاتَرْخُوْنَ، لااَرْخُوْ، لانَرْخُوْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُرْخٰی، لایُرْخَیَانِ، لا یُرْخَوْنَ، لاتُرْخٰی، لاتُرْخَیَانِ، لایُرْخَیْنَ، لاتُرْخٰی، لاتُرْخَیَانِ، لاتُرْخَوْنَ، لاتُرْخَیْنَ، لاتُرْخَیَانِ، لاتُرْخَیْنَ، لااُرْخٰی، لانُرْخٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّرْخُوَ، لَنْ یَّرْخُوَا، لَنْ یَّرْخُوْا، لَنْ تَرْخُوَ، لَنْ تَرْخُوَا، لَنْ یَّرْخُوْنَ، لَنْ تَرْخُوَ، لَنْ تَرْخُوَا، لَنْ تَرْخُوْا، لَنْ تَرْخِیْ، لَنْ تَرْخُوَا، لَنْ تَرْخُوْنَ، لَنْ اَرْخُوَ، لَنْ نَّرْخُوَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّرْخٰی، لَنْ یُّرْخَیَا، لَنْ یُّرْخَوْا، لَنْ تُرْخٰی، لَنْ تُرْخَیَا، لَنْ یُّرْخَیْنَ، لَنْ تُرْخٰی، لَنْ تُرْخَیَا، لَنْ تُرْخَوْا، لَنْ تُرْخَیْ، لَنْ تُرْخَیَا، لَنْ تُرْخَیْنَ، لَنْ اُرْخٰی، لن نُّرْخٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُرْخُ، اُرْخُوَا، اُرْخُوْا، اُرْخِیْ، اُرْخُوَا، اُرْخُوْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُرْخُوَنَّ، اُرْخُوَانِّ، اُرْخُنَّ، اُرْخِنَّ، اُرْخُوَانِّ، اُرْخُوْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُرْخُوَنْ، اُرْخُنْ، اُرْخِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرْخَ، لِتُرْخَیَا، لِتُرْخَوْا، لِتُرْخَیْ، لِتُرْخَیَا، لِتُرْخَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْخَیَنَّ، لِتُرْخَیَانِّ، لِتُرْخَوُنَّ، لِتُرْخَیِنَّ، لِتُرْخَیَانِّ، لِتُرْخَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْخَیَنْ، لِتُرْخَوُنْ، لِتُرْخَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَرْخُ، لِیَرْخُوَا، لِیَرْخُوْا، لِتَرْخُ، لِتَرْخُوَا، لِیَرْخُوْنَ، لِاَرْخُ، لِنَرْخُ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَرْخُوَنَّ، لِیَرْخُوَانِّ، لِیَرْخُنَّ، لِتَرْخُوَنَّ، لِتَرْخُوَانِّ، لِیَرْخُوْنَانِّ، لِاَرْخُوَنَّ، لِنَرْخُوَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَرْخُوَنْ، لِیَرْخُنْ، لِتَرْخُوَنْ، لِاَرْخُوَنْ، لِنَرْخُوَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُرْخَ، لِیُرْخَیَا، لِیُرْخَوْا، لِتُرْخَ، لِتُرْخَیَا، لِیُرْخَیْنَ، لِاُرْخَ، لِنُرْخَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرْخَیَنَّ، لِیُرْخَیَانِّ، لِیُرْخَوُنَّ، لِتُرْخَیَنَّ، لِتُرْخَیَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِيُرْخَيْنَانِ، لِأُرْخَيَنَّ، لِنُرْخَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُرْخَيَنْ، لِيُرْخَوُنْ، لِتُرْخَيِنْ، لِأُرْخَيَنْ، لِنُرْخَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَرْخُ، لاتَرْخُوَا، لاتَرْخُوْا، لاتَرْخِيْ، لاتَرْخُوَا، لاتَرْخُوْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تَرْخُوَنَّ، لاتَرْخُوَانِّ، لاتَرْخُنَّ، لاتَرْخِنَّ، لاتَرْخُوَانِّ، لاتَرْخُوْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَرْخُوَنْ، لاتَرْخُنْ، لاتَرْخِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُرْخَ، لاتُرْخَيَا، لاتُرْخَوْا، لاتُرْخَيْ، لاتُرْخَيَا، لاتُرْخَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُرْخَيَنَّ، لاتُرْخَيَانِّ، لاتُرْخَوُنَّ، لاتُرْخَيِنَّ، لاتُرْخَيَانِّ، لاتُرْخَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُرْخَيَنْ، لاتُرْخَوُنْ، لاتُرْخَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لايَرْخُ، لايَرْخُوَا، لايَرْخُوا، لاتَرْخُ، لاتَرْخُوَا، لايَرْخُوْنَ، لاأَرْخُ، لانَرْخُ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَرْخُوَنَّ، لايَرْخُوَانِّ، لايَرْخُنَّ، لاتَرْخُوَنَّ، لاتَرْخُوَانِّ، لايَرْخُوْنَانِّ، لاأَرْخُوَنَّ، لانَرْخُوَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لايَرْخُوَنْ، لايَرْخُنْ، لاتَرْخُوَنْ، لاأَرْخُوَنْ، لانَرْخُوَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لا يُرْخَ، لايُرْخَيَا، لايُرْخَوْا، لاتُرْخَ، لاتُرْخَيَا، لايُرْخَيْنَ، لاأُرْخَ، لانُرْخَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُرْخَيَنَّ، لايُرْخَيَانِّ، لايُرْخَوُنَّ، لاتُرْخَيَنَّ، لاتُرْخَيَانِّ، لايُرْخَيْنَانِّ، لاأُرْخَيَنَّ، لانُرْخَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُرْخَيَنْ، لايُرْخَوُنْ، لاتُرْخَيَنْ، لاأُرْخَيَنْ، لانُرْخَيَنْ۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'افعال' مصدر 'اَلْإِعْلَاءُ' (بلند کرنا)

اَعْلٰی، يُعْلِيْ، اِعْلَاءً، فهو مُعْلٍ، واُعْلِيَ، يُعْلٰى، اِعْلَاءً، 'فذاك' مُعْلًى، لم يُعْلِ، لم يُعْلَ، لايُعْلِيْ، لايُعْلٰى، لَنْ يُّعْلِيَ، لَنْ يُّعْلٰى، 'الامر منه' اَعْلِ، لِتُعْلَ، لِيُعْلِ، لِيُعْلَ، 'والنهى عنه' لاتُعْلِ، لاتُعْلَ، لايُعْلِ، لايُعْلَ 'الظرف منه' مُعْلًى، مُعْلَيَانِ مُعْلَيَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَعْلٰی، اَعْلَیَا، اَعْلَوْا، اَعْلَتْ، اَعْلَتَا، اَعْلَیْنَ، اَعْلَیْتَ، اَعْلَیْتُمَا، اَعْلَیْتُمْ، اَعْلَیْتِ، اَعْلَیْتُمَا، اَعْلَیْتُنَّ، اَعْلَیْتُ، اَعْلَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُعْلِیَ، اُعْلِیَا، اُعْلُوْا، اُعْلِیَتْ، اُعْلِیَتَا، اُعْلِیْنَ، اُعْلِیْتَ، اُعْلِیْتُمَا، اُعْلِیْتُمْ، اُعْلِیْتِ، اُعْلِیْتُمَا، اُعْلِیْتُنَّ، اُعْلِیْتُ، اُعْلِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُعْلِیْ، یُعْلِیَانِ، یُعْلُوْنَ، تُعْلِیْ، تُعْلِیَانِ، یُعْلِیْنَ، تُعْلِیْ، تُعْلِیَانِ، تُعْلُوْنَ، تُعْلِیْنَ، تُعْلِیَانِ، تُعْلِیْنَ، اُعْلِیْ، نُعْلِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُعْلٰی، یُعْلَیَانِ، یُعْلَوْنَ، تُعْلٰی، تُعْلَیَانِ، یُعْلَیْنَ، تُعْلٰی، تُعْلَیَانِ، تُعْلَوْنَ، تُعْلَیْنَ، تُعْلَیَانِ، تُعْلَیْنَ، اُعْلٰی، نُعْلٰی۔

اسم فاعل: مُعْلٍ، مُعْلِیَانِ، مُعْلُوْنَ، مُعْلِیَةٌ، مُعْلِیَتَانِ، مُعْلِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُعْلًی، مُعْلَیَانِ، مُعْلَوْنَ، مُعْلَاةٌ، مُعْلَاتَانِ، مُعْلَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یُعْلِ، لم یُعْلِیَا، لم یُعْلُوْا، لم تُعْلِ، لم تُعْلِیَا، لم یُعْلِیْنَ، لم تُعْلِ، لم تُعْلِیَا، لم تُعْلُوْا، لم تُعْلِیْ، لم تُعْلِیَا، لم تُعْلِیْنَ، لم اُعْلِ، لم نُعْلِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُعْلَ، لم یُعْلَیَا، لم یُعْلَوْا، لم تُعْلَ، لم تُعْلَیَا، لم یُعْلَیْنَ، لم تُعْلَ، لم تُعْلَیَا، لم تُعْلَوْا، لم تُعْلَیْ، لم تُعْلَیَا، لم تُعْلَیْنَ، لم اُعْلَ، لم نُعْلَ۔

فعل نفی لمضارع معلوم: لایُعْلِیْ، لا یُعْلِیَانِ، لا یُعْلُوْنَ، لاتُعْلِیْ، لاتُعْلِیَانِ، لایُعْلِیْنَ، لاتُعْلِیْ، لاتُعْلِیَانِ، لاتُعْلُوْنَ، لاتُعْلِیْنَ، لاتُعْلِیَانِ، لاتُعْلِیْنَ، لااُعْلِیْ، لانُعْلِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُعْلٰی، لایُعْلَیَانِ، لایُعْلَوْنَ، لاتُعْلٰی، لاتُعْلَیَانِ، لایُعْلَیْنَ، لاتُعْلٰی، لاتُعْلَیَانِ، لاتُعْلَوْنَ، لاتُعْلَیْنَ، لاتُعْلَیَانِ، لاتُعْلَیْنَ، لااُعْلٰی، لانُعْلٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُعْلِیَ، لَنْ یُعْلِیَا، لَنْ یُعْلُوْا، لَنْ تُعْلِیَ، لَنْ تُعْلِیَا، لَنْ یُعْلِیْنَ، لَنْ تُعْلِیَ، لَنْ تُعْلِیَا، لَنْ تُعْلُوْا، لَنْ تُعْلِیْ، لَنْ تُعْلِیَا، لَنْ تُعْلِیْنَ، لن اُعْلِیَ، لَنْ نُعْلِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُعْلٰی، لَنْ یُعْلَیَا، لَنْ یُعْلَوْا، لَنْ تُعْلٰی، لَنْ تُعْلَیَا، لَنْ یُعْلَیْنَ، لَنْ تُعْلٰی، لَنْ تُعْلَیَا، لَنْ تُعْلَوْا، لَنْ تُعْلَیْ، لَنْ تُعْلَیَا، لَنْ تُعْلَیْنَ، لن اُعْلٰی، لَنْ نُعْلٰی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُغْلِ، اُغْلِیَا، اُغْلُوْا، اُغْلِیْ، اُغْلِیَا، اُغْلِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُغْلِیَنَّ، اُغْلِیَانِّ، اُغْلُنَّ، اُغْلِنَّ، اُغْلِیَانِّ، اُغْلِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُغْلِیَنْ، اُغْلُنْ، اُغْلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُغْلَ، لِتُغْلَیَا، لِتُغْلَوْا، لِتُغْلَیْ، لِتُغْلَیَا، لِتُغْلَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُغْلَیَنَّ، لِتُغْلَیَانِّ، لِتُغْلَوُنَّ، لِتُغْلَیِنَّ، لِتُغْلَیَانِّ، لِتُغْلَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُغْلَیَنْ، لِتُغْلَوُنْ، لِتُغْلَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُغْلِ، لِیُغْلِیَا، لِیُغْلُوْا، لِتُغْلِ، لِتُغْلِیَا، لِیُغْلِیْنَ، لِاُغْلِ، لِنُغْلِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُغْلِیَنَّ، لِیُغْلِیَانِّ، لِیُغْلُنَّ، لِتُغْلِیَنَّ، لِتُغْلِیَانِّ، لِیُغْلِیْنَانِّ، لِاُغْلِیَنَّ، لِنُغْلِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُغْلِیَنْ، لِیُغْلُنْ، لِتُغْلِیَنْ، لِاُغْلِیَنْ، لِنُغْلِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُغْلَ، لِیُغْلَیَا، لِیُغْلَوْا، لِتُغْلَ، لِتُغْلَیَا، لِیُغْلَیْنَ، لِاُغْلَ، لِنُغْلَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُغْلَیَنَّ، لِیُغْلَیَانِّ، لِیُغْلَوُنَّ، لِتُغْلَیَنَّ، لِتُغْلَیَانِّ، لِیُغْلَیْنَانِّ، لِاُغْلَیَنَّ، لِنُغْلَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُغْلَیَنْ، لِیُغْلَوُنْ، لِتُغْلَیَنْ، لِاُغْلَیَنْ، لِنُغْلَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتُغْلِ، لاتُغْلِیَا، لاتُغْلُوْا، لاتُغْلِیْ، لاتُغْلِیَا، لاتُغْلِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُغْلِیَنَّ، لاتُغْلِیَانِّ، لاتُغْلُنَّ، لاتُغْلِنَّ، لاتُغْلِیَانِّ، لاتُغْلِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُغْلِیَنْ، لاتُغْلُنْ، لاتُغْلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُغْلَ، لاتُغْلَیَا، لاتُغْلَوْا، لاتُغْلَیْ، لاتُغْلَیَا، لاتُغْلَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُغْلَیَنَّ، لَا تُغْلَیَانِّ، لاتُغْلَوُنَّ، لاتُغْلَیِنَّ، لاتُغْلَیَانِّ، لاتُغْلَیْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُغْلَیَنْ، لاتُغْلَوُنْ، لاتُغْلَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایُغْلِ، لایُغْلِیَا، لایُغْلُوْا، لاتُغْلِ، لاتُغْلِیَا، لایُغْلِیْنَ، لااُغْلِ، لانُغْلِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُغْلِیَنَّ، لایُغْلِیَانِّ، لایُغْلُنَّ، لاتُغْلِیَنَّ، لاتُغْلِیَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لایُغْلِیْنَانِ، لااُغْلِیَنَّ، لانُغْلِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُغْلِیَنْ، لایُغْلُنْ، لاتُغْلِیَنْ، لاأُغْلِیَنْ، لانُغْلِیَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لایُغْلَ، لایُغْلَیَا، لایُغْلَوْا، لاتُغْلَ، لاتُغْلَیَا، لایُغْلَیْنَ، لااُغْلَ، لانُغْلَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُغْلَیَنَّ، لایُغْلَیَانِّ، لایُغْلَوُنَّ، لاتُغْلَیَنَّ، لاتُغْلَیَانِّ، لایُغْلَیْنَانِّ، لااُغْلَیَنَّ، لانُغْلَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُغْلَیَنْ، لایُغْلَوُنْ، لاتُغْلَیَنْ، لااُغْلَیَنْ، لانُغْلَیَنْ۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'تفعیل' مصدر 'اَلتَّنْجِیَةُ' (رہائی دلانا)

نَجّٰی، یُنَجِّیْ، تَنْجِیَةً، فهو مُنَجٍّ و نُجِّیَ، یُنَجّٰی، تَنْجِیَةً 'فذاك' مُنَجًّی، لم یُنَجِّ، لم یُنَجَّ، لا یُنَجِّیْ، لا یُنَجّٰی، لَن یُّنَجِّیَ، لَن یُّنَجّٰی 'الامر منه' نَجِّ، لِتُنَجَّ، لِیُنَجِّ، لِیُنَجَّ 'والنهی عنه' لا تُنَجِّ، لاتُنَجَّ، لا یُنَجِّ، لایُنَجَّ 'الظرف منه' مُنَجًّی، مُنَجَّیَانِ، مُنَجَّیَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: نَجّٰی، نَجَّیَا، نَجَّوْا، نَجَّتْ، نَجَّتَا، نَجَّیْنَ، نَجَّیْتَ، نَجَّیْتُمَا، نَجَّیْتُمْ، نَجَّیْتِ، نَجَّیْتُمَا، نَجَّیْتُنَّ، نَجَّیْتُ، نَجَّیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: نُجِّیَ، نُجِّیَا، نُجُّوْا، نُجِّیَتْ، نُجِّیَتَا، نُجِّیْنَ، نُجِّیْتَ، نُجِّیْتُمَا، نُجِّیْتُمْ، نُجِّیْتِ، نُجِّیْتُمَا، نُجِّیْتُنَّ، نُجِّیْتُ، نُجِّیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُنَجِّیْ، یُنَجِّیَانِ، یُنَجُّوْنَ، تُنَجِّیْ، تُنَجِّیَانِ، یُنَجِّیْنَ، تُنَجِّیْ، تُنَجِّیَانِ، تُنَجُّوْنَ، تُنَجِّیْنَ، تُنَجِّیَانِ، تُنَجِّیْنَ، اُنَجِّیْ، نُنَجِّیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُنَجّٰی، یُنَجَّیَانِ، یُنَجَّوْنَ، تُنَجّٰی، تُنَجَّیَانِ، یُنَجَّیْنَ، تُنَجّٰی، تُنَجَّیَانِ، تُنَجَّوْنَ، تُنَجَّیْنَ، تُنَجَّیَانِ، تُنَجَّیْنَ، اُنَجّٰی، نُنَجّٰی۔

اسم فاعل: مُنَجٍّ، مُنَجِّیَانِ، مُنَجُّوْنَ، مُنَجِّیَةٌ، مُنَجِّیَتَانِ، مُنَجِّیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنَجًّی، مُنَجَّیَانِ، مُنَجَّوْنَ، مُنَجَّاتٌ، مُنَجَّاتَانِ، مُنَجَّیَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لم یُنجِ، لم یُنجِیَا، لم یُنجُوا، لم تُنجِ، لم تُنجِیَا، لم یُنجِینَ، لم تُنجِ، لم تُنجِیَا، لم تُنجُوا، لم تُنجِی، لم تُنجِیَا، لم تُنجِینَ، لم اُنجِ، لم نُنجِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُنجَ، لم یُنجَیَا، لم یُنجَوا، لم تُنجَ، لم تُنجَیَا، لم یُنجَینَ، لم تُنجَ، لم تُنجَیَا، لم تُنجَوا، لم تُنجَی، لم تُنجَیَا، لم تُنجَینَ، لم اُنجَ، لم نُنجَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایُنجِی، لا یُنجِیَانِ، لایُنجُونَ، لاتُنجِی، لاتُنجِیَانِ، لایُنجِینَ، لاتُنجِی، لاتُنجِیَانِ، لاتُنجُونَ، لاتُنجِینَ، لاتُنجِیَانِ، لاتُنجِینَ، لااُنجِی، لانُنجِی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُنجَی، لایُنجَیَانِ، لایُنجَونَ، لاتُنجَی، لاتُنجَیَانِ، لایُنجَینَ، لاتُنجَی، لاتُنجَیَانِ، لاتُنجَونَ، لاتُنجَینَ، لاتُنجَیَانِ، لاتُنجَینَ، لااُنجَی، لانُنجَی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یُنجِیَ، لَن یُنجِیَا، لَن یُنجُوا، لَن تُنجِیَ، لَن تُنجِیَا، لَن یُنجِینَ، لَن تُنجِیَ، لَن تُنجِیَا، لَن تُنجُوا، لَن تُنجِی، لَن تُنجِیَا، لَن تُنجِینَ، لن اُنجِیَ، لَن نُنجِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُنجَی، لَن یُنجَیَا، لَن یُنجَوا، لَن تُنجَی، لَن تُنجَیَا، لَن یُنجَینَ، لَن تُنجَی، لَن تُنجَیَا، لَن تُنجَوا، لَن تُنجَی، لَن تُنجَیَا، لَن تُنجَینَ، لَن اُنجَی، لَن نُنجَی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: نَجِ، نَجِیَا، نَجُوا، نَجِی، نَجِیَا، نَجِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: نَجِیَنَّ، نَجِیَانِّ، نَجُنَّ، نَجِنَّ، نَجِیَانِّ، نَجِینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: نَجِیَن، نَجُن، نَجِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنجَ، لِتُنجَیَا، لِتُنجَوا، لِتُنجَی، لِتُنجَیَا، لِتُنجَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُنجَیَنَّ، لِتُنجَیَانِّ، لِتُنجَوُنَّ، لِتُنجَیِنَّ، لِتُنجَیَانِّ، لِتُنجَینَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنجَیَن، لِتُنجَوُن، لِتُنجَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُنجِ، لِیُنجِیَا، لِیُنجُوا، لِتُنجِ، لِتُنجِیَا، لِیُنجِینَ، لِاُنجِ، لِنُنجِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُنجِیَنَّ، لِیُنجِیَانِّ، لِیُنجُنَّ، لِتُنجِیَنَّ، لِتُنجِیَانِّ، لِیُنجِینَانِّ، لِاُنجِیَنَّ، لِنُنجِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنجِیَن، لِیُنجُن، لِتُنجِیَن، لِاُنجِیَن، لِنُنجِیَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُنجَ، لِیُنجَیَا، لِیُنجَوا، لِتُنجَ، لِتُنجَیَا، لِیُنجَینَ، لِاُنجَ، لِنُنجَ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُنۡجَّیَنَّ، لِیُنۡجَّیَانِّ، لِیُنۡجَّوُنَّ، لِتُنۡجَّیَنَّ، لِتُنۡجَّیَانِّ، لِیُنۡجَّیۡنَانِّ، لِاُنۡجَّیَنَّ، لِنُنۡجَّیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنۡجَّیَنۡ، لِیُنۡجَّوُنۡ، لِتُنۡجَّیَنۡ، لِاُنۡجَّیَنۡ، لِنُنۡجَّیَنۡ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتُنۡجِ، لاتُنۡجِیَا، لاتُنۡجُوۡا، لاتُنۡجِیۡ، لاتُنۡجِیَا، لاتُنۡجِیۡنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُنۡجِیَنَّ، لاتُنۡجِیَانِّ، لاتُنۡجُنَّ، لاتُنۡجِنَّ، لاتُنۡجِیَانِّ، لاتُنۡجِیۡنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُنۡجِیَنۡ، لاتُنۡجُنۡ، لاتُنۡجِنۡ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُنۡجَّ، لاتُنۡجَّیَا، لاتُنۡجَّوۡا، لاتُنۡجَّیۡ، لاتُنۡجَّیَا، لاتُنۡجَّیۡنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تُنۡجَّیَنَّ، لاتُنۡجَّیَانِّ، لاتُنۡجَّوُنَّ، لاتُنۡجَّیِنَّ، لاتُنۡجَّیَانِّ، لاتُنۡجَّیۡنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُنۡجَّیَنۡ، لاتُنۡجَّوُنۡ، لاتُنۡجَّیِنۡ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایُنۡجِ، لایُنۡجِیَا، لایُنۡجُوۡا، لاتُنۡجِ، لاتُنۡجِیَا، لایُنۡجِیۡنَ، لااُنۡجِ، لانُنۡجِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُنۡجِیَنَّ، لایُنۡجِیَانِّ، لایُنۡجُنَّ، لاتُنۡجِیَنَّ، لاتُنۡجِیَانِّ، لایُنۡجِیۡنَانِّ، لااُنۡجِیَنَّ، لانُنۡجِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُنۡجِیَنۡ، لایُنۡجُنۡ، لاتُنۡجِیَنۡ، لا اُنۡجِیَنۡ، لانُنۡجِیَنۡ۔

فعل نہی غائب مجہول: لایُنۡجَّ، لایُنۡجَّیَا، لایُنۡجَّوۡا، لاتُنۡجَّ، لاتُنۡجَّیَا، لایُنۡجَّیۡنَ، لااُنۡجَّ، لانُنۡجَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُنۡجَّیَنَّ، لایُنۡجَّیَانِّ، لایُنۡجَّوُنَّ، لاتُنۡجَّیَنَّ، لاتُنۡجَّیَانِّ، لایُنۡجَّیۡنَانِّ، لااُنۡجَّیَنَّ، لانُنۡجَّیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُنۡجَّیَنۡ، لایُنۡجَّوُنۡ، لاتُنۡجَّیَنۡ، لااُنۡجَّیَنۡ، لانُنۡجَّیَنۡ۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'مفاعلة' مصدر 'اَلۡمُنَاجَاةُ' (باہم سرگوشی کرنا)

نَاجٰی، یُنَاجِیۡ، مُنَاجَاۃً، فهو مُنَاجٍ، ونُوۡجِیَ، یُنَاجٰی، مناجاۃً، 'فذاك' مُنَاجًی، لم یُنَاجِ، لم یُنَاجَ، لایُنَاجِیۡ، لایُنَاجٰی، لَنۡ یُّنَاجِیَ، لَنۡ یُّنَاجٰی 'الامر منه' نَاجِ، لِتُنَاجَ، لِیُنَاجِ، لِیُنَاجَ 'والنهی عنه' لاتُنَاجِ، لاتُنَاجَ، لایُنَاجِ، لایُنَاجَ 'الظرف منه' مُنَاجًی، مُنَاجَیَانِ، مُنَاجَیَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: نَاجَی، نَاجَیَا، نَاجَوْا، نَاجَتْ، نَاجَتَا، نَاجَیْنَ، نَاجَیْتَ، نَاجَیْتُمَا، نَاجَیْتُمْ، نَاجَیْتِ، نَاجَیْتُمَا، نَاجَیْتُنَّ، نَاجَیْتُ، نَاجَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: نُوجِیَ، نُوجِیَا، نُوجُوْا، نُوجِیَت، نُوجِیَتَا، نُوجِیْنَ، نُوجِیْتَ، نُوجِیْتُمَا، نُوجِیْتُمْ، نُوجِیْتِ، نُوجِیْتُمَا، نُوجِیْتُنَّ، نُوجِیْتُ، نُوجِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُنَاجِیْ، یُنَاجِیَانِ، یُنَاجُوْنَ، تُنَاجِیْ، تُنَاجِیَانِ، یُنَاجِیْنَ، تُنَاجِیْ، تُنَاجِیَانِ، تُنَاجُوْنَ، تُنَاجِیْنَ، تُنَاجِیَانِ، تُنَاجِیْنَ، اُنَاجِیْ، نُنَاجِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُنَاجٰی، یُنَاجَیَانِ، یُنَاجَوْنَ، تُنَاجٰی، تُنَاجَیَان، یُنَاجَیْنَ، تُنَاجٰی، تُنَاجَیَانِ، تُنَاجَوْنَ، تُنَاجَیْنَ، تُنَاجَیَانِ، تُنَاجَیْنَ، اُنَاجٰی، نُنَاجٰی۔

اسم فاعل: مُنَاجٍ، مُنَاجِیَانِ، مُنَاجُوْنَ، مُنَاجِیَةٌ، مُنَاجِیَتَانِ، مُنَاجِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنَاجًی، مُنَاجَیَانِ، مُنَاجَوْنَ، مُنَاجَاةٌ، مُنَاجَاتَانِ، مُنَاجَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یُنَاجِ، لم یُنَاجِیَا، لم یُنَاجُوْا، لم تُنَاجِ، لم تُنَاجِیَا، لم یُنَاجِیْنَ، لم تُنَاجِ، لم تُنَاجِیَا، لم تُنَاجُوْا، لم تُنَاجِیْ، لم تُنَاجِیَا، لم تُنَاجِیْنَ، لم اُنَاجِ، لم نُنَاجِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُنَاجَ، لم یُنَاجَیَا، لم یُنَاجَوْا، لم تُنَاجَ، لم تُنَاجَیَا، لم یُنَاجَیْنَ، لم تُنَاجَ، لم تُنَاجَیَا، لم تُنَاجَوْا، لم تُنَاجَیْ، لم تُنَاجَیَا، لم تُنَاجَیْنَ، لم اُنَاجَ، لم نُنَاجَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یُنَاجِیْ، لا یُنَاجِیَانِ، لا یُنَاجُوْنَ، لاتُنَاجِیْ، لاتُنَاجِیَانِ، لایُنَاجِیْنَ، لاتُنَاجِیْ، لاتُنَاجِیَانِ، لاتُنَاجُوْنَ، لاتُنَاجِیْنَ، لاتُنَاجِیَانِ، لاتُنَاجِیْنَ، لااُنَاجِیْ، لانُنَاجِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُنَاجٰی، لایُنَاجَیَانِ، لایُنَاجَوْنَ، لاتُنَاجٰی، لاتُنَاجَیَانِ، لایُنَاجَیْنَ، لاتُنَاجٰی، لاتُنَاجَیَانِ، لاتُنَاجَوْنَ، لاتُنَاجَیْنَ، لاتُنَاجَیَانِ، لاتُنَاجَیْنَ، لااُنَاجٰی، لانُنَاجٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یُّنَاجِیَ، لَن یُّنَاجِیَا، لَن یُّنَاجُوْا، لَن تُنَاجِیَ، لَن تُنَاجِیَا، لَن یُّنَاجِیْنَ، لَن تُنَاجِیَ، لَن تُنَاجِیَا، لَن تُنَاجُوْا، لَن تُنَاجِیْ، لَن تُنَاجِیَا، لَن تُنَاجِیْنَ، لَن اُنَاجِیَ، لَن نُّنَاجِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّنَاجٰی، لَن یُّنَاجَیَا، لَن یُّنَاجَوْا، لَن تُنَاجٰی، لَن تُنَاجَیَا، لَن یُّنَاجَیْنَ، لَن تُنَاجٰی، لَن تُنَاجَیَا، لَن تُنَاجَوْا، لَن تُنَاجَیْ، لَن تُنَاجَیَا، لن تُنَاجَیْنَ، لن اُنَاجٰی، لن نُنَاجٰی

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: نَاجِ، نَاجِيَا، نَاجُوا، نَاجِيْ، نَاجِيَا، نَاجِيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: نَاجِيَنَّ، نَاجِيَانِّ، نَاجُنَّ، نَاجِنَّ، نَاجِيَانِّ، نَاجِيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: نَاجِيَنْ، نَاجُنْ، نَاجِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنَاجَ، لِتُنَاجَيَا، لِتُنَاجَوْا، لِتُنَاجَيْ، لِتُنَاجَيَا، لِتُنَاجَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُنَاجَيَنَّ، لِتُنَاجَيَانِّ، لِتُنَاجَوُنَّ، لِتُنَاجَيِنَّ، لِتُنَاجَيَانِّ، لِتُنَاجَيْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنَاجَيَنْ، لِتُنَاجَوُنْ، لِتُنَاجَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُنَاجِ، لِيُنَاجِيَا، لِيُنَاجُوا، لِتُنَاجِ، لِتُنَاجِيَا، لِيُنَاجِيْنَ، لِأُنَاجِ، لِنُنَاجِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنَاجِيَنَّ، لِيُنَاجِيَانِّ، لِيُنَاجُنَّ، لِتُنَاجِيَنَّ، لِتُنَاجِيَانِّ، لِيُنَاجِيْنَانِّ، لِأُنَاجِيَنَّ، لِنُنَاجِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنَاجِيَنْ، لِيُنَاجُنْ، لِتُنَاجِيَنْ، لِأُنَاجِيَنْ، لِنُنَاجِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُنَاجَ، لِيُنَاجَيَا، لِيُنَاجَوْا، لِتُنَاجَ، لِتُنَاجَيَا، لِيُنَاجَيْنَ، لِأُنَاجَ، لِنُنَاجَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنَاجَيَنَّ، لِيُنَاجَيَانِّ، لیناجَوُنَّ، لِتُنَاجَيَنَّ، لِتُنَاجَيَانِّ، لِيُنَاجَيْنَانِّ، لِأُنَاجَيَنَّ، لِنُنَاجَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنَاجَيَنْ، لِيُنَاجَوُنْ، لِتُنَاجَيَنْ، لِأُنَاجَيَنْ، لِنُنَاجَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَاتُنَاجِ، لَاتُنَاجِيَا، لَاتُنَاجُوا، لَاتُنَاجِيْ، لَاتُنَاجِيَا، لَاتُنَاجِيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُنَاجِيَنَّ، لَاتُنَاجِيَانِّ، لَاتُنَاجُنَّ، لَاتُنَاجِنَّ، لَاتُنَاجِيَانِّ، لَاتُنَاجِيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُنَاجِيَنْ، لَاتُنَاجُنْ، لَاتُنَاجِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَاتُنَاجَ، لَاتُنَاجَيَا، لَاتُنَاجَوْا، لَاتُنَاجَيْ، لَاتُنَاجَيَا، لَاتُنَاجَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُنَاجَيَنَّ، لَاتُنَاجَيَانِّ، لَاتُنَاجَوُنَّ، لَاتُنَاجَيِنَّ، لَاتُنَاجَيَانِّ، لَاتُنَاجَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُنَاجَيَنْ، لَاتُنَاجَوُنْ، لَاتُنَاجَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَايُنَاجِ، لَايُنَاجِيَا، لَايُنَاجُوا، لَاتُنَاجِ، لَاتُنَاجِيَا، لَايُنَاجِيْنَ، لَاأُنَاجِ، لَانُنَاجِ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُنَاجِیَنَّ، لا یُنَاجِیَانِّ، لَا یُنَاجُنَّ، لا تُنَاجِیَنَّ، لاتُنَاجِیَانِّ، لایُنَاجِینَانِّ، لاأُنَاجِیَنَّ، لانُنَاجِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُنَاجِیَنْ، لایُنَاجُنْ، لاتُنَاجِیَنْ، لاأُنَاجِیَنْ، لانُنَاجِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُنَاجَ، لایُنَاجَیَا، لایُنَاجَوْا، لاتُنَاجَ، لاتُنَاجَیَا، لایُنَاجَیْنَ، لاأُنَاجَ، لانُنَاجَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُنَاجَیَنَّ، لایُنَاجَیَانِّ، لایُنَاجَوُنَّ، لاتُنَاجَیَنَّ، لاتُنَاجَیَانِّ، لایُنَاجَیْنَانِّ، لاأُنَاجَیَنَّ، لانُنَاجَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُنَاجَیَنْ، لایُنَاجَوُنْ، لاتُنَاجَیَنْ، لاأُنَاجَیَنْ، لَا نُنَاجَیَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'تفعُّل' مصدر 'التَّبَنِّی' (بیٹا بنانا)

تَبَنّٰی، یَتَبَنّٰی، تَبَنِّیًا، فهو مُتَبَنٍّ، و تُبُنِّیَ، یُتَبَنّٰی، تَبَنِّیًا 'فذاك' مُتَبَنًّی، لَمْ یَتَبَنَّ، لَمْ یُتَبَنَّ، لا یَتَبَنّٰی، لایُتَبَنّٰی، لن یَّتَبَنّٰی، لَن یُّتَبَنّٰی 'الامر منه' تَبَنَّ، لِتُتَبَنَّ، لِیَتَبَنَّ، لِیُتَبَنَّ، 'والنهی عنه' لا تَتَبَنَّ، لاتُتَبَنَّ، لایَتَبَنَّ، لا یُتَبَنَّ، 'الظرف منه' مُتَبَنًّی، مُتَبَنَّیَانِ، مُتَبَنَّیَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: تَبَنّٰی، تَبَنَّیَا، تَبَنَّوْا، تَبَنَّتْ، تَبَنَّتَا، تَبَنَّیْنَ، تَبَنَّیْتَ، تَبَنَّیْتُمَا، تَبَنَّیْتُمْ، تَبَنَّیْتِ، تَبَنَّیْتُمَا، تَبَنَّیْتُنَّ، تَبَنَّیْتُ، تَبَنَّیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُبُنِّیَ، تُبُنِّیَا، تُبُنُّوْا، تُبُنِّیَتْ، تُبُنِّیَتَا، تُبُنِّیْنَ، تُبُنِّیْتَ، تُبُنِّیْتُمَا، تُبُنِّیْتُمْ، تُبُنِّیْتِ، تُبُنِّیْتُمَا، تُبُنِّیْتُنَّ، تُبُنِّیْتُ، تُبُنِّیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَبَنّٰی، یَتَبَنَّیَانِ، یَتَبَنَّوْنَ، تَتَبَنّٰی، تَتَبَنَّیَانِ، یَتَبَنَّیْنَ، تَتَبَنّٰی، تَتَبَنَّیَانِ، تَتَبَنَّوْنَ، تَتَبَنَّیْنَ، تَتَبَنَّیَانِ تَتَبَنَّیْنَ، اَتَبَنّٰی، نَتَبَنّٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُتَبَنّٰی، یُتَبَنَّیَانِ، یُتَبَنَّوْنَ، تُتَبَنّٰی، تُتَبَنَّیَانِ، یُتَبَنَّیْنَ، تُتَبَنّٰی، تُتَبَنَّیَانِ، تُتَبَنَّوْنَ، تُتَبَنَّیْنَ، تُتَبَنَّیَانِ، تُتَبَنَّیْنَ، اُتَبَنّٰی، نُتَبَنّٰی۔

اسم فاعل: مُتَبَنٍّ، مُتَبَنِّیَانِ، مُتَبَنُّوْنَ، مُتَبَنِّیَةٌ، مُتَبَنِّیَتَانِ، مُتَبَنِّیَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مُتَبَنًّى، مُتَبَنَّيَانِ، مُتَبَنَّوْنَ، مُتَبَنَّاةٌ، مُتَبَنَّاتَانِ، مُتَبَنَّيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم يَتَبَنَّ، لم يَتَبَنَّيَا، لم يَتَبَنَّوْا، لم تَتَبَنَّ، لم تَتَبَنَّيَا، لم يَتَبَنَّيْنَ، لم تَتَبَنَّ، لم تَتَبَنَّيَا، لم تَتَبَنَّوْا، لم تَتَبَنَّيْ، لم تَتَبَنَّيَا، لم تَتَبَنَّيْنَ، لم اَتَبَنَّ، لم نَتَبَنَّ۔

فعل جحد مجہول: لم يُتَبَنَّ، لم يُتَبَنَّيَا، لم يُتَبَنَّوْا، لم تُتَبَنَّ، لم تُتَبَنَّيَا، لم يُتَبَنَّيْنَ، لم تُتَبَنَّ، لم تُتَبَنَّيَا، لم تُتَبَنَّوْا، لم تُتَبَنَّيْ، لم تُتَبَنَّيَا، لم تُتَبَنَّيْنَ، لم اُتَبَنَّ، لم نُتَبَنَّ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لايَتَبَنّٰى، لا يَتَبَنَّيَانِ لا يَتَبَنَّوْنَ، لا تَتَبَنّٰى، لا تَتَبَنَّيَانِ، لا يَتَبَنَّيْنَ، لا تَتَبَنّٰى، لا تَتَبَنَّيَانِ، لا تَتَبَنَّوْنَ، لا تَتَبَنَّيْنَ، لا تَتَبَنَّيَانِ، لا تَتَبَنَّيْنَ اَتَبَنّٰى، لا نَتَبَنّٰى۔

فعل نفی مضارع مجہول: لايُتَبَنّٰى، لايُتَبَنَّيَانِ، لايُتَبَنَّوْنَ، لا تُتَبَنّٰى، لاتُتَبَنَّيَانِ، لايُتَبَنَّيْنَ، لاتُتَبَنّٰى، لاتُتَبَنَّيَانِ، لاتُتَبَنَّوْنَ، لاتُتَبَنَّيْنَ، لاتُتَبَنَّيَانِ، لاتُتَبَنَّيْنَ، لااُتَبَنّٰى، لانُتَبَنّٰى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَبَنّٰى، لَنْ يَتَبَنَّيَا، لَنْ يَتَبَنَّوْا، لَنْ تَتَبَنّٰى، لن تَتَبَنَّيَا، لَنْ يَتَبَنَّيْنَ، لَنْ تَتَبَنّٰى، لَنْ تَتَبَنَّيَا، لَنْ تَتَبَنَّوْا، لَنْ تَتَبَنَّيْ، لَنْ تَتَبَنَّيَا، لَنْ تَتَبَنَّيْنَ، لن اَتَبَنّٰى، لَنْ نَتَبَنّٰى۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَبَنّٰى، لَنْ يُتَبَنَّيَا، لَنْ يُتَبَنَّوْا، لَنْ تُتَبَنّٰى، لَنْ تُتَبَنَّيَا، لَنْ يُتَبَنَّيْنَ، لَنْ تُتَبَنّٰى، لَنْ تُتَبَنَّيَا، لَنْ تُتَبَنَّوْا، لَنْ تُتَبَنَّيْ، لَنْ تُتَبَنَّيَا، لَنْ تُتَبَنَّيْنَ، لن اُتَبَنّٰى، لَنْ نُتَبَنّٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَبَنَّ، تَبَنَّيَا، تَبَنَّوْا، تَبَنَّيْ، تَبَنَّيَا، تَبَنَّيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَبَنَّيَنَّ، تَبَنَّيَانِّ، تَبَنَّوُنَّ، تَبَنَّيِنَّ، تَبَنَّيَانِّ، تَبَنَّيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَبَنَّيَنْ، تَبَنَّوُنْ، تَبَنَّيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَبَنَّ، لِتُتَبَنَّيَا، لِتُتَبَنَّوْا، لِتُتَبَنَّيْ، لِتُتَبَنَّيَا، لِتُتَبَنَّيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَبَنَّيَنَّ، لِتُتَبَنَّيَانِّ، لِتُتَبَنَّوُنَّ، لِتُتَبَنَّيِنَّ، لِتُتَبَنَّيَانِّ، لِتُتَبَنَّيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَبَنَّيَنْ، لِتُتَبَنَّوُنْ، لِتُتَبَنَّيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَبَنَّ، لِيَتَبَنَّيَا، لِيَتَبَنَّوْا، لِتَتَبَنَّ، لِتَتَبَنَّيَا، لِيَتَبَنَّيْنَ، لِاَتَبَنَّ، لِنَتَبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَبَنَّيَنَّ، لِيَتَبَنَّيَانِّ، لِيَتَبَنَّوُنَّ، لِتَتَبَنَّيَنَّ، لِتَتَبَنَّيَانِّ، لِيَتَبَنَّيْنَانِّ، لِاَتَبَنَّيَنَّ، لِنَتَبَنَّيَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَبَنَّيَنْ، لِيَتَبَنَّوُنْ، لِتَتَبَنَّيَنْ، لِاَتَبَنَّيَنْ، لِنَتَبَنَّيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَبَنَّ، لِيُتَبَنَّيَا، لِيُتَبَنَّوْا، لِتُتَبَنَّ، لِتُتَبَنَّيَا، لِيُتَبَنَّيْنَ، لِاُتَبَنَّ، لِنُتَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَبَنَّيَنَّ۔ لِيُتَبَنَّيَانِّ، لِيُتَبَنَّوُنَّ، لِتُتَبَنَّيَنَّ، لِتُتَبَنَّيَانِّ، لِيُتَبَنَّيْنَانِّ، لِاُتَبَنَّيَنَّ، لِنُتَبَنَّيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَبَنَّيَنْ، لِيُتَبَنَّوُنْ، لِتُتَبَنَّيَنْ، لِاُتَبَنَّيَنْ، لِنُتَبَنَّيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَتَبَنَّ، لاتَتَبَنَّيَا، لاتَتَبَنَّوْا، لاتَتَبَنَّيْ، لاتَتَبَنَّيَا، لاتَتَبَنَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَتَبَنَّيَنَّ، لاتَتَبَنَّيَانِّ، لاتَتَبَنَّوُنَّ، لاتَتَبَنَّيِنَّ، لاتَتَبَنَّيَانِّ، لاتَتَبَنَّيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَتَبَنَّيَنْ، لاتَتَبَنَّوُنْ، لاتَتَبَنَّيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُتَبَنَّ، لاتُتَبَنَّيَا، لاتُتَبَنَّوْا، لاتُتَبَنَّيْ، لاتُتَبَنَّيَا، لاتُتَبَنَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُتَبَنَّيَنَّ، لاتُتَبَنَّيَانِّ، لاتُتَبَنَّوُنَّ، لاتُتَبَنَّيِنَّ، لاتُتَبَنَّيَانِّ، لاتُتَبَنَّيْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُتَبَنَّيَنْ، لاتُتَبَنَّوُنْ، لاتُتَبَنَّيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لايَتَبَنَّ، لايَتَبَنَّيَا، لا يَتَبَنَّوْا، لاتَتَبَنَّ، لاتَتَبَنَّيَا، لايَتَبَنَّيْنَ، لااَتَبَنَّ، لانَتَبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَتَبَنَّيَنَّ، لايَتَبَنَّيَانِّ، لايَتَبَنَّوُنَّ، لا تَتَبَنَّيَنَّ، لاتَتَبَنَّيَانِّ، لايَتَبَنَّيْنَانِّ، لااَتَبَنَّيَنَّ، لانَتَبَنَّيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لايَتَبَنَّيَنْ، لايَتَبَنَّوُنْ، لاتَتَبَنَّيَنْ، لااَتَبَنَّيَنْ، لانَتَبَنَّيَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لايُتَبَنَّ، لايُتَبَنَّيَا، لايُتَبَنَّوْا، لاتُتَبَنَّ، لاتُتَبَنَّيَا، لايُتَبَنَّيْنَ، لااُتَبَنَّ، لانُتَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَبَنَّيَنَّ، لايُتَبَنَّيَانِّ، لا يُتَبَنَّوُنَّ، لاتُتَبَنَّيَنَّ، لاتُتَبَنَّيَانِّ، لايُتَبَنَّيْنَانِّ، لااُتَبَنَّيَنَّ، لانُتَبَنَّيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُتَبَنَّيَنْ، لايُتَبَنَّوُنْ، لاتُتَبَنَّيَنْ، لااُتَبَنَّيَنْ، لانُتَبَنَّيَنْ۔

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'تفاعل' مصدر 'اَلتَّرَاضِيْ' (باہم رضامند ہونا)

تَرَاضٰى، يَتَرَاضٰى، تَرَاضِيًا، فهو مُتَرَاضٍ وتُرُوْضِيَ، يُتَرَاضٰى، تَرَاضِيًا 'فذاك'

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُتَرَاضًى، لم يَتَرَاضَ، لم يُتَرَاضَ، لايَتَرَاضٰى، لايُتَرَاضٰى، لَن يَّتَرَاضٰى، لَن يُّتَرَاضٰى 'الامر منه' تَرَاضَ، لِتُتَرَاضَ، لِيَتَرَاضَ، لِيُتَرَاضَ 'والنهى عنه' لاتَتَرَاضَ، لاتُتَرَاضَ، لايَتَرَاضَ، لايُتَرَاضَ 'الظرف منه' مُتَرَاضًى، مُتَرَاضَيَانِ، مُتَرَاضَيَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: تَرَاضٰى، تَرَاضَيَا، تَرَاضَوْا، تَرَاضَتْ، تَرَاضَتَا، تَرَاضَيْنَ، تَرَاضَيْتَ، تَرَاضَيْتُمَا، تَرَاضَيْتُمْ، تَرَاضَيْتِ، تَرَاضَيْتُمَا، تَرَاضَيْتُنَّ، تَرَاضَيْتُ، تَرَاضَيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُرُوْضِىَ، تُرُوْضِيَا، تُرُوْضُوْا، تُرُوْضِيَتْ، تُرُوْضِيَتَا، تُرُوْضِيْنَ، تُرُوْضِيْتَ، تُرُوْضِيْتُمَا، تُرُوْضِيْتُمْ، تُرُوْضِيْتِ، تُرُوْضِيْتُمَا، تُرُوْضِيْتُنَّ، تُرُوْضِيْتُ، تُرُوْضِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَرَاضٰى، يَتَرَاضَيَانِ، يَتَرَاضَوْنَ، تَتَرَاضٰى، تَتَرَاضَيَانِ، يَتَرَاضَيْنَ، تَتَرَاضٰى، تَتَرَاضَيَانِ، تَتَرَاضَوْنَ، تَتَرَاضَيْنَ، تَتَرَاضَيَانِ، تَتَرَاضَيْنَ، اَتَرَاضٰى، نَتَرَاضٰى۔

فعل مضارع مجہول: يُتَرَاضٰى، يُتَرَاضَيَانِ، يُتَرَاضَوْنَ، تُتَرَاضٰى، تُتَرَاضَيَانِ، يُتَرَاضَيْنَ، تُتَرَاضٰى، تُتَرَاضَيَانِ، تُتَرَاضَوْنَ، تُتَرَاضَيْنَ، تُتَرَاضَيَانِ، تُتَرَاضَيْنَ، اُتَرَاضٰى، نُتَرَاضٰى۔

اسم فاعل: مُتَرَاضٍ، مُتَرَاضِيَانِ، مُتَرَاضُوْنَ، مُتَرَاضِيَةٌ، مُتَرَاضِيَانِ، مُتَرَاضِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَرَاضًى، مُتَرَاضَيَانِ، مُتَرَاضَوْنَ، مُتَرَاضَاةٌ، مُتَرَاضَاتَانِ، مُتَرَاضَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم يَتَرَاضَ، لم يَتَرَاضَيَا، لم يَتَرَاضَوْا، لم تَتَرَاضَ، لم تَتَرَاضَيَا، لم يَتَرَاضَيْنَ، لم تَتَرَاضَ، لم تَتَرَاضَيَا، لم تَتَرَاضَوْا، لم تَتَرَاضَىْ، لم تَتَرَاضَيَا، لم تَتَرَاضَيْنَ، لم اَتَرَاضَ، لم نَتَرَاضَ۔

فعل جحد مجہول: لم يُتَرَاضَ، لم يُتَرَاضَيَا، لم يُتَرَاضَوْا، لم تُتَرَاضَ، لم تُتَرَاضَيَا، لم يُتَرَاضَيْنَ، لم تُتَرَاضَ، لم تُتَرَاضَيَا، لم تُتَرَاضَوْا، لم تُتَرَاضَىْ، لم تُتَرَاضَيَا، لم تُتَرَاضَيْنَ، لم اُتَرَاضَ، لم نُتَرَاضَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَرَاضٰى، لا يَتَرَاضَيَانِ، لايَتَرَاضَوْنَ، لاتَتَرَاضٰى، لاتَتَرَاضَيَانِ، لايَتَرَاضَيْنَ، لاتَتَرَاضٰى، لاتَتَرَاضَيَانِ، لاتَتَرَاضَوْنَ، لاتَتَرَاضَيْنَ، لاتَتَرَاضَيَانِ، لاتَتَرَاضَيْنَ، لااَتَرَاضٰى، لانَتَرَاضٰى۔

فعل نفی مضارع مجہول: لايُتَرَاضٰى، لايُتَرَاضَيَانِ، لايُتَرَاضَوْنَ، لاتُتَرَاضٰى، لاتُتَرَاضَيَانِ، لايُتَرَاضَيْنَ، لاتُتَرَاضٰى، لاتُتَرَاضَيَانِ، لاتُتَرَاضَوْنَ، لاتُتَرَاضَيْنَ، لاتُتَرَاضَيَانِ، لاتُتَرَاضَيْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاأُتَرَاضٰی، لانُتَرَاضٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّتَرَاضٰی، لَن یَّتَرَاضَیَا، لَن یَّتَرَاضَوا، لن تَتَرَاضٰی، لن تَتَرَاضَیَا، لَن یَّتَرَاضَینَ، لن تَتَرَاضٰی، لن تَتَرَاضَیَا، لن تَتَرَاضَوا، لن تَتَرَاضَیٖ، لن تَتَرَاضَیَا، لن تَتَرَاضَینَ، لن اَتَرَاضٰی، لَن نَّتَرَاضٰی۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّتَرَاضٰی، لَن یُّتَرَاضَیَا، لَن یُّتَرَاضَوا، لن تُتَرَاضٰی، لن تُتَرَاضَیَا، لَن یُّتَرَاضَینَ، لَن تُتَرَاضٰی، لَن تُتَرَاضَیَا، لَن تُتَرَاضَوا، لَن تُتَرَاضَیٖ، لن تُتَرَاضَیَا، لَن تُتَرَاضَینَ، لن اُتَرَاضٰی، لَن نُّتَرَاضٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَرَاضَ، تَرَاضَیَا، تَرَاضَوا، تَرَاضَیٖ، تَرَاضَیَا، تَرَاضَینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَرَاضَیَنَّ، تَرَاضَیَانِّ، تَرَاضَوُنَّ، تَرَاضَیِنَّ، تَرَاضَیَانِّ، تَرَاضَینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَرَاضَیَن، تَرَاضَوُن، تَرَاضَیِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَرَاضَ، لِتُتَرَاضَیَا، لِتُتَرَاضَوا، لِتُتَرَاضَیٖ، لِتُتَرَاضَیَا، لِتُتَرَاضَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَرَاضَیَنَّ، لِتُتَرَاضَیَانِّ، لِتُتَرَاضَوُنَّ، لِتُتَرَاضَیِنَّ، لِتُتَرَاضَیَانِّ، لِتُتَرَاضَینَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَرَاضَیَن، لِتُتَرَاضَوُن، لِتُتَرَاضَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَرَاضَ، لِیَتَرَاضَیَا، لِیَتَرَاضَوا، لِتَتَرَاضَ، لِتَتَرَاضَیَا، لِیَتَرَاضَینَ، لِاَتَرَاضَ، لِنَتَرَاضَ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَتَرَاضَیَنَّ، لِیَتَرَاضَیَانِّ، لِیَتَرَاضَوُنَّ، لِتَتَرَاضَیَنَّ، لِتَتَرَاضَیَانِّ، لِیَتَرَاضَینَانِّ، لِاَتَرَاضَیَنَّ، لِنَتَرَاضَیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَرَاضَیَن، لِیَتَرَاضَوُن، لِتَتَرَاضَیَن، لِاَتَرَاضَیَن، لِنَتَرَاضَیَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَرَاضَ، لِیُتَرَاضَیَا، لِیُتَرَاضَوا، لِتُتَرَاضَ، لِتُتَرَاضَیَا، لِیُتَرَاضَینَ، لِاُتَرَاضَ، لِنُتَرَاضَ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُتَرَاضَیَنَّ، لِیُتَرَاضَیَانِّ، لِیُتَرَاضَوُنَّ، لِتُتَرَاضَیَنَّ، لِتُتَرَاضَیَانِّ، لِیُتَرَاضَینَانِّ، لِاُتَرَاضَیَنَّ، لِنُتَرَاضَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَرَاضَیَن، لِیُتَرَاضَوُن، لِتُتَرَاضَیَن، لِاُتَرَاضَیَن، لِنُتَرَاضَیَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَتَرَاضَ، لاتَتَرَاضَیَا، لاتَتَرَاضَوا، لاتَتَرَاضَیْ، لاتَتَرَاضَیَا، لاتَتَرَاضَیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَتَرَاضَیَنَّ، لاتَتَرَاضَیَانِّ، لاتَتَرَاضَوُنَّ، لاتَتَرَاضَیِنَّ، لاتَتَرَاضَیَانِّ، لاتَتَرَاضَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون خفیفہ: لاتَتَرَاضَیَنْ، لاتَتَرَاضَوُنْ، لاتَتَرَاضَیِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُتَرَاضَ، لاتُتَرَاضَیَا، لاتُتَرَاضَوا، لاتُتَرَاضَیْ، لاتُتَرَاضَیَا، لاتُتَرَاضَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُتَرَاضَیَنَّ، لاتُتَرَاضَیَانِّ، لاتُتَرَاضَوُنَّ، لاتُتَرَاضَیِنَّ، لاتُتَرَاضَیَانِّ، لاتُتَرَاضَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُتَرَاضَیَنْ، لاتُتَرَاضَوُنْ، لاتُتَرَاضَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایَتَرَاضَ، لایَتَرَاضَیَا، لایَتَرَضَوا، لاتَتَرَاضَ، لاتَتَرَاضَیَا، لایَتَرَاضَیْنَ، لااَتَرَاضَ، لانَتَرَاضَ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَتَرَاضَیَنَّ، لایَتَرَاضَیَانِّ، لایَتَرَاضَوُنَّ، لاتَتَرَاضَیَنَّ، لاتَتَرَاضَیَان، لایَتَرَاضَیْنَانِّ، لااَتَرَاضَیَنَّ، لانَتَرَاضَیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَتَرَاضَیَنْ، لایَتَرَاضَوُنْ، لاتَتَرَاضَیَنْ، لااَتَرَضَیَنْ، لانَتَرَاضَیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُتَرَاضَ، لایُتَرَاضَیَا، لایُتَرَاضَوا، لاتُتَرَاضَ، لاتُتَرَاضَیَا، لایُتَرَاضَیْنَ، لااُتَرَاضَ، لانُتَرَاضَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُتَرَاضَیَنَّ، لایُتَرَاضَیَانِّ، لایُتَرَاضَوُنَّ، لاتُتَرَاضَیَنَّ، لاتُتَرَاضَیَانِّ، لایُتَرَاضَیْنَانِّ، لااُتَرَاضَیَنَّ، لانُتَرَاضَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بےنون تاکید خفیفہ: لایُتَرَاضَیَنْ، لایُتَرَاضَوُنْ، لاتُتَرَاضَیَنْ، لااُتَرَاضَیَنْ، لانُتَرَاضَیَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'اِفْتِعَال' مصدر 'اَلْاِعْتِدَاءُ' (تجاوز کرنا)

اِعْتَدٰی، یَعْتَدِی، اِعْتِدَاءً فھو مُعْتَدٍ واُعْتُدِیَ، یُعْتَدٰی، اِعْتِدَاءً 'فذاك' مُعْتَدًی، لم یَعْتَدِ، لم یُعْتَدَ، لایَعْتَدِیْ، لایُعْتَدٰی، لَن یَّعْتَدِیَ، لَن یُّعْتَدٰی، 'الامر منه' اِعْتَدِ، لِتَعْتَدَ، لِیَعْتَدِ، لِیُعْتَدَ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

'والنهی عنه' لاتَعْتَدِ، لاتُعْتَدَ، لایَعْتَدِ، لایُعْتَدَ، 'الظرف منه' مُعْتَدًى، مُعْتَدَیَانِ، مُعْتَدَیَاتٌ

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِعْتَدٰی، اِعْتَدَیَا، اِعْتَدَوْا، اِعْتَدَتْ، اِعْتَدَتَا، اِعْتَدَیْنَ، اِعْتَدَیْتَ، اِعْتَدَیْتُمَا، اِعْتَدَیْتُمْ، اِعْتَدَیْتِ، اِعْتَدَیْتُمَا، اِعْتَدَیْتُنَّ، اِعْتَدَیْتُ، اِعْتَدَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُعْتُدِیَ، اُعْتُدِیَا، اُعْتُدُوْا، اُعْتُدِیَتْ، اُعْتُدِیَتَا، اُعْتُدِیْنَ، اُعْتُدِیْتَ، اُعْتُدِیْتُمَا، اُعْتُدِیْتُمْ، اُعْتُدِیْتِ، اُعْتُدِیْتُمَا، اُعْتُدِیْتُنَّ، اُعْتُدِیْتُ، اُعْتُدِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَعْتَدِیْ، یَعْتَدِیَان، یَعْتَدُوْنَ، تَعْتَدِیْ، تَعْتَدِیَانِ، یَعْتَدِیْنَ، تَعْتَدِیْ، تَعْتَدِیَانِ، تَعْتَدُوْنَ، تَعْتَدِیْنَ، تَعْتَدِیَانِ، تَعْتَدِیْنَ، اَعْتَدِیْ، نَعْتَدِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُعْتَدٰی، یُعْتَدَیَانِ، یُعْتَدَوْنَ، تُعْتَدٰی، تُعْتَدَیَانِ، یُعْتَدَیْنَ، تُعْتَدٰی، تُعْتَدَیَانِ، تُعْتَدَوْنَ، تُعْتَدَیْنَ، تُعْتَدَیَانِ، تُعْتَدَیْنَ، اُعْتَدٰی، نُعْتَدٰی۔

اسم فاعل: مُعْتَدٍ، مُعْتَدِیَانِ، مُعْتَدُوْنَ، مُعْتَدِیَةٌ، مُعْتَدِیَتَانِ، مُعْتَدِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُعْتَدًی، مُعْتَدَیَانِ، مُعْتَدَوْنَ، مُعْتَدَاةٌ، مُعْتَدَاتَانِ، مُعْتَدَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَعْتَدِ، لم یَعْتَدِیَا، لم یَعْتَدُوْا، لم تَعْتَدِ، لم تَعْتَدِیَا، لم یَعْتَدِیْنَ، لم تَعْتَدِ، لم تَعْتَدِیَا، لم تَعْتَدُوْا، لم تَعْتَدِیْ، لم تَعْتَدِیَا، لم تَعْتَدِیْنَ، لم اَعْتَدِ، لم نَعْتَدِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُعْتَدَ، لم یُعْتَدَیَا، لم یُعْتَدَوْا، لم تُعْتَدَ، لم تُعْتَدَیَا، لم یُعْتَدَیْنَ، لم تُعْتَدَ، لم تُعْتَدَیَا، لم تُعْتَدَوْا، لم تُعْتَدَیْ، لم تُعْتَدَیَا، لم تُعْتَدَیْنَ، لم اُعْتَدَ، لم نُعْتَدَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایَعْتَدِیْ، لایَعْتَدِیَانِ، لایَعْتَدُوْنَ، لاتَعْتَدِیْ، لاتَعْتَدِیَانِ، لایَعْتَدِیْنَ، لاتَعْتَدِیْ، لاتَعْتَدِیَانِ، لاتَعْتَدُوْنَ، لا تَعْتَدِیْنَ، لاتَعْتَدِیَانِ، لاتَعْتَدِیْنَ، لا اَعْتَدِیْ، لانَعْتَدِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُعْتَدٰی، لایُعْتَدَیَانِ، لایُعْتَدَوْنَ، لاتُعْتَدٰی، لاتُعْتَدَیَانِ، لایُعْتَدَیْنَ، لاتُعْتَدٰی، لاتُعْتَدَیَانِ، لاتُعْتَدَوْنَ، لاتُعْتَدَیْنَ، لاتُعْتَدَیَانِ، لاتُعْتَدَیْنَ، لااُعْتَدٰی، لانُعْتَدٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّعْتَدِیَ، لَن یَّعْتَدِیَا، لَن یَّعْتَدُوْا، لَن تَعْتَدِیَ، لن تَعْتَدِیَا، لَن یَّعْتَدِیْنَ، لَن تَعْتَدِیَ، لَن تَعْتَدِیَا، لَن تَعْتَدُوْا، لَن تَعْتَدِیْ، لَن تَعْتَدِیَا، لَن تَعْتَدِیْنَ، لن اَعْتَدِیَ، لَن نَّعْتَدِیَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُعْتَدٰى، لَنْ يُعْتَدَيَا، لَنْ يُعْتَدَوْا، لَنْ تُعْتَدٰى، لَنْ تُعْتَدَيَا، لَنْ يُعْتَدَيْنَ، لَنْ تُعْتَدٰى، لَنْ تُعْتَدَيَا، لَنْ تُعْتَدَوْا، لَنْ تُعْتَدٰى، لَنْ تُعْتَدَيَا، لَنْ تُعْتَدَيْنَ، لَنْ أُعْتَدٰى، لَنْ نُعْتَدٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِعْتَدِ، اِعْتَدِيَا، اِعْتَدُوْا، اِعْتَدِیْ، اِعْتَدِيَا، اِعْتَدِيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِعْتَدِيَنَّ، اِعْتَدِيَانِّ، اِعْتَدُنَّ، اِعْتَدِنَّ، اِعْتَدِيَانِّ، اِعْتَدِيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِعْتَدِيَنْ، اِعْتَدُنْ، اِعْتَدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُعْتَدَ، لِتُعْتَدَيَا، لِتُعْتَدَوْا، لِتُعْتَدَیْ، لِتُعْتَدَيَا، لِتُعْتَدَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُعْتَدَيَنَّ، لِتُعْتَدَيَانِّ، لِتُعْتَدَوُنَّ، لِتُعْتَدَيِنَّ، لِتُعْتَدَيَانِّ، لِتُعْتَدَيْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُعْتَدَيَنْ، لِتُعْتَدَوُنْ، لِتُعْتَدَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَعْتَدِ، لِيَعْتَدِيَا، لِيَعْتَدُوْا، لِتَعْتَدِ، لِتَعْتَدِيَا، لِيَعْتَدِيْنَ، لِاَعْتَدِ، لِنَعْتَدِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَعْتَدِيَنَّ، لِيَعْتَدِيَانِّ، لِيَعْتَدُنَّ، لِتَعْتَدِيَنَّ، لِتَعْتَدِيَانِّ، لِيَعْتَدِيْنَانِّ، لِاَعْتَدِيَنَّ، لِنَعْتَدِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَعْتَدِيَنْ، لِيَعْتَدُنْ، لِتَعْتَدِيَنْ، لِاَعْتَدِيَنْ، لِنَعْتَدِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُعْتَدَ، لِيُعْتَدَيَا، لِيُعْتَدَوْا، لِتُعْتَدَ، لِتُعْتَدَيَا، لِيُعْتَدَيْنَ، لِاُعْتَدَ، لِنُعْتَدَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُعْتَدَيَنَّ، لِيُعْتَدَيَانِّ، لِيُعْتَدَوُنَّ، لِتُعْتَدَيَنَّ، لِتُعْتَدَيَانِّ، لِيُعْتَدَيْنَانِّ، لِاُعْتَدَيَنَّ، لِنُعْتَدَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُعْتَدَيَنْ، لِيُعْتَدَوُنْ، لِتُعْتَدَيَنْ، لِاُعْتَدَيَنْ، لِنُعْتَدَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَعْتَدِ، لاتَعْتَدِيَا، لاتَعْتَدُوْا، لاتَعْتَدِیْ، لاتَعْتَدِيَا، لاتَعْتَدِيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَعْتَدِيَنَّ، لاتَعْتَدِيَانِّ، لاتَعْتَدُنَّ، لاتَعْتَدِنَّ، لاتَعْتَدِيَانِّ، لاتَعْتَدِيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَعْتَدِيَنْ، لاتَعْتَدُنْ، لاتَعْتَدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُعْتَدَ، لاتُعْتَدَيَا، لاتُعْتَدَوْا، لاتُعْتَدَیْ، لاتُعْتَدَيَا، لاتُعْتَدَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُعْتَدَيَنَّ، لاتُعْتَدَيَانِّ، لاتُعْتَدَوُنَّ، لاتُعْتَدَيِنَّ، لاتُعْتَدَيَانِّ، لاتُعْتَدَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُعْتَدَيَنْ، لاتُعْتَدَوُنْ، لاتُعْتَدَيِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم: لایَعْتَدِ، لایَعْتَدِیَا، لایَعْتَدُوْا، لاتَعْتَدِ، لاتَعْتَدِیَا، لایَعْتَدِیْنَ، لاأَعْتَدِ، لانَعْتَدِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَعْتَدِیَنَّ، لایَعْتَدِیَانِّ، لایَعْتَدُنَّ، لاتَعْتَدِیَنَّ، لاتَعْتَدِیَانِّ، لایَعْتَدِیْنَانِّ، لاأَعْتَدِیَنَّ، لانَعْتَدِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَعْتَدِیَنْ، لایَعْتَدُنْ، لاتَعْتَدِیَنْ، لاأَعْتَدِیَنْ، لانَعْتَدِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُعْتَدَ، لایُعْتَدَیَا، لایُعْتَدَوْا، لاتُعْتَدَ، لاتُعْتَدَیَا، لایُعْتَدَیْنَ، لاأُعْتَدَ، لانُعْتَدَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُعْتَدَیَنَّ، لایُعْتَدَیَانِّ، لایُعْتَدَوُنَّ، لاتُعْتَدَیَنَّ، لاتُعْتَدَیَانِّ، لایُعْتَدَیْنَانِّ، لاأُعْتَدَیَنَّ، لانُعْتَدَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لا یُعْتَدَیَنْ، لایُعْتَدَوُنْ، لاتُعْتَدَیَنْ، لاأُعْتَدَیَنْ، لانُعْتَدَیَنْ

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'انفعال' مصدر 'الِانْجِلاءُ' (ظاہر ہونا)

اِنْجَلٰی، یَنْجَلِیْ، اِنْجِلاءً، فھو مُنْجَلٍ، واُنْجُلِیَ، یُنْجَلٰی، اِنْجِلاءً 'فذاك' مُنْجَلًی، لم یَنْجَلِ، لم یُنْجَلَ، لایَنْجَلِی، لایُنْجَلٰی، لَن یَّنْجَلِیَ، لَن یُّنْجَلٰی 'الامر منه' اِنْجَلِ، لِتُنْجَلَ، لِیَنْجَلِ، لِیُنْجَلَ 'والنھی عنه' لاتَنْجَلِ، لاتُنْجَلَ، لایَنْجَلِ، لایُنْجَلَ 'الظرف منه' مُنْجَلًی، مُنْجَلَیَانِ، مُنْجَلَیَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنْجَلٰی، اِنْجَلَیَا، اِنْجَلَوْا، اِنْجَلَتْ، اِنْجَلَتَا، اِنْجَلَیْنَ، اِنْجَلَیتَ، اِنْجَلَیْتُمَا، اِنْجَلَیْتُمْ، اِنْجَلَیْتِ، اِنْجَلَیْتُمَا، اِنْجَلَیْتُنَّ، اِنْجَلَیْتُ، اِنْجَلَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنْجُلِیَ، اُنْجُلِیَا، اُنْجُلُوْا، اُنْجُلِیَتْ، اُنْجُلِیَتَا، اُنْجُلِیْنَ، اُنْجُلِیتَ، اُنْجُلِیْتُمَا، اُنْجُلِیْتُمْ، اُنْجُلِیْتِ، اُنْجُلِیْتُمَا، اُنْجُلِیْتُنَّ، اُنْجُلِیْتُ، اُنْجُلِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنْجَلِیْ، یَنْجَلِیَانِ، یَنْجَلُوْنَ، تَنْجَلِیْ، تَنْجَلِیَانِ، یَنْجَلِیْنَ، تَنْجَلِیْ، تَنْجَلِیَانِ، تَنْجَلُوْنَ، تَنْجَلِیْنَ، تَنْجَلِیَانِ، تَنْجَلِیْنَ، اَنْجَلِیْ، نَنْجَلِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُنْجَلٰی، یُنْجَلَیَانِ، یُنْجَلَوْنَ، تُنْجَلٰی، تُنْجَلَیَانِ، یُنْجَلَیْنَ، تُنْجَلٰی، تُنْجَلَیَانِ، تُنْجَلَوْنَ، تُنْجَلَیْنَ، تُنْجَلَیَانِ، تُنْجَلَیْنَ، اُنْجَلٰی، نُنْجَلٰی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُنجَلٍ، مُنجَلِيَانِ، مُنجَلُونَ، مُنجَلِيَةٌ، مُنجَلِيَتَانِ، مُنجَلِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنجَلًى، مُنجَلَيَانِ، مُنجَلَونَ، مُنجَلاةٌ، مُنجَلاتَانِ، مُنجَلَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَنجَلِ، لم يَنجَلِيَا، لم يَنجَلُوا، لم تَنجَلِ، لم تنجليا، لم يَنجَلِينَ، لم تَنجَلِ، لم تَنجَلِيَا، لم تَنجَلُوا، لم تَنجَلِي، لم تَنجَلِيَا، لم تَنجَلِينَ، لم أنجَلِ، لم نَنجَلِ۔

فعل جحد مجہول: لم يُنجَلَ، لم يُنجَلَيَا، لم يُنجَلَوا، لم تُنجَلَ، لم تُنجَلَيَا، لم يُنجَلَينَ، لم تُنجَلَ، لم تُنجَلَيَا، لم تُنجَلَوا، لم تُنجَلَيْ، لم تُنجَلَيَا، لم تُنجَلَينَ، لم أُنجَلَ، لم نُنجَلَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَنجَلِي، لايَنجَلِيَانِ، لايَنجَلُونَ، لاتَنجَلِي، لاتَنجَلِيَانِ، لايَنجَلِينَ، لاتَنجَلِي، لاتَنجَلِيَانِ، لاتَنجَلُونَ، لاتَنجَلِينَ، لاتَنجَلِيَانِ، لاتَنجَلِينَ، لاأنجَلِي، لانَنجَلِي۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُنجَلَى، لايُنجَلَيَانِ، لايُنجَلَونَ، لاتُنجَلَى، لاتُنجَلَيَانِ، لايُنجَلَينَ، لاتُنجَلَى، لاتُنجَلَيَانِ، لاتُنجَلَونَ، لاتُنجَلَينَ، لاتُنجَلَيَانِ، لاتُنجَلَينَ، لاأُنجَلَى، لانُنجَلَى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَنجَلِيَ، لَن يَنجَلِيَا، لَن يَنجَلُوا، لَن تَنجَلِيَ، لَن تَنجَلِيَا، لَن يَنجَلِينَ، لَن تَنجَلِيَ، لَن تَنجَلِيَا، لَن تَنجَلُوا، لَن تَنجَلِي، لن تَنجَلِيَا، لن تَنجَلِينَ، لَن أَنجَلِيَ، لن نَنجَلِيَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُنجَلَى، لَن يُنجَلَيَا، لَن يُنجَلَوا، لَن تُنجَلَى، لَن تُنجَلَيَا، لَن يُنجَلَينَ، لَن تُنجَلَى، لَن تُنجَلَيَا، لَن تُنجَلَوا، لَن تُنجَلَيْ، لن تُنجَلَيَا، لن تُنجَلَينَ، لن أُنجَلَى، لَن نُنجَلَى۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِنجَلِ، اِنجَلِيَا، اِنجَلُوا، اِنجَلِي، اِنجَلِيَا، اِنجَلِينَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِنجَلِيَنَّ، اِنجَلِيَانِّ، اِنجَلُنَّ، اِنجَلِنَّ، اِنجَلِيَانِّ، اِنجَلِينَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِنجَلِيَن، اِنجَلُن، اِنجَلِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنجَلَ، لِتُنجَلَيَا، لِتُنجَلَوا، لِتُنجَلَيْ، لِتُنجَلَيَا، لِتُنجَلَينَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُنجَلَيَنَّ، لِتُنجَلَيَانِّ، لِتُنجَلَوُنَّ، لِتُنجَلَيِنَّ، لِتُنجَلَيَانِّ، لِتُنجَلَينَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنجَلَيَن، لِتُنجَلَوُن، لِتُنجَلَيِن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِیَنجَلِ، لِیَنجَلِیَا، لِیَنجَلُوا، لِتَنجَلِ، لِتَنجَلِیَا، لِیَنجَلِینَ، لِاَنجَلِ، لِنَنجَلِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَنجَلِیَنَّ، لِیَنجَلِیَانِّ، لِیَنجَلُنَّ، لِتَنجَلِیَنَّ، لِتَنجَلِیَانِّ، لِیَنجَلِینَانِّ، لِاَنجَلِیَنَّ، لِنَنجَلِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَنجَلِیَن، لِیَنجَلُن، لِتَنجَلِیَن، لِاَنجَلِیَن، لِنَنجَلِیَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُنجَلَ، لِیُنجَلَیَا، لِیُنجَلَوا، لِتُنجَلَ، لِتُنجَلَیَا، لِیُنجَلَینَ، لِاُنجَلَ، لِنُنجَلَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُنجَلَیَنَّ، لِیُنجَلَیَانِّ، لِیُنجَلَوُنَّ، لِتُنجَلَیَنَّ، لِتُنجَلَیَانِّ، لِیُنجَلَینَانِّ، لِاُنجَلَیَنَّ، لِنُنجَلَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنجَلَیَن، لِیُنجَلَوُن، لِتُنجَلَیَن، لِاُنجَلَیَن، لِنُنجَلَیَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَنجَلِ، لاتَنجَلِیَا، لاتَنجَلُوا، لاتَنجَلِی، لاتَنجَلِیَا، لاتَنجَلِینَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَنجَلِیَنَّ، لاتَنجَلِیَانِّ، لاتَنجَلُنَّ، لاتَنجَلِنَّ، لاتَنجَلِیَانِّ، لاتَنجَلِینَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَنجَلِیَن، لاتَنجَلُن، لاتَنجَلِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُنجَلَ، لاتُنجَلَیَا، لاتُنجَلَوا، لاتُنجَلَی، لاتُنجَلَیَا، لاتُنجَلَینَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُنجَلَیَنَّ، لاتُنجَلَیَانِّ، لاتُنجَلَوُنَّ، لاتُنجَلِینَّ، لاتُنجَلَیَانِّ، لاتُنجَلَینَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُنجَلَیَن، لاتُنجَلَوُن، لاتُنجَلِین۔

فعل نہی غائب معلوم: لایَنجَلِ، لایَنجَلِیَا، لایَنجَلُوا، لاتَنجَلِ، لاتَنجَلِیَا، لایَنجَلِینَ، لااَنجَلِ، لانَنجَلِ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَنجَلِیَنَّ، لایَنجَلِیَانِّ، لایَنجَلُنَّ، لاتَنجَلِیَنَّ، لاتَنجَلِیَانِّ، لایَنجَلِینَانِّ، لااَنجَلِیَنَّ، لانَنجَلِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَنجَلِیَن، لایَنجَلُن، لاتَنجَلِیَن، لااَنجَلِیَن، لانَنجَلِیَن

فعل نہی غائب مجہول: لایُنجَلَ، لایُنجَلَیَا، لایُنجَلَوا، لاتُنجَلَ، لاتُنجَلَیَا، لایُنجَلَینَ، لااُنجَلَ، لانُنجَلَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُنجَلَیَنَّ، لایُنجَلَیَانِّ، لایُنجَلَوُنَّ، لاتُنجَلَیَنَّ، لاتُنجَلَیَانِّ، لایُنجَلَینَانِّ، لااُنجَلَیَنَّ، لانُنجَلَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُنجَلَیَن، لایُنجَلَوُن، لاتُنجَلَیَن، لااُنجَلَیَن، لانُنجَلَیَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'استفعال' مصدر 'اَلْاِسْتِدْعَاءُ' (طلب کرنا، چاہنا)

اِسْتَدْعٰی، یَسْتَدْعِیْ، اِسْتِدْعَاءً، فهو مُسْتَدْعٍ و اُسْتُدْعِیَ، یُسْتَدْعٰی، اِسْتِدْعَاءً۔ 'فذاك' مُسْتَدْعًی، لم یَسْتَدْعِ، لم یُسْتَدْعَ، لا یَسْتَدْعِیْ، لایُسْتَدْعٰی، لَن یَّسْتَدْعِیَ، لَن یُّسْتَدْعٰی 'الامر منه' اِسْتَدْعِ، لِتُسْتَدْعَ، لِیَسْتَدْعِ، لِیُسْتَدْعَ 'والنهی عنه' لا تَسْتَدْعِ، لا تُسْتَدْعَ، لایَسْتَدْعِ، لایُسْتَدْعَ 'الظرف منه' مُسْتَدْعًی، مُسْتَدْعَیَانِ، مُسْتَدْعَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَدْعٰی، اِسْتَدْعَیَا، اِسْتَدْعَوْا، اِسْتَدْعَتْ، اِسْتَدْعَتَا، اِسْتَدْعَیْنَ، اِسْتَدْعَیْتَ، اِسْتَدْعَیْتُمَا، اِسْتَدْعَیْتُمْ، اِسْتَدْعَیْتِ اِسْتَدْعَیْتُمَا، اِسْتَدْعَیْتُنَّ، اِسْتَدْعَیْتُ، اِسْتَدْعَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُدْعِیَ، اُسْتُدْعِیَا، اُسْتُدْعُوْا، اُسْتُدْعِیَتْ، اُسْتُدْعِیَتَا، اُسْتُدْعِیْنَ، اُسْتُدْعِیْتَ، اُسْتُدْعِیْتُمَا، اُسْتُدْعِیْتُمْ، اُسْتُدْعِیْتِ، اُسْتُدْعِیْتُمَا، اُسْتُدْعِیْتُنَّ، اُسْتُدْعِیْتُ، اُسْتُدْعِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْتَدْعِیْ، یَسْتَدْعِیَانِ، یَسْتَدْعُوْنَ، تَسْتَدْعِیْ، تَسْتَدْعِیَانِ، یَسْتَدْعِیْنَ، تَسْتَدْعِیْ، تَسْتَدْعِیَانِ، تَسْتَدْعُوْنَ، تَسْتَدْعِیْنَ، تَسْتَدْعِیَانِ، تَسْتَدْعِیْنَ، اَسْتَدْعِیْ، نَسْتَدْعِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْتَدْعٰی، یُسْتَدْعَیَانِ، یُسْتَدْعَوْنَ، تُسْتَدْعٰی، تُسْتَدْعَیَانِ، یُسْتَدْعَیْنَ، تُسْتَدْعٰی، تُسْتَدْعَیَانِ، تُسْتَدْعَوْنَ، تُسْتَدْعَیْنَ، تُسْتَدْعَیَانِ، تُسْتَدْعَیْنَ، اُسْتَدْعٰی، نُسْتَدْعٰی۔

اسم فاعل: مُسْتَدْعٍ، مُسْتَدْعِیَانِ، مُسْتَدْعُوْنَ، مُسْتَدْعِیَةٌ، مُسْتَدْعِیَتَانِ، مُسْتَدْعِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَدْعًی، مُسْتَدْعَیَانِ، مُسْتَدْعَوْنَ، مُسْتَدْعَاةٌ، مُسْتَدْعَاتَانِ، مُسْتَدْعَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَسْتَدْعِ، لم یَسْتَدْعِیَا، لم یَسْتَدْعُوْا، لم تَسْتَدْعِ، لم تَسْتَدْعِیَا، لم یَسْتَدْعِیْنَ، لم تَسْتَدْعِ، لم تَسْتَدْعِیَا، لم تَسْتَدْعُوْا، لم تَسْتَدْعِیْ، لم تَسْتَدْعِیَا، لم تَسْتَدْعِیْنَ، لم اَسْتَدْعِ، لم نَسْتَدْعِ

فعل جحد مجہول: لم یُسْتَدْعَ، لم یُسْتَدْعَیَا، لم یُسْتَدْعَوْا، لم تُسْتَدْعَ، لم تُسْتَدْعَیَا، لم یُسْتَدْعَیْنَ، لم تُسْتَدْعَ، لم تُسْتَدْعَیَا، لم تُسْتَدْعَوْا، لم تُسْتَدْعَیْ، لم تُسْتَدْعَیَا، لم تُسْتَدْعَیْنَ، لم اُسْتَدْعَ، لم نُسْتَدْعَ

فعل نفی مضارع معلوم: لایَسْتَدْعِیْ، لایَسْتَدْعِیَانِ، لا یَسْتَدْعُوْنَ، لاتَسْتَدْعِیْ، لاتَسْتَدْعِیَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لایَسْتَدْعِیْنَ، لاتَسْتَدْعِیْ، لاتَسْتَدْعِیَانِ، لاتَسْتَدْعُوْنَ، لاتَسْتَدْعِیْنَ، لاتَسْتَدْعِیَانِ، لاتَسْتَدْعِیْنَ، لااَسْتَدْعِیْ، لانَسْتَدْعِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُسْتَدْعٰی، لایُسْتَدْعَیَانِ، لایُسْتَدْعَوْنَ، لاتُسْتَدْعٰی، لاتُسْتَدْعَیَانِ، لایُسْتَدْعَیْنَ، لاتُسْتَدْعٰی، لاتُسْتَدْعَیَانِ، لاتُسْتَدْعَوْنَ، لاتُسْتَدْعَیْنَ، لاتُسْتَدْعَیَانِ، لاتُسْتَدْعَیْنَ، لااُسْتَدْعٰی، لانُسْتَدْعٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّسْتَدْعِیَ، لَنْ یَّسْتَدْعِیَا، لَنْ یَّسْتَدْعُوْا، لَنْ تَسْتَدْعِیَ، لَنْ تَسْتَدْعِیَا، لَنْ یَّسْتَدْعِیْنَ، لَنْ تَسْتَدْعِیَ، لَنْ تَسْتَدْعِیَا، لَنْ تَسْتَدْعُوْا، لَنْ تَسْتَدْعِیْ، لَنْ تَسْتَدْعِیَا، لَنْ تَسْتَدْعِیْنَ، لَنْ اَسْتَدْعِیَ، لَنْ نَّسْتَدْعِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّسْتَدْعٰی، لَنْ یُّسْتَدْعَیَا، لَنْ یُّسْتَدْعَوْا، لَنْ تُسْتَدْعٰی، لَنْ تُسْتَدْعَیَا، لَنْ یُسْتَدْعَیْنَ، لَنْ تُسْتَدْعٰی، لَنْ تُسْتَدْعَیَا، لَنْ تُسْتَدْعَوْا، لَنْ تُسْتَدْعَیْ، لَنْ تُسْتَدْعَیَا، لَنْ تُسْتَدْعَیْنَ، لن اُسْتَدْعٰی، لَنْ نُّسْتَدْعٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِسْتَدْعِ، اِسْتَدْعِیَا، اِسْتَدْعُوْا، اِسْتَدْعِیْ، اِسْتَدْعِیَا، اِسْتَدْعِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِسْتَدْعِیَنَّ، اِسْتَدْعِیَانِّ، اِسْتَدْعُنَّ، اِسْتَدْعِنَّ، اِسْتَدْعِیَانِّ، اِسْتَدْعِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِسْتَدْعِیَنْ، اِسْتَدْعُنْ، اِسْتَدْعِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْتَدْعَ، لِتُسْتَدْعَیَا، لِتُسْتَدْعَوْا، لِتُسْتَدْعَیْ، لِتُسْتَدْعَیَا، لِتُسْتَدْعَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسْتَدْعَیَنَّ، لِتُسْتَدْعَیَانِّ، لِتُسْتَدْعَوُنَّ، لِتُسْتَدْعَیِنَّ، لِتُسْتَدْعَیَانِّ، لِتُسْتَدْعَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْتَدْعَیَنْ، لِتُسْتَدْعَوُنْ، لِتُسْتَدْعَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَسْتَدْعِ، لِیَسْتَدْعِیَا، لِیَسْتَدْعُوْا، لِتَسْتَدْعِ، لِتَسْتَدْعِیَا، لِیَسْتَدْعِیْنَ، لِاَسْتَدْعِ، لِنَسْتَدْعِ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَسْتَدْعِیَنَّ، لِیَسْتَدْعِیَانِّ، لِیَسْتَدْعُنَّ، لِتَسْتَدْعِیَنَّ، لِتَسْتَدْعِیَانِّ، لِیَسْتَدْعِیْنَانِّ، لِاَسْتَدْعِیَنَّ، لِنَسْتَدْعِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَسْتَدْعِیَنْ، لِیَسْتَدْعُنْ، لِتَسْتَدْعِیَنْ، لِاَسْتَدْعِیَنْ، لِنَسْتَدْعِیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُسْتَدْعَ، لِیُسْتَدْعَیَا، لِیُسْتَدْعَوْا، لِتُسْتَدْعَ، لِتُسْتَدْعَیَا، لِیُسْتَدْعَیْنَ، لِاُسْتَدْعَ، لِنُسْتَدْعَ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُسْتَدْعَیَنَّ، لِیُسْتَدْعَیَانِّ، لِیُسْتَدْعَوُنَّ، لِتُسْتَدْعَیَنَّ، لِتُسْتَدْعَیَانِّ، لِیُسْتَدْعَیْنَانِّ، لِاُسْتَدْعَیَنَّ، لِنُسْتَدْعَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُسْتَدْعَیَنْ، لِیُسْتَدْعَوُنْ، لِتُسْتَدْعَیَنْ، لِاُسْتَدْعَیَنْ، لِنُسْتَدْعَیَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَاتَسْتَدْعِ، لَاتَسْتَدْعِیَا، لَاتَسْتَدْعُوْا، لَاتَسْتَدْعِیْ، لَاتَسْتَدْعِیَا، لَاتَسْتَدْعِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَسْتَدْعِیَنَّ، لَاتَسْتَدْعِیَانِّ، لَاتَسْتَدْعُنَّ، لَاتَسْتَدْعِنَّ، لَاتَسْتَدْعِیَانِّ، لَاتَسْتَدْعِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتَسْتَدْعِیَنْ، لَاتَسْتَدْعُنْ، لَاتَسْتَدْعِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَاتُسْتَدْعَ، لَاتُسْتَدْعَیَا، لَاتُسْتَدْعَوْا، لَاتُسْتَدْعَیْ، لَاتُسْتَدْعَیَا، لَاتُسْتَدْعَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُسْتَدْعَیَنَّ، لَاتُسْتَدْعَیَانِّ، لَاتُسْتَدْعَوُنَّ، لَاتُسْتَدْعَیِنَّ، لَاتُسْتَدْعَیَانِّ، لَاتُسْتَدْعَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُسْتَدْعَیَنْ، لَاتُسْتَدْعَوُنْ، لَاتُسْتَدْعَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَایَسْتَدْعِ، لَایَسْتَدْعِیَا، لَایَسْتَدْعُوْا، لَاتَسْتَدْعِ، لَاتَسْتَدْعِیَا، لَایَسْتَدْعِیْنَ، لَااَسْتَدْعِ، لَانَسْتَدْعِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَایَسْتَدْعِیَنَّ، لَایَسْتَدْعِیَانِّ، لَایَسْتَدْعُنَّ، لَاتَسْتَدْعِیَنَّ، لَاتَسْتَدْعِیَانِّ، لَایَسْتَدْعِیْنَانِّ، لَااَسْتَدْعِیَنَّ، لَانَسْتَدْعِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَایَسْتَدْعِیَنْ، لَایَسْتَدْعُنْ، لَاتَسْتَدْعِیَنْ، لَااَسْتَدْعِیَنْ، لَانَسْتَدْعِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَایُسْتَدْعَ، لَایُسْتَدْعَیَا، لَایُسْتَدْعَوْا، لَاتُسْتَدْعَ، لَاتُسْتَدْعَیَا، لَایُسْتَدْعَیْنَ، لَااُسْتَدْعَ، لَانُسْتَدْعَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَایُسْتَدْعَیَنَّ، لَایُسْتَدْعَیَانِّ، لَایُسْتَدْعَوُنَّ، لَاتُسْتَدْعَیَنَّ، لَاتُسْتَدْعَیَانِّ، لَایُسْتَدْعَیْنَانِّ، لَااُسْتَدْعَیَنَّ، لَانُسْتَدْعَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَایُسْتَدْعَیَنْ، لَایُسْتَدْعَوُنْ، لَاتُسْتَدْعَیَنْ، لَااُسْتَدْعَیَنْ، لَانُسْتَدْعَیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'اِفعِلال' مصدر 'الاِرْعِوَاءُ' (رکنا، باز رہنا)

اِرْعَوٰی، یَرْعَوِیْ، اِرْعَوَاءً، فهو مُرْعَوٍ، واُرْعُوِیَ، یُرْعَوٰی، اِرْعواءً، 'فذاك' مُرْعَوًی، لم یَرْعَوِ، لم یُرْعَوَ، لایَرْعَوِیْ، لایُرْعَوٰی، لَنْ یَّرْعَوِیَ، لَنْ یُّرْعَوٰی، 'الامر منه' اِرْعَوِ، لِتُرْعَوَ، لِیَرْعَوِ، لِیُرْعَوَ، 'والنهی عنه' لاتَرْعَوِ، لاتُرْعَوَ، لایَرْعَوِ، لایُرْعَوَ، 'الظرف منه' مُرْعَوًی، مُرْعَوَیَانِ، مُرْعَوَیَاتٌ

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِرْعَوٰی، اِرْعَوَیَا، اِرْعَوَوْا، اِرْعَوَتْ، اِرْعَوَتَا، اِرْعَوَیْنَ، اِرْعَوَیْتَ، اِرْعَوَیْتُمَا، اِرْعَوَیْتُمْ، اِرْعَوَیْتِ، اِرْعَوَیْتُمَا، اِرْعَوَیْتُنَّ، اِرْعَوَیْتُ، اِرْعَوَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُرْعُوِیَ، اُرْعُوِیَا، اُرْعُوُوْا، اُرْعُوِیَتْ، اُرْعُوِیَتَا، اُرْعُوِیْنَ، اُرْعُوِیْتَ، اُرْعُوِیْتُمَا، اُرْعُوِیْتُمْ، اُرْعُوِیْتِ، اُرْعُوِیْتُمَا، اُرْعُوِیْتُنَّ، اُرْعُوِیْتُ، اُرْعُوِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَرْعَوِیْ، یَرْعَوِیَانِ، یَرْعَوُوْنَ، تَرْعَوِیْ، تَرْعَوِیَانِ، یَرْعَوِیْنَ، تَرْعَوِیْ، تَرْعَوِیَانِ، تَرْعَوُوْنَ، تَرْعَوِیْنَ، تَرْعَوِیَانِ، تَرْعَوِیْنَ، اَرْعَوِیْ، نَرْعَوِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُرْعَوٰی، یُرْعَوَیَانِ، یُرْعَوَوْنَ، تُرْعَوٰی، تُرْعَوَیَانِ، یُرْعَوَیْنَ، تُرْعَوٰی، تُرْعَوَیَانِ، تُرْعَوَوْنَ، تُرْعَوَیْنَ، تُرْعَوَیَانِ، تُرْعَوَیْنَ، اُرْعَوٰی، نُرْعَوٰی۔

اسم فاعل: مُرْعَوٍ، مُرْعَوِیَانِ مُرْعَوُوْنَ، مُرْعَوِیَةٌ، مُرْعَوِیَتَانِ، مُرْعَوِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُرْعَوًی، مُرْعَوَیَانِ، مُرْعَوَوْنَ، مُرْعَوَاةٌ، مُرْعَوَاتَان، مُرْعَوَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَرْعَوِ، لم یَرْعَوِیَا، لم یَرْعَوُوْا، لم تَرْعَوِ، لم تَرْعَوِیَا، لم یَرْعَوِیْنَ، لَمْ تَرْعَوِ، لم تَرْعَوِیَا، لم تَرْعَوُوْا، لم تَرْعَوِیْ، لم تَرْعَوِیَا، لَمْ تَرْعَوِیْنَ، لم اَرْعَوِ، لَم نَرْعَوِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُرْعَوَ، لم یُرْعَوَیَا، لم یُرْعَوَوْا، لم تُرْعَوَ، لم تُرْعَوَیَا، لم یُرْعَوَیْنَ، لم تُرْعَوَ، لم تُرْعَوَیَا، لم تُرْعَوَوْا، لم تُرْعَوَیْ، لم تُرْعَوَیَا، لم تُرْعَوَیْنَ، لم اُرْعَوَ، لم نُرْعَوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایَرْعَوِیْ، لایَرْعَوِیَانِ، لایَرْعَوُوْنَ، لاتَرْعَوِیْ، لاتَرْعَوِیَانِ، لایَرْعَوِیْنَ، لاتَرْعَوِیْ، لاتَرْعَوِیَانِ، لاتَرْعَوُوْنَ، لاتَرْعَوِیْنَ، لاتَرْعَوِیان لاتَرْعَوِیْنَ، لااَرْعَوِیْ، لانَرْعَوِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُرْعَوٰی، لایُرْعَوَیَانِ، لایُرْعَوَوْنَ، لاتُرْعَوٰی، لاتُرْعَوَیَانِ، لایُرْعَوَیْنَ،

besturdubooks.wordpress.com

لاتُرْعَوٰی، لاتُرْعَوَیَانِ، لاتُرْعَوُوْنَ، لاتُرْعَوَیْنَ، لاتُرْعَوَیَانِ لاتُرْعَوَیْنَ، لااُرْعَوٰی، لانُرْعَوٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّرْعَوِیَ، لَنْ یَّرْعَوِیَا، لَنْ یَّرْعَوُوْا، لَنْ تَرْعَوِیَ، لَنْ تَرْعَوِیَا، لَنْ یَّرْعَوِیْنَ، لَنْ تَرْعَوِیَ، لَنْ تَرْعَوِیَا، لَنْ تَرْعَوُوْا، لَنْ تَرْعَوِیْ، لَنْ تَرْعَوِیَا، لَنْ تَرْعَوِیْنَ، لن اَرْعَوِیَ، لَنْ نَّرْعَوِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لن یُرْعَوٰی، لَنْ یُرْعَوَیَا، لَنْ یُرْعَوُوْا، لَنْ تُرْعَوٰی، لن تُرْعَوَیَا، لن یُرْعَوَیْنَ، لن تُرْعَوٰی، لن تُرْعَوَیَا، لن تُرْعَوُوْا، لن تُرْعَوَیْ، لن تُرْعَوَیَا، لن تُرْعَوَیْنَ، لن اُرْعَوٰی، لَنْ نُّرْعَوٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِرْعَوِ، اِرْعَوِیَا، اِرْعَوُوْا، اِرْعَوِیْ، اِرْعَوِیَا، اِرْعَوِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِرْعَوِیَنَّ، اِرْعَوِیَانِّ، اِرْعَوُنَّ، اِرْعَوِنَّ، اِرْعَوِیَانِّ، اِرْعَوِیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِرْعَوِیَنْ، اِرْعَوُنْ، اِرْعَوِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرْعَوَ، لِتُرْعَوَیَا، لِتُرْعَوُوْا، لِتُرْعَوَیْ، لِتُرْعَوَیَا، لِتُرْعَوَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْعَوَیَنَّ، لِتُرْعَوَیَانِّ، لِتُرْعَوُوُنَّ، لِتُرْعَوِیِنَّ، لِتُرْعَوَیَانِّ، لِتُرْعَوَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْعَوَیَنْ، لِتُرْعَوُوُنْ، لِتُرْعَوِیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَرْعَوِ، لِیَرْعَوِیَا، لِیَرْعَوُوْا، لِتَرْعَوِ، لِتَرْعَوِیَا، لِیَرْعَوِیْنَ۔ لِاَرْعَوِ، لِنَرْعَوِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَرْعَوِیَنَّ، لِیَرْعَوِیَانِّ، لِیَرْعَوُنَّ، لِتَرْعَوِیَنَّ، لِتَرْعَوِیَانِّ، لِیَرْعَوِیْنَانِّ، لِاَرْعَوِیَنَّ، لِنَرْعَوِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَرْعَوِیَنْ، لِیَرْعَوُنْ، لِتَرْعَوِیَنْ، لِاَرْعَوِیَنْ، لِنَرْعَوِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُرْعَوَ، لِیُرْعَوَیَا، لِیُرْعَوُوْا، لِتُرْعَوَ، لِتُرْعَوَیَا، لِیُرْعَوَیْنَ، لِاُرْعَوَ، لِنُرْعَوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرْعَوَیَنَّ، لِیُرْعَوَیَانِّ، لِیُرْعَوُوُنَّ، لِتُرْعَوَیَنَّ، لِتُرْعَوَیَانِّ، لِیُرْعَوَیْنَانِّ، لِاُرْعَوَیَنَّ، لِنُرْعَوَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُرْعَوَیَنْ، لِیُرْعَوُوُنْ، لِتُرْعَوَیَنْ، لِاُرْعَوَیَنْ، لِنُرْعَوَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَرْعَوِ، لاتَرْعَوِیَا، لاتَرْعَوُوْا، لاتَرْعَوِیْ، لاتَرْعَوِیَا، لاتَرْعَوِیْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَرْعَوِيَنَّ، لاتَرْعَوِيَانِ، لاتَرْعَوُنَّ، لاتَرْعَوِنَّ، لاتَرْعَوِيَانِ، لاتَرْعَوِينَانِ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَرْعَوِيَنْ، لاتَرْعَوُنْ، لاتَرْعَوِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُرْعَوَ، لاتُرْعَوَيَا، لاتُرْعَوُوْا، لاتُرْعَوَى، لاتُرْعَوَيَا، لاتُرْعَوَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُرْعَوَيَنَّ، لاتُرْعَوَيَانِ، لاتُرْعَوُوَنَّ، لاتُرْعَوَيِنَّ، لاتُرْعَوَيَانِ، لاتُرْعَوَيْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُرْعَوَيَنْ، لاتُرْعَوُوَنْ، لاتُرْعَوَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لايَرْعَوِ، لايَرْعَوِيَا، لايَرْعَوُوْا، لاتَرْعَوِ، لاتَرْعَوِيَا، لايَرْعَوِيْنَ، لاأَرْعَوِ، لانَرْعَوِ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَرْعَوِيَنَّ، لايَرْعَوِيَانِ، لايَرْعَوُنَّ، لاتَرْعَوِيَنَّ، لاتَرْعَوِيَانِ، لايَرْعَوِينَانِ، لاأَرْعَوِيَنَّ، لانَرْعَوِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ: لايَرْعَوِيَنْ، لايَرْعَوُنْ، لاتَرْعَوِيَنْ. لاأَرْعَوِيَنْ، لانَرْعَوِيَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لايُرْعَوَ، لايُرْعَوَيَا، لايُرْعَوُوْا، لاتُرْعَوَ، لاتُرْعَوَيَا، لايُرْعَوَيْنَ، لاأُرْعَوَ، لانُرْعَوَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُرْعَوَيَنَّ، لايُرْعَوَيَانِ، لايُرْعَوُوَنَّ، لاتُرْعَوَيَنَّ، لاتُرْعَوَيَانِ، لايُرْعَوَيْنَانِ، لاأُرْعَوَيَنَّ، لانُرْعَوَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُرْعَوَيَنْ، لايُرْعَوُوَنْ، لاتُرْعَوَيَنْ، لاأُرْعَوَيَنْ، لانُرْعَوَيَنْ

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن 'اِفْعِيْعَالٌ' مصدر 'اَلْاِعْرِيْرَاءُ' (ننگی پیٹھ پر سوار ہونا)

اِعْرَوْرٰى، يَعْرَوْرِىْ، اِعْرِيْرَاءً فهو مُعْرَوْرٍ، واُعْرُوْرِىَ، يُعْرَوْرٰى، اِعْرِيْرَاءً، 'فذاك' مُعْرَوْرًى، لم يَعْرَوْرِ، لم يُعْرَوْرَ، لايَعْرَوْرِىْ، لايُعْرَوْرٰى، لَن يَّعْرَوْرِىَ، لَن يُّعْرَوْرٰى۔ 'الامر منه' اِعْرَوْرِ، لِتُعْرَوْرَ، لِيَعْرَوْرِ، لِيُعْرَوْرَ۔ 'والنهى عنه' لاتَعْرَوْرِ، لاتُعْرَوْرَ، لايَعْرَوْرِ، لايُعْرَوْرَ۔ 'الظرف منه' مُعْرَوْرًى، مُعْرَوْرَيَانِ، مُعْرَوْرَيَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِعْرَوْرٰى، اِعْرَوْرَيَا، اِعْرَوْرَوْا، اِعْرَوْرَتْ، اِعْرَوْرَتَا، اِعْرَوْرَيْنَ، اِعْرَوْرَيْتَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

اِغرَورَیتُمَا، اِغرَورَیتُم، اِغرَورَیتِ، اِغرَورَیتُمَا، اِغرَورَیتُنَّ، اِغرَورَیتُ، اِغرَورَینَا۔

فعل ماضی مجہول: اُغرُورِیَ، اُغرُورِیَا، اُغرُورُوا، اُغرُورِیَت، اُغرُورِیَتَا، اُغرُورِینَ، اُغرُورِیتَ

اُغرُورِیتُمَا، اُغرُورِیتُم، اُغرُورِیتِ، اُغرُورِیتُمَا، اُغرُورِیتُنَّ، اُغرُورِیتُ، اُغرُورِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَغرَورِیْ، یَغرَورِیَانِ، یَغرَورُونَ، تَغرَورِیْ، تَغرَورِیَانِ، یَغرَورِینَ، تَغرَورِیْ،

تَغرَورِیَانِ، تَغرَورُونَ، تَغرَورِینَ، تَغرَورِیَانِ، تَغرَورِینَ، اَغرَورِیْ، نَغرَورِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُغرَورٰی، یُغرَورَیَانِ، یُغرَورَونَ، تُغرَورٰی، تُغرَورَیَانِ، یُغرَورَینَ، تُغرَورٰی،

تُغرَورَیَانِ، تُغرَورَونَ، تُغرَورَینَ، تُغرَورَیَانِ، تُغرَورَینَ، اُغرَورٰی، نُغرَورٰی۔

اسم فاعل: مُغرَورٍ، مُغرَورِیَانِ، مُغرَورُونَ، مُغرَورِیَۃٌ، مُغرَورِیَتَانِ، مُغرَورِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُغرَورًا، مُغرَورَیَانِ، مُغرَورَونَ، مُغرَوراۃٌ، مُغرَوراتَانِ، مُغرَورَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَغرَورِ، لم یَغرَورِیَا، لم یَغرَورُوا، لم تَغرَورِ، لم تَغرَورِیَا، لم یَغرَورِینَ، لم تَغرَورِ،

لم تَغرَورِیَا، لم تَغرَورُوا، لم تَغرَورِیْ، لم تَغرَورِیَا، لم تَغرَورِینَ، لم اَغرَورِ، لم نَغرَورِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُغرَورَ، لم یُغرَورَیَا، لم یُغرَورَوا، لم تُغرَورَ، لم تُغرَورَیَا، لم یُغرَورَینَ، لم

تُغرَورَ، لم تُغرَورَیَا، لم تُغرَورَوا، لم تُغرَورَیْ، لم تُغرَورَیَا، لم تُغرَورَینَ، لم اُغرَورَ، لم نُغرَورَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَغرَورِیْ، لایَغرَورِیَانِ، لایَغرَورُونَ، لاتَغرَورِیْ، لَا تَغرَورِیَانِ، لَا یَغرَورِینَ،

لاتَغرَورِیْ، لاتَغرَورِیَانِ، لاتَغرَورُونَ، لاتَغرَورِینَ، لاتَغرَورِیَانِ، لاتَغرَورِینَ، لااَغرَورِیْ، لانَغرَورِیْ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُغرَورٰی، لایُغرَورَیَانِ، لایُغرَورَونَ، لاتُغرَورٰی، لاتُغرَورَیَانِ،

لایُغرَورَینَ، لاتُغرَورٰی، لاتُغرَورَیَانِ، لاتُغرَورَونَ، لاتُغرَورَینَ، لاتُغرَورَیَانِ، لاتُغرَورَینَ،

لااُغرَورٰی. لانُغرَورٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَغرَورِیَ، لَن یَغرَورِیَا، لَن یَغرَورُوا، لن تَغرَورِیَ، لن تَغرَورِیَا،

لَن یَغرَورِینَ، لَن تَغرَورِیَ، لَن تَغرَورِیَا، لَن تَغرَورُوا، لن تَغرَورِیْ، لن تَغرَورِیَا، لن تَغرَورِینَ،

لن اَغرَورِیَ، لَن نَغرَورِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُغرَورٰی، لَن یُغرَورَیَا، لَن یُغرَورَوا، لَن تُغرَورٰی، لَن تُغرَورَیَا،

لَن یُغرَورَینَ، لَن تُغرَورٰی، لَن تُغرَورَیَا، لَن تُغرَورَوا، لَن تُغرَورَیْ، لَن تُغرَورَیَا، لَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُغرَوْرِیْنَ، لن اُغرَوْرٰی، لَن نُغرَوْرٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِغرَوْرِ، اِغرَوْرِیَا، اِغرَوْرُوا، اِغرَوْرِی، اِغرَوْرِیَا، اِغرَوْرِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِغرَوْرِیَنَّ، اِغرَوْرِیَانِّ، اِغرَوْرُنَّ، اِغرَوْرِنَّ، اِغرَوْرِیَانِّ، اِغرَوْرِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِغرَوْرِیَنْ، اِغرَوْرُنْ، اِغرَوْرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُغرَوْرَ، لِتُغرَوْرَیَا، لِتُغرَوْرُوا، لِتُغرَوْرَی، لِتُغرَوْرَیَا، لِتُغرَوْرَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُغرَوْرَیَنَّ، لِتُغرَوْرَیَانِّ، لِتُغرَوْرُوْنَّ، لِتُغرَوْرَیِنَّ، لِتُغرَوْرَیَانِّ، لِتُغرَوْرَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُغرَوْرَیَنْ، لِتُغرَوْرُوْنْ، لِتُغرَوْرَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَغرَوْرِ، لِیَغرَوْرِیَا، لِیَغرَوْرُوا، لِتَغرَوْرِ، لِتَغرَوْرِیَا، لِیَغرَوْرِیْنَ، لِاَغرَوْرِ، لِنَغرَوْرِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَغرَوْرِیَنَّ، لِیَغرَوْرِیَانِّ، لِیَغرَوْرُنَّ، لِتَغرَوْرِیَنَّ، لِتَغرَوْرِیَانِّ، لِیَغرَوْرِیْنَانِّ، لِاَغرَوْرِیَنَّ، لِنَغرَوْرِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَغرَوْرِیَنْ، لِیَغرَوْرُنْ، لِتَغرَوْرِیَنْ، لِاَغرَوْرِیَنْ، لِنَغرَوْرِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُغرَوْرَ، لِیُغرَوْرَیَا، لِیُغرَوْرُوا، لِتُغرَوْرَ، لِتُغرَوْرَیَا، لِیُغرَوْرَیْنَ، لِاُغرَوْرَ، لِنُغرَوْرَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُغرَوْرَیَنَّ، لِیُغرَوْرَیَانِّ، لِیُغرَوْرُوْنَّ، لِتُغرَوْرَیَنَّ، لِتُغرَوْرَیَانِّ، لِیُغرَوْرَیْنَانِّ، لِاُغرَوْرَیَنَّ، لِنُغرَوْرَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُغرَوْرَیَنْ، لِیُغرَوْرُوْنْ، لِتُغرَوْرَیَنْ، لِاُغرَوْرَیَنْ، لِنُغرَوْرَیَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَغرَوْرِ، لاتَغرَوْرِیَا، لاتَغرَوْرُوا، لاتَغرَوْرِی، لاتَغرَوْرِیَا، لاتَغرَوْرِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَغرَوْرِیَنَّ، لاتَغرَوْرِیَانِّ، لاتَغرَوْرُنَّ، لاتَغرَوْرِنَّ، لاتَغرَوْرِیَانِّ، لاتَغرَوْرِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَغرَوْرِیَنْ، لاتَغرَوْرُنْ، لاتَغرَوْرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُغرَوْرَ، لاتُغرَوْرَیَا، لاتُغرَوْرُوا، لاتُغرَوْرَی، لاتُغرَوْرَیَا، لاتُغرَوْرَیْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُغرَوْرَیَنَّ، لاتُغرَوْرَیَانِّ، لاتُغرَوْرُوْنَّ، لاتُغرَوْرَیَنَّ، لاتُغرَوْرَیَانِّ، لاتُغرَوْرَینَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُغرَوْرَیَنْ، لاتُغرَوْرُوْنْ، لاتُغرَوْرَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَغرَوْرِ، لا یَغرَوْرِیَا، لا یَغرَوْرُوا، لا تَغرَوْرِ، لاتَغرَوْرِیَا، لایَغرَوْرِیْنَ، لااَغرَوْرِ، لانَغرَوْرِ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَغرَوْرِیَنَّ، لایَغرَوْرِیَانِّ، لایَغرَوْرُنَّ، لاتَغرَوْرِیَنَّ، لاتَغرَوْرِیَانِّ، لایَغرَوْرِینَانِّ، لااَغرَوْرِیَنَّ، لانَغرَوْرِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَغرَوْرِیَنْ، لایَغرَوْرُنْ، لاتَغرَوْرِیَنْ، لَا اَغرَوْرِیَنْ، لا نَغرَوْرِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُغرَوْرَ، لَا یُغرَوْرَیَا، لایُغرَوْرَوْا، لاتُغرَوْرَ، لاتُغرَوْرَیَا، لایُغرَوْرَیْنَ، لااُغرَوْرَ، لانُغرَوْرَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُغرَوْرَیَنَّ، لایُغرَوْرَیَانِّ، لایُغرَوْرُوْنَّ، لاتُغرَوْرَیَنَّ، لاتُغرَوْرَیَانِّ، لایُغرَوْرَینَانِّ، لااُغرَوْرَیَنَّ، لانُغرَوْرَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُغرَوْرَیَنْ، لایُغرَوْرُوْنْ، لاتُغرَوْرَیَنْ، لااُغرَوْرَیَنْ، لانُغرَوْرَیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن 'فَعَلَ، یَفْعِلُ' مصدر 'اَلرَّمْیُ' (تیر پھینکنا)

رَمٰی، یَرْمِیْ، رَمْیاً، فهو رَامٍ، ورُمِیَ، یُرْمٰی، رَمْیًا، 'فذاكَ' مَرْمِیٌّ، لم یَرْمِ، لم یُرْمَ، لایَرْمِیْ، لایُرْمٰی، لن یَّرْمِیَ، لَنْ یُّرْمٰی، 'الامر منه' اِرْمِ، لِتُرْمَ، لِیَرْمِ، لِیُرْمَ 'والنهی عنه' لاتَرْمِ، لاتُرْمَ، لایَرْمِ، لایُرْمَ 'الظرف منه' مَرْمًی، مَرْمَیَانِ، مَرَامٍ و مُرَیْمٍ 'والآلة منه' مِرْمًی، مِرْمَیَانِ، مَرَامٍ مُرَیْمٍ، مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ مُرَیْمِیَةٌ، مِرْمَآءٌ، مِرْمَاءَانِ، مَرَامِیُّ و مُرَیْمِیٌّ، مُرَیْمِیَّةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَرْمٰی، اَرْمَیَانِ، اَرْمَوْنَ، اَرَامٍ واُرَیْمٍ 'والمؤنث منه' رُمْیٰ، رُمْیَیَانِ، رُمْیَیَاتٌ، رُمًی، رُمَیٌّ، 'فعل التعجب منه' ما أَرْمَاهُ و أَرْمِیْ به ورَمُوَیا رَمُوَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: رَمٰی، رَمَیَا، رَمَوْا، رَمَتْ، رَمَتَا، رَمَیْنَ، رَمَیْتَ، رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُمْ، رَمَیْتِ، رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُنَّ، رَمَیْتُ، رَمَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: رُمِیَ، رُمِیَا، رُمُوْا، رُمِیَتْ، رُمِیَتَا، رُمِیْنَ، رُمِیْتَ، رُمِیْتُمَا، رُمِیْتُمْ، رُمِیْتِ، رُمِیْتُمَا، رُمِیْتُنَّ، رُمِیْتُ، رُمِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَرْمِیْ، یَرْمِیَان، یَرْمُوْنَ، تَرْمِیْ، تَرْمِیَان، یَرْمِیْنَ، تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، تَرْمُوْنَ، تَرْمِیْنَ، تَرْمِیَان، تَرْمِیْنَ، اَرْمِیْ، نَرْمِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُرْمٰی، یُرْمَیَان، یُرْمَوْنَ، تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، یُرْمَیْنَ، تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، تُرْمَوْنَ، تُرْمَیْنَ، تُرْمَیَانِ، تُرْمَیْنَ، اُرْمٰی، نُرْمٰی۔

اسم فاعل: رَامٍ، رَامِیَانِ رَامُوْنَ، رُمَاةٌ، رُمَّاءٌ، رُمًا، رماً، رُمًی، رُمَیَاءُ، رُمْیَانٌ، رِمَاءٌ، اَرْمَاءٌ، رِمِیٌّ، رَامِیَةٌ، رَامِیَتَان، رَامِیَاتٌ، رَوَامٍ، رُوَیْمٍ، رُوَیْمِیَةٌ۔

اسم مفعول: مَرْمِیٌّ، مِرْمِیَّان، مَرْمِیُّوْنَ، مَرْمِیَّةٌ، مَرْمِیَّتَان، مَرْمِیَّاتٌ، مَرَامِیُّ، مُرَیْمِیٌّ، مُرَیْمِیَّةٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَرْمِ، لَمْ یَرْمِیَا، لم یَرْمُوْا، لم تَرْمِ، لَمْ تَرْمِیَا، لم یَرْمِیْنَ، لم تَرْمِ، لم تَرْمِیَا، لم تَرْمُوْا، لم تَرْمِیْ، لم تَرْمِیَا، لم تَرْمِیْنَ، لم اَرْمِ، لم نَرْمِ

فعل جحد مجہول: لم یُرْمَ، لم یُرْمَیَا، لم یُرْمَوْا، لم تُرْمَ، لم تُرْمَیَا، لم یُرْمَیْنَ، لم تُرْمَ، لم تُرْمَیَا، لم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُرْمَوا، لم تُرْمَی، لم تُرْمَیا، لم تُرْمَیْنَ، لم أُرْمَ، لم نُرْمَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَرْمِی، لایَرمِیانِ، لا یَرْمُوْنَ، لاتَرْمِی، لاتَرمِیانِ، لایَرمِینَ، لاتَرْمِی، لاتَرمِیانِ، لاتَرْمُوْنَ، لاتَرمِینَ، لاتَرمِیانِ، لاتَرمِیْنَ، لااَرْمِی، لانَرْمِی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُرْمٰی، لایُرمَیانِ، لایُرمَوْنَ، لاتُرمٰی، لاتُرمَیانِ، لا یُرمَیْنَ، لاتُرمٰی، لاتُرمَیان، لاتُرمَوْنَ، لاتُرمَیْنَ، لاتُرمَیانِ، لاتُرمَیْنَ، لااُرمٰی، لانُرمٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّرمِیَ، لَن یَّرمِیَا، لَن یَّرمُوا، لَن تَرمِیَ، لَن تَرمِیَا، لَن یَّرمِیْنَ، لَن تَرمِیَ، لَن تَرمِیَا، لَن تَرمُوا، لَن تَرمِیْ، لَن تَرمِیَا، لَن تَرمِیْنَ، لَن اَرمِیَ، لَن نَّرمِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّرمٰی، لَن یُّرمَیَا، لَن یُّرمَوا، لَن تُرمٰی، لَن تُرمَیا، لَن یُّرمَیْنَ، لَن تُرمٰی، لَن تُرمَیَا، لَن تُرمَوا، لَن تُرمَیْ، لَن تُرمَیَا، لن تُرمَیْنَ، لَن اُرمٰی، لَن نُّرمٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِرمِ، اِرمِیَا، اِرمُوا، اِرمِی، اِرمِیَا، اِرمِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِرمِیَنَّ، اِرمِیانِّ، اِرمُنَّ، اِرمِنَّ، اِرمِیانِّ، اِرمِیْنانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِرمِیَنْ، اِرمُنْ، اِرمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرمَ، لِتُرمَیا، لِتُرمَوا، لِتُرمَیْ لِتُرمَیا، لِتُرمَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرمَیَنَّ، لِتُرمَیانِّ، لِتُرمَوُنَّ، لِتُرمَیِنَّ، لِتُرمَیانِّ، لِتُرمَیْنانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرمَیَنْ، لِتُرمَوُنْ، لِتُرمَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَرمِ، لِیَرمِیَا، لِیَرمُوا، لِتَرمِ، لِتَرمِیَا، لِیَرمِیْنَ، لِاَرمِ، لِنَرمِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَرمِیَنَّ، لِیَرمِیانِّ، لِیَرمُنَّ، لِتَرمِیَنَّ، لِتَرمِیانِّ، لِیَرمِیْنانِّ، لِاَرمِیَنَّ، لِنَرمِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَرمِیَنْ، لِیَرمُنْ، لِتَرمِیَنْ، لِاَرمِیَنْ، لِنَرمِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُرمَ، لِیُرمَیا، لِیُرمَوا، لِتُرمَ، لِتُرمَیا، لِیُرمَیْنَ، لِاُرمَ، لِنُرمَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرمَیَنَّ، لِیُرمَیانِّ، لِیُرمَوُنَّ، لِتُرمَیَنَّ، لِتُرمَیانِّ، لِیُرمَیْنانِّ، لِاُرمَیَنَّ، لِنُرمَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُرمَیَنْ، لِیُرمَوُنْ، لِتُرمَیَنْ، لِاُرمَیَنْ، لِنُرمَیَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَرْمِ، لاتَرْمِیَا، لاتَرْمُوْا، لاتَرْمِیْ، لاتَرْمِیَا، لاتَرْمِیْنَ۔
فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَرْمِیَنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لاتَرْمُنَّ، لاتَرْمِنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لاتَرْمِیْنَانِّ
فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَرْمِیَنْ، لاتَرْمُنْ، لاتَرْمِنْ۔
فعل نہی حاضر مجہول: لاتُرْمَ، لاتُرْمَیَا، لاتُرْمَوْا، لاتُرْمَیْ، لاتُرْمَیَا، لاتُرْمَیْنَ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تُرْمَیَنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لاتُرْمَوُنَّ، لاتُرْمَیِنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لا تُرْمَیْنَانِّ
فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُرْمَیَنْ، لاتُرْمَوُنْ، لاتُرْمَیِنْ۔
فعل نہی غائب معلوم: لایَرْمِ، لایَرْمِیَا، لایَرْمُوْا، لاتَرْمِ، لاتَرْمِیَا، لایَرْمِیْنَ، لااَرْمِ، لانَرْمِ۔
فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَرْمِیَنَّ، لایَرْمِیَانِّ، لایَرْمُنَّ، لاتَرْمِیَنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لایَرْمِیْنَانِّ، لااَرْمِیَنَّ، لانَرْمِیَنَّ۔
فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَرْمِیَنْ، لایَرْمُنْ، لاتَرْمِیَنْ، لااَرْمِیَنْ، لانَرْمِیَنْ۔
فعل نہی غائب مجہول: لایُرْمَ، لایُرْمَیَا، لایُرْمَوْا، لاتُرْمَ، لاتُرْمَیَا، لایُرْمَیْنَ، لااُرْمَ لانُرْمَ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُرْمَیَنَّ، لایُرْمَیَانِّ، لایُرْمَوُنَّ، لاتُرْمَیَنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لایُرْمَیْنَانِّ، لااُرْمَیَنَّ، لانُرْمَیَنَّ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُرْمَیَنْ، لایُرْمَوُنْ، لاتُرْمَیَنْ، لااُرْمَیَنْ، لانُرْمَیَنْ۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن 'فَعِلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْخَشْیُ' (ڈرنا)

خَشِیَ، یَخْشٰی، خَشْیَۃً، فھو خَاشٍ، وخُشِیَ، یُخْشٰی، خَشْیَۃً 'فذاک' مَخْشِیٌّ لم یَخْشَ، لم یُخْشَ، لایَخْشٰی، لایُخْشٰی، لَنْ یَّخْشٰی، لَنْ یُّخْشٰی 'الامر منہ' اِخْشَ، لِتُخْشَ، لِیَخْشَ، لِیُخْشَ 'والنھی عنہ' لاتَخْشَ، لاتُخْشَ، لایَخْشَ، لایُخْشَ 'الظرف منہ' مَخْشٰی، مَخْشَیَانِ، مَخَاشٍ، ومُخَیْشٍ۔ 'والاٰلۃ منہ' مِخْشاً، مِخْشَیَانِ، مَخَاشٍ، و مُخَیْشٍ، مِخْشَاۃٌ، مِخْشَاتَانِ، مَخَاشٍ، مُخَیْشِیَۃٌ، مِخْشَاءٌ، مِخْشَاءَانِ، مَخَاشِیُّ، مُخَیْشِیٌّ، مُخَیْشِیَّۃٌ 'افعل التفضیل للمذکر منہ' اَخْشٰی، اَخْشَیَانِ، اَخْشَوْنَ، اَخَاشٍ، اُخَیْشٍ 'والمؤنث منہ' خُشْیٰ، خُشْیَیَانِ، خُشْیَیَاتٌ، خُشًی، خُشَیّ، 'فعل التعجب منہ' مااَخْشَاہُ، واَخْشِیْ، بہ وخَشُوَ یاخَشُوَتْ۔

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: خَشِیَ، خَشِیَا، خَشُوا، خَشِیَتْ، خَشِیَتَا، خَشِیْنَ، خَشِیْتَ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُمْ، خَشِیْتِ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُنَّ، خَشِیْتُ، خَشِیْنَا۔

ماضی مجہول: خُشِیَ، خُشِیَا، خُشُوا، خُشِیَتْ، خُشِیَتَا، خُشِیْنَ، خُشِیْتَ، خُشِیْتُمَا، خُشِیْتُمْ، خُشِیْتِ، خُشِیْتُمَا، خُشِیْتُنَّ، خُشِیْتُ، خُشِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَخْشٰی، یَخْشَیَانِ، یَخْشَوْنَ، تَخْشٰی، تَخْشَیَانِ، یَخْشَیْنَ، تَخْشٰی، تَخْشَیَانِ، تَخْشَوْنَ، تَخْشَیْنَ، تَخْشَیَانِ، تَخْشَیْنَ، اَخْشٰی، نَخْشٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُخْشٰی، یُخْشَیَانِ، یُخْشَوْنَ، تُخْشٰی، تُخْشَیَانِ، یُخْشَیْنَ، تُخْشٰی، تُخْشَیَانِ، تُخْشَوْنَ، تُخْشَیْنَ، تُخْشَیَانِ تُخْشَیْنَ، اُخْشٰی، نُخْشٰی۔

اسم فاعل: خَاشٍ، خَاشِیَانِ خَاشُوْنَ، خُشَاةٌ، خُشَّاءٌ، خُشًّا، خَشًا، خُشِیٌّ، خُشَیَاءُ، خُشْیَانٌ، خِشَاءٌ، اَخْشَاءُ، خِشِیٌّ، خَاشِیَةٌ، خَاشِیَتَانِ، خَاشِیَاتٌ، خَوَاشٍ، خُوَیْشٍ، خُوَیْشِیَةٌ۔

اسم مفعول: مَخْشِیٌّ، مَخْشِیَّانِ، مَخْشِیُّوْنَ، مَخْشِیَّةٌ، مَخْشِیَّتَانِ، مَخْشِیَّاتٌ، مَخَاشِیُّ، مُخَیْشِیٌّ، مُخَیْشِیَّةٌ

فعل جحد معلوم: لم یَخْشَ، لم یخشیا، لم یخشَوا، لم تَخْشَ، لم تَخْشَیَا، لم یَخْشَیْنَ، لم تَخْشَ، لم تَخْشَیَا، لم تَخْشَوا، لم تَخْشَیْ، لم تخشیا، لم تَخْشَیْنَ، لم اَخْشَ، لم نَخْشَ۔

فعل جحد مجہول: لم یُخْشَ، لم یُخْشَیَا، لم یُخْشَوا، لم تُخْشَ، لم تُخْشَیَا، لم یُخْشَیْنَ، لم تُخْشَ، لم تُخْشَیَا، لم تُخْشَوا، لم تُخْشَیْ، لم تُخْشَیَا، لم تُخْشَیْنَ، لم اُخْشَ، لم نُخْشَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَخْشٰی، لا یَخْشَیَانِ، لایَخْشَوْنَ، لاتَخْشٰی، لاتَخْشَیَانِ، لایَخْشَیْنَ، لاتَخْشٰی، لاتَخْشَیَانِ، لاتَخْشَوْنَ، لاتَخْشَیْنَ، لاتَخْشَیَانِ، لاتَخْشَیْنَ، لااَخْشٰی، لا نَخْشٰی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُخْشٰی، لایُخْشَیَانِ، لایُخْشَوْنَ، لاتُخْشٰی، لاتُخْشَیَانِ، لایُخْشَیْنَ، لاتُخْشٰی لاتُخْشَیَانِ، لاتُخْشَوْنَ، لاتُخْشَیْنَ، لاتُخْشَیَانِ، لاتُخْشَیْنَ، لااُخْشٰی، لانُخْشٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّخْشٰی، لَن یَّخْشَیَا، لَن یَّخْشَوا، لَن تَخْشٰی، لَن تَخْشَیَا، لَن یَّخْشَیْنَ، لَن تَخْشٰی، لن تخشیا، لن تَخْشَوا، لَن تَخْشَیْ، لن تَخْشَیَا، لَن تَخْشَیْنَ، لن اَخْشٰی، لن نَّخْشٰی

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّخْشٰی، لَن یُّخْشَیَا، لَن یُّخْشَوا، لَن تُخْشٰی، لَن تُخْشَیَا، لَن یُّخْشَیْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ تُخْشٰى، لَنْ تُخْشَيَا، لَنْ تُخْشَوْا، لَنْ تُخْشٰى، لَنْ تُخْشَيَا، لَنْ تُخْشَيْنَ، لَنْ أُخْشٰى، لَنْ نُخْشٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِخْشَ، اِخْشَيَا، اِخْشَوْا، اِخْشَىْ، اِخْشَيَا، اِخْشَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِخْشَيَنَّ، اِخْشَيَانِّ، اِخْشَوُنَّ، اِخْشَيِنَّ، اِخْشَيَانِّ، اِخْشَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِخْشَيَنْ، اِخْشَوُنْ، اِخْشَيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُخْشَ، لِتُخْشَيَا، لِتُخْشَوْا، لِتُخْشَىْ، لِتُخْشَيَا، لِتُخْشَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُخْشَيَنَّ، لِتُخْشَيَانِّ، لِتُخْشَوُنَّ، لِتُخْشَيِنَّ، لِتُخْشَيَانِّ، لِتُخْشَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُخْشَيَنْ، لِتُخْشَوُنْ، لِتُخْشَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَخْشَ، لِيَخْشَيَا، لِيَخْشَوْا، لِتَخْشَ، لِتَخْشَيَا، لِيَخْشَيْنَ، لِاَخْشَ، لِنَخْشَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَخْشَيَنَّ، لِيَخْشَيَانِّ، لِيَخْشَوُنَّ، لِتَخْشَيَنَّ، لِتَخْشَيَانِّ، لِيَخْشَيْنَانِّ، لِاَخْشَيَنَّ، لِنَخْشَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَخْشَيَنْ، لِيَخْشَوُنْ، لِتَخْشَيَنْ، لِاَخْشَيَنْ، لِنَخْشَيَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُخْشَ، لِيُخْشَيَا، لِيُخْشَوْا، لِتُخْشَ، لِتُخْشَيَا، لِيُخْشَيْنَ، لِاُخْشَ، لِنُخْشَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُخْشَيَنَّ، لِيُخْشَيَانِّ، لِيُخْشَوُنَّ، لِتُخْشَيَنَّ، لِتُخْشَيَانِّ، لِيُخْشَيْنَانِّ، لِاُخْشَيَنَّ، لِنُخْشَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُخْشَيَنْ، لِيُخْشَوُنْ، لِتُخْشَيَنْ، لِاُخْشَيَنْ، لِنُخْشَيَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَخْشَ، لاتَخْشَيَا، لاتَخْشَوْا، لاتَخْشَىْ، لاتَخْشَيَا، لاتَخْشَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَخْشَيَنَّ، لاتَخْشَيَانِّ، لاتَخْشَوُنَّ، لاتَخْشَيِنَّ، لاتَخْشَيَانِّ، لاتَخْشَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَخْشَيَنْ، لاتَخْشَوُنْ، لاتَخْشَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُخْشَ، لاتُخْشَيَا، لاتُخْشَوْا، لاتُخْشَىْ، لاتُخْشَيَا، لاتُخْشَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُخْشَيَنَّ، لاتُخْشَيَانِّ، لاتُخْشَوُنَّ، لاتُخْشَيِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتُخشَیَانِ، لاتُخشَینَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُخشَیَنْ، لاتُخشَوُنْ، لاتُخشَینْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَخشَ، لایَخشَیا، لایَخشَوا، لاتَخشَ، لاتَخشَیا، لایَخشَینَ، لااَخشَ، لانَخشَ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَخشَیَنَّ، لایَخشَیَانِّ، لایَخشَوُنَّ، لاتَخشَیَنَّ، لاتَخشَیَانِّ، لایَخشَینَانِّ، لااَخشَیَنَّ، لانَخشَیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَخشَیَنْ، لایَخشَوُنْ، لاتَخشَیَنْ، لااَخشَیَنْ، لانَخشَیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُخشَ، لایُخشَیا، لایُخشَوا، لاتُخشَ، لاتُخشَیا، لایُخشَینَ، لااُخشَ، لانُخشَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا یُخشَیَنَّ، لایُخشَیَانِّ، لایُخشَوُنَّ، لاتُخشَیَنَّ، لاتُخشَیَانِّ، لایُخشَینَانِّ، لااُخشَیَنَّ، لانُخشَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لا یُخشَیَنْ، لایُخشَوُنْ، لاتُخشَیَنْ، لااُخشَیَنْ، لانُخشَیَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن 'فَعَلَ، یَفعُلُ' مصدر 'اَلْکِنَایَۃُ' (کنایہ کرنا)

کَنٰی، یَکنُو، کِنَایَۃً فھو کانٍ، وکُنِیَ، یُکنٰی، کِنَایَۃً، 'فذاک' مَکنِیٌّ، لم یَکنُ، لم یُکنَ، لایَکنُو، لایُکنٰی، لَن یَّکنُوَ، لَن یُکنٰی۔ 'الأمر منه' اُکنُ، لِتُکنَ، لِیَکنُ، لِیُکنَ، 'والنھی عنه' لاتَکنُ، لاتُکنَ، لایَکنُ، لایُکنَ، 'الظرف منه' مَکنًی، مَکنَیَانِ، مَکَانٍ، ومُکَینٍ۔ 'والألة منه' مِکنًا، مِکنَیَانِ، مَکَانٍ، مُکَینٍ، مِکنَاۃٌ، مِکنَاتَانِ، مَکَانٍ، مُکَینِیَۃٌ، مِکنَآءٌ، مِکنَاءَ انِ، مَکَانِیُّ، مُکَینِیٌّ، مُکَینِیَّۃٌ۔ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَکنٰی، اَکنَیَانِ، اَکنُونَ، اَکَانٍ، اُکَینٍ، ''والمونث منه'' کُنیٰ، کُنیَیَانِ، کُنیَیَاتٌ، کُنًی، کُنَیّی، 'فعل التعجب منه' مااَکنَاہُ، واَکنِیْ به وکَنُوَ یاکَنُوَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: کَنٰی، کَنَیَا، کَنَوا، کَنَت، کَنَتَا، کَنَینَ، کَنَیتَ، کَنَیتُمَا، کَنَیتُم، کَنَیتِ، کَنَیتُمَا، کَنَیتُنَّ، کَنَیتُ، کَنَینَا۔

فعل ماضی مجہول: کُنِیَ، کُنِیَا، کُنُوا، کُنِیَت، کُنِیَتَا، کُنِینَ، کُنِیتَ، کُنِیتُمَا، کُنِیتُم، کُنِیتِ، کُنِیتُمَا، کُنِیتُنَّ، کُنِیتُ، کُنِینَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: یَکْنُو، یَکْنُوَانِ، یَکْنُونَ، تَکْنُو، تَکْنُوَانِ، یَکْنُونَ، تَکْنُو، تَکْنُوَانِ، تَکْنُونَ، تَکْنِینَ، تَکْنُوَانِ، تَکْنُونَ، اَکْنُو، نَکْنُو۔

فعل مضارع مجہول: یُکْنٰی، یُکْنَیَانِ، یُکْنَوْنَ، تُکْنٰی، تُکْنَیَانِ، یُکْنَیْنَ، تُکْنٰی، تُکْنَیَانِ، تُکْنَوْنَ، تُکْنَیْنَ، تُکْنَیَانِ، تُکْنَیْنَ، اُکْنٰی، نُکْنٰی۔

اسم فاعل: کَانٍ، کَانِیَانِ، کَانُونَ، کُنَاۃٌ، کُنَّاءٌ، کُنًّا، کُنًا، کُنِیٌّ، کُنَیَاءُ، کُنْیَانٌ، کِنَاءٌ، اَکْنَاءٌ، کِنِیٌّ، کَانِیَۃٌ، کَانِیَتَانِ، کَانِیَاتٌ، کَوَانٍ، کُوَیْنٍ، کُوَیْنِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَکْنِیٌّ، مَکْنِیَّانِ، مَکْنِیُّونَ، مَکْنِیَّۃٌ، مَکْنِیَّتَانِ، مَکْنِیَّاتٌ، مَکَانِیُّ، مُکَیْنِیٌّ، مُکَیْنِیَّۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَکْنُ، لَمْ یَکْنُوَا، لم یَکْنُوا، لم تَکْنُ، لم تَکْنُوَا، لم یَکْنُونَ، لم تَکْنُ، لم تَکْنُوَا، لم تَکْنُوا، لم تَکْنِیْ، لم تَکْنُوَا، لم تَکْنُونَ، لم اَکْنُ، لم نَکْنُ۔

فعل جحد مجہول: لم یُکْنَ، لم یُکْنَیَا، لم یُکْنَوْا، لم تُکْنَ، لم تُکْنَیَا، لم یُکْنَیْنَ، لم تُکْنَ، لم تُکْنَیَا، لم تُکْنَوْا، لم تُکْنَیْ، لم تُکْنَیَا، لم تُکْنَیْنَ، لم اُکْنَ، لم نُکْنَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَکْنُو، لایَکْنُوَانِ، لایَکْنُونَ، لاتَکْنُو، لاتَکْنُوَانِ، لایَکْنُونَ، لاتَکْنُو، لاتَکْنُوَانِ، لاتَکْنُونَ، لاتَکْنِینَ، لاتَکْنُوَانِ، لاتَکْنُونَ، لااکنو، لانَکْنُو۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُکْنٰی، لایُکْنَیَانِ، لایُکْنَوْنَ، لاتُکْنٰی، لاتُکْنَیَانِ، لایُکْنَیْنَ، لاتُکْنٰی، لاتُکْنَیَانِ، لاتُکْنَوْنَ، لاتُکْنَیْنَ، لاتُکْنَیَانِ، لاتُکْنَیْنَ، لا اُکْنٰی، لا نُکْنٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّکْنُوَ، لَن یَکْنُوَا، لَن یَّکْنُوا، لَن تَکْنُوَ، لَن تَکْنُوَا، لَن یَّکْنُونَ، لَن تَکْنُوَ، لَن تَکْنُوَا، لَن تَکْنُوا، لَن تَکْنِیْ، لَن تَکْنُوَا، لَن تَکْنُونَ، لن اَکْنُوَ، لَن نَّکْنُوَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّکْنٰی، لَن یُکْنَیَا، لَن یُّکْنَوْا، لَن تُکْنٰی، لَن تُکْنَیَا، لَن یُّکْنَیْنَ، لن تُکْنٰی، لن تُکْنَیَا، لَن تُکْنَوْا، لَن تُکْنٰی، لَن تُکْنَیَا، لَن تُکْنَیْنَ، لن اُکْنٰی، لَن نُّکْنٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُکْنُ، اُکْنُوَا، اُکْنُوا، اُکْنِیْ، اُکْنُوَا، اُکْنُونَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُکْنُوَنَّ، اُکْنُوَانِّ، اُکْنُنَّ، اُکْنِنَّ، اُکْنُوَانِّ، اُکْنُونَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُکْنُوَنْ، اُکْنُنْ، اُکْنِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُکْنَ، لِتُکْنَیَا، لِتُکْنَوْا، لِتُکْنَیْ، لِتُکْنَیَا، لِتُکْنَیْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُکْنَیَنَّ، لِتُکْنَیَانِّ، لِتُکْنَوُنَّ، لِتُکْنَیِنَّ، لِتُکْنَیَانِّ، لِتُکْنَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُکْنَیَنْ، لِتُکْنَوُنْ، لِتُکْنَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَکْنُ، لِیَکْنُوَا، لِیَکْنُوا، لِتَکْنُ، لِتَکْنُوَا، لِیَکْنُوْنَ، لِاَکْنُ، لِنَکْنُ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَکْنُوَنَّ، لِیَکْنُوَانِّ، لِیَکْنُنَّ، لِتَکْنُوَنَّ، لِتَکْنُوَانِّ، لِیَکْنُوْنَانِّ، لِاَکْنُوَنَّ، لِنَکْنُوَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَکْنُوَنْ، لِیَکْنُنْ، لِتَکْنُوَنْ، لِاَکْنُوَنْ، لِنَکْنُوَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُکْنَ، لِیُکْنَیَا، لِیُکْنَوْا، لِتُکْنَ، لِتُکْنَیَا، لِیُکْنَیْنَ، لِاُکْنَ، لِنُکْنَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُکْنَیَنَّ، لِیُکْنَیَانِّ، لِیُکْنَوُنَّ، لِتُکْنَیَنَّ، لِتُکْنَیَانِّ، لِیُکْنَیْنَانِّ، لِاُکْنَیَنَّ، لِنُکْنَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُکْنَیَنْ، لِیُکْنَوُنْ، لِتُکْنَیَنْ، لِاُکْنَیَنْ، لِنُکْنَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَاتَکْنُ، لَاتَکْنُوَا، لَاتَکْنُوا، لَاتَکْنِیْ، لَاتَکْنُوَا، لَاتَکْنُوْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَکْنُوَنَّ، لَاتَکْنُوَانِّ، لَاتَکْنُنَّ، لَاتَکْنِنَّ، لَاتَکْنُوَانِّ، لَاتَکْنُوْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتَکْنُوَنْ، لَاتَکْنُنْ، لَاتَکْنِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَاتُکْنَ، لَاتُکْنَیَا، لَاتُکْنَوْا، لَاتُکْنَیْ، لَاتُکْنَیَا، لَاتُکْنَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُکْنَیَنَّ، لَاتُکْنَیَانِّ، لَاتُکْنَوُنَّ، لَاتُکْنَیِنَّ، لَاتُکْنَیَانِّ، لَاتُکْنَیْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُکْنَیَنْ، لَاتُکْنَوُنْ، لَاتُکْنَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَایَکْنُ، لَایَکْنُوَا، لَایَکْنُوا، لَاتَکْنُ، لَاتَکْنُوَا، لَایَکْنُوْنَ، لَااَکْنُ، لَانَکْنُ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَایَکْنُوَنَّ، لَایَکْنُوَانِّ، لَایَکْنُنَّ، لَاتَکْنُوَنَّ، لَاتَکْنُوَانِّ، لَایَکْنُوْنَانِّ، لَااَکْنُوَنَّ، لَانَکْنُوَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَایَکْنُوَنْ، لَایَکْنُنْ، لَاتَکْنُوَنْ، لَااَکْنُوَنْ، لَانَکْنُوَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَایُکْنٰی، لَایُکْنَیَا، لَایُکْنَوْا، لَاتُکْنٰی، لَاتُکْنَیَا، لَایُکْنَیْنَ، لَااُکْنَ، لَانُکْنَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَایُکْنَیَنَّ، لَایُکْنَیَانِّ، لَایُکْنَوُنَّ، لَاتُکْنَیَنَّ، لَاتُکْنَیَانِّ، لَایُکْنَیْنَانِّ، لَااُکْنَیَنَّ، لَانُکْنَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَایُکْنَیَنْ، لَایُکْنَوُنْ، لَاتُکْنَیَنْ، لَااُکْنَیَنْ، لَانُکْنَیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن 'فَعَلَ، یَفعَلُ' مصدر اَلسَّعْیُ (کوشش کرنا)

سَعٰی، یَسْعٰی، سَعْیًا، فهو سَاعٍ، وسُعِیَ، یُسْعٰی، سَعْیًا 'فذاک' مَسْعِیٌّ، لم یَسْعَ، لم یُسْعَ، لا یَسْعٰی، لایُسْعٰی، لَنْ یَّسْعٰی، لَنْ یُّسْعٰی 'الأمر منه' اِسْعَ، لِتُسْعَ، لِیَسْعَ، لِیُسْعَ 'والنهی عنه' لاتَسْعَ، لاتُسْعَ، لایَسْعَ، لایُسْعَ 'الظرف منه' مَسْعًاْ، مَسْعَیَانِ، مَسَاعٍ و مُسَیْعٍ 'والألة منه' مِسْعًا، مِسْعَیَانِ، مَسَاعٍ، مُسَیْعٍ، مِسْعَاةٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ و مُسَیْعِیَةٌ، مِسْعَآءٌ، مِسْعَاءَ انِ، مَسَاعِیُّ، مُسَیْعِیٌّ و مُسَیْعِیَّةٌ، 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَسْعٰی، اَسْعَیَانِ، اَسْعَوْنَ، اَسَاعٍ، و اُسَیْعٍ 'والمؤنث منه' سُعْیٰ، سُعْیَیَانِ، سُعْیَیَاتٌ، سُعًا، سُعَیٌّ 'فعل التعجب منه' ما اَسْعَاهُ واَسْعِیْ به وسَعُوَ یا سَعُوَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: سَعٰی، سَعَیَا، سَعَوْا، سَعَتْ، سَعَتَا، سَعَیْنَ، سَعَیْتَ، سَعَیْتُمَا، سَعَیْتُمْ، سَعَیْتِ، سَعَیْتُمَا، سَعَیْتُنَّ، سَعَیْتُ، سَعَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: سُعِیَ، سُعِیَا، سُعُوْا، سُعِیَتْ، سُعِیَتَا، سُعِیْنَ، سُعِیْتَ، سُعِیْتُمَا، سُعِیْتُمْ، سُعِیْتِ، سُعِیْتُمَا، سُعِیْتُنَّ، سُعِیْتُ، سُعِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْعٰی، یَسْعَیَانِ، یَسْعَوْنَ، تَسْعٰی، تَسْعَیَانِ، یَسْعَیْنَ، تَسْعٰی، تَسْعَیَانِ، تَسْعَوْنَ، تَسْعَیْنَ، تَسْعَیَانِ، تَسْعَیْنَ، اَسْعٰی، نَسْعٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُسْعٰی، یُسْعَیَانِ، یُسْعَوْنَ، تُسْعٰی، تُسْعَیَانِ، یُسْعَیْنَ، تُسْعٰی، تُسْعَیَانِ، تُسْعَوْنَ، تُسْعَیْنَ، تُسْعَیَانِ، تُسْعَیْنَ، اُسْعٰی، نُسْعٰی۔

اسم فاعل: سَاعٍ، سَاعِیَانِ، سَاعُوْنَ، سُعَاةٌ، سُعَّاءٌ، سُعًّا، سَعًا، سُعِیٌّ، سُعَیَاءُ، سُعْیَانٌ، سِعَاءٌ، اَسْعَاءٌ، سِعِیٌّ، سَاعِیَةٌ، سَاعِیَتَانِ، سَاعِیَاتٌ، سَوَاعٍ، سُوَیْعٍ، سُوَیْعِیَةٌ۔

اسم مفعول: مَسْعِیٌّ، مَسْعِیَّانِ، مَسْعِیُّوْنَ، مَسْعِیَةٌ، مَسْعِیَّةٌ، مَسْعِیَّتَانِ، مَسْعِیَّاتٌ، مَسَاعِیُّ، مُسَیْعِیٌّ، مُسَیْعِیَّةٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَسْعَ، لم یَسْعَیَا، لم یَسْعَوْا، لم تَسْعَ، لم تَسْعَیَا، لم یَسْعَیْنَ، لم تَسْعَ، لم تَسْعَیَا، لم تَسْعَوْا، لم تَسْعَیْ، لم تَسْعَیَا، لم تَسْعَیْنَ، لم اَسْعَ، لم نَسْعَ۔

فعل جحد مجہول: لم یُسْعَ، لم یُسْعَیَا، لم یُسْعَوْا، لم تُسْعَ، لم تُسْعَیَا، لم یُسْعَیْنَ، لم تُسْعَ، لم تُسْعَیَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لم تُسْعَوا، لم تُسْعَیْ، لم تُسْعَیَا، لم تُسْعَیْنَ، لم اُسْعَ، لم نُسْعَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَسْعٰی، لایَسْعَیَانِ، لایَسْعَوْنَ، لاتَسْعٰی، لاتَسْعَیَانِ، لایَسْعَیْنَ، لاتَسْعٰی، لاتَسْعَیَانِ، لاتَسْعَوْنَ، لاتَسْعَیْنَ، لاتَسْعَیَانِ، لاتَسْعَیْنَ، لااَسْعٰی، لانَسْعٰی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُسْعٰی، لا یُسْعَیَانِ، لا یُسْعَوْنَ، لا تُسْعٰی، لا تُسْعَیَانِ، لا یُسْعَیْنَ، لاتُسْعٰی، لا تُسْعَیَانِ، لاتُسْعَوْنَ، لاتُسْعَیْنَ، لاتُسْعَیَانِ، لاتُسْعَیْنَ، لااُسْعٰی، لانُسْعٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّسْعٰی، لَن یَّسْعَیَا، لَن یَّسْعَوْا، لَن تَسْعٰی، لَن تَسْعَیَا، لَن یَّسْعَیْنَ، لَن تَسْعٰی، لَن تَسْعَیَا، لَن تَسْعَوْا، لَن تَسْعَیْ، لَن تَسْعَیَا، لن تَسْعَیْنَ، لن اَسْعٰی، لَن نَّسْعٰی۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّسْعٰی، لَن یُّسْعَیَا، لَن یُّسْعَوْا، لَن تُسْعٰی، لَن تُسْعَیَا، لَن یُّسْعَیْنَ، لَن تُسْعٰی، لَن تُسْعَیَا، لَن تُسْعَوْا، لَن تُسْعَیْ، لن تُسْعَیَا، لن تُسْعَیْنَ، لن اُسْعٰی، لَن نُّسْعٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْعَ، اِسْعَیَا، اِسْعَوْا، اِسْعَیْ، اِسْعَیَا، اِسْعَیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِسْعَیَنَّ، اِسْعَیَانِّ، اِسْعَوُنَّ، اِسْعَیِنَّ، اِسْعَیَانِّ، اِسْعَیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِسْعَیَنْ، اِسْعَوُنْ، اِسْعَیِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْعَ، لِتُسْعَیَا، لِتُسْعَوْا، لِتُسْعَیْ، لِتُسْعَیَا، لِتُسْعَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسْعَیَنَّ، لِتُسْعَیَانِّ، لِتُسْعَوُنَّ، لِتُسْعَیِنَّ، لِتُسْعَیَانِّ، لِتُسْعَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْعَیَنْ، لِتُسْعَوُنْ، لِتُسْعَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَسْعَ، لِیَسْعَیَا، لِیَسْعَوْا، لِتَسْعَ، لِتَسْعَیَا، لِیَسْعَیْنَ، لِاَسْعَ، لِنَسْعَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَسْعَیَنَّ، لِیَسْعَیَانِّ، لِیَسْعَوُنَّ، لِتَسْعَیَنَّ، لِتَسْعَیَانِّ، لِیَسْعَیْنَانِّ، لِاَسْعَیَنَّ، لِنَسْعَیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَسْعَیَنْ، لِیَسْعَوُنْ، لِتَسْعَیَنْ، لِاَسْعَیَنْ، لِنَسْعَیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُسْعَ، لِیُسْعَیَا، لِیُسْعَوْا، لِتُسْعَ، لِتُسْعَیَا، لِیُسْعَیْنَ، لِاُسْعَ، لِنُسْعَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُسْعَیَنَّ، لِیُسْعَیَانِّ، لِیُسْعَوُنَّ، لِتُسْعَیَنَّ، لِتُسْعَیَانِّ، لِیُسْعَیْنَانِّ، لِاُسْعَیَنَّ، لِنُسْعَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُسْعَیَنَّ، لِیُسْعَوُنْ، لِتُسْعَیَنْ، لِاُسْعَیَنْ، لِنُسْعَیَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَسْعَ، لاتَسْعَيَا، لاتَسْعَوا، لاتَسْعَیْ، لاتَسْعَيَا، لاتَسْعَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْعَيَنَّ، لاتَسْعَيَانِّ، لاتَسْعَوُنَّ، لاتَسْعَيِنَّ، لاتَسْعَيَانِّ، لاتَسْعَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَسْعَيَنْ، لاتَسْعَوُنْ، لاتَسْعَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُسْعَ، لاتُسْعَيَا، لاتُسْعَوا، لاتُسْعَیْ، لاتُسْعَيَا، لاتُسْعَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْعَيَنَّ، لاتُسْعَيَانِّ، لاتُسْعَوُنَّ، لاتُسْعَيِنَّ، لاتُسْعَيَانِّ، لاتُسْعَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُسْعَيَنْ، لاتُسْعَوُنْ، لاتُسْعَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لايَسْعَ، لايَسْعَيَا، لايَسْعَوا، لاتَسْعَ، لاتَسْعَيَا، لايَسْعَيْنَ، لاأَسْعَ، لانَسْعَ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَسْعَيَنَّ، لايَسْعَيَانِّ، لايَسْعَوُنَّ، لاتَسْعَيَنَّ، لاتَسْعَيَانِّ، لايَسْعَيْنَانِّ، لاأَسْعَيَنَّ، لانَسْعَيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لايَسْعَيَنْ، لايَسْعَوُنْ، لاتَسْعَيَنْ، لاأَسْعَيَنْ، لانَسْعَيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لايُسْعَ، لايُسْعَيَا، لايُسْعَوا، لاتُسْعَ، لاتُسْعَيَا، لايُسْعَيْنَ، لاأُسْعَ، لانُسْعَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُسْعَيَنَّ، لايُسْعَيَانِّ، لايُسْعَوُنَّ، لاتُسْعَيَنَّ، لاتُسْعَيَانِّ، لايُسْعَيْنَانِّ، لاأُسْعَيَنَّ، لانُسْعَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُسْعَيَنْ، لايُسْعَوُنْ، لاتُسْعَيَنْ، لاأُسْعَيَنْ، لانُسْعَيَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن 'فَعُلَ، يَفْعُلُ' مصدر 'نَهَاوَةٌ' (کامل العقل ہونا)

نَهُوَ، يَنْهُوَ، نَهَاوَةً، فهو نَهِيٌّ و نُهِيَ، يُنْهٰی، نَهَاوَةً 'فذاك' مَنْهِيٌّ، لم يَنْهُ، لم يُنْهَ، لايَنْهُو، لايُنْهٰی، لَنْ يَنْهُوَ، لَنْ يُنْهٰی، 'الامر منه' أنْهُ لِتُنْهَ، لِيَنْهُ، لِيُنْهَ، 'والنهى عنه' لاتَنْهُ، لاتُنْهَ، لايَنْهُ، لايُنْهَ 'الظرف منه' مَنْهاً، مَنْهَيَان، مَنَاهٍ و مُنَيْهٍ۔ 'والألة منه' مِنْهًا، مِنْهَيَانِ، مَنَاهٍ، مُنَيْهٍ، مِنْهَاةٌ، مِنْهَاتَانِ، مَنَاهٍ، مُنَيْهِيَةٌ، مِنْهَاءٌ، مِنْهَائَانِ، مَنَاهِيُّ، مُنَيْهِيٌّ و مُنَيْهِيَّةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' أَنْهٰی، أَنْهَيَان، أَنْهَوْنَ أَنَاهٍ، أُنَيْهٍ 'والمؤنث منه' نُهْیٰ، نُهْيَانِ، نُهْيَيَاتٌ، نُهًا، نُهَیٌّ، 'فعل التعجب منه' ما أنْهَاهُ وأنْهِيْ بِهٖ ونَهُوَ يا نَهُوتَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: نَهُوَ، نَهُوَا، نَهُوْا، نَهُوَتْ، نَهُوَتَا، نَهُوْنَ، نَهُوْتَ، نَهُوْتُمَا، نَهُوْتُمْ، نَهُوْتِ، نَهُوْتُمَا، نَهُوْتُنَّ، نَهُوْتُ، نَهُوْنَا۔

فعل ماضی مجہول: نُهِیَ، نُهِیَا، نُهُوْا، نُهِیَتْ، نُهِیَتَا، نُهِیْنَ، نُهِیْتَ، نُهِیْتُمَا، نُهِیْتُمْ، نُهِیْتِ، نُهِیْتُمَا، نُهِیْتُنَّ، نُهِیْتُ، نُهِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنْهُوْ، یَنْهُوَانِ، یَنْهُوْنَ، تَنْهُوْ، تنهُوَانِ، یَنْهُوْنَ، تنهُوْ، تنهُوَانِ، تَنْهُوْنَ، تَنْهِیْنَ، تَنْهُوَانِ، تَنْهُوْنَ، اَنْهُوْ، نَنْهُوْ۔

فعل مضارع مجہول: یُنْهٰی، یُنْهَیَانِ، یُنْهَوْنَ، تُنْهٰی، تُنْهَیَانِ، یُنْهَیْنَ، تُنْهٰی، تُنْهَیَانِ، تُنْهَوْنَ، تُنْهَیْنَ، تُنْهَیَانِ، تُنْهَیْنَ، اُنْهٰی، نُنْهٰی۔

صفت مشبہ: نَهِیٌّ، نَهِیَّانِ، نَهِیُّوْنَ، نُهَیَاء، نُهَیَانٌ، نِهَیَانٌ، نِهَاءٌ، نِهِیٌّ، نِهٍ، اَنْهَاء، اَنْهِیَاءُ، اَنْهِیَةٌ، نَهِیَّةٌ، نَهِیَّتَانِ، نَهِیَّاتٌ، نَهَایَا، نُهِیٌّ، نُهَیَّةٌ۔

اسم مفعول: مَنْهِیٌّ، مَنْهِیَّانِ، مَنْهِیُّوْنَ، مَنْهِیَّةٌ، مَنْهِیَّتَانِ، مَنْهِیَّاتٌ، مَنَاهِیٌّ، مُنَیْهِیٌّ، مُنَیْهِیَّةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَنْهُ، لم یَنْهُوَا، لم یَنْهُوْا، لم تَنْهُ، لم تَنْهُوَا، لم یَنْهُوْنَ، لم تَنْهُ، لم تَنْهُوَا، لم تَنْهُوْا، لم تَنْهِیْ، لم تَنْهُوَا، لم تَنْهُوْنَ، لم اَنْهُ، لم نَنْهُ۔

فعل جحد مجہول: لم یُنْهَ، لم یُنْهَیَا، لم یُنْهَوْا، لم تُنْهَ، لم تُنْهَیَا، لم یُنْهَیْنَ، لم تُنْهَ، لم تُنْهَیَا، لم تُنْهَوْا، لم تُنْهَیْ، لم تُنْهَیَا، لم تُنْهَیْنَ، لم اُنْهَ، لم نُنْهَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایَنْهُوْ، لایَنْهُوَانِ، لایَنْهُوْنَ، لاتَنْهُوْ، لاتَنْهُوَانِ، لَا یَنْهُوْنَ، لاتَنْهُوْ، لاتَنْهُوَانِ، لاتَنْهُوْنَ، لاتَنْهِیْنَ، لاتَنْهُوَانِ، لاتَنْهُوْنَ، لااَنْهُوْ، لانَنْهُوْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُنْهٰی، لایُنْهَیَانِ، لایُنْهَوْنَ، لاتُنْهٰی، لاتُنْهَیَانِ، لایُنْهَیْنَ، لاتُنْهٰی، لاتُنْهَیَانِ، لاتُنْهَوْنَ، لاتُنْهَیْنَ، لاتُنْهَیَانِ، لاتُنْهَیْنَ، لااُنْهٰی، لانُنْهٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَنْهُوَ، لَنْ یَنْهُوَا، لَنْ یَنْهُوْا، لَنْ تَنْهُوَ، لَنْ تَنْهُوَا، لَنْ یَنْهُوْنَ، لَنْ تَنْهُوَ، لَنْ تَنْهُوَا، لَنْ تَنْهُوْا، لَنْ تَنْهِیَ، لَنْ تَنْهُوَا، لن تَنْهُوْنَ، لن اَنْهُوَ، لَنْ نَنْهُوَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُنْهٰی، لَنْ یُنْهَیَا، لَنْ یُنْهَوْا، لَنْ تُنْهٰی، لَنْ تُنْهَیَا، لَنْ یُنْهَیْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَن تُنهٰی، لَن تُنهَیا، لَن تُنهَوا، لَن تُنهٰی، لَن تُنهَیا، لَن تُنهَین، لَن اُنهٰی، لَن نُنهٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُنهُ، اُنهُوا، اُنهُوا، اُنهِی، اُنهُوا، اُنهُونَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُنهُوَنَّ، اُنهُوَانِّ، اُنهُنَّ، اُنهِنَّ، اُنهُوَانِّ، اُنهُونَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُنهُوَن، اُنهُن، اُنهِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنهَ، لِتُنهَیا، لِتُنهَوا، لِتُنهَی، لِتُنهَیا، لِتُنهَین۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُنهَیَنَّ، لِتُنهَیانِّ، لِتُنهَوُنَّ، لِتُنهَیِنَّ، لِتُنهَیانِّ، لِتُنهَینانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنهَیَن، لِتُنهَوُن، لِتُنهَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَنهُ، لِیَنهُوا، لِیَنهُوا، لِتَنهُ، لِتَنهُوا، لِیَنهُونَ، لِاَنهُ، لِنَنهُ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَنهُوَنَّ، لِیَنهُوَانِّ، لِیَنهُنَّ، لِتَنهُوَنَّ، لِتَنهُوَانِّ،

لِیَنهُونَانِّ، لِاَنهُوَنَّ، لِنَنهُوَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَنهُوَن، لِیَنهُن، لِتَنهُوَن، لِاَنهُوَن، لِنَنهُوَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُنهَ، لِیُنهَیا، لِیُنهَوا، لِتُنهَ، لِتُنهَیا، لِیُنهَین، لِاُنهَ، لِنُنهَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُنهَیَنَّ، لِیُنهَیانِّ، لِیُنهَوُنَّ، لِتُنهَیَنَّ، لِتُنهَیانِّ،

لِیُنهَینانِّ، لِاُنهَیَنَّ، لِنُنهَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنهَیَن، لِیُنهَوُن، لِتُنهَیَن، لِاُنهَیَن، لِنُنهَیَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَنهُ، لاتَنهُوا، لاتَنهُوا، لاتَنهِی، لاتَنهُوا، لاتَنهُونَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَنهُوَنَّ، لاتَنهُوَانِّ، لاتَنهُنَّ، لاتَنهِنَّ، لاتَنهُوَانِّ، لاتَنهُونَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَنهُوَن، لاتَنهُن، لاتَنهِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُنهَ، لاتُنهَیا، لاتُنهَوا، لاتُنهَی، لاتُنهَیا، لاتُنهَین۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُنهَیَنَّ، لاتُنهَیانِّ، لاتُنهَوُنَّ، لاتُنهَیِنَّ، لاتُنهَیانِّ، لاتُنهَینانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُنهَیَن، لاتُنهَوُن، لاتُنهَیِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لایَنهُ، لایَنهُوا، لایَنهُوا، لاتَنهُ، لاتَنهُوا، لایَنهُونَ، لااَنهُ، لانَنهُ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَنهُوَنَّ، لایَنهُوَانِّ، لایَنهُنَّ، لاتَنهُوَنَّ، لاتَنهُوَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لایَنْهُوْنَانِ، لااَنْهُوَنَّ، لانَنْهُوَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَنْهُوَنْ، لایَنْهُنْ، لاتَنْهُوَنْ، لااَنْهُوَنْ، لانَنْهُوَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لایُنْهَ، لایُنْهَیَا، لایُنْهَوْا، لاتُنْهَ، لاتُنْهَیَا، لایُنْهَیْنَ، لااُنْهَ، لانُنْهَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُنْهَیَنَّ، لایُنْهَیَانِّ، لایُنْهَوُنَّ، لاتُنْهَیَنَّ، لاتُنْهَیَانِّ، لایُنْهَیْنَانِّ، لااُنْهَیَنَّ، لانُنْهَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُنْهَیَنْ، لایُنْهَوُنْ، لاتُنْهَیَنْ، لااُنْهَیَنْ، لانُنْهَیَنْ۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'افعال' مصدر 'اَلْاِهْدَاءُ' (ہدیہ دینا)

اَهْدٰی، یُهْدِیْ، اِهْدَاءً، فهو مُهْدٍ، واُهْدِیَ، یُهْدٰی، اِهْدَاءً، 'فذاك' مُهْدًی، لم یُهْدِ لم یُهْدَ، لایُهْدِیْ، لایُهْدٰی، لَنْ یُهْدِیَ، لَنْ یُهْدٰی. 'الامر منه' اَهْدِ، لِتُهْدَ، لِیُهْدِ، لِیُهْدَ، 'والنهی عنه' لاتُهْدِ، لاتُهْدَ، لایُهْدِ، لایُهْدَ 'الظرف منه' مُهْدًی، مُهْدَیَانِ، مُهْدَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَهْدٰی، اَهْدَیَا، اَهْدَوْا، اَهْدَتْ، اَهْدَتَا، اَهْدَیْنَ، اَهْدَیْتَ، اَهْدَیْتُمَا، اَهْدَیْتُمْ، اَهْدَیْتِ، اَهْدَیْتُمَا، اَهْدَیْتُنَّ، اَهْدَیْتُ، اَهْدَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُهْدِیَ، اُهْدِیَا، اُهْدُوْا، اُهْدِیَتْ، اُهْدِیَتَا، اُهْدِیْنَ، اُهْدِیْتَ، اُهْدِیْتُمَا، اُهْدِیْتُمْ، اُهْدِیْتِ، اُهْدِیْتُمَا، اُهْدِیْتُنَّ، اُهْدِیْتُ، اُهْدِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُهْدِیْ، یُهْدِیَانِ، یُهْدُوْنَ، تُهْدِیْ، تُهْدِیَانِ، یُهْدِیْنَ، تُهْدِیْ، تُهْدِیَانِ، تُهْدُوْنَ، تُهْدِیْنَ، تُهْدِیَانِ، تُهْدِیْنَ، اُهْدِیْ، نُهْدِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُهْدٰی، یُهْدَیَانِ، یُهْدَوْنَ، تُهْدٰی، تُهْدَیَانِ، یُهْدَیْنَ، تُهْدٰی، تُهْدَیَانِ، تُهْدَوْنَ، تُهْدَیْنَ، تُهْدَیَانِ، تُهْدَیْنَ، اُهْدٰی، نُهْدٰی۔

اسم فاعل: مُهْدٍ، مُهْدِیَان، مُهْدُوْنَ، مُهْدِیَةٌ، مُهْدِیَتَانِ، مُهْدِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُهْدًی، مُهْدَیَان، مُهْدَوْنَ، مُهْدَاةٌ، مُهْدَاتَانِ، مُهْدَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یُهْدِ، لم یُهْدِیَا، لم یُهْدُوْا، لم تُهْدِ، لم تُهْدِیَا، لم یُهْدِیْنَ، لم تُهْدِ، لم تُهْدِیَا،

besturdubooks.wordpress.com

لم تُهدُوا، لم تُهدِیْ، لم تُهدِیَا، لم تُهدِینَ، لم اُهدِ، لم نُهدِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُهدَ، لم یُهدَیَا، لم یُهدَوا، لم تُهدَ، لم تُهدَیَا، لم یُهدَینَ، لم تُهدَ، لم تُهدَیَا، لم تُهدَوا، لم تُهدَیْ، لم تُهدَیَا، لم تُهدَینَ، لم اُهدَ، لم نُهدَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایُهدِیْ، لایُهدِیَانِ، لایُهدُونَ، لاتُهدِیْ، لاتُهدِیَانِ، لایُهدِینَ، لاتُهدِیْ، لاتُهدِیَانِ، لاتُهدُونَ، لاتُهدِینَ، لاتُهدِیَانِ، لاتُهدِینَ، لااُهدِیْ، لانُهدِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُهدٰی، لایُهدَیَانِ، لایُهدَونَ، لاتُهدٰی، لاتُهدَیَانِ، لایُهدَینَ، لاتُهدٰی، لاتُهدَیَانِ، لاتُهدَونَ، لاتُهدَینَ، لاتُهدَیَانِ، لاتُهدَینَ، لااُهدٰی، لانُهدٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یُّهدِیَ، لَن یُّهدِیَا، لَن یُّهدُوا، لن تُهدِیَ، لن تُهدِیَا، لَن یُّهدِینَ، لَن تُهدِیَ، لَن تُهدِیَا، لَن تُهدُوا، لَن تُهدِیْ، لَن تُهدِیَا، لَن تُّهدِینَ، لَن اُهدِیَ، لَن نُّهدِیَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّهدٰی، لَن یُّهدَیَا، لَن یُّهدَوا، لَن تُهدٰی، لَن تُهدَیَا، لَن یُّهدَینَ، لَن تُهدٰی، لَن تُهدَیَا، لَن تُهدَوا، لَن تُهدَیْ، لَن تُهدَیَا، لَن تُهدَینَ، لَن اُهدٰی، لَن نُّهدٰی

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَهدِ، اَهدِیَا، اَهدُوا، اَهدِیْ، اَهدِیَا، اَهدِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اَهدِیَنَّ، اَهدِیَانِّ، اَهدُنَّ اَهدِنَّ، اَهدِیَانِّ، اَهدِینَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اَهدِیَن، اَهدُن، اَهدِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُهدَ، لِتُهدَیَا، لِتُهدَوا، لِتُهدَیْ، لِتُهدَیَا، لِتُهدَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُهدَیَنَّ، لِتُهدَیَانِّ، لِتُهدَوُنَّ، لِتُهدَیِنَّ، لِتُهدَیَانِّ، لِتُهدَینَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُهدَیَن، لِتُهدَوُن، لِتُهدَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُهدِ، لِیُهدِیَا، لِیُهدُوا، لِتُهدِ، لِتُهدِیَا، لِیُهدِینَ، لِاُهدِ، لِنُهدِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُهدِیَنَّ، لِیُهدِیَانِّ، لِیُهدُنَّ، لِتُهدِیَنَّ، لِتُهدِیَانِّ، لِیُهدِینَانِّ، لِاُهدِیَنَّ، لِنُهدِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُهدِیَن، لِیُهدُن، لِتُهدِیَن، لِاُهدِیَن، لِنُهدِیَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُهدَ، لِیُهدَیَا، لِیُهدَوا، لِتُهدَ، لِتُهدَیَا، لِیُهدَینَ، لِاُهدَ، لِنُهدَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُهْدَیَنَّ، لِیُهْدَیَانِّ، لِیُهْدَوُنَّ، لِتُهْدَیَنَّ، لِتُهْدَیَانِّ، لِیُهْدَیْنَانِّ، لِاُهْدَیَنَّ، لِنُهْدَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُهْدَیَنْ، لِیُهْدَوُنْ، لِتُهْدَیَنْ، لِاُهْدَیَنْ، لِنُهْدَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لاتُهْدِ، لاتُهْدِیَا، لاتُهْدُوا، لاتُهْدِیْ، لاتُهْدِیَا، لاتُهْدِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُهْدِیَنَّ، لاتُهْدِیَانِّ، لاتُهْدُنَّ، لاتُهْدِنَّ، لاتُهْدِیَانِّ، لاتُهْدِیْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُهْدِیَنْ، لاتُهْدُنْ، لاتُهْدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُهْدَ، لاتُهْدَیَا، لاتُهْدَوْا، لاتُهْدَیْ، لاتُهْدَیَا، لاتُهْدَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُهْدَیَنَّ، لاتُهْدَیَانِّ، لاتُهْدَوُنَّ، لاتُهْدَیِنَّ، لاتُهْدَیَانِّ، لاتُهْدَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُهْدَیَنْ، لاتُهْدَوُنْ، لاتُهْدَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایُهْدِ، لایُهْدِیَا، لایُهْدُوا، لاتُهْدِ، لاتُهْدِیَا، لایُهْدِیْنَ، لااُهْدِ، لانُهْدِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُهْدِیَنَّ، لایُهْدِیَانِّ، لایُهْدُنَّ، لاتُهْدِیَنَّ، لاتُهْدِیَانِّ، لایُهْدِیْنَانِّ، لااُهْدِیَنَّ، لانُهْدِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُهْدِیَنْ، لایُهْدُنْ، لاتُهْدِیَنْ، لااُهْدِیَنْ، لانُهْدِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُهْدَ، لایُهْدَیَا، لایُهْدَوْا، لاتُهْدَ، لاتُهْدَیَا، لایُهْدَیْنَ، لااُهْدَ، لانُهْدَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُهْدَیَنَّ، لایُهْدَیَانِّ، لایُهْدَوُنَّ، لاتُهْدَیَنَّ، لاتُهْدَیَانِّ، لایُهْدَیْنَانِّ، لااُهْدَیَنَّ، لانُهْدَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُهْدَیَنْ، لایُهْدَوُنْ، لاتُهْدَیَنْ، لااُهْدَیَنْ، لانُهْدَیَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'تفعیل' مصدر 'التَّسْمِیَةُ' (نام رکھنا)

سَمّٰی، یُسَمِّیْ، تَسْمِیَةً، فهو مُسَمٍّ، وسُمِّیَ، یُسَمّٰی، تسمیةً 'فذاك' مُسَمًّی، لم یُسَمِّ، لم یُسَمَّ، لایُسَمِّیْ، لایُسَمّٰی، لن یُسَمِّیَ، لَن یُّسَمّٰی 'الأمر منه' سَمِّ، لِتُسَمَّ، لِیُسَمِّ، لِیُسَمَّ 'والنهی عنه' لاتُسَمِّ، لاتُسَمَّ، لایُسَمِّ، لایُسَمَّ، 'الظرف منه' مُسَمًّی، مُسَمَّیَان، مُسَمَّیَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: سَمّٰی، سَمَّیَا، سَمَّوْا، سَمَّتْ، سَمَّتَا، سَمَّیْنَ، سَمَّیْتَ، سَمَّیْتُمَا، سَمَّیْتُمْ، سَمَّیْتِ، سَمَّیْتُمَا، سَمَّیْتُنَّ، سَمَّیْتُ، سَمَّیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: سُمِّیَ، سُمِّیَا، سُمُّوْا، سُمِّیَتْ، سُمِّیَتَا، سُمِّیْنَ، سُمِّیْتَ، سُمِّیْتُمَا، سُمِّیْتُمْ، سُمِّیْتِ، سُمِّیْتُمَا، سُمِّیْتُنَّ، سُمِّیْتُ، سُمِّیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُسَمِّیْ، یُسَمِّیَانِ، یُسَمُّوْنَ، تُسَمِّیْ، تُسَمِّیَانِ، یُسَمِّیْنَ، تُسَمِّیْ، تُسَمِّیَانِ، تُسَمُّوْنَ، تُسَمِّیْنَ، تُسَمِّیَانِ، تُسَمِّیْنَ، اُسَمِّیْ، نُسَمِّیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُسَمّٰی، یُسَمَّیَانِ، یُسَمَّوْنَ، تُسَمّٰی، تُسَمَّیَانِ، یُسَمَّیْنَ، تُسَمّٰی، تُسَمَّیَانِ، تُسَمَّوْنَ، تُسَمَّیْنَ، تُسَمَّیَانِ، تُسَمَّیْنَ، اُسَمّٰی، نُسَمّٰی۔

اسم فاعل: مُسَمٍّ، مُسَمِّیَانِ، مُسَمُّوْنَ، مُسَمِّیَةٌ، مُسَمِّیَتَان، مُسَمِّیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسَمًّی، مُسَمَّیَان، مُسَمَّوْنَ، مُسَمَّاةٌ، مُسَمَّاتَان، مُسَمَّیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یُسَمِّ، لم یُسَمِّیَا، لم یُسَمُّوْا، لم تُسَمِّ، لم تُسَمِّیَا، لم یُسَمِّیْنَ۔ لم تُسَمِّ، لم تُسَمِّیَا، لم تُسَمُّوْا، لم تُسَمِّیْ، لم تُسَمِّیَا، لم تُسَمِّیْنَ، لم اُسَمِّ، لم نُسَمِّ۔

فعل جحد مجہول: لم یُسَمَّ، لم یُسَمَّیَا، لم یُسَمَّوْا، لم تُسَمَّ، لم تُسَمَّیَا، لم یُسَمَّیْنَ، لم تُسَمَّ، لم تُسَمَّیَا، لم تُسَمَّوْا، لم تُسَمَّیْ، لم تُسَمَّیَا، لم تُسَمَّیْنَ، لم اُسَمَّ، لم نُسَمَّ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایُسَمِّیْ، لایُسَمِّیَانِ، لایُسَمُّوْنَ، لاتُسَمِّیْ، لاتُسَمِّیَانِ، لایُسَمِّیْنَ، لاتُسَمِّیْ، لاتُسَمِّیَانِ، لاتُسَمُّوْنَ، لاتُسَمِّیْنَ، لاتُسَمِّیَانِ، لاتُسَمِّیْنَ، لااُسَمِّیْ، لانُسَمِّیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُسَمّٰی، لایُسَمَّیَانِ، لایُسَمَّوْنَ، لاتُسَمّٰی، لاتُسَمَّیَان، لایُسَمَّیْنَ، لاتُسَمّٰی، لاتُسَمَّیَانِ، لاتُسَمَّوْنَ، لاتُسَمَّیْنَ، لاتُسَمَّیَانِ، لاتُسَمَّیْنَ، لا اُسَمّٰی، لانُسَمّٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یُسَمِّیَ، لَن یُسَمِّیَا، لَن یُسَمُّوْا، لن تُسَمِّیَ، لن تُسَمِّیَا، لن یُسَمِّیْنَ، لن تُسَمِّیَ، لن تُسَمِّیَا، لن تُسَمُّوْا، لن تُسَمِّیْ، لَن تُسَمِّیَا، لن تُسَمِّیْنَ، لن اُسَمِّیَ، لن نُسَمِّیَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لن یُسَمّٰی، لَن یُسَمَّیَا، لَن یُسَمَّوْا، لَن تُسَمّٰی، لَن تُسَمَّیَا، لَن یُسَمَّیْنَ، لَن تُسَمّٰی، لَن تُسَمَّیَا، لَن تُسَمَّوْا، لَن تُسَمَّیْ، لَن تُسَمَّیَا، لَن تُسَمَّیْنَ، لن اُسَمّٰی، لَن نُسَمّٰی

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: سَمِّ، سَمِّيَا، سَمُّوْا، سَمِّيْ، سَمِّيَا، سَمِّيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: سَمِّيَنَّ، سَمِّيَانِّ، سَمُّنَّ، سَمِّنَّ، سَمِّيَانِّ، سَمِّيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: سَمِّيَنْ، سَمُّنْ، سَمِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسَمَّ، لِتُسَمَّيَا، لِتُسَمَّوْا، لِتُسَمَّيْ، لِتُسَمَّيَا، لِتُسَمَّيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسَمَّيَنَّ، لِتُسَمَّيَانِّ، لِتُسَمَّوُنَّ، لِتُسَمَّيِنَّ، لِتُسَمَّيَانِّ، لِتُسَمَّيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسَمَّيَنْ، لِتُسَمَّوُنْ، لِتُسَمَّيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُسَمِّ، لِيُسَمِّيَا، لِيُسَمُّوْا، لِتُسَمِّ، لِتُسَمِّيَا، لِيُسَمِّيْنَ، لِأُسَمِّ، لِنُسَمِّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسَمِّيَنَّ، لِيُسَمِّيَانِّ، لِيُسَمُّنَّ، لِتُسَمِّيَنَّ، لِتُسَمِّيَانِّ، لِيُسَمِّيْنَانِّ، لِأُسَمِّيَنَّ، لِنُسَمِّيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسَمِّيَنْ، لِيُسَمُّنْ، لِتُسَمِّيَنْ، لِأُسَمِّيَنْ، لِنُسَمِّيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُسَمَّ، لِيُسَمَّيَا، لِيُسَمَّوْا، لِتُسَمَّ، لِتُسَمَّيَا، لِيُسَمَّيْنَ، لِأُسَمَّ، لِنُسَمَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسَمَّيَنَّ، لِيُسَمَّيَانِّ، لِيُسَمَّوُنَّ، لِتُسَمَّيَنَّ، لِتُسَمَّيَانِّ، لِيُسَمَّيْنَانِّ، لِأُسَمَّيَنَّ، لِنُسَمَّيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسَمَّيَنْ، لِيُسَمَّوُنْ، لِتُسَمَّيَنْ، لِأُسَمَّيَنْ، لِنُسَمَّيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَاتُسَمِّ، لَاتُسَمِّيَا، لَاتُسَمُّوْا، لَاتُسَمِّيْ، لَاتُسَمِّيَا، لَاتُسَمِّيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُسَمِّيَنَّ، لَاتُسَمِّيَانِّ، لَاتُسَمُّنَّ، لَاتُسَمِّنَّ، لَاتُسَمِّيَانِّ، لَاتُسَمِّيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُسَمِّيَنْ، لَاتُسَمُّنْ، لَاتُسَمِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَاتُسَمَّ، لَاتُسَمَّيَا، لَاتُسَمَّوْا، لَاتُسَمَّيْ، لَاتُسَمَّيَا، لَاتُسَمَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُسَمَّيَنَّ، لَاتُسَمَّيَانِّ، لَاتُسَمَّوُنَّ، لَاتُسَمَّيِنَّ، لَاتُسَمَّيَانِّ، لَاتُسَمَّيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُسَمَّيَنْ، لَاتُسَمَّوُنْ، لَاتُسَمَّيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَايُسَمِّ، لَايُسَمِّيَا، لَايُسَمُّوْا، لَاتُسَمِّ، لَاتُسَمِّيَا، لَايُسَمِّيْنَ، لَاأُسَمِّ، لَانُسَمِّ۔

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُسَمِّیَنَّ، لایُسَمِّیَانِّ، لایُسَمُّنَّ، لاتُسَمِّیَنَّ، لاتُسَمِّیَانِّ، لایُسَمِّیْنَانِّ، لااُسَمِّیَنَّ، لانُسَمِّیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُسَمِّیَنْ، لایُسَمُّنْ، لاتُسَمِّیَنْ، لااُسَمِّیَنْ، لانُسَمِّیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُسَمَّ، لایُسَمَّیَا، لایُسَمَّوْا، لاتُسَمَّ، لاتُسَمَّیَا، لایُسَمَّیْنَ، لااُسَمَّ، لانُسَمَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُسَمَّیَنَّ، لایُسَمَّیَانِّ، لایُسَمَّوُنَّ، لاتُسَمَّیَنَّ، لاتُسَمَّیَانِّ، لایُسَمَّیْنَانِّ، لااُسَمَّیَنَّ، لانُسَمَّیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لا یُسَمَّیَنْ، لایُسَمَّوُنْ، لاتُسَمَّیَنْ، لااُسَمَّیَنْ، لانُسَمَّیَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'مفاعلة' مصدر 'اَلْمُرَامَاةُ' (باہم تیراندازی کرنا)

رَامٰی، یُرَامِیْ، مُرَامَاةً فهو مُرَامٍ، ورُوْمِیَ، یُرَامٰی، مُرَامَاةً 'فذاك' مُرَامًی، لم یُرَامِ، لم یُرَامَ، لایُرَامِیْ، لایُرَامٰی، لَنْ یُّرَامِیَ، لَنْ یُّرَامٰی۔ 'الأمر منه' رَامِ، لِتُرَامَ، لِیُرَامِ، لِیُرَامَ 'والنهی عنه' لاتُرَامِ، لاتُرَامَ، لایُرَامِ، لایُرَامَ 'الظرف منه' مُرَامًی، مُرَامَیَانِ، مُرَامَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: رَامٰی، رَامَیَا، رَامَوْا، رَامَتْ، رَامَتَا، رَامَیْنَ، رَامَیْتَ، رَامَیْتُمَا، رَامَیْتُمْ، رَامَیْتِ، رَامَیْتُمَا، رَامَیْتُنَّ، رَامَیْتُ، رَامَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: رُوْمِیَ، رُوْمِیَا، رُوْمُوْا، رُوْمِیَتْ، رُوْمِیَتَا، رُوْمِیْنَ، رُوْمِیْتَ، رُوْمِیْتُمَا، رُوْمِیْتُمْ، رُوْمِیْتِ، رُوْمِیْتُمَا، رُوْمِیْتُنَّ، رُوْمِیْتُ، رُوْمِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُرَامِیْ، یُرَامِیَانِ، یُرَامُوْنَ، تُرَامِیْ، تُرَامِیَانِ، یُرَامِیْنَ، تُرَامِیْ، تُرَامِیَانِ، تُرَامُوْنَ، تُرَامِیْنَ، تُرَامِیَانِ، تُرَامِیْنَ، اُرَامِیْ، نُرَامِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُرَامٰی، یُرَامَیَانِ، یُرَامَوْنَ، تُرَامٰی، تُرَامَیَانِ، یُرَامَیْنَ، تُرَامٰی، تُرَامَیَانِ، تُرَامَوْنَ، تُرَامَیْنَ، تُرَامَیَانِ، تُرَامَیْنَ، اُرَامٰی، نُرَامٰی۔

اسم فاعل: مُرَامٍ، مُرَامِیَانِ، مُرَامُوْنَ، مُرَامِیَةٌ، مُرَامِیَتَانِ، مُرَامِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُرَامًی، مُرَامَیَانِ، مُرَامَوْنَ، مُرَامَاةٌ، مُرَامَاتَانِ، مُرَامَیَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لم یُرَامِ، لم یُرَامِیَا، لم یُرَامُوْا، لم تُرَامِ، لم تُرَامِیَا، لم یُرَامِیْنَ، لم تُرَامِ، لم تُرَامِیَا، لم تُرَامُوْ، لم تُرَامِیْ، لم تُرَامِیَا، لم تُرَامِیْنَ، لم اُرَامِ، لم نُرَامِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُرَامَ، لم یُرَامَیَا، لم یُرَامَوْا، لم تُرَامَ، لم تُرَامَیَا، لم یُرَامَیْنَ، لم تُرَامَ، لم تُرَامَیَا، لم تُرَامَوْا، لم تُرَامَیْ، لم تُرَامَیَا، لم تُرَامَیْنَ، لم اُرَامَ، لم نُرَامَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یُرَامِیْ، لا یُرَامِیَانِ، لایُرَامُوْنَ، لاتُرَامِیْ، لاتُرَامِیَانِ، لایُرَامِیْنَ، لاتُرَامِیْ، لاتُرَامِیَانِ، لاتُرَامُوْنَ، لاتُرَامِیْنَ، لاتُرَامِیَانِ، لاتُرَامِیْنَ، لااُرَامِیْ، لانُرَامِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُرَامٰی، لایُرَامَیَانِ، لایُرَامَوْنَ، لاتُرَامٰی، لاتُرَامَیَانِ، لایُرَامَیْنَ، لاتُرَامٰی، لاتُرَامَیَانِ، لاتُرَامَوْنَ، لاتُرَامَیْنَ، لاتُرَامَیَانِ، لاتُرَامَیْنَ، لااُرَامٰی، لانُرَامٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یُّرَامِیَ، لَن یُّرَامِیَا، لَن یُّرَامُوْا، لَن تُرَامِیَ، لَن تُرَامِیَا، لَن یُّرَامِیْنَ، لَن تُرَامِیَ، لَن تُرَامِیَا، لَن تُرَامُوْا، لَن تُرَامِیْ، لَن تُرَامِیَا، لن تُرَامِیْنَ، لن اُرَامِیَ، لَن نُّرَامِیَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّرَامٰی، لَن یُّرَامَیَا، لَن یُّرَامَوْا، لَن تُرَامٰی، لن تُرَامَیَا، لَن یُّرَامَیْنَ، لَن تُرَامٰی، لَن تُرَامَیَا، لَن تُرَامَوْا، لن تُرَامَیْ، لن تُرَامَیَا، لَن تُرَامَیْنَ، لن اُرَامٰی، لَن نُّرَامٰی

فعل امر حاضر معلوم بے لام: رَامِ، رَامِیَا، رَامُوْا، رَامِیْ، رَامِیَا، رَامِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: رَامِیَنَّ، رَامِیَانِّ، رَامُنَّ، رَامِنَّ، رَامِیَانِّ، رَامِیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: رَامِیَنْ، رَامُنْ، رَامِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرَامَ، لِتُرَامَیَا، لِتُرَامَوْا، لِتُرَامَیْ، لِتُرَامَیَا، لِتُرَامَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرَامَیَنَّ، لِتُرَامَیَانِّ، لِتُرَامَوُنَّ، لِتُرَامَیِنَّ، لِتُرَامَیَانِّ، لِتُرَامَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرَامَیَنْ، لِتُرَامَوُنْ، لِتُرَامَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُرَامِ، لِیُرَامِیَا، لِیُرَامُوْا، لِتُرَامِ، لِتُرَامِیَا، لِیُرَامِیْنَ، لِاُرَامِ، لِنُرَامِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرَامِیَنَّ، لِیُرَامِیَانِّ، لِیُرَامُنَّ، لِتُرَامِیَنَّ، لِتُرَامِیَانِّ، لِیُرَامِیْنَانِّ، لِاُرَامِیَنَّ، لِنُرَامِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُرَامِیَنْ، لِیُرَامُنْ، لِتُرَامِیَنْ، لِاُرَامِیَنْ، لِنُرَامِیَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُرَامَ، لِيُرَامَيَا، لِيُرَامَوْا، لِتُرَامَ، لِتُرَامَيَا، لِيُرَامَيْنَ، لِأُرَامَ، لِنُرَامَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُرَامَيَنَّ، لِيُرَامَيَانِّ، لِيُرَامَوُنَّ، لِتُرَامَيَنَّ، لِتُرَامَيَانِّ، لِيُرَامَيْنَانِّ، لِأُرَامَيَنَّ، لِنُرَامَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُرَامَيَنْ، لِيُرَامَوُنْ، لِتُرَامَيَنْ، لِأُرَامَيَنْ، لِنُرَامَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَاتُرَامِ، لَاتُرَامِيَا، لَاتُرَامُوْا، لَاتُرَامِيْ، لَاتُرَامِيَا، لَاتُرَامِيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُرَامِيَنَّ، لَاتُرَامِيَانِّ، لَاتُرَامُنَّ، لَاتُرَامِنَّ، لَاتُرَامِيَانِّ، لَاتُرَامِيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُرَامِيَنْ، لَاتُرَامُنْ، لَاتُرَامِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَاتُرَامَ، لَاتُرَامَيَا، لَاتُرَامَوْا، لَاتُرَامَيْ، لَاتُرَامَيَا، لَاتُرَامَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُرَامَيَنَّ، لَاتُرَامَيَانِّ، لَاتُرَامَوُنَّ، لَاتُرَامَيِنَّ، لَاتُرَامَيَانِّ، لَاتُرَامَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَاتُرَامَيَنْ، لَاتُرَامَوُنْ، لَاتُرَامَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَايُرَامِ، لَايُرَامِيَا، لَايُرَامُوْا، لَاتُرَامِ، لَاتُرَامِيَا، لَايُرَامِيْنَ، لَاأُرَامِ، لَانُرَامِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَايُرَامِيَنَّ، لَايُرَامِيَانِّ، لَايُرَامُنَّ، لَاتُرَامِيَنَّ، لَاتُرَامِيَانِّ، لَايُرَامِيْنَانِّ، لَاأُرَامِيَنَّ، لَانُرَامِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَايُرَامِيَنْ، لَايُرَامُنْ، لَاتُرَامِيَنْ، لَاأُرَامِيَنْ، لَانُرَامِيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَايُرَامَ، لَايُرَامَيَا، لَايُرَامَوْا، لَاتُرَامَ، لَاتُرَامَيَا، لَايُرَامَيْنَ، لَاأُرَامَ، لَانُرَامَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَايُرَامَيَنَّ، لَايُرَامَيَانِّ، لَايُرَامَوُنَّ، لَاتُرَامَيَنَّ، لَاتُرَامَيَانِّ، لَايُرَامَيْنَانِّ، لَاأُرَامَيَنَّ، لَانُرَامَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُرَامَيَنْ، لَايُرَامَوُنْ، لَاتُرَامَيَنْ، لَاأُرَامَيَنْ، لَانُرَامَيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'تفعل' مصدر 'التَّمَنِّیْ' (آرزو کرنا)

تَمَنّٰی، یَتَمَنّٰی، تَمَنِّیاً، فھو مُتَمَنٍّ وتُمُنِّیَ، یُتَمَنّٰی، تَمَنِّیًا 'فذاک' مُتَمَنًّی، لم یَتَمَنَّ، لم یُتَمَنَّ، لایَتَمَنّٰی، لایُتَمَنّٰی، لَنْ یَّتَمَنّٰی، لَنْ یُّتَمَنّٰی، 'الامر منہ' تَمَنَّ، لِتُتَمَنَّ، لِیَتَمَنَّ، لِیُتَمَنَّ 'والنھی عنہ' لاتَتَمَنَّ، لاتُتَمَنَّ، لایَتَمَنَّ، لا یُتَمَنَّ 'الظرف منہ' مُتَمَنًّی، مُتَمَنَّیَانِ، مُتَمَنَّیَاتٌ۔

صرف کبیر

<u>فعل ماضی معلوم</u>: تَمَنّٰی، تَمَنَّیَا، تَمَنَّوْا، تَمَنَّتْ، تَمَنَّتَا، تَمَنَّیْنَ، تَمَنَّیْتَ، تَمَنَّیْتُمَا، تَمَنَّیْتُمْ، تَمَنَّیْتِ، تَمَنَّیْتُمَا، تَمَنَّیْتُنَّ، تَمَنَّیْتُ، تَمَنَّیْنَا۔

<u>فعل ماضی مجہول</u>: تُمُنِّیَ، تُمُنِّیَا، تُمُنُّوْا، تُمُنِّیَتْ، تُمُنِّیَتَا، تُمُنِّیْنَ، تُمُنِّیْتَ، تُمُنِّیْتُمَا، تُمُنِّیْتُمْ، تُمُنِّیْتِ، تُمُنِّیْتُمَا، تُمُنِّیْتُنَّ، تُمُنِّیْتُ، تُمُنِّیْنَا۔

<u>فعل مضارع معلوم</u>: یَتَمَنّٰی، یَتَمَنَّیَانِ، یَتَمَنَّوْنَ، تَتَمَنّٰی، تَتَمَنَّیَانِ، یَتَمَنَّیْنَ، تَتَمَنّٰی، تَتَمَنَّیَانِ، تَتَمَنَّوْنَ، تَتَمَنَّیْنَ، تَتَمَنَّیَانِ، تَتَمَنَّیْنَ، اَتَمَنّٰی، نَتَمَنّٰی۔

<u>فعل مضارع مجہول</u>: یُتَمَنّٰی، یُتَمَنَّیَانِ، یُتَمَنَّوْنَ، تُتَمَنّٰی، تُتَمَنَّیَانِ، یُتَمَنَّیْنَ، تُتَمَنّٰی، تُتَمَنَّیَانِ، تُتَمَنَّوْنَ، تُتَمَنَّیْنَ، تُتَمَنَّیَانِ، تُتَمَنَّیْنَ، اُتَمَنّٰی، نُتَمَنّٰی۔

<u>اسم فاعل</u>: مُتَمَنٍّ، مُتَمَنِّیَانِ، مُتَمَنُّوْنَ، مُتَمَنِّیَۃٌ، مُتَمَنِّیَتَانِ، مُتَمَنِّیَاتٌ۔

<u>اسم مفعول</u>: مُتَمَنًّی، مُتَمَنَّیَانِ، مُتَمَنَّوْنَ، مُتَمَنَّاۃٌ، مُتَمَنَّاتَانِ، مُتَمَنَّیَاتٌ۔

<u>فعل جحد معلوم</u>: لم یَتَمَنَّ، لم یَتَمَنَّیَا، لم یَتَمَنَّوْا، لم تَتَمَنَّ، لم تَتَمَنَّیَا، لم یَتَمَنَّیْنَ، لم تَتَمَنَّ، لم تَتَمَنَّیَا، لم تَتَمَنَّوْا، لم تَتَمَنَّیْ، لم تَتَمَنَّیَا، لم تَتَمَنَّیْنَ، لم اَتَمَنَّ، لم نَتَمَنَّ۔

<u>فعل جحد مجہول</u>: لم یُتَمَنَّ، لم یُتَمَنَّیَا، لم یُتَمَنَّوْا، لم تُتَمَنَّ، لم تُتَمَنَّیَا، لم یُتَمَنَّیْنَ، لم تُتَمَنَّ، لم تُتَمَنَّیَا، لم تُتَمَنَّوْا، لم تُتَمَنَّیْ، لم تُتَمَنَّیَا، لم تُتَمَنَّیْنَ، لم اُتَمَنَّ، لم نُتَمَنَّ۔

<u>فعل نفی مضارع معلوم</u>: لا یَتَمَنّٰی، لایَتَمَنَّیَانِ، لایَتَمَنَّوْنَ، لاتَتَمَنّٰی، لاتَتَمَنَّیَانِ، لایَتَمَنَّیْنَ، لاتَتَمَنّٰی، لاتَتَمَنَّیَانِ، لاتَتَمَنَّوْنَ، لاتَتَمَنَّیْنَ، لاتَتَمَنَّیَانِ، لاتَتَمَنَّیْنَ، لااَتَمَنّٰی، لانَتَمَنّٰی۔

<u>فعل نفی مضارع مجہول</u>: لا یُتَمَنّٰی، لایُتَمَنَّیَانِ، لایُتَمَنَّوْنَ، لاتُتَمَنّٰی، لاتُتَمَنَّیَانِ، لایُتَمَنَّیْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتُتَمَنّٰی، لاتُتَمَنَّیَانِ، لاتُتَمَنَّوْنَ، لاتُتَمَنَّیْنَ، لاتُتَمَنَّیَانِ، لاتُتَمَنَّیْنَ، لااُتَمَنّٰی، لانُتَمَنّٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَمَنّٰی، لَنْ یَّتَمَنَّیَا، لَنْ یَّتَمَنَّوْا، لَن تَتَمَنّٰی، لن تَتَمَنَّیَا، لَن یَّتَمَنَّیْنَ، لن تَتَمَنّٰی، لن تَتَمَنَّیَا، لَنْ تَتَمَنَّوْا، لن تَتَمَنَّیْ، لن تَتَمَنَّیَا، لن تَتَمَنَّیْنَ، لن اَتَمَنّٰی، لنْ نَّتَمَنّٰی۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُتَمَنّٰی، لَن یُتَمَنَّیَا، لَن یُتَمَنَّوْا، لَن تُتَمَنّٰی، لَن تُتَمَنَّیَا، لَن یُتَمَنَّیْنَ، لَنْ تُتَمَنّٰی، لن تُتَمَنَّیَا، لَنْ تُتَمَنَّوْا، لن تُتَمَنَّیْ، لن تُتَمَنَّیَا، لن تُتَمَنَّیْنَ، لن اُتَمَنّٰی، لَن نُّتَمَنّٰی

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَمَنَّ، تَمَنَّیَا، تَمَنَّوْا، تَمَنَّیْ، تَمَنَّیَا، تَمَنَّیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَمَنَّیَنَّ، تَمَنَّیَانِّ، تَمَنَّوُنَّ، تَمَنَّیِنَّ، تَمَنَّیَانِّ، تَمَنَّیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَمَنَّیَنْ، تَمَنَّوُنْ، تَمَنَّیِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَمَنَّ، لِتُتَمَنَّیَا، لِتُمَنَّوْا، لِتُتَمَنَّیْ، لِتُتَمَنَّیَا، لِتُتَمَنَّیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَمَنَّیَنَّ، لِتُتَمَنَّیَانِّ، لِتُتَمَنَّوُنَّ، لِتُتَمَنَّیِنَّ، لِتُتَمَنَّیَانِّ، لِتُتَمَنَّیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَمَنَّیَنْ، لِتُتَمَنَّوُنْ، لِتُتَمَنَّیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَمَنَّ، لِیَتَمَنَّیَا، لِیَتَمَنَّوْا، لِتَتَمَنَّ، لِتَتَمَنَّیَا، لِیَتَمَنَّیْنَ، لِاَتَمَنَّ، لِنَتَمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَتَمَنَّیَنَّ، لِیَتَمَنَّیَانِّ، لِیَتَمَنَّوُنَّ، لِتَتَمَنَّیَنَّ، لِتَتَمَنَّیَانِّ، لِیَتَمَنَّیْنَانِّ، لِاَتَمَنَّیَنَّ، لِنَتَمَنَّیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَمَنَّیَنْ، لِیَتَمَنَّوُنْ، لِتَتَمَنَّیَنْ، لِاَتَمَنَّیَنْ، لِنَتَمَنَّیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَمَنَّ، لِیُتَمَنَّیَا، لِیُتَمَنَّوْا، لِتُتَمَنَّ، لِتُتَمَنَّیَا، لِیُتَمَنَّیْنَ، لِاُتَمَنَّ، لِنُتَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُتَمَنَّیَنَّ، لِیُتَمَنَّیَانِّ، لِیُتَمَنَّوُنَّ، لِتُتَمَنَّیَنَّ، لِتُتَمَنَّیَانِّ، لِیُتَمَنَّیْنَانِّ، لِاُتَمَنَّیَنَّ، لِنُتَمَنَّیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَمَنَّیَنْ، لِیُتَمَنَّوُنْ، لِتُتَمَنَّیَنْ، لِاُتَمَنَّیَنْ، لِنُتَمَنَّیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لا تَتَمَنَّ، لاتَتَمَنَّیَا، لاتَتَمَنَّوْا، لاتَتَمَنَّیْ، لاتَتَمَنَّیَا، لاتَتَمَنَّیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَتَمَنَّیَنَّ، لاتَتَمَنَّیَانِّ، لاتَتَمَنَّوُنَّ، لاتَتَمَنَّیِنَّ، لاتَتَمَنَّیَانِّ، لاتَتَمَنَّیْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَتَمَنَّيَنْ، لاتَتَمَنَّوُنْ، لاتَتَمَنَّيِنْ۔
فعل نہی حاضر مجہول: لاتُتَمَنَّ، لاتُتَمَنَّيَا، لاتُتَمَنَّوا، لاتُتَمَنَّىْ، لاتُتَمَنَّيَا، لاتُتَمَنَّيْنَ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُتَمَنَّيَنَّ، لاتُتَمَنَّيَانِّ، لاتُتَمَنَّوُنَّ، لاتُتَمَنَّيِنَّ، لاتُتَمَنَّيَانِّ، لاتُتَمَنَّيْنَانِّ۔
فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُتَمَنَّيَنْ، لاتُتَمَنَّوُنْ، لاتُتَمَنَّيِنْ۔
فعل نہی غائب معلوم: لا يَتَمَنَّ، لايَتَمَنَّيَا، لايَتَمَنَّوا، لاتَتَمَنَّ، لاتَتَمَنَّيَا، لايَتَمَنَّيْنَ، لااَتَمَنَّ، لانَتَمَنَّ
فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَتَمَنَّيَنَّ، لايَتَمَنَّيَانِّ، لايَتَمَنَّوُنَّ، لاتَتَمَنَّيَنَّ، لاتَتَمَنَّيَانِّ، لايَتَمَنَّيْنَانِّ، لااَتَمَنَّيَنَّ، لانَتَمَنَّيَنَّ۔
فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لايَتَمَنَّيَنْ، لايَتَمَنَّوُنْ، لاتَتَمَنَّيَنْ، لااَتَمَنَّيَنْ، لانَتَمَنَّيَنْ
فعل نہی غائب مجہول: لايُتَمَنَّ، لايُتَمَنَّيَا، لايُتَمَنَّوا، لاتُتَمَنَّ، لاتُتَمَنَّيَا، لايُتَمَنَّيْنَ، لااُتَمَنَّ، لانُتَمَنَّ
فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُتَمَنَّيَنَّ، لايُتَمَنَّيَانِّ، لايُتَمَنَّوُنَّ، لاتُتَمَنَّيَنَّ، لاتُتَمَنَّيَانِّ، لايُتَمَنَّيْنَانِّ، لااُتَمَنَّيَنَّ، لانُتَمَنَّيَنَّ۔
فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُتَمَنَّيَنْ، لايُتَمَنَّوُنْ، لاتُتَمَنَّيَنْ، لااُتَمَنَّيَنْ، لانُتَمَنَّيَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'تفاعل' مصدر اَلتَّرَامِيْ (ایک دوسرے کو تیر مارنا)

تَرَامٰى، يَتَرَامٰى، تَرَامِيًا 'فهو' مُتَرَامٍ و تُرُومِيَ، يُتَرَامٰى، تَرَامِيًا، 'فذاك' مُتَرَامًى، لم يَتَرَامَ، لم يُتَرَامَ، لايَتَرَامٰى، لايُتَرَامٰى، لَن يَّتَرَامٰى، لَن يُّتَرَامٰى 'الامر منه' تَرَامَ، لِتُتَرَامَ، لِيَتَرَامَ، لِيُتَرَامَ 'والنهى عنه' لاتَتَرَامَ، لاتُتَرَامَ، لايَتَرَامَ، لايُتَرَامَ 'الظرف منه' مُتَرَامًى، مُتَرَامَيَانِ، مُتَرَامَيَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَرَامٰى، تَرَامَيَا، تَرَامَوْا، تَرَامَتْ، تَرَامَتَا، تَرَامَيْنَ، تَرَامَيْتَ، تَرَامَيْتُمَا، تَرَامَيْتُمْ، تَرَامَيْتِ، تَرَامَيْتُمَا، تَرَامَيْتُنَّ، تَرَامَيْتُ، تَرَامَيْنَا۔
فعل ماضی مجہول: تُرُومِيَ، تُرُومِيَا، تُرُومُوا، تُرُومِيَتْ، تُرُومِيَتَا، تُرُومِيْنَ، تُرُومِيْتَ، تُرُومِيْتُمَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُرُومِیتُم، تُرُومِیتِ، تُرُومِیتُمَا، تُرُومِیتُنَّ، تُرُومِیتُ، تُرُومِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَرَامیٰ، یَتَرَامَیَانِ، یَتَرَامَوْنَ، تَتَرَامیٰ، تَتَرَامَیَانِ، یَتَرَامَیْنَ، تَتَرَامیٰ، تَتَرَامَیَانِ، تَتَرَامَوْنَ، تَتَرَامَیْنَ، تَتَرَامَیَانِ، تَتَرَامَیْنَ، اَتَرَامیٰ، نَتَرَامیٰ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَرَامیٰ، یُتَرَامَیَانِ، یُتَرَامَوْنَ، تُتَرَامیٰ، تُتَرَامَیَانِ، یُتَرَامَیْنَ، تُتَرَامیٰ، تُتَرَامَیَانِ، تُتَرَامَوْنَ، تُتَرَامَیْنَ، تُتَرَامَیَانِ، تُتَرَامَیْنَ، اُتَرَامیٰ، نُتَرَامیٰ۔

اسم فاعل: مُتَرَامٍ، مُتَرَامِیَانِ، مُتَرَامُوْنَ، مُتَرَامِیَةٌ، مُتَرَامِیَتَانِ، مُتَرَامِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَرَامًی، مُتَرَامَیَانِ، مُتَرَامَوْنَ، مُتَرَامَاةٌ، مُتَرَامَاتَانِ، مُتَرَامَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَتَرَامَ، لم یَتَرَامَیَا، لم یَتَرَامَوْا، لم تَتَرَامَ، لم تَتَرَامَیَا، لم یَتَرَامَیْنَ، لم تَتَرَامَ، لم تَتَرَامَیَا، لم تَتَرَامَوْا، لم تَتَرَامَیْ، لم تَتَرَامَیَا، لم تَتَرَامَیْنَ، لم اَتَرَامَ، لم نَتَرَامَ۔

فعل جحد مجہول: لم یُتَرَامَ، لم یُتَرَامَیَا، لم یُتَرَامَوْا، لم تُتَرَامَ، لم تُتَرَامَیَا، لم یُتَرَامَیْنَ، لم تُتَرَامَ، لم تُتَرَامَیَا، لم تُتَرَامَوْا، لم تُتَرَامَیْ، لم تُتَرَامَیَا، لم تُتَرَامَیْنَ، لم اُتَرَامَ، لم نُتَرَامَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایَتَرَامیٰ، لایَتَرَامَیَانِ، لایَتَرَامَوْنَ، لاتَتَرَامیٰ، لاتَتَرَامَیَانِ، لایَتَرَامَیْنَ، لا تَتَرَامیٰ، لاتَتَرَامَیَانِ، لاتَتَرَامَوْنَ، لاتَتَرَامَیْنَ، لاتَتَرَامَیَانِ، لاتَتَرَامَیْنَ، لااَتَرَامیٰ، لانَتَرَامیٰ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُتَرَامیٰ، لایُتَرَامَیَانِ، لایُتَرَامَوْنَ، لاتُتَرَامیٰ، لاتُتَرَامَیَانِ، لایُتَرَامَیْنَ، لاتُتَرَامیٰ، لاتُتَرَامَیَانِ، لاتُتَرَامَوْنَ، لاتُتَرَامَیْنَ، لاتُتَرَامَیَانِ، لاتُتَرَامَیْنَ، لااُتَرَامیٰ، لانُتَرَامیٰ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّتَرَامیٰ، لَن یَّتَرَامَیَا، لَن یَّتَرَامَوْا، لَن تَتَرَامیٰ، لَن تَتَرَامَیَا، لَن یَّتَرَامَیْنَ، لَن تَتَرَامیٰ، لَن تَتَرَامَیَا، لَن تَتَرَامَوْا، لَن تَتَرَامَیْ، لَن تَتَرَامَیَا، لَن تَتَرَامَیْنَ، لَن اَتَرَامیٰ، لَن نَّتَرَامیٰ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّتَرَامیٰ، لَن یُتَرَامَیَا، لَن یُتَرَامَوْا، لَن تُتَرَامیٰ، لَن تُتَرَامَیَا، لَن یُّتَرَامَیْنَ، لَن تُتَرَامیٰ، لَن تُتَرَامَیَا، لَن تُتَرَامَوْا، لَن تُتَرَامَیْ، لَن تُتَرَامَیَا، لَن تُتَرَامَیْنَ، لَن اُتَرَامیٰ، لَن نُّتَرَامیٰ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَرَامَ، تَرَامَیَا، تَرَامَوْا، تَرَامَیْ، تَرَامَیَا، تَرَامَیْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَرَامَيَنَّ، تَرَامَيَانِّ، تَرَامَوُنَّ، تَرَامَيِنَّ، تَرَامَيَانِّ، تَرَامَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَرَامَيَنْ، تَرَامَوُنْ، تَرَامَيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَرَامَ، لِتُتَرَامَيَا، لِتُتَرَامَوْا، لِتُتَرَامَيْ، لِتُتَرَامَيَا، لِتُتَرَامَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَرَامَيَنَّ، لِتُتَرَامَيَانِّ، لِتُتَرَامَوُنَّ، لِتُتَرَامَيِنَّ، لِتُتَرَامَيَانِّ، لِتُتَرَامَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَرَامَيَنْ، لِتُتَرَامَوُنْ، لِتُتَرَامَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَرَامَ، لِيَتَرَامَيَا، لِيَتَرَامَوْا، لِتَتَرَامَ، لِتَتَرَامَيَا، لِيَتَرَامَيْنَ، لِاَتَرَامَ، لِنَتَرَامَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَرَامَيَنَّ، لِيَتَرَامَيَانِّ، لِيَتَرَامَوُنَّ، لِتَتَرَامَيَنَّ، لِتَتَرَامَيَانِّ، لِيَتَرَامَيْنَانِّ، لِاَتَرَامَيَنَّ، لِنَتَرَامَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: ليترامَيَنْ، لِيَتَرَامَوُنْ، لِتَتَرَامَيَنْ، لِاَتَرَامَيَنْ، لِنَتَرَامَيَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَرَامَ، لِيُتَرَامَيَا، لِيُتَرَمَوْا، لِتُتَرَامَ، لِتُتَرَامَيَا، لِيُتَرَامَيْنَ، لِاُتَرَامَ، لِنُتَرَامَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَرَامَيَنَّ، لِيُتَرَامَيَانِّ، لِيُتَرَامَوُنَّ، لِتُتَرَامَيَنَّ، لِتُتَرَامَيَانِّ، لِيُتَرَامَيْنَانِّ، لِاُتَرَامَيَنَّ، لِنُتَرَامَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَرَامَيَنْ، لِيُتَرَامَوُنْ، لِتُتَرَامَيَنْ، لِاُتَرَامَيَنْ، لِنُتَرَامَيَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَتَرَامَ، لاتَتَرَامَيَا، لاتَتَرَامَوْا، لاتَتَرَامَيْ، لاتَتَرَامَيَا، لاتَتَرَامَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَتَرَامَيَنَّ، لاتَتَرَامَيَانِّ، لاتَتَرَامَوُنَّ، لاتَتَرَامَيِنَّ، لاتَتَرَامَيَانِّ، لاتَتَرَامَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَتَرَامَيَنْ، لاتَتَرَامَوُنْ، لاتَتَرَامَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُتَرَامَ، لاتُتَرَامَيَا، لاتُتَرَامَوْا، لاتُتَرَامَيْ، لاتُتَرَامَيَا، لاتُتَرَامَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُتَرَامَيَنَّ، لاتُتَرَامَيَانِّ، لاتُتَرَامَوُنَّ، لاتُتَرَامَيِنَّ، لاتُتَرَامَيَانِّ، لاتُتَرَامَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُتَرَامَيَنْ، لاتُتَرَامَوُنْ، لاتُتَرَامَيِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم: لايَتَرَام، لايَتَرَامَيَا، لايَتَرَامَوْا، لاتَتَرَام، لاتَتَرَامَيَا، لا يَتَرَامَيْنَ، لا أتَرَام، لا نَتَرَام

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَتَرَامَيَنَّ، لايَتَرَامَيَانِّ، لايَتَرَامَوُنَّ، لاتَتَرَامَيَنَّ، لاتَتَرَامَيَانِّ، لايَتَرَامَيْنَانِّ، لاأتَرَامَيَنَّ، لانَتَرَامَيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لايَتَرَامَيَنْ، لايَتَرَامَوُنْ، لاتَتَرَامَيَنْ، لاأتَرَامَيَنْ، لانَتَرَامَيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لايُتَرَام، لايُتَرَامَيَا، لايُتَرَامَوْا، لاتُتَرَام، لاتُتَرَامَيَا، لايُتَرَامَيْنَ، لاأُتَرَام، لانُتَرَام

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُتَرَامَيَنَّ، لايُتَرَامَيَانِّ، لايُتَرَامَوُنَّ، لاتُتَرَامَيَنَّ، لاتُتَرَامَيَانِّ، لايُتَرَامَيْنَانِّ، لاأُتَرَامَيَنَّ، لانُتَرَامَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُتَرَامَيَنْ، لايُتَرَامَوُنْ، لاتُتَرَامَيَنْ، لاأُتَرَامَيَنْ، لانُتَرَامَيَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'اِفْتِعَالٌ' مصدراً 'اَلْاِخْتِفَاءُ' (پوشیدہ ہونا)

اِخْتَفٰى، يَخْتَفِى، اِخْتِفَاءً، 'فَهُوَ' مُخْتَفٍ و أُخْتُفِيَ، يُخْتَفٰى، اِخْتِفَاءً 'فذاك' مُخْتَفًى، لم يَخْتَفِ، لم يُخْتَفَ، لا يَخْتَفِى، لايُخْتَفٰى، لَن يَّخْتَفِيَ، لَن يُّخْتَفٰى 'الامر منه' اِخْتَفِ، لِتُخْتَفَ، لِيَخْتَفِ، لِيُخْتَفَ 'والنهى عنه' لاتَخْتَفِ، لاتُخْتَفَ، لايَخْتَفِ، لايُخْتَفَ، 'الظرف منه' مُخْتَفًى، مُخْتَفَيَانِ، مُخْتَفَيَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِخْتَفٰى، اِخْتَفَيَا، اِخْتَفَوْا، اِخْتَفَتْ، اِخْتَفَتَا، اِخْتَفَيْنَ، اِخْتَفَيْتَ، اِخْتَفَيْتُمَا، اِخْتَفَيْتُم، اِخْتَفَيْتِ، اِخْتَفَيْتُمَا، اِخْتَفَيْتُنَّ، اِخْتَفَيْتُ، اِخْتَفَيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: أُخْتُفِيَ، أُخْتُفِيَا، أُخْتُفُوْا، أُخْتُفِيَتْ، أُخْتُفِيَتَا، أُخْتُفِيْنَ، أُخْتُفِيْتَ، أُخْتُفِيْتُمَا، أُخْتُفِيْتُم، أُخْتُفِيْتِ، أُخْتُفِيْتُمَا، أُخْتُفِيْتُنَّ، أُخْتُفِيْتُ، أُخْتُفِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَخْتَفِى، يَخْتَفِيَانِ، يَخْتَفُوْنَ، تَخْتَفِى، تَخْتَفِيَانِ، يَخْتَفِيْنَ، تَخْتَفِى، تَخْتَفِيَانِ، تَخْتَفُوْنَ، تَخْتَفِيْنَ، تَخْتَفِيَانِ، تَخْتَفِيْنَ، أَخْتَفِى، نَخْتَفِى۔

فعل مضارع مجہول: يُخْتَفٰى، يُخْتَفَيَانِ، يُخْتَفَوْنَ، تُخْتَفٰى، تُخْتَفَيَانِ، يُخْتَفَيْنَ، تُخْتَفٰى، تُخْتَفَيَانِ، تُخْتَفَوْنَ، تُخْتَفَيْنَ، تُخْتَفَيَانِ، تُخْتَفَيْنَ، أُخْتَفٰى، نُخْتَفٰى۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُختَفٍ، مُختَفِیَانِ، مُختَفُونَ، مُختَفِیَۃٌ، مُختَفِیَتَانِ، مُختَفِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُختَفیً، مُختَفَیَانِ، مُختَفَونَ، مُختَفَاۃٌ، مُختَفَاتَانِ، مُختَفَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَختَفِ، لم یَختَفِیَا، لم یَختَفُوا، لم تَختَفِ، لم تَختَفِیَا، لم یَختَفِینَ، لم تَختَفِ، لم تَختَفِیَا، لم تَختَفُوا، لم تَختَفِی، لم تَختَفِیَا، لم تَختَفِینَ، لم اَختَفِ، لم نَختَفِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُختَفَ، لم یُختَفَیَا، لم یُختَفَوا، لم تُختَفَ، لم تُختَفَیَا، لم یُختَفَینَ، لم تُختَفَ، لم تُختَفَیَا، لم تُختَفَوا، لم تُختَفَی، لم تُختَفَیَا، لم تُختَفَینَ، لم اُختَفَ، لم نُختَفَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَختَفِی، لایَختَفِیَانِ، لایَختَفُونَ، لاتَختَفِی، لاتَختَفِیَانِ، لایَختَفِینَ، لاتَختَفِی، لاتَختَفِیَانِ، لاتَختَفُونَ، لاتَختَفِینَ، لاتَختَفِیَانِ، لاتَختَفِینَ، لااَختَفِی، لانَختَفِی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُختَفٰی، لایُختَفَیَانِ، لایُختَفَونَ، لاتُختَفٰی، لاتُختَفَیَانِ، لایُختَفَینَ، لاتُختَفٰی، لاتُختَفَیَانِ، لاتُختَفَونَ، لاتُختَفَینَ، لاتُختَفَیَانِ، لاتُختَفَینَ، لااُختَفٰی، لانُختَفٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّختَفِیَ، لَن یَّختَفِیَا، لَن یَّختَفُوا، لَن تَختَفِیَ، لَن تَختَفِیَا، لَن یَّختَفِینَ، لَن تَختَفِیَ، لَن تَختَفِیَا، لَن تَختَفُوا، لَن تَختَفِی، لَن تَختَفِیَا، لَن تَختَفِینَ، لَن اَختَفِیَ، لَن نَّختَفِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّختَفٰی، لَن یُّختَفَیَا، لَن یُّختفوا، لَن تُختَفٰی، لَن تُختَفَیَا، لَن یُّختَفَینَ، لَن تُختَفٰی، لَن تُختَفَیَا، لَن تُختَفَوا، لَن تُختَفَی، لَن تُختَفَیَا، لَن تُختَفَینَ، لَن اُختَفٰی، لَن نُّختَفٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِختَفِ، اِختَفِیَا، اِختَفُوا، اِختَفِی، اِختَفِیَا، اِختَفِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِختَفِیَنَّ، اِختَفِیَانِّ، اِختَفُنَّ، اِختَفِنَّ، اِختَفِیَانِّ، اِختَفِینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِختَفِیَن، اِختَفُن، اِختَفِن

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُختَفَ، لِتُختَفَیَا، لِتُختَفَوا، لِتُختَفَی، لِتُختَفَیَا، لِتُختَفَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُختَفَیَنَّ، لِتُختَفَیَانِّ، لِتُختَفَوُنَّ لِتُختَفَیِنَّ، لِتُختَفَیَانِّ، لِتُختَفَینَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُختَفَیِنْ، لِتُخفَوُنْ، لِتُختَفِینْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَختَفِ، لِیَختَفِیَا، لِیَختَفُوا، لِتَختَفِ، لِتَختَفِیَا، لِیَختَفِینَ، لِاَختَفِ، لِنَختَفِ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَختَفِیَنَّ، لِیَختَفِیَانِّ، لِیَختَفُنَّ، لِتَختَفِیَنَّ، لِتَختَفِیَانِّ، لِیَختَفِینَانِّ، لِاَختَفِیَنَّ، لِنَختَفِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَختَفِیَنْ، لِیَختَفُنْ، لِتَختَفِیَنْ، لِاَختَفِیَنْ، لِنَختَفِیَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُختَفَ، لِیُختَفَیَا، لِیُختَفَوا، لِتُختَفَ، لِتُختَفَیَا، لِیُختَفَینَ، لِاُختَفَ، لِنُختَفَ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُختَفَیَنَّ، لِیُختَفَیَانِّ، لِیُختَفَوُنَّ، لِتُختَفَیَنَّ، لِتُختَفَیَانِّ، لِیُختَفَینَانِّ، لِاُختَفَیَنَّ، لِنُختَفَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُختَفَیَنْ، لِیُختَفَوُنْ، لِتُختَفَیَنْ، لِاُختَفَیَنْ، لِنُختَفَیَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَختَفِ، لاتَختَفِیَا، لاتَختَفُوا، لاتَختَفِی، لاتَختَفِیَا، لاتَختَفِینَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَختَفِیَنَّ، لاتَختَفِیَانِّ، لاتَختَفُنَّ، لاتَختَفِنَّ، لاتَختَفِیَانِّ، لاتَختَفِینَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَختَفِیَنْ، لاتَختَفُنْ، لاتَختَفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُختَفَ، لاتُختَفَیَا، لاتُختَفَوا، لاتُختَفَی، لاتُختَفَیَا، لاتُختَفَینَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُختَفَیَنَّ، لاتُختَفَیَانِّ، لاتُختَفَوُنَّ، لاتُختَفَیِنَّ، لاتُختَفَیَانِّ، لاتُختَفَینَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُختَفَیَنْ، لاتُختَفَوُنْ، لا تُختَفَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایَختَفِ، لایَختَفِیَا، لایَختَفُوا، لاتَختَفِ، لاتَختَفِیَا، لایَختَفِینَ، لااَختَفِ، لانَختَفِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَختَفِیَنَّ، لایَختَفِیَانِّ، لایَختَفُنَّ، لاتَختَفِیَنَّ، لاتَختَفِیَانِّ، لایَختَفِینَانِّ، لااَختَفِیَنَّ، لانَختَفِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَختَفِیَنْ، لایَختَفُنْ، لاتَختَفِیَنْ، لااَختَفِیَنْ، لانَختَفِیَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لایُختَفَ، لایُختَفَیَا، لایُختَفَوا، لاتُختَفَ، لاتُختَفَیَا، لایُختَفَینَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاأُختَف، لانُختَف۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لایُختَفَینَّ، لایُختَفیَانِّ، لایُختَفَونَّ، لاتُختَفَینَّ، لاتُختَفیَانِّ، لایُختَفَینَانِّ، لاأُختَفَینَّ، لانُختَفَینَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لایُختَفَینْ، لا یُختَفَونْ، لاتُختَفَینْ، لاأُختَفَینْ، لا نُختَفَینْ

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'انفعال' مصدر 'اَلاِنقِضَاءُ' (پورا ہونا)

اِنقَضٰی، یَنقَضِیْ، اِنقِضَاءً، 'فھو' مُنقَضٍ، واُنقُضِیَ، یُنقَضٰی، اِنقِضَاءً، 'فذاك' مُنقَضًى، لم یَنقَضِ، لم یُنقَضَ، لایَنقَضِیْ، لایُنقَضٰی، لَن یَّنقَضِیَ، لَن یُنقَضٰی، 'الأمر منه' اِنقَضِ، لِتُنقَضَ، لِیَنقَضِ، لِیُنقَضَ، 'والنهی عنه' لاتَنقَضِ، لاتُنقَضَ، لایَنقَضِ، لایُنقَضَ 'الظرف منه' مُنقَضًى، مُنقَضَیَانِ، مُنقَضَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنقَضٰی، اِنقَضَیَا، اِنقَضَوا، اِنقَضَت، اِنقَضَتَا، اِنقَضَینَ، اِنقَضَیتَ، اِنقَضَیتُمَا، اِنقَضَیتُم، اِنقَضَیتِ، اِنقَضَیتُمَا، اِنقَضَیتُنَّ، اِنقَضَیتُ، اِنقَضَینَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنقُضِیَ، اُنقُضِیَا، اُنقُضُوا، اُنقُضِیَت، اُنقُضِیَتَا، اُنقُضِینَ، اُنقُضِیتَ، اُنقُضِیتُمَا، اُنقُضِیتُم، اُنقُضِیتِ، اُنقُضِیتُمَا، اُنقُضِیتُنَّ، اُنقُضِیتُ، اُنقُضِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنقَضِیْ، یَنقَضِیَانِ یَنقَضُونَ، تَنقَضِیْ، تَنقَضِیَانِ، یَنقَضِینَ، تَنقَضِیْ، تَنقَضِیَانِ، تَنقَضُونَ، تَنقَضِینَ، تَنقَضِیَانِ، تَنقَضِینَ، اَنقَضِیْ، نَنقَضِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُنقَضٰی، یُنقَضَیَانِ، یُنقَضَونَ، تُنقَضٰی، تُنقَضَیَانِ، یُنقَضَینَ، تُنقَضٰی، تُنقَضَیَانِ، تُنقَضَونَ، تُنقَضَینَ، تُنقَضَیَانِ، تُنقَضَینَ، اُنقَضٰی، نُنقَضٰی۔

اسم فاعل: مُنقَضٍ، مُنقَضِیَانِ، مُنقَضُونَ، مُنقَضِیَةٌ، مُنقَضِیَتَانِ، مُنقَضِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنقَضًى، مُنقَضَیَانِ، مُنقَضَونَ، مُنقَضَاةٌ، مُنقَضَاتَانِ، مُنقَضَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَنقَضِ، لم یَنقَضِیَا، لم یَنقَضُوا، لم تَنقَضِ، لم تَنقَضِیَا، لم یَنقَضِینَ، لم

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَنقَضِ، لم تَنقَضِيا، لم تَنقَضُوا، لم تَنقَضِي، لم تَنقَضِيا، لم تَنقَضِينَ، لم اَنقَضِ، لم نَنقَضِ۔

فعل جحد مجہول: لم يُنقَضَ، لم يُنقَضَيا، لم يُنقَضَوا، لم تُنقَضَ، لم تُنقَضَيا، لم يُنقَضَينَ، لم تُنقَضَ، لم تُنقَضَيا، لم تُنقَضَوا، لم تُنقَضَي، لم تُنقَضَيا، لم تُنقَضَينَ، لم اُنقَضَ، لم نُنقَضَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لايَنقَضِي، لايَنقَضِيانِ، لايَنقَضُونَ، لاتَنقَضِي، لاتَنقَضِيانِ، لايَنقَضِينَ، لاتَنقَضِي، لاتَنقَضِيانِ، لاتَنقَضُونَ، لاتَنقَضِينَ، لاتَنقَضِيانِ، لاتَنقَضِينَ، لااَنقَضِي، لانَنقَضِي۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُنقَضٰی، لايُنقَضَيانِ، لايُنقَضَونَ، لاتُنقَضٰی، لاتُنقَضَيانِ، لايُنقَضَينَ، لاتُنقَضٰی، لاتُنقَضَيانِ، لاتُنقَضَونَ، لاتُنقَضَينَ، لاتُنقَضَيانِ، لاتُنقَضَينَ، لااُنقَضٰی، لانُنقَضٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَنقَضِيَ، لَن يَنقَضِيا، لَن يَنقَضُوا، لَن تَنقَضِيَ، لَن تَنقَضِيا، لَن يَنقَضِينَ، لَن تَنقَضِيَ، لَن تَنقَضِيا، لَن تَنقَضُوا، لَن تَنقَضِي، لَن تَنقَضِيا، لَن تَنقَضِينَ، لن اَنقَضِيَ، لَن نَنقَضِيَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُنقَضٰی، لَن يُنقَضَيا، لَن يُنقَضَوا، لَن تُنقَضٰی، لَن تُنقَضَيا، لَن يُنقَضَينَ، لَن تُنقَضٰی، لَن تُنقَضَيا، لَن تُنقَضَوا، لَن تُنقَضَي، لَن تُنقَضَيا، لن تُنقَضَينَ، لن اُنقَضٰی، لَن نُنقَضٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنقَضِ، اِنقَضِيا، اِنقَضُوا، اِنقَضِي، اِنقَضِيا، اِنقَضِينَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِنقَضِيَنَّ، اِنقَضِيانِّ، اِنقَضُنَّ، اِنقَضِنَّ، اِنقَضِيانِّ، اِنقَضِينانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِنقَضِيَن، اِنقَضُن، اِنقَضِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنقَضَ، لِتُنقَضَيا، لِتُنقَضَوا، لِتُنقَضَي، لِتُنقَضَيا، لِتُنقَضَينَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُنقَضَيَنَّ، لِتُنقَضَيانِّ، لِتُنقَضَوُنَّ، لِتُنقَضَيِنَّ، لِتُنقَضَيانِّ، لِتُنقَضَينانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنقَضَيَن، لِتُنقَضَوُن، لِتُنقَضَيِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنقَضِ، لِيَنقَضِيا، لِيَنقَضُوا، لِتَنقَضِ، لِتَنقَضِيا، لِيَنقَضِينَ، لِاَنقَضِ، لِنَنقَضِ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنقَضِيَنَّ، لِيَنقَضِيانِّ، لِيَنقَضُنَّ، لِتَنقَضِيَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لِتَنقَضِيَانِ، لِيَنقَضِينَانِ، لِاَنقَضِيَنَّ، لِنَنقَضِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَنقَضِيَنْ، لِيَنقَضُنْ، لِتَنقَضِيَنْ، لِاَنقَضِيَنْ، لِنَنقَضِيَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُنقَضَ، لِيُنقَضَيَا، لِيُنقَضُوا، لِتُنقَضَ، لِتُنقَضَيَا، لِيُنقَضَيْنَ، لِاُنقَضَ، لِنُنقَضَ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنقَضَيَنَّ، لِيُنقَضَيَانِ، لِيُنقَضَوُنَّ، لِتُنقَضَيَنَّ، لِتُنقَضَيَانِ، لِيُنقَضَينَانِ، لِاُنقَضَيَنَّ، لِنُنقَضَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنقَضَيَنْ، لِيُنقَضَوُنْ، لِتُنقَضَيَنْ، لِاُنقَضَيَنْ، لِنُنقَضَيَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَنقَضِ، لاتَنقَضِيَا، لاتَنقَضُوا، لاتَنقَضِیْ، لاتَنقَضِيَا، لاتَنقَضِينَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَنقَضِيَنَّ، لاتَنقَضِيَانِ، لاتَنقَضُنَّ، لاتَنقَضِنَّ، لاتَنقَضِيَانِ، لاتَنقَضِينَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَنقَضِيَنْ، لاتَنقَضُنْ، لاتَنقَضِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُنقَضَ، لاتُنقَضَيَا، لاتُنقَضَوا، لاتُنقَضَیْ، لاتُنقَضَيَا، لاتُنقَضَينَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُنقَضَيَنَّ، لاتُنقَضَيَانِ، لاتُنقَضَوُنَّ، لاتُنقَضَيِنَّ، لاتُنقَضَيَانِ، لاتُنقَضَينَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُنقَضَيَنْ، لاتُنقَضَوُنْ، لاتُنقَضَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لايَنقَضِ، لايَنقَضِيَا، لايَنقَضُوا، لاتَنقَضِ، لاتَنقَضِيَا، لايَنقَضِينَ، لااَنقَضِ، لانَنقَضِ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايَنقَضِيَنَّ، لايَنقَضِيَانِ، لايَنقَضُنَّ، لاتَنقَضِيَنَّ، لاتَنقَضِيَانِ، لايَنقَضِينَانِ، لا اَنقَضِيَنَّ، لانَنقَضِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لايَنقَضِيَنْ، لايَنقَضُنْ، لاتَنقَضِيَنْ، لااَنقَضِيَنْ، لانَنقَضِيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لايُنقَضَ، لايُنقَضَيَا، لايُنقَضَوا، لاتُنقَضَ، لاتُنقَضَيَا، لايُنقَضَينَ، لااُنقَضَ، لانُنقَضَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُنقَضَيَنَّ، لايُنقَضَيَانِ، لايُنقَضَوُنَّ.لاتُنقَضَيَنَّ، لاتُنقَضَيَانِ، لايُنقَضَينَانِ، لااُنقَضَيَنَّ، لانُنقَضَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لايُنقَضَيَنْ، لايُنقَضَوُنْ، لاتُنقَضَيَنْ، لااُنقَضَيَنْ، لانُنقَضَيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن 'استفعال' مصدر 'اَلإِسْتِغْنَاءُ' (بے نیاز ہونا)

اِسْتَغْنٰی، یَسْتَغْنِی، اِسْتِغْنَاءً 'فهو' مُسْتَغْنٍ 'واُسْتُغْنِیَ، یُسْتَغْنٰی، اِسْتِغْنَاءً، 'فذاک' مُسْتَغْنًی، لم یَسْتَغْنِ، لم یُسْتَغْنَ، لایَسْتَغْنِیْ، لایُسْتَغْنٰی، لَن یَّسْتَغْنِیَ، لَن یُّسْتَغْنٰی 'الأمر منه' اسْتَغْنِ، لِتُسْتَغْنَ، لِیَسْتَغْنِ، لِیُسْتَغْنَ 'والنهی عنه' لاتَسْتَغْنِ، لاتُسْتَغْنَ، لایَسْتَغْنِ، لایُسْتَغْنَ 'الظرف منه' مُسْتَغْنًی، مُسْتَغْنَیَانِ، مُسْتَغْنَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَغْنٰی، اِسْتَغْنَیَا، اِسْتَغْنَوْا، اِسْتَغْنَتْ، اِسْتَغْنَتَا، اِسْتَغْنَیْنَ، اِسْتَغْنَیْتَ، اِسْتَغْنَیْتُمَا، اِسْتَغْنَیْتُمْ، اِسْتَغْنَیْتِ، اِسْتَغْنَیْتُمَا، اِسْتَغْنَیْتُنَّ، اِسْتَغْنَیْتُ، اِسْتَغْنَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُغْنِیَ، اُسْتُغْنِیَا، اُسْتُغْنُوْا، اِسْتُغْنِیَتْ، اُسْتُغْنِیَتَا، اُسْتُغْنِیْنَ، اُسْتُغْنِیْتَ، اُسْتُغْنِیْتُمَا، اسْتُغْنِیْتُمْ، اُسْتُغْنِیْتِ، اُسْتُغْنِیْتُمَا، اُسْتُغْنِیْتُنَّ، اُسْتُغْنِیْتُ، اسْتُغْنِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْتَغْنِیْ، یَسْتَغْنِیَانِ، یَسْتَغْنُوْنَ، تَسْتَغْنِیْ، تَسْتَغْنِیَانِ، یَسْتَغْنِیْنَ، تَسْتَغْنِیْ، تَسْتَغْنِیَانِ، تَسْتَغْنُوْنَ، تَسْتَغْنِیْنَ، تَسْتَغْنِیَانِ، تَسْتَغْنِیْنَ، اَسْتَغْنِیْ، نَسْتَغْنِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْتَغْنٰی، یُسْتَغْنَیَانِ، یُسْتَغْنَوْنَ، تُسْتَغْنٰی، تُسْتَغْنَیَانِ، یُسْتَغْنَیْنَ، تُسْتَغْنٰی، تُسْتَغْنَیَانِ، تُسْتَغْنَوْنَ، تُسْتَغْنَیْنَ، تُسْتَغْنَیَانِ، تُسْتَغْنَیْنَ، اُسْتَغْنٰی، نُسْتَغْنٰی۔

اسم فاعل: مُسْتَغْنٍ، مُسْتَغْنِیَانِ، مُسْتَغْنُوْنَ، مُسْتَغْنِیَةٌ، مُسْتَغْنِیَتَانِ، مُسْتَغْنِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَغْنًی، مُسْتَغْنَیَانِ، مُسْتَغْنَوْنَ، مُسْتَغْنَاةٌ، مُسْتَغْنَاتَانِ، مُسْتَغْنَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لم یَسْتَغْنِ، لم یَسْتَغْنِیَا، لم یَسْتَغْنُوْا، لم تَسْتَغْنِ، لم تَسْتَغْنِیَا، لم یَسْتَغْنِیْنَ، لم تَسْتَغْنِ، لم تَسْتَغْنِیَا، لم تَسْتَغْنُوْا، لم تَسْتَغْنِیْ، لم تَسْتَغْنِیَا، لم تَسْتَغْنِیْنَ، لم اَسْتَغْنِ، لم نَسْتَغْنِ۔

فعل جحد مجہول: لم یُسْتَغْنَ، لم یُسْتَغْنَیَا، لم یُسْتَغْنَوْا، لم تُسْتَغْنَ، لم تُسْتَغْنَیَا، لم یُسْتَغْنَیْنَ، لم تُسْتَغْنَ، لم تُسْتَغْنَیَا، لم تُسْتَغْنَوْا، لم تُسْتَغْنَیْ، لم تُسْتَغْنَیَا، لم تُسْتَغْنَیْنَ، لم اُسْتَغْنَ، لم نُسْتَغْنَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لایَسْتَغْنِیْ، لایَسْتَغْنِیَانِ، لایَسْتَغْنُوْنَ، لاتَسْتَغْنِیْ، لاتَسْتَغْنِیَانِ، لایَسْتَغْنِیْنَ، لاتَسْتَغْنِیْ، لاتَسْتَغْنِیَانِ، لاتَسْتَغْنُوْنَ، لاتَسْتَغْنِیْنَ، لاتَسْتَغْنِیَانِ، لاتَسْتَغْنِیْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لااَستغنِی، لانَستغنِی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لایُستغنٰی، لایُستغنیانِ، لایُستغنون، لاتُستغنٰی، لاتُستغنیانِ، لایُستغنَین
لاتُستغنٰی، لاتُستغنیانِ، لاتُستغنون، لاتُستغنَین، لاتُستغنیانِ، لاتُستغنَین، لااُستغنٰی، لانُستغنٰی

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَستغنِیَ، لَن یَّستغنِیا، لَن یَّستغنُوا، لَن تستغنِیَ، لَن تستغنِیا، لَن یَّستغنِین، لَن تستغنِیَ، لَن تستغنِیا، لَن تستغنُوا، لَن تستغنِی، لَن تستغنِیا، لَن تستغنِین، لن اَستغنِیَ، لَن نَّستغنِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّستغنٰی، لَن یُّستغنَیا، لَن یُّستغنَوا، لَن تُستغنٰی، لَن تُستغنَیا، لَن یُّستغنَین، لَن تُستغنٰی، لَن تُستغنَیا، لَن تُستغنَوا، لَن تُستغنَی، لَن تُستغنَیا، لَن تُستغنَین، لَن اُستغنٰی، لَن نُّستغنٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستغنِ، اِستغنِیا، اِستغنُوا، اِستغنِی، اِستغنِیا، اِستغنِین۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِستغنِیَنَّ، اِستغنِیانِّ، اِستغنُنَّ، اِستغنِنَّ، اِستغنِیانِّ، اِستغنِینانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِستغنِیَن، اِستغنُن، اِستغنِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستغنَ، لِتُستغنَیا، لِتُستغنَوا، لِتُستغنَی، لِتُستغنَیا، لِتُستغنَین۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُستغنَیَنَّ، لِتُستغنَیانِّ، لِتُستغنَوُنَّ، لِتُستغنَیِنَّ، لِتُستغنَیانِّ، لِتُستغنَینانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُستغنَیَن، لِتُستغنَوُن، لِتُستغنَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَستغنِ، لِیَستغنِیا، لِیَستغنُوا، لِتَستغنِ، لِتَستغنِیا، لِیَستغنِین، لِاَستغنِ، لِنَستغنِ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَستغنِیَنَّ، لِیَستغنِیانِّ، لِیَستغنُنَّ، لِتَستغنِیَنَّ، لِتَستغنِیانِّ، لِیَستغنِینانِّ، لِاَستغنِیَنَّ، لِنَستغنِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَستغنِیَن، لِیَستغنُن، لِتَستغنِیَن، لِاَستغنِیَن، لِنَستغنِیَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُستغنَ، لِیُستغنَیا، لِیُستغنَوا، لِتُستغنَ، لِتُستغنَیا، لِیُستغنَین، لِاُستغنَ، لِنُستغنَ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُستغنَیَنَّ، لِیُستغنَیانِّ، لِیُستغنَوُنَّ، لِتُستغنَیَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لِتُسْتَغْنَیَانِ، لِیُسْتَغْنَیْنَانِ، لِأُسْتَغْنَیَنَّ، لِنُسْتَغْنَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُسْتَغْنَیَنْ، لِیُسْتَغْنَوُنْ، لِتُسْتَغْنَیَنْ، لِأُسْتَغْنَیَنْ، لِنُسْتَغْنَیَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لاتَسْتَغْنِ، لاتَسْتَغْنِیَا، لاتَسْتَغْنُوا، لاتَسْتَغْنِیْ، لاتَسْتَغْنِیَا، لاتَسْتَغْنِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتَسْتَغْنِیَنَّ، لاتَسْتَغْنِیَانِّ، لاتَسْتَغْنُنَّ، لاتَسْتَغْنِنَّ، لاتَسْتَغْنِیَانِّ، لاتَسْتَغْنِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَسْتَغْنِیَنْ، لاتَسْتَغْنُنْ، لاتَسْتَغْنِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُسْتَغْنَ، لاتُسْتَغْنَیَا، لاتُسْتَغْنَوْا، لاتُسْتَغْنَیْ، لاتُسْتَغْنَیَا، لاتُسْتَغْنَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُسْتَغْنَیَنَّ، لاتُسْتَغْنَیَانِّ، لاتُسْتَغْنَوُنَّ، لاتُسْتَغْنَیِنَّ، لاتُسْتَغْنَیَانِّ، لاتُسْتَغْنَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُسْتَغْنَیَنْ، لاتُسْتَغْنَوُنْ، لاتُسْتَغْنَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایَسْتَغْنِ، لایَسْتَغْنِیَا، لایَسْتَغْنُوا، لاتَسْتَغْنِ، لاتَسْتَغْنِیَا، لایَسْتَغْنِیْنَ، لاأَسْتَغْنِ، لانَسْتَغْنِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایَسْتَغْنِیَنَّ، لایَسْتَغْنِیَانِّ، لایَسْتَغْنُنَّ، لاتَسْتَغْنِیَنَّ، لاتَسْتَغْنِیَانِّ، لایَسْتَغْنِیْنَانِّ، لاأَسْتَغْنِیَنَّ، لانَسْتَغْنِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لایَسْتَغْنِیَنْ، لایَسْتَغْنُنْ، لاتَسْتَغْنِیَنْ، لاأَسْتَغْنِیَنْ، لانَسْتَغْنِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لایُسْتَغْنَ، لایُسْتَغْنَیَا، لایُسْتَغْنَوْا، لاتُسْتَغْنَ، لاتُسْتَغْنَیَا، لایُسْتَغْنَیْنَ، لاأُسْتَغْنَ، لانُسْتَغْنَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لایُسْتَغْنَیَنَّ، لایُسْتَغْنَیَانِّ، لایُسْتَغْنَوُنَّ، لاتُسْتَغْنَیَنَّ، لاتُسْتَغْنَیَانِّ، لایُسْتَغْنَیْنَانِّ، لاأُسْتَغْنَیَنَّ، لانُسْتَغْنَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لایُسْتَغْنَیَنْ، لایُسْتَغْنَوُنْ، لاتُسْتَغْنَیَنْ، لاأُسْتَغْنَیَنْ، لانُسْتَغْنَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات ناقص

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	یُزَکُّوْنَ [1]	یُزَکِّوُوْنَ	یُفَعِّلُوْنَ	زکو	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	یُنَجُّوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	تفعیل	۱۔ دُعِیَ، ۲۔ نقل وحذف حرکت، ۳۔ یُوْسِرُ
۲	تَصْدِیَۃٌ		تَفْعِلَۃٌ	صدی	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَسْمِیَۃٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	تفعیل	
۳	مَقْضِیًّا	مَقْضُوْیٌ	مَفْعُوْلٌ	قضی	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	مَرْمِیٌّ	واحد مذکر	اسم مفعول	ضَرَبَ	۱۔ سید ۲۔ یاء مشدد مخفف
۴	وَارْعَوْا	اِرْعَیُوْا	اِفْعَلُوْا	رعی	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِسْعَوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	۱۔ قال، ۲۔ التقائے ساکنین، ۳۔ ہمزہ وصلی قطعی
۵	رَبَتْ	رَبَوَتْ	فَعَلَتْ	ربو	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَعَتْ	واحد مؤنث غائبہ	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	۱۔ قال ۲۔ التقائے ساکنین
۶	مَنْسِیًّا	مَنْسُوْیٌ	مَفْعُوْلٌ	نسی	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	مَخْشِیٌّ	واحد مذکر	اسم مفعول	عَلِمَ	۱۔ سید ۲۔ یا مشدد مخفف
۷	ثَانِیَ [2]	ثَانِیِیْ	فَاعِلِیْ	ثنی	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رَامِیْ	واحد مؤنث حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	۱۔ نقل وحذف حرکت ۲۔ التقائے ساکنین
۸	یَسْطُوْنَ	یَسْطُوُوْنَ	یَفْعُلُوْنَ	سطو	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	یَدْعُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	۱۔ نقل وحذف حرکت ۲۔ التقائے ساکنین
۹	نُصْلِہٖ [3]	نُصْلِوْ	نُفْعِلُ	صلو	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	نُکْرِمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	۱۔ دُعِیَ ۲۔ نقل وحذف حرکت، ۳۔ لم یدع لم یرم
۱۰	مُسَمًّی	مُسَمَّیٌ	مُفَعَّلٌ	سمی	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُصَرَّفٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	تفعیل	(۱) قال (۲) التقائے ساکنین
۱۱	مُرْجَوْنَ	مُرْجَوُوْنَ	مُفْعَلُوْنَ	رجو	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُغْلَوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	افعال	۱۔ قال ۲۔ التقائے ساکنین
۱۲	تُخْفُوْنَ	تُخْفِیُوْنَ	تُفْعِلُوْنَ	خفی	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تُھْدُوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	افعال	۱۔ نقل وحذف حرکت ۲۔ یُوْسِرُ ۳۔ التقائے ساکنین

[1] اصل میں "یُزَکِّوُوْنَ" تھا "دُعِیَ" والے قانون کے تحت "واؤ" کو "ی" کیا تو یُزَکِّیُوْنَ ہوگیا نقل وحذف حرکت والے قانون کے تحت ی کی حرکت نقل کر کے ماقبل ک، کو دی تو یُزَکُیْوْنَ ہوا اب "ی" ساکن غیر مدغم ہے ماقبل ضمہ ہے لہذا "یُوْسِرُ" والے قانون کے تحت "ی" کو "واؤ" کیا تو یُزَکُوْوْنَ ہوگیا دو ساکن اکٹھے ہوئے ساکن اول مدہ ہے اس کو گرادیا تو یُزَکُّوْنَ ہوگیا۔ [2] اور احتمال یہ ہے کہ ثَانِیْ اصل میں ثَانِیُ تھا "ی" پر ضمہ دشوار تھا اس کو گرادیا تو ثَانِیْنْ ہوگیا دو ساکن اکٹھے ہوئے اول مدہ ہے اس کو گرادیا تو ثَانٍ سے ثَانِیْ ہوگیا۔ [3] اصل میں نُصْلِیْہٖ تھا "من" شرطیہ جازمہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ تمام آیت میں ابتداء جزاء بن رہی ہے جس بناء پر "ی" گرگئی تو نُصْلِہٖ ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳	لَا تَغْدُوْا[۱]	لَاتَغْدُوُوْا	لَا تَفْعُلُوْا	غَدَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لَاتَدْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	ا۔نقل وحذف حرکت ۲۔التقاءِ ساکنین
۱۴	مُغْتَدٍ	مُغْتَدِوٌ	مُفْتَعِلٌ	غَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُكْتَسِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	ا۔دُعِیَ ۲۔نقل وحذف حرکت، التقاءِ ساکنین
۱۵	فَقْضِ	اِقْضِیْ	اِفْعِلْ	قَضَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، ہمزہ وصلی قطعی
۱۶	مَرْجُوًّا	مَرْجُوْوٌ	مَفْعُوْلٌ	رَجَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	مَدْعُوٌّ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	ادغام متجانسین
۱۷	لِيُرْضُوْكُمْ	لِيُرْضِوُوْا	لِيُفْعِلُوْا	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لِيُغْلُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	افعال	دُعِیَ۔نقل وحذف حرکت، یُسر، التقاءِ ساکنین
۱۸	الْمُرْتَضٰی[۲]	مُرْتَضَوٌ	مُفْتَعَلٌ	رَضَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُعْتَدًی	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	صَاعِدٌ، قال، اضافت
۱۹	غُزًّی[۳]	غُزَّوٌ	فُعَّلٌ	غَزَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دُعًّی	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	صَاعِدٌ، قال، التقاءِ ساکنین
۲۰	نَنْسٰهُمْ	نَنْسَیُ	نَفْعَلُ	نَسِیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	نَخْشٰی	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	قال
۲۱	اِنْ تُخْفُوْا	اِنْ تُخْفِیُوْا	اِنْ تُفْعِلُوْا	خَفِیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِنْ تُهْدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت، یُسر، التقاءِ ساکنین، نون اعرابی
۲۲	تَعَافَيْتُهُ	تَعَافَوْتُ	تَفَاعَلْتُ	عَفَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَرَاضَيْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	تفاعل	صَاعِدٌ
۲۳	فَلْتَقَيْنَا	اِلْتَقَيْنَا	اِفْتَعَلْنَا	لَقِیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِخْتَفَيْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی
۲۴	اُتْلُ	اُتْلُوْا	اُفْعُلْ	تَلَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اُدْعُ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	لم یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۲۵	فَاغْتَدِیْ[۴]	اِغْتَدِوِیْ	اِفْتَعِلِیْ	غَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اِكْتَسِبِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	نقل وحذف حرکت، میعاد، التقاءِ ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی

۱ اصل میں "لَا تَغْدُوُوْا" تھا واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ماقبل کی حرکت کو حذف کر دیا تو لَاتَغْدُوْوْا ہوا تو دو ساکن جمع ہوئے اول مدہ تھا اس کو گرا دیا تو "لَا تَغْدُوْا" ہوا۔ ۲ اصل میں "مُرْتَضَوٌ" تھا "صاعد" والے قانون کے تحت "واؤ" کو "ی" کیا تو مُرْتَضًی ہوگیا اس پر الف لام داخل کیا تو اضافت والے قانون کے تحت تنوین گر گئی تو "اَلْمُرْتَضَیُ" ہوگیا تو پھر قال والا قانون لگایا تو اَلْمُرْتَضٰی ہوگیا ۳ غُزًّی اصل میں غُزَّوٌ تھا "صاعد" والا قانون لگایا تو غُزَّیٌ ہوگیا پھر قال والا قانون جاری کیا دو ساکن اکٹھے ہوگئے اول مدہ تھا اس کو گرا دیا تو غُزًّی ہوا۔ چونکہ اسکا عین کلمہ مشدد ہے جو کہ قائم مقام دو حرفوں کے ہے لہٰذا صاعد والے قانون کے لگنے میں کوئی اشکال نہیں کیونکہ 'واؤ' اس طرح چوتھی جگہ ہوگئی ہے۔ ۴ فَاغْتَدِیْ اصل میں اِغْتَدِوِیْ تھا 'نقل وحذف حرکت' والے قانون کے تحت واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا اور ماقبل کی حرکت کو سلب کر لیا تو "اِغْتَدِوْیْ" ہوگیا پھر "میعاد" والے قانون کے تحت اِغْتَدِیْیْ ہوگیا پھر التقاءِ ساکنین ہوا اول مدہ ہے گرا دیا تو "اِغْتَدِیْ" ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۶	نَاسٍ	نَاسِیٌ	فَاعِلٌ	نَسِیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خَاشٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	عَلِمَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۷	فَمْضِ	اِمْضِیْ	اِفْعِلْ	مَضَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لم یَرْمِ
۲۸	نَبْتَغِیْ	نَبْتَغِیُ	نَفْتَعِلُ	بَغَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	نَخْتَفِیْ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افتعال	نقل وحذف حرکت
۲۹	سَنُلْقِیْ	نُلْقِیُ	نُفْعِلُ	لَقِیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	نُهْدِیْ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت
۳۰	تِلْقَاءُ[1]	تِلْقَایٌ	تِفْعَالٌ	لَقِیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تِسْمَاءٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	تفعیل	دُعَاءٌ
۳۱	تَغَدَّ	تَغَدَّوْ	تَفَعَّلْ	غَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَبَنَّ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعل	لم یَدْعُ، لم یَرْمِ
۳۲	وَمَنْ یَّعْشُ[2]	یَعْشُوْ	یَفْعُلْ	عَشَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	یَدْعُوْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	نقل وحذف حرکت، لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۳۳	فَنْبَرٰی	اِنْبَرَیَ	اِنْفَعَلَ	بَرَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِنْقَضٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	انفعال	قَالَ، ہمزہ وصلی قطعی
۳۴	مَنْتَفِ	اِنْتَفِیْ	اِفْتَعِلْ	نَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِخْتَفِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	لم یَدْعُ، لم یَرْمِ، ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۳۵	اَلْبَاقِیَاتُ	بَاقِیَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	بَقِیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خَاشِیَاتٌ	جمع مؤنث سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	اضافت
۳۶	بَاکِیْنَ[3]	بَاکِیُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	بَکَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین
۳۷	لَاتَکْفِیْهِ	لَاتَکْفِیِیْ	لَاتَفْعِلِیْ	کَفَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَاتَرْمِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۳۸	اَلْمُسْتَثْنٰی[4]	مُسْتَثْنَیٌ	مُسْتَفْعَلٌ	ثَنَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُسْتَغْنٰی	واحد مذکر	اسم مفعول	استفعال	اضافت، قال
۳۹	مُسْتَخْفٍ	مُسْتَخْفِیٌ	مُسْتَفْعِلٌ	خَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُسْتَغْنٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین

[1] بعض اوقات باب تفعیل کا مصدر "تِفْعَال" کے وزن پر بھی آتا ہے جیسا کہ "تِلْقَاء"، "تِبْیَانٌ" [2] یَعْشُ اصل میں یَعْشُوْ تھا جب اس پر "مَنْ" جازمہ شرطیہ داخل ہوا تو اس نے اس کو جزم دیا تو حرف علت گر گیا۔ [3] بَاکِیُوْنَ میں "یٰ" کی حرکت کاف کو دی تو "بَاکُیْوْنَ" ہو گیا پھر "یُوْسِرُ" والے قانون کے تحت "بَاکُوْوْنَ" ہوا اول مدہ تھا اس کو گرا دیا تو بَاکُوْنَ ہوا "بَاکُوْنَ" کو "بَاکِیْنَ" پڑھ سکتے ہیں [4] "مُسْتَثْنَیٌ" پر جب الف لام داخل ہوا تو اَلْمُسْتَثْنَیُ ہوا پھر "قَالَ" والا قانون لگایا تو "اَلْمُسْتَثْنٰی" ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۴۰	اَلْمُھْتَدٰی	مُھْتَدَیٌ	مُفْتَعَلٌ	ھُدٰی	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلْمُخْتَفٰی	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	قال، التقائے ساکنین، اضافت
۴۱	اَمْلَیْتُ		اَفْعَلْتُ	مَلَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَھْدَیْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	۔
۴۲	تَعَالَیْتُ	تَعَالَوْتُ	تَفَاعَلْتُ	عَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَرَاضَیْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	تفاعل	صَاعِدٌ
۴۳	عَنَتْ	عَنَیَتْ	فَعَلَتْ	عَنَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَمَتْ	واحد مؤنث غائبہ	فعل ماضی معلوم	ضرب	قال، التقائے ساکنین
۴۴	لَاتُخْفُوْھَا	لَاتُخْفِیُوْا	لَاتُفْعِلُوْا	خَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لَاتُھْدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۴۵	اَلْمُسْتَدْعِی[1]	مُسْتَدْعِوٌ	مُسْتَفْعِلٌ	دَعَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُسْتَعْفٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	دُعِیَ، اضافت، نقل وحذف حرکت
۴۶	فَتَلَقّٰی	تَلَقَّیَ	تَفَعَّلَ	لَقَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَمَنّٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	تفعل	قال
۴۷	فَیُخْفِکُمْ[3]	یُخْفِیُ	یُفْعِلُ	خَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	یُھْدِیْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت، لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
۴۸	لَاتُزَکُّوْا	لَاتُزَکِّوُوْا	لَاتُفَعِّلُوْا	زَکَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لَاتُبَنُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۴۹	لَاتُجْزَوْنَ	لَاتُجْزَیُوْنَ	لَاتُفْعَلُوْنَ	جَزَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لَا تُعْطَوْنَ	"	فعل نفی مضارع معلوم	افعال	قال، التقائے ساکنین
۵۰	رَاعِنَا	رَاعِیْ	فَاعِلْ	رَعَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رَامِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۵۱	ھَادٍ	ھَادِیٌ	فَاعِلٌ	ھُدَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۵۲	اَلْمُکْتَفِیْ	مُکْتَفِیٌ	مُفْتَعِلٌ	کَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُخْتَفٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	اضافت، نقل وحذف حرکت
۵۳	یُلْقِ، یَلْقِ[2]	یُلْقِیُ، اَلْقِ	یُفْعِلُ	لَقَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	یُھْدِیْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت، یسئل

[1] "مُسْتَدْعِوٌ" پر "دُعِیَ" والا قانون لگایا تو "مُسْتَدْعِیٌ" ہوگیا پھر الف لام داخل کیا تو اَلْمُسْتَدْعِیُ ہوگیا پھر "ی" پر ضمہ ثقیل ہے اس کو گرادیا تو "اَلْمُسْتَدْعِیْ" ہوا۔ [2] اصل میں "یُلْقِیُ، اَلْقِ" تھا یہ دونوں علیحدہ صیغے ہیں "یَسْئَلُ" والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو یُلْقِیَلْقِ ہوگیا دوسرا صیغہ "اَلْقِ" باب افعال کا امر ہے واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ [3] فیخفکم میں جو حرف علت گرا ہے ماقبل فعل (اِنْ یَسْئَلْکُمُوْھَا) میں حرف شرط داخل ہے اور یہ اس کی جزا بن رہی ہے لہٰذا حرف جازم کی وجہ سے حرف علت کو گرادیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۴	لَا تَنسَ	لَاتَنْسَیْ	لَاتَفْعَلْ	نَسیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَاتَخْشَ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
۵۵	تَصَدّٰی	تَصَدّٰی	تَفَعَّلَ	صَدَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَمَنّٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	تفعل	قال
۵۶	فَتَعَالَیْنَ	تَعَالَوْنَ	تَفَاعَلْنَ	عَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَرَاضَیْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	تفاعل	صاعد
۵۷	تَلَهّٰی[1]	تَلَهَّوَ	تَفَعَّلَ	لَهَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَبَنّٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	تفعل	صاعد، قال
۵۸	لَاتَعْثَوْا	لَاتَعْثَوُوْا	لَاتَفْعَلُوْا	عَثَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَاتَخْشَوْا	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	قال، التقائے ساکنین
۵۹	خَلَوْهُمْ	خَلَوُوْا	فَعَلُوْا	خَلَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رَعَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال، التقائے ساکنین
۶۰	مَرْجُوَّکُمْ	مَرْجُوْوٌ	مَفْعُوْلٌ	رَجَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	مَدْعُوٌّ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت، ادغام متجانسین
۶۱	اَلدَّانِیْ	دَانِوٌ	فَاعِلٌ	دَنَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَاعٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اضافت
۶۲	هَادَوْا	هَادَیُوْا	فَاعَلُوْا	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رَامَوْ	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	قال، التقائے ساکنین
۶۳	عَصَوْ کَانُوْا[2]	عَصَوُا، وَکَانُوْا	فَعَلُوْا	عَصَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	جَثَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین، ادغام متجانسین
۶۴	عِصِیُّهُمْ	عُصُوْوٌ	فُعُوْلٌ	عَصَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	جِثِیٌّ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	دِعِیٌّ، یا مشدد مخفف
۶۵	لَنَّ هِدِیَ[3]	لَنْ نَهْتَدِیَ	لَنْ نَفْتَعِلَ	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لَنْ نَخْتَفِیَ	جمع متکلم	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	افتعال	عین کلمہ، نقل وحذف حرکت التقائے ساکنین
۶۶	فَبِهَا[4]	بُهِیَ	فُعِلَ	بَهَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خُشِیَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	عَلِمَ	لغت بنی طے، قال

[1] 'تَلَهَّوَ' میں صاعد والے قانون کے تحت "واو" کو "یا" کیا تو "قال" والا قانون لگایا۔ [2] اصل میں 'عَصَوُوْ' تھا دو واو اکٹھے ہو گئے اول ساکن تھا ثانی متحرک پہلے واو کو دوسرے واو میں مدغم کیا تو "عَصَوْ" ہو گیا [3] اصل میں "لَنْ نَهْتَدِیَ" تھا عین کلمہ والے قانون کے تحت "تا" کو "دال" کیا تو 'لَنْ نَهْدَدِیَ' ہو گیا پھر ادغام کرنے کے لیے اول دال کی حرکت کو حذف کیا دو ساکن اکٹھے ہو گئے التقائے ساکنین والے قانون کے تحت اول ساکن یعنی "ھا" کو حرکت کسرہ کی دی تو "لَنْ نَهِدْدِیَ" ہوا، پھر متجانسین میں ادغام کیا تو "لَنْ نَهِدِّیَ" ہو گیا پھر نون کا نون میں ادغام کیا تو لَنَّ هِدِیَ ہو گیا۔ [4] دراصل بُهِیَ کا تھا حرف اول کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو بِهِیَ ہوا، لغت بنی طے والے قانون کے تحت 'یا' کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے بدلا تو بِهَیَ ہوا، قال والا قانون لگا تو بِهَا ہوا، پھر شروع میں فا ملی تو فَبِهَا ہوا۔ دوسرا احتمال یہ ہے کہ دراصل وَبِیَ سے اِوْبِیْ امر ہے یا، امر کے وقف کی وجہ سے گر گئی تو اِوْبِ ہوا واؤ، یعد والے قانون سے گر گئی تو اِبِ ہوا ہمزہ مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو 'بِ' ہوا آخر میں 'ھا' ضمیر ملی شروع میں 'فا' ملی تو فَبِهَا ہوا، اس احتمال میں یہ لفیف مفروق ہوگا۔ فافهم وتدبر وکن من الشاکرین۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٦٧	اَرْمِ	اَرْمِیْ	اَفْعِلْ	رَمَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَهْدِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
٦٨	مَشَوْا	مَشَیُوْا	فَعَلُوْا	مَشَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَمَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقائے ساکنین
٦٩	یَرْمِ، یَرْمِ[1]	یَرْمِیْ، اَرْمِ	یَفْعِلُ	رَمَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	یَهْدِیْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت یَتَکَلَّ
٧٠	فَتَعَامٰی	تَعَامَیَ	تَفَاعَلَ	عَمَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَرَامٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	تفاعل	قال
٧١	غَیْرَ بَاغٍ	بَاغِیٌ	فَاعِلٌ	بَغَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
٧٢	ولاعَادٍ	عَادِوٌ	فَاعِلٌ	عَدَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	داعٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
٧٣	تَصْطَلُوْنَ	تَصْتَلِوُوْنَ	تَفْتَعِلُوْنَ	صَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَغْتَدُوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	افتعال	صادضاد، دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یَرْمُرُ، التقائے ساکنین
٧٤	مُنْتَفٍ	مُنْتَفِیٌ	مُفْتَعِلٌ	نَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُخْتَفٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
٧٥	مُنَافَاتٌ	مُنَافَیَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	نَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُرَامَاتٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	قال
٧٦	اِلَّاعْتَرَاكَ	اِلَا اِعْتَرَیَكَ	اِفْتَعَلَ	عَرَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِخْتَفٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
٧٧	اِنْتَهِ	اِنْتَهِیْ	اِفْتَعِلْ	نَهَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِخْتَفِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
٧٨	مُنْهٍ	مُنْهِیٌ	مُفْعِلٌ	نَهَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُهْدٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	نقل وحذف حرکت، التقاء ساکنین
٧٩	نُحَاةٌ	نَحَوَةٌ	فَعَلَةٌ	نَحَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دُعَاةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	نَصَرَ	قال، دُعَاةٌ
٨٠	قُضَاةٌ	قَضَیَةٌ	فَعَلَةٌ	قَضَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رُمَاةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	قال، دُعَاةٌ

[1] اصل میں یَرْمِیْ ، اَرْمِیْ تھا، یہ دو صیغے ہیں اول پر نقل وحذف حرکت والا قانون لگا تو حرکت ضمہ گر گئی ثانی پر لَمْ یدعُ لَمْ یَرْمِ والا قانون لگا تو حرف علت گر گیا تو بن گیا "یَرْمِیْ اَرْمِ" پھر یَسَلُ والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرا دیا تو "یَرْمِیْ رْمِ" ہو گیا یہ دونوں علیحدہ علیحدہ صیغے ہیں دوسرا صیغہ اَرْمِ باب افعال کا امر ہے۔ اول صیغے کی 'یا' کو دوسرے صیغے کے شروع میں لگا دیا ہے تو مشکل صیغہ مشکل ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۸۱	اَلْمُقْتَضِی	مُقْتَضِیٌ	مُفْتَعِلٌ	قَضَی	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُکْتَسِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	اضافت، نقل وحذف حرکت
۸۲	مُرَاضَاتٌ[1]	مُرَاضَوَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	رَضَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُنَاجَاةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	صاعد، قال
۸۳	نَاجُوْا	نَاجِوُوْا	فَاعِلُوْا	نَجَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رَامُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۸۴	وَابْتَغُوْا	اِبْتَغِیُوْا	اِفْتَعِلُوْا	بَغَی	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِخْتَفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۸۵	فَرْضَ	اِرْضَوْ	اِفْعَلْ	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اِفْتَحْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	علم	لم یَدْعُ لَمْ یَرِمْ، ہمزہ وصلی قطعی
۸۶	مُنَاجَاتٌ	مُنَاجَوَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	نَجَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُنَادَاةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	صاعد، قال
۸۷	نَادُوْا	نَادِوُوْا	فَاعِلُوْا	نَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	نَاجُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۸۸	وَالْیَقْضِ	لِیَقْضِیْ	لِیَفْعِلْ	قَضَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لِیَرْمِ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	ضَرَبَ	حلقی العین، لم یدع لم یرم
۸۹	اَنْ یُرْضُوْکُمْ	اَنْ یُرْضِوُوْا	اَنْ یُفْعِلُوْا	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَنْ یُغْلُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم منصوب بان	افعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۹۰	مَرْجُوًّا	مَرْجُوْوٌ	مَفْعُوْلٌ	رَجَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	مَدْعُوٌّ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	
۹۱	مُقْتَضٍ	مُقْتَضِیٌ	مُفْتَعِلٌ	قَضَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُخْتَفٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۹۲	اَنْسٰنِیْهِ[2]	اَنْسَیُ	اَفْعَلُ	نَسَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اَخْشٰی	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	علم	قال
۹۳	مَنِ ارْتَضٰی	اِرْتَضَوَ	اِفْتَعَلَ	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اِغْتَدٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	صاعد، قال، ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۹۴	لَاتَهْدِیْ	لَاتَهْدِیُ	لَاتَفْعِلُ	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَاتَرْمِیْ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	ضرب	نقل وحذف حرکت

[1] اصل میں "مُرَاضَوَةٌ" تھا "صاعد" والے قانون کے تحت "واؤ" کو "یا" کیا پھر "قال" والا قانون لگایا تو "مُرَاضَاتٌ" ہوگیا۔

[2] اس کا دوسرا صیغہ اَنْسٰی باب افعال صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ہے۔ اور اصل یہی ہے۔ متن والا احتمال ہے۔

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۹۵	لَاتَغْلُوْا	لَاتَغْلُوُوْا	لَاتَفْعُلُوْا	غَلَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لَاتَدْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	نصر	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۹۶	عَفَاكَ	عَفَوَ	فَعَلَ	عَفَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَعَا	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	نَصَر	قال
۹۷	فَلْيَدْعُ	لِيَدْعُوْ	لِيَفْعُلْ	دَعَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لِيَنْصُرْ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	نَصَر	حلقی العین، لَم یَدعُ لَم یَرْمِ
۹۸	لَاتُلْهِكُمْ	لَاتُلْهِوْ	لَاتُفْعِلْ	لَهَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لَاتُعْلِ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	دعی لَم یَدعُ لَم یَرْمِ
۹۹	بِكَافٍ	كَافِيٌ	فَاعِلٌ	كَفَيَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۰۰	مَرْضِيَّةٌ [1]	مَرْضُوْوَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ	رَضَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	مَرْمِيَّةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	عَلِمَ	دعی، سید، یا مشدد مخفف
۱۰۱	يَرْمِ يَخَاهُ	يَرْمِيُ اَخَاهُ	يَفْعِلُ	رَمَيَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	يَهْدِيْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یسئل
۱۰۲	فَهَدٰى	هَدَيَ	فَعَلَ	هَدَيَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَمٰى	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال
۱۰۳	مَا اَدْرَاكَ [2]	مَااَدْرَيَكَ	مَا اَفْعَلَ	دَرَيَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	مَااَرْمَاكَ	واحد مذکر	فعل تعجب	ضَرَبَ	قال
۱۰۴	اِذَادَعَانِ	دَعَوَ	فَعَلَ .	دَعَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	عَفَى	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال
۱۰۵	اِذَاسْتَسْقٰى	اِسْتَسْقَيَ	اِسْتَفْعَلَ	سَقَيَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِسْتَغْنٰى	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	استفعال	قال، ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین
۱۰۶	اَدْنٰى [3]	اَدْنَوُ	اَفْعَلُ	دَنَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اَدْعٰى	واحد مذکر	اسم تفضیل	نَصَرَ	صاعد، قال
۱۰۷	قَالُوْا (بمعنی ماضی)	قَالِيُوْا	فَاعِلُوْا	قَلَيَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رَامُوْ	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۰۸	قُوْلِيْنَ		فُوْعِلْنَ	قَلَيَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رُوْمِيْنَ	جمع مؤنث غائبات	فعل ماضی مجہول	مفاعلہ	میعاد

[1] اصل میں "مَرْضُوْوَةٌ" تھا یہاں پر "دعی" والا قانون لگا چنانچہ "واو" کو "یا" سے اس لیے بدلا کیونکہ اس کی ماضی اور مضارع میں "واو" کو "یا" سے بدلا ہے تو یہ "مَرْضُوْيَةٌ" ہوگیا "واو" اور "یا" ایک کلمہ میں اکٹھے ہوگئے اس لیے "سید" والے قانون کے تحت "واو" کو "یا" کیا پھر ادغام کیا تو "مَرْضُيَّةٌ" ہوگیا پھر "ی" مشدد مخفف والے قانون کے تحت ماقبل کے متصل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو "مَرْضِيَّةٌ" ہوگیا۔ [2] یہ فعل تعجب کا صیغہ ہے دوسرا صیغہ باب افعال کا بھی بن سکتا ہے۔ [3] "اَدْنَوُ" میں واو کو "صاعد" والے قانون کے تحت "ی" سے بدلا تو "قال" والا قانون لگایا تو "اَدْنٰى" ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۰۹	مَاشٍ	مَاشِیٌ	فَاعِلٌ	مَشَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۱۰	اِهْدِنَا	اِهْدِیْ	اِفْعِلْ	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
۱۱۱	فَمْشُوْا	اِمْشِیُوْا	اِفْعِلُوْا	مَشَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، ہمزہ وصلی قعلی، التقائے ساکنین
۱۱۲	لَاتَجْزِیْ[1]	لَاتَجْزِیُ	لَاتَفْعِلُ	جَزَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَاتَرْمِیْ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت
۱۱۳	لِیُبْكَ	لِیُبْكَیْ	لِیُفْعَلْ	بَكَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لِیُهْدَ	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول	افعال	لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
۱۱۴	لَاتَشْتَهِیْهِ	لَاتَشْتَهِیُ	لَاتَفْتَعِلُ	شَهَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لَاتَخْتَفِیْ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	افتعال	نقل وحذف حرکت
۱۱۵	اَلْمُجْتَبٰی	مُجْتَبَیٌ	مُفْتَعَلٌ	جَبَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلْمُخْتَفٰی	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	قال، اضافت
۱۱۶	تَدَّعُوْنَ[2]	تَدْتَعِوُوْنَ	تَفْتَعِلُوْنَ	دَعَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَغْتَدُوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	افتعال	دال، ذال، ذعی، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۱۷	فَقْتَدُوْا	اِقْتَدِوُوْا	اِفْتَعِلُوْا	قَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اِغْتَدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	دعی، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قعلی
۱۱۸	اَلْمُدَّعِیْ	مُدْتَعِوٌ	مُفْتَعِلٌ	دَعَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَلْمُغْتَدِیْ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	اضافت، نقل وحذف حرکت، دال ذال
۱۱۹	فَرْتَعُوْا	اِرْتَعِیُوْا	اِفْتَعِلُوْا	رَعَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اِخْتَفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قعلی
۱۲۰	مُمْتَلٍ	مُمْتَلِیٌ	مُفْتَعِلٌ	مَلَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُخْتَفٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۲۱	لَا تَنْجَلُوْا	لَاتَنْجَلِوُوْا	لَاتَنْفَعِلُوْا	جَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لَاتَنْقَضُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	انفعال	دعی، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۲۲	لَا تَنْقَضُوْا	لَاتَنْقَضِیُوْا	لَاتَنْفَعِلُوْا	قَضَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لَا تَنْصَرِفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	انفعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین

[1] اس کا دوسرا صیغہ واحدہ مونثہ حاضرہ فعل نہی حاضر معلوم کا بھی بن سکتا ہے اس صورت میں اس کی اصل " لَا تَجْزِیِیْ " آئیگی۔ [2] اصل میں یہ "تَدْتَعِوُوْنَ" تھا پہلے "دُعِیَ" والا قانون لگایا تو "تَدْتَعِیُوْنَ" ہوگیا پھر "نقل وحذف حرکت" والا قانون لگایا تو "تَدْتَعِیُوْنَ" ہوا پھر یُوْسَرُ والا قانون لگایا تو تَدْتَعُوُوْنَ ہوا اول ساکن مدہ تھا اس کو گرادیا تَدْتَعُوْنَ ہوا، پھر "دال، ذال" والا قانون لگایا تو "تَدَّعُوْنَ" ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۲۳	مُبقٍ	مُبقِیٌ	مُفعِلٌ	بَقِیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُهْدٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۲۴	لاتُعطُوا	لاتُعطِوُوا	لاتُفعِلُوا	عَطَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لاتُغلُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۲۵	عَاطٍ	عَاطِوٌ	فَاعِلٌ	عَطَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	داعٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	منع	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۲۶	اَلْمُستَکفِی	مُستَکفِیٌ	مُستَفعِلٌ	کَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلْمُستَغنِی	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	اضافت، نقل وحذف حرکت
۱۲۷	نَاهُونَ	نَاهِیُونَ	فَاعِلُونَ	نَهَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	کانُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مَنَعَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۲۸	فَکفِ	اِکْفِیْ	اِفْعِلْ	کَفَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
۱۲۹	رَاعٍ	رَاعِیٌ	فَاعِلٌ	رَعَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	منع	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۳۰	مُختَفٍ	مُختَفِیٌ	مُفتَعِلٌ	خَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُکتَسِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۳۱	سَیُرضِیکُمْ	یُرضِوُ	یُفعِلُ	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	یُعْلِیْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت
۱۳۲	مُتَرَاخٍ	مُتَرَاخِوٌ	مُتَفَاعِلٌ	رَخَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُتَرَاضٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفاعل	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۳۳	فَرْخُ	اُرْخُوْ	اُفْعُلْ	رَخَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اُدْعُ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	شَرُفَ	ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لَم یَرْمِ
۱۳۴	لاتَمحُوا	لاتَمحُوُوا	لاتَفعُلُوا	مَحَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لاتَدْعُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۳۵	فَعفُ	اُعْفُوْ	اُفْعُلْ	عَفَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اُدْعُ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لَم یَرْمِ
۱۳۶	اَلْاِستِعفَاءُ	اِستِعفَاوٌ	اِستِفعَالٌ	عَفَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَلْاِستِدعَاءُ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	دُعَاءٌ، اضافت
۱۳۷	اَلْمُثَنّٰی	مُثَنَّیٌ	مُفَعَّلٌ	ثَنَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلْمُسَمّٰی	واحد مذکر	اسم مفعول	تفعیل	اضافت، قال

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳۸	وَارْجُوا الیَومَ	اُرْجُوُوا	اُفْعُلُوا	رَجو	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اُدْعُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۳۹	اَن تَخشَاہُ	تَخشَیُ	تَفعَلُ	خَشَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	تَخفٰی	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	قال
۱۴۰	تَنسَاہُ	تَنسَیُ	تَفعَلُ	نَسَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	تَخفٰی	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	قال
۱۴۱	مُهتَدٍ	مُهتَدِیٌ	مُفتَعِلٌ	هدَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُختَفٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۴۲	سَیُدَّعُونَ	یُدتَعِوُونَ	یُفتَعَلُونَ	دَعوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	یُعتَدُونَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افتعال	قال، دال ذال، التقائے ساکنین
۱۴۳	عُصَاةٌ	عَصوَةٌ	فَعَلَةٌ	عَصوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	جُفَاةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	قال، دُعاۃ
۱۴۴	لاتَعصَونَ	لاتَعصَوُونَ	لاتَفعَلُونَ	عَصَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لاتَمحَوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی مضارع معلوم	عَلِمَ	قال، التقائے ساکنین
۱۴۵	لاتَبکُونَ	لاتَبکِیُونَ	لاتَفعِلُونَ	بَکَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لاتَرمُونَ	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۴۶	مَخفِیٌّ	مَخفُویٌ	مَفعُولٌ	خَفَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	مَخشِیٌّ	واحد مذکر	اسم مفعول	عَلِمَ	سَیِّدٌ، یا مشدد مخفف
۱۴۷	اِذَا یَسرِ	یَسرِیُ	یَفعِلُ	سَرَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	یَرمِی	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ
۱۴۸	اَسرٰی	اَسرَیَ	اَفعَلَ	سَرَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَهدٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	قال
۱۴۹	نُهِیتُ		فُعِلتُ	نَهَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	کُنِیتُ	واحد متکلم	فعل ماضی مجہول	مَنَعَ	
۱۵۰	دَاعٍ	دَاعِوٌ	فَاعِلٌ	دَعوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	عَافٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۵۱	بُکِیًّا	بُکُویٌ	فُعُولٌ	بَکَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رُمِیًّا	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	سید، یا مشدد مخفف
۱۵۲	جِثِیًّا	جُثُووٌ	فُعُولٌ	جَثوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	عِلِیًّا	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	دِعِیٌّ، سید، یا مشدد مخفف

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۵۳	اَلْمُقْتَدٰی	مُقْتَدَیٌ	مُفْتَعَلٌ	قَدَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلْمُصْطَفٰی	واحد مذکر	اسم مفعول	افتعال	اضافت، قال
۱۵۴	تُرْجِیْ	تُرْجِوُ	تُفْعِلُ	رَجَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تُعْلِیْ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	افعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت
۱۵۵	فَتَمَنَّوُ الْمَوْتَ	تَمَنَّيُوْا	تَفَعَّلُوْا	مَنَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَصَدَّوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفعل	قال، التقاء ساکنین
۱۵۶	اَلتَّرَجِّیْ	تَرَجُّوٌ	تَفَعُّلٌ	رَجَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَلتَّبَنِّیْ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	شمس قمری، یا مشدد مخفف، نقل وحذف حرکت، اضافت
۱۵۷	اِنَّهَا	اِنْ نَهَی	فَعَلَ	نَهَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خَشٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	مَنَعَ	قال
۱۵۸	مُنْتَهُوْنَ	مُنْتَهِيُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	نَهَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُخْتَفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۵۹	يَعْتَدُوْنَ	يَعْتَدِوُوْنَ	يَفْتَعِلُوْنَ	عَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	يَصْطَلُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افتعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یُوْسِرُ، التقائے ساکنین
۱۶۰	اَخْفَيْتُمْ		اَفْعَلْتُمْ	خَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَهْدَيْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	افعال	
۱۶۱	مُنَافٍ	مُنَافِيٌ	مُفَاعِلٌ	نَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُرَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	مفاعلہ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۶۲	اَلتَّنَافِیْ	تَنَافُيٌ	تَفَاعُلٌ	نَفَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلتَّرَامِیْ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفاعل	اضافت، یا مشدد مخفف، نقل وحذف حرکت، شمسی قمری
۱۶۳	مُسَمًّی	مُسَمَّوٌ	مُفَعَّلٌ	سَمَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُلَقًّی	واحد مذکر	اسم مفعول	تفعیل	صاعد، قال، التقائے ساکنین
۱۶۴	يُنْفَوْنَ	يُنْفَيُوْنَ	يُفْعَلُوْنَ	نَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	يُهْدَوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع مجہول	افعال	قال، التقائے ساکنین
۱۶۵	فَاَنْجٰكُمْ	اَنْجَوَ	اَفْعَلَ	نَجَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَعْلٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	قال

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۶۶	فَنُجِیَ	نُجِوَ	فُعِلَ	نَجو	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	زُکِیَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	تفعیل	دُعِیَ
۱۶۷	تَنَاجَیْتُم	تَنَاجَوْتُم	تَفَاعَلْتُم	نَجو	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَرَاضَیْتُم	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	صاعد
۱۶۸	سَیَصْلٰی	یَصْلَوُ	یَفْعَلُ	صَلَو	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	یَمْنَعُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	صاعد، قال
۱۶۹	مُسْتَبِقٍ	مُسْتَبْقِیٌ	مُسْتَفْعِلٌ	بَقَی	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُسْتَغْنٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۷۰	نَاجٍ	نَاجِوٌ	فَاعِلٌ	نَجَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	داعٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	دعی، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۷۱	فَأَرْضِ	اَرْضِوْ	اَفْعِلْ	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَغْلِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۱۷۲	یَتَزَکّٰی	یَتَزَکَّوُ	یَتَفَعَّلُ	زَکَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	یَتَمَنّٰی	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	تفعل	صاعد، قال
۱۷۳	تَصَدّٰی	تَصَدَّیَ	تَفَعَّلَ	صَدَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	تَمَنّٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	تفعل	قال
۱۷۴	فَتَشْقٰی	تَشْقَیُ	تَفْعَلُ	شَقَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	تَخْشٰی	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	قال
۱۷۵	مُنْجٍ	مُنْجِوٌ	مُفْعِلٌ	نَجَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُغْلٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۷۶	مُغْنِی	مُغْنِیٌ	مُفْعِلٌ	غَنَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُهْدٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۷۷	فَانٍ	فَانِیٌ	فَاعِلٌ	فَنَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۷۸	مُرَاعَاتٌ	مُرَاعَیَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	رَعَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُرَامَاتٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	قال
۱۷۹	اَلْمَرْعٰی	مَرْعَیٌ	مَفْعَلٌ	رَعَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	اَلْمَسْعٰی	واحد مذکر	اسم ظرف	مفاعلہ	قال
۱۸۰	یَهِدِّیْ	یَهْتَدِیُ	یَفْتَعِلُ	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	یَخْتَفِیْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افتعال	عین کلمہ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۸۱	سَمَّیْتُھَا	سَمَّیْتُ	فَعَّلْتُ	سَمَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لَقَّیْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	تفعیل	
۱۸۲	عَافَاكَ اللّٰه	عَافَوَ	فَاعَلَ	عَفَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رَاضٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	قال
۱۸۳	قَالِیًا	قَالِیٌ	فَاعِلٌ	قَلَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خَاشِیًا	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	
۱۸۴	لَنَجْزِیَنَّھُمْ	لَنَجْزِیَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	جَزَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَنَرْمِیَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	
۱۸۵	لَاتَدْرِیْ	لَاتَدْرِیُ	لَاتَفْعِلُ	دَرَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَاتَرْمِیْ	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت
۱۸۶	عُتُوًّا	عُتُوْوٌ	فُعُوْلٌ	عَتَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دُعُوًّا	واحد مذکر	اسم مصدر سماعی	نَصَرَ	
۱۸۷	مُتَقَاضٍ	مُتَقَاضِیٌ	مُتَفَاعِلٌ	قَضَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُتَرَامٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفاعل	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۸۸	مُجْرٍ	مُجْرِیٌ	مُفْعِلٌ	جَرَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُھْدٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۸۹	اَلْمُلَاقَاتُ	مُلَاقِیَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	لَقِیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُرَامَاتٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول	مفاعلہ	قال، اضافت
۱۹۰	اَعْلُوْا	اَعْلِوُوْا	اَفْعِلُوْا	عَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَرْضُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	دعی، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۹۱	مُخْفٍ	مُخْفِیٌ	مُفْعِلٌ	خَفِیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُھْدٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۹۲	اِکْفِنِیْ	اِکْفِ	اِفْعِلْ	کَفَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۱۹۳	اِجْزِ	اِجْزِیْ	اِفْعِلْ	جَزَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۱۹۴	غَالُوْنَ	غَالِوُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	غَلَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَاعُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	دعی، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۹۵	لاتَنسِ	لاتَنسِیْ	لا تَفعِلْ	سَبَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَا تَرمِ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۱۹۶	اِستِنجَاءٌ	اِستِنجَاوٌ	اِستِفعَالٌ	نَجوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اِستِدعَاءٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	دُعَاءٌ
۱۹۷	بَادُوْنَ	بَادِوُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	بَدَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَاعُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۱۹۸	اُبْدُ	اُبْدُوْ	اُفْعُلْ	بَدَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اُدْعُ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۱۹۹	اُعْدُوْا	اُعْدُوُوْا	اُفْعُلُوْا	عَدَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اُدْعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۰۰	لَنَهْدِیَنَّهُمْ	لَنَهْدِیَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	هَدَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَنَرْمِیَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	
۲۰۱	دَارُوْنَ[1]	دَارِیُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	دَرَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَامُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین
۲۰۲	تَالِیَاتٌ	تَالِوَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	تَلَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَاعِیَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ
۲۰۳	خَالِیْ	خَالِوِیْ	فَاعِلِیْ	خَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رَاضِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۰۴	اَلتَّالِیْ	تَالِوٌ	فَاعِلٌ	تَلَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	اَلدَّاعِیْ	واحد مذکر	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، اضافت، شمسی قمری
۲۰۵	اَلْمُعَافَاتُ	مُعَافَوَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	عَفَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَلْمُرَاضَاةُ	واحدہ مؤنثہ	اسم مصدر	مفاعلہ	قال، اضافت
۲۰۶	مَخَالٍ	مَخَالِوٌ	مَفَاعِلُ	خَلَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	مَدَاعٍ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۰۷	دُرَاةٌ	دَرِیَةٌ	فَعَلَةٌ	دَرَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رُمَاةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	قال، دُعَاةٌ

[1] اصل میں "دَارِیُوْن" تھا "ی" پر ضمہ ثقیل ہے یہ عین کلمہ کے مقابلے میں ہے لہٰذا اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ماقبل کی حرکت کو سلب کرلیا تو "دَارُیْوْن" ہوگیا، یُوْسِرُ والے قانون کے تحت "ی" کو "واو" سے تبدیل کیا تو "دَارُوْوْن" دو ساکن جمع ہوئے پہلا ساکن مدہ تھا گرادیا تو "دَارُوْن" ہوا۔

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۰۸	کُوَیْفٍ	کُوَیْفِیٌ	فُوَیْعِلٌ	کَفَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رُوَیْمٍ	واحد مذکر مصغر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۰۹	مَفَانِیُّ	مَفَانِیُ	مَفَاعِیْلُ	فَنَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	مَرَامِیُّ	جمع مذکر مکسر	اسم آلہ کبریٰ	ضَرَبَ	
۲۱۰	مُقْتَضُوْنَ	مُقْتَضِیُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	قَضَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُخْتَفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، یُوْسَرُ، التقائے ساکنین
۲۱۱	اِمْشُنَّ	اِمْشِیُنَّ	اِفْعِلُنَّ	مَشَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اِرْمُنَّ	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۱۲	اُجَیْزٍ	اُجَیْزِیٌ	اُفَیْعِلٌ	جَزَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	اُرَیْمٍ	واحد مذکر مصغر	اسم تفضیل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۱۳	یَسْتَعْفِیْنَ		یَسْتَفْعِلْنَ	عَفَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	یستخرجن	جمع مونث غائبات	فعل مضارع معلوم	استفعال	میعاد
۲۱۴	اُدْنِیْنَ	اُدْنُوْنَ	اَفْعِلْنَ	دَنَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَغْلِیْنَ	جمع مونث حاضرات	فعل امر حاضر معلوم	افعال	میعاد
۲۱۵	لِتُتَعَدَّوُنَّ		لِتُتَصَرَّفُنَّ	عَدَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	لِتُتَبَنَّوُنَّ	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ	تفعل	لِتُدْعَوُنَّ
۲۱۶	اَرَضِیْتُمْ	رَضِوْتُمْ	فَعِلْتُمْ	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	عَلِمْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	میعاد
۲۱۷	وَالْعَافِیْنَ	عَافِوُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	عَفَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دَاعُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یُوْسر، التقائے ساکنین
۲۱۸	وَقَضَیْنَا		فَعَلْنَا	قَضَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رَمَیْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	
۲۱۹	اِنْجَلَیْنَ	اِنْجَلَوْنَ	اِنْفَعَلْنَ	جَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اِنْفَطَرْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	انفعال	صاعد
۲۲۰	کَافِیْ	کَافِیْ	فَاعِلْ	کَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رَامِیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۲۲۱	کُفَّاءٌ	کُفَّایٌ	فُعَّالٌ	کَفَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	دُعَّاءٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	دُعَاءٌ
۲۲۲	مُرَیْجِیٌّ	مُرَیْجِوٌ	مُفَیْعِیْلٌ	رَجَوَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	مُدَیْعِیٌّ	واحد مذکر مصغر	اسم آلہ کبریٰ	نَصَرَ	سَیِّدٌ
۲۲۳	وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ	مُهْتَدِیُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	هَدَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُعْتَدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	نقل وحذف حرکت، یُوْسَرُ، التقائے ساکنین
۲۲۴	اَلْمُعْتَدِیْنَ	مُعْتَدِوُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	عَدَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَلْمُصْطَلِیْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، یُوْسَرُ، التقائے ساکنین

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

چھٹا باب

لفیفات

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعَلَ، یَفْعِلُ مصدر اَلْوَقْیُ، اَلْوِقَایَۃُ (حفاظت کرنا)

وَقٰی، یَقِیْ، وِقَایَۃً 'فھو' وَاقٍ و وُقِیَ، یُوْقٰی، وِقَایَۃً 'فذاک' مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ، لَمْ یُوْقَ، لَایَقِیْ، لَا یُوْقٰی، لَنْ یَّقِیَ، لَنْ یُّوْقٰی 'الامر منه' قِ لِتُوْقَ، لِیَقِ، لِیُوْقَ 'والنھی عنه' لَاتَقِ، لَاتُوْقَ، لَا یَقِ، لَا یُوْقَ 'الظرف منه' مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ، مُوَیْقٍ 'والاٰلة منه' مِیْقًی، مِیْقَیَانِ، مَوَاقٍ، مُوَیْقٍ، مِیْقَاۃٌ، مِیْقَاتَانِ، مَوَاقٍ، مُوَیْقِیَۃٌ، مِیْقَاءٌ، مِیْقَاءَانِ، مَوَاقِیُّ، مُوَیْقِیٌّ و مُوَیْقِیَّۃٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوْقٰی، اَوْقَیَانِ، اَوْقَوْنَ، اَوَاقٍ، اُوَیْقٍ 'والمؤنث منه' وُقْیٰ، وُقْیَیَانِ، وُقْیَیَاتٌ، وُقًی، وُقَیٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اَوْقَاہُ و اَوْقِ بِهٖ و وَقُوَ یا وَقُوْتُ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَقٰی، وَقَیَا، وَقَوْا، وَقَتْ، وَقَتَا، وَقَیْنَ، وَقَیْتَ، وَقَیْتُمَا، وَقَیْتُمْ، وَقَیْتِ، وَقَیْتُمَا، وَقَیْتُنَّ، وَقَیْتُ، وَقَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُقِیَ، وُقِیَا، وُقُوْا، وُقِیَتْ، وُقِیَتَا، وُقِیْنَ، وُقِیْتَ، وُقِیْتُمَا، وُقِیْتُمْ، وُقِیْتِ، وُقِیْتُمَا، وُقِیْتُنَّ، وُقِیْتُ، وُقِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَقِیْ، یَقِیَانِ، یَقُوْنَ، تَقِیْ، تَقِیَانِ، یَقِیْنَ، تَقِیْ، تَقِیَانِ، تَقُوْنَ، تَقِیْنَ، تَقِیَانِ، تَقِیْنَ، اَقِیْ، نَقِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْقٰی، یُوْقَیَانِ، یُوْقَوْنَ، تُوْقٰی، تُوْقَیَانِ، یُوْقَیْنَ، تُوْقٰی، تُوْقَیَانِ، تُوْقَوْنَ، تُوْقَیْنَ، تُوْقَیَانِ، تُوْقَیْنَ، اُوْقٰی، نُوْقٰی۔

اسم فاعل: وَاقٍ، وَاقِیَانِ، وَاقُوْنَ، وُقَاۃٌ، وُقَّاءٌ، وُقًّی، وُقًی، وَقًی، وُقِیٌّ، وُقَیَاءُ، وُقَیَانٌ، وِقَاءٌ، اَوْقَاءٌ، وِقِیٌّ، وَاقِیَۃٌ، وَاقِیَتَانِ، وَاقِیَاتٌ، اَوَاقِیْ، اُوَیْقٍ، اُوَیْقِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَوْقِیٌّ، مَوْقِیَّانِ، مَوْقِیُّوْنَ، مَوْقِیَّۃٌ، مَوْقِیَّتَانِ، مَوْقِیَّاتٌ، مَوَاقِیُّ، مُوَیْقِیٌّ، مُوَیْقِیَۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَقِ، لَمْ یَقِیَا، لَمْ یَقُوْا، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِیَا، لَمْ یَقِیْنَ، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِیَا، لَمْ تَقُوْا، لَمْ تَقِیْ، لَمْ تَقِیَا، لَمْ تَقِیْنَ، لَمْ اَقِ، لَمْ نَقِ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْقَ، لَمْ یُوْقَیَا، لَمْ یُوْقَوْا، لَمْ تُوْقَ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ یُوْقَیْنَ، لَمْ تُوْقَ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ تُوْقَوْا، لَمْ تُوْقَیْ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ تُوْقَیْنَ، لَمْ اُوْقَ، لَمْ نُوْقَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَقِیْ، لَا یَقِیَانِ، لَا یَقُوْنَ، لَا تَقِیْ، لَا تَقِیَانِ، لَا یَقِیْنَ، لَا تَقِیْ، لَا تَقِیَانِ، لَاتَقُوْنَ، لَا تَقِیْنَ، لَا تَقِیَانِ، لَا تَقِیْنَ، لَا اَقِیْ، لَم نَقِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْقٰی، لَا یُوْقَیَانِ، لَا یُوْقَوْنَ، لَا تُوْقٰی، لَا تُوْقَیَانِ، لَا یُوْقَیْنَ، لَاتُوْقٰی، لَاتُوْقَیَانِ، لَا تُوْقَوْنَ، لَا تُوْقَیْنَ، لَا تُوْقَیَانِ، لَا تُوْقَیْنَ، لَا اُوْقٰی، لَا نُوْقٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّقِیَ، لَنْ یَّقِیَا، لَنْ یَّقُوْا، لَنْ تَقِیَ، لَنْ تَقِیَا، لَنْ یَّقِیْنَ، لَنْ تَقِیَ، لَنْ تَقِیَا، لَنْ تَقُوْا، لَنْ تَقِیْ، لَنْ تَقِیَا، لَنْ تَقِیْنَ، لَنْ اَقِیَ، لَنْ نَّقِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْقٰی، لَنْ یُّوْقَیَا، لَنْ یُّوْقَوْا، لَنْ تُوْقٰی، لَنْ تُوْقَیَا، لَنْ یُّوْقَیْنَ، لَنْ تُوْقٰی، لَنْ تُوْقَیَا، لَنْ تُوْقَوْا، لَنْ تُوْقَیْ، لَنْ تُوْقَیَا، لَنْ تُوْقَیْنَ، لَنْ اُوْقٰی، لَنْ نُّوْقٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: قِ، قِیَا، قُوْا، قِیْ، قِیَا، قِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: قِیَنَّ، قِیَانِّ، قُنَّ، قِنَّ، قِیَانِّ، قِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: قِیَنْ، قُنْ، قِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْقَ، لِتُوْقَیَا، لِتُوْقَوْا، لِتُوْقَیْ، لِتُوْقَیَا، لِتُوْقَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْقَیَنَّ، لِتُوْقَیَانِّ، لِتُوْقَوُنَّ، لِتُوْقَیِنَّ، لِتُوْقَیَانِّ، لِتُوْقَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْقَیَنْ، لِتُوْقَوُنْ، لِتُوْقَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَقِ، لِیَقِیَا، لِیَقُوْا، لِتَقِ، لِتَقِیَا، لِیَقِیْنَ، لِاَقِ، لِنَقِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَقِیَنَّ، لِیَقِیَانِّ، لِیَقُنَّ، لِتَقِیَنَّ، لِتَقِیَانِّ، لِیَقِیْنَانِّ، لِاَقِیَنَّ، لِنَقِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَقِیَنْ، لِیَقُنْ، لِتَقِیَنْ، لِاَقِیَنْ، لِنَقِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْقَ، لِیُوْقَیَا، لِیُوْقَوْا، لِتُوْقَ، لِتُوْقَیَا، لِیُوْقَیْنَ، لِاُوْقَ، لِنُوْقَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْقَیَنَّ، لِیُوْقَیَانِّ، لِیُوْقَوُنَّ، لِتُوْقَیَنَّ، لِتُوْقَیَانِّ، لِیُوْقَیْنَانِّ، لِاُوْقَیَنَّ، لِنُوْقَیَنَّ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوقَيَنْ، لِيُوقَوُنْ، لِتُوقَيَنْ، لِأُوقَيَنْ، لِنُوقَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَقِ، لَا تَقِيَا، لَا تَقُوا، لَا تَقِي، لَا تَقِيَا، لَا تَقِينَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقِيَنَّ، لَا تَقِيَانِّ، لَا تَقُنَّ، لَا تَقِنَّ، لَا تَقِيَانِّ، لَاتَقِينَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَقِيَنْ، لَا تَقُنْ، لَا تَقِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوقَ، لَا تُوقَيَا، لَا تُوقَوْا، لَا تُوقَيْ، لَا تُوقَيَا، لَا تُوقَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوقَيَنَّ، لَا تُوقَيَانِّ، لَا تُوقَوُنَّ، لَا تُوقَيِنَّ، لَاتُوقَيَانِّ، لَا تُوقَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوقَيَنْ، لَاتُوقَوُنْ، لَا تُوقَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَقِ، لَا يَقِيَا، لَا يَقُوا، لَا تَقِ، لَا تَقِيَا، لَا يَقِينَ، لَا اَقِ، لَا نَقِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَقِيَنَّ، لَا يَقِيَانِّ، لَا يَقُنَّ، لَا تَقِيَنَّ، لَا تَقِيَانِّ، لَايَقِينَانِّ، لَا اَقِيَنَّ، لَا نَقِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَقِيَنْ، لَا يَقُنْ، لَا تَقِيَنْ، لَا اَقِيَنْ، لَا نَقِيَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوقَ، لَا يُوقَيَا، لَا يُوقَوْا، لَا تُوقَ، لَا تُوقَيَا، لَا يُوقَيْنَ، لَا أُوقَ، لَانُوقَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوقَيَنَّ، لَا يُوقَيَانِّ، لَا يُوقَوُنَّ، لَا تُوقَيَنَّ، لَاتُوقَيَانِّ، لَا يُوقَيْنَانِّ، لَا أُوقَيَنَّ، لَا نُوقَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوقَيَنْ، لَايُوقَوُنْ، لَا تُوقَيَنْ، لَا أُوقَيَنْ، لَانُوقَيَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن 'فَعِلَ، يَفْعَلُ' مصدر 'الوَجیٰ' (ننگے پاؤں ہونا)

وَجِيَ، يَوْجَى وَجًيا 'فهو' واجٍ ووَجِيَ، يُوْجَى، وَجياً 'فذاك' مَوْجِيٌّ، لَمْ يَوْجَ، لَمْ يُوجَ، لَا يَوْجَى، لَا يُوجَى، لَنْ يَّوْجَى، لَنْ يُّوجَى 'الامر منه' اِيجَ، لِتُوجَ، لِيَوْجَ، لِيُوجَ 'والنهى عنه' لَا تَوْجَ، لَا تُوجَ، لَا يَوْجَ، لَا يُوجَ 'الظرف منه' مَوْجىً، مَوْجَيَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجٍ 'والآلة منه' مِيْجًى، مِيْجَيَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجٍ، مِيْجَاةٌ، مِيْجَاتَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجِيَةٌ، مِيْجَآءٌ، مِيْجَاءَ انِ، مَوَاجِيُّ، مُوَيْجِيٌّ و مُوَيْجِيَّةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَوْجَى، اَوْجَيَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اَوْجَوْن، اَوَاجٍ و اُوَيْجٍ 'والمؤنث منه' وُجْیٰ، وُجْیَیَان، وُجْیَیَاتٌ، وُجیٌ، وُجَیْئی 'فعل التعجب منه' مَا اَوْجَاهُ و اَوْجِیْ بِهٖ وَجْوٌ یا وُجُوتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَجِیَ، وَجِیَا، وَجُوْا، وَجِیَتْ، وَجِیَتَا، وَجِیْنَ، وَجِیْتَ، وَجِیْتُمَا، وَجِیْتُمْ، وَجِیْتِ، وَجِیْتُمَا، وَجِیْتُنَّ، وَجِیْتُ، وَجِیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُجِیَ، وُجِیَا، وُجُوْا، وُجِیَتْ، وُجِیَتَا، وُجِیْنَ، وُجِیْتَ، وُجِیْتُمَا، وُجِیْتُمْ، وُجِیْتِ، وُجِیْتُمَا، وُجِیْتُنَّ، وُجِیْتُ، وُجِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَوْجٰی، یَوْجَیَانِ، یَوْجَوْنَ، تَوْجٰی، تَوْجَیَانِ، یَوْجَیْنَ، تَوْجٰی، تَوْجَیَانِ، تَوْجَوْنَ، تَوْجَیْنَ، تَوْجَیَانِ، تَوْجَیْنَ، اَوْجٰی، نَوْجٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُوْجٰی، یُوْجَیَانِ، یُوْجَوْنَ، تُوْجٰی، تُوْجَیَانِ، یُوْجَیْنَ، تُوْجٰی، تُوْجَیَانِ، تُوْجَوْنَ، تُوْجَیْنَ، تُوْجَیَانِ، تُوْجَیْنَ، اُوْجٰی، نُوْجٰی۔

اسم فاعل: وَاجٍ، وَاجِیَانِ، وَاجُوْنَ، وُجَاةٌ، وُجَّاءٌ، وَ جیٌّ، وَجیٌ، وُجیٌ، وَجیَاءُ، وُجیَانٌ، وِجَاءٌ، اَوْجَاءٌ، وِجِیٌّ، وَاجِیَةٌ، وَاجِیَتَانِ، وَاجِیَاتٌ، اَوَاجِی، اُوَیْجٍ، اُوَیْجِیَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْجِیٌّ، مَوْجِیَّانِ، مَوْجِیُّوْنَ، مَوْجِیَّةٌ، مَوْجِیَّتَانِ، مَوْجِیَّاتٌ، مَوَاجِیُّ، مُوَیْجِیٌّ، مُوَیْجِیَّةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَوْجَ، لَمْ یَوْجَیَا، لَمْ یَوْجَوْا، لَمْ تَوْجَ، لَمْ تَوْجَیَا، لَمْ یَوْجَیْنَ، لَمْ تَوْجَ، لَمْ تَوْجَیَا، لَمْ تَوْجَوْا، لَمْ تَوْجَیْ، لَمْ تَوْجَیَا، لَمْ تَوْجَیْنَ، لَمْ اَوْجَ، لَمْ نَوْجَ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْجَ، لَمْ یُوْجَیَا، لم یُوْجَوْا، لم تُوْجَ، لم تُوْجَیَا، لم یُوْجَیْنَ، لم تُوْجَ، لم تُوْجَیَا، لم تُوْجَوْا، لم تُوْجَیْ، لم تُوْجَیَا، لم تُوْجَیْنَ، لم اُوْجَ، لم نُوْجَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَوْجٰی، لَا یَوْجَیَانِ، لَا یَوْجَوْنَ، لَا تَوْجٰی، لَا تَوْجَیَانِ، لَا یَوْجَیْنَ، لَاتَوْجٰی، لَا تَوْجَیَانِ، لَا تَوْجَوْنَ، لَا تَوْجَیْنَ، لَا تَوْجَیَانِ، لَا تَوْجَیْنَ، لَا اَوْجٰی، لَا نَوْجٰی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْجٰی، لَا یُوْجَیَانِ، لَایُوْجَوْنَ، لَا تُوْجٰی، لَا تُوْجَیَانِ، لَا یُوْجَیْنَ، لَاتُوْجٰی، لَا تُوْجَیَانِ، لَا تُوْجَوْنَ، لَا تُوْجَیْنَ، لَا تُوْجَیَانِ، لَا تُوْجَیْنَ، لَا اُوْجٰی، لَا نُوْجٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّوْجٰی، لَنْ یَّوْجَیَا، لَنْ یَّوْجَوْا، لَنْ تَوْجٰی، لَنْ تَوْجَیَا، لَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَّوْجَيْنَ، لَنْ تَوْجِي، لَنْ تَوْجَيَا، لَنْ تَّوْجَوْا، لَنْ تَوْجَى، لَنْ تَوْجَيَا، لَنْ تَوْجَيْنَ، لَنْ أَوْجِي، لَنْ نَّوْجِي۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوْجَى، لَنْ يُوْجَيَا، لَنْ يُوْجَوْا، لَنْ تُوْجَى، لَنْ تُوْجَيَا، لَنْ يُوْجَيْنَ، لَنْ تُوْجَى، لَنْ تُوْجَيَا، لَنْ تُوْجَوْا، لَنْ تُوْجَى، لَنْ تُوْجَيَا، لَنْ تُوْجَيْنَ، لن أُوْجَى، لَنْ نُوْجَى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيْجَ، اِيْجَيَا، اِيْجَوْا، اِيْجَى، اِيْجَيَا، اِيْجَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيْجَيَنَّ، اِيْجَيَانِّ، اِيْجَوُنَّ، اِيْجَيِنَّ، اِيْجَيَانِّ، اِيْجَيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيْجَيَنْ، اِيْجَوُنْ، اِيْجَيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْجَ، لِتُوْجَيَا، لِتُوْجَوْا، لِتُوْجَى، لِتُوْجَيَا، لِتُوْجَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوْجَيَنَّ، لِتُوْجَيَانِّ، لِتُوْجَوُنَّ، لِتُوْجَيِنَّ، لِتُوْجَيَانِّ، لِتُوْجَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْجَيَنْ، لِتُوْجَوُنْ، لِتُوْجَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَوْجَ، لِيَوْجَيَا، لِيَوْجَوْا، لِتَوْجَ، لِتَوْجَيَا، لِيَوْجَيْنَ، لِأَوْجَ، لِنَوْجَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَوْجَيَنَّ، لِيَوْجَيَانِّ، لِيَوْجَوُنَّ، لِتَوْجَيَنَّ، لِتَوْجَيَانِّ، لِيَوْجَيْنَانِّ، لِأَوْجَيَنَّ، لِنَوْجَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَوْجَيَنْ، لِيَوْجَوُنْ، لِتَوْجَيَنْ، لِأَوْجَيَنْ، لِنَوْجَيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوْجَ، لِيُوْجَيَا، لِيُوْجَوْا، لِتُوْجَ، لِتُوْجَيَا، لِيُوْجَيْنَ، لِأُوْجَ، لِنُوْجَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُوْجَيَنَّ، لِيُوْجَيَانِّ، لِيُوْجَوُنَّ، لِتُوْجَيَنَّ، لِتُوْجَيَانِّ، لِيُوْجَيْنَانِّ، لِأُوْجَيَنَّ، لِنُوْجَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوْجَيَنْ، لِيُوْجَوُنْ، لِتُوْجَيَنْ، لِأُوْجَيَنْ، لِنُوْجَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَوْجَ، لَا تَوْجَيَا، لَا تَوْجَوْا، لا تَوْجَى، لَا تَوْجَيَا، لَا تَوْجَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَوْجَيَنَّ، لَا تَوْجَيَانِّ، لَا تَوْجَوُنَّ، لَا تَوْجَيِنَّ، لَاتَوْجَيَانِّ، لَا تَوْجَيْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَوْجَيَنْ، لَا تَوْجَوُنْ، لَا تَوْجَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوجَ، لَا تُوجَيَا، لَا تُوجَوا، لَا تُوجَیْ، لَا تُوجَيَا، لَا تُوجَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوجَيَنَّ، لَا تُوجَيَانِّ، لَا تُوجَوُنَّ، لَا تُوجَيِنَّ، لَاتُوجَيَانِّ، لَا تُوجَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوجَيَنْ، لَا تُوجَوُنْ، لَا تُوجَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَوْجَ، لَا يَوْجَيَا، لَا يَوْجَوا، لَا تَوْجَ، لَا تَوْجَيَا، لَا يَوْجَيْنَ، لَا اَوْجَ، لَانَوْجَ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَوْجَيَنَّ، لَا يَوْجَيَانِّ، لَا يَوْجَوُنَّ، لَا تَوْجَيَنَّ، لَاتَوْجَيَانِّ، لَا يَوْجَيْنَانِّ، لَا اَوْجَيَنَّ، لَا نَوْجَيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَوْجَيَنْ، لَا يَوْجَوُنْ، لَا تَوْجَيَنْ، لَا اَوْجَيَنْ، لَانَوْجَيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوجَ، لَا يُوجَيَا، لَا يُوجَوا، لَا تُوجَ، لَا تُوجَيَا، لَا يُوجَيْنَ، لَا اُوجَ، لَانُوجَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوجَيَنَّ، لَا يُوجَيَانِّ، لَا يُوجَوُنَّ، لَا تُوجَيَنَّ، لَاتُوجَيَانِّ، لَا يُوجَيْنَانِّ، لَا اُوجَيَنَّ، لَا نُوجَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُوجَيَنْ، لَا يُوجَوُنْ، لَا تُوجَيَنْ، لَا اُوجَيَنْ، لَانُوجَيَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن 'فَعِلَ، يَفْعِلُ' مصدر 'اَلْوَلْيُ' (حاکم مقرر کرنا، نزدیک ہونا)

وَلِيَ، يَلِيْ، وَلْيًا 'فهو' وَالٍ و وُلِيَ، يُوْلٰى، وَلْيًا 'فذاك' مَوْلِيٌّ، لَمْ يَلِ، لَمْ يُوْلَ، لَا يَلِيْ، لَايُوْلٰى، لَنْ يَّلِيَ، لَنْ يُّوْلٰى 'الامر منه' لِ لِتُوْلَ، لِيَلِ، لِيُوْلَ 'والنهى عنه' لَا تَلِ، لَا تُوْلٰى، لايَلِ، لا يُوْلَ 'الظرف منه' مَوْلًى، مَوْلَيَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلٍ 'والآلة منه' مِيْلًى، مِيْلَيَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلٍ، مِيْلَاةٌ، مِيْلَاتَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلِيَةٌ، مِيْلَاءٌ، مِيْلَاءَ انِ، مَوَالِيُّ، مُوَيْلِيٌّ و مُوَيْلِيَّةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَوْلٰى، اَوْلَيَانِ، اَوْلَوْنَ، اَوَالٍ، اُوَيْلٍ 'والمؤنث منه' وُلْيٰى، وُلْيَيَانِ، وُلْيَيَاتٌ، وُلًى وَلَيٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اَوْلَهٗ و اَوْلِيْ بِهٖ وَوَلُوَ يَا وَلُوتَ۔

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَلِیَ، وَلِیَا، وَلُوا، وَلِیَت، وَلِیَتَا، وَلِیْنَ، وَلِیْتَ، وَلِیْتُمَا، وَلِیْتُم، وَلِیْتِ، وَلِیْتُمَا، وَلِیْتُنَّ، وَلِیْتُ، وَلِیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُلِیَ، وُلِیَا، وُلُوا، وُلِیَت، وُلِیَتَا، وُلِیْنَ، وُلِیْتَ، وُلِیْتُمَا، وُلِیْتُم، وُلِیْتِ، وُلِیْتُمَا، وُلِیْتُنَّ، وُلِیْتُ، وُلِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَلِیْ، یَلِیَانِ، یَلُوْنَ، تَلِیْ، تَلِیَانِ، یَلِیْنَ، تَلِیْ، تَلِیَانِ، تَلُوْنَ، تَلِیْنَ، تَلِیَانِ، تَلِیْنَ، اَلِیْ، نَلِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْلٰی، یُوْلَیَانِ، یُوْلَوْنَ، تُوْلٰی، تُوْلَیَانِ، یُوْلَیْنَ، تُوْلٰی، تُوْلَیَانِ، تُوْلَوْنَ، تُوْلَیْنَ، تُوْلَیَانِ، تُوْلَیْنَ، اُوْلٰی، نُوْلٰی۔

اسم فاعل: وَالٍ، وَالِیَانِ، وَالُوْنَ، وُلَاۃٌ، وُلَّاءٌ، وُلًّا، وَلِی، وُلِیٌّ، وُلَیَاءُ، وُلْیَانٌ، وِلَاءٌ، اَوْلَاءٌ، وِلِیٌّ، وَالِیَۃٌ، وَالِیَتَانِ، وَالِیَاتٌ، اَوَالٍ، اُوَیْلٍ، اُوَیْلِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَوْلِیٌّ، مَوْلِیَّانِ، مَوْلِیُّوْنَ، مَوْلِیَّۃٌ، مَوْلِیَّتَانِ، مَوْلِیَّاتٌ، مَوَالِیُّ، مُوَیْلِیٌّ، مُوَیْلِیَّۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَلِ، لَمْ یَلِیَا، لَمْ یَلُوْا، لَمْ تَلِ، لَمْ تَلِیَا، لَمْ یَلِیْنَ، لَمْ تَلِ، لَمْ تَلِیَا، لَمْ تَلُوْا، لَمْ تَلِیْ، لَمْ تَلِیَا، لَمْ تَلِیْنَ، لَمْ اَلِ، لَمْ نَلِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْلَ، لَمْ یُوْلَیَا، لَمْ یُوْلَوْا، لَمْ تُوْلَ، لَمْ تُوْلَیَا، لَمْ یُوْلَیْنَ، لَمْ تُوْلَ، لَمْ تُوْلَیَا، لَمْ تُوْلَوْا، لَمْ تُوْلَیْ، لَمْ تُوْلَیَا، لَمْ تُوْلَیْنَ، لَمْ اُوْلَ، لَمْ نُوْلَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَلِیْ، لا یَلِیَانِ، لا یَلُوْنَ، لا تَلِیْ، لا تَلِیَانِ، لا یَلِیْنَ، لا تَلِیْ، لا تَلِیَانِ، لاتَلُوْنَ، لا تَلِیْنَ، لا تَلِیَانِ، لا تَلِیْنَ، لا اَلِیْ، لا نَلِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْلٰی، لا یُوْلَیَانِ، لا یُوْلَوْنَ، لا تُوْلٰی، لا تُوْلَیَانِ، لا یُوْلَیْنَ، لا تُوْلٰی، لاتُوْلَیَانِ، لا تُوْلَوْنَ، لا تُوْلَیْنَ، لا تُوْلَیَانِ، لا تُوْلَیْنَ، لا اُوْلٰی، لا نُوْلٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّلِیَ، لَن یَّلِیَا، لَن یَّلُوْا، لَن تَلِیَ، لَن تَلِیَا، لَن یَّلِیْنَ، لَن تَلِیَ، لَن تَلِیَا، لَن تَلُوْا، لَن تَلِیْ، لَن تَلِیَا، لن تَلِیْنَ، لَن اَلِیَ، لَن نَّلِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّوْلٰی، لَن یُّوْلَیَا، لَن یُّوْلَوْا، لَن تُوْلٰی، لَن تُوْلَیَا، لَن یُّوْلَیْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ تُوْلٰی، لَنْ تُوْلَیَا، لَنْ تُوْلَوْا، لَنْ تُوْلَیْ، لَنْ تُوْلَیَا، لَنْ تُوْلَیْنَ، لَنْ اُوْلٰی، لَنْ نُوْلٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: لِ، لِیَا، لُوْا، لِیْ، لِیَا، لِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَنَّ، لِیَانِّ، لُنَّ، لِنَّ، لِیَانِّ، لِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَنْ، لُنْ، لِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْلَ، لِتُوْلَیَا، لِتُوْلَوْا، لِتُوْلَیْ، لِتُوْلَیَا، لِتُوْلَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوْلَیَنَّ، لِتُوْلَیَانِّ، لِتُوْلَوُنَّ، لِتُوْلَیِنَّ، لِتُوْلَیَانِّ، لِتُوْلَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْلَیَنْ، لِتُوْلَوُنْ، لِتُوْلَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَلِ، لِیَلِیَا، لِیَلُوْا، لِتَلِ، لِتَلِیَا، لِیَلِیْنَ، لِاَلِ، لِنَلِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَلِیَنَّ، لِیَلِیَانِّ، لِیَلُنَّ، لِتَلِیَنَّ، لِتَلِیَانِّ، لِیَلِیْنَانِّ، لِاَلِیَنَّ، لِنَلِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَلِیَنْ، لِیَلُنْ، لِتَلِیَنْ، لِاَلِیَنْ، لِنَلِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْلَ، لِیُوْلَیَا، لِیُوْلَوْا، لِتُوْلَ، لِتُوْلَیَا، لِیُوْلَیْنَ، لِاُوْلَ، لِنُوْلَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْلَیَنَّ، لِیُوْلَیَانِّ، لِیُوْلَوُنَّ، لِتُوْلَیَنَّ، لِتُوْلَیَانِّ، لِیُوْلَیْنَانِّ، لِاُوْلَیَنَّ، لِنُوْلَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوْلَیَنْ، لِیُوْلَوُنْ، لِتُوْلَیَنْ، لِاُوْلَیَنْ، لِنُوْلَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَلِ، لا تَلِیَا، لا تَلُوْا، لا تَلِیْ، لا تَلِیَا، لا تَلِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَلِیَنَّ، لا تَلِیَانِّ، لا تَلُنَّ، لا تَلِنَّ، لا تَلِیَانِّ، لاتَلِیْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَلِیَنْ، لا تَلُنْ، لا تَلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْلَ، لا تُوْلَیَا، لا تُوْلَوْا، لا تُوْلَیْ، لا تُوْلَیَا، لا تُوْلَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْلَیَنَّ، لا تُوْلَیَانِّ، لا تُوْلَوُنَّ، لا تُوْلَیِنَّ، لاتُوْلَیَانِّ، لا تُوْلَیْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْلَیَنْ، لا تُوْلَوُنْ، لا تُوْلَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَلِ، لا یَلِیَا، لا یَلُوْا، لا تَلِ، لا تَلِیَا، لا یَلِیْنَ، لا اَلِ. لا نَلِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَلِیَنَّ، لا یَلِیَانِّ، لا یَلُنَّ، لا تَلِیَنَّ، لا تَلِیَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لا يَلِينَانِ، لا اَلِينَّ، لا نَلِينَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَلِينَ، لا يَلُن، لا تَلِينَ، لا اَلِينَ، لا نَلِينَ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوْلَ، لا يُوْلَيَا، لا يُوْلَوْا، لا تُوْلَ، لا تُوْلَيَا، لا يُوْلَيْنَ، لا أُوْلَ، لا نُوْلَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوْلَيَنَّ، لا يُوْلَيَانِّ، لا يُوْلَوُنَّ، لا تُوْلَيَنَّ، لاتُوْلَيَانِّ، لا يُوْلَيْنَانِّ، لا أُوْلَيَنَّ، لا نُوْلَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوْلَيَن، لا يُوْلَوُن، لا تُوْلَيَن، لا أُوْلَيَن، لانُوْلَيَن

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'اِفْعَال' مصدر 'اَلْاِيْصَاءُ' (وصیت کرنا)

اَوْصٰى، يُوْصِىْ، اِيْصَاءً 'فهو' مُوْصٍ و اُوْصِىَ، يُوْصٰى، اِيْصَاءً فَذَاكَ مُوْصًى، لَمْ يُوْصِ، لَمْ يُوْصَ، لا يُوْصِىْ، لا يُوْصٰى، لَن يُّوْصِىَ، لَن يُوْصٰى 'الامر منه' اَوْصِ، لِتُوْصَ لِيُوْصِ، لِيُوْصَ 'والنهى عنه' لَا تُوْصِ، لَا تُوْصَ، لَا يُوْصِ، لَا يُوْصَ 'الظرف منه' مُوْصًى، مُوْصَيَانِ، مُوْصَيَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَوْصٰى، اَوْصَيَا، اَوْصَوْا، اَوْصَتْ، اَوْصَتَا، اَوْصَيْنَ، اَوْصَيْتَ، اَوْصَيْتُمَا، اَوْصَيْتُمْ، اَوْصَيْتِ، اَوْصَيْتُمَا، اَوْصَيْتُنَّ، اَوْصَيْتُ، اَوْصَيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُوْصِىَ، اُوْصِيَا، اُوْصُوْا، اُوْصِيَتْ، اُوْصِيَتَا، اُوْصِيْنَ، اُوْصِيْتَ، اُوْصِيْتُمَا، اُوْصِيْتُمْ، اُوْصِيْتِ، اُوْصِيْتُمَا، اُوْصِيْتُنَّ، اُوْصِيْتُ، اُوْصِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُوْصِىْ، يُوْصِيَانِ، يُوْصُوْنَ، تُوْصِىْ، تُوْصِيَانِ، يُوْصِيْنَ، تُوْصِىْ، تُوْصِيَانِ، تُوْصُوْنَ، تُوْصِيْنَ، تُوْصِيَانِ، تُوْصِيْنَ، اُوْصِىْ، نُوْصِىْ۔

فعل مضارع مجہول: يُوْصٰى، يُوْصَيَانِ، يُوْصَوْنَ، تُوْصٰى، تُوْصَيَانِ، يُوْصَيْنَ، تُوْصٰى، تُوْصَيَانِ، تُوْصَوْنَ، تُوْصَيْنَ، تُوْصَيَانِ، تُوْصَيْنَ، اُوْصٰى، نُوْصٰى۔

اسم فاعل: مُوْصٍ، مُوْصِيَانِ، مُوْصُوْنَ، مُوْصِيَةٌ، مُوْصِيَتَانِ، مُوْصِيَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مُوْصًی، مُوْصَیَانِ، مُوْصَوْنَ، مُوْصَاۃٌ، مُوْصَاتَانِ، مُوْصَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُوْصِ، لَمْ یُوْصِیَا، لَمْ یُوْصُوْا، لَمْ تُوْصِ، لَمْ تُوْصِیَا، لَمْ یُوْصِیْنَ، لَمْ تُوْصِ، لَمْ تُوْصِیَا، لَمْ تُوْصُوْا، لَمْ تُوْصِیْ، لَمْ تُوْصِیَا، لَمْ تُوْصِیْنَ، لَمْ اُوْصِ، لَمْ نُوْصِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْصَ، لَمْ یُوْصَیَا، لَمْ یُوْصَوْا، لَمْ تُوْصَ، لَمْ تُوْصَیَا، لَمْ یُوْصَیْنَ، لَمْ تُوْصَ، لَمْ تُوْصَیَا، لَمْ تُوْصَوْا، لَمْ تُوْصَیْ، لَمْ تُوْصَیَا، لَمْ تُوْصَیْنَ، لَمْ اُوْصَ، لَمْ نُوْصَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یُوْصِیْ، لا یُوْصِیَانِ، لا یُوْصُوْنَ، لا تُوْصِیْ، لا تُوْصِیَانِ، لا یُوْصِیْنَ، لاتُوْصِیْ، لا تُوْصِیَانِ، لا تُوْصُوْنَ، لا تُوْصِیْنَ، لا تُوْصِیَانِ، لا تُوْصِیْنَ، لا اُوْصِیْ، لا نُوْصِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْصٰی، لا یُوْصَیَانِ، لا یُوْصَوْنَ، لا تُوْصٰی، لا تُوْصَیَانِ، لا یُوْصَیْنَ، لاتُوْصٰی، لا تُوْصَیَانِ، لا تُوْصَوْنَ، لا تُوْصَیْنَ، لا تُوْصَیَانِ، لا تُوْصَیْنَ، لا اُوْصٰی، لا نُوْصٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْصِیَ، لَنْ یُّوْصِیَا، لَنْ یُّوْصُوْا، لَنْ تُوْصِیَ، لَنْ تُوْصِیَا، لَنْ یُّوْصِیْنَ، لَنْ تُوْصِیَ، لَنْ تُوْصِیَا، لَنْ تُوْصُوْا، لَنْ تُوْصِیْ، لَنْ تُوْصِیَا، لَنْ تُوْصِیْنَ، لَنْ اُوْصِیَ، لَنْ نُّوْصِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْصٰی، لَنْ یُّوْصَیَا، لَنْ یُّوْصَوْا، لَنْ تُوْصٰی، لَنْ تُوْصَیَا، لَنْ یُّوْصَیْنَ، لَنْ تُوْصٰی، لَنْ تُوْصَیَا، لَنْ تُوْصَوْا، لَنْ تُوْصَیْ، لَنْ تُوْصَیَا، لَنْ تُوْصَیْنَ، لن اُوْصٰی، لَنْ نُّوْصٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَوْصِ، اَوْصِیَا، اَوْصُوْا، اَوْصِیْ، اَوْصِیَا، اَوْصِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اَوْصِیَنَّ، اَوْصِیَانِّ، اَوْصُنَّ، اَوْصِنَّ، اَوْصِیَانِّ، اَوْصِیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اَوْصِیَنْ، اَوْصُنْ، اَوْصِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْصَ، لِتُوْصَیَا، لِتُوْصَوْا، لِتُوْصَیْ، لِتُوْصَیَا، لِتُوْصَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْصَیَنَّ، لِتُوْصَیَانِّ، لِتُوْصَوُنَّ، لِتُوْصَیِنَّ، لِتُوْصَیَانِّ، لِتُوْصَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْصَیَنْ، لِتُوْصَوُنْ، لِتُوْصَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُوْصِ، لِیُوْصِیَا، لِیُوْصُوْا، لِتُوْصِ، لِتُوْصِیَا، لِیُوْصِیْنَ، لِاُوْصِ، لِنُوْصِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْصِیَنَّ، لِیُوْصِیَانِّ، لِیُوْصُنَّ، لِتُوْصِیَنَّ، لِتُوْصِیَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِيُوصِينَانِ، لِأُوصِيَنَّ، لِنُوصِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوصِيَنْ، لِيُوصُنْ، لِتُوصِيَنْ، لِأُوصِيَنْ، لِنُوصِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوصَ، لِيُوصَيَا، لِيُوصَوا، لِتُوصَ، لِتُوصَيَا، لِيُوصَيْنَ، لِأُوصَ، لِنُوصَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُوصَيَنَّ، لِيُوصَيَانِّ، لِيُوصَوُنَّ، لِتُوصَيَنَّ، لِتُوصَيَانِّ، لِيُوصَيْنَانِّ، لِأُوصَيَنَّ، لِنُوصَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوصَيَنْ، لِيُوصَوُنْ، لِتُوصَيَنْ، لِأُوصَيَنْ، لِنُوصَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوصِ، لا تُوصِيَا، لا تُوصُوا، لا تُوصِي، لا تُوصِيَا، لا تُوصِينَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوصِيَنَّ، لا تُوصِيَانِّ، لا تُوصُنَّ، لا تُوصِنَّ، لاتُوصِيَانِّ، لا تُوصِينَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوصِيَنْ، لا تُوصُنْ، لا تُوصِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوصَ، لَا تُوصَيَا، لا تُوصَوا، لا تُوصَيْ، لا تُوصَيَا، لا تُوصَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوصَيَنَّ، لا تُوصَيَانِّ، لا تُوصَوُنَّ، لا تُوصَيِنَّ، لاتُوصَيَانِّ، لا تُوصَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوصَيَنْ، لا تُوصَوُنْ، لا تُوصَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُوصِ، لا يُوصِيَا، لا يُوصُوا، لا تُوصِ، لا تُوصِيَا، لا يُوصِينَ، لاأُوصِ، لا نُوصِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوصِيَنَّ، لا يُوصِيَانِّ، لا يُوصُنَّ، لا تُوصِيَنَّ، لاتُوصِيَانِّ، لا يُوصِينَانِّ، لا أُوصِيَنَّ، لا نُوصِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوصِيَنْ، لا يُوصُنْ، لا تُوصِيَنْ، لا أُوصِيَنْ، لانُوصِيَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوصَ، لا يُوصَيَا، لا يُوصَوا، لا تُوصَ، لا تُوصَيَا، لا يُوصَيْنَ، لاأُوصَ، لا نُوصَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوصَيَنَّ، لا يُوصَيَانِّ، لا يُوصَوُنَّ، لا تُوصَيَنَّ، لاتُوصَيَانِّ، لا يُوصَيْنَانِّ، لا أُوصَيَنَّ، لا نُوصَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوصَيَنْ، لا يُوصَوُنْ، لا تُوصَيَنْ، لا أُوصَيَنْ، لانُوصَيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'تفعیل' مصدر 'التَّوفِیَة' (پوراحق دینا)

وَفّٰی، یُوَفِّیْ، تَوفِیَۃً 'فھو' مُوَفٍّ، وَوُفِّیَ، یُوَفّٰی، تَوفِیَۃً 'فذاک' مُوَفًّی، لَم یُوَفِّ، لَم یُوَفَّ، لَا یُوَفِّیْ، لَا یُوَفّٰی، لَنْ یُّوَفِّیَ، لَنْ یُّوَفّٰی 'الامر منه' وَفِّ، لِتُوَفَّ، لِیُوَفِّ، لِیُوَفَّ 'والنھی عنه' لا تُوَفِّ، لا تُوَفَّ، لا یُوَفِّ، لا یُوَفَّ 'الظرف منه' مُوَفًّی، مُوَفَّیَانِ، مُوَفَّیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَفّٰی، وَفَّیَا، وَفَّوْا، وَفَّتْ، وَفَّتَا، وَفَّیْنَ، وَفَّیْتَ، وَفَّیْتُمَا، وَفَّیْتُم، وَفَّیْتِ، وَفَّیْتُمَا، وَفَّیْتُنَّ، وَفَّیْتُ، وَفَّیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُفِّیَ، وُفِّیَا، وُفُّوْا، وُفِّیَتْ، وُفِّیَتَا، وُفِّیْنَ، وُفِّیْتَ، وُفِّیْتُمَا، وُفِّیْتُم، وُفِّیْتِ، وُفِّیْتُمَا، وُفِّیْتُنَّ، وُفِّیْتُ، وُفِّیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُوَفِّیْ، یُوَفِّیَانِ، یُوَفُّوْنَ، تُوَفِّیْ، تُوَفِّیَانِ، یُوَفِّیْنَ، تُوَفِّیْ، تُوَفِّیَانِ، تُوَفُّوْنَ، تُوَفِّیْنَ، تُوَفِّیَانِ، تُوَفِّیْنَ، اُوَفِّیْ، نُوَفِّیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُوَفّٰی، یُوَفَّیَانِ، یُوَفَّوْنَ، تُوَفّٰی، تُوَفَّیَانِ، یُوَفَّیْنَ، تُوَفّٰی، تُوَفَّیَانِ، تُوَفَّوْنَ، تُوَفَّیْنَ، تُوَفَّیَانِ، تُوَفَّیْنَ، اُوَفّٰی، نُوَفّٰی۔

اسم فاعل: مُوَفٍّ، مُوَفِّیَانِ، مُوَفُّوْنَ، مُوَفِّیَۃٌ، مُوَفِّیَتَانِ، مُوَفِّیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُوَفًّی، مُوَفَّیَانِ، مُوَفَّوْنَ، مُوَفَّاۃٌ، مُوَفَّاتَانِ، مُوَفَّیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یُوَفِّ، لَم یُوَفِّیَا، لَم یُوَفُّوْا، لَم تُوَفِّ، لَم تُوَفِّیَا، لَم یُوَفِّیْنَ، لَم تُوَفِّ، لَم تُوَفِّیَا، لَم تُوَفُّوْا، لَم تُوَفِّیْ، لَم تُوَفِّیَا، لَم تُوَفِّیْنَ، لَم اُوَفِّ، لَم نُوَفِّ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُوَفَّ، لَم یُوَفَّیَا، لَم یُوَفَّوْا، لَم تُوَفَّ، لَم تُوَفَّیَا، لَم یُوَفَّیْنَ، لَم تُوَفَّ، لَم تُوَفَّیَا، لَم تُوَفَّوْا، لَم تُوَفَّیْ، لَم تُوَفَّیَا، لَم تُوَفَّیْنَ، لَم اُوَفَّ، لَم نُوَفَّ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یُوَفِّیْ، لا یُوَفِّیَانِ، لا یُوَفُّوْنَ، لا تُوَفِّیْ، لا تُوَفِّیَانِ، لا یُوَفِّیْنَ، لا تُوَفِّیْ، لاتُوَفِّیَانِ، لا تُوَفُّوْنَ، لا تُوَفِّیْنَ، لا تُوَفِّیَانِ، لا تُوَفِّیْنَ، لا اُوَفِّیْ، لا نُوَفِّیْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوَفّٰی، لا یُوَفَّیَانِ، لا یُوَفَّوْنَ، لا تُوَفّٰی، لا تُوَفَّیَانِ، لا یُوَفَّیْنَ، لا تُوَفّٰی، لاتُوَفَّیَانِ، لا تُوَفَّوْنَ، لا تُوَفَّیْنَ، لا تُوَفَّیَانِ، لا تُوَفَّیْنَ، لا اُوَفّٰی، لا نُوَفّٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوَفِّیَ، لَنْ یُّوَفِّیَا، لَنْ یُّوَفُّوا، لَنْ تُوَفِّیَ، لَنْ تُوَفِّیَا، لَنْ یُّوَفِّیْنَ، لَنْ تُوَفِّیَ، لَنْ تُوَفِّیَا، لَنْ تُوَفُّوا، لَنْ تُوَفِّیْ، لَنْ تُوَفِّیَا، لَنْ تُوَفِّیْنَ، لَنْ اُوَفِّیَ، لَنْ نُّوَفِّیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوَفّٰی، لَنْ یُّوَفَّیَا، لَنْ یُّوَفَّوا، لَنْ تُوَفّٰی، لَنْ تُوَفَّیَا، لَنْ یُّوَفَّیْنَ، لَنْ تُوَفّٰی، لَنْ تُوَفَّیَا، لَنْ تُوَفَّوا، لَنْ تُوَفَّیْ، لَنْ تُوَفَّیَا، لَنْ تُوَفَّیْنَ، لَنْ اُوَفّٰی، لَنْ نُّوَفّٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: وَفِّ، وَفِّیَا، وَفُّوا، وَفِّی، وَفِّیَا، وَفِّیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: وَفِّیَنَّ، وَفِّیَانِّ، وَفُّنَّ، وَفِنَّ، وَفِّیَانِّ، وَفِّیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: وَفِّیَنْ، وَفُّنْ، وَفِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوَفَّ، لِتُوَفَّیَا، لِتُوَفَّوا، لِتُوَفَّیْ، لِتُوَفَّیَا، لِتُوَفَّیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوَفَّیَنَّ، لِتُوَفَّیَانِّ، لِتُوَفَّوُنَّ، لِتُوَفَّیِنَّ، لِتُوَفَّیَانِّ، لِتُوَفَّیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوَفَّیَنْ، لِتُوَفَّوُنْ، لِتُوَفَّیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُوَفِّ، لِیُوَفِّیَا، لِیُوَفُّوا، لِتُوَفِّ، لِتُوَفِّیَا، لِیُوَفِّیْنَ، لاُوَفِّ، لِنُوَفِّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوَفِّیَنَّ، لِیُوَفِّیَانِّ، لِیُوَفُّنَّ، لِتُوَفِّیَنَّ، لِتُوَفِّیَانِّ، لِیُوَفِّیْنَانِّ، لِاُوَفِّیَنَّ، لِنُوَفِّیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوَفِّیَنْ، لِیُوَفُّنْ، لِتُوَفِّیَنْ، لِاُوَفِّیَنْ، لِنُوَفِّیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوَفَّ، لِیُوَفَّیَا، لِیُوَفَّوا، لِتُوَفَّ، لِتُوَفَّیَا، لِیُوَفَّیْنَ، لِاُوَفَّ، لِنُوَفَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوَفَّیَنَّ، لِیُوَفَّیَانِّ، لِیُوَفَّوُنَّ، لِتُوَفَّیَنَّ، لِتُوَفَّیَانِّ، لِیُوَفَّیْنَانِّ، لِاُوَفَّیَنَّ، لِنُوَفَّیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوَفَّیَنْ، لِیُوَفَّوُنْ، لِتُوَفَّیَنْ، لِاُوَفَّیَنْ، لِنُوَفَّیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوَفِّ، لا تُوَفِّیَا، لا تُوَفُّوا، لا تُوَفِّیْ، لا تُوَفِّیَا، لا تُوَفِّیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَفِّیَنَّ، لا تُوَفِّیَانِّ، لا تُوَفُّنَّ، لا تُوَفِنَّ، لاتُوَفِّیَانِّ، لا تُوَفِّیْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوَفِّیَنْ، لا تُوَفُّنْ، لا تُوَفِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوَفَّ، لا تُوَفَّيَا، لا تُوَفَّوا، لا تُوَفَّیْ، لا تُوَفَّيَا، لا تُوَفَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَفَّيَنَّ، لا تُوَفَّيَانِّ، لا تُوَفَّوُنَّ، لا تُوَفَّيِنَّ، لاتُوَفَّيَانِّ، لا تُوَفَّيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوَفَّيَنْ، لا تُوَفَّوُنْ، لا تُوَفَّيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُوَفِّ، لا يُوَفِّيَا، لا يُوَفُّوا، لا تُوَفِّ، لا تُوَفِّيَا، لا يُوَفِّيْنَ، لا أُوَفِّ، لانُوَفِّ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَفِّيَنَّ، لا يُوَفِّيَانِّ، لا يُوَفُّنَّ، لا تُوَفِّيَنَّ، لاتُوَفِّيَانِّ، لا يُوَفِّيْنَانِّ، لا أُوَفِّيَنَّ، لا نُوَفِّيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوَفِّيَنْ، لا يُوَفُّنْ، لا تُوَفِّيَنْ، لا أُوَفِّيَنْ، لانُوَفِّيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوَفَّ، لا يُوَفَّيَا، لا يُوَفَّوا، لا تُوَفَّ، لا تُوَفَّيَا، لا يُوَفَّيْنَ، لا أُوَفَّ، لانُوَفَّ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَفَّيَنَّ، لا يُوَفَّيَانِّ، لا يُوَفَّوُنَّ، لا تُوَفَّيَنَّ، لاتُوَفَّيَانِّ، لا يُوَفَّيْنَانِّ، لا أُوَفَّيَنَّ، لا نُوَفَّيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوَفَّيَنْ، لا يُوَفَّوُنْ، لا تُوَفَّيَنْ، لا أُوَفَّيَنْ، لانُوَفَّيَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'مُفَاعَلَة' مصدر 'اَلْمُوَالَاةُ' (آپس میں دوستی کرنا)

وَالٰى، يُوَالِيْ، مُوَالَاةً 'فهو' مُوَالٍ و وُوْلِيَ، يُوَالٰى، مُوَالَاةً 'فذاك' مُوَالًى، لَمْ يُوَالِ، لَمْ يُوَالَ، لا يُوَالِيْ، لا يُوَالٰى، لَنْ يُوَالِيَ، لَنْ يُوَالٰى 'الامر منه' وَالِ، لِتُوَالَ، لِيُوَالِ، لِيُوَالَ 'والنهي عنه' لا تُوَالِ، لا تُوَالَ، لا يُوَالِ، لا يُوَالَ 'الظرف منه' مُوَالًى، مُوَالَيَانِ، مُوَالَيَاتٌ۔

فعل ماضی معلوم: وَالٰى، وَالَيَا، وَالَوْا، وَالَتْ، وَالَتَا، وَالَيْنَ، وَالَيْتَ، وَالَيْتُمَا، وَالَيْتُمْ، وَالَيْتِ، وَالَيْتُمَا، وَالَيْتُنَّ، وَالَيْتُ، وَالَيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُوْلِيَ، وُوْلِيَا، وُوْلُوْا، وُوْلِيَتْ، وُوْلِيَتَا، وُوْلِيْنَ، وُوْلِيْتَ، وُوْلِيْتُمَا، وُوْلِيْتُمْ، وُوْلِيْتِ، وُوْلِيْتُمَا، وُوْلِيْتُنَّ، وُوْلِيْتُ، وُوْلِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُوَالِيْ، يُوَالِيَانِ، يُوَالُوْنَ، تُوَالِيْ، تُوَالِيَانِ، يُوَالِيْنَ، تُوَالِيْ، تُوَالِيَانِ، تُوَالُوْنَ، تُوَالِيْنَ، تُوَالِيَانِ، تُوَالِيْنَ، اُوَالِيْ، نُوَالِيْ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: يُوَالٰى، يُوَالَيَانِ، يُوَالَوْنَ، تُوَالٰى، تُوَالَيَانِ، يُوَالَيْنَ، تُوَالٰى، تُوَالَيَانِ، تُوَالَوْنَ، تُوَالَيْنَ، تُوَالَيَانِ، تُوَالَيْنَ، أُوَالٰى، نُوَالٰى۔

اسم فاعل: مُوَالٍ، مُوَالِيَانِ، مُوَالُونَ، مُوَالِيَةٌ، مُوَالِيَتَانِ، مُوَالِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُوَالًى، مُوَالَيَانِ، مُوَالَوْنَ، مُوَالَاةٌ، مُوَالَاتَانِ، مُوَالَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُوَالِ، لَمْ يُوَالِيَا، لَمْ يُوَالُوا، لَمْ تُوَالِ، لَمْ تُوَالِيَا، لَمْ يُوَالِيْنَ، لَمْ تُوَالِ، لَمْ تُوَالِيَا، لَمْ تُوَالُوا، لَمْ تُوَالِي، لَمْ تُوَالِيَا، لَمْ تُوَالِيْنَ، لَمْ أُوَالِ، لَمْ نُوَالِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوَالَ، لَمْ يُوَالَيَا، لَمْ يُوَالَوْا، لَمْ تُوَالَ، لَمْ تُوَالَيَا، لَمْ يُوَالَيْنَ، لَمْ تُوَالَ، لَمْ تُوَالَيَا، لَمْ تُوَالَوْا، لَمْ تُوَالَيْ، لَمْ تُوَالَيَا، لَمْ تُوَالَيْنَ، لَمْ أُوَالَ، لَمْ نُوَالَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُوَالِي، لَا يُوَالِيَانِ، لَا يُوَالُونَ، لَا تُوَالِي، لَا تُوَالِيَانِ، لَا يُوَالِيْنَ، لَا تُوَالِي، لَا تُوَالِيَانِ، لَا تُوَالُونَ، لَا تُوَالِيْنَ، لَا تُوَالِيَانِ، لَا تُوَالِيْنَ، لَا أُوَالِي، لَا نُوَالِي۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوَالٰى، لَا يُوَالَيَانِ، لَا يُوَالَوْنَ، لَا تُوَالٰى، لَا تُوَالَيَانِ، لَا يُوَالَيْنَ، لَا تُوَالٰى، لَا تُوَالَيَانِ، لَا تُوَالَوْنَ، لَا تُوَالَيْنَ، لَا تُوَالَيَانِ، لَا تُوَالَيْنَ، لَا أُوَالٰى، لَا نُوَالٰى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوَالِيَ، لن يوالِيَا، لن يُوَالُوا، لَنْ تُوَالِيَ، لَنْ تُوَالِيَا، لَنْ يُوَالِيْنَ، لَنْ تُوَالِيَ، لَنْ تُوَالِيَا، لَنْ تُوَالُوا، لَنْ تُوَالِي، لَنْ تُوَالِيَا، لَنْ تُوَالِيْنَ، لن أُوَالِيَ، لَنْ نُوَالِيَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوَالٰى، لَنْ يُوَالَيَا، لَنْ يُوَالَوْا، لَنْ تُوَالٰى، لَنْ تُوَالَيَا، لَنْ يُوَالَيْنَ، لَنْ تُوَالٰى، لَنْ تُوَالَيَا، لَنْ تُوَالَوْا، لَنْ تُوَالَيْ، لَنْ تُوَالَيَا، لَنْ تُوَالَيْنَ، لَنْ أُوَالٰى، لَنْ نُوَالٰى

فعل امر حاضر معلوم بے لام: وَالِ، وَالِيَا، وَالُوا، وَالِي، وَالِيَا، وَالِيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: وَالِيَنَّ، وَالِيَانِّ، وَالُنَّ، وَالِنَّ، وَالِيَانِّ، وَالِيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: وَالِيَنْ، وَالُنْ، وَالِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوَالَ، لِتُوَالَيَا، لِتُوَالَوْا، لِتُوَالَيْ، لِتُوَالَيَا، لِتُوَالَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوَالَيَنَّ، لِتُوَالَيَانِّ، لِتُوَالَوُنَّ، لِتُوَالَيِنَّ، لِتُوَالَيَانِّ، لِتُوَالَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوَالَيَنْ، لِتُوَالَوُنْ، لِتُوَالَيِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِيُوَالِ، لِيُوَالِيَا، لِيُوَالُوا، لِتُوَالِ، لِتُوَالِيَا، لِيُوَالِينَ، لِأُوَالِ، لِنُوَالِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوَالِيَنَّ، لِيُوَالِيَانِّ، لِيُوَالُنَّ، لِتُوَالِيَنَّ، لِتُوَالِيَانِّ، لِيُوَالِينَانِّ، لِأُوَالِيَنَّ، لِنُوَالِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُوَالِيَنْ، لِيُوَالُنْ، لِتُوَالِيَنْ، لِأُوَالِيَنْ، لِنُوَالِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوَالَ، لِيُوَالَيَا، لِيُوَالَوْا، لِتُوَالَ، لِتُوَالَيَا، لِيُوَالَيْنَ، لِأُوَالَ، لِنُوَالَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوَالَيَنَّ، لِيُوَالَيَانِّ، لِيُوَالَوُنَّ، لِتُوَالَيَنَّ، لِتُوَالَيَانِّ، لِيُوَالَيْنَانِّ، لِأُوَالَيَنَّ، لِنُوَالَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُوَالَيَنْ، لِيُوَالَوُنْ، لِتُوَالَيَنْ، لِأُوَالَيَنْ، لِنُوَالَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُوَالِ، لا تُوَالِيَا، لا تُوَالُوا، لا تُوَالِي، لا تُوَالِيَا، لا تُوَالِينَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَالِيَنَّ، لا تُوَالِيَانِّ، لا تُوَالُنَّ، لا تُوَالِنَّ، لاتُوَالِيَانِّ، لا تُوَالِينَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوَالِيَنْ، لا تُوَالُنْ، لا تُوَالِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوَالَ، لا تُوَالَيَا، لا تُوَالَوْا، لا تُوَالَيْ، لا تُوَالَيَا، لا تُوَالَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَالَيَنَّ، لا تُوَالَيَانِّ، لا تُوَالَوُنَّ، لا تُوَالَيِنَّ، لاتُوَالَيَانِّ، لا تُوَالَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوَالَيَنْ، لا تُوَالَوُنْ، لا تُوَالَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُوَالِ، لا يُوَالِيَا، لا يُوَالُوا، لا تُوَالِ، لا تُوَالِيَا، لا يُوَالِينَ، لا أُوَالِ، لانُوَالِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَالِيَنَّ، لا يُوَالِيَانِّ، لا يُوَالُنَّ، لا تُوَالِيَنَّ، لاتُوَالِيَانِّ، لا يُوَالِينَانِّ، لا أُوَالِيَنَّ، لا نُوَالِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُوَالِيَنْ، لا يُوَالُنْ، لا تُوَالِيَنْ، لا أُوَالِيَنْ، لانُوَالِيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوَالَ، لا يُوَالَيَا، لا يُوَالَوْا، لا تُوَالَ، لا تُوَالَيَا، لا يُوَالَيْنَ، لا أُوَالَ، لانُوَالَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَالَيَنَّ، لا يُوَالَيَانِّ، لا يُوَالَوُنَّ، لا تُوَالَيَنَّ، لاتُوَالَيَانِّ، لا يُوَالَيْنَانِّ، لا أُوَالَيَنَّ، لا نُوَالَيَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوالَیِن، لا یُوالَوُن، لا تُوالَین، لا اُوالَین، لانُوالَین۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'تفعّل' مصدر 'التَّوَقِّی' (پرہیزگار ہونا)

تَوَقّٰی، یَتَوَقّٰی، تَوَقِّیا 'فھو' مُتَوَقٍ و تُوُقِّی، یُتَوَقّٰی، تَوَقِّیاً 'فذاك' مُتَوَقّٰی، لَم یَتَوَقَ، لَم یُتَوَقَ، لَا یَتَوَقّٰی، لَا یُتَوَقّٰی، لَن یَتَوَقّٰی، لَن یُتَوَقّٰی 'الامر منه' تَوَقَ، لِتَتَوَقَ، لِیَتَوَقَ، لِیُتَوَقَ 'والنھی عنه' لَا تَتَوَقَ، لَا تُتَوَقَ، لَا یَتَوَقَ، لَا یُتَوَقَ 'الظرف منه' مُتَوَقّٰی، مُتَوَقَّیَانِ، مُتَوَقَّیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَوَقّٰی، تَوَقَّیَا، تَوَقَّوا، تَوَقَّت، تَوَقَّتَا، تَوَقَّینَ، تَوَقَّیتَ، تَوَقَّیتُمَا، تَوَقَّیتُم، تَوَقَّیتِ، تَوَقَّیتُمَا، تَوَقَّیتُنَّ، تَوَقَّیتُ، تَوَقَّینَا۔

فعل ماضی مجہول: تُوُقِّیَ، تُوُقِّیَا، تُوُقُّوا، تُوُقِّیت، تُوُقِّیَتَا، تُوُقِّینَ، تُوُقِّیتَ، تُوُقِّیتُمَا، تُوُقِّیتُم، تُوُقِّیتِ، تُوُقِّیتُمَا، تُوُقِّیتُنَّ، تُوُقِّیتُ، تُوُقِّینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَوَقّٰی، یَتَوَقَّیَانِ، یَتَوَقَّونَ، تَتَوَقّٰی، تَتَوَقَّیَانِ، یَتَوَقَّینَ، تَتَوَقّٰی، تَتَوَقَّیَانِ، تَتَوَقَّونَ، تَتَوَقَّینَ، تَتَوَقَّیَانِ، تَتَوَقَّینَ، اَتَوَقّٰی، نَتَوَقّٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُتَوَقّٰی، یُتَوَقَّیَانِ، یُتَوَقَّونَ، تُتَوَقّٰی، تُتَوَقَّیَانِ، یُتَوَقَّینَ، تُتَوَقّٰی، تُتَوَقَّیَانِ، تُتَوَقَّونَ، تُتَوَقَّینَ، تُتَوَقَّیَانِ، تُتَوَقَّینَ، اُتَوَقّٰی، نُتَوَقّٰی۔

اسم فاعل: مُتَوَقٍ، مُتَوَقِّیَانِ، مُتَوَقُّونَ، مُتَوَقِّیَةٌ، مُتَوَقِّیَتَانِ، مُتَوَقِّیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَوَقًّی، مُتَوَقَّیَانِ، مُتَوَقَّونَ، مُتَوَقَّاةٌ، مُتَوَقَّاتَانِ، مُتَوَقَّیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَتَوَقَ، لَم یَتَوَقَّیَا، لَم یَتَوَقَّوا، لَم تَتَوَقَ، لَم تَتَوَقَّیَا، لَم یَتَوَقَّینَ، لَم تَتَوَقَ، لَم تَتَوَقَّیَا، لَم تَتَوَقَّوا، لَم تَتَوَقّٰی، لَم تَتَوَقَّیَا، لَم تَتَوَقَّینَ، لَم اَتَوَقَ، لَم نَتَوَقَ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُتَوَقَ، لَم یُتَوَقَّیَا، لَم یُتَوَقَّوا، لَم تُتَوَقَ، لَم تُتَوَقَّیَا، لَم یُتَوَقَّینَ، لَم تُتَوَقَ، لَم تُتَوَقَّیَا، لَم تُتَوَقَّوا، لَم تُتَوَقّٰی، لَم تُتَوَقَّیَا، لَم تُتَوَقَّینَ، لَم اُتَوَقَ، لَم نُتَوَقَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَتَوَقّٰی، لا یَتَوَقَّیَانِ، لا یَتَوَقَّونَ، لا تَتَوَقّٰی، لا تَتَوَقَّیَان، لا یَتَوَقَّینَ، لا تَتَوَقّٰی لا تَتَوَقَّیَانِ، لا تَتَوَقَّونَ، لاتَتَوَقَّینَ، لا تَتَوَقَّیَانِ، لا تَتَوَقَّینَ، لا اَتَوَقّٰی، لا نَتَوَقّٰی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَوَقّٰى، لَا يُتَوَقَّيَانِ، لَا يُتَوَقَّوْنَ، لَا تُتَوَقّٰى، لَا تُتَوَقَّيَانِ، لَا يُتَوَقَّيْنَ، لَا تُتَوَقّٰى، لَا تُتَوَقَّيَانِ، لَا تُتَوَقَّوْنَ، لَاتُتَوَقَّيْنَ، لَا تُتَوَقَّيَانِ، لَا تُتَوَقَّيْنَ، لَا أُتَوَقّٰى، لَا نُتَوَقّٰى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَوَقّٰى، لَنْ يَّتَوَقَّيَا، لَنْ يَّتَوَقَّوْا، لَنْ تَتَوَقّٰى، لَنْ تَتَوَقَّيَا، لَنْ يَّتَوَقَّيْنَ، لَنْ تَتَوَقّٰى، لَنْ تَتَوَقَّيَا، لَنْ تَتَوَقَّوْا، لَنْ تَتَوَقَّيْ، لَنْ تَتَوَقَّيَا، لَنْ تَتَوَقَّيْنَ، لَنْ اَتَوَقّٰى، لَنْ نَّتَوَقّٰى۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّتَوَقّٰى، لَنْ يُّتَوَقَّيَا، لَنْ يُّتَوَقَّوْا، لَنْ تُتَوَقّٰى، لَنْ تُتَوَقَّيَا، لَنْ يُّتَوَقَّيْنَ، لَنْ تُتَوَقّٰى، لَنْ تُتَوَقَّيَا، لَنْ تُتَوَقَّوْا، لَنْ تُتَوَقَّيْ، لَنْ تُتَوَقَّيَا، لَنْ تُتَوَقَّيْنَ، لَنْ اُتَوَقّٰى، لَنْ نُّتَوَقّٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَوَقَّ، تَوَقَّيَا، تَوَقَّوْا، تَوَقَّيْ، تَوَقَّيَا، تَوَقَّيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَوَقَّيَنَّ، تَوَقَّيَانِّ، تَوَقَّوُنَّ، تَوَقَّيِنَّ، تَوَقَّيَانِّ، تَوَقَّيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَوَقَّيَنْ، تَوَقَّوُنْ، تَوَقَّيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَوَقَّ، لِتُتَوَقَّيَا، لِتُتَوَقَّوْا، لِتُتَوَقَّيْ، لِتُتَوَقَّيَا، لِتُتَوَقَّيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَوَقَّيَنَّ، لِتُتَوَقَّيَانِّ، لِتُتَوَقَّوُنَّ، لِتُتَوَقَّيِنَّ، لِتُتَوَقَّيَانِّ، لِتُتَوَقَّيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَوَقَّيَنْ، لِتُتَوَقَّوُنْ، لِتُتَوَقَّيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَوَقَّ، لِيَتَوَقَّيَا، لِيَتَوَقَّوْا، لِتَتَوَقَّ، لِتَتَوَقَّيَا، لِيَتَوَقَّيْنَ، لِاَتَوَقَّ، لِنَتَوَقَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَوَقَّيَنَّ، لِيَتَوَقَّيَانِّ، لِيَتَوَقَّوُنَّ، لِتَتَوَقَّيَنَّ، لِتَتَوَقَّيَانِّ، لِيَتَوَقَّيْنَانِّ، لِاَتَوَقَّيَنَّ، لِنَتَوَقَّيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَوَقَّيَنْ، لِيَتَوَقَّوُنْ، لِتَتَوَقَّيَنْ، لِاَتَوَقَّيَنْ، لِنَتَوَقَّيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَوَقَّ، لِيُتَوَقَّيَا، لِيُتَوَقَّوْا، لِتُتَوَقَّ، لِتُتَوَقَّيَا، لِيُتَوَقَّيْنَ، لِاُتَوَقَّ، لِنُتَوَقَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُتَوَقَّيَنَّ، لِيُتَوَقَّيَانِّ، لِيُتَوَقَّوُنَّ، لِتُتَوَقَّيَنَّ، لِتُتَوَقَّيَانِّ، لِيُتَوَقَّيْنَانِّ، لِاُتَوَقَّيَنَّ، لِنُتَوَقَّيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَوَقَّيَنْ، لِيُتَوَقَّوُنْ، لِتُتَوَقَّيَنْ، لِاُتَوَقَّيَنْ، لِنُتَوَقَّيَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَوَقَّ، لا تَتَوَقَّيَا، لا تَتَوَقَّوا، لا تَتَوَقَّىْ، لا تَتَوَقَّيَا، لا تَتَوَقَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَوَقَّيَنَّ، لا تَتَوَقَّيَانِّ، لا تَتَوَقَّوُنَّ، لا تَتَوَقِّنَّ، لا تَتَوَقَّيَانِّ، لا تَتَوَقَّيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَوَقَّيَنْ، لا تَتَوَقَّوُنْ، لا تَتَوَقِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَوَقَّ، لا تُتَوَقَّيَا، لا تُتَوَقَّوا، لا تُتَوَقَّىْ، لا تُتَوَقَّيَا، لا تُتَوَقَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَوَقَّيَنَّ، لا تُتَوَقَّيَانِّ، لا تُتَوَقَّوُنَّ، لا تُتَوَقِّنَّ، لا تُتَوَقَّيَانِّ، لا تُتَوَقَّيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَوَقَّيَنْ، لا تُوَقَّوُنْ، لا تُتَوَقِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَوَقَّ، لا يَتَوَقَّيَا، لا يَتَوَقَّوا، لا تَتَوَقَّ، لا تَتَوَقَّيَا، لا يَتَوَقَّيْنَ، لا اَتَوَقَّ، لا نَتَوَقَّ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَوَقَّيَنَّ، لا يَتَوَقَّيَانِّ، لا يَتَوَقَّوُنَّ، لا تَتَوَقَّيَنَّ، لا تَتَوَقَّيَانِّ، لا يَتَوَقَّيْنَانِّ، لا اَتَوَقَّيَنَّ، لا نَتَوَقَّيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَوَقَّيَنْ، لا يَتَوَقَّوُنْ، لا تَتَوَقَّيَنْ، لا اَتَوَقَّيَنْ، لانَتَوَقَّيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَوَقَّ، لا يُتَوَقَّيَا، لا يُتوقوا، لا تُتوَقَّ، لا تُتَوَقَّيَا، لا يُتَوَقَّيْنَ، لا اُتَوَقَّ، لا نُتَوَقَّ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَوَقَّيَنَّ، لا يُتَوَقَّيَانِّ، لا يُتَوَقَّوُنَّ، لا تُتَوَقَّيَنَّ، لا تُتَوَقَّيَانِّ، لا يُتَوَقَّيْنَانِّ، لا اُتَوَقَّيَنَّ، لا نُتَوَقَّيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَوَقَّيَنْ، لا يُتَوَقَّوُنْ، لا تُتَوَقَّيَنْ، لا اُتَوَقَّيَنْ، لانُتَوَقَّيَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'تفاعُلٌ' مصدر 'التَّوَالِيْ' (پے در پے کرنا)

تَوَالٰى، يَتَوَالٰى، تَوَالِيًا 'فهو' مُتَوَالٍ و تُوُولِيَ، يُتَوَالٰى، تَوَالِيًا 'فذاك' مُتَوَالًى، لَمْ يَتَوَالَ، لَمْ يُتَوَالَ، لا يَتَوَالٰى، لا يُتَوَالٰى، لَن يَّتَوَالٰى، لَن يُّتَوَالٰى 'الامر منه' تَوَالَ، لِتُتَوَالَ، لِيَتَوَالَ، لِيُتَوَالَ 'والنهى عنه' لا تَتَوَالَ، لا تُتَوَالَ، لا يَتَوَالَ، لا يُتَوَالَ 'الظرف منه' مُتَوَالًى، مُتَوَالَيَانِ، مُتَوَالَيَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَوَالٰی، تَوَالَيَا، تَوَالَوْا، تَوَالَتْ، تَوَالَتَا، تَوَالَيْنَ، تَوَالَيْتَ، تَوَالَيْتُمَا، تَوَالَيْتُمْ، تَوَالَيْتِ، تَوَالَيْتُمَا، تَوَالَيْتُنَّ، تَوَالَيْتُ، تَوَالَيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُوُولِیَ، تُوُولِيَا، تُوُولُوا، تُوُولِيَتْ، تُوُولِيَتَا، تُوُولِيْنَ، تُوُولِيْتَ، تُوُولِيْتُمَا، تُوُولِيْتُمْ، تُوُولِيْتِ، تُوُولِيْتُمَا، تُوُولِيْتُنَّ، تُوُولِيْتُ، تُوُولِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَوَالٰی، يَتَوَالَيَانِ، يَتَوَالَوْنَ، تَتَوَالٰی، تَتَوَالَيَانِ، يَتَوَالَيْنَ، تَتَوَالٰی، تَتَوَالَيَانِ، تَتَوَالَوْنَ، تَتَوَالَيْنَ، تَتَوَالَيَانِ، تَتَوَالَيْنَ، اَتَوَالٰی، نَتَوَالٰی۔

فعل مضارع مجہول: يُتَوَالٰی، يُتَوَالَيَانِ، يُتَوَالَوْنَ، تُتَوَالٰی، تُتَوَالَيَانِ، يُتَوَالَيْنَ، تُتَوَالٰی، تُتَوَالَيَانِ، تُتَوَالَوْنَ، تُتَوَالَيْنَ، تُتَوَالَيَانِ، تُتَوَالَيْنَ، اُتَوَالٰی، نُتَوَالٰی۔

اسم فاعل: مُتَوَالٍ، مُتَوَالِيَانِ، مُتَوَالُوْنَ، مُتَوَالِيَةٌ، مُتَوَالِيَتَانِ، مُتَوَالِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَوَالًی، مُتَوَالَيَانِ، مُتَوَالَوْنَ، مُتَوَالَاةٌ، مُتَوَالَاتَانِ، مُتَوَالَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَوَالَ، لَمْ يَتَوَالَيَا، لَمْ يَتَوَالَوْا، لَمْ تَتَوَالَ، لَمْ تَتَوَالَيَا، لَمْ يَتَوَالَيْنَ، لَمْ تَتَوَالَ، لَمْ تَتَوَالَيَا، لَمْ تَتَوَالَوْا، لَمْ تَتَوَالَیْ، لَمْ تَتَوَالَيَا، لَمْ تَتَوَالَيْنَ، لَمْ اَتَوَالَ، لَمْ نَتَوَالَ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَوَالَ، لَمْ يُتَوَالَيَا، لَمْ يُتَوَالَوْا، لَمْ تُتَوَالَ، لَمْ تُتَوَالَيَا، لَمْ يُتَوَالَيْنَ، لَمْ تُتَوَالَ، لَمْ تُتَوَالَيَا، لَمْ تُتَوَالَوْا، لَمْ تُتَوَالَیْ، لَمْ تُتَوَالَيَا، لَمْ تُتَوَالَيْنَ، لَمْ اُتَوَالَ، لَمْ نُتَوَالَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَوَالٰی، لا يَتَوَالَيَانِ، لا يَتَوَالَوْنَ، لا تَتَوَالٰی، لا تَتَوَالَيَانِ، لا يَتَوَالَيْنَ، لاتَتَوَالٰی، لا تَتَوَالَيَانِ، لا تَتَوَالَوْنَ، لا تَتَوَالَيْنَ، لا تَتَوَالَيَانِ، لا تَتَوَالَيْنَ، لا اَتَوَالٰی، لانَتَوَالٰی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَوَالٰی، لا يُتَوَالَيَانِ، لا يُتَوَالَوْنَ، لا تُتَوَالٰی، لا تُتَوَالَيَانِ، لا يُتَوَالَيْنَ، لاتُتَوَالٰی، لا تُتَوَالَيَانِ، لا تُتَوَالَوْنَ، لا تُتَوَالَيْنَ، لا تُتَوَالَيَانِ، لا تُتَوَالَيْنَ، لا اُتَوَالٰی، لانُتَوَالٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَّتَوَالٰی، لَن يَّتَوَالَيَا، لَن يَّتَوَالَوْا، لَن تَتَوَالٰی، لَن تَتَوَالَيَا، لَن يَّتَوَالَيْنَ، لَن تَتَوَالٰی، لَن تَتَوَالَيَا، لَن تَتَوَالَوْا، لَن تَتَوَالَیْ، لَن تَتَوَالَيَا، لَن تَتَوَالَيْنَ، لَن اَتَوَالٰی، لَن نَّتَوَالٰی۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُّتَوَالٰی، لَن يُّتَوَالَيَا، لَن يُّتَوَالَوْا، لَن تُتَوَالٰی، لَن تُتَوَالَيَا، لَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يُتَوالَيْنَ، لَن تُتَوالٰى، لَن تُتَوالَيا، لن تُتَوالَوا، لن تُتَوالٰى، لن تُتَوالَيا، لن تُتَوالَيْنَ، لن أُتَوالٰى، لَن نُتَوالٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَوالَ، تَوالَيا، تَوالَوا، تَوالَىْ، تَوالَيا، تَوالَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَوالَيَنَّ، تَوالَيانِّ، تَوالَوُنَّ، تَوالَيِنَّ، تَوالَيانِّ، تَوالَيْنانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَوالَيَنْ، تَوالَوُنْ، تَوالَيِنْ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُتَوالَ، لِتُتَوالَيا، لِتُتَوالَوا، لِتُتَوالَىْ، لِتُتَوالَيا، لِتُتَوالَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَوالَيَنَّ، لِتُتَوالَيانِّ، لِتُتَوالَوُنَّ، لِتُتَوالَيِنَّ، لِتُتَوالَيانِّ، لِتُتَوالَيْنانِّ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَوالَيَنْ، لِتُتَوالَوُنْ، لِتُتَوالَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَوالَ، لِيَتَوالَيا، لِيَتَوالَوا، لِتَتَوالَ، لِتَتَوالَيا، لِيَتَوالَيْنَ، لِاَتَوالَ، لِنَتَوالَ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَتَوالَيَنَّ، لِيَتَوالَيانِّ، لِيَتَوالَوُنَّ، لِتَتَوالَيَنَّ، لِتَتَوالَيانِّ، لِيَتَوالَيْنانِّ، لِاَتَوالَيَنَّ، لِنَتَوالَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَوالَيَنْ، لِيَتَوالَوُنْ، لِتَتَوالَيَنْ، لِاَتَوالَيَنْ، لِنَتَوالَيَنْ

فعل امر غائب مجهول: لِيُتَوالَ، لِيُتَوالَيا، لِيُتَوالَوا، لِتُتَوالَ، لِتُتَوالَيا، لِيُتَوالَيْنَ، لِاُتَوالَ، لِنُتَوالَ

فعل امر غائب مجهول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَوالَيَنَّ، لِيُتَوالَيانِّ، لِيُتَوالَوُنَّ، لِتُتَوالَيَنَّ، لِتُتَوالَيانِّ، لِيُتَوالَيْنانِّ، لِاُتَوالَيَنَّ، لِنُتَوالَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجهول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَوالَيَنْ، لِيُتَوالَوُنْ، لِتُتَوالَيَنْ، لِاُتَوالَيَنْ، لِنُتَوالَيَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لا تَتَوالَ، لا تَتَوالَيا، لا تَتَوالَوا، لا تَتَوالَىْ، لا تَتَوالَيا، لا تَتَوالَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لا تَتَوالَيَنَّ، لا تَتَوالَيانِّ، لا تَتَوالَوُنَّ، لا تَتَوالَيِنَّ، لا تَتَوالَيانِّ، لا تَتَوالَيْنانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لا تَتَوالَيَنْ، لا تَتَوالَوُنْ، لا تَتَوالَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجهول: لا تُتَوالَ، لا تُتَوالَيا، لا تُتَوالَوا، لا تُتَوالَىْ، لا تُتَوالَيا، لا تُتَوالَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجهول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لا تُتَوالَيَنَّ، لا تُتَوالَيانِّ، لا تُتَوالَوُنَّ، لا تُتَوالَيِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لاتُتَوَالَیَانِ، لا تُتَوَالَیْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَوَالَیَنْ، لا تُتَوَالَوُنْ، لا تُتَوَالَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَتَوَالَ، لا یَتَوَالَیَا، لا یَتَوَالَوا، لا تَتَوَالَ، لا تَتَوَالَیَا، لا یَتَوَالَیْنَ، لااَتَوَالَ، لا نَتَوَالَ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَتَوَالَیَنَّ، لا یَتَوَالَیَانِّ، لا یَتَوَالَوُنَّ، لا تَتَوَالَیَنَّ، لا تَتَوَالَیَانِّ، لا یَتَوَالَیْنَانِّ، لا اَتَوَالَیَنَّ، لا نَتَوَالَیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَوَالَیَنْ، لا یَتَوَالَوُنْ، لا تَتَوَالَیَنْ، لا اَتَوَالَیَنْ، لا نَتَوَالَیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَوَالَ، لا یُتَوَالَیَا، لا یُتَوَالَوا، لا تُتَوَالَ، لا تُتَوَالَیَا، لا یُتَوَالَیْنَ، لااُتَوَالَ، لا نُتَوَالَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَوَالَیَنَّ، لا یُتَوَالَیَانِّ، لا یُتَوَالَوُنَّ، لا تُتَوَالَیَنَّ، لا تُتَوَالَیَانِّ، لا یُتَوَالَیْنَانِّ، لا اُتَوَالَیَنَّ، لا نُتَوَالَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَوَالَیَنْ، لا یُتَوَالَوُنْ، لا تُتَوَالَیَنْ، لا اُتَوَالَیَنْ، لا نُتَوَالَیَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'اِفْتِعَالٌ' مصدر 'اَلْاِتِّقَاءُ' (پرہیز کرنا)

اِتَّقٰی، یَتَّقِی، اِتِّقَاءً 'فھو' مُتَّقٍ و اُتُّقِیَ، یُتَّقٰی، اِتِّقَاءً 'فذاک' مُتَّقًی، لَمْ یَتَّقِ، لَم یُتَّقَ، لایَتَّقِیْ، لا یُتَّقٰی، لَنْ یَّتَّقِیَ، لَنْ یُّتَّقٰی 'الامر منه' اِتَّقِ، لِتُتَّقَ، لِیَتَّقِ، لِیُتَّقَ 'والنهی عنه' لا تَتَّقِ، لاتُتَّقَ، لا یَتَّقِ، لا یُتَّقَ 'الظرف منه' مُتَّقًی، مُتَّقَیَانِ، مُتَّقَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِتَّقٰی، اِتَّقَیَا، اِتَّقَوْا، اِتَّقَتْ، اِتَّقَتَا، اِتَّقَیْنَ، اِتَّقَیْتَ، اِتَّقَیْتُمَا، اِتَّقَیْتُمْ، اِتَّقَیْتِ، اِتَّقَیْتُمَا، اِتَّقَیْتُنَّ، اِتَّقَیْتُ، اِتَّقَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُتُّقِیَ، اُتُّقِیَا، اُتُّقُوْا، اُتُّقِیَتْ، اُتُّقِیَتَا، اُتُّقِیْنَ، اُتُّقِیْتَ، اُتُّقِیْتُمَا، اُتُّقِیْتُمْ، اُتُّقِیْتِ، اُتُّقِیْتُمَا، اُتُّقِیْتُنَّ، اُتُّقِیْتُ، اُتُّقِیْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: يَتَّقِي، يَتَّقِيَانِ، يَتَّقُونَ، تَتَّقِي، تَتَّقِيَانِ، يَتَّقِينَ، تَتَّقِي، تَتَّقِيَانِ، تَتَّقُونَ، تَتَّقِينَ، تَتَّقِيَانِ، تَتَّقِينَ، اَتَّقِي، نَتَّقِي۔

فعل مضارع مجہول: يُتَّقٰى، يُتَّقَيَانِ، يُتَّقَوْنَ، تُتَّقٰى، تُتَّقَيَانِ، يُتَّقَيْنَ، تُتَّقٰى، تُتَّقَيَانِ، تُتَّقَوْنَ، تُتَّقَيْنَ، تُتَّقَيَانِ، تُتَّقَيْنَ، اُتَّقٰى، نُتَّقٰى۔

اسم فاعل: مُتَّقٍ، مُتَّقِيَانِ، مُتَّقُونَ، مُتَّقِيَةٌ، مُتَّقِيَتَانِ، مُتَّقِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَّقًى، مُتَّقَيَانِ، مُتَّقَوْنَ، مُتَّقَاةٌ، مُتَّقَاتَانِ، مُتَّقَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَّقِ، لَمْ يَتَّقِيَا، لَمْ يَتَّقُوا، لَمْ تَتَّقِ، لَمْ تَتَّقِيَا، لَمْ يَتَّقِينَ، لَمْ تَتَّقِ، لَمْ تَتَّقِيَا، لَمْ تَتَّقُوا، لَمْ تَتَّقِي، لَمْ تَتَّقِيَا، لَمْ تَتَّقِينَ، لَمْ اَتَّقِ، لَمْ نَتَّقِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَّقَ، لَمْ يُتَّقَيَا، لَمْ يُتَّقَوْا، لَمْ تُتَّقَ، لَمْ تُتَّقَيَا، لَمْ يُتَّقَيْنَ، لَمْ تُتَّقَ، لَمْ تُتَّقَيَا، لَمْ تُتَّقَوْا، لَمْ تُتَّقَيْ، لَمْ تُتَّقَيَا، لَمْ تُتَّقَيْنَ، لَمْ اُتَّقَ، لَمْ نُتَّقَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَّقِي، لا يَتَّقِيَانِ، لا يَتَّقُونَ، لا تَتَّقِي، لا تَتَّقِيَانِ، لا يَتَّقِينَ، لا تَتَّقِي، لا تَتَّقِيَانِ، لا تَتَّقُونَ، لا تَتَّقِينَ، لا تَتَّقِيَانِ، لا تَتَّقِينَ، لا اَتَّقِي، لا نَتَّقِي۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَّقٰى، لا يُتَّقَيَانِ، لا يُتَّقَوْنَ، لا تُتَّقٰى، لا تُتَّقَيَانِ، لا يُتَّقَيْنَ، لا تُتَّقٰى، لا تُتَّقَيَانِ، لا تُتَّقَوْنَ، لا تُتَّقَيْنَ، لا تُتَّقَيَانِ، لا تُتَّقَيْنَ، لا اُتَّقٰى، لا نُتَّقٰى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَّقِيَ، لَنْ يَتَّقِيَا، لَنْ يَتَّقُوا، لَنْ تَتَّقِيَ، لَنْ تَتَّقِيَا، لَن يتقين، لَنْ تَتَّقِيَ، لَنْ تَتَّقِيَا، لَنْ تَتَّقُوا، لَن تَتَّقِيْ، لَنْ تَتَّقِيَا، لَنْ تَتَّقِينَ، لن اَتَّقِيَ، لَنْ نَتَّقِيَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَّقٰى، لَنْ يُتَّقَيَا، لَنْ يُتَّقَوْا، لَنْ تُتَّقٰى، لَنْ تُتَّقَيَا، لَنْ يُتَّقَيْنَ، لَنْ تُتَّقٰى، لَنْ تُتَّقَيَا، لَنْ تُتَّقَوْا، لَنْ تُتَّقَيْ، لَنْ تُتَّقَيَا، لَنْ تُتَّقَيْنَ، لَنْ اُتَّقٰى، لَنْ نُتَّقٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِتَّقِ، اِتَّقِيَا، اِتَّقُوا، اِتَّقِي، اِتَّقِيَا، اِتَّقِينَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِتَّقِيَنَّ، اِتَّقِيَانِّ، اِتَّقُنَّ، اِتَّقِنَّ، اتَّقِيَانِّ، اِتَّقِينَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِتَّقِيَنْ، اِتَّقُنْ، اِتَّقِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَّقَ، لِتُتَّقَيَا، لِتُتَّقَوْا، لِتُتَّقَيْ، لِتُتَّقَيَا، لِتُتَّقَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَّقَيَنَّ، لِتُتَّقَيَانِّ، لِتُتَّقَوُنَّ، لِتُتَّقَيِنَّ، لِتُتَّقَيَانِّ، لِتُتَّقَيْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَّقَيَنْ، لِتُتَّقَوُنْ، لِتُتَّقَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَّقِ، لِيَتَّقِيَا، لِيَتَّقُوا، لِتَتَّقِ، لِتَتَّقِيَا، لِيَتَّقِيْنَ، لِاَتَّقِ، لِنَتَّقِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَّقِيَنَّ، لِيَتَّقِيَانِّ، لِيَتَّقُنَّ، لِتَتَّقِيَنَّ، لِتَتَّقِيَانِّ، لِيَتَّقِيْنَانِّ، لِاَتَّقِيَنَّ، لِنَتَّقِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَّقِيَنْ، لِيَتَّقُنْ، لِتَتَّقِيَنْ، لِاَتَّقِيَنْ، لِنَتَّقِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَّقَ، لِيُتَّقَيَا، لِيُتَّقَوا، لِتُتَّقَ، لِتُتَّقَيَا، لِيُتَّقَيْنَ، لِاُتَّقَ، لِنُتَّقَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَّقَيَنَّ، لِيُتَّقَيَانِّ، لِيُتَّقَوُنَّ، لِتُتَّقَيَنَّ، لِتُتَّقَيَانِّ، لِيُتَّقَيْنَانِّ، لِاُتَّقَيَنَّ، لِنُتَّقَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَّقَيَنْ، لِيُتَّقَوُنْ، لِتُتَّقَيَنْ، لِاُتَّقَيَنْ، لِنُتَّقَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَّقِ، لا تَتَّقِيَا، لا تَتَّقُوا، لا تَتَّقِي، لا تَتَّقِيَا، لا تَتَّقِيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَّقِيَنَّ، لا تَتَّقِيَانِّ، لا تَتَّقُنَّ، لا تَتَّقِنَّ، لا تَتَّقِيَانِّ، لا تَتَّقِيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَّقِيَنْ، لا تَتَّقُنْ، لا تَتَّقِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَّقَ، لا تُتَّقَيَا، لا تُتَّقَوا، لا تُتَّقَيْ، لا تُتَّقَيَا، لا تُتَّقَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَّقَيَنَّ، لا تُتَّقَيَانِّ، لا تُتَّقَوُنَّ، لا تُتَّقَيِنَّ، لا تُتَّقَيَانِّ، لا تُتَّقَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَّقَيَنْ، لا تُتَّقَوُنْ، لا تُتَّقَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَّقِ، لا يَتَّقِيَا، لا يَتَّقُوا، لا تَتَّقِ، لا تَتَّقِيَا، لا يَتَّقِيْنَ، لا اَتَّقِ، لا نَتَّقِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَّقِيَنَّ، لا يَتَّقِيَانِّ، لا يَتَّقُنَّ، لا تَتَّقِيَنَّ، لا تَتَّقِيَانِّ، لا يَتَّقِيْنَانِّ، لا اَتَّقِيَنَّ، لا نَتَّقِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَّقِيَنْ، لا يَتَّقُنْ، لا تَتَّقِيَنْ، لا اَتَّقِيَنْ، لا نَتَّقِيَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَّقَ، لا يُتَّقَيَا، لا يُتَّقَوا، لا تُتَّقَ، لا تُتَّقَيَا، لا يُتَّقَيْنَ، لا اُتَّقَ، لا نُتَّقَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَّقَيَنَّ، لا يُتَّقَيَانِّ، لا يُتَّقَوُنَّ، لا تُتَّقَيَنَّ، لا تُتَّقَيَانِّ، لا يُتَّقَيْنَانِّ، لا اُتَّقَيَنَّ، لا نُتَّقَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَّقَيَنْ، لا يُتَّقَوُنْ، لا تُتَّقَيَنْ، لا اُتَّقَيَنْ، لا نُتَّقَيَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن 'اِسْتِفْعَال' مصدرُ الاِسْتِیْفَاءُ (پورا حق لینا)

اِسْتَوْفٰی، یَسْتَوْفِیْ، اِسْتِیْفَاءً 'فھو' مُسْتَوْفٍ و اُسْتُوْفِیَ، یُسْتَوْفٰی، اِسْتِیْفَاءً 'فذاك' مُسْتَوْفًی، لَمْ یَسْتَوْفِ، لَمْ یُسْتَوْفَ، لَا یَسْتَوْفِیْ، لَا یُسْتَوْفٰی، لَنْ یَسْتَوْفِیَ، لَنْ یُسْتَوْفٰی 'الامر منه' اِسْتَوْفِ، لِتُسْتَوْفَ، لِیَسْتَوْفِ، لِیُسْتَوْفَ 'والنھی عنه' لَا تَسْتَوْفِ، لَا تُسْتَوْفَ، لَا یَسْتَوْفِ، لَایُسْتَوْفَ 'الظرف منه' مُسْتَوْفًی، مُسْتَوْفَیَانِ، مُسْتَوْفَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَوْفٰی، اِسْتَوْفَیَا، اِسْتَوْفَوْا، اِسْتَوْفَتْ، اِسْتَوْفَتَا، اِسْتَوْفَیْنَ، اِسْتَوْفَیْتَ، اِسْتَوْفَیْتُمَا، اِسْتَوْفَیْتُمْ، اِسْتَوْفَیْتِ، اِسْتَوْفَیْتُمَا، اِسْتَوْفَیْتُنَّ، اِسْتَوْفَیْتُ، اِسْتَوْفَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُوْفِیَ، اُسْتُوْفِیَا، اُسْتُوْفُوْا، اُسْتُوْفِیَتْ، اُسْتُوْفِیَتَا، اُسْتُوْفِیْنَ، اُسْتُوْفِیْتَ، اُسْتُوْفِیْتُمَا، اُسْتُوْفِیْتُمْ، اُسْتُوْفِیْتِ، اُسْتُوْفِیْتُمَا، اُسْتُوْفِیْتُنَّ، اُسْتُوْفِیْتُ، اُسْتُوْفِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْتَوْفِیْ، یَسْتَوْفِیَانِ، یَسْتَوْفُوْنَ، تَسْتَوْفِیْ، تَسْتَوْفِیَانِ، یَسْتَوْفِیْنَ، تَسْتَوْفِیْ، تَسْتَوْفِیَانِ، تَسْتَوْفُوْنَ، تَسْتَوْفِیْنَ، تَسْتَوْفِیَانِ، تَسْتَوْفِیْنَ، اَسْتَوْفِیْ، نَسْتَوْفِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْتَوْفٰی، یُسْتَوْفَیَانِ، یُسْتَوْفَوْنَ، تُسْتَوْفٰی، تُسْتَوْفَیَانِ، یُسْتَوْفَیْنَ، تُسْتَوْفٰی، تُسْتَوْفَیَانِ، تُسْتَوْفَوْنَ، تُسْتَوْفَیْنَ، تُسْتَوْفَیَانِ، تُسْتَوْفَیْنَ، اُسْتَوْفٰی، نُسْتَوْفٰی۔

اسم فاعل: مُسْتَوْفٍ، مُسْتَوْفِیَانِ، مُسْتَوْفُوْنَ، مُسْتَوْفِیَةٌ، مُسْتَوْفِیَتَانِ، مُسْتَوْفِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَوْفًی، مُسْتَوْفَیَانِ، مُسْتَوْفَوْنَ، مُسْتَوْفَاةٌ، مُسْتَوْفَاتَانِ، مُسْتَوْفَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَسْتَوْفِ، لَمْ یَسْتَوْفِیَا، لَمْ یَسْتَوْفُوْا، لَمْ تَسْتَوْفِ، لَمْ تَسْتَوْفِیَا، لَمْ یَسْتَوْفِیْنَ، لَمْ تَسْتَوْفِ، لَمْ تَسْتَوْفِیَا، لَمْ تَسْتَوْفُوْا، لَمْ تَسْتَوْفِیْ، لَمْ تَسْتَوْفِیَا، لَمْ تَسْتَوْفِیْنَ، لَمْ اَسْتَوْفِ، لَمْ نَسْتَوْفِ

فعل جحد مجہول: لَمْ یُسْتَوْفَ، لَمْ یُسْتَوْفَیَا، لَمْ یُسْتَوْفَوْا، لَمْ تُسْتَوْفَ، لَمْ تُسْتَوْفَیَا، لَمْ یُسْتَوْفَیْنَ، لَمْ تُسْتَوْفَ، لَمْ تُسْتَوْفَیَا، لَمْ تُسْتَوْفَوْا، لَمْ تُسْتَوْفَیْ، لَمْ تُسْتَوْفَیَا، لَمْ تُسْتَوْفَیْنَ، لَمْ اُسْتَوْفَ، لَمْ نُسْتَوْفَ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَسْتَوْفِیْ، لَا یَسْتَوْفِیَانِ، لَا یَسْتَوْفُوْنَ، لَا تَسْتَوْفِیْ، لَا تَسْتَوْفِیَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لایَسْتَوفِیْنَ، لا تَسْتَوفِیْ، لا تَسْتَوفِیَانِ، لا تَسْتَوفُونَ، لا تَسْتَوفِیْنَ، لا تَسْتَوفِیَانِ، لا تَسْتَوفِیْنَ، لا اَسْتَوفِیْ، لا نَسْتَوفِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُسْتَوفٰی، لا یُسْتَوفَیَانِ، لا یُسْتَوفَوْنَ، لا تُسْتَوفٰی، لا تُسْتَوفَیَانِ، لایُسْتَوفَیْنَ، لا تُسْتَوفٰی، لا تُسْتَوفَیَانِ، لا تُسْتَوفَوْنَ، لا تُسْتَوفَیْنَ، لا تُسْتَوفَیَانِ، لا تُسْتَوفَیْنَ، لا اُسْتَوفٰی، لا نُسْتَوفٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّسْتَوفِیَ، لَنْ یَّسْتَوفِیَا، لَنْ یَّسْتَوفُوا، لَنْ تَسْتَوفِیَ، لَنْ تَسْتَوفِیَا، لَنْ یَّسْتَوفِیْنَ، لَنْ تَسْتَوفِیَ، لَنْ تَسْتَوفِیَا، لَنْ تَسْتَوفُوا، لَنْ تَسْتَوفِیْ، لَنْ تَسْتَوفِیَا، لَنْ تَسْتَوفِیْنَ، لَنْ اَسْتَوفِیَ، لَنْ نَّسْتَوفِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّسْتَوفٰی، لَنْ یُّسْتَوفَیَا، لَنْ یُّسْتَوفَوْا، لَنْ تُسْتَوفٰی، لَنْ تُسْتَوفَیَا، لَنْ یُّسْتَوفَیْنَ، لَنْ تُسْتَوفٰی، لَنْ تُسْتَوفَیَا، لَنْ تُسْتَوفَوْا، لَنْ تُسْتَوفَیْ، لَنْ تُسْتَوفَیَا، لَنْ تُسْتَوفَیْنَ، لَنْ اُسْتَوفٰی، لَنْ نُّسْتَوفٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْتَوفِ، اِسْتَوفِیَا، اِسْتَوفُوا، اِسْتَوفِیْ، اِسْتَوفِیَا، اِسْتَوفِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید ثقیلہ: اِسْتَوفِیَنَّ، اِسْتَوفِیَانِّ، اِسْتَوفُنَّ، اِسْتَوفِنَّ، اِسْتَوفِیَانِّ، اِسْتَوفِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید خفیفہ: اِسْتَوفِیَنْ، اِسْتَوفُنْ، اِسْتَوفِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْتَوفَ، لِتُسْتَوفَیَا، لِتُسْتَوفَوْا، لِتُسْتَوفَیْ، لِتُسْتَوفَیَا، لِتُسْتَوفَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِتُسْتَوفَیَنَّ، لِتُسْتَوفَیَانِّ، لِتُسْتَوفَوُنَّ، لِتُسْتَوفَیِنَّ، لِتُسْتَوفَیَانِّ، لِتُسْتَوفَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تا کید خفیفہ: لِتُسْتَوفَیَنْ، لِتُسْتَوفَوُنْ، لِتُسْتَوفَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَسْتَوفِ، لِیَسْتَوفِیَا، لِیَسْتَوفُوا، لِتَسْتَوفِ، لِتَسْتَوفِیَا، لِیَسْتَوفِیْنَ، لِاَسْتَوفِ، لِنَسْتَوفِ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِیَسْتَوفِیَنَّ، لِیَسْتَوفِیَانِّ، لِیَسْتَوفُنَّ، لِتَسْتَوفِیَنَّ، لِتَسْتَوفِیَانِّ، لِیَسْتَوفِیْنَانِّ، لِاَسْتَوفِیَنَّ، لِنَسْتَوفِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید خفیفہ: لِیَسْتَوفِیَنْ، لِیَسْتَوفُنْ، لِتَسْتَوفِیَنْ، لِاَسْتَوفِیَنْ، لِنَسْتَوفِیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُسْتَوفَ، لِیُسْتَوفَیَا، لِیُسْتَوفَوْا، لِتُسْتَوفَ، لِتُسْتَوفَیَا، لِیُسْتَوفَیْنَ، لِاُسْتَوفَ، لِنُسْتَوفَ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُسْتَوفَیَنَّ، لِیُسْتَوفَیَانِّ، لِیُسْتَوفَوُنَّ، لِتُسْتَوفَیَنَّ، لِتُسْتَوفَیَانِّ، لِیُسْتَوفَیْنَانِّ، لِاُسْتَوفَیَنَّ، لِنُسْتَوفَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُسْتَوفَیَنْ، لِیُسْتَوفَوُنْ، لِتُسْتَوفَیَنْ، لِاُسْتَوفَیَنْ، لِنُسْتَوفَیَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْتَوفِ، لا تَسْتَوفِیَا، لا تَسْتَوفُوْا، لا تَسْتَوفِی، لا تَسْتَوفِیَا، لا تَسْتَوفِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْتَوفِیَنَّ، لا تَسْتَوفِیَانِّ، لا تَسْتَوفُنَّ، لا تَسْتَوفِنَّ، لا تَسْتَوفِیَانِّ، لا تَسْتَوفِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَوفِیَنْ، لا تَسْتَوفُنْ، لا تَسْتَوفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَوفَ، لا تُسْتَوفَیَا، لا تُسْتَوفَوْا، لا تُسْتَوفَیْ، لا تُسْتَوفَیَا، لا تُسْتَوفَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَوفَیَنَّ، لا تُسْتَوفَیَانِّ، لا تُسْتَوفَوُنَّ، لا تُسْتَوفَیِنَّ، لا تُسْتَوفَیَانِّ، لا تُسْتَوفَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَوفَیَنْ، لا تُسْتَوفَوُنْ، لا تُسْتَوفَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَسْتَوفِ، لا یَسْتَوفِیَا، لا یَسْتَوفُوْا، لا تَسْتَوفِ، لا تَسْتَوفِیَا، لا یَسْتَوفِیْنَ، لا اَسْتَوفِ، لا نَسْتَوفِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَسْتَوفِیَنَّ، لا یَسْتَوفِیَانِّ، لا یَسْتَوفُنَّ، لا تَسْتَوفِیَنَّ، لا تَسْتَوفِیَانِّ، لا یَسْتَوفِیْنَانِّ، لا اَسْتَوفِیَنَّ، لا نَسْتَوفِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَسْتَوفِیَنْ، لا یَسْتَوفُنْ، لا تَسْتَوفِیَنْ، لا اَسْتَوفِیَنْ، لا نَسْتَوفِیَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُسْتَوفَ، لا یُسْتَوفَیَا، لا یُسْتَوفَوْا، لا تُسْتَوفَ، لا تُسْتَوفَیَا، لا یُسْتَوفَیْنَ، لا اُسْتَوفَ، لا نُسْتَوفَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُسْتَوفَیَنَّ، لا یُسْتَوفَیَانِّ، لا یُسْتَوفَوُنَّ، لا تُسْتَوفَیَنَّ، لا تُسْتَوفَیَانِّ، لا یُسْتَوفَیْنَانِّ، لا اُسْتَوفَیَنَّ، لا نُسْتَوفَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُسْتَوفَیَنْ، لا یُسْتَوفَوُنْ، لا تُسْتَوفَیَنْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لا اُسْتَوفَيَن، لا نُستَوفَيَن۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون بروزن 'فَعَلَ، یَفْعِلُ' مصدر 'اَلطَّیُّ' (لپیٹنا)

طَوٰی، یَطْوِیْ، طَیًّا 'فهو' طَاوٍ و طُوِیَ، یُطْوٰی، طَیًّا 'فذاك' مَطْوِیٌّ، لَمْ یَطْوِ، لَمْ یُطْوَ، لا یَطْوِیْ، لا یُطْوٰی، لَنْ یَّطْوِیَ، لَنْ یُّطْوٰی 'الامر منه' اِطْوِ، لِتُطْوَ، لِیَطْوِ، لِیُطْوَ 'والنهی عنه' لاتَطْوِ، لا تُطْوَ، لا یَطْوِ، لا یُطْوَ 'الظرف منه' مَطْوًی، مَطْوَیَانِ، مَطَاوٍ، مُطَیٍّ 'والالة منه' مِطْوًی، مِطْوَیَانِ، مَطَاوٍ، مُطَیٌّ، مِطْوَاةٌ، مِطْوَاتَانِ، مَطَاوٍ، مُطَیَّةٌ، مِطْوَاءٌ، مِطْوَاءَانِ، مَطَاوِیُّ، مُطَیٍّ و مُطَیَّةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَطْوٰی، اَطْوَیَانِ، اَطْوَوْنَ، اَطَاوٍ، اُطَیٍّ 'والمؤنث منه' طُیْی، طُیَیَانِ، طُیَیَاتٌ، طُوًی، طُوَیٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اَطْوٰهُ، و اَطْوِیْ بِهٖ و طَوُوَ یا طَوُوَتْ۔

صرفِ کبیر

<u>فعل ماضی معلوم:</u> طَوٰی، طَوَیَا، طَوَوْا، طَوَتْ، طَوَتَا، طَوَیْنَ، طَوَیْتَ، طَوَیْتُمَا، طَوَیْتُمْ، طَوَیْتِ، طَوَیْتُمَا، طَوَیْتُنَّ، طَوَیْتُ، طَوَیْنَا۔

<u>فعل ماضی مجہول:</u> طُوِیَ، طُوِیَا، طُوُوْا، طُوِیَتْ، طُوِیَتَا، طُوِیْنَ، طُوِیْتَ، طُوِیْتُمَا، طُوِیْتُمْ، طُوِیْتِ، طُوِیْتُمَا، طُوِیْتُنَّ، طُوِیْتُ، طُوِیْنَا۔

<u>فعل مضارع معلوم:</u> یَطْوِیْ، یَطْوِیَانِ، یَطْوُوْنَ، تَطْوِیْ، تَطْوِیَانِ، یَطْوِیْنَ، تَطْوِیْ، تَطْوِیَانِ، تَطْوُوْنَ، تَطْوِیْنَ، تَطْوِیَانِ، تَطْوِیْنَ، اَطْوِیْ، نَطْوِیْ۔

<u>فعل مضارع مجہول:</u> یُطْوٰی، یُطْوَیَانِ، یُطْوَوْنَ، تُطْوٰی، تُطْوَیَانِ، یُطْوَیْنَ، تُطْوٰی، تُطْوَیَانِ، تُطْوَوْنَ، تُطْوَیْنَ، تُطْوَیَانِ، تُطْوَیْنَ، اُطْوٰی، نُطْوٰی۔

<u>اسم فاعل:</u> طَاوٍ، طَاوِیَانِ، طَاوُوْنَ، طُوَاةٌ، طُوَّاءٌ، طُوًّا، طَوًی، طِیٌّ، طُوَیَاءُ، طِیَّانٌ، طِیَاءٌ، اَطْوَاءٌ، طِوِیٌّ، طَاوِیَةٌ، طَاوِیَتَان، طَاوِیَاتٌ، طَوَاءٍ، طُوَیٌّ، طُوَیَّةٌ۔

<u>اسم مفعول:</u> مَطْوِیٌّ، مَطْوِیَّانِ، مَطْوِیُّوْنَ، مَطْوِیَّةٌ، مَطْوِیَّتَانِ، مَطْوِیَّاتٌ، مَطَاوِیُّ، مُطَیٌّ، مُطَیَّةٌ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ يَطْوِ، لَمْ يَطْوِيَا، لَمْ يَطْوُوْا، لَمْ تَطْوِ، لَمْ تَطْوِيَا، لَمْ يَطْوِيْنَ، لَمْ تَطْوِ، لَمْ تَطْوِيَا، لَمْ تَطْوُوْا، لَمْ تَطْوِیْ، لَمْ تَطْوِيَا، لَمْ تَطْوِيْنَ، لَمْ اَطْوِ، لَمْ نَطْوِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُطْوَ، لَمْ يُطْوَيَا، لَمْ يُطْوَوْا، لَمْ تُطْوَ، لَمْ تُطْوَيَا، لَمْ يُطْوَيْنَ، لَمْ تُطْوَ، لَمْ تُطْوَيَا، لَمْ تُطْوَوْا، لَمْ تُطْوَیْ، لَمْ تُطْوَيَا، لَمْ تُطْوَيْنَ، لَمْ اُطْوَ، لَمْ نُطْوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَطْوِیْ، لا يَطْوِيَانِ، لا يَطْوُوْنَ، لا تَطْوِیْ، لا تَطْوِيَانِ، لا يَطْوِيْنَ، لاتَطْوِیْ، لا تَطْوِيَانِ، لا تَطْوُوْنَ، لا تَطْوِيْنَ، لا تَطْوِيَانِ، لا تَطْوِيْنَ، لا اَطْوِیْ، لا نَطْوِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُطْوٰی، لا يُطْوَيَانِ، لَا يُطْوَوْنَ، لا تُطْوٰی، تُطْوَيَانِ، لا يُطْوَيْنَ، لَا تُطْوٰی، لاتُطْوَيَانِ، لا تُطْوَوْنَ، لا تُطْوَيْنَ، لا تُطْوَيَانِ، لا تُطْوَيْنَ، لا اُطْوٰی، لا نُطْوٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّطْوِیَ، لَنْ يَّطْوِيَا، لَنْ يَّطْوُوْا، لَنْ تَطْوِیَ، لَنْ تَطْوِيَا، لَنْ يَّطْوِيْنَ، لَنْ تَطْوِیَ، لَنْ تَطْوِيَا، لَنْ تَطْوُوْا، لَنْ تَطْوِیْ، لَنْ تَطْوِيَا، لَنْ تَطْوِيْنَ، لَنْ اَطْوِیَ، لَنْ نَّطْوِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّطْوٰی، لَنْ يُّطْوَيَا، لَنْ يُّطْوَوْا، لَنْ تُطْوٰی، لَنْ تُطْوَيَا، لَنْ يُّطْوَيْنَ، لَنْ تُطْوٰی، لَنْ تُطْوَيَا، لَنْ تُطْوَوْا، لَنْ تُطْوَیْ. لَنْ تُطْوَيَا، لَنْ تُطْوَيْنَ، لَنْ اُطْوٰی، لَنْ نُّطْوٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِطْوِ، اِطْوِيَا، اِطْوُوْا، اِطْوِیْ، اِطْوِيَا، اِطْوِيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِطْوِيَنَّ، اِطْوِيَانِّ، اِطْوُنَّ، اِطْوِنَّ، اِطْوِيَانِّ، اِطْوِيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِطْوِيَنْ، اِطْوُنْ، اِطْوِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُطْوَ، لِتُطْوَيَا، لِتُطْوَوْا، لِتُطْوَیْ، لِتُطْوَيَا، لِتُطْوَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُطْوَيَنَّ، لِتُطْوَيَانِّ، لِتُطْوَوُنَّ، لِتُطْوَيِنَّ، لِتُطْوَيَانِّ، لِتُطْوَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُطْوَيَنْ، لِتُطْوَوُنْ، لِتُطْوَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَطْوِ، لِيَطْوِيَا، لِيَطْوُوْا، لِتَطْوِ، لِتَطْوِيَا، لِيَطْوِيْنَ، لِاَطْوِ، لِنَطْوِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَطْوِيَنَّ، لِيَطْوِيَانِّ، لِيَطْوُنَّ، لِتَطْوِيَنَّ، لِتَطْوِيَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیَطْوِیْنَانِ، لِاَطْوِیَنَّ، لِنَطْوِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَطْوِیَنْ، لِیَطْوُنْ، لِتَطْوِیَنْ، لِاَطْوِیَنْ، لِنَطْوِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُطْوَ، لِیُطْوَیَا، لِیُطْوَوْا، لِتُطْوَ، لِتُطْوَیَا، لِیُطْوَیْنَ، لِاُطْوَ، لِنُطْوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُطْوَیَنَّ، لِیُطْوَیَانِّ، لِیُطْوَوُنَّ، لِتُطْوَیَنَّ، لِتُطْوَیَانِّ، لِیُطْوَیْنَانِّ، لِاُطْوَیَنَّ، لِنُطْوَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُطْوَیَنْ، لِیُطْوَوُنْ، لِتُطْوَیَنْ، لِاُطْوَیَنْ، لِنُطْوَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَطْوِ، لا تَطْوِیَا، لا تَطْوُوْا، لا تَطْوِیْ، لا تَطْوِیَا، لا تَطْوِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَطْوِیَنَّ، لا تَطْوِیَانِّ، لا تَطْوُنَّ، لا تَطْوِنَّ، لا تَطْوِیَانِّ، لا تَطْوِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَطْوِیَنْ، لا تَطْوُنْ، لا تَطْوِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُطْوَ، لا تُطْوَیَا، لا تُطْوَوْا، لا تُطْوَیْ، لا تُطْوَیَا، لا تُطْوَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُطْوَیَنَّ، لا تُطْوَیَانِّ، لا تُطْوَوُنَّ، لا تُطْوَیِنَّ، لاتُطْوَیَانِّ، لا تُطْوَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطْوَیَنْ، لا تُطْوَوُنْ، لا تُطْوَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَطْوِ، لا یَطْوِیَا، لا یَطْوُوْا، لا تَطْوِ، لا تَطْوِیَا، لا یَطْوِیْنَ، لا اَطْوِ، لانَطْوِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَطْوِیَنَّ، لا یَطْوِیَانِّ، لا یَطْوُنَّ، لا تَطْوِیَنَّ، لاتَطْوِیَانِّ، لا یَطْوِیْنَانِّ، لا اَطْوِیَنَّ، لا نَطْوِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَطْوِیَنْ، لا یَطْوُنْ، لا تَطْوِیَنْ، لا اَطْوِیَنْ، لانَطْوِیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُطْوَ، لا یُطْوَیَا، لا یُطْوَوْا، لا تُطْوَ، لا تُطْوَیَا، لا یُطْوَیْنَ، لا اُطْوَ، لانُطْوَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُطْوَیَنَّ، لا یُطْوَیَانِّ، لا یُطْوَوُنَّ، لاتُطْوَیَنَّ، لاتُطْوَیَانِّ، لا یُطْوَیْنَانِّ، لا اُطْوَیَنَّ، لا نُطْوَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُطْوَیَنْ، لا یُطْوَوُنْ، لا تُطْوَیَنْ، لا اُطْوَیَنْ، لانُطْوَیَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون بروزن 'فَعِلَ، یَفعَلُ' مصدر 'اَلقُوَّۃُ' (توانا ہونا)

قَوِیَ، یَقوٰی، قُوَّۃً 'فھو' قاوٍ و قَوِیَ، یُقوٰی، قُوَّۃً 'فذاك' مَقوِیٌّ، لَم یَقوَ، لَم یُقوَ، لایَقوٰی، لا یُقوٰی، لَن یَّقوٰی، لَن یُّقوٰی 'الامر منه' اِقوَ، لِتُقوَ، لِیَقوَ، لِیُقوَ 'والنھی عنه' لا تَقوَ، لاتُقوَ، لا یَقوَ، لا یُقوَ 'الظرف منه' مَقوًی، مَقوَیَانِ، مَقَاوٍ، مُقَیٌّ 'والاٰلة منه' مِقوًی، مِقوَیَانِ، مَقَاوٍ، مُقَیٌّ، مِقوَاۃٌ، مِقوَاتَانِ، مَقَاوٍ، مُقَیَّۃٌ، مِقوَاءٌ، مِقوَاۃٰنِ، مَقَاوِیٌّ، مُقَیٌّ و مُقَیَّۃٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَقوٰی، اَقوَیَانِ، اَقوَونَ، اَقَاوٍ، اُقَیٌّ 'والمؤنث منه' قُیٰی، قُیَّیَانِ، قُیَّیَاتٌ، قُوًی، قُوَیٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اَقوَاہُ و اَقوِیْ بِہٖ و قَوُوَ یا قَوُوَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: قَوِیَ، قَوِیَا، قَوُوا، قَوِیَت، قَوِیَتَا، قَوِینَ، قَوِیتَ، قَوِیتُمَا، قَوِیتُم، قَوِیتِ، قَوِیتُمَا، قَوِیتُنَّ، قَوِیتُ، قَوِینَا۔

فعل ماضی مجہول: قُوِیَ، قُوِیَا، قُوُوا، قُوِیَت، قُوِیَتَا، قُوِینَ، قُوِیتَ، قُوِیتُمَا، قُوِیتُم، قُوِیتِ، قُوِیتُمَا، قُوِیتُنَّ، قُوِیتُ، قُوِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَقوٰی، یَقوَیَانِ، یَقوَونَ، تَقوٰی، تَقوَیَانِ، یَقوَینَ، تَقوٰی، تَقوَیَانِ، تَقوَونَ، تَقوَینَ، تَقوَیَانِ، تَقوَینَ، اَقوٰی، نَقوٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُقوٰی، یُقوَیَانِ، یُقوَونَ، تُقوٰی، تُقوَیَانِ، یُقوَینَ، تُقوٰی، تُقوَیَانِ، تُقوَونَ، تُقوَینَ، تُقوَیَانِ، تُقوَینَ، اُقوٰی، نُقوٰی۔

اسم فاعل: قَاوٍ، قَاوِیَانِ، قَاوُونَ، قُوَاۃٌ، قُوَّاءٌ، قُوًّا، قَوًا، قِیٌّ، قُوَیَاءُ، قِیَّانٌ، قِیَاءٌ، اَقوَاءٌ، قِوِیٌّ، قَاوِیَۃٌ، قَاوِیَتَانِ، قَاوِیَاتٌ، قَوَاءٍ، قُوَیٌّ، قُوَیَّۃٌ۔

اسم مفعول: مَقوِیٌّ، مَقوِیَّانِ، مَقوِیُّونَ، مَقوِیَّۃٌ، مَقوِیَّتَانِ، مَقوِیَّاتٌ، مَقَاوِیٌّ، مُقَیٌّ، مُقَیَّۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَقوَ، لَم یَقوَیَا، لَم یَقوَوا، لَم تَقوَ، لَم تَقوَیَا، لَم یَقوَینَ، لَم تَقوَ، لَم تَقوَیَا، لَم تَقوَوا، لَم تَقوَیْ، لَم تَقوَیَا، لَم تَقوَینَ، لَم اَقوَ، لَم نَقوَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُقْوَ، لَمْ يُقْوَيَا، لَمْ يُقْوَوْا، لَمْ تُقْوَ، لَمْ تُقْوَيَا، لَمْ يُقْوَيْنَ، لَمْ تُقْوَ، لَمْ تُقْوَيَا، لَمْ تُقْوَوْا، لَمْ تُقْوَىْ، لَمْ تُقْوَيَا، لَمْ تُقْوَيْنَ، لَمْ أُقْوَ، لَمْ نُقْوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَقْوٰى، لا يَقْوَيَانِ، لا يَقْوَوْنَ، لا تَقْوٰى، لا تَقْوَيَانِ، لا يَقْوَيْنَ، لا تَقْوٰى، لاتَقْوَيَانِ، لا تَقْوَوْنَ، لا تَقْوَيْنَ، لا تَقْوَيَانِ، لا تَقْوَيْنَ، لا أَقْوٰى، لا نَقْوٰى۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُقْوٰى، لا يُقْوَيَانِ، لا يُقْوَوْنَ، لا تُقْوٰى، لا تُقْوَيَانِ، لا يُقْوَيْنَ، لا تُقْوٰى، لاتُقْوَيَانِ، لا تُقْوَوْنَ، لا تُقْوَيْنَ، لا تُقْوَيَانِ، لا تُقْوَيْنَ، لا أُقْوٰى، لا نُقْوٰى۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَقْوٰى، لَنْ يَقْوَيَا، لَنْ يَقْوَوْا، لَنْ تَقْوٰى، لَنْ تَقْوَيَا، لَنْ يَقْوَيْنَ، لَنْ تَقْوٰى، لن تَقْوَيَا، لن تَقْوَوْا، لن تَقْوَىْ، لن تَقْوَيَا، لن تَقْوَيْنَ، لن أَقْوٰى، لَنْ نَقْوٰى۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُقْوٰى، لَنْ يُقْوَيَا، لَنْ يُقْوَوْا، لَنْ تُقْوٰى، لَنْ تُقْوَ يَا، لَنْ يُقْوَيْنَ، لَنْ تُقْوٰى، لَنْ تُقْوَيَا، لَنْ تُقْوَوْا، لَنْ تُقْوَىْ، لَنْ تُقْوَيَا، لَنْ تُقْوَيْنَ، لَنْ أُقْوٰى، لَنْ نُقْوٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِقْوَ، اِقْوَيَا، اِقْوَوْا، اِقْوَىْ، اِقْوَيَا، اِقْوَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِقْوَيَنَّ، اِقْوَيَانِّ، اِقْوَوُنَّ، اِقْوَيِنَّ، اِقْوَيَانِّ، اِقْوَيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِقْوَيَنْ، اِقْوَوُنْ، اِقْوَيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقْوَ، لِتُقْوَيَا، لِتُقْوَوْا، لِتُقْوَىْ، لِتُقْوَيَا، لِتُقْوَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقْوَيَنَّ، لِتُقْوَيَانِّ، لِتُقْوَوُنَّ، لِتُقْوَيِنَّ، لِتُقْوَيَانِّ، لِتُقْوَيْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقْوَيَنْ، لِتُقْوَوُنْ، لِتُقْوَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَقْوَ، لِيَقْوَيَا، لِيَقْوَوْا، لِتَقْوَ، لِتَقْوَيَا، لِيَقْوَيْنَ، لِاَقْوَ، لِنَقْوَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَقْوَيَنَّ، لِيَقْوَيَانِّ، لِيَقْوَوُنَّ، لِتَقْوَيَنَّ، لِتَقْوَيَانِّ، لِيَقْوَيْنَانِّ، لِاَقْوَيَنَّ، لِنَقْوَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَقْوَيَنْ، لِيَقْوَوُنْ، لِتَقْوَيَنْ، لِاَقْوَيَنْ، لِنَقْوَيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُقْوَ، لِيُقْوَيَا، لِيُقْوَوْا، لِتُقْوَ، لِتُقْوَيَا، لِيُقْوَيْنَ، لِاُقْوَ، لِنُقْوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُقْوَيَنَّ، لِيُقْوَيَانِّ، لِيُقْوَوُنَّ، لِتُقْوَيَنَّ، لِتُقْوَيَانِّ، لِيُقْوَيْنَانِّ، لِاُقْوَيَنَّ، لِنُقْوَيَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُقْوَیَنْ، لِیُقْوَوُنْ، لِتُقْوَیَنْ، لِاُقْوَیَنْ، لِنُقْوَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَقْوَ، لا تَقْوَیَا، لا تَقْوَوْا، لا تَقْوَیْ، لا تَقْوَیَا، لا تَقْوَیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقْوَیَنَّ، لا تَقْوَیَانِّ، لا تَقْوَوُنَّ، لا تَقْوَیِنَّ، لاتَقْوَیَانِّ، لا تَقْوَیْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَقْوَیَنْ، لا تَقْوَوُنْ، لا تَقْوَیِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقْوَ، لا تُقْوَیَا، لا تُقْوَوْا، لا تُقْوَیْ، لا تُقْوَیَا، لا تُقْوَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُقْوَیَنَّ، لا تُقْوَیَانِّ، لا تُقْوَوُنَّ، لا تُقْوَیِنَّ، لاتُقْوَیَانِّ، لا تُقْوَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقْوَیَنْ، لا تُقْوَوُنْ، لا تُقْوَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَقْوَ، لا یَقْوَیَا، لا یَقْوَوْا، لا تَقْوَ، لا تَقْوَیَا، لا یَقْوَیْنَ، لا اَقْوَ، لا نَقْوَ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَقْوَیَنَّ، لا یَقْوَیَانِّ، لا یَقْوَوُنَّ، لا تَقْوَیَنَّ، لاتَقْوَیَانِّ، لا یَقْوَیْنَانِّ، لا اَقْوَیَنَّ، لا نَقْوَیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَقْوَیَنْ، لا یَقْوَوُنْ، لا تَقْوَیَنْ، لا اَقْوَیَنْ، لانَقْوَیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُقْوَ، لا یُقْوَیَا، لا یُقْوَوْا، لا تُقْوَ، لا تُقْوَیَا، لا یُقْوَیْنَ، لا اُقْوَ، لا نُقْوَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُقْوَیَنَّ، لا یُقْوَیَانِّ، لا یُقْوَوُنَّ، لا تُقْوَیَنَّ، لاتُقْوَیَانِّ، لا یُقْوَیْنَانِّ، لا اُقْوَیَنَّ، لا نُقْوَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُقْوَیَنْ، لا یُقْوَوُنْ، لا تُقْوَیَنْ، لا اُقْوَیَنْ، لانُقْوَیَنْ

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'اِفْعَالٌ' مصدر 'اَلْاِحْیَاءُ' (زندہ کرنا)

اَحْیٰ، یُحْیِیْ، اِحْیَاءً 'فهو' مُحْيٍ و اُحْيِیَ، یُحْیٰی، اِحْیَاءً 'فذاك' مُحْیًی، لَم یُحْیِ، لَم یُحْیَ، لَا یُحْیِیْ، لَا یُحْیٰی، لَن یُّحْیِیَ، لَن یُّحْیٰی 'الامر منه' اَحْیِ، لِتُحْیَ، لِیُحْیِ، لِیُحْیَ 'والنهی عنه' لَا تُحْیِ، لَا تُحْیَ، لَا یُحْیِ، لَا یُحْیَ 'الظرف منه' مُحْیًی، مُحْیَیَانِ، مُحْیَیَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اَحْیٰی، اَحْیَیَا، اَحْیَوْا، اَحْیَتْ، اَحْیَتَا، اَحْیَیْنَ، اَحْیَیْتَ، اَحْیَیْتُمَا، اَحْیَیْتُمْ، اَحْیَیْتِ، اَحْیَیْتُمَا، اَحْیَیْتُنَّ، اَحْیَیْتُ، اَحْیَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُحْیِیَ، اُحْیِیَا، اُحْیُوْا، اُحْیِیَتْ، اُحْیِیَتَا، اُحْیِیْنَ، اُحْیِیْتَ، اُحْیِیْتُمَا، اُحْیِیْتُمْ، اُحْیِیْتِ، اُحْیِیْتُمَا، اُحْیِیْتُنَّ، اُحْیِیْتُ، اُحْیِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُحْیِیْ، یُحْیِیَانِ، یُحْیُوْنَ، تُحْیِیْ، تُحْیِیَانِ، یُحْیِیْنَ، تُحْیِیْ، تُحْیِیَانِ، تُحْیُوْنَ، تُحْیِیْنَ، تُحْیِیَانِ، تُحْیِیْنَ، اُحْیِیْ، نُحْیِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُحْیٰی، یُحْیَیَانِ، یُحْیَوْنَ، تُحْیٰی، تُحْیَیَانِ، یُحْیَیْنَ، تُحْیٰی، تُحْیَیَانِ، تُحْیَوْنَ، تُحْیَیْنَ، تُحْیَیَانِ، تُحْیَیْنَ، اُحْیٰی، نُحْیٰی۔

اسم فاعل: مُحْیٍ، مُحْیِیَانِ، مُحْیُوْنَ، مُحْیِیَۃٌ، مُحْیِیَتَان، مُحْیِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُحْیًی، مُحْیَیَانِ، مُحْیَوْنَ، مُحْیَاۃٌ، مُحْیَاتَانِ، مُحْیَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُحْیِ، لَمْ یُحْیِیَا، لَمْ یُحْیُوْا، لَمْ تُحْیِ، لَمْ تُحْیِیَا، لَمْ یُحْیِیْنَ، لَمْ تُحْیِ، لَمْ تُحْیِیَا، لَمْ تُحْیُوْا، لَمْ تُحْیِیْ، لَمْ تُحْیِیَا، لَمْ تُحْیِیْنَ، لَمْ اُحْیِ، لَمْ نُحْیِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُحْیَ، لَمْ یُحْیَیَا، لَمْ یُحْیَوْا، لَمْ تُحْیَ، لَمْ تُحْیَیَا، لَمْ یُحْیَیْنَ، لَمْ تُحْیَ، لَمْ تُحْیَیَا، لَمْ تُحْیَوْا، لَمْ تُحْیَیْ، لَمْ تُحْیَیَا، لَمْ تُحْیَیْنَ، لَمْ اُحْیَ، لَمْ نُحْیَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یُحْیِیْ، لَمْ یُحْیِیَانِ، لا یُحْیُوْنَ، لا تُحْیِیْ، لا تُحْیِیَانِ، لا یُحْیِیْنَ، لاتُحْیِیْ، لا تُحْیِیَانِ، لا تُحْیُوْنَ، لا تُحْیِیْنَ، لا تُحْیِیَانِ، لا تُحْیِیْنَ، لا اُحْیِیْ، لا نُحْیِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُحْیٰی، لا یُحْیَیَانِ، لا یُحْیَوْنَ، لا تُحْیٰی، لا تُحْیَیَانِ، لا یُحْیَیْنَ، لا تُحْیٰی، لا تُحْیَیَانِ، لا تُحْیَوْنَ، لا تُحْیَیْنَ، لا تُحْیَیَانِ، لا تُحْیَیْنَ، لا اُحْیٰی، لا نُحْیٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُحْیِیَ، لَنْ یُحْیِیَا، لَنْ یُحْیُوْا، لَنْ تُحْیِیَ، لَنْ تُحْیِیَا، لَنْ یُحْیِیْنَ، لَنْ تُحْیِیَ، لَنْ تُحْیِیَا، لَنْ تُحْیُوْا، لَنْ تُحْیِیْ، لَنْ تُحْیِیَا، لَنْ تُحْیِیْنَ، لَنْ اُحْیِیَ، لَنْ نُحْیِیَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُحْیٰی، لَنْ یُحْیَیَا، لَنْ یُحْیَوْا، لَنْ تُحْیٰی، لَنْ تُحْیَیَا، لَنْ یُحْیَیْنَ، لَنْ تُحْیٰی، لَنْ تُحْیَیَا، لَنْ تُحْیَوْا، لَنْ تُحْیَیْ، لَنْ تُحْیَیَا، لَنْ تُحْیَیْنَ، لَنْ اُحْیٰی، لَنْ نُحْیٰی

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَخيِ، اَخيِيَا، اَخيُوا، اَخيِي، اَخيِيَا، اَخيِينَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اَخيِيَنَّ، اَخيِيَانِّ، اَخيُنَّ، اَخيِنَّ، اَخيِيَانِّ، اَخيِينَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اَخيِيَنْ، اَخيُنْ، اَخيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُخيَ، لِتُخيَيَا، لِتُخيَوْا، لِتُخيَيْ، لِتُخيَيَا، لِتُخيَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُخيَيَنَّ، لِتُخيَيَانِّ، لِتُخيَوُنَّ، لِتُخيَيِنَّ، لِتُخيَيَانِّ، لِتُخيَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُخيَيَنْ، لِتُخيَوُنْ، لِتُخيَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُخيِ، لِيُخيِيَا، لِيُخيُوا، لِتُخيِ، لِتُخيِيَا، لِيُخيِينَ، لِاُخيِ، لِنُخيِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُخيِيَنَّ، لِيُخيِيَانِّ، لِيُخيُنَّ، لِتُخيِيَنَّ، لِتُخيِيَانِّ، لِيُخيِينَانِّ، لِاُخيِيَنَّ، لِنُخيِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُخيِيَنْ، لِيُخيُنْ، لِتُخيِيَنْ، لِاُخيِيَنْ، لِنُخيِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُخيَ، لِيُخيَيَا، لِيُخيَوْا، لِتُخيَ، لِتُخيَيَا، لِيُخيَيْنَ، لِاُخيَ، لِنُخيَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُخيَيَنَّ، لِيُخيَيَانِّ، لِيُخيَوُنَّ، لِتُخيَيَنَّ، لِتُخيَيَانِّ، لِيُخيَيْنَانِّ، لِاُخيَيَنَّ، لِنُخيَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُخيَيَنْ، لِيُخيَوُنْ، لِتُخيَيَنْ، لِاُخيَيَنْ، لِنُخيَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُخيِ، لا تُخيِيَا، لا تُخيُوا، لا تُخيِي، لا تُخيِيَا، لا تُخيِينَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُخيِيَنَّ، لا تُخيِيَانِّ، لا تُخيُنَّ، لا تُخيِنَّ، لاتُخيِيَانِّ، لا تُخيِينَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُخيِيَنْ، لا تُخيُنْ، لا تُخيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُخيَ، لا تُخيَيَا، لا تُخيَوْا، لا تُخيَيْ، لا تُخيَيَا، لا تُخيَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُخيَيَنَّ، لا تُخيَيَانِّ، لا تُخيَوُنَّ، لا تُخيَيِنَّ، لاتُخيَيَانِّ، لا تُخيَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُخيَيَنْ، لا تُخيَوُنْ، لا تُخيَيِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُحيِ، لا يُحيِيَا، لا يُحيُوا، لا تُحيِ، لا تُحيِيَا، لا يُحيِينَ، لا أُحيِ، لانُحيِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُحيِيَنَّ، لا يُحيِيَانِّ، لا يُحيُنَّ، لا تُحيِيَنَّ، لاتُحيِيَانِّ، لا يُحيِينَانِّ، لا أُحيِيَنَّ، لا نُحيِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُحيِيَن، لا يُحيُن، لا تُحيِيَن، لا أُحيِيَن، لانُحيِيَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُحيَ، لا يُحيَيَا، لا يُحيَوا، لا تُحيَ، لا تُحيَيَا، لا يُحيَينَ، لا أُحيَ، لا نُحيَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُحيَيَنَّ، لا يُحيَيَانِّ، لا يُحيَوُنَّ، لا تُحيَيَنَّ، لاتُحيَيَانِّ، لا يُحيَينَانِّ، لا أُحيَيَنَّ، لا نُحيَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُحيَيَن، لا يُحيَوُن، لا تُحيَيَن، لا أُحيَيَن، لانُحيَيَن

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'تفعِیلٌ' مصدر 'التَّسوِيَة' (برابر کرنا)

سَوّٰى، يُسَوِّىْ، تَسوِيَة 'فهو' مُسَوٍّ و سُوِّيَ، يُسَوّٰى، تَسوِيَةً 'فذاك' مُسَوًّى، لَم يُسَوِّ، لَم يُسَوَّ، لَا يُسَوِّىْ، لا يُسَوّٰى، لَن يُسَوِّيَ، لَن يُسَوّٰى 'الامر منه' سَوِّ، لِتُسَوَّ، لِيُسَوِّ، لِيُسَوَّ 'والنهى عنه' لا تُسَوِّ، لا تُسَوَّ، لا يُسَوِّ، لا يُسَوَّ 'الظرف منه' مُسَوًّى، مُسَوَّيَانِ، مُسَوَّيَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: سَوّٰى، سَوَّيَا، سَوَّوا، سَوَّت، سَوَّتَا، سَوَّينَ، سَوَّيتَ، سَوَّيتُمَا، سَوَّيتُم، سَوَّيتِ، سَوَّيتُمَا، سَوَّيتُنَّ، سَوَّيتُ، سَوَّينَا۔

فعل ماضی مجہول: سُوِّيَ، سُوِّيَا، سُوُّوا، سُوِّيَت، سُوِّيَتَا، سُوِّينَ، سُوِّيتَ، سُوِّيتُمَا، سُوِّيتُم، سُوِّيتِ، سُوِّيتُمَا، سُوِّيتُنَّ، سُوِّيتُ، سُوِّينَا۔

فعل مضارع معلوم: يُسَوِّىْ، يُسَوِّيَانِ، يُسَوُّونَ، تُسَوِّىْ، تُسَوِّيَانِ، يُسَوِّينَ، تُسَوِّىْ، تُسَوِّيَانِ، تُسَوُّونَ، تُسَوِّينَ، تُسَوِّيَانِ، تُسَوِّينَ، أُسَوِّىْ، نُسَوِّىْ۔

فعل مضارع مجہول: يُسَوّٰى، يُسَوَّيَانِ، يُسَوَّونَ، تُسَوّٰى، تُسَوَّيَانِ، يُسَوَّينَ، تُسَوّٰى، تُسَوَّيَانِ، تُسَوَّونَ، تُسَوَّينَ، تُسَوَّيَانِ، تُسَوَّينَ، أُسَوّٰى، نُسَوّٰى۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل: مُسَوٍّ، مُسَوِّيَانِ، مُسَوُّونَ، مُسَوِّيَةٌ، مُسَوِّيَتَانِ، مُسَوِّيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسَوًّى، مُسَوَّيَانِ، مُسَوَّوْنَ، مُسَوَّاةٌ، مُسَوَّاتَانِ، مُسَوَّيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُسَوِّ، لَمْ يُسَوِّيَا، لَمْ يُسَوُّوا، لَمْ تُسَوِّ، لَمْ تُسَوِّيَا، لَمْ يُسَوِّينَ، لَمْ تُسَوِّ، لَمْ تُسَوِّيَا، لَمْ تُسَوُّوا، لَمْ تُسَوِّيْ، لَمْ تُسَوِّيَا، لَمْ تُسَوِّينَ، لَمْ أُسَوِّ، لَمْ نُسَوِّ۔

فعل جحد مجهول: لَمْ يُسَوَّ، لَمْ يُسَوَّيَا، لَمْ يُسَوَّوْا، لَمْ تُسَوَّ، لَمْ تُسَوَّيَا، لَمْ يُسَوَّيْنَ، لَمْ تُسَوَّ، لَمْ تُسَوَّيَا، لَمْ تُسَوَّوْا، لَمْ تُسَوَّيْ، لَمْ تُسَوَّيَا، لَمْ تُسَوَّيْنَ، لَمْ أُسَوَّ، لَمْ نُسَوَّ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يُسَوِّيْ، لا يُسَوِّيَانِ، لا يُسَوُّونَ، لا تُسَوِّيْ، لا تُسَوِّيَانِ، لا يُسَوِّينَ، لاتُسَوِّيْ، لا تُسَوِّيَانِ، لا تُسَوُّونَ، لا تُسَوِّينَ، لا تُسَوِّيَانِ، لا تُسَوِّينَ، لا أُسَوِّيْ، لا نُسَوِّيْ۔

فعل نفی مضارع مجهول: لا يُسَوّٰى، لا يُسَوَّيَانِ، لا يُسَوَّوْنَ، لا تُسَوّٰى، لا تُسَوَّيَانِ، لا يُسَوَّيْنَ، لا تُسَوّٰى، لا تُسَوَّيَانِ، لا تُسَوَّوْنَ، لا تُسَوَّيْنَ، لا تُسَوَّيَانِ، لا تُسَوَّيْنَ، لا أُسَوّٰى، لا نُسَوّٰى۔

فعل نفی معلوم موكد بلن ناصبہ: لَنْ يُسَوِّيَ، لَنْ يُسَوِّيَا، لَنْ يُسَوُّوا، لَنْ تُسَوِّيَ، لَنْ تُسَوِّيَا، لَنْ يُسَوِّينَ، لَنْ تُسَوِّيَ، لَنْ تُسَوِّيَا، لَنْ تُسَوُّوا، لَنْ تُسَوِّيْ، لَنْ تُسَوِّيَا، لَنْ تُسَوِّينَ، لَنْ أُسَوِّيَ، لَنْ نُسَوِّيَ

فعل نفی مجهول موكد بلن ناصبہ: لَنْ يُسَوّٰى، لَنْ يُسَوَّيَا، لَنْ يُسَوَّوْا، لَنْ تُسَوّٰى، لَنْ تُسَوَّيَا، لَنْ يُسَوَّيْنَ، لَنْ تُسَوّٰى، لَنْ تُسَوَّيَا، لَنْ تُسَوَّوْا، لَنْ تُسَوَّيْ، لَنْ تُسَوَّيَا، لَنْ تُسَوَّيْنَ، لَنْ أُسَوّٰى، لَنْ نُسَوّٰى

فعل امر حاضر معلوم بے لام: سَوِّ، سَوِّيَا، سَوُّوا، سَوِّيْ، سَوِّيَا، سَوِّينَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موكد با نون تاكيد ثقيلہ: سَوِّيَنَّ، سَوِّيَانِّ، سَوُّنَّ، سَوِنَّ، سَوِّيَانِّ، سَوِّينَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موكد با نون تاكيد خفيفہ: سَوِّيَنْ، سَوُّنْ، سَوِنْ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُسَوَّ، لِتُسَوَّيَا، لِتُسَوَّوْا، لِتُسَوَّيْ، لِتُسَوَّيَا، لِتُسَوَّيْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول با لام موكد با نون تاكيد ثقيلہ: لِتُسَوَّيَنَّ ـُسويانّ لِتُسَوَّوُنَّ، لِتُسَوَّيِنَّ، لِتُسَوَّيَانِّ، لِتُسَوَّيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موكد با نون تاكيد خفيفہ: لِتُسَوَّيَنْ لِتُسَوَّوُنْ، لِتُسَوَّيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُسَوِّ، لِيُسَوِّيَا، لِيُسَوُّوا، لِتُسَوِّ، لِتُسَوِّيَا، لِيُسَوِّينَ، لِأُسَوِّ، لِنُسَوِّ۔

فعل امر غائب معلوم موكد با نون تاكيد ثقيلہ: لِيُسَوِّيَنَّ، لِيُسَوِّيَانِّ، لِيُسَوُّنَّ، لِتُسَوِّيَنَّ، لِتُسَوِّيَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِيُسَوِّيْنَانِ، لِأُسَوِّيَنَّ، لِنُسَوِّيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسَوِّيَنْ، لِيُسَوُّنْ، لِتُسَوِّيَنْ، لِأُسَوِّيَنْ، لِنُسَوِّيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُسَوَّ، لِيُسَوَّيَا، لِيُسَوَّوْا، لِتُسَوَّ، لِتُسَوَّيَا، لِيُسَوَّيْنَ، لِأُسَوَّ، لِنُسَوَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسَوَّيَنَّ، لِيُسَوَّيَانِّ، لِيُسَوَّوُنَّ، لِتُسَوَّيَنَّ، لِتُسَوَّيَانِّ، لِيُسَوَّيْنَانِّ، لِأُسَوَّيَنَّ، لِنُسَوَّيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسَوَّيَنْ، لِيُسَوَّوُنْ، لِتُسَوَّيَنْ، لِأُسَوَّيَنْ، لِنُسَوَّيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُسَوِّ، لا تُسَوِّيَا، لا تُسَوُّوا، لا تُسَوِّيْ، لا تُسَوِّيَا، لا تُسَوِّيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسَوِّيَنَّ، لا تُسَوِّيَانِّ، لا تُسَوُّنَّ، لا تُسَوِّنَّ، لاتُسَوِّيَانِّ، لا تُسَوِّيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسَوِّيَنْ، لا تُسَوُّنْ، لا تُسَوِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسَوَّ، لا تُسَوَّيَا، لا تُسَوَّوْا، لا تُسَوَّيْ، لا تُسَوَّيَا، لا تُسَوَّيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسَوَّيَنَّ، لا تُسَوَّيَانِّ، لا تُسَوَّوُنَّ، لا تُسَوَّيِنَّ، لاتُسَوَّيَانِّ، لا تُسَوَّيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسَوَّيَنْ، لا تُسَوَّوُنْ، لا تُسَوَّيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُسَوِّ، لا يُسَوِّيَا، لا يُسَوُّوا، لا تُسَوِّ، لا تُسَوِّيَا، لا يُسَوِّيْنَ، لا أُسَوِّ، لانُسَوِّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسَوِّيَنَّ، لا يُسَوِّيَانِّ، لا يُسَوُّنَّ، لا تُسَوِّيَنَّ، لاتُسَوِّيَانِّ، لا يُسَوِّيْنَانِّ، لا أُسَوِّيَنَّ، لا نُسَوِّيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسَوِّيَنْ، لا يُسَوُّنْ، لا تُسَوِّيَنْ، لا أُسَوِّيَنْ، لانُسَوِّيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسَوَّ، لا يُسَوَّيَا، لا يُسَوَّوْا، لا تُسَوَّ، لا تُسَوَّيَا، لا يُسَوَّيْنَ، لا أُسَوَّ، لانُسَوَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسَوَّيَنَّ، لا يُسَوَّيَانِّ، لا يُسَوَّوُنَّ، لا تُسَوَّيَنَّ، لاتُسَوَّيَانِّ، لا يُسَوَّيْنَانِّ، لا أُسَوَّيَنَّ، لا نُسَوَّيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسَوَّيَنْ، لا يُسَوَّوُنْ، لا تُسَوَّيَنْ، لا أُسَوَّيَنْ، لانُسَوَّيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'مُفَاعَلَۃ' مصدر 'اَلْمُدَاوَاۃُ' (دوا کرنا)

دَاوٰی، یُدَاوِیْ، مُدَاوَاۃً 'فھو' مُدَاوٍ و دُوْوِیَ، یُدَاوٰی، مُدَاوَاۃً 'فذاک' مُدَاوًی، لَمْ یُدَاوِ، لَمْ یُدَاوَ، لَا یُدَاوِیْ، لَا یُدَاوٰی، لَنْ یُدَاوِیَ، لَنْ یُّدَاوٰی 'الامر منه' دَاوِ، لِتُدَاوَ، لِیُدَاوِ، لِیُدَاوَ 'والنھی عنه' لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوَ، لَا یُدَاوِ، لا یُدَاوَ 'الظرف منه' مُدَاوًی، مُدَاوَیَانِ، مُدَاوَیَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: دَاوٰی، دَاوَیَا، دَاوَوْا، دَاوَتْ، دَاوَتَا، دَاوَیْنَ، دَاوَیْتَ، دَاوَیْتُمَا، دَاوَیْتُمْ، دَاوَیْتِ، دَاوَیْتُمَا، دَاوَیْتُنَّ، دَاوَیْتُ، دَاوَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: دُوْوِیَ، دُوْوِیَا، دُوْوُوْا، دُوْوِیَتْ، دُوْوِیَتَا، دُوْوِیْنَ، دُوْوِیْتَ، دُوْوِیْتُمَا، دُوْوِیْتُمْ، دُوْوِیْتِ، دُوْوِیْتُمَا، دُوْوِیْتُنَّ، دُوْوِیْتُ، دُوْوِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُدَاوِیْ، یُدَاوِیَانِ، یُدَاوُوْنَ، تُدَاوِیْ، تُدَاوِیَانِ، یُدَاوِیْنَ، تُدَاوِیْ، تُدَاوِیَانِ، تُدَاوُوْنَ، تُدَاوِیْنَ، تُدَاوِیَانِ، تُدَاوِیْنَ، اُدَاوِیْ، نُدَاوِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُدَاوٰی، یُدَاوَیَانِ، یُدَاوَوْنَ، تُدَاوٰی، تُدَاوَیَانِ، یُدَاوَیْنَ، تُدَاوٰی، تُدَاوَیَانِ، تُدَاوَوْنَ، تُدَاوَیْنَ، تُدَاوَیَانِ، تُدَاوَیْنَ، اُدَاوٰی، نُدَاوٰی۔

اسم فاعل: مُدَاوٍ، مُدَاوِیَانِ، مُدَاوُوْنَ، مُدَاوِیَۃٌ، مُدَاوِیَتَانِ، مُدَاوِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُدَاوًی، مُدَاوَیَانِ، مُدَاوَوْنَ، مُدَاوَاۃٌ، مُدَاوَاتَانِ، مُدَاوَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُدَاوِ، لَمْ یُدَاوِیَا، لَمْ یُدَاوُوْا، لَمْ تُدَاوِ، لَمْ تُدَاوِیَا، لَمْ یُدَاوِیْنَ، لَمْ تُدَاوِ، لَمْ تُدَاوِیَا، لَمْ تُدَاوُوْا، لَمْ تُدَاوِیْ، لَمْ تُدَاوِیَا، لَمْ تُدَاوِیْنَ، لَمْ اُدَاوِ، لَمْ نُدَاوِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُدَاوَ، لَمْ یُدَاوَیَا، لَمْ یُدَاوَوْا، لَمْ تُدَاوَ، لَمْ تُدَاوَیَا، لَمْ یُدَاوَیْنَ، لَمْ تُدَاوَ، لَمْ تُدَاوَیَا، لَمْ تُدَاوَوْا، لَمْ تُدَاوَیْ، لَمْ تُدَاوَیَا، لَمْ تُدَاوَیْنَ، لَمْ اُدَاوَ، لَمْ نُدَاوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یُدَاوِیْ، لا یُدَاوِیَانِ، لا یُدَاوُوْنَ، لا تُدَاوِیْ، لا تُدَاوِیَانِ، لا یُدَاوِیْنَ، لاتُدَاوِیْ، لا تُدَاوِیَانِ، لا تُدَاوُوْنَ، لا تُدَاوِیْنَ، لا تُدَاوِیَانِ، لا تُدَاوِیْنَ، لا اُدَاوِیْ، لانُدَاوِیْ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُدَاوٰى، لا يُدَاوَيَانِ، لا يُدَاوَوْنَ، لا تُدَاوٰى، لا تُدَاوَيَانِ، لا يُدَاوَيْنَ، لاتُدَاوٰى، لا تُدَاوَيَانِ، لا تُدَاوَوْنَ، لا تُدَاوَيْنَ، لا تُدَاوَيَانِ، لا تُدَاوَيْنَ، لا اُدَاوٰى، لانُدَاوٰى

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُدَاوِيَ، لَنْ يُدَاوِيَا، لَنْ يُدَاوُوْا، لَنْ تُدَاوِيَ، لَنْ تُدَاوِيَا، لَنْ يُدَاوِيْنَ، لَنْ تُدَاوِيَ، لَنْ تُدَاوِيَا، لَنْ تُدَاوُوْا، لَنْ تُدَاوِيْ، لَنْ تُدَاوِيَا، لَنْ تُدَاوِيْنَ، لَنْ اُدَاوِيَ، لَنْ نُدَاوِيَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُدَاوٰى، لَنْ يُدَاوَيَا، لَنْ يُدَاوَوْا، لَنْ تُدَاوٰى، لَنْ تُدَاوَيَا، لَنْ يُدَاوَيْنَ، لَنْ تُدَاوٰى، لَنْ تُدَاوَيَا، لَنْ تُدَاوَوْا، لَنْ تُدَاوَيْ، لَنْ تُدَاوَيَا، لَنْ تُدَاوَيْنَ، لَنْ اُدَاوٰى، لَنْ نُدَاوٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: دَاوِ، دَاوِيَا، دَاوُوْا، دَاوِيْ، دَاوِيَا، دَاوِيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: دَاوِيَنَّ، دَاوِيَانِّ، دَاوُنَّ، دَاوِنَّ، دَاوِيَانِّ، دَاوِيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: دَاوِيَنْ، دَاوُنْ، دَاوِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُدَاوَ، لِتُدَاوَيَا، لِتُدَاوَوْا، لِتُدَاوَيْ، لِتُدَاوَيَا، لِتُدَاوَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُدَاوَيَنَّ، لِتُدَاوَيَانِّ، لِتُدَاوَوُنَّ، لِتُدَاوَيِنَّ، لِتُدَاوَايَانِّ، لِتُدَاوَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُدَاوَيَنْ، لِتُدَاوَوُنْ، لِتُدَاوَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُدَاوِ، لِيُدَاوِيَا، لِيُدَاوُوْا، لِتُدَاوِ، لِتُدَاوِيَا، لِيُدَاوِيْنَ، لِاُدَاوِ، لِنُدَاوِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُدَاوِيَنَّ، لِيُدَاوِيَانِّ، لِيُدَاوُنَّ، لِتُدَاوِيَنَّ، لِتُدَاوِيَانِّ، لِيُدَاوِيْنَانِّ، لِاُدَاوِيَنَّ، لِنُدَاوِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُدَاوِيَنْ، لِيُدَاوُنْ، لِتُدَاوِيَنْ، لِاُدَاوِيَنْ، لِنُدَاوِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُدَاوَ، لِيُدَاوَيَا، لِيُدَاوَوْا، لِتُدَاوَ، لِتُدَاوَيَا، لِيُدَاوَيْنَ، لِاُدَاوَ، لِنُدَاوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُدَاوَيَنَّ، لِيُدَاوَيَانِّ، لِيُدَاوَوُنَّ، لِتُدَاوَيَنَّ، لِتُدَاوَيَانِّ، لِيُدَاوَيْنَانِّ، لِاُدَاوَيَنَّ، لِنُدَاوَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُدَاوَيَنْ، لِيُدَاوَوُنْ، لِتُدَاوَيَنْ، لِاُدَاوَيَنْ، لِنُدَاوَيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُدَاوِ، لا تُدَاوِيَا، لا تُدَاوُوْا، لا تُدَاوِیْ، لا تُدَاوِيَا، لا تُدَاوِيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُدَاوِيَنَّ، لا تُدَاوِيَانِّ، لا تُدَاوُنَّ، لا تُدَاوِنَّ، لاتُدَاوِيَانِّ، لا تُدَاوِيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُدَاوِيَنْ، لا تُدَاوُنْ، لا تُدَاوِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُدَاوَ، لا تُدَاوَيَا، لا تُدَاوَوْا، لا تُدَاوَیْ، لا تُدَاوَيَا، لا تُدَاوَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُدَاوَيَنَّ، لا تُدَاوَيَانِّ، لا تُدَاوَوُنَّ، لا تُدَاوَيِنَّ، لاتُدَاوَيَانِّ، لا تُدَاوَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُدَاوَيَنْ، لا تُدَاوَوُنْ، لا تُدَاوَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُدَاوِ، لا يُدَاوِيَا، لا يُدَاوُوْا، لا تُدَاوِ، لا تُدَاوِيَا، لا يُدَاوِيْنَ، لا أُدَاوِ، لا نُدَاوِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُدَاوِيَنَّ، لا يُدَاوِيَانِّ، لا يُدَاوُنَّ، لا تُدَاوِيَنَّ، لاتُدَاوِيَانِّ، لا يُدَاوِيْنَانِّ، لا أُدَاوِيَنَّ، لا نُدَاوِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُدَاوِيَنْ، لا يُدَاوُنْ، لا تُدَاوِيَنْ، لا أُدَاوِيَنْ، لانُدَاوِيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُدَاوَ، لا يُدَاوَيَا، لا يُدَاوَوْا، لا تُدَاوَ، لا تُدَاوَيَا، لا يُدَاوَيْنَ، لا أُدَاوَ، لا نُدَاوَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُدَاوَيَنَّ، لا يُدَاوَيَانِّ، لا يُدَاوَوُنَّ، لا تُدَاوَيَنَّ، لا تُدَاوَيَانِّ، لا يُدَاوَيْنَانِّ، لا أُدَاوَيَنَّ، لا نُدَاوَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُدَاوَيَنْ، لا يُدَاوَوُنْ، لا تُدَاوَيَنْ، لا أُدَاوَيَنْ، لا نُدَاوَيَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'تَفَعُّلْ' مصدر 'اَلتَّقَوِّیْ' (طاقت ور ہونا)

تَقَوّٰی، يَتَقَوّٰی، تَقَوِّيًا 'فهو' مُتَقَوٍّ و تُقُوِّیَ، يُتَقَوّٰی، تَقَوِّيًا 'فذاك' مُتَقَوًّی، لَمْ يَتَقَوَّ، لَمْ يُتَقَوَّ، لا يَتَقَوّٰی، لا يُتَقَوّٰی، لَنْ يَّتَقَوّٰی، لَنْ يُّتَقَوّٰی 'الامر منه' تَقَوَّ، لِتُتَقَوَّ، لِيَتَقَوَّ، لِيُتَقَوَّ 'والنهی عنه' لا تَتَقَوَّ، لا تُتَقَوَّ، لا يَتَقَوَّ، لا يُتَقَوَّ 'الظرف منه' مُتَقَوًّی، مُتَقَوَّيَانِ، مُتَقَوَّيَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَقَوّٰی، تَقَوَّيَا، تَقَوَّوْا، تَقَوَّتْ، تَقَوَّتَا، تَقَوَّيْنَ، تَقَوَّيْتَ، تَقَوَّيْتُمَا، تَقَوَّيْتُمْ، تَقَوَّيْتِ، تَقَوَّيْتُمَا، تَقَوَّيْتُنَّ، تَقَوَّيْتُ، تَقَوَّيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُقُوِّیَ، تُقُوِّيَا، تُقُوُّوْا، تُقُوِّيَتْ، تُقُوِّيَتَا، تُقُوِّيْنَ، تُقُوِّيْتَ، تُقُوِّيْتُمَا، تُقُوِّيْتُمْ، تُقُوِّيْتِ، تُقُوِّيْتُمَا، تُقُوِّيْتُنَّ، تُقُوِّيْتُ، تُقُوِّيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَقَوّٰی، يَتَقَوَّيَانِ، يَتَقَوَّوْنَ، تَتَقَوّٰی، تَتَقَوَّيَانِ، يَتَقَوَّيْنَ، تَتَقَوّٰی، تَتَقَوَّيَانِ، تَتَقَوَّوْنَ، تَتَقَوَّيْنَ، تَتَقَوَّيَانِ، تَتَقَوَّيْنَ، اَتَقَوّٰی، نَتَقَوّٰی۔

فعل مضارع مجہول: يُتَقَوّٰی، يُتَقَوَّيَانِ، يُتَقَوَّوْنَ، تُتَقَوّٰی، تُتَقَوَّيَانِ، يُتَقَوَّيْنَ، تُتَقَوّٰی، تُتَقَوَّيَانِ، تُتَقَوَّوْنَ، تُتَقَوَّيْنَ، تُتَقَوَّيَانِ، تُتَقَوَّيْنَ، اُتَقَوّٰی، نُتَقَوّٰی۔

اسم فاعل: مُتَقَوٍّ، مُتَقَوِّيَانِ، مُتَقَوُّوْنَ، مُتَقَوِّيَةٌ، مُتَقَوِّيَتَانِ، مُتَقَوِّيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَقَوًّی، مُتَقَوَّيَانِ، مُتَقَوَّوْنَ، مُتَقَوَّاةٌ، مُتَقَوَّاتَانِ، مُتَقَوَّيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَقَوَّ، لَمْ يَتَقَوَّيَا، لَمْ يَتَقَوَّوْا، لَمْ تَتَقَوَّ، لَمْ تَتَقَوَّيَا، لَمْ يَتَقَوَّيْنَ، لَمْ تَتَقَوَّ، لَمْ تَتَقَوَّيَا، لَمْ تَتَقَوَّوْا، لَمْ تَتَقَوَّیْ، لَمْ تَتَقَوَّيَا، لَمْ تَتَقَوَّيْنَ، لَمْ اَتَقَوَّ، لَمْ نَتَقَوَّ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَقَوَّ، لَمْ يُتَقَوَّيَا، لَمْ يُتَقَوَّوْا، لَمْ تُتَقَوَّ، لَمْ تُتَقَوَّيَا، لَمْ يُتَقَوَّيْنَ، لَمْ تُتَقَوَّ، لَمْ تُتَقَوَّيَا، لَمْ تُتَقَوَّوْا، لَمْ تُتَقَوَّیْ، لَمْ تُتَقَوَّيَا، لَمْ تُتَقَوَّيْنَ، لَمْ اُتَقَوَّ، لَمْ نُتَقَوَّ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَقَوّٰی، لا يَتَقَوَّيَانِ، لا يَتَقَوَّوْنَ، لا تَتَقَوّٰی، لا تَتَقَوَّيَانِ، لا يَتَقَوَّيْنَ، لاتَتَقَوّٰی، لا تَتَقَوَّيَانِ، لا تَتَقَوَّوْنَ، لا تَتَقَوَّيْنَ، لا تَتَقَوَّيَانِ، لا تَتَقَوَّيْنَ، لا اَتَقَوّٰی، لا نَتَقَوّٰی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا يُتَقَوّٰی، لا يُتَقَوَّيَانِ، لا يُتَقَوَّوْنَ، لا تُتَقَوّٰی، لا تُتَقَوَّيَانِ، لا يُتَقَوَّيْنَ، لاتُتَقَوّٰی، لا تُتَقَوَّيَانِ، لا تُتَقَوَّوْنَ، لا تُتَقَوَّيْنَ، لا تُتَقَوَّيَانِ، لا تُتَقَوَّيْنَ، لا اُتَقَوّٰی، لا نُتَقَوّٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَقَوّٰی، لَنْ يَّتَقَوَّيَا، لَنْ يَّتَقَوَّوْا، لَنْ تَتَقَوّٰی، لَنْ تَتَقَوَّيَا، لَنْ يَّتَقَوَّيْنَ، لَنْ تَتَقَوّٰی، لَنْ تَتَقَوَّيَا، لَنْ تَتَقَوَّوْا، لَنْ تَتَقَوَّیْ، لَنْ تَتَقَوَّيَا، لَنْ تَتَقَوَّيْنَ، لَنْ اَتَقَوّٰی، لَنْ نَّتَقَوّٰی

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّتَقَوّٰی، لَنْ يُّتَقَوَّيَا، لَنْ يُّتَقَوَّوْا، لَنْ تُتَقَوّٰی، لَنْ تُتَقَوَّيَا، لَنْ يُّتَقَوَّيْنَ، لَنْ تُتَقَوّٰی، لَنْ تُتَقَوَّيَا، لَنْ تُتَقَوَّوْا، لَنْ تُتَقَوَّیْ، لَنْ تُتَقَوَّيَا، لَنْ تُتَقَوَّيْنَ، لن اُتَقَوّٰی، لَنْ نُّتَقَوّٰی

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَقَوَّ، تَقَوَّیَا، تَقَوَّوْا، تَقَوَّیْ، تَقَوَّیَا، تَقَوَّیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَقَوَّیَنَّ، تَقَوَّیَانِّ، تَقَوَّوُنَّ، تَقَوَّیِنَّ، تَقَوَّیَانِّ، تَقَوَّیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَقَوَّیَنْ، تَقَوَّوُنْ، تَقَوَّیِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَقَوَّ، لِتُتَقَوَّیَا، لِتُتَقَوَّوْا، لِتُتَقَوَّیْ، لِتُتَقَوَّیَا، لِتُتَقَوَّیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَقَوَّیَنَّ، لِتُتَقَوَّیَانِّ، لِتُتَقَوَّوُنَّ، لِتُتَقَوَّیِنَّ، لِتُتَقَوَّیَانِّ، لِتُتَقَوَّیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَقَوَّیَنْ، لِتُتَقَوَّوُنْ، لِتُتَقَوَّیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَقَوَّ، لِیَتَقَوَّیَا، لِیَتَقَوَّوْا، لِتَتَقَوَّ، لِتَتَقَوَّیَا، لِیَتَقَوَّیْنَ، لِاَتَقَوَّ، لِنَتَقَوَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَتَقَوَّیَنَّ، لِیَتَقَوَّیَانِّ، لِیَتَقَوَّوُنَّ، لِتَتَقَوَّیَنَّ، لِتَتَقَوَّیَانِّ، لِیَتَقَوَّیْنَانِّ، لِاَتَقَوَّیَنَّ، لِنَتَقَوَّیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَقَوَّیَنْ، لِیَتَقَوَّوُنْ، لِتَتَقَوَّیَنْ، لِاَتَقَوَّیَنْ، لِنَتَقَوَّیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَقَوَّ، لِیُتَقَوَّیَا، لِیُتَقَوَّوْا، لِتُتَقَوَّ، لِتُتَقَوَّیَا، لِیُتَقَوَّیْنَ، لِاُتَقَوَّ، لِنُتَقَوَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُتَقَوَّیَنَّ، لِیُتَقَوَّیَانِّ، لِیُتَقَوَّوُنَّ، لِتُتَقَوَّیَنَّ، لِتُتَقَوَّیَانِّ، لِیُتَقَوَّیْنَانِّ، لِاُتَقَوَّیَنَّ، لِنُتَقَوَّیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَقَوَّیَنْ، لِیُتَقَوَّوُنْ، لِتُتَقَوَّیَنْ، لِاُتَقَوَّیَنْ، لِنُتَقَوَّیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَقَوَّ، لا تَتَقَوَّیَا، لا تَتَقَوَّوْا، لا تَتَقَوَّیْ، لا تَتَقَوَّیَا، لا تَتَقَوَّیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَقَوَّیَنَّ، لا تَتَقَوَّیَانِّ، لا تَتَقَوَّوُنَّ، لا تَتَقَوَّیِنَّ، لا تَتَقَوَّیَانِّ، لا تَتَقَوَّیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَقَوَّیَنْ، لا تَتَقَوَّوُنْ، لا تَتَقَوَّیِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَقَوَّ، لا تُتَقَوَّیَا، لا تُتَقَوَّوْا، لا تُتَقَوَّیْ، لا تُتَقَوَّیَا، لا تُتَقَوَّیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَقَوَّیَنَّ، لا تُتَقَوَّیَانِّ، لا تُتَقَوَّوُنَّ، لا تُتَقَوَّیِنَّ، لا تُتَقَوَّیَانِّ، لا تُتَقَوَّیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَقَوَّیَنْ، لا تُتَقَوَّوُنْ، لا تُتَقَوَّیِنْ۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَتقوَّ، لا یَتقوَّیَا، لا یَتقوَّوا، لا تَتقوَّ، لا تَتقوَّیَا، لا یَتقوَّین، لا اَتقوَّ، لانَتقوَّ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَتقوَّیَنَّ، لا یَتقوَّیَانِّ، لا یَتقوَّوُنَّ، لا تَتقوَّیَنَّ، لاتَتقوَّیَانِّ، لا یَتقوَّیْنَانِّ، لا اَتقوَّیَنَّ، لا نَتقوَّیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتقوَّیَنْ، لا یَتقوَّوُنْ، لا تَتقوَّیَنْ، لا اَتقوَّیَنْ، لانَتقوَّیَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتقوَّ، لا یُتقوَّیَا، لا یُتقوَّوا، لا تُتقوَّ، لا تُتقوَّیَا، لا یُتقوَّین، لا اُتقوَّ، لانُتقوَّ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُتقوَّیَنَّ، لا یُتقوَّیَانِّ، لا یُتقوَّوُنَّ، لا تُتقوَّیَنَّ، لاتُتقوَّیَانِّ، لا یُتقوَّیْنَانِّ، لا اُتقوَّیَنَّ، لا نُتقوَّیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتقوَّیَنْ، لا یُتقوَّوُنْ، لا تُتقوَّیَنْ، لا اُتقوَّیَنْ، لانُتقوَّیَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'تفاعُلْ' مصدر 'اَلتَّسَاوِیْ' (برابر ہونا)

تَسَاوٰی، یَتَسَاوٰی، تَسَاوِیاً 'فهو' مُتَسَاوٍ و تُسُوْوِیَ، یُتَسَاوٰی، تَسَاوِیاً 'فذاك' مُتَسَاوًی، لَمْ یَتَسَاوَ، لَمْ یُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوٰی، لَا یُتَسَاوٰی، لَنْ یَّتَسَاوٰی، لَنْ یُّتَسَاوٰی 'الامر منه' تَسَاوَ، لِتُتَسَاوَ، لِیَتَسَاوَ، لِیُتَسَاوَ 'والنهی عنه' لَا تَتَسَاوَ، لَا تُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوَ، لا یُتَسَاوَ 'الظرف منه' مُتَسَاوًی، مُتَسَاوَیَانِ، مُتَسَاوَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَسَاوٰی، تَسَاوَیَا، تَسَاوَوْا، تَسَاوَتْ، تَسَاوَتَا، تَسَاوَیْنَ، تَسَاوَیْتَ، تَسَاوَیْتُمَا، تَسَاوَیْتُمْ، تَسَاوَیْتِ، تَسَاوَیْتُمَا، تَسَاوَیْتُنَّ، تَسَاوَیْتُ، تَسَاوَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُسُوْوِیَ، تُسُوْوِیَا، تُسُوْوُوْا، تُسُوْوِیَتْ، تُسُوْوِیَتَا، تُسُوْوِیْنَ، تُسُوْوِیْتَ، تُسُوْوِیْتُمَا، تُسُوْوِیْتُمْ، تُسُوْوِیْتِ، تُسُوْوِیْتُمَا، تُسُوْوِیْتُنَّ، تُسُوْوِیْتُ، تُسُوْوِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَسَاوٰی، یَتَسَاوَیَانِ، یَتَسَاوَوْنَ، تَتَسَاوٰی، تَتَسَاوَیَانِ، یَتَسَاوَیْنَ، تَتَسَاوٰی، تَتَسَاوَیَانِ، تَتَسَاوَوْنَ، تَتَسَاوَیْنَ، تَتَسَاوَیَانِ، تَتَسَاوَیْنَ، اَتَسَاوٰی، نَتَسَاوٰی۔

فعل مضارع مجہول: یُتَسَاوٰی، یُتَسَاوَیَانِ، یُتَسَاوَوْنَ، تُتَسَاوٰی، تُتَسَاوَیَانِ، یُتَسَاوَیْنَ، تُتَسَاوٰی،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُتَسَاوَيَانِ، تُتَسَاوَوْنَ، تُتَسَاوَيْنَ، تُتَسَاوَيَانِ، تُتَسَاوَيْنَ، أُتَسَاوٰى، نُتَسَاوٰى۔

اسم فاعل: مُتَسَاوٍ، مُتَسَاوِيَانِ، مُتَسَاوُوْنَ، مُتَسَاوِيَةٌ، مُتَسَاوِيَتَانِ، مُتَسَاوِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَسَاوًى، مُتَسَاوَيَانِ، مُتَسَاوَوْنَ، مُتَسَاوَاةٌ، مُتَسَاوَاتَانِ، مُتَسَاوَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَسَاوَ، لَمْ يَتَسَاوَيَا، لَمْ يَتَسَاوَوْا، لَمْ تَتَسَاوَ، لَمْ تَتَسَاوَيَا، لَمْ يَتَسَاوَيْنَ، لَمْ تَتَسَاوَ، لَمْ تَسَاوَيَا، لَمْ تَتَسَاوَوْا، لَمْ تَتَسَاوَىْ، لَمْ تَتَسَاوَيَا، لَمْ تَتَسَاوَيْنَ، لَمْ اَتَسَاوَ، لَمْ نَتَسَاوَ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَسَاوَ، لَمْ يُتَسَاوَيَا، لَمْ يُتَسَاوَوْا، لَمْ تُتَسَاوَ، لَمْ تُتَسَاوَيَا، لَمْ يُتَسَاوَيْنَ، لَمْ تُتَسَاوَ، لَمْ تُتَسَاوَيَا، لَمْ تُتَسَاوَوْا، لَمْ تُتَسَاوَىْ، لَمْ تُتَسَاوَيَا، لَمْ تُتَسَاوَيْنَ، لَمْ اُتَسَاوَ، لَمْ نُتَسَاوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَتَسَاوٰى، لا يَتَسَاوَيَانِ، لا يَتَسَاوَوْنَ، لا تَتَسَاوٰى، لا تَتَسَاوَيَانِ، لا يَتَسَاوَيْنَ، لا تَتَسَاوٰى، لا تَتَسَاوَيَانِ، لا تَتَسَاوَوْنَ، لا تَتَسَاوَيْنَ، لا تَتَسَاوَيَانِ، لا تَتَسَاوَيْنَ، لا اَتَسَاوٰى، لانَتَسَاوٰى۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَسَاوٰى، لا يُتَسَاوَيَانِ، لا يُتَسَاوَوْنَ، لا تُتَسَاوٰى، لا تُتَسَاوَيَانِ، لا يُتَسَاوَيْنَ، لا تُتَسَاوٰى، لا تُتَسَاوَيَانِ، لا تُتَسَاوَوْنَ، لا تُتَسَاوَيْنَ، لا تُتَسَاوَيَانِ، لا تُتَسَاوَيْنَ، لا اُتَسَاوٰى، لا نُتَسَاوٰى

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَسَاوٰى، لَنْ يَّتَسَاوَيَا، لَنْ يَّتَسَاوَوْا، لَنْ تَتَسَاوٰى، لَنْ تَتَسَاوَيَا، لَنْ يَّتَسَاوَيْنَ، لَنْ تَتَسَاوٰى، لَنْ تَتَسَاوَيَا، لَنْ تَتَسَاوَوْا، لَنْ تَتَسَاوَىْ، لَنْ تَتَسَاوَيَا، لَنْ تَتَسَاوَيْنَ، لَنْ اَتَسَاوٰى، لَنْ نَّتَسَاوٰى۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّتَسَاوٰى، لَنْ يُّتَسَاوَيَا، لَنْ يُّتَسَاوَوْا، لَنْ تُتَسَاوٰى، لَنْ تُتَسَاوَيَا، لَنْ يُّتَسَاوَيْنَ، لَنْ تُتَسَاوٰى، لَنْ تُتَسَاوَيَا، لَنْ تُتَسَاوَوْا، لَنْ تُتَسَاوَىْ، لَنْ تُتَسَاوَيَا، لَنْ تُتَسَاوَيْنَ، لَنْ اُتَسَاوٰى، لَنْ نُّتَسَاوٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَسَاوَ، تَسَاوَيَا، تَسَاوَوْا، تَسَاوَىْ، تَسَاوَيَا، تَسَاوَيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَسَاوَيَنَّ، تَسَاوَيَانِّ، تَسَاوَوُنَّ، تَسَاوِيِنَّ، تَسَاوَيَانِّ، تَسَاوَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَسَاوَيَنْ، تَسَاوَوُنْ، تَسَاوِيِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَسَاوَ، لِتُتَسَاوَيَا، لِتُتَسَاوَوْا، لِتُتَسَاوَىْ، لِتُتَسَاوَيَا، لِتُتَسَاوَيْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَسَاوَيَنَّ، لِتُتَسَاوَيَانِّ، لِتُتَسَاوَوُنَّ، لِتُتَسَاوَيِنَّ، لِتُتَسَاوَيَانِّ، لِتُتَسَاوَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَسَاوَيَنْ، لِتُتَسَاوَوُنْ، لِتُتَسَاوَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَسَاوَ، لِيَتَسَاوَيَا، لِيَتَسَاوَوْا، لِتَتَسَاوَ، لِتَتَسَاوَيَا، لِيَتَسَاوَيْنَ، لِاَتَسَاوَ، لِنَتَسَاوَ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَتَسَاوَيَنَّ، لِيَتَسَاوَيَانِّ، لِيَتَسَاوَوُنَّ، لِتَتَسَاوَيَنَّ، لِتَتَسَاوَيَانِّ، لِيَتَسَاوَيْنَانِّ، لِاَتَسَاوَيَنَّ، لِنَتَسَاوَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَتَسَاوَيَنْ، لِيَتَسَاوَوُنْ، لِتَتَسَاوَيَنْ، لِاَتَسَاوَيَنْ، لِنَتَسَاوَيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَسَاوَ، لِيُتَسَاوَيَا، لِيُتَسَاوَوْا، لِتُتَسَاوَ، لِتُتَسَاوَيَا، لِيُتَسَاوَيْنَ، لِاُتَسَاوَ، لِنُتَسَاوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَسَاوَيَنَّ، لِيُتَسَاوَيَانِّ، لِيُتَسَاوَوُنَّ، لِتُتَسَاوَيَنَّ، لِتُتَسَاوَيَانِّ، لِيُتَسَاوَيْنَانِّ، لِاُتَسَاوَيَنَّ، لِنُتَسَاوَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُتَسَاوَيَنْ، لِيُتَسَاوَوُنْ، لِتُتَسَاوَيَنْ، لِاُتَسَاوَيَنْ، لِنُتَسَاوَيَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَسَاوَ، لا تَتَسَاوَيَا، لا تَتَسَاوَوْا، لا تَتَسَاوَىْ، لا تَتَسَاوَيَا، لا تَتَسَاوَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَسَاوَيَنَّ، لا تَتَسَاوَيَانِّ، لا تَتَسَاوَوُنَّ، لاتَتَسَاوَيِنَّ، لا تَتَسَاوَيَانِّ، لا تَتَسَاوَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَتَسَاوَيَنْ، لا تَتَسَاوَوُنْ، لا تَتَسَاوَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَسَاوَ، لا تُتَسَاوَيَا، لا تُتَسَاوَوْا، لا تُتَسَاوَىْ، لا تُتَسَاوَيَا، لا تُتَسَاوَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَسَاوَيَنَّ، لا تُتَسَاوَيَانِّ، لا تُتَسَاوَوُنَّ، لاتُتَسَاوَيِنَّ، لا تُتَسَاوَيَانِّ، لا تُتَسَاوَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُتَسَاوَيَنْ، لا تُتَسَاوَوُنْ، لا تُتَسَاوَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَسَاوَ، لا يَتَسَاوَيَا، لا يَتَسَاوَوْا، لا تَتَسَاوَ، لا تَتَسَاوَيَا، لا يَتَسَاوَيْنَ، لااَتَسَاوَ، لا نَتَسَاوَ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَسَاوَيَنَّ، لا يَتَسَاوَيَانِّ، لا يَتَسَاوَوُنَّ، لاتَتَسَاوَيَنَّ، لا تَتَسَاوَيَانِّ، لا يَتَسَاوَيْنَانِّ، لا اَتَسَاوَيَنَّ، لا نَتَسَاوَيَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَسَاوَیْنْ، لا یَتَسَاوُوْنْ، لا تَتَسَاوَیْنْ، لاأَتَسَاوَیْنْ، لا نَتَسَاوَیْنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَسَاوَ، لا یُتَسَاوَیَا، لا یُتَسَاوَوْا، لا تُتَسَاوَ، لا تُتَسَاوَیَا، لا یُتَسَاوَیْنَ، لاأُتَسَاوَ، لا نُتَسَاوَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَسَاوَیَنَّ، لا یُتَسَاوَیَانِّ، لا یُتَسَاوَوُنَّ، لاتُتَسَاوَیَنَّ، لا تُتَسَاوَیَانِّ، لا یُتَسَاوَیْنَانِّ، لا أُتَسَاوَیَنَّ، لا نُتَسَاوَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَسَاوَیَنْ، لا یُتَسَاوَوُنْ، لا تُتَسَاوَیَنْ، لاأُتَسَاوَیَنْ، لا نُتَسَاوَیَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'اِفْتِعَالٌ' مصدرُ 'اَلإِسْتِوَاءُ' (معتدل و مستقیم)

اِسْتَوٰی، یَسْتَوِیْ، اِسْتِوَاءً 'فھو' مُسْتَوٍ و اُسْتُوِیَ، یُسْتَوٰی، اِسْتِوَاءً 'فذاك' مُسْتَوًی، لَمْ یَسْتَوِ، لَمْ یُسْتَوَ، لا یَسْتَوِیْ، لا یُسْتَوٰی، لَنْ یَّسْتَوِیَ، لن یُّسْتَوٰی 'الامر منه' اِسْتَوِ، لِتُسْتَوَ، لِیَسْتَوِ، لِیُسْتَوَ 'والنهی عنه' لا تَسْتَوِ، لا تُسْتَوَ، لا یستوِ، لا یُستَوَ 'الظرف منه' مُستَوًی، مُسْتَوَیَانِ، مُسْتَوَیَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَوٰی، اِسْتَوَیَا، اِسْتَوَوْا، اِسْتَوَتْ، اِسْتَوَتَا، اِسْتَوَیْنَ، اِسْتَوَیْتَ، اِسْتَوَیْتُمَا، اِسْتَوَیْتُمْ، اِسْتَوَیْتِ، اِسْتَوَیْتُمَا، اِسْتَوَیْتُنَّ، اِسْتَوَیْتُ، اِسْتَوَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُوِیَ، اُسْتُوِیَا، اُسْتُوُوْا، اُسْتُوِیَتْ، اُسْتُوِیَتَا، اُسْتُوِیْنَ، اُسْتُوِیْتَ، اُسْتُوِیْتُمَا، اُسْتُوِیْتُمْ، اُسْتُوِیْتِ، اُسْتُوِیْتُمَا، اُسْتُوِیْتُنَّ، اُسْتُوِیْتُ، اُسْتُوِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْتَوِیْ، یَسْتَوِیَانِ، یَسْتَوُوْنَ، تَسْتَوِیْ، تَسْتَوِیَانِ، یَسْتَوِیْنَ، تَسْتَوِیْ، تَسْتَوِیَانِ، تَسْتَوُوْنَ، تَسْتَوِیْنَ، تَسْتَوِیَانِ، تَسْتَوِیْنَ، اَسْتَوِیْ، نَسْتَوِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْتَوٰی، یُسْتَوَیَانِ، یُسْتَوَوْنَ، تُسْتَوٰی، تُسْتَوَیَانِ، یُسْتَوَیْنَ، تُسْتَوٰی، تُسْتَوَیَانِ، تُسْتَوَوْنَ، تُسْتَوَیْنَ، تُسْتَوَیَانِ، تُسْتَوَیْنَ، اُسْتَوٰی، نُسْتَوٰی۔

اسم فاعل: مُسْتَوٍ، مُسْتَوِیَانِ، مُسْتَوُوْنَ، مُسْتَوِیَةٌ، مُسْتَوِیَتَانِ، مُسْتَوِیَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مُستَوًی، مُستَوَیَانِ، مُستَوَونَ، مُستَوَاۃٌ، مُستَوَاتَانِ، مُستَوَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَستَوِ، لَم یَستَوِیَا، لَم یَستَوُوا، لَم تَستَوِ، لَم تَستَوِیَا، لَم یَستَوِینَ، لَم تَستَوِ، لَم تَستَوِیَا، لَم تَستَوُوا، لَم تَستَوِی، لَم تَستَوِیَا، لَم تَستَوِینَ، لَم اَستَوِ، لَم نَستَوِ۔

فعل جحد مجهول: لَم یُستَوَ، لَم یُستَوَیَا، لَم یُستَوَوا، لَم تُستَوَ، لَم تُستَوَیَا، لَم یُستَوَینَ، لَم تُستَوَ، لَم تُستَوَیَا، لَم تُستَوَوا، لَم تُستَوَی، لَم تُستَوَیَا، لَم تُستَوَینَ، لَم اُستَوَ، لَم نُستَوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَستَوِی، لا یَستَوِیَانِ، لا یَستَوُونَ، لا تَستَوِی، لا تَستَوِیَانِ، لا یَستَوِینَ، لاتَستَوِی، لا تَستَوِیَانِ، لا تَستَوُونَ، لا تَستَوِینَ، لا تَستَوِیَانِ، لا تَستَوِینَ، لا اَستَوِی، لانَستَوِی

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُستَوٰی، لا یُستَوَیَانِ، لا یُستَوَونَ، لا تُستَوٰی، لا تُستَوَیَانِ، لا یُستَوَینَ، لاتُستَوٰی، لا تُستَوَیَانِ، لا تُستَوَونَ، لا تُستَوَینَ، لا تُستَوَیَانِ، لا تُستَوَینَ، لا اُستَوٰی، لانُستَوٰی

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَستَوِیَ، لَن یَستَوِیَا، لَن یَستَوُوا، لَن تَستَوِیَ، لَن تَستَوِیَا، لَن یَستَوِینَ، لَن تَستَوِیَ، لن تَستَوِیَا، لَن تَستَوُوا، لَن تَستَوِی، لَن تَستَوِیَا، لَن تَستَوِینَ، لَن اَستَوِیَ، لَن نَستَوِیَ۔

فعل نفی مجهول موکد بلن ناصبہ: لَن یُستَوٰی، لَن یُستَوَیَا، لَن یُستَوَوا، لَن تُستَوٰی، لَن تُستَوَیَا، لَن یُستَوَینَ، لن تُستَوٰی، لَن تُستَوَیَا، لَن تُستَوَوا، لَن تُستَوَی، لَن تُستَوَیَا، لَن تُستَوَینَ، لَن اُستَوٰی، لَن نُستَوٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستَوِ، اِستَوِیَا، اِستَوُوا، اِستَوِی، اِستَوِیَا، اِستَوِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِستَوِیَنَّ، اِستَوِیَانِّ، اِستَوُنَّ، اِستَوِنَّ، اِستَوِیَانِّ، اِستَوِینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِستَوِیَن، اِستَوُن، اِستَوِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَوَ، لِتُستَوَیَا، لِتُستَوَوا، لِتُستَوَی، لِتُستَوَیَا، لِتُستَوَینَ۔

فعل امر حاضر مجهول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُستَوَیَنَّ، لِتُستَوَیَانِّ، لِتُستَوَوُنَّ، لِتُستَوَیِنَّ، لِتُستَوَیَانِّ، لِتُستَوَینَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُستَوَیَن، لِتُستَوَوُن، لِتُستَوَیِن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِیَستَوِ، لِیَستَوِیَا، لِیَستَوُوا، لِتَستَوِ، لِتَستَوِیَا، لِیَستَوِینَ، لِاَستَوِ، لِنَستَوِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَستَوِیَنَّ، لِیَستَوِیَانِّ، لِیَستَوُنَّ، لِتَستَوِیَنَّ، لِتَستَوِیَانِّ، لِیَستَوِینَانِّ، لِاَستَوِیَنَّ، لِنَستَوِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَستَوِیَن، لِیَستَوُن، لِتَستَوِیَن، لِاَستَوِیَن، لِنَستَوِیَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُستَوَ، لِیُستَوَیَا، لِیُستَوَوا، لِتُستَوَ، لِتُستَوَیَا، لِیُستَوَینَ، لِاُستَوَ، لِنُستَوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُستَوَیَنَّ، لِیُستَوَیَانِّ، لِیُستَوَوُنَّ، لِتُستَوَیَنَّ، لِتُستَوَیَانِّ، لِیُستَوَینَانِّ، لِاُستَوَیَنَّ، لِنُستَوَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُستَوَیَن، لِیُستَوَوُن، لِتُستَوَیَن، لِاُستَوَیَن، لِنُستَوَیَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَستَوِ، لا تَستَوِیَا، لا تَستَوُوا، لا تَستَوِی، لا تَستَوِیَا، لا تَستَوِینَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَستَوِیَنَّ، لا تَستَوِیَانِّ، لا تَستَوُنَّ، لا تَستَوِنَّ، لاتَستَوِیَانِّ، لا تَستَوِینَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَستَوِیَن، لا تَستَوُن، لا تَستَوِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُستَوَ، لا تُستَوَیَا، لا تُستَوَوا، لا تُستَوَی، لا تُستَوَیَا، لا تُستَوَینَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُستَوَیَنَّ، لا تُستَوَیَانِّ، لا تُستَوَوُنَّ، لا تُستَوَیِنَّ، لاتُستَوَیَانِّ، لا تُستَوَینَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُستَوَیَن، لا تُستَوَوُن، لا تُستَوَیِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَستَوِ، لا یَستَوِیَا، لا یَستَوُوا، لا تَستَوِ، لا تَستَوِیَا، لا یَستَوِینَ، لا اَستَوِ، لا نَستَوِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَستَوِیَنَّ، لا یَستَوِیَانِّ، لا یَستَوُنَّ، لا تَستَوِیَنَّ، لاتَستَوِیَانِّ، لا یَستَوِینَانِّ، لا اَستَوِیَنَّ، لا نَستَوِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَستَوِیَن، لا یَستَوُن، لا تَستَوِیَن، لا اَستَوِیَن، لانَستَوِیَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُستَوَ، لا یُستَوَیَا، لا یُستَوَوا، لا تُستَوَ، لا تُستَوَیَا، لا یُستَوَینَ، لا اُستَوَ، لا نُستَوَ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُستَوَیَنَّ، لا یُستَوَیَانِّ، لا یُستَوَوُنَّ، لا تُستَوَیَنَّ، لا تُستَوَیَانِّ، لا یُستَوَینَانِّ، لا اُستَوَیَنَّ، لا نُستَوَیَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَوَيَنْ، لا يُسْتَوُوْنْ، لا تُسْتَوَيِنْ، لا أُسْتَوَيَنْ، لا نُسْتَوَيَنْ

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'انفعال' مصدر 'اَلِانْزِوَاءُ' (گوشہ نشین ہونا)

اِنْزَوٰى، يَنْزَوِى، اِنْزِوَاءً 'فهو' مُنْزَوٍ و اُنْزُوِىَ، يُنْزَوٰى، اِنْزِوَاءً 'فذاك' مُنْزَوًى، لَمْ يَنْزَوِ، لَمْ يُنْزَوَ، لا يَنْزَوِى، لا يُنْزَوٰى، لَن يَّنْزَوِىَ، لَن يُّنْزَوٰى 'الامر منه' اِنْزَوِ، لِتُنْزَوَ، لِيَنْزَوِ، لِيُنْزَوَ 'والنهى عنه' لا تَنْزَوِ، لا تُنْزَوَ، لا يَنْزَوِ، لا يُنْزَوَ 'الظرف منه' مُنْزَوًى، مُنْزَوَيَانِ، مُنْزَوَيَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنْزَوٰى، اِنْزَوَيَا، اِنْزَوَوْا، اِنْزَوَتْ، اِنْزَوَتَا، اِنْزَوَيْنَ، اِنْزَوَيْتَ، اِنْزَوَيْتُمَا، اِنْزَوَيْتُمْ، اِنْزَوَيْتِ، اِنْزَوَيْتُمَا، اِنْزَوَيْتُنَّ، اِنْزَوَيْتُ، اِنْزَوَيْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنْزُوِىَ، اُنْزُوِيَا، اُنْزُوُوْا، اُنْزُوِيَتْ، اُنْزُوِيَتَا، اُنْزُوِيْنَ، اُنْزُوِيْتَ، اُنْزُوِيْتُمَا، اُنْزُوِيْتُمْ، اُنْزُوِيْتِ، اُنْزُوِيْتُمَا، اُنْزُوِيْتُنَّ، اُنْزُوِيْتُ، اُنْزُوِيْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَنْزَوِى، يَنْزَوِيَانِ، يَنْزَوُوْنَ، تَنْزَوِى، تَنْزَوِيَان، يَنْزَوِيْنَ، تَنْزَوِى، تَنْزَوِيَانِ، تَنْزَوُوْنَ، تَنْزَوِيْنَ، تَنْزَوِيَانِ، تَنْزَوِيْنَ، اَنْزَوِى، نَنْزَوِى۔

فعل مضارع مجہول: يُنْزَوٰى، يُنْزَوَيَانِ، يُنْزَوَوْنَ، تُنْزَوٰى، تُنْزَوَيَانِ، يُنْزَوَيْنَ، تُنْزَوٰى، تُنْزَوَيَانِ، تُنْزَوَوْنَ، تُنْزَوَيْنَ، تُنْزَوَيَانِ، تُنْزَوَيْنَ، اُنْزَوٰى، نُنْزَوٰى۔

اسم فاعل: مُنْزَوٍ، مُنْزَوِيَانِ، مُنْزَوُوْنَ، مُنْزَوِيَةٌ، مُنْزَوِيَتَانِ، مُنْزَوِيَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنْزَوًى، مُنْزَوَيَانِ، مُنْزَوَوْنَ، مُنْزَوَاةٌ، مُنْزَوَاتَانِ، مُنْزَوَيَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَنْزَوِ، لَمْ يَنْزَوِيَا، لَمْ يَنْزَوُوْا، لَمْ تَنْزَوِ، لَمْ تَنْزَوِيَا، لَمْ يَنْزَوِيْنَ، لَمْ تَنْزَوِ، لَمْ تَنْزَوِيَا، لَمْ تَنْزَوُوْا، لَمْ تَنْزَوِى، لَمْ تَنْزَوِيَا، لَمْ تَنْزَوِيْنَ، لَمْ اَنْزَوِ، لَمْ نَنْزَوِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُنْزَوَ، لَمْ يُنْزَوَيَا، لَمْ يُنْزَوَوْا، لَمْ تُنْزَوَ، لَمْ تُنْزَوَيَا، لَمْ يُنْزَوَيْنَ، لَمْ تُنْزَوَ، لَمْ تُنْزَوَيَا، لَمْ تُنْزَوَوْا، لَمْ تُنْزَوَىْ، لَمْ تُنْزَوَيَا، لَمْ تُنْزَوَيْنَ، لَمْ اُنْزَوَ، لَمْ نُنْزَوَ

فعل نفی مضارع معلوم: لا يَنْزَوِى، لا يَنْزَوِيَانِ، لا يَنْزَوُوْنَ، لا تَنْزَوِى، لا تَنْزَوِيَانِ، لا يَنْزَوِيْنَ،

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتَنزَوِیْ، لا تَنزَوِیَانِ، لا تَنزَوُونَ، لا تَنزَوِینَ، لا تَنزَوِیَان، لا تَنزَوِینَ، لا اَنزَوِیْ، لا نَنزَوِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُنزَوٰی، لا یُنزَوَیَانِ، لا یُنزَوَوْنَ، لا تُنزَوٰی، لا تُنزَوَیَانِ، لا یُنزَوَیْنَ، لاتُنزَوٰی، لا تُنزَوَیَانِ، لا تُنزَوَوْنَ، لا تُنزَوَیْنَ، لا تُنزَوَیَانِ، لا تُنزَوَیْنَ، لا اُنزَوٰی، لا نُنزَوٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّنزَوِیَ، لَن یَّنزَوِیَا، لَن یَّنزَوُوا، لَن تَنزَوِیَ، لَن تَنزَوِیَا، لَن یَّنزَوِینَ، لَن تَنزَوِیَ، لَن تَنزَوِیَا، لَن تَنزَوُوا، لَن تَنزَوِیْ، لن تَنزَوِیَا، لَن تَنزَوِینَ، لَن اَنزَوِیَ، لَن نَّنزَوِیَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّنزَوٰی، لَن یُّنزَوَیَا، لَن یُّنزَوَوْا، لَن تُنزَوٰی، لَن تُنزَوَیَا، لَن یُّنزَوَیْنَ، لَن تُنزَوٰی، لَن تُنزَوَیَا، لَن تُنزَوَوْا، لَن تُنزَوَیْ، لَن تُنزَوَیَا، لَن تُنزَوَیْنَ، لَن اُنزَوٰی، لَن نُّنزَوٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنزَوِ، اِنزَوِیَا، اِنزَوُوا، اِنزَوِیْ، اِنزَوِیَا، اِنزَوِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِنزَوِیَنَّ، اِنزَوِیَانِّ، اِنزَوُنَّ، اِنزَوِنَّ، اِنزَوِیَانِّ، اِنزَوِینَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِنزَوِیَنْ، اِنزَوُنْ، اِنزَوِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنزَوَ، لِتُنزَوَیَا، لِتُنزَوَوْا، لِتُنزَوَیْ، لِتُنزَوَیَا، لِتُنزَوَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنزَوَیَنَّ، لِتُنزَوَیَانِّ، لِتُنزَوَوُنَّ، لِتُنزَوَیِنَّ، لِتُنزَوَیَانِّ، لِتُنزَوَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنزَوَیَنْ، لِتُنزَوَوُنْ، لِتُنزَوَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَنزَوِ، لِیَنزَوِیَا، لِیَنزَوُوا، لِتَنزَوِ، لِتَنزَوِیَا، لِیَنزَوِینَ، لِاَنزَوِ، لِنَنزَوِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَنزَوِیَنَّ، لِیَنزَوِیَانِّ، لِیَنزَوُنَّ، لِتَنزَوِیَنَّ، لِتَنزَوِیَانِّ، لِیَنزَوِینَانِّ، لِاَنزَوِیَنَّ، لِنَنزَوِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَنزَوِیَنْ، لِیَنزَوُنْ، لِتَنزَوِیَنْ، لِاَنزَوِیَنْ، لِنَنزَوِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُنزَوَ، لِیُنزَوَیَا، لِیُنزَوَوْا، لِتُنزَوَ، لِتُنزَوَیَا، لِیُنزَوَیْنَ، لِاُنزَوَ، لِنُنزَوَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُنزَوَیَنَّ، لِیُنزَوَیَانِّ، لِیُنزَوَوُنَّ، لِتُنزَوَیَنَّ، لِتُنزَوَیَانِّ، لِیُنزَوَیْنَانِّ، لِاُنزَوَیَنَّ، لِنُنزَوَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُنزَوَیَنْ، لِیُنزَوَوُنْ، لِتُنزَوَیَنْ، لِاُنزَوَیَنْ، لِنُنزَوَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنزَوِ، لا تَنزَوِیَا، لا تَنزَوُوا، لا تَنزَوِیْ، لا تَنزَوِیَا، لا تَنزَوِینَ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْزَوِيَنَّ، لا تَنْزَوِيَانِّ، لا تَنْزَوُنَّ، لا تَنْزَوِنَّ، لاتَنْزَوِيَانِّ، لا تَنْزَوِينَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنْزَوِيَنْ، لا تَنْزَوُنْ، لا تَنْزَوِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْزَوَ، لا تُنْزَوَيَا، لا تُنْزَوَوْا، لا تُنْزَوَىْ، لا تُنْزَوَيَا، لا تُنْزَوَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْزَوَيَنَّ، لا تُنْزَوَيَانِّ، لا تُنْزَوَوُنَّ، لا تُنْزَوِيَنَّ، لاتُنْزَوَيَانِّ، لا تُنْزَوَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْزَوَيَنْ، لا تُنْزَوَوُنْ، لا تُنْزَوِيَنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنْزَوِ، لا يَنْزَوِيَا، لا يَنْزَوُوا، لا تَنْزَوِ، لا تَنْزَوِيَا، لا يَنْزَوِيْنَ، لا أَنْزَوِ، لانَنْزَوِ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْزَوِيَنَّ، لا يَنْزَوِيَانِّ، لا يَنْزَوُنَّ، لا تَنْزَوِيَنَّ، لاتَنْزَوِيَانِّ، لا يَنْزَوِينَانِّ، لا أَنْزَوِيَنَّ، لا نَنْزَوِيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْزَوِيَنْ، لا يَنْزَوُنْ، لا تَنْزَوِيَنْ، لا أَنْزَوِيَنْ، لانَنْزَوِيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنْزَوَ، لا يُنْزَوَيَا، لا يُنْزَوَوْا، لا تُنْزَوَ، لا تُنْزَوَيَا، لا يُنْزَوَيْنَ، لا أُنْزَوَ، لانُنْزَوَ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْزَوَيَنَّ، لا يُنْزَوَيَانِّ، لا يُنْزَوَوُنَّ، لا تُنْزَوَيَنَّ، لاتُنْزَوَيَانِّ، لا يُنْزَوَيْنَانِّ، لا أُنْزَوَيَنَّ، لا نُنْزَوَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنْزَوَيَنْ، لا يُنْزَوَوُنْ، لا تُنْزَوَيَنْ، لا أُنْزَوَيَنْ، لانُنْزَوَيَنْ

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن 'اِسْتِفْعَالٌ' مصدر اَلْاِسْتِحْيَاءُ' (شرم کرنا)

اِسْتَحْيَى، يَسْتَحْيِيْ، اِسْتِحْيَاءً 'فهو' مُسْتَحْيٍ و اُسْتُحْيِيَ، يُسْتَحْيَى، اِسْتِحْيَاءً 'فذاك' مُسْتَحْيًى، لَمْ يَسْتَحْيِ، لَمْ يُسْتَحْيَ، لَا يَسْتَحْيِيْ، لَا يُسْتَحْيَى، لَنْ يَّسْتَحْيِيَ، لَنْ يُّسْتَحْيَى 'الامر منه' اِسْتَحْيِ، لِتُسْتَحْيَ، لِيَسْتَحْيِ، لِيُسْتَحْيَ 'والنهى عنه' لَا تَسْتَحْيِ، لَا تُسْتَحْيَ، لَا يَسْتَحْيِ، لَا يُسْتَحْيَ 'الظرف منه' مُسْتَحْيًى، مُسْتَحْيَيَانِ، مُسْتَحْيَيَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسۡتَحۡیٰی، اِسۡتَحۡیَیَا، اِسۡتَحۡیَوۡا، اِسۡتَحۡیَتۡ، اِسۡتَحۡیَتَا، اِسۡتَحۡیَیۡنَ، اِسۡتَحۡیَیۡتَ، اِسۡتَحۡیَیۡتُمَا، اِسۡتَحۡیَیۡتُمۡ، اِسۡتَحۡیَیۡتِ، اِسۡتَحۡیَیۡتُمَا، اِسۡتَحۡیَیۡتُنَّ، اِسۡتَحۡیَیۡتُ، اِسۡتَحۡیَیۡنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسۡتُحۡیِیَ، اُسۡتُحۡیِیَا، اُسۡتُحۡیُوۡا، اُسۡتُحۡیِیَتۡ، اُسۡتُحۡیِیَتَا، اُسۡتُحۡیِیۡنَ، اُسۡتُحۡیِیۡتَ، اُسۡتُحۡیِیۡتُمَا، اُسۡتُحۡیِیۡتُمۡ، اُسۡتُحۡیِیۡتِ، اُسۡتُحۡیِیۡتُمَا، اُسۡتُحۡیِیۡتُنَّ، اُسۡتُحۡیِیۡتُ، اُسۡتُحۡیِیۡنَا

فعل مضارع معلوم: یَسۡتَحۡیِیۡ، یَسۡتَحۡیِیَانِ، یَسۡتَحۡیُوۡنَ، تَسۡتَحۡیِیۡ، تَسۡتَحۡیِیَانِ، یَسۡتَحۡیِیۡنَ، تَسۡتَحۡیِیۡ، تَسۡتَحۡیِیَانِ، تَسۡتَحۡیُوۡنَ، تَسۡتَحۡیِیۡنَ، تَسۡتَحۡیِیَانِ، تَسۡتَحۡیِیۡنَ، اَسۡتَحۡیِیۡ، نَسۡتَحۡیِیۡ۔

فعل مضارع مجہول: یُسۡتَحۡیٰی، یُسۡتَحۡیَیَانِ، یُسۡتَحۡیَوۡنَ، تُسۡتَحۡیٰی، تُسۡتَحۡیَیَانِ، یُسۡتَحۡیَیۡنَ، تُسۡتَحۡیٰی، تُسۡتَحۡیَیَانِ، تُسۡتَحۡیَوۡنَ، تُسۡتَحۡیَیۡنَ، تُسۡتَحۡیَیَانِ، تُسۡتَحۡیَیۡنَ، اُسۡتَحۡیٰی، نُسۡتَحۡیٰی۔

اسم فاعل: مُسۡتَحۡیٍ، مُسۡتَحۡیِیَانِ، مُسۡتَحۡیُوۡنَ، مُسۡتَحۡیِیَةٌ، مُسۡتَحۡیِیَتَانِ، مُسۡتَحۡیِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسۡتَحۡیًی، مُسۡتَحۡیَیَانِ، مُسۡتَحۡیَوۡنَ، مُسۡتَحۡیَاةٌ، مُسۡتَحۡیَاتَانِ، مُسۡتَحۡیَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمۡ یَسۡتَحۡیِ، لَمۡ یَسۡتَحۡیِیَا، لَمۡ یَسۡتَحۡیُوۡا، لَمۡ تَسۡتَحۡیِ، لَمۡ تَسۡتَحۡیِیَا، لَمۡ یَسۡتَحۡیِیۡنَ، لَمۡ تَسۡتَحۡیِ، لَمۡ تَسۡتَحۡیِیَا، لَمۡ تَسۡتَحۡیُوۡا، لَمۡ تَسۡتَحۡیِیۡ، لَمۡ تَسۡتَحۡیِیَا، لَمۡ تَسۡتَحۡیِیۡنَ، لَمۡ اَسۡتَحۡیِ، لَمۡ نَسۡتَحۡیِ

فعل جحد مجہول: لَمۡ یُسۡتَحۡیَ، لَمۡ یُسۡتَحۡیَیَا، لَمۡ یُسۡتَحۡیَوۡا، لَمۡ تُسۡتَحۡیَ، لَمۡ تُسۡتَحۡیَیَا، لَمۡ یُسۡتَحۡیَیۡنَ، لَمۡ تُسۡتَحۡیَ، لَمۡ تُسۡتَحۡیَیَا، لَمۡ تُسۡتَحۡیَوۡا، لَمۡ تُسۡتَحۡیَیۡ، لَمۡ تُسۡتَحۡیَیَا، لَمۡ تُسۡتَحۡیَیۡنَ، لَمۡ اُسۡتَحۡیَ، لَمۡ نُسۡتَحۡیَ

فعل نفی مضارع معلوم: لا یَسۡتَحۡیِیۡ، لا یَسۡتَحۡیِیَانِ، لا یَسۡتَحۡیُوۡنَ، لا تَسۡتَحۡیِیۡ، لا تَسۡتَحۡیِیَانِ، لایَسۡتَحۡیِیۡنَ، لا تَسۡتَحۡیِیۡ، لا تَسۡتَحۡیِیَانِ، لا تَسۡتَحۡیُوۡنَ، لا تَسۡتَحۡیِیۡنَ، لا تَسۡتَحۡیِیَانِ، لاتَسۡتَحۡیِیۡنَ، لااَسۡتَحۡیِیۡ، لا نَسۡتَحۡیِیۡ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لا یُسۡتَحۡیٰی، لا یُسۡتَحۡیَیَانِ، لا یُسۡتَحۡیَوۡنَ، لا تُسۡتَحۡیٰی، لا تُسۡتَحۡیَیَانِ، لایُسۡتَحۡیَیۡنَ، لا تُسۡتَحۡیٰی، لا تُسۡتَحۡیَیَانِ، لا تُسۡتَحۡیَوۡنَ، لا تُسۡتَحۡیَیۡنَ، لا تُسۡتَحۡیَیَانِ، لاتُسۡتَحۡیَیۡنَ، لا اُسۡتَحۡیٰی، لا نُسۡتَحۡیٰی۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّسۡتَحۡیِیَ، لَن یَّسۡتَحۡیِیَا، لَن یَّسۡتَحۡیُوۡا، لَن تَسۡتَحۡیِیَ، لَن تَسۡتَحۡیِیَا، لَن یَّسۡتَحۡیِیۡنَ، لَن تَسۡتَحۡیِیَ، لَن تَسۡتَحۡیِیَا، لَن تَسۡتَحۡیُوۡا، لَن تَسۡتَحۡیِیۡ، لَن تَسۡتَحۡیِیَا،

www.besturdubooks.wordpress.com

لن تَستَخیِینَ، لن اَستَخیِیَ، لَن نَّستَخیِیَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُستَخیٰی، لَن یُستَخیَیَا، لَن یُستَخیَوا، لَن تُستَخیٰی، لَن تُستَخیَیَا، لَن یُّستَخیَینَ، لَن تُستَخیٰی، لَن تُستَخیَیَا، لَن تُستَخیَوا، لَن تُستَخیَی، لَن تُستَخیَیَا، لَن تُستَخیَینَ، لَن اُستَخیٰی، لَن نُّستَخیٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستَخیِ، اِستَخیِیَا، اِستَخیُوا، اِستَخیِی، اِستَخیِیَا، اِستَخیِینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِستَخیِیَنَّ، اِستَخیِیَانِّ، اِستَخیُنَّ، اِستَخیِنَّ، اِستَخیِیَانِّ، اِستَخیِینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِستَخیِیَن، اِستَخیُن، اِستَخیِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَخیَ، لِتُستَخیَیَا، لِتُستَخیَوا، لِتُستَخیَی، لِتُستَخیَیَا، لِتُستَخیَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُستَخیَیَنَّ، لِتُستَخیَیَانِّ، لِتُستَخیَوُنَّ، لِتُستَخیَیِنَّ، لِتُستَخیَیَانِّ، لِتُستَخیَینَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُستَخیَیَن، لِتُستَخیَوُن، لِتُستَخیَیِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَستَخیِ، لِیَستَخیِیَا، لِیَستَخیُوا، لِتَستَخیِ، لِتَستَخیِیَا، لِیَستَخیِینَ، لِاَستَخیِ، لِنَستَخیِ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَستَخیِیَنَّ، لِیَستَخیِیَانِّ، لِیَستَخیُنَّ، لِتَستَخیِیَنَّ، لِتَستَخیِیَانِّ، لِیَستَخیِینَانِّ، لِاَستَخیِیَنَّ، لِنَستَخیِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَستَخیِیَن، لِیَستَخیُن، لِتَستَخیِیَن، لِاَستَخیِیَن، لِنَستَخیِیَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُستَخیَ، لِیُستَخیَیَا، لِیُستَخیَوا، لِتُستَخیَ، لِتُستَخیَیَا، لِیُستَخیَینَ، لِاُستَخیَ، لِنُستَخیَ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُستَخیَیَنَّ، لِیُستَخیَیَانِّ، لِیُستَخیَوُنَّ، لِتُستَخیَیَنَّ، لِتُستَخیَیَانِّ، لِیُستَخیَینَانِّ، لِاُستَخیَیَنَّ، لِنُستَخیَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُستَخیَیَن، لِیُستَخیَوُن، لِتُستَخیَیَن، لِاُستَخیَیَن، لِنُستَخیَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَستَخیِ، لَا تَستَخیِیَا، لَا تَستَخیُوا، لَا تَستَخیِی، لَا تَستَخیِیَا، لَا تَستَخیِینَ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَستَحیِیَنَّ، لا تَستَحیِیَانِّ، لا تَستَحیُنَّ، لاتَستَحیِنَّ، لا تَستَحیِیَانِّ، لا تَستَحیِینَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَستَحیِیَن، لا تَستَحیُن، لا تَستَحیِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُستَحیَ، لا تُستَحیَیَا، لا تُستَحیَوا، لا تُستَحیَی، لا تُستَحیَیَا، لاتُستَحیَینَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُستَحیَیَنَّ، لا تُستَحیَیَانِّ، لا تُستَحیَوُنَّ، لاتُستَحیَینَّ، لا تُستَحیَیَانِّ، لا تُستَحیَینَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُستَحیَیَن، لا تُستَحیَوُن، لا تُستَحیَین۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَستَحیِ، لا یَستَحیِیَا، لا یَستَحیُوا، لا تَستَحیِ، لا تَستَحیِیَا، لایَستَحیِینَ، لا اَستَحیِ، لا نَستَحیِ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَستَحیِیَنَّ، لا یَستَحیِیَانِّ، لا یَستَحیُنَّ، لاتَستَحیِیَنَّ، لا تَستَحیِیَانِّ، لا یَستَحیِینَانِّ، لا اَستَحیِیَنَّ، لا نَستَحیِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَستَحیِیَن، لا یَستَحیُن، لا تَستَحیِیَن، لااَستَحیِیَن، لا نَستَحیِیَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُستَحیَ، لا یُستَحیَیَا، لا یُستَحیَوا، لا تُستَحیَ، لا تُستَحیَیَا، لایُستَحیَینَ، لا اُستَحیَ، لا نُستَحیَ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُستَحیَیَنَّ، لا یُستَحیَیَانِّ، لا یُستَحیَوُنَّ، لاتُستَحیَیَنَّ، لا تُستَحیَیَانِّ، لا یُستَحیَینَانِّ، لا اُستَحیَیَنَّ، لا نُستَحیَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُستَحیَیَن، لا یُستَحیَوُن، لا تُستحیین، لااُستَحیَیَن، لا نُستَحیَیَن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جاتِ لفیف

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	اَوفُوا	اَوفِیُوا	اَفعِلُوا	وَفَی	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	اَومُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت یُوسُرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی
۲	قُوا	اِوقِیُوا	اِفعِلُوا	وَقَی	"	ثلاثی مجرد	"	لُوا	"	"	ضَرَبَ	یعد، ہمزہ وصلی تعلیل نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین امر حاضر، نون اعرابی
۳	تَسوِیَۃٌ		تَفعِلَۃٌ	سَوَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	تَصرِفَۃٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	تفعیل	
۴	اَلمُستَوِیُ	مُستَوِیُ	مُفتَعِلٌ	"	"	"	"	مُکتَسِبٌ	"	اسم فاعل	افتعال	اضافت، نقل وحذف حرکت اسم فاعل
۵	مَطوِیَّاتٌ[1]	مَطوُوِیَاتٌ	مَفعُولَاتٌ	طَوَیَ	"	ثلاثی مجرد	"	مَرمِیَّاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	ضَرَبَ	یا مشدد، مخفف، سَیِّدٌ
۶	بِ	اِوبِیُ	اِفعِلُ	وَبَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	قِ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	"	یعد، ہمزہ وصلی تعلیل لم یدع، امر حاضر
۷	حِ	اِوحِیُ	"	وَحَیَ	"	"	"	"	"	"	"	یعد، ہمزہ وصلی تعلیل لم یدع، امر حاضر
۸	فِ	اِوفِیُ	"	وَفَیَ	"	"	"	"	"	"	"	"
۹	قِ	اِوقِیُ	"	وَقَیَ	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۰	لِ	اِولِیُ	"	وَلَیَ	"	"	"	"	"	"	حَسِبَ	"
۱۱	مُقَوِّیَاتٌ		مُفَعِّلَاتٌ	قَوَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	مُسَوِّیَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفعیل	
۱۲	یُوعُونَ	یُوعِیُونَ	یُفعِلُونَ	وَعَیَ	فعل	"	لفیف مفروق	یُوصُونَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین

[1] اصل میں ''مَطوُوِیَاتٌ'' تھا ''سَیِّد'' والے قانون کے تحت ''واؤ'' کو ''ی'' کیا اور ''ی'' کا ''ی'' میں ادغام کیا تو مَطوِیَّاتٌ ہوا تو ''ی'' مشدد مخفف والے قانون کے تحت ''واؤ'' کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَطوِیَّاتٌ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳	یَتَّقُوْنَ	یَوْتَقِیُوْنَ	یَفْتَعِلُوْنَ	وَقَی	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	یَکْتَسِبُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افتعال	اتخذ۔ تخذ، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین
۱۴	فَاِنْ تَوَلُّوْا	اِنْ تُوَلِّیُوْا	اِنْ تُفَعِّلُوْا	وَلَی	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	اِنْ تُوَقُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم مجزوم بان	تفعیل	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین، نون اعرابی
۱۵	وَالٍ	وَالِیٌ	فَاعِلٌ	وَلَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	داعٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	حَسِبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۱۶	مُوْصٍ	مُوْصِیٌ	مُفْعِلٌ	وَصَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	مُکْرِمٌ	"	"	افعال	اسم فاعل، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۷	تُوَصُّوْنَ	تُوَصِّیُوْنَ	تُفَعِّلُوْنَ	وَصَیَ	فعل	"	"	تُوَعُّوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	"	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۱۸	لم یُوْحَ	لم یُوْحَیُ	لم یُفْعَلُ	وَحَیَ	"	"	لفیف مفروق	لم یُوْعَ	واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول	"	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۱۹	مُسَوِّیٌ	مُسَوِّیٌ	مُفَعِّلٌ	سَوَیَ	اسم	"	لفیف مقرون	مُصَرِّفٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفعیل	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۲۰	مُسَاوَاتٌ	مُسَاوَیَۃٌ	مُفَاعَلَۃٌ	"	"	"	لفیف مقرون	مُدَاوَاتٌ	جمع مؤنث سالم	اسم مصدر	مفاعلہ	قال
۲۱	لا تَنِیَا	لا تَوْنِیَا	لا تَفْعِلَا	وَنَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	لا تَقِیَا	تثنیہ مذکر	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، نون اعرابی
۲۲	تَسَاوَوْا	تَسَاوَیُوْا	تَفَاعَلُوْا	سَوَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	تَضَارَبُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	قال، التقائے ساکنین
۲۳	سُوِّیَتْ		فُعِّلَتْ	"	"	"	"	صُرِّفَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	تفعیل	ماضی مجہول نمبرا، ضَرَبَتْ
۲۴	اِنَّ لِزَیْدًا[1]	اِوْلِیْ	اِفْعِلْ	وَلَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	اِضْرِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم		یعد، لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ، مَدَّ شَدَّ
۲۵	یُوْصٰی	یُوْصَیُ	یُفْعَلُ	وَصَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	یُمْنَعُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول	افعال	قال، مضارع مجہول

[1] دوسرا احتمال یہ ہے کہ یہ اصل میں تَوْلِیُ تھا یعد والے قانون سے تَلِیْ ہوا پھر شروع میں ان جازمہ داخل ہوا تو آخر سے حرف علت گرا اور شروع میں دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوگئے ادغام کیا اور آخر میں زَیْدًا لگایا تو اِنَّ لِزَیْدًا ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۶	نُوْحِیْهَا	نُوْحِیُ	نُفْعِلُ	وَحَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	نُکْرِمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت
۲۷	یُتَوَفَّوْنَ	یُتَوَفَّیُوْنَ	یُتَفَعَّلُوْنَ	وَفَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	یُتَصَرَّفُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع مجہول	تفعل	قال، التقائے ساکنین مضارع مجہول
۲۸	مُتَوَالِیَاتٌ		مُتَفَاعِلَاتٌ	وَلَیَ	اسم	"	"	مُتَضَارِبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفاعل	
۲۹	وَلْیُوْفُوْا	لِیُوْفِیُوْا	لِیُفْعِلُوْا	وَفَیَ	فعل	"	"	لِیُوْصُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	افعال	تخفیف الیمین، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، نون اعرابی
۳۰	یُوْلُوْنَ	یُوْلِیُوْنَ	یُفْعِلُوْنَ	وَلَیَ	"	"	"	یُوْصُوْنَ	"	فعل مضارع معلوم	"	نقل وحذف حرکت، پھر التقائے ساکنین
۳۱	مُوْلٍ	مُوْلِیٌ	مُفْعِلٌ	"	اسم	"	"	مُوْصٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۳۲	وَتَوَاصَوْا	تَوَاصَیُوْا	تَفَاعَلُوْا	وَصَیَ	فعل	"	"	تَوَالَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	تفاعل	قال، التقاءِ ساکنین
۳۳	تَسَاوَتْ	تَسَاوَیَتْ	تَفَاعَلَتْ	سَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	تَسَاوَتْ	واحدہ مونثہ غائبہ	"	"	قال، التقائے ساکنین، حضرفت
۳۴	فَوَلُّوْا	وَلِّیُوْا	فَعِّلُوْا	وَلَیَ	"	"	لفیف مفروق	صَرِّفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	نقل وحذف حرکت پھر التقائے ساکنین
۳۵	مُتَوَفِّیْکُمْ[1]	مُتَوَفِّیُوْنَ	مُتَفَعِّلُوْنَ	وَفَیَ	اسم	"	"	مُتَصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفعل	نقل وحذف حرکت، پھر التقائے ساکنین، اضافت
۳۶	مَوْلٰهُمْ	مَوْلَیٌ	مَفْعَلٌ	وَلَیَ	"	ثلاثی مجرد	"	مَوْقِیٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	حَسِبَ	اضافت، قال، اسم ظرف
۳۷	اَلتَّقْوٰی[2]	تَقْوِّیٌ	تَفَعُّلٌ	قَوَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	اَلتَّصَرُّفُ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	اضافت، یا مشدد مخفف، شمسی قمری
۳۸	لم یُقْوَ	لم یُقْوَیْ	لم یُفْعَلْ	قَوَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	لم یُمْنَعْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول	عَلِمَ	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ

[1] اصل میں مُتَوَفِّیُوْنَ تھا نقل وحذف حرکت والے قانون کے تحت یا کی حرکت ماقبل کو دی اور ماقبل کی حرکت کو سلب کیا تو مُتَوَفِّیْوْن ہوا یُسَرْ والا قانون لگایا تو مُتَوَفُّوْوْنَ ہوا التقائے ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ ہے اس کو گرا دیا تو مُتَوَفُّوْنَ ہوا مُتَوَفُّوْنَ کو مُتَوَفِّیْنَ پڑھ سکتے ہیں۔ پھر اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔
[2] اصل میں تَقَوُّیٌ تھا یا مشدد مخفف والے قانون کے تحت واو کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو تَقَوِّیٌ ہوا، الف لام شروع میں لگا تو اَلتَّقَوِّیُ ہوا، شمسی قمری والے قانون کے تحت لام کو تاء کیا اور تاء کا تاء میں ادغام کیا اَلتَّقْوٰی ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۹	لَنَلِیْ	نَوْلِیُ	نَفْعِلُ	وَلِیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	نَقِیْ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	حَسِبَ	یَعِدُ، نقل وحذف حرکت
۴۰	اُقِیَ ۱؎	وُقِیَ	فُعِلَ	وَقِیَ	"	"	"	اُلِیَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	ضَرَبَ	وشاح، الف بنی طے، ماضی مجہول نمبرا
۴۱	فَوَلِّ	وَلِّیْ	فَعِّلْ	وَلِیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	وَفِّ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	لم یدع، لم یرم، امر حاضر
۴۲	اَلتَّوَلِّیْ	تَوَلُّیاً	تَفَعُّلاً	وَلِیَ	اسم	"	"	اَلتَّوَقِّیْ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	یا مشدد مخفف، شمسی قمری اضافت
۴۳	فَتَرْضٰی	تَرْضَوُ	تَفْعَلُ	رَضَوَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	تَعْلَمُ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	صاعد، قال
۴۴	یَرْضَاکُمْ	یَرْضَوُ	یَفْعَلُ	"	"	"	"	یَمْنَعُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	صاعد، قال
۴۵	مُتَرَاخٍ	مُتَرَاخِوٌ	مُتَفَاعِلٌ	رَخَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُتَرَاضٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفاعل	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۴۶	وَالْیَبْکُوْ	لِیَبْکِیُوْا	لِیَفْعِلُوْا	بَکَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لِیَرْمُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	ضَرَبَ	ملتقی العین، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، نون اعرابی
۴۷	لَاُبْقِیَنَّکُمْ	لَاُبْقِیَنَّ	لَاُفْعِلَنَّ	بَقِیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	لَاُهْدِیَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام و نون تاکید ثقیلہ	افعال	
۴۸	کَافُوْنَ	کَافِیُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	کَفَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	رَامُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۴۹	لا تَطْوُوْا	لا تَطْوِیُوْا	لا تَفْعِلُوْا	طَوَیَ	فعل	"	لفیف مقرون	لا تَضْرِبُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، نون اعرابی
۵۰	مُعْلٍ	مُعْلِوٌ	مُفْعِلٌ	عَلَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	مُکْرِمٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	دُعِیَ، نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۵۱	مُضِیًّا	مُضُوْیٌ	فُعُوْلٌ	مَضَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رُمِیًّا	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	مُسَیِّدٌ، یا مشدد مخفف

۱؎ اصل میں وُقِیَ تھا وشاح والے قانون کے تحت وُقِیَ سے اُقِیَ ہوگیا، الف بنی طے والے قانون کے تحت قاف کے کسرہ کو فتحہ سے بدلا تو اُقَیَ ہوگیا، اس پر قال والا قانون لگایا تو اُقٰی ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۲	لا تَبْکُوْا	لا تَبْکِیُوْا	لا تَفْعِلُوْا	بَکَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لا تَرْمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین، نون اعرابی
۵۳	اَلْمُنْجِیْ	مُنْجِوٌ	مُفْعِلٌ	نَجَوَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	اَلْمُعْلِیْ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	دُعِیَ، اضافت، نقل وحذف حرکت، اسم فاعل
۵۴	مُنْسٍ	مُنْسِیٌ	مُفْعِلٌ	نَسَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	مُھْدٍ	"	"	"	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۵۵	قِہْ[۱]	اِوْقِیْ	اِفْعِلْ	وَقَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	لِہْ	واحد مذکر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یعد، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۵۶	لا تُلْقُوْا	لا تُلْقِیُوْا	لا تُفْعِلُوْا	لَقِیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	لا تُعْدُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، نون اعرابی
۵۷	مُلَاقُوْا رَبِّھِمْ	مُلَاقِیُوْنَ	مُفَاعِلُوْنَ	لَقِیَ	اسم	"	"	مُرَامُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	مفاعلہ	نقل وحذف حرکت، یوسر، اضافت، التقائے ساکنین
۵۸	لا تُغْنِ	لا تُغْنِیْ	لا تُفْعِلْ	غَنَیَ	فعل	"	"	لا تُھْدِ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	افعال	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ
۵۹	مُسْتَغْنٍ	مُسْتَغْنِیٌ	مُسْتَفْعِلٌ	غَنَیَ	اسم	"	"	مُسْتَخْرِجٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۶۰	فَاَغْیَاھُمْ	اَغْیَیَ	اَفْعَلَ	غَیَیَ	فعل	"	لفیف مقرون	اَحْیٰ	واحد مذکر	فعل ماضی معلوم	افعال	قال
۶۱	خَافٍ	خَافِیٌ	فَاعِلٌ	خَفَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خَاشٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	علم	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۶۲	مُحْیٍ	مُحْیِیٌ	مُفْعِلٌ	حَیَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	مُکْرِمٌ	واحد مذکر	"	افعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۶۳	مُسْتَوْفٍ	مُسْتَوْفِیٌ	مُسْتَفْعِلٌ	وَفَیَ	"	"	لفیف مفروق	مُسْتَخْرِجٌ	"	"	استفعال	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین، اسم فاعل
۶۴	اَلْاِغْوَاءُ	اِغْوَایٌ	اِفْعَالٌ	عَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	اَلْاِحْیَاءُ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	دُعَاءٌ، اضافت
۶۵	فَاَحْیِہْ	اَحْیِیْ	اَفْعِلْ	حَیَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	اَکْرِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ

۱ بعض اوقات امر کے آخر میں ھاء وقف کی لگادی جاتی ہے خلاف قیاس دلچسپ تفصیل دیکھئے فصول اکبری اور نوادر الوصول میں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
٦٦	لاتَلِ	لا تَوْلِیْ	لا تَفْعِلْ	وَلَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	لا تَفِ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	حَسِبَ	یعِدُ، لَمْ یَدْعُ لم یرم
٦٧	وَافٍ	وَافِیٌ	فَاعِلٌ	وَفَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	وَالٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقاء ساکنین، اسم فاعل
٦٨	قَوُوْا	قَوِیُوْا	فَعِلُوْا	قَوَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	طَوُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین
٦٩	دَاوِ	دَاوِیْ	فَاعِلْ	دَوَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	ضَارِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	لَمْ یَدْعُ، لم یَرْمِ، نون اعرابی
٧٠	اِیْجَ	اِءْ جَیْ	اِفْعَلْ	ءَ جَیَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء، ناقص یائی	اِمْنَعْ	"	"	مَنَعَ	ایمان، لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، امر حاضر
٧١	اَلْمُتَسَاوِیْ	مُتَسَاوِیٌ	مُتَفَاعِلٌ	سَوَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	مُتَضَارِبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفاعل	نقل وحذف حرکت، اضافت، اسم فاعل
٧٢	اَلْمُسَمُّوْنَ	مُسَمِّیُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	سَمَیَ	"	"	ناقص یائی	مُصَرِّفُوْنَ	جمع مذکر سالم	"	تفعیل	نقل وحذف حرکت یوسر، التقاءِ ساکنین
٧٣	اَلطَّاوِیْ	طَاوِیٌ	فَاعِلٌ	طَوَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	اَلْقَاوِیْ	واحد مذکر	"	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، اضافت، اسم فاعل، شمسی قمری
٧٤	اَلْاِتِّقَاءُ	اِوْتِقَایٌ	اِفْتِعَالٌ	وَقَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	اِکْتِسَابٌ	"	اسم مصدر	افتعال	اتخذ یتخذ، دعاء، اضافت
٧٥	طُوَاةٌ	طَوِیَةٌ	فَعَلَةٌ	طَوَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	قُوَاةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	ضَرَبَ	قال، دُعَاةٌ

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

ساتواں باب

مہموز

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قوانین مہموز

نوٹ: قوانین مہموز سے پہلے چند فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

فائدہ ۱: مہموز کی لغوی اور اصطلاحی تعریف اور اس کی مختصر تقسیم آپ مقدمہ میں پڑھ چکے ہیں۔

فائدہ ۲: ہمزہ میں قدرے تکلّف ومرض ہوتا ہے اس تکلیف ومرض کے ختم کرنے کو تخفیف کہتے ہیں جیسے حرف علت مرض ہے علاج کرنے کو تعلیل واعلال اور دو حرفوں میں ایک کو دوسرے میں ملا دینے مشدد کرنے کو ادغام کہتے ہیں۔

فائدہ ۳: ہمزہ کی تخفیف کی تین صورتیں ہیں ۱۔حرف علت سے بدلنا ۲۔حذف کرنا ۳۔اس کی حرکت یا ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت کی بو دے کر پڑھنا جیسے بین بین یا تسہیل کرنا۔

فائدہ ۴: اگر کسی کلمہ میں اعلال وتخفیف مقابلہ میں آجاویں کہ ان میں سے ایک جاری ہوسکتا ہو تو اعلال کو تخفیف پر ترجیح دیں گے اگر اعلال وادغام میں مقابلہ ہو تو ادغام کو اور اگر ادغام وتخفیف میں مقابلہ ہو تو بھی ادغام کو ترجیح دیں گے غرضیکہ اعلال و ادغام میں بھی قدرے تخفیف ہوتی ہے لہٰذا مستقل قاعدہ تخفیف جاری نہیں کریں گے۔

قانون نمبر۱ ...... یَأْخُذُ والا قانون

ہر ہمزہ ساکن مظہر کہ ماقبلش متحرک باشد ہمزہ و در دیگر کلمہ ماسوائے ہمزہ مطلقاً آں ہمزہ ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'یَأْخُذُ' والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر وہ ہمزہ جو ساکن ہو اور مظہر ہو ماقبل اس کا متحرک ہو اور اگر ماقبل اس کا ہمزہ ہو تو کلمہ دوسرا ہو ماسوائے ہمزہ کے مطلقاً چاہے ایک کلمہ ہو چاہے دو کلمے ہوں اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے بشرطیکہ اس کو کوئی حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو۔

شرائط: پانچ ہیں ۱۔ہمزہ ساکن ہو ۲۔مظہر ہو ۳۔ماقبل اس کا متحرک ہو ۴۔اگر ماقبل بھی اس کا ہمزہ ہو تو کلمہ دوسرا ہو ۵۔ہمزہ کو حرکت دینے کا سبب بھی نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ ہمزہ ساکن ہو اگر متحرک ہے تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے "سَئَلَ" دوسری شرط یہ تھی کہ

besturdubooks.wordpress.com

ہمزہ ساکن ہوکر مظہر اگر مدغم ہوگا تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے "سَأَلَ". تیسری شرط[1] یہ تھی کہ ماقبل بھی اس کا متحرک ہو اگر متحرک نہ ہو تو قانون جاری نہ ہوگا اس کی مثال پورے کلام عرب میں نہیں ملتی کیونکہ ہمزہ بھی ساکن ہو اور ماقبل بھی ساکن ہو یہ نہیں ہوسکتا چوتھی شرط یہ تھی کہ اگر ماقبل اس کا دوسرا ہمزہ ہو تو کلمہ دوسرا ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے "اَءْ مَنَ" پانچویں شرط یہ تھی کہ اس کو حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو اگر ہوگا تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے "یَأُمُّ" دراصل یَأْمُمُ" تھا دو میم جمع ہوگئے تو ادغام کرنا واجب ہے کیونکہ ادغام کو ترجیح ہوتی ہے تخفیف پر، پہلی 'میم' کی حرکت نقل کر کے ماقبل ہمزہ کو دیدی 'میم' کا 'میم' میں ادغام کیا تو 'یَأُمُّ' ہوگیا یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے لہٰذا قانون جاری نہ ہوگا اسی طرح "یَأْوِلُ" میں بھی قانون جاری نہیں ہوگا کیونکہ تعلیل کو ترجیح ہے "یَأُوْلُ" پڑھیں گے۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں ۱۔ ہمزہ ساکن مظہر ہو ماقبل متحرک ہو کلمہ بھی ایک ہو جیسے "یَأْخُذُ" کو یَاخُذُ، یُؤْخَذُ کو یُوْخَذُ، مِئْخَذٌ کو مِیْخَذٌ 'پڑھنا جائز ہے ۲۔ کلمے دو ہوں جیسے فَیَقُوْلُ اءْ ذَنْ لِیْ کو فَیَقُوْلُوْ ذَنْ لِیْ. فَلْیُؤَدِّ الَّذِیْ ئْتُمِنَ کو فَلْیُؤَدِّ الذِیْ تُمِنَ کر کے پڑھنا جائز ہے ۳۔ کہ ماقبل بھی ہمزہ ہو کلمے دو ہوں جیسے 'بِقَارِءِ اُزْرُ کو بِقَارِءِ یْ زِرْ' "یَقْرَءُ ءْ زَرْ کو یَقْرَءُ وْ زَرْ" لَنْ یَّقْرَءَ اُزْرُ کو لَنْ لَّقْرَءَ ازْرُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر۲......اِیْمَانٌ والا قانون

> ہر ہمزہ ساکن مظہر کہ ماقبلش دیگر ہمزہ متحرک باشد از اں کلمہ آں ہمزہ ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نہ باشد اگر ہمزہ اول وصلی باشد در درج کلام می افتد و ہمزہ ثانی بصورت خود عود می کنند وجوباً مگر 'کُلْ' 'مُرْ' 'خُذْ' شاذ اند۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'ایمان' والا قانون ہے۔

اس کے تین حصے ہیں' پہلا حصہ باعث تحریکش موجود نہ باشد' تک ہے اور ثانی حصہ عودمی کنند وجوباً' تک ہے اور باقی آخر تک تیسرا حصہ ہے۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر ہمزہ ساکن مظہر کہ ماقبلش دیگر ہمزہ متحرک باشد از اں کلمہ آں ہمزہ ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نہ باشد۔

اس حصے کے چار درجے ہیں ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر ہمزہ جو ساکن ہو مظہر ہو ماقبل اس کا دوسرا ہمزہ متحرک ہو کلمہ بھی ایک ہو ایسے ہمزہ ساکن کو ماقبل کی حرکت کے

[1] ایسی شرط کو اتفاقی شرط کہیں گے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کو کوئی حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو۔

شرائط: چھ ہیں ۱۔ہمزہ ساکن ہو ۲۔مظہر ہو ۳۔ماقبل اس کا دوسرا ہمزہ ہو ۴۔ماقبل کا ہمزہ متحرک ہو ۵۔اسی کلمہ میں ہو ۶۔حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ دوسرا ہمزہ ساکن ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے اَءَادِمُ دوسری شرط یہ تھی کہ دوسرا ہمزہ مظہر ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے اُءِیَ تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل اس کا دوسرا ہمزہ ہو ورنہ قانون جاری نہ ہوگا جیسے یَأْخُذُ چوتھی شرط (یہ شرط اتفاقی ہے) یہ تھی کہ ماقبل ہمزہ متحرک ہو اگر ساکن ہو تو قانون جاری نہ ہوگا اس کی مثال نہیں ملتی۔ پانچویں شرط یہ کہ اسی کلمہ میں ہو اگر دو کلمے ہونگے تو قانون جاری نہ ہوگا، جیسے بِقَارِءِ اُ زرْ چھٹی شرط تھی کہ ہمزہ کو کوئی حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو اگر ہوگا تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے اَءُمُّ دراصل اَءْ مُمُ تھا میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو یعنی ہمزہ کو دے دی میم کا میم میں ادغام کیا اَءُمُّ بن گیا یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے (لہٰذا قانون جاری نہیں ہوگا کیونکہ ادغام و تخفیف متعارض و متقابل آگئے ہیں، لہٰذا ترجیح ادغام کو ہوگی اور تعلیل کی مثال 'اَءْ وُلُ' ہے کہ اسے 'اَءْ وُل' پڑھنا واجب ہے کیونکہ اعلال و تعلیل کو تخفیف پر ترجیح ہوتی ہے)

مثال مطابقی: جیسے اَءْ مَنَ اُءْ مِنَ اِئْمَانًا کو اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرے حصے کی عبارت: اگر ہمزہ اول وصلی باشد در درج کلام می افتد و ہمزہ ثانی بصورت خود عودمی کنند وجوبا۔

اس حصہ کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: اگر پہلا ہمزہ وصلی ہے تو درمیان کلام میں گر جائے گا اور ہمزہ ثانی اپنی اصلی صورت میں لوٹ آئے گا۔

مثال مطابقی: جیسے (قرآن مجید میں ہے) اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِيْتُوْنِيْ۔ اِيْتُوْنِيْ دراصل اِئْتُوْنِيْ تھا ایمان والا قانون لگا تو اِيْتُوْنِيْ بن گیا جب ملا کر پڑھیں گے تو پہلا ہمزہ وصلی ہے یہ گر جائے گا دوسرا ہمزہ اپنی اصلی صورت میں لوٹ آئے گا لہٰذا 'فِي السَّمٰوٰتِ ئْتُوْنِيْ' پڑھیں گے وجوباً۔ البتہ اس صورت میں یَأْخذ والے قانون کے تحت اگر یا سے بدلیں تو بھی جائز ہے۔

تیسرے حصے کی عبارت: مگر 'کُلْ، مُرْ، خُذْ' شاذ اند۔

خلاصہ: مگر کل مر خذ شاذ ہیں۔

نوٹ: اس حصہ کی تفصیل سوال وجواب کی صورت میں ملاحظہ ہو۔

سوال: کُلْ مُرْ خُذْ اصل میں اُؤْ کُلْ اُؤْمُرْ۔ اُؤْخُذْ تھے مذکورہ قانون کیوں نہیں لگا اور دونوں ہمزوں کو شروع سے کیوں

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

حذف کر دیا؟

جواب: یہ شاذ ہیں تخفیف حاصل کرنے کی غرض سے دونوں ہمزوں کو شروع سے حذف کر دیا ہے۔

سوال: تخفیف کس وجہ سے کی ہے؟

جواب: یہ کلمات کلام عرب میں کثیر الاستعمال تھے اور کثرت استعمال خفت کا تقاضا کرتی ہے اس وجہ سے تخفیف کی ہے۔

اختلاف: جمہور نے تو یہی کہا ہے کہ یہ شاذ ہیں اور خلاف قانون موافق استعمال ہیں لیکن صاحب علم الصیغہ فرماتے ہیں کہ یہ شاذ نہیں ہیں بلکہ قانون کے موافق ہیں یہاں قاعدہ قلب مکانی جاری کیا گیا ہے۔

قلب مکانی: یہ ہے کہ فا کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فا کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ استعمال کرنا الغرض کسی حرف کو دوسرے حرف کی جگہ پر رکھ دینا یہ قلب مکانی کہلاتا ہے اب ان میں بھی قلب مکانی ہوئی ہے کیونکہ یہ اصل میں اُءْ کُلْ، اُءْ مُرْ اور اُءْ خُذْ تھے اب فا کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فا کلمہ کی جگہ رکھ دیا تو 'اُکْءُلْ، اُمْءُرْ' اور 'اُخْءُذْ' ہو گئے، اب 'یَسْئَلُ' والے قانون (جو آگے آرہا ہے) کے تحت ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کر دیا تو 'اُکُلْ، اُمُرْ، اُخُذْ' ہو گئے پھر ہمزہ وصلی کو مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ساقط کر دیا تو کُلْ مُرْ خُذْ ہو گئے لہٰذا یہ شاذ نہیں۔

سوال: اس قلب مکانی کی کوئی نظیر بھی ہے؟

جواب: نظیر موجود ہے جیسے قَوْسٌ کی جمع قُوُوْسٌ آتی ہے جب قلب مکانی کی تو قُسُوْوٌ ہو گیا، پھر ثانی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کر دیا دِعِیٌّ والے قانون کے تحت تو قُسُوْیٌ ہوا، پھر واؤ یا، ایک کلمہ میں جمع ہو گئیں تو واؤ کو یا، کیا سید والے قانون کے تحت پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو قُسُیٌّ ہو گیا اب یا مشدد مخفف والے قانون کے تحت ضمہ متصل سین، کو وجوبا اور ضمہ غیر متصل ق، کو جوازا، کسرہ دیا تو قِسِیٌّ ہو گیا (اس تعلیل میں دِعِیٌّ اور سید یا مشدد مخفف والے قوانین استعمال ہوئے ہیں جن کی تفصیل قوانین ناقص میں آرہی ہے) تو اس میں قلب مکانی موجود ہے۔

فائدہ: کُلْ اور خُذْ کے دونوں ہمزوں کو ہر حالت میں حذف کرنا واجب ہے خواہ ابتداء کلام میں ہوں خواہ درمیان کلام میں لیکن 'مُرْ' کے دونوں ہمزوں کو حذف کرنا جائز ہے۔ البتہ اگر یہ 'مُرْ' ابتداء کلام میں مستعمل ہو تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا افصح ہے حدیث شریف میں ہے مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو ایک ہمزہ کو ذکر کرنا افصح ہے، جیسے وَأْمُرْ اھلک بالصلوۃ لیکن اس صورت میں ایک ہمزہ پڑھا جائیگا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر۳...... سُوالٌ والا قانون

ہر ہمزہ مفتوحہ کہ ماقبلش مضموم یا مکسور باشد، ہمزہ در دیگر کلمہ ما سوائے ہمزہ مطلقاً، آں ہمزہ مفتوحہ را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'سُوالٌ' والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: جو ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو اگر ہمزہ ہو تو دوسرے کلمہ میں ہو اگر وہ اور حرف ہے (ہمزہ کے علاوہ) تو عام ہے خواہ اسی کلمہ میں ہو خواہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اس ہمزہ مفتوحہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ہمزہ مفتوحہ ہو ۲۔ماقبل مضموم یا مکسور ہو ۳۔اگر وہ ہمزہ ہے تو دوسرے کلمہ میں ہو۔

مثال احترازی: اوّل شرط یہ تھی کہ ہمزہ مفتوحہ ہو اس سے سَئِمَ اور لَئُم خارج ہو گئے۔ دوسری شرط یہ تھی کہ ماقبل مضموم یا مکسور ہو، اگر مفتوح ہوا تو قانون جاری نہ ہو گا جیسے سَأَلَ تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل ہمزہ ہو تو کلمہ دوسرا ہو ورنہ قانون جاری نہ ہو گا جیسے اَءَ ادِم، اُءَ یْدِمُ۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں

۱۔ ہمزہ کے ماقبل کوئی اور حرف مضموم ہو اور کلمہ ایک ہو جیسے 'سُؤالٌ' کو 'سُوالٌ' پڑھنا جائز ہے۔

۲۔ ہمزہ کے ماقبل اور حرف مضموم ہو لیکن دو کلمے ہوں جیسے 'غُلامُ اَحمَدَ' کو 'غُلامُ وَحمَدَ' پڑھنا جائز ہے۔

۳۔ ہمزہ کے ماقبل بھی ہمزہ مضموم ہو اور دو کلمے ہوں جیسے 'یَجِيْءُ اَحمَدَ' کو 'یَجِيْءُ وَحمَدَ' کر کے پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر۴...... اَئِمَّۃٌ والا قانون

ہر دو ہمزہ متحرک اگر جمع شوند در یک کلمہ اگر یکے از ایشاں مکسور باشد ثانی را بیا بدل کنند وجوباً سوائے ائمۃ دریں جا جائز است واگر ہیچ یکے مکسور نہ باشد ثانی را بواو بدل کنند وجوباً مگر اُکْرِمُ شاذ است

قانون کا نام: اس قانون کا نام اَئِمَّۃٌ والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار حصے ہیں پہلا حصہ شروع سے لیکر وجوباً تک ہے دوسرا حصہ جائز است تک ہے تیسرا حصہ ثانی رابواو بدل کنند وجوباً تک ہے چوتھا حصہ آخر تک ہے۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر دو ہمزہ متحرک اگر جمع شوند در یک کلمہ اگر یکے از ایشاں مکسور باشد ثانی را بیا بدل کنند وجوباً۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

پہلے حصہ کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: اگر دو ہمزہ متحرک ایک کلمہ میں اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے ایک ہمزہ مکسور ہو تو ثانی کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: پانچ ہیں ۱۔دو ہمزے ہوں ۲۔دونوں متحرک ہوں ۳۔اکٹھے ہوں ۴۔کلمہ ایک ہو ۵۔ان میں سے ایک مکسور ہو

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ دو ہمزے ہوں اس سے سَئَلَ خارج ہو گیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ دونوں متحرک ہوں اس سے اَءْمَنَ خارج ہو گیا تیسری شرط یہ تھی کہ اکٹھے ہوں اس سے اَقْرَءُ خارج ہو گیا چوتھی شرط یہ تھی کہ کلمہ ایک ہو اس سے جَاءَ اَبُوْکَ خارج ہو گیا پانچویں شرط یہ تھی کہ ان میں سے ایک مکسور ہو اس سے اٰادِمُ اُاَیْدِیمُ خارج ہو گئے۔

مثال مطابقی: جَاءِءٌ یہاں قانون کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں لہٰذا قانون جاری ہوگا دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیں گے تو جَاءِیٌ ہو جائیگا ضمہ یا پر ثقیل ہے اس کو حذف کر دیں گے تو جَاءِیْنٌ التقاءِ ساکنین علی غیر حدہ ہوا پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کر دیں گے تو 'جَاءٍ' ہو جائیگا۔

دوسرے حصہ کی عبارت: سوائے اَئِمَّۃٌ کہ دریں جا جائز است۔

اس حصہ کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: اَئِمَّۃٌ کے اندر قانون لگانا جائز ہے۔

مثال مطابقی: اَئِمَّۃٌ دراصل اَئْمِمَۃٌ تھا میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی (یعنی ہمزہ کو) میم کا میم میں ادغام کر دیا تو اَئِمَّۃٌ ہو گیا اب ظاہری صورت کو دیکھیں تو دوسرا ہمزہ مکسور ہے قانون جاری ہوگا 'اَیِمَّۃٌ' کر کے پڑھنا جائز ہے اور اگر اصل صورت کو دیکھیں تو ہمزہ ساکن ہے تو قانون جاری نہ ہوگا اس لیے یہ قانون وجوبی نہیں ہے۔

تیسرے حصہ کی عبارت: واگر ہیچ یکے مکسور نہ باشد ثانی را بواو بدل کنند وجوبًا[1]

اس حصہ کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: اگر دونوں ہمزوں میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو ثانی ہمزہ کو واو سے بدلنا واجب ہے۔

---

[1] فائدہ بدیعہ: اگر قانون کی عبارت یوں ہو اگر ہیچ یکے مکسور و واحد متکلم فعل مضارع از باب اِفْعَال نباشد ثانی را بواو بدل کنند وجوبًا تو شاذ کہنے کی اور چوتھا حصہ بنانے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ شرطیں اس تیسرے حصہ کی چھ بن جائیں گی: ۱۔دو ہمزے ہوں ۲۔دونوں متحرک ہوں ۳۔کلمہ ایک ہو ۴۔اکٹھے ہوں ۵۔ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو ۶۔باب افعال کے مضارع کا واحد متکلم نہ ہو۔

مثال احترازی: باقی واضح ہیں نمبر۶ اُکْرِمُ جو اصل میں اُءَکْرِمُ تھا مثال مطابقی الخ۔

نوٹ: یہ اس واسطے تبدیلی عبارت میں ضروری ہے کیونکہ موجودہ عبارت سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ حرف اُکْرِمُ کا کلمہ شاذ ہے باقی اس وزن پر آنے والے کلمات شاذ نہیں ہیں، فافهم و تدبر۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: جیسے اَءَ ادِمُ اور اُءَیْدِمُ کو اَوَادِمُ اُوَیْدِمُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

چوتھے حصے کی عبارت: مگر اُکْرِمُ شاذ است۔ اس حصے کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: کہ اُکْرِمُ شاذ ہے۔

مثال مطابقی: اُکْرِمُ جو کہ اصلاً 'اُءَکْرِمُ' تھا، اس کو 'اُوَکْرِمُ' نہیں پڑھیں گے، کیونکہ یہ شاذ ہے خلاف قانون، موافق استعمال ہے۔

﴿قانون نمبر ۵...... یسئل والا قانون﴾

> ہر ہمزہ متحرک کہ ماقبلش ساکن مظہر قابل حرکت باشد سوائے یاءِ تصغیر و نون انفعال و واؤ و یا مدہ زائدہ در یک کلمہ حرکت آں ہمزہ رانقل کردہ بماقبل دادہ جوز اُ ہمزہ را حذف کنند وجوباً مگر مَرَاةٌ کَمَاةٌ شاذ ند.

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'یَسْئَلُ' والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن مظہر ہو اور حرکت کے قابل ہو لیکن وہ ہمزہ یاءِ تصغیر کے بعد نہ ہو اور نون انفعال کے بعد نہ ہو اور واؤ و یائے مدہ زائدہ جو ایک کلمہ میں ہو اس کے بعد بھی نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز ہے اور پھر ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے مگر مَرَاةٌ کَمَاةٌ شاذ ہیں۔

شرائط: سات ہیں چار وجودی[1] ہیں اور تین عدمی[2] ہیں، یعنی چار پائی جائیں، تین نہ پائی جائیں تو قانون جاری ہوگا، وگرنہ نہیں۔

وجودی شرائط: ۱۔ہمزہ متحرک ہو ۲۔ماقبل ساکن ہو ۳۔ہمزہ ساکن ہو کر مظہر ہو ۴۔ماقبل قابل حرکت ہو۔

عدمی شرائط: (۱) ہمزہ یائے تصغیر کے بعد نہ ہو (۲) ہمزہ نون انفعال کے بعد نہ ہو (۳) ہمزہ واؤ و یا مدہ زائدہ جو ایک کلمہ میں ہو اس کے بعد بھی نہ ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ ہمزہ متحرک ہو اس سے 'یَأْتِیْ' خارج ہو گیا دوسری شرط یہ تھی کہ ماقبل ساکن ہو اس سے سَئَلَ خارج ہو گیا تیسری شرط یہ تھی کہ ہمزہ ساکن ہو کر مظہر ہو، اس سے سَئَّلَ خارج ہو گیا چوتھی شرط تھی کہ ہمزہ ماقبل ساکن ہو کر قابل حرکت ہو اس سے سَائَلَ خارج ہو گیا کیونکہ الف قابل حرکت نہیں اور پانچویں شرط تھی کہ یائے تصغیر کے بعد نہ ہو اس سے اُفَیْئِسٌ خارج ہو گیا اور چھٹی شرط یہ تھی کہ ہمزہ نون انفعال کے بعد نہ ہو اس سے اِنْئَطَرَ خارج ہو گیا اور ساتویں شرط تھی کہ ہمزہ واؤ اور یاءِ مدہ زائدہ جو کہ ایک کلمہ میں ہوں اس کے بعد نہ ہو اس سے خَطِیْئَةٌ مَقْرُوْءَةٌ خارج ہو گئے۔

---

[1] وجودی...... وجودی کا مطلب ہے کہ جس میں شی کا اثبات ہو۔

[2] عدمی...... عدم کا مطلب ہے کہ جس میں شی کی نفی ہو۔

www.besturdubooks.wordpress.com

مثال مطابقی: کی چھ صورتیں ہیں

۱۔ ہمزہ متحرک ماقبل ساکن مظہر ہو اور قابل حرکت ہو جیسے یَسْئَلُ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل ساکن حرف کو دیں گے (جوزاً) ہمزہ کو حذف کر دیں گے وجوباً تو یَسَلُ پڑھیں گے۔

۲۔ صورت وہی مذکور ہو لیکن کلمے دو ہوں جیسے قَدْ اَفْلَحَ اس میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل دال کو دیں گے (جوازاً) ہمزہ کو حذف کریں گے وجوباً تو قَدَ فْلَحَ کر کے پڑھیں گے۔

۳۔ شرط یہ تھی کہ واؤ اور یا مدہ کے بعد نہ ہو اگر لین کے بعد ہو تو قانون جاری کرینگے جیسے حَوْءَبٌ حَیْئَلٌ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیں گے جوازاً ہمزہ کو حذف کریں گے وجوباً تو حَوَبٌ حَیَلٌ کر کے پڑھیں گے۔

۴۔ ماقبل حرف ساکن حرف علت ہو مدہ ہو زائدہ نہ ہو جیسے یَسُوْءُ یَجِیْئُ کو یَسُوْ یَجِیْ کر کے پڑھیں گے۔

۵۔ ماقبل حرف علت مدہ زائدہ ہو مگر کلمہ ایک نہ ہو تو قانون جاری ہوگا جیسے بَاعُوْا اَمْوَالَهُمْ کو بَاعُوْمْوَالَهُمْ پڑھیں گے۔

۶۔ شرط یہ تھی کہ یاءِ تصغیر کے بعد نہ ہو لہٰذا اگر کسی اور یا کے بعد ہو تو قانون جاری ہو جائے گا جیسے 'یَرْمِیْ اَخَاهُ' کو 'یَرْمِیَ خَاهُ' کر کے پڑھیں گے۔

ملاحظہ: مگر مَرَاۃٌ اور کَمَاۃٌ شاذ ہیں کیونکہ مَرَاۃٌ اور کَمَاۃٌ اصل میں مَرْأَۃٌ اور کَمْأَۃٌ تھے۔ قیاس کا تقاضا یہ تھا کہ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیتے اور ہمزہ کو حذف کر دیتے 'مَرَۃٌ، کَمَۃٌ' پڑھتے لیکن یہاں حرکت کو نقل کرنے کے بعد ھمزہ کو حذف نہیں کیا بلکہ الف کے ساتھ تبدیل کر دیا ہے لہٰذا یہ شاذ ہیں۔

فائدہ: مذکورہ قانون میں ہمزہ کی حرکت نقل کرنا جائز تھا اور پھر ہمزہ کو حذف کرنا واجب تھا لیکن رَاٰی رُءْیَۃً از مجرد، وَاَرٰی اِرَاءَۃً از مزید کے دو باب ایسے ہیں کہ ان میں حرکت کو نقل کرنا اور ہمزہ کو حذف کرنا دونوں واجب ہیں اور اسی طرح مَلَکٌ یہ اصل میں مَلْئَکٌ تھا، اس کی نقلِ حرکت اور حذف ہمزہ دونوں کثرت استعمال کی وجہ سے واجب ہیں[1]۔

نوٹ: مدہ لین کی تعریفات مدہ زائدہ والے قانون کے تحت گذر چکی ہیں۔

---

[1] فائدہ غریبہ: چونکہ رَاٰی یَرٰی و اَرٰی یُرِیْ ان دو ابواب میں نقل حرکت وحذف ہمزہ واجب ہے اس واسطے عبارت اگر اس طرح درست کی جائے تو بہتر ہوگا...... ہمزہ را حذف کنند وجوباً مگر در رَءٰی یَرٰی و اَرٰی یُرِیْ' چرا کہ در افعال ایں دو باب نقل وحذف واجب است مگر مَرَاۃٌ و کَمَاۃٌ شاذ ند، گویا کہ اب بجائے سات شرطیں بنانے کے آٹھ بن جائیں گی دراصل آٹھویں شرط کے پائے جانے پر حکم بدل جاوے گا کہ اس میں نقل حرکت ہمزہ بما قبل بھی واجب ہے اور حذف ہمزہ بھی واجب ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر۶...... خَطِیْئَۃٌ والا قانون﴾

ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از یائے تصغیر یا واو و یائے مدہ زائدہ در یک کلمہ آں ہمزہ را جنس ماقبل کردہ جوازاً ادغام می کنند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'خَطِیْئَۃٌ مَقْرُوْءَۃٌ' والا قانون ہے اور اس کے چار درجے ہیں:

۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی

خلاصہ: جو ہمزہ یاء تصغیر کے بعد واقع ہو اور واؤ اور یاء مدہ زائدہ جو کہ ایک کلمہ میں ہوں اُن کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز ہے اور پھر ادغام کرنا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں ۱۔ہمزہ یاء تصغیر کے بعد ہو ۲۔واو اور یا مدہ ہوں ۳۔زائدہ ہوں ۴۔کلمہ ایک ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ ہمزہ یاء تصغیر کے بعد ہو، اگر کسی اور یاء کے بعد ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے 'یُرْمِی اَخَاهُ' دوسری شرط یہ تھی کہ واؤ اور یا مدہ ہوں، اس سے 'حَوْئَبٌ، حَیْئَلٌ' خارج ہو گئے، تیسری شرط یہ تھی کہ زائدہ ہوں اس سے 'یَسُوْءُ' خارج ہوگیا۔ چوتھی شرط تھی کہ کلمہ ایک ہو اس سے 'بَاعُوْ اَمْوَالَهُمْ' خارج ہوگیا۔

مثال مطابقی: کی تین صورتیں ہیں (۱) یائے تصغیر کی مثال اُفَیْئِسٌ میں ہمزہ کو یاء کریں گے جوازاً تو 'اُفَیْیِسٌ' ہوا، اب یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا واجب ہے، جیسے اُفَیِّسٌ (۲) واؤ مدہ کی مثال مَقْرُوْءَۃٌ میں ہمزہ کو واؤ کریں گے جوازاً تو مَقْرُوْوَۃٌ ہوا واؤ کو واؤ میں ادغام کریں گے وجوباً پھر مَقْرُوَّۃٌ کر کے پڑھنا واجب ہے (۳) یائے مدہ کی مثال خَطِیْئَۃٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی یاء کریں گے جوازاً تو خَطِیْیَۃٌ ہوا یاء کا یاء میں ادغام کریں گے تو پھر 'خَطِیَّۃٌ' کر کے پڑھنا واجب ہے۔

﴿قانون نمبر۷...... قِرِءْیٌ والا قانون﴾

ہر دو ہمزہ کہ جمع شوند در کلمہ غیر موضوع علی التضعیف اول ساکن ثانی متحرک باشد ثانی را بیا بدل کنند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'قِرِءْیٌ' اور غیر موضوع علی التضعیف والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر دو ہمزے جو اکٹھے ہوں اور کلمہ غیر موضوع علی التضعیف ہو (یعنی عین کلمہ مشدد نہ ہو) اوّل ساکن ثانی متحرک ہو ایسے کلمہ میں ہمزہ ثانی کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

شرائط: چار ہیں ۱۔دو ہمزے ہوں ۲۔اکٹھے ہوں ۳۔کلمہ غیر موضوع علی التضعیف ہو ۴۔اول ساکن اور ثانی متحرک ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ دو ہمزے ہوں اس سے اَمْرٌ خارج ہوگیا دوسری شرط یہ تھی کہ اکٹھے ہوں اس سے لُؤْلُؤٌ

besturdubooks.wordpress.com

خارج ہوگیا تیسری شرط یہ تھی کہ کلمہ غیر موضوع علی التضعیف ہواس سے سَأَلَ اور تَسَأَلَ خارج ہوگیا چوتھی شرط یہ تھی کہ اول ساکن ثانی متحرک ہو اگر اس کے برعکس ہوگا تو بھی قانون نہیں جاری ہوگا، تو اس سے اءُ مَنَ خارج ہوگیا۔

مثال مطابقی: جیسے قَرِءُءٌ اسم جامد ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو قَرِءُ یٌ ہوا۔

﴿قانون نمبر ۸...... أخفش نمبر ا والا قانون﴾

ہر ہمزہ متحرکہ منفردہ راکہ ماقبلش نیز متحرک باشد بآں حرکت بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جواز أنزد بعض

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'اخفش نمبر ا' اور 'سَالَ' والا قانون ہے۔ اس قانون کے چار درجے ہیں

ا۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: ہر ہمزہ متحرکہ جو اکیلا ہو ماقبل بھی اس کا متحرک ہو ماقبل کی حرکت بھی اس کے موافق ہو یعنی جو حرکت ہمزہ پر ہو وہی حرکت ماقبل پر ہو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے نزد بعض کے بعض سے مراد علامہ اخفش ہیں۔

شرائط: چار ہیں ا۔ہمزہ متحرک ہو، ۲۔منفرد ہو، ۳۔ماقبل بھی اس ہمزہ کا متحرک ہو، ۴۔جو حرکت ہمزہ پر ہو وہی حرکت ماقبل پر ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ ہمزہ متحرک ہو اس سے 'یَأْخُذُ' خارج ہوگیا۔ دوسری شرط تھی کہ ہمزہ منفرد ہو اس سے ''جَاءِءٌ'' خارج ہوگیا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل اس کا متحرک ہو اس سے 'یَسْئَلُ'، خارج ہوگیا چوتھی شرط یہ تھی کہ جو حرکت ہمزہ پر ہو وہی حرکت ماقبل پر ہو۔ اس سے 'سُئِلَ' خارج ہوگیا۔

مثال مطابقی: جیسے سَأَلَ کو سال، بِئسَ کو بِیسَ کر کے پڑھنا جائز ہے، چوتھی شرط علامہ اخفش کے نزدیک ضروری ہے باقی حضرات کے نزدیک ضروری نہیں وہ سَئِمَ اور لَئُمَ کے اندر قانون لگاتے ہیں سَئِمَ کو سام اور لَئُمَ کو لامَ کر کے پڑھتے ہیں۔

﴿قانون نمبر ۹...... اخفش نمبر ۲ والا قانون﴾

ہر ہمزہ منفردہ مکسور کہ ماقبلش حرکت مضموم باشد و مضموم بعد از کسرہ باشد بواؤ و یا بدل کردہ شود جواز أنزد اخفش

قانون کا نام: اس قانون کا نام اخفش نمبر ۲ اور سُئِلَ والا قانون ہے اس قانون کے دو حصے ہیں۔

پہلے حصے کی عبارت: ہر ہمزہ منفردہ مکسور کہ ماقبلش حرکت مضموم باشد بواؤ بدل کردہ شود جوازا۔

خلاصہ: ہر وہ ہمزہ جو اکیلا ہو مکسور ہو ماقبل اس کا مضموم ہو تو اس ہمزہ کو واو سے بدلنا جائز ہے۔

شرائط: دو ہیں ا۔ہمزہ منفردہ ہو ۲۔مکسور ہو

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ ہمزہ منفردہ یعنی اکیلا ہو، اس سے جَاءِءٌ، اَءَادِمُ، اُءَیْدِمٌ خارج ہوگئے۔ دوسری شرط یہ تھی کہ مکسور ہو اس سے سَأَلَ لَئُمَ خارج ہوگئے، تیسری شرط یہ تھی کہ ماقبل اس کا مضموم ہو اس سے "سَئِمَ، لَئُمَ" خارج ہوگئے

مثال مطابقی: جیسے سُئِلَ ہمزہ کو واؤ سے بدل کے سُوِلَ پڑھنا جائز ہے۔

دوسرے حصے کی عبارت: ہر ہمزہ منفردہ مضموم بعد از کسرہ باشد یا بدل کردہ شود جوازاً

خلاصہ: ہر ہمزہ جو مضموم ہو ماقبل مکسور ہو تو ایسے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ ہمزہ منفرد ہو ۲۔ مضموم ہو ۳۔ کسرہ کے بعد ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ ہمزہ منفردہ ہو اس سے 'اُءَیْدِمٌ' خارج ہوگیا۔ دوسری شرط یہ تھی کہ مضموم ہو اس سے ''سَئِمَ سَأَلَ'' خارج ہوگئے۔ تیسری شرط یہ تھی کہ کسرہ کے بعد ہو اس سے لَئُمَ خارج ہوگیا۔

مثال مطابقی: مُسْتَهْزِءٌ کو مُسْتَهْزِیٌ اور مُسْتَهْزِئُوْن کو مُسْتَهْزِیُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۱۰...... آلْحَسَنُ والا قانون

> ہر ہمزہ وصلی مفتوح کہ داخل شود برآں ہمزہ استفہام بالف بدل کردہ شود وجوباً بمع باقی داشتن التقائے ساکنین

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'آلْحَسَنُ' والا قانون ہے۔

اس قانون کے چار درجے ہیں ۱۔ خلاصہ ۲۔ شرائط ۳۔ مثال احترازی ۴۔ مثال مطابقی

خلاصہ: ہر ہمزہ وصلی جو کہ مفتوح ہو اس پر ہمزہ استفہام کا داخل ہو تو اس ہمزہ وصلی مفتوح کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے التقائے ساکنین کو بھی باقی رکھیں گے۔

شرائط: تین ہیں ۱۔ ہمزہ وصلی ہو ۲۔ مفتوح ہو ۳۔ اس پر ہمزہ استفہام کا داخل ہو۔

مثال احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ ہمزہ وصلی ہو اگر قطعی ہوگا تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ، دوسری شرط تھی کہ ہمزہ مفتوح ہو اس سے 'اِکْتَسَبَ' خارج ہوگیا۔ کیونکہ اگر اس پر ہمزہ استفہام کو داخل کردو تو 'ءَاِکْتَسَبَ' ہو جائے گا، تو اس پر بھی قانون جاری نہ ہوگا۔ تیسری شرط یہ تھی کہ ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہو اگر کوئی اور ہمزہ داخل ہوگا تو قانون جاری نہ ہوگا جیسے 'اَلْحَسَنُ' اس پر 'جَآءَ' کو داخل کردو تو 'جآء الحسن' ہوجائیگا۔ اس صورت میں ہمزہ وصلی گر جائیگا۔

مثال مطابقی: جیسے اَلْحَسَنُ اس پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو اب 'ءَاَلْحَسَنُ' کو 'آلْحَسَنُ' کر کے پڑھیں گے۔ اسی طرح 'اَلْئٰنَ' پر ہمزہ استفہام کا داخل کیا تو بن گیا 'ءَاَلْئٰنَ' اس کو 'آلْئٰنَ' کر کے پڑھیں گے۔ اسی طرح 'اَللّٰہُ' پر ہمزہ استفہام کا

besturdubooks.wordpress.com

داخل کردو تو ءَاَللّٰہ کو آللّٰہ کر کے پڑھیں گے۔

﴿قانون نمبر ۱۱...... تخفیفِ ہمزہ والا قانون﴾

ہر کلمہ کہ درآں زیادہ از دو ہمزہ جمع شوند تخفیف کردہ مے شود در دوم و چہارم باقی بر حال باشند

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'تخفیف ہمزہ' والا قانون ہے۔

اس قانون کے دو درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: اگر کسی کلمہ میں دو سے زیادہ ہمزے اکٹھے ہو جائیں تو تیسرے اور چوتھے کے اندر تخفیف کریں گے باقی کو اپنے حال پر رکھیں گے۔

مثال مطابقی: جیسے 'اَءْءُءٌ' بروزن 'سَفَرْجَلٌ' پہلے اور دوسرے کو ایک کلمہ شمار کر کے اَئِمَّةٌ والے قانون کے تحت اَوْءُءٌ ہو جائے گا۔ پھر تیسرے اور چوتھے کو ایک کلمہ تصور کر کے 'قَرِءْیٌ' والے قانون کے تحت چوتھے ہمزہ کو ''ی'' سے بدلیں گے تو اَوْءُیٌ پڑھنا واجب ہے۔

یہ قانون فرضی ہے ورنہ کلام عرب میں اس کی مثال نہیں ملتی محض بالفرض والی بات ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفا بروزن فَعَلَ، یَفْعِلُ، مصدر 'الاَزْدُ' (تراشنا)

اَزَدَ، یَأْزِدُ، اَزْدًا 'فهو' آزِدٌ و اُزِدَ، یُؤْزَدُ، اَزْدًا 'فذاك' مَأْزُوْدٌ، لَمْ یَأْزِدْ، لَمْ یُؤْزَدْ، لَا یَأْزِدُ، لَایُؤْزَدُ، لَنْ یَّأْزِدَ، لَنْ یُّؤْزَدَ 'الامر منه' اِیْزِدْ، لِتُؤْزَدْ، لِیَأْزِدْ، لِیُؤْزَدْ 'والنهی عنه' لَا تَأْزِدْ، لَاتُؤْزَدْ، لَایَأْزِدْ، لَایُؤْزَدْ، 'الظرف منه' مَأْزِدٌ، مَأْزِدَانِ، مَآزِدُ، مُأَیْزِدٌ 'والآلة منه' مِئْزَدٌ، مِئْزَدَانِ مَآزِدُ، مُأَیْزِدٌ، مِئْزَدَةٌ، مِئْزَدَتَانِ، مَآزِدُ، مُأَیْزِدَةٌ، مِئْزَادٌ، مِئْزَادَانِ، مَآزِیْدُ، وَمُأَیْزِیْدٌ، مُأَیْزِیْدَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' آزَدُ، آزَدَانِ، آزَدُوْنَ، اَوَازِدُ، اُوَیْزِدٌ، 'والمؤنث منه' اُزْدٰی، اُزْدَیَانِ، اُزْدَیَاتٌ، اُزَدٌ، اُزَیْدٰی 'فعل التعجب منه' مَاآزَدَهٗ و آزِدْ بِهٖ وَاَزُدَیَا اُزْدَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اَزَدَ، اَزَدَا، اَزَدُوْا، اَزَدَتْ، اَزَدَتَا، اَزَدْنَ، اَزَدْتَّ، اَزَدْتُّمَا، اَزَدْتُّمْ، اَزَدْتِّ، اَزَدْتُّمَا، اَزَدْتُّنَّ، اَزَدْتُّ، اَزَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُزِدَ، اُزِدَا، اُزِدُوْا، اُزِدَتْ، اُزِدَتَا، اُزِدْنَ، اُزِدْتَّ، اُزِدْتُّمَا، اُزِدْتُّمْ، اُزِدْتِّ، اُزِدْتُّمَا، اُزِدْتُّنَّ، اُزِدْتُّ، اُزِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَأْزِدُ، یَأْزِدَانِ، یَأْزِدُوْنَ، تَأْزِدُ، تَأْزِدَانِ، یَأْزِدْنَ، تَأْزِدُ، تَأْزِدَانِ، تَأْزِدُوْنَ، تَأْزِدِیْنَ، تَأْزِدَانِ، تَأْزِدْنَ، آزِدُ، نَأْزِدُ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْزَدُ، یُؤْزَدَانِ، یُؤْزَدُوْنَ، تُؤْزَدُ، تُؤْزَدَانِ، یُؤْزَدْنَ، تُؤْزَدُ، تُؤْزَدَانِ، تُؤْزَدُوْنَ، تُؤْزَدِیْنَ، تُؤْزَدَانِ، تُؤْزَدْنَ، اُوْزَدُ، نُؤْزَدُ۔

اسم فاعل: آزِدٌ، آزِدَانِ، آزِدُوْنَ، اَزَدَةٌ، اُزَّادٌ، اُزَّدٌ، اَزَدٌ، اُزُدٌ، اُزَدَاءُ، اُزْدَانٌ، اِزَادٌ، آزَادٌ، اُزُوْدٌ، آزِدَةٌ، آزِدَتَانِ، آزِدَاتٌ، اَوَازِدُ، اُوَیْزِدٌ، اُوَیْزِدَةٌ۔

اسم مفعول: مَأْزُوْدٌ، مَأْزُوْدَانِ، مَأْزُوْدُوْنَ، مَأْزُوْدَةٌ، مَأْزُوْدَتَانِ، مَأْزُوْدَاتٌ، مَآزِیْدُ، مُأَیْزِیْدٌ، مُأَیْزِیْدَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَأْزِدْ، لَمْ یَأْزِدَا، لَمْ یَأْزِدُوْا، لَمْ تَأْزِدْ، لَمْ تَأْزِدَا، لَمْ یَأْزِدْنَ، لَمْ تَأْزِدْ، لَمْ تَأْزِدَا، لَمْ تَأْزِدُوْا، لَمْ تَأْزِدِیْ، لَمْ تَأْزِدَا، لَمْ تَأْزِدْنَ، لَمْ آزِدْ، لَمْ نَأْزِدْ۔

نوٹ: صرف وجوبی قوانین، ابواب پر جاری کئے گئے ہیں۔ جوازی قوانین خود اساتذہ کرام جاری کرائیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤْزَدْ، لَمْ يُؤْزَدَا، لَمْ يُؤْزَدُوْا، لَمْ تُؤْزَدْ، لَمْ تُؤْزَدَا، لَمْ يُؤْزَدْنَ، لَمْ تُؤْزَدْ، لَمْ تُؤْزَدَا، لَمْ تُؤْزَدُوْا، لَمْ تُؤْزَدِىْ، لَمْ تُؤْزَدَا، لَمْ تُؤْزَدْنَ، لَمْ اُوْزَدْ، لَمْ نُؤْزَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَايَأْزِدُ، لَايَأْزِدَانِ، لَا يَأْزِدُوْنَ، لَاتَأْزِدُ، لَا تَأْزِدَانِ، لَا يَأْزِدْنَ، لَا تَأْزِدُ، لَاتَأْزِدَانِ، لَا تَأْزِدُوْنَ، لَاتَأْزِدِيْنَ، لَا تَأْزِدَانِ، لَا تَأْزِدْنَ، لَا آزِدُ، لَانَأْزِدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْزَدُ، لَا يُؤْزَدَانِ، لَايُؤْزَدُوْنَ، لَا تُؤْزَدُ، لَا تُؤْزَدَانِ، لَا يُؤْزَدْنَ، لَاتُؤْزَدُ، لَا تُؤْزَدَانِ، لَا تُؤْزَدُوْنَ، لَاتُؤْزَدِيْنَ، لَاتُؤْزَدَانِ، لَاتُؤْزَدْنَ، لَا اُوْزَدُ، لَانُؤْزَدُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّأْزِدَ، لَنْ يَّأْزِدَا، لَنْ يَّأْزِدُوْا، لَنْ تَأْزِدَ، لَنْ تَأْزِدَا، لَنْ يَّأْزِدْنَ، لَنْ تَأْزِدَ، لَنْ تَأْزِدَا، لَنْ تَأْزِدُوْا، لَنْ تَأْزِدِىْ، لَنْ تَأْزِدَا، لَنْ تَأْزِدْنَ، لَنْ آزِدَ، لَنْ نَّأْزِدَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّؤْزَدَ، لَنْ يُّؤْزَدَا، لَنْ يُّؤْزَدُوْا، لَنْ تُؤْزَدَ، لَنْ تُؤْزَدَا، لَنْ يُّؤْزَدْنَ، لَنْ تُؤْزَدَ، لَنْ تُؤْزَدَا، لَنْ تُؤْزَدُوْا، لَنْ تُؤْزَدِىْ، لَنْ تُؤْزَدَا، لَنْ تُؤْزَدْنَ، لَنْ اُوْزَدَ، لَنْ نُّؤْزَدَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيزِدْ، اِيزِدَا، اِيزِدُوْا، اِيزِدِىْ، اِيزِدَا، اِيزِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيزِدَنَّ، اِيزِدَانِّ، اِيزِدُنَّ، اِيزِدِنَّ، اِيزِدَانِّ، اِيزِدْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيزِدَنْ، اِيزِدُنْ، اِيزِدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْزَدْ، لِتُؤْزَدَا، لِتُؤْزَدُوْا، لِتُؤْزَدِىْ، لِتُؤْزَدَا، لِتُؤْزَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْزَدَنَّ، لِتُؤْزَدَانِّ، لِتُؤْزَدُنَّ، لِتُؤْزَدِنَّ، لِتُؤْزَدَانِّ، لِتُؤْزَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْزَدَنْ، لِتُؤْزَدُنْ، لِتُؤْزَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْزِدْ، لِيَأْزِدَا، لِيَأْزِدُوْا، لِتَأْزِدْ، لِتَأْزِدَا، لِيَأْزِدْنَ، لِآزِدْ، لِنَأْزِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَأْزِدَنَّ، لِيَأْزِدَانِّ، لِيَأْزِدُنَّ، لِتَأْزِدَنَّ، لِتَأْزِدَانِّ، لِيَأْزِدْنَانِّ، لِآزِدَنَّ، لِنَأْزِدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَأْزِدَنْ، لِيَأْزِدُنْ، لِتَأْزِدَنْ، لِآزِدَنْ، لِنَأْزِدَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْزَدْ، لِيُؤْزَدَا، لِيُؤْزَدُوْا، لِتُؤْزَدْ، لِتُؤْزَدَا، لِيُؤْزَدْنَ، لِاُوْزَدْ، لِنُؤْزَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْزَدَنَّ، لِيُؤْزَدَانِّ، لِيُؤْزَدُنَّ، لِتُؤْزَدَنَّ، لِتُؤْزَدَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیُؤْزَدْنَانِ، لِاُوْزَدَنَّ، لِنُؤْزَدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُؤْزَدَن، لِیُؤْزَدُن، لِتُؤْزَدَن، لِاُوْزَدَن، لِنُؤْزَدَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْزِدْ، لَا تَأْزِدَا، لَاتَأْزِدُوْا، لَاتَأْزِدِیْ، لَاتَأْزِدَا، لَاتَأْزِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْزِدَنَّ، لَاتَأْزِدَانِّ، لَاتَأْزِدُنَّ، لَاتَأْزِدِنَّ، لَاتَأْزِدَانِّ، لَاتَأْزِدْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْزِدَن، لَاتَأْزِدُن، لَاتَأْزِدِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْزَدْ، لَاتُؤْزَدَا، لَاتُؤْزَدُوْ، لَاتُؤْزَدِیْ، لَاتُؤْزَدَا، لَاتُؤْزَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْزَدَنَّ، لَاتُؤْزَدَانِّ، لَاتُؤْزَدُنَّ، لَاتُؤْزَدِنَّ، لَاتُؤْزَدَانِّ، لَاتُؤْزَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْزَدَن، لَاتُؤْزَدُن، لَاتُؤْزَدِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَأْزِدْ، لَایَأْزِدَا، لَا یَأْزِدُوْ، لَا تَأْزِدْ، لَا تَأْزِدَا، لَا یَأْزِدْنَ، لَا آزِدْ، لَا نَأْزِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَأْزِدَنَّ، لَا یَأْزِدَانِّ، لَا یَأْزِدُنَّ، لَا تَأْزِدَنَّ، لَاتَأْزِدَانِّ، لَا یَأْزِدْنَانِّ، لَا آزِدَنَّ، لَا نَأْزِدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَأْزِدَن، لَا یَأْزِدُن، لَا تَأْزِدَن، لَا اٰزِدَن، لَا نَأْزِدَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُؤْزَدْ، لَایُؤْزَدَا، لَایُؤْزَدُوْا، لَاتُؤْزَدْ، لَاتُؤْزَدَا، لَا یُؤْزَدْنَ، لَااُوْزَدْ، لَانُؤْزَدْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُؤْزَدَنَّ، لَا یُؤْزَدَانِّ، لَایُؤْزَدُنَّ، لَا تُؤْزَدَنَّ، لَاتُؤْزَدَانِّ، لَایُؤْزَدْنَانِّ، لَا اُوْزَدَنَّ، لَا نُؤْزَدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُؤْزَدَن، لَا یُؤْزَدُن، لَا تُؤْزَدَن، لَااُوْزَدَن، لَانُؤْزَدَن

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن 'فَعَلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلْاَمْرُ' (حکم کرنا)

اَمَرَ، یَأْمُرُ، اَمْرًا 'فھو' آمِرٌ، وَاُمِرَ، یُؤْمَرُ، اَمْرًا 'فذاك' مَأْمُوْرٌ، لَمْ یَأْمُرْ، لَمْ یُؤْمَرْ، لَایَأْمُرُ، لَا یُؤْمَرُ، لَنْ یَأْمُرَ، لَنْ یُّؤْمَرَ، 'الامر منه'، مُرْ، لِتُؤْمَرْ، لِیَأْمُرْ، لِیُؤْمَرْ 'والنهی عنه' لَا تَأْمُرْ، لَا تُؤْمَرْ، لَایَأْمُرْ، لَایُؤْمَرْ 'الظرف منه'' مَأْمَرٌ ، مَأْمَرَانِ، مَآمِرُ، مُأْیِمِرٌ 'والالة منه' مِئْمَرٌ مِئْمَرَان، مَآمِرُ، مُأَیْمِرٌ، مِئْمَرَةٌ، مِئْمَرَتَانِ، مَآمِرُ، مُأَیْمِرَةٌ، مِئْمَارٌ، مِئْمَارَانِ، مَآمِیْرُ، مُأَیْمِیْرٌ، مُأَیْمِیْرَةٌ، 'افعل

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

التفضيل للمذكر منه' آمَرُ، آمَرَانِ، آمَرُونَ، اَوَامِرُ، اُوَيمِرٌ، 'والمؤنث منه' اُمْرٰى، اُمَرَيَانِ، اُمَرَيَاتٌ، اُمَرٌ، اُمَيْرٰى، 'فعل التعجب منه' مَا آمَرَهُ وَآمِرْ بِهٖ وَ اَمُرَ یا اَمُرَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اَمَرَ، اَمَرَا، اَمَرُوا، اَمَرَتْ، اَمَرَتَا، اَمَرْنَ، اَمَرْتَ، اَمَرْتُمَا، اَمَرْتُمْ، اَمَرْتِ، اَمَرْتُمَا، اَمَرْتُنَّ، اَمَرْتُ، اَمَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُمِرَ، اُمِرَا، اُمِرُوا، اُمِرَتْ، اُمِرَتَا، اُمِرْنَ، اُمِرْتَ، اُمِرْتُمَا، اُمِرْتُمْ، اُمِرْتِ، اُمِرْتُمَا، اُمِرْتُنَّ، اُمِرْتُ، اُمِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَأْمُرُ، يَأْمُرَانِ، يَأْمُرُونَ، تَأْمُرُ، تَأْمُرَانِ، يَأْمُرْنَ، تَأْمُرُ، تَأْمُرَانِ، تَأْمُرُونَ، تَأْمُرِيْنَ، تَأْمُرَانِ، تَأْمُرْنَ، اٰمُرُ، نَأْمُرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُؤْمَرُ، يُؤْمَرَانِ، يُؤْمَرُونَ، تُؤْمَرُ، تُؤْمَرَانِ، يُؤْمَرْنَ، تُؤْمَرُ، تُؤْمَرَانِ، تُؤْمَرُونَ، تُؤْمَرِيْنَ، تُؤْمَرَانِ، تُؤْمَرْنَ، اُوْمَرُ، نُؤْمَرُ۔

اسم فاعل: آمِرٌ، آمِرَانِ، آمِرُونَ، اَمَرَةٌ، اُمَّارٌ، اُمَّرٌ، اَمَرٌ، اُمَرٌ، اُمَرَاءُ، اُمْرَانٌ، اِمَارٌ، آمَارٌ، اُمُورٌ، آمِرَةٌ، آمِرَتَانِ، آمِرَاتٌ، اَوَامِرُ، اُوَيمِرٌ، اُوَيمِرَةٌ۔

اسم مفعول: مَأْمُورٌ، مَأْمُورَانِ، مَأْمُورُونَ، مَأْمُورَةٌ، مَأْمُورَتَانِ، مَأْمُورَاتٌ، مَآمِيرُ، مُأَيمِيرٌ، مُأَيمِيرَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَأْمُرْ، لَمْ يَأْمُرَا، لَمْ يَأْمُرُوا، لَمْ تَأْمُرْ، لَمْ تَأْمُرَا، لَمْ يَأْمُرْنَ، لَمْ تَأْمُرْ، لَمْ تَأْمُرَا، لَمْ تَأْمُرُوا، لَمْ تَأْمُرِي، لَمْ تَأْمُرَا، لَمْ تَأْمُرْنَ، لَمْ آمُرْ، لَمْ نَأْمُرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤْمَرْ، لَمْ يُؤْمَرَا، لَمْ يُؤْمَرُوا، لَمْ تُؤْمَرْ، لَمْ تُؤْمَرَا، لَمْ يُؤْمَرْنَ، لَمْ تُؤْمَرْ، لَمْ تُؤْمَرَا، لَمْ تُؤْمَرُوا، لَمْ تُؤْمَرِي، لَمْ تُؤْمَرَا، لَمْ تُؤْمَرْنَ، لَمْ اُوْمَرْ، لَمْ نُؤْمَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأْمُرُ، لَايَأْمُرَانِ، لَايَأْمُرُونَ، لَاتَأْمُرُ، لَا تَأْمُرَانِ، لَايَأْمُرْنَ، لَا تَأْمُرُ، لَاتَأْمُرَانِ، لَاتَأْمُرُونَ، لَا تَأْمُرِيْنَ، لَا تَأْمُرَانِ، لَاتَأْمُرْنَ، لَا آمُرُ، لَا نَأْمُرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْمَرُ، لَايُؤْمَرَانِ لَا يُؤْمَرُونَ، لَاتُؤْمَرُ، لَا تُؤْمَرَانِ، لَا يُؤْمَرْنَ، لَاتُؤْمَرُ، لَاتُؤْمَرَانِ، لَاتُؤْمَرُونَ، لَاتُؤْمَرِيْنَ، لَا تُؤْمَرَانِ، لَا تُؤْمَرْنَ، لَا اُوْمَرُ، لَا نُؤْمَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَأْمُرَ، لَنْ يَأْمُرَا، لَنْ يَأْمُرُوا، لَنْ تَأْمُرَ، لَنْ تَأْمُرَا، لَنْ يَأْمُرْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَأْمُرَ، لَنْ تَأْمُرَا، لَنْ تَأْمُرُوْا، لَنْ تَأْمُرِیْ، لَنْ تَأْمُرَا، لَنْ تَأْمُرْنَ، لَنْ آمُرَ، لَنْ نَّأْمُرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّؤْمَرَ، لَنْ یُّؤْمَرَا، لَنْ یُّؤْمَرُوْا، لَنْ تُؤْمَرَ، لَنْ تُؤْمَرَا، لَنْ یُّؤْمَرْنَ، لَنْ تُؤْمَرَ، لَنْ تُؤْمَرَا، لَنْ تُؤْمَرُوْا، لَنْ تُؤْمَرِیْ، لَنْ تُؤْمَرَا، لَنْ تُؤْمَرْنَ، لَنْ اُوْمَرَ، لَنْ نُّؤْمَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: مُرْ، مُرَا، مُرُوْا، مُرِیْ، مُرَا، مُرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: مُرَنَّ، مُرَانِّ، مُرُنَّ، مُرِنَّ، مُرَانِّ، مُرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: مُرَنْ، مُرُنْ، مُرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْمَرْ، لِتُؤْمَرَا، لِتُؤْمَرُوْا، لِتُؤْمَرِیْ، لِتُؤْمَرَا، لِتُؤْمَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْمَرَنَّ، لِتُؤْمَرَانِّ، لِتُؤْمَرُنَّ، لِتُؤْمَرِنَّ، لِتُؤْمَرَانِّ، لِتُؤْمَرْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُؤْمَرَنْ، لِتُؤْمَرُنْ، لِتُؤْمَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَأْمُرْ، لِیَأْمُرَا، لِیَأْمُرُوْا، لِتَأْمُرْ، لِتَأْمُرَا، لِیَأْمُرْنَ، لِآمُرْ، لِنَأْمُرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَأْمُرَنَّ، لِیَأْمُرَانِّ، لِیَأْمُرُنَّ، لِتَأْمُرَنَّ، لِتَأْمُرَانِّ، لِیَأْمُرْنَانِّ، لِآمُرَنَّ، لِنَأْمُرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَأْمُرَنْ، لِیَأْمُرُنْ، لِتَأْمُرَنْ، لِآمُرَنْ، لِنَأْمُرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُؤْمَرْ، لِیُؤْمَرَا، لِیُؤْمَرُوْا، لِتُؤْمَرْ، لِتُؤْمَرَا، لِیُؤْمَرْنَ، لِاُوْمَرْ، لِنُؤْمَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُؤْمَرَنَّ، لِیُؤْمَرَانِّ، لِیُؤْمَرُنَّ، لِتُؤْمَرَنَّ، لِتُؤْمَرَانِّ، لِیُؤْمَرْنَانِّ، لِاُوْمَرَنَّ، لِنُؤْمَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُؤْمَرَنْ، لِیُؤْمَرُنْ، لِتُؤْمَرَنْ، لِاُوْمَرَنْ، لِنُؤْمَرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْمُرْ، لَا تَأْمُرَا، لَا تَأْمُرُوْا، لَا تَأْمُرِیْ، لَا تَأْمُرَا، لَا تَأْمُرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْمُرَنَّ، لَا تَأْمُرَانِّ، لَا تَأْمُرُنَّ، لَا تَأْمُرِنَّ، لَا تَأْمُرَانِّ، لَا تَأْمُرْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَأْمُرَنْ، لَا تَأْمُرُنْ، لَا تَأْمُرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْمَرْ، لَا تُؤْمَرَا، لَا تُؤْمَرُوْا، لَا تُؤْمَرِیْ، لَا تُؤْمَرَا، لَا تُؤْمَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْمَرَنَّ، لَا تُؤْمَرَانِّ، لَا تُؤْمَرُنَّ، لَا تُؤْمَرِنَّ، لَا تُؤْمَرَانِّ، لَا تُؤْمَرْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤمَرَن، لَاتُؤمَرُن، لَاتُؤمَرِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَأمُرْ، لَا يَأمُرَا، لَايَأمُرُوا، لَاتَأمُرْ، لَا تَأمُرَا، لَا يَأمُرنَ، لَا آمُرْ، لَا نَأمُرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَأمُرَنَّ، لَا يَأمُرَانِّ، لَا يَأمُرُنَّ، لَا تَأمُرَنَّ، لَا تَأمُرَانِّ، لَا يَأمُرنَانِّ، لَا آمُرَنَّ، لَا نَأمُرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَأمُرَن، لَا يَأمُرُن، لَاتَأمُرَن، لَا آمُرَن، لَا نَأمُرَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤمَرْ، لَا يُؤمَرَا، لَا يُؤمَرُوا، لَا تُؤمَرْ، لَا تُؤمَرَا، لَا يُؤمَرنَ، لَا أُومَرْ، لَا نُؤمَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤمَرَنَّ، لَا يُؤمَرَانِّ، لَا يُؤمَرُنَّ، لَا تُؤمَرَنَّ، لَاتُؤمَرَانِّ، لَا يُؤمَرنَانِّ، لَا أُومَرَنَّ، لَا نُؤمَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤمَرَن، لَا يُؤمَرُن، لَا تُؤمَرَن، لَا أُومَرَن، لَا نُؤمَرَن

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفا بروزن 'فَعِلَ، يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْاَمْنُ' (امن میں ہونا)

اَمِنَ يَأْمَنُ، اَمْناً 'فهو' آمِنٌ و اُمِنَ، يُؤمَنُ، اَمْنًا 'فذاك' مَأمُونٌ، لَم يَأمَن، لَم يُؤمَن، لَايَأمَنُ، لَايُؤمَنُ، لَن يَّأمَنَ، لَن يُّؤمَنَ 'الامر منه' اِيمَن، لِتُؤمَن، لِيَأمَن، لِيُؤمَن 'والنهى عنه' لَاتَأمَن، لَاتُؤمَن، لَايَأمَن، لَايُؤمَن۔ 'الظرف منه' مَأْ مَنٌ، مَأمَنَانِ، مَآمِنُ، مُأَيمِنٌ 'والالة منه' مِئمَنٌ، مِئمَنَانِ، مَآمِنُ، مُأَيمِنٌ، مِئمَنَةٌ، مِئمَنَتَان، مَآمِنُ، مُأَيمِنَةٌ، مِئمَانٌ، مِئمَانَانِ، مَآمِينُ، مُأَيمِينٌ و مُأَيمِينَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' آمَنُ، آمَنَان، آمَنُون، اَوَامِنُ، اُوَيمِنٌ 'والمؤنث منه'' اُمنٰى، اُمنَيَان، اُمنَيَاتٌ، اُمَنٌ، اُمَينٰى۔ 'فعل التعجب منه' مَا آمَنَهُ وَ آمِن بِهٖ، وَاَمُنَ يَا اَمُنَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اَمِنَ، اَمِنَا، اَمِنُوا، اَمِنَت، اَمِنَتَا، اَمِنَّ، اَمِنتَ، اَمِنتُمَا، اَمِنتُم، اَمِنتِ، اَمِنتُمَا، اَمِنتُنَّ، اَمِنتُ، اَمِنَّا۔

فعل ماضی مجہول: اُمِنَ، اُمِنَا، اُمِنُوا، اُمِنَت، اُمِنَتَا، اُمِنَّ، اُمِنتَ، اُمِنتُمَا، اُمِنتُم، اُمِنتِ، اُمِنتُمَا، اُمِنتُنَّ، اُمِنتُ، اُمِنَّا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: يَأمَنُ، يَأمَنَانِ، يَأمَنُونَ، تَأمَنُ، تَأمَنَانِ، يَأمَنَّ، تَأمَنُ، تَأمَنَانِ، تَأمَنُونَ، تَأمَنِينَ، تَأمَنَانِ، تَأمَنَّ، آمَنُ، نَأمَنُ۔

فعل مضارع مجہول: يُؤمَنُ، يُؤمَنَانِ، يُؤمَنُونَ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، يُؤمَنَّ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنُونَ، تُؤمَنِينَ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنَّ، اُومَنُ، نُؤمَنُ۔

اسم فاعل: آمِنٌ، آمِنَانِ، آمِنُونَ، اَمَنَةٌ، اُمَّانٌ، اُمَّنٌ، اَمَنٌ، اُمَنٌ، اُمَنَاءُ، اُمنَانٌ، اِمَانٌ، آمَانٌ، اُمُونٌ، آمِنَةٌ، آمِنَتَانِ، آمِنَاتٌ، اَوَامِنُ، اُوَيمِنٌ، اُوَيمِنَةٌ۔

اسم مفعول: مَأمُونٌ، مَأمُونَانِ، مَأمُونُونَ، مَأمُونَةٌ، مَأمُونَتَانِ، مَأمُونَاتٌ،مَآمِينُ مُأَيمِينٌ، مُأَيمِينَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَأمَنْ، لَمْ يَأمَنَا، لَمْ يَأمَنُوا، لَمْ تَأمَنْ، لَمْ تَأمَنَا، لَمْ يَأمَنَّ، لَمْ تَأمَنْ، لَمْ تَأمَنَا، لَمْ تَأمَنُوا، لَمْ تَأمَنِي، لَمْ تَأمَنَا، لَمْ تَأمَنَّ، لَمْ آمَنْ، لَمْ نَأمَنْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤمَنْ، لَمْ يُؤمَنَا، لَمْ يُؤمَنُوا، لَمْ تُؤمَنْ، لَمْ تُؤمَنَا، لَمْ يُؤمَنَّ، لَمْ تُؤمَنْ، لَمْ تُؤمَنَا، لَمْ تُؤمَنُوا، لَمْ تُؤمَنِي، لَمْ تُؤمَنَا، لَمْ تُؤمَنَّ، لَمْ اُومَنْ، لَمْ نُؤمَنْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأمَنُ، لَا يَأمَنَانِ، لَا يَأمَنُونَ، لَا تَأمَنُ، لَا تَأمَنَانِ، لَا يَأمَنَّ، لَا تَأمَنُ، لَاتَأمَنَانِ، لَا تَأمَنُونَ، لَا تَأمَنِينَ، لَا تَأمَنَانِ، لَا تَأمَنَّ، لَا آمَنُ، لَا نَأمَنُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤمَنُ، لَا يُؤمَنَانِ، لَا يُؤمَنُونَ، لَا تُؤمَنُ، لَا تُؤمَنَانِ، لَا يُؤمَنَّ، لَا تُؤمَنُ، لَاتُؤمَنَانِ، لَا تُؤمَنُونَ، لَا تُؤمَنِينَ، لَا تُؤمَنَانِ، لَا تُؤمَنَّ، لَا اُومَنُ، لَا نُؤمَنُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَأمَنَ، لَنْ يَأمَنَا، لَنْ يَأمَنُوا، لَنْ تَأمَنَ، لَنْ تَأمَنَا، لَنْ يَأمَنَّ، لَنْ تَأمَنَ، لَنْ تَأمَنَا، لَنْ تَأمَنُوا، لَنْ تَأمَنِي، لَنْ تَأمَنَا، لَنْ تَأمَنَّ، لَنْ آمَنَ، لَنْ نَأمَنَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُؤمَنَ، لَنْ يُؤمَنَا، لَنْ يُؤمَنُوا، لَنْ تُؤمَنَ، لَنْ تُؤمَنَا، لَنْ يُؤمَنَّ، لن تُؤمَنَ، لَنْ تُؤمَنَا، لَنْ تُؤمَنُو، لَنْ تُؤمَنِي، لَنْ تُؤمَنَا، لَنْ تُؤمَنَّ، لَنْ اُومَنَ، لَنْ نُؤمَنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيمَنْ، اِيمَنَا، اِيمَنُو، اِيمَنِي، اِيمَنَا، اِيمَنَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيمَنَنَّ، اِيمَنَانِّ، اِيمَنُنَّ، اِيمَنِنَّ، اِيمَنَانِّ، اِيمَنَّانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيمَنَنْ، اِيمَنُنْ، اِيمَنِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنُوا، لِتُؤمَنِي، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْمَنَنَّ، لِتُؤْمَنَانِّ، لِتُؤْمَنُنَّ، لِتُؤْمَنِنَّ، لِتُؤْمَنَانِّ، لِتُؤْمَنَّانِ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْمَنَنْ، لِتُؤْمَنُنْ، لِتُؤْمَنِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْمَنْ، لِيَأْمَنَا، لِيَأْمَنُوا، لِتَأْمَنْ، لِتَأْمَنَا، لِيَأْمَنَّ، لِاٰمَنْ، لِنَأْمَنْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَأْمَنَنَّ، لِيَأْمَنَانِّ، لِيَأْمَنُنَّ، لِتَأْمَنَنَّ، لِتَأْمَنَانِّ، لِيَأْمَنَّانِ، لِاٰمَنَنَّ، لِنَأْمَنَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَأْمَنَنْ، لِيَأْمَنُنْ، لِتَأْمَنَنْ، لِاٰمَنَنْ، لِنَأْمَنَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْمَنْ، لِيُؤْمَنَا، لِيُؤْمَنُوا، لِتُؤْمَنْ، لِتُؤْمَنَا، لِيُؤْمَنَّ، لِاُومَنْ، لِنُؤْمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْمَنَنَّ، لِيُؤْمَنَانِّ، لِيُؤْمَنُنَّ، لِتُؤْمَنَنَّ، لِتُؤْمَنَانِّ، لِيُؤْمَنَّانِ، لِاُومَنَنَّ، لِنُؤْمَنَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُؤْمَنَنْ، لِيُؤْمَنُنْ، لِتُؤْمَنَنْ، لِاُومَنَنْ، لِنُؤْمَنَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْمَنْ، لَا تَأْمَنَا، لَا تَأْمَنُوا، لَا تَأْمَنِي، لَا تَأْمَنَا، لَا تَأْمَنَّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْمَنَنَّ، لَا تَأْمَنَانِّ، لَا تَأْمَنُنَّ، لَا تَأْمَنِنَّ، لَا تَأْمَنَانِّ، لَا تَأْمَنَّانِ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْمَنَنْ، لَا تَأْمَنُنْ، لَا تَأْمَنِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْمَنْ، لَا تُؤْمَنَا، لَا تُؤْمَنُوا، لَاتُؤْمَنِي، لَا تُؤْمَنَا، لَا تُؤْمَنَّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْمَنَنَّ، لَا تُؤْمَنَانِّ، لَا تُؤْمَنُنَّ، لَا تُؤْمَنِنَّ، لَا تُؤْمَنَانِّ، لَا تُؤْمَنَّانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْمَنَنْ، لَا تُؤْمَنُنْ، لَا تُؤْمَنِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَأْمَنْ، لَا يَأْمَنَا، لَا يَأْمَنُوا، لَا تَأْمَنْ، لَا تَأْمَنَا، لَا يَأْمَنَّ، لَا آمَنْ، لَانَأْمَنْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَأْمَنَنَّ، لَا يَأْمَنَانِّ، لَا يَأْمَنُنَّ، لَا تَأْمَنَنَّ، لَا تَأْمَنَانِّ، لَا يَأْمَنَّانِ، لَا آمَنَنَّ، لَا نَأْمَنَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَأْمَنَنْ، لَا يَأْمَنُنْ، لَا تَأْمَنَنْ، لَا آمَنَنْ، لَا نَأْمَنَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤْمَنْ، لَا يُؤْمَنَا، لَا يُؤْمَنُوا، لَا تُؤْمَنْ، لَا تُؤْمَنَا، لَا يُؤْمَنَّ، لَا اُومَنْ، لَا نُؤْمَنْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْمَنَنَّ، لَا يُؤْمَنَانِّ، لَا يُؤْمَنُنَّ، لَا تُؤْمَنَنَّ، لَا

besturdubooks.wordpress.com

تُؤْمَنَانِ، لَا يُؤْمَنَّانِ، لَا أُومَنَّ، لَا نُؤْمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْمَنَنْ، لَا يُؤْمَنُنْ، لَا تُؤْمَنَنْ، لَا أُومَنَنْ، لَا نُؤْمَنَنْ۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفا بر وزن 'فَعَلَ، يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْإِلَاهَةُ' (پوجا کرنا)

اَلَهَ، يَأْلَهُ، اِلَاهَةً 'فهو' آلِهٌ، وَاُلِهَ، يُؤْلَهُ، اِلاهة 'فذاك' مَأْلُوهٌ، لَمْ يَأْلَهْ، لَمْ يُؤْلَهْ، لَا يَأْلَهُ، لَا يُؤْلَهُ، لَنْ يَّأْلَهَ، لَنْ يُّؤْلَهَ 'الامر منه' اِيلَهْ، لِتُؤْلَهْ، لِيَأْلَهْ، لِيُؤْلَهْ 'والنهى عنه' لَا تَأْلَهْ، لَا تُؤْلَهْ، لَايَأْلَهْ، لَا يُؤْلَهْ، 'الظرف منه' مَثْلَهٌ، مَثْلَهَان، مَآلِهُ، مُأَيْلِهٌ، 'والألة منه' مِثْلَهٌ، مِثْلَهَان، مَآلِهُ، مُأَيْلِهٌ، مِثْلَهَةٌ، مِثْلَهَتَان، مَآلِهُ، مُأَيْلِهَةٌ، مِثْلَاهٌ، مِثْلَاهَان، مَثَآلِيهُ، مُأَيْلِيهٌ و مُأَيْلِهَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' آلَهُ، آلَهَانِ، آلَهُوْنَ، أَوَالِهُ، أُوَيْلِهٌ، 'والمؤنث منه' أُلْهٰى، أُلْهَيَانِ، أُلْهَيَاتٌ، أُلَهٌ، أُلَيْهٰى، 'فعل التعجب منه' مَا آلَهَهُ وآلِهْ بِهٖ وَاُلْهٌ، يَا اَلُهَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اَلَهَ، اَلَهَا، اَلَهُوْا، اَلَهَتْ، اَلَهَتَا، اَلَهْنَ، اَلَهْتَ، اَلَهْتُمَا، اَلَهْتُمْ، اَلَهْتِ، اَلَهْتُمَا، اَلَهْتُنَّ، اَلَهْتُ، اَلَهْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُلِهَ، اُلِهَا، اُلِهُوْا، اُلِهَتْ، اُلِهَتَا، اُلِهْنَ، اُلِهْتَ، اُلِهْتُمَا، اُلِهْتُمْ، اُلِهْتِ، اُلِهْتُمَا، اُلِهْتُنَّ، اُلِهْتُنَّ، اُلِهْتُ، اُلِهْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَأْلَهُ، يَأْلَهَانِ، يَأْلَهُوْنَ، تَأْلَهُ، تَأْلَهَانِ، يَأْلَهْنَ، تَأْلَهُ، تَأْلَهَانِ، تَأْلَهُوْنَ، تَأْلَهِيْنَ، تَأْلَهَانِ، تَأْلَهْنَ، آلَهُ، نَأْلَهُ۔

فعل مضارع مجہول: يُؤْلَهُ، يُؤْلَهَانِ، يُؤْلَهُوْنَ، تُؤْلَهُ، تُؤْلَهَانِ، يُؤْلَهْنَ، تُؤْلَهُ، تُؤْلَهَانِ، تُؤْلَهُوْنَ، تُؤْلَهِيْنَ، تُؤْلَهَانِ، تُؤْلَهْنَ، أُولَهُ، نُؤْلَهُ۔

اسم فاعل: آلِهٌ، آلِهَانِ، آلِهُوْنَ، اَلَهَةٌ، أُلَّهٌ، أُلَّهٌ، اَلَهٌ، أُلُهٌ، أُلْهَاءُ، أُلْهَانٌ، اِلَّهٌ، آلَاهٌ، أُلُوْهٌ، آلِهَةٌ، آلِهَتَانِ، آلِهَاتٌ، اَوَالِهُ، أُوَيْلِهٌ، أُوَيْلِهَةٌ۔

اسم مفعول: مَأْلُوْهٌ، مَأْلُوْهَانِ، مَأْلُوْهُوْنَ، مَأْلُوْهَةٌ، مَأْلُوْهَتَانِ، مَأْلُوْهَاتٌ، مَآلِيهُ، مُأَيْلِيهٌ و مُأَيْلِيهَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَأْلَهْ، لَمْ يَأْلَهَا، لَمْ يَأْلَهُوْا، لَمْ تَأْلَهْ، لَمْ تَأْلَهَا، لَمْ يَأْلَهْنَ، لَمْ تَأْلَهْ، لَمْ تَأْلَهَا، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَأْلَهُوا، لَمْ تَأْلَهِي، لَمْ تَأْلَهَا، لَمْ تَأْلَهْنَ، لَمْ آلَهْ، لَمْ نَأْلَهْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤْلَهْ، لَمْ يُؤْلَهَا، لَمْ يُؤْلَهُوا، لَمْ تُؤْلَهْ، لَمْ تُؤْلَهَا، لَمْ يُؤْلَهْنَ، لَمْ تُؤْلَهْ، لَمْ تُؤْلَهَا، لَمْ تُؤْلَهُوا، لَمْ تُؤْلَهِي، لَمْ تُؤْلَهَا، لَمْ تُؤْلَهْنَ، لَمْ أُولَهْ، لَمْ نُؤْلَهْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأْلَهُ، لَا يَأْلَهَانِ، لَا يَأْلَهُونَ، لَا تَأْلَهُ، لَا تَأْلَهَانِ، لَا يَأْلَهْنَ، لَا تَأْلَهُ، لَا تَأْلَهَانِ، لَا تَأْلَهُونَ، لَا تَأْلَهِينَ، لَا تَأْلَهَانِ، لَا تَأْلَهْنَ، لَا آلَهُ، لَا نَأْلَهُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْلَهُ، لَا يُؤْلَهَانِ، لَا يُؤْلَهُونَ، لَا تُؤْلَهُ، لَا تُؤْلَهَانِ، لَا يُؤْلَهْنَ، لَا تُؤْلَهُ، لَا تُؤْلَهَانِ، لَا تُؤْلَهُونَ، لَا تُؤْلَهِينَ، لَا تُؤْلَهَانِ، لَا تُؤْلَهْنَ، لَا أُولَهُ، لَا نُؤْلَهُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَأْلَهَ، لَنْ يَأْلَهَا، لَنْ يَأْلَهُوا، لَنْ تَأْلَهَ، لَنْ تَأْلَهَا، لَنْ يَأْلَهْنَ، لَنْ تَأْلَهَ، لَنْ تَأْلَهَا، لَنْ تَأْلَهُوا، لَنْ تَأْلَهِي، لَنْ تَأْلَهَا، لَنْ تَأْلَهْنَ، لَنْ آلَهَ، لَنْ نَأْلَهَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُؤْلَهَ، لَنْ يُؤْلَهَا، لَنْ يُؤْلَهُوا، لَنْ تُؤْلَهَ، لَنْ تُؤْلَهَا، لَنْ يُؤْلَهْنَ، لَنْ تُؤْلَهَ، لَنْ تُؤْلَهَا، لَنْ تُؤْلَهُوا، لَنْ تُؤْلَهِي، لَنْ تُؤْلَهَا، لَنْ تُؤْلَهْنَ، لَنْ أُولَهَ، لَنْ نُؤْلَهَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيلَهْ، اِيلَهَا، اِيلَهُوا، اِيلَهِي، اِيلَهَا، اِيلَهْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيلَهَنَّ، اِيلَهَانِّ، اِيلَهُنَّ، اِيلَهِنَّ، اِيلَهَانِّ، اِيلَهْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيلَهَنْ، اِيلَهُنْ، اِيلَهِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْلَهْ، لِتُؤْلَهَا، لِتُؤْلَهُوا، لِتُؤْلَهِي، لِتُؤْلَهَا، لِتُؤْلَهْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْلَهَنَّ، لِتُؤْلَهَانِّ، لِتُؤْلَهُنَّ، لِتُؤْلَهِنَّ، لِتُؤْلَهَانِّ، لِتُؤْلَهْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْلَهَنْ، لِتُؤْلَهُنْ، لِتُؤْلَهِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْلَهْ، لِيَأْلَهَا، لِيَأْلَهُوا، لِتَأْلَهْ، لِتَأْلَهَا، لِيَأْلَهْنَ، لِآلَهْ، لِنَأْلَهْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَأْلَهَنَّ، لِيَأْلَهَانِّ، لِيَأْلَهُنَّ، لِتَأْلَهَنَّ، لِتَأْلَهَانِّ، لِيَأْلَهْنَانِّ، لِآلَهَنَّ، لِنَأْلَهَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَأْلَهَنْ، لِيَأْلَهُنْ، لِتَأْلَهَنْ، لِآلَهَنْ، لِنَأْلَهَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْلَهْ، لِيُؤْلَهَا، لِيُؤْلَهُوا، لِتُؤْلَهْ، لِتُؤْلَهَا، لِيُؤْلَهْنَ، لِأُولَهْ، لِنُؤْلَهْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْلَهَنَّ، لِيُؤْلَهَانِّ، لِيُؤْلَهُنَّ، لِتُؤْلَهَنَّ، لِتُؤْلَهَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لِیُؤْلَهْنَانِ، لِأُولَهْنَّ، لِنُؤْلَهْنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُؤْلَهَنْ، لِیُؤْلَهُنْ، لِتُؤْلَهَنْ، لِأُولَهَنْ، لِنُؤْلَهَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْلَهْ، لَا تَأْلَهَا، لَا تَأْلَهُوا، لَا تَأْلَهِی، لَا تَأْلَهَا، لَا تَأْلَهْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْلَهَنَّ، لَا تَأْلَهَانِّ، لَا تَأْلَهُنَّ، لَا تَأْلَهِنَّ، لَا تَأْلَهَانِّ، لَا تَأْلَهْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْلَهَنْ، لَا تَأْلَهُنْ، لَا تَأْلَهِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْلَهْ، لَا تُؤْلَهَا، لَا تُؤْلَهُوا، لَا تُؤْلَهِی، لَا تُؤْلَهَا، لَا تُؤْلَهْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْلَهَنَّ، لَا تُؤْلَهَانِّ، لَا تُؤْلَهُنَّ، لَا تُؤْلَهِنَّ، لَا تُؤْلَهَانِّ، لَا تُؤْلَهْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْلَهَنْ، لَا تُؤْلَهُنْ، لَا تُؤْلَهِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَأْلَهْ، لَا یَأْلَهَا، لَا یَأْلَهُوا، لَا تَأْلَهْ، لَا تَأْلَهَا، لَا یَأْلَهْنَ، لَا آلَهْ، لَا نَأْلَهْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَأْلَهَنَّ، لَا یَأْلَهَانِّ، لَا یَأْلَهُنَّ، لَا تَأْلَهَنَّ، لَا تَأْلَهَانِّ، لَا یَأْلَهْنَانِّ، لَا آلَهَنَّ، لَا نَأْلَهَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَأْلَهَنْ، لَا یَأْلَهُنْ، لَا تَأْلَهَنْ، لَا آلَهَنْ، لَا نَأْلَهَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُؤْلَهْ، لَا یُؤْلَهَا، لَا یُؤْلَهُوا، لَا تُؤْلَهْ، لَا تُؤْلَهَا، لَا یُؤْلَهْنَ، لَا أُولَهْ، لَا نُؤْلَهْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُؤْلَهَنَّ، لَا یُؤْلَهَانِّ، لَا یُؤْلَهُنَّ، لَا تُؤْلَهَنَّ، لَا تُؤْلَهَانِّ، لَا یُؤْلَهْنَانِّ، لَا أُولَهَنَّ، لَا نُؤْلَهَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُؤْلَهَنْ، لَا یُؤْلَهُنْ، لَا تُؤْلَهَنْ، لَا أُولَهَنْ، لَا نُؤْلَهَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفا بروزن 'فَعُلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلْاَدَبُ' (ادیب ہونا)

اَدُبَ، یَأْدُبُ، اَدَبًا 'فهو' اَدِیبٌ و اُدِبَ، یُؤْدَبُ، اَدَبًا 'فذاك' مَأْدُوبٌ، لَمْ یَأْدُبْ، لَمْ یُؤْدَبْ، لَا یَأْدُبُ، لَا یُؤْدَبُ، لَنْ یَأْدُبَ، لَنْ یُؤْدَبَ 'الامر منه' اُوْدُبْ، لِتُؤْدَبْ، لِیَأْدُبْ، لِیُؤْدَبْ 'والنهی عنه" لَا تَأْدُبْ، لَا تُؤْدَبْ، لَا یَأْدُبْ، لَا یُؤْدَبْ، 'الظرف منه" مَأْدَبٌ، مَأْدَبَانِ، مَئَادِبُ، مُأَیْدِبٌ 'والالة منه' مِئْدَبٌ، مِئْدَبَانِ، مَئَادِبُ، مُأَیْدِبٌ، مِئْدَبَةٌ، مِئْدَبَتَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُتَّادِب، مُأْيِدِبَةٌ، مِئْدَابٌ، مِئْدَابَانِ، مَئَادِيبُ، مُأْيِدِيبٌ و مُأْيِدِيبَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' آدَبُ، آدَبَانِ، آدَبُونَ، اَوَادِبُ، اُوَيْدِبٌ۔ 'والمؤنث منه' اُدْبٰى اُدْبَيَانِ، اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ، اُدَيْبٰى، 'فعل التعجب منه' مَا اَدَبَهٗ و آدِبْ بِهٖ واَدُبَ یا اَدُبَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَدَبَ، اَدَبَا، اَدَبُوا، اَدَبَتْ، اَدَبَتَا، اَدَبْنَ، اَدَبْتَ، اَدَبْتُمَا، اَدَبْتُمْ، اَدَبْتِ، اَدَبْتُمَا، اَدَبْتُنَّ، اَدَبْتُ، اَدَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُدِبَ، اُدِبَا، اُدِبُوا، اُدِبَتْ، اُدِبَتَا، اُدِبْنَ، اُدِبْتَ، اُدِبْتُمَا، اُدِبْتُمْ، اُدِبْتِ، اُدِبْتُمَا، اُدِبْتُنَّ، اُدِبْتُ، اُدِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَأْدُبُ، یَأْدُبَانِ، یَأْدُبُونَ، تَأْدُبُ، تَأْدُبَانِ، یَأْدُبْنَ، تَأْدُبُ، تَأْدُبَانِ، تَأْدُبُونَ، تَأْدُبِيْنَ، تَأْدُبَانِ، تَأْدُبْنَ، آدُبُ، نَأْدُبُ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْدَبُ، یُؤْدَبَانِ، یُؤْدَبُونَ، تُؤْدَبُ، تُؤْدَبَانِ، یُؤْدَبْنَ، تُؤْدَبُ، تُؤْدَبَانِ، تُؤْدَبُونَ، تُؤْدَبِيْنَ، تُؤْدَبَانِ، تُؤْدَبْنَ، اُوْدَبُ، نُؤْدَبُ۔

صفت مشبہ: اَدِيْبٌ، اَدِيْبَانِ، اَدِيْبُونَ، اُدَبَاءُ، اُدْبَانٌ، اِدْبَانٌ، اِدَابٌ، اُدُوبٌ، اُدُبٌ، آدَابٌ، آدِبَاءُ، آدِبَةٌ، اَدِيْبَةٌ، اَدِيْبَتَانِ، اَدِيْبَاتٌ، اَدَائِبُ، اُدَيِّبٌ، اُدَيْبَةٌ۔

اسم مفعول: مَأْدُوبٌ، مَأْدُوبَانِ، مَأْدُوبُونَ، مَأْدُوبَةٌ، مَأْدُوبَتَانِ، مَأْدُوبَاتٌ، مَئَادِيبُ، مُأَيْدِيبٌ، مُأَيْدِيبَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَأْدُبْ، لَمْ یَأْدُبَا، لَمْ یَأْدُبُوا، لَمْ تَأْدُبْ، لَمْ تَأْدُبَا، لَمْ یَأْدُبْنَ، لَمْ تَأْدُبْ، لَمْ تَأْدُبَا، لَمْ تَأْدُبُوا، لَمْ تَأْدُبِي، لَمْ تَأْدُبَا، لَمْ تَأْدُبْنَ، لَمْ آدُبْ، لَمْ نَأْدُبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُؤْدَبْ، لَمْ یُؤْدَبَا، لَمْ یُؤْدَبُوا، لَمْ تُؤْدَبْ، لَمْ تُؤْدَبَا، لَمْ یُؤْدَبْنَ، لَمْ تُؤْدَبْ، لَمْ تُؤْدَبَا، لَمْ تُؤْدَبُوا، لَمْ تُؤْدَبِي، لَمْ تُؤْدَبَا، لَمْ تُؤْدَبْنَ، لَمْ اُوْدَبْ، لَمْ نُؤْدَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَأْدُبُ، لَا یَأْدُبَانِ، لَا یَأْدُبُونَ، لَا تَأْدُبُ، لَا تَأْدُبَانِ، لَا یَأْدُبْنَ، لَا تَأْدُبُ، لاتَأْدُبَانِ، لَا تَأْدُبُونَ، لاتَأْدُبِيْنَ، لَا تَأْدُبَانِ، لَا تَأْدُبْنَ، لَا آدُبُ، لَا نَأْدُبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُؤْدَبُ، لَا یُؤْدَبَانِ، لَا یُؤْدَبُونَ، لَا تُؤْدَبُ، لَا تُؤْدَبَانِ، لَا یُؤْدَبْنَ، لَا تُؤْدَبُ، لَا تُؤْدَبَانِ، لَا تُؤْدَبُونَ، لَا تُؤْدَبِيْنَ، لَا تُؤْدَبَانِ، لَا تُؤْدَبْنَ، لَا اُوْدَبُ، لَا نُؤْدَبُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّأْدُبَ، لَنْ يَّأْدُبَا، لَنْ يَّأْدُبُوا، لَنْ تَأْدُبَ، لَنْ تَأْدُبَا، لَنْ يَّأْدُبْنَ، لَنْ تَأْدُبَ، لَنْ تَأْدُبَا، لَنْ تَأْدُبُوا، لَنْ تَأْدُبِیْ، لَنْ تَأْدُبَا، لَنْ تَأْدُبْنَ، لَنْ اٰدُبَ، لَنْ نَّأْدُبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّؤْدَبَ، لَنْ يُّؤْدَبَا، لَنْ يُّؤْدَبُوا، لَنْ تُؤْدَبَ، لَنْ تُؤْدَبَا، لَنْ يُّؤْدَبْنَ، لَنْ تُؤْدَبَ، لَنْ تُؤْدَبَا، لَنْ تُؤْدَبُوا، لَنْ تُؤْدَبِیْ، لَنْ تُؤْدَبَا، لَنْ تُؤْدَبْنَ، لَنْ اُوْدَبَ، لَنْ نُّؤْدَبَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُوْدُبْ، اُوْدُبَا، اُوْدُبُوا، اُوْدُبِیْ، اُوْدُبَا، اُوْدُبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اُوْدُبَنَّ، اُوْدُبَانِّ، اُوْدُبُنَّ، اُوْدُبِنَّ، اُوْدُبَانِّ، اُوْدُبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اُوْدُبَنْ، اُوْدُبُنْ، اُوْدُبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْدَبْ، لِتُؤْدَبَا، لِتُؤْدَبُوا، لِتُؤْدَبِیْ، لِتُؤْدَبَا، لِتُؤْدَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْدَبَنَّ، لِتُؤْدَبَانِّ، لِتُؤْدَبُنَّ، لِتُؤْدَبِنَّ، لِتُؤْدَبَانِّ، لِتُؤْدَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْدَبَنْ، لِتُؤْدَبُنْ، لِتُؤْدَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْدُبْ، لِيَأْدُبَا، لِيَأْدُبُوا، لِتَأْدُبْ، لِتَأْدُبَا، لِيَأْدُبْنَ، لِاٰدُبْ، لِنَأْدُبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَأْدُبَنَّ، لِيَأْدُبَانِّ، لِيَأْدُبُنَّ، لِتَأْدُبَنَّ، لِتَأْدُبَانِّ، لِيَأْدُبْنَانِّ، لِاٰدُبَنَّ، لِنَأْدُبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَأْدُبَنْ، لِيَأْدُبُنْ، لِتَأْدُبَنْ، لِاٰدُبَنْ، لِنَأْدُبَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْدَبْ، لِيُؤْدَبَا، لِيُؤْدَبُوا، لِتُؤْدَبْ، لِتُؤْدَبَا، لِيُؤْدَبْنَ، لِاُوْدَبْ، لِنُؤْدَبْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْدَبَنَّ، لِيُؤْدَبَانِّ، لِيُؤْدَبُنَّ، لِتُؤْدَبَنَّ، لِتُؤْدَبَانِّ، لِيُؤْدَبْنَانِّ، لِاُوْدَبَنَّ، لِنُؤْدَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُؤْدَبَنْ، لِيُؤْدَبُنْ، لِتُؤْدَبَنْ، لِاُوْدَبَنْ، لِنُؤْدَبَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْدُبْ، لَا تَأْدُبَا، لَا تَأْدُبُوا، لَا تَأْدُبِیْ، لَا تَأْدُبَا، لَا تَأْدُبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْدُبَنَّ، لَا تَأْدُبَانِّ، لَا تَأْدُبُنَّ، لَا تَأْدُبِنَّ، لَاتَأْدُبَانِّ، لَا تَأْدُبْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْدُبَنْ، لَا تَأْدُبُنْ، لَا تَأْدُبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْدَبْ، لَا تُؤْدَبَا، لَا تُؤْدَبُوا، لَا تُؤْدَبِیْ، لَا تُؤْدَبَا، لَا تُؤْدَبْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْدَبَنَّ، لَا تُؤْدَبَانِّ، لَا تُؤْدَبُنَّ، لَا تُؤْدَبِنَّ، لَا تُؤْدَبَانِّ، لَا تُؤْدَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْدَبَنْ، لَا تُؤْدَبُنْ، لَا تُؤْدَبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَأْدُبْ، لَا يَأْدُبَا، لَا يَأْدُبُوا، لَا تَأْدُبْ، لَا تَأْدُبَا، لَا يَأْدُبْنَ، لَا اٰدُبْ، لَانَأْدُبْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَأْدُبَنَّ، لَا يَأْدُبَانِّ، لَا يَأْدُبُنَّ، لَا تَأْدُبَنَّ، لَا تَأْدُبَانِّ، لَا يَأْدُبْنَانِّ، لَا اٰدُبَنَّ، لَا نَأْدُبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَأْدُبَنْ، لَا يَأْدُبُنْ، لَا تَأْدُبَنْ، لَااٰدُبَنْ، لَانَأْدُبَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤْدَبْ، لَا يُؤْدَبَا، لَا يُؤْدَبُوا، لَا تُؤْدَبْ، لَا تُؤْدَبَا، لَا يُؤْدَبْنَ، لَا أُوْدَبْ، لَا نُؤْدَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْدَبَنَّ، لَا يُؤْدَبَانِّ، لَا يُؤْدَبُنَّ، لَا تُؤْدَبَنَّ، لَاتُؤْدَبَانِّ، لَا يُؤْدَبْنَانِّ، لَا أُوْدَبَنَّ، لَا نُؤْدَبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْدَبَنْ، لَا يُؤْدَبُنْ، لَا تُؤْدَبَنْ، لَا أُوْدَبَنْ، لَانُؤْدَبَنْ

باب اوّل

صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا بروزن 'اِفْعَالٌ' مصدر 'اَلْاِيْمَانُ' (ایمان لانا)

آمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا 'فهو' مُؤْمِنٌ و أُوْمِنَ، يُؤْمَنُ، اِيْمَانًا 'فذاك' مُؤْمَنٌ، لَمْ يُؤْمِنْ، لَمْ يُؤْمَنْ، لَا يُؤْمِنُ، لَا يُؤْمَنُ، لن يُؤْمِنَ، لَنْ يُؤْمَنَ۔ 'الامر منه' آمِنْ، لِتُؤْمَنْ، لِيُؤْمِنْ، لِيُؤْمَنْ 'والنهى عنه' لَا تُؤْمِنْ، لَا تُؤْمَنْ، لَا يُؤْمِنْ، لَايُؤْمَنْ 'الظرف منه' مُؤْمَنٌ، مُؤْمَنَانِ، مُؤْمَنَاتٌ

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: آمَنَ، آمَنَا، آمَنُوا، آمَنَتْ، آمَنَتَا، آمَنَّ، آمَنْتَ، آمَنْتُمَا، آمَنْتُمْ، آمَنْتِ، آمَنْتُمَا، آمَنْتُنَّ، آمَنْتُ، آمَنَّا۔

فعل ماضی مجہول: أُوْمِنَ، أُوْمِنَا، أُوْمِنُوا، أُوْمِنَتْ، أُوْمِنَتَا، أُوْمِنَّ، أُوْمِنْتَ، أُوْمِنْتُمَا، أُوْمِنْتُمْ، أُوْمِنْتِ، أُوْمِنْتُمَا، أُوْمِنْتُنَّ، أُوْمِنْتُ، أُوْمِنَّا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: یُؤْمِنُ، یُؤْمِنَانِ، یُؤْمِنُوْنَ، تُؤْمِنُ، تُؤْمِنَانِ، یُؤْمِنَّ، تُؤْمِنُ، تُؤْمِنَانِ، تُؤْمِنُوْنَ، تُؤْمِنِیْنَ، تُؤْمِنَانِ، تُؤْمِنَّ، أُوْمِنُ، نُؤْمِنُ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْمَنُ، یُؤْمَنَانِ، یُؤْمَنُوْنَ، تُؤْمَنُ، تُؤْمَنَانِ، یُؤْمَنَّ، تُؤْمَنُ، تُؤْمَنَانِ، تُؤْمَنُوْنَ، تُؤْمَنِیْنَ، تُؤْمَنَانِ، تُؤْمَنَّ، أُوْمَنُ، نُؤْمَنُ۔

اسم فاعل: مُؤْمِنٌ، مُؤْمِنَانِ، مُؤْمِنُوْنَ، مُؤْمِنَةٌ، مُؤْمِنَتَانِ، مُؤْمِنَاتٌ۔

اسم مفعول: مُؤْمَنٌ، مُؤْمَنَانِ، مُؤْمَنُوْن، مُؤْمَنَةٌ، مُؤْمَنَتَانِ، مُؤْمَنَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُؤْمِنْ، لَمْ یُؤْمِنَا، لَمْ یُؤْمِنُوْا، لَمْ تُؤْمِنْ، لَمْ تُؤْمِنَا، لَمْ یُؤْمِنَّ، لَمْ تُؤْمِنْ، لَمْ تُؤْمِنَا، لَمْ تُؤْمِنُوْا، لَمْ تُؤْمِنِیْ، لَمْ تُؤْمِنَا، لَمْ تُؤْمِنَّ، لَمْ أُوْمِنْ، لَمْ نُؤْمِنْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُؤْمَنْ، لَمْ یُؤْمَنَا، لَمْ یُؤْمَنُوْا، لَمْ تُؤْمَنْ، لَمْ تُؤْمَنَا، لَمْ یُؤْمَنَّ، لَمْ تُؤْمَنْ، لَمْ تُؤْمَنَا، لَمْ تُؤْمَنُوْا، لَمْ تُؤْمَنِیْ، لَمْ تُؤْمَنَا، لَمْ تُؤْمَنَّ، لَمْ أُوْمَنْ، لَمْ نُؤْمَنْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُؤْمِنُ، لَا یُؤْمِنَانِ، لَا یُؤْمِنُوْنَ، لَا تُؤْمِنُ، لَا تُؤْمِنَانِ، لَا یُؤْمِنَّ، لَا تُؤْمِنُ، لَاتُؤْمِنَانِ، لَا تُؤْمِنُوْنَ، لَا تُؤْمِنِیْنَ، لَا تُؤْمِنَانِ، لَا تُؤْمِنَّ، لَا أُوْمِنُ، لَا نُؤْمِنُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُؤْمَنُ، لَا یُؤْمَنَانِ، لَا یُؤْمَنُوْنَ، لَا تُؤْمَنُ، لَا تُؤْمَنَانِ، لَا یُؤْمَنَّ، لَا تُؤْمَنُ، لَاتُؤْمَنَانِ، لَا تُؤْمَنُوْنَ، لَا تُؤْمَنِیْنَ، لَا تُؤْمَنَانِ، لَا تُؤْمَنَّ، لَا أُوْمَنُ، لَا نُؤْمَنُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّؤْمِنَ، لَنْ یُّؤْمِنَا، لَنْ یُّؤْمِنُوْا، لَنْ تُؤْمِنَ، لَنْ تُؤْمِنَا، لَنْ یُّؤْمِنَّ، لَنْ تُؤْمِنَ، لَنْ تُؤْمِنَا، لَنْ تُؤْمِنُوْا، لَنْ تُؤْمِنِیْ، لَنْ تُؤْمِنَا، لَنْ تُؤْمِنَّ، لَنْ أُوْمِنَ، لَنْ نُّؤْمِنَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّؤْمَنَ، لَنْ یُّؤْمَنَا، لَنْ یُّؤْمَنُوْا، لَنْ تُؤْمَنَ، لَنْ تُؤْمَنَا، لَنْ یُّؤْمَنَّ، لَنْ تُؤْمَنَ، لَنْ تُؤْمَنَا، لَنْ تُؤْمَنُوْا، لَنْ تُؤْمَنِیْ، لَنْ تُؤْمَنَا، لَنْ تُؤْمَنَّ، لَنْ أُوْمَنَ، لَنْ نُّؤْمَنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: آمِنْ، آمِنَا، آمِنُوْ، اٰمِنِیْ، آمِنَا، آمِنَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: آمِنَنَّ، آمِنَانِّ، آمِنُنَّ، آمِنِنَّ، آمِنَانِّ، آمِنَّانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: آمِنَنْ، آمِنُنْ، آمِنِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْمَنْ، لِتُؤْمَنَا، لِتُؤْمَنُوْا، لِتُؤْمَنِیْ، لِتُؤْمَنَا، لِتُؤْمَنَّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْمَنَنَّ، لِتُؤْمَنَانِّ، لِتُؤْمَنُنَّ، لِتُؤْمَنِنَّ، لِتُؤْمَنَانِّ، لِتُؤْمَنَّانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْمَنَنْ، لِتُؤْمَنُنْ، لِتُؤْمَنِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُؤْمِنْ، لِيُؤْمِنَا، لِيُؤْمِنُوا، لِتُؤْمِنْ، لِتُؤْمِنَا، لِيُؤْمِنَّ، لِأُومِنْ، لِنُؤْمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْمِنَنَّ، لِيُؤْمِنَانِّ، لِيُؤْمِنُنَّ، لِتُؤْمِنَنَّ، لِتُؤْمِنَانِّ، لِيُؤْمِنَّانِّ، لِأُومِنَنَّ، لِنُؤْمِنَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُؤْمِنَنْ، لِيُؤْمِنُنْ، لِتُؤْمِنَنْ، لِأُومِنَنْ، لِنُؤْمِنَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْمَنْ، لِيُؤْمَنَا، لِيُؤْمَنُوا، لِتُؤْمَنْ، لِتُؤْمَنَا، لِيُؤْمَنَّ، لِأُومَنْ، لِنُؤْمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْمَنَنَّ، لِيُؤْمَنَانِّ، لِيُؤْمَنُنَّ، لِتُؤْمَنَنَّ، لِتُؤْمَنَانِّ، لِيُؤْمَنَّانِّ، لِأُومَنَنَّ، لِنُؤْمَنَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُؤْمَنَنْ، لِيُؤْمَنُنْ، لِتُؤْمَنَنْ، لِأُومَنَنْ، لِنُؤْمَنَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُؤْمِنْ، لَا تُؤْمِنَا، لَا تُؤْمِنُوا، لَا تُؤْمِنِي، لَا تُؤْمِنَا، لَا تُؤْمِنَّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْمِنَنَّ، لَا تُؤْمِنَانِّ، لَا تُؤْمِنُنَّ، لَا تُؤْمِنِنَّ، لَا تُؤْمِنَانِّ، لَا تُؤْمِنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْمِنَنْ، لَا تُؤْمِنُنْ، لَا تُؤْمِنِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْمَنْ، لَا تُؤْمَنَا، لَا تُؤْمَنُوا، لَا تُؤْمَنِي، لَا تُؤْمَنَا، لَا تُؤْمَنَّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْمَنَنَّ، لَا تُؤْمَنَانِّ، لَا تُؤْمَنُنَّ، لَا تُؤْمَنِنَّ، لَا تُؤْمَنَانِّ، لَا تُؤْمَنَّانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْمَنَنْ، لَا تُؤْمَنُنْ، لَا تُؤْمَنِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُؤْمِنْ، لَا يُؤْمِنَا، لَا يُؤْمِنُوا، لَا تُؤْمِنْ، لَا تُؤْمِنَا، لَا يُؤْمِنَّ، لَا أُومِنْ، لَانُؤْمِنْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْمِنَنَّ، لَا يُؤْمِنَانِّ، لَايُؤْمِنُنَّ، لَا تُؤْمِنَنَّ، لَاتُؤْمِنَانِّ، لَا يُؤْمِنَّانِّ، لَا أُومِنَنَّ، لَا نُؤْمِنَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْمِنَنْ، لَا يُؤْمِنُنْ، لَا تُؤْمِنَنْ، لَا أُومِنَنْ، لَا نُؤْمِنَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤْمَنْ، لَا يُؤْمَنَا، لَايُؤْمَنُوا، لَا تُؤْمَنْ، لَا تُؤْمَنَا، لَا يُؤْمَنَّ، لَا أُومَنْ، لَا نُؤْمَنْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْمَنَنَّ، لَا يُؤْمَنَانِّ، لَا يُؤْمَنُنَّ، لَا تُؤْمَنَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُؤْمَنَانِ، لَا يُؤْمَنَّانِ، لَا أُومَنَّ، لَا نُؤْمَنَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْمَنَنْ، لَا يُؤْمَنُنْ، لَا تُؤْمَنَنْ، لَا أُومَنَنْ، لَا نُؤْمَنَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن 'تفعیل' مصدر 'اَلتَّأْدِيْبُ' (ادب سکھانا)

اَدَّبَ، يُأَدِّبُ، تَادِيْبًا 'فهو' مُأَدِّبٌ، وَاُدِّبَ، يُأَدَّبُ تَادِيبًا 'فذاك' مُأَدَّبٌ، لَمْ يُأَدِّبْ، لَمْ يُأَدَّبْ، لَا يُأَدِّبُ، لَا يُأَدَّبُ، لَنْ يُأَدِّبَ، لَنْ يُأَدَّبَ 'الامر منه' اَدِّبْ، لِتُأَدَّبْ، لِيُأَدَّبْ، لِيُأَدِّبْ 'والنهى عنه' لَا تُأَدِّبْ، لَا تُأَدَّبْ، لَا يُأَدِّبْ، لَا يُأَدَّبْ۔ 'الظرف منه' مُأَدَّبٌ، مُأَدَّبٌ، مُأَدَّبَانِ، مُأَدَّبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَدَّبَ، اَدَّبَا، اَدَّبُوْا، اَدَّبَتْ، اَدَّبَتَا، اَدَّبْنَ، اَدَّبْتَ، اَدَّبْتُمَا، اَدَّبْتُمْ، اَدَّبْتِ، اَدَّبْتُمَا، اَدَّبْتُنَّ، اَدَّبْتُ، اَدَّبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُدِّبَ، اُدِّبَا، اُدِّبُوْا، اُدِّبَتْ، اُدِّبَتَا، اُدِّبْنَ، اُدِّبْتَ، اُدِّبْتُمَا، اُدِّبْتُمْ، اُدِّبْتِ، اُدِّبْتُمَا، اُدِّبْتُنَّ، اُدِّبْتُ، اُدِّبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُأَدِّبُ، يُأَدِّبَانِ، يُأَدِّبُوْنَ، تُأَدِّبُ، تُأَدِّبَانِ، يُأَدِّبْنَ، تُأَدِّبُ، تُأَدِّبَانِ، تُأَدِّبُوْنَ، تُأَدِّبِيْنَ، تُأَدِّبَانِ، تُأَدِّبْنَ، اُوَدِّبُ، نُأَدِّبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُأَدَّبُ، يُأَدَّبَانِ، يُأَدَّبُوْنَ، تُأَدَّبُ، تُأَدَّبَانِ، يُأَدَّبْنَ، تُأَدَّبُ، تُأَدَّبَانِ، تُأَدَّبُوْنَ، تُأَدَّبِيْنَ، تُأَدَّبَانِ، تُأَدَّبْنَ، اُوَدَّبُ، نُأَدَّبُ۔

اسم فاعل: مُأَدِّبٌ، مُأَدِّبَانِ، مُأَدِّبُوْنَ، مُأَدِّبَةٌ، مُأَدِّبَتَانِ، مُأَدِّبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُأَدَّبٌ، مُأَدَّبَانِ، مُأَدَّبُوْنَ، مُأَدَّبَةٌ، مُأَدَّبَتَانِ، مُأَدَّبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُأَدِّبْ، لَمْ يُأَدِّبَا، لَمْ يُأَدِّبُوْا، لَمْ تُأَدِّبْ، لَمْ تُأَدِّبَا، لَمْ يُأَدِّبْنَ، لَمْ تُأَدِّبْ، لَمْ تُأَدِّبَا، لَمْ تُأَدِّبُوْا، لَمْ تُأَدِّبِيْ، لَمْ تُأَدِّبَا، لَمْ تُأَدِّبْنَ، لَمْ اُوَدِّبْ، لَمْ نُأَدِّبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُأَدَّبْ، لَمْ يُأَدَّبَا، لَمْ يُأَدَّبُوْا، لَمْ تُأَدَّبْ، لَمْ تُأَدَّبَا، لَمْ يُأَدَّبْنَ، لَمْ تُأَدَّبْ، لَمْ تُأَدَّبَا، لَمْ تُأَدَّبُوْا، لَمْ تُأَدَّبِيْ، لَمْ تُأَدَّبَا، لَمْ تُأَدَّبْنَ، لَمْ اُوَدَّبْ، لَمْ نُأَدَّبْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأْدَبُ، لَايَأْدَبَانِ، لَا يَأْدَبُونَ، لَا تَأْدَبُ، لَا تَأْدَبَانِ، لَا يَأْدَبْنَ، لَاتَأْدَبُ، لَاتَأْدَبَانِ، لَا تَأْدَبُونَ، لَا تَأْدَبِينَ، لَا تَأْدَبَانِ، لَا تَأْدَبْنَ، لَا اٰدَبُ، لَا نَأْدَبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْدَبُ، لَا يُؤْدَبَانِ، لَا يُؤْدَبُونَ، لَا تُؤْدَبُ، لَا تُؤْدَبَانِ، لَا يُؤْدَبْنَ، لَاتُؤْدَبُ، لَاتُؤْدَبَانِ، لَاتُؤْدَبُونَ، لَا تُؤْدَبِينَ، لَا تُؤْدَبَانِ، لَا تُؤْدَبْنَ، لَا اُوْدَبُ، لَا نُؤْدَبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَأْدَبَ، لَنْ يَأْدَبَا، لَنْ يَأْدَبُوا، لَنْ تَأْدَبَ، لَنْ تَأْدَبَا، لَنْ يَأْدَبْنَ، لَنْ تَأْدَبَ، لَنْ تَأْدَبَا، لَنْ تَأْدَبُوا، لَنْ تَأْدَبِي، لَنْ تَأْدَبَا، لَنْ تَأْدَبْنَ، لَنْ اٰدَبَ، لَنْ نَأْدَبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُؤْدَبَ، لَنْ يُؤْدَبَا، لَنْ يُؤْدَبُوا، لَنْ تُؤْدَبَ، لَنْ تُؤْدَبَا، لَنْ يُؤْدَبْنَ، لَنْ تُؤْدَبَ، لَنْ تُؤْدَبَا، لَنْ تُؤْدَبُوا، لَنْ تُؤْدَبِي، لَنْ تُؤْدَبَا، لَنْ تُؤْدَبْنَ، لَنْ اُوْدَبَ، لَنْ نُؤْدَبَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيْدَبْ، اِيْدَبَا، اِيْدَبُوا، اِيْدَبِي، اِيْدَبَا، اِيْدَبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِيْدَبَنَّ، اِيْدَبَانِّ، اِيْدَبُنَّ، اِيْدَبِنَّ، اِيْدَبَانِّ، اِيْدَبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِيْدَبَنْ، اِيْدَبُنْ، اِيْدَبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْدَبْ، لِتُؤْدَبَا، لِتُؤْدَبُوا، لِتُؤْدَبِي، لِتُؤْدَبَا، لِتُؤْدَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْدَبَنَّ، لِتُؤْدَبَانِّ، لِتُؤْدَبُنَّ، لِتُؤْدَبِنَّ، لِتُؤْدَبَانِّ، لِتُؤْدَبْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْدَبَنْ، لِتُؤْدَبُنْ، لِتُؤْدَبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْدَبْ، لِيَأْدَبَا، لِيَأْدَبُوا، لِتَأْدَبْ، لِتَأْدَبَا، لِيَأْدَبْنَ، لِاٰدَبْ، لِنَأْدَبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَأْدَبَنَّ، لِيَأْدَبَانِّ، لِيَأْدَبُنَّ، لِتَأْدَبَنَّ، لِتَأْدَبَانِّ، لِيَأْدَبْنَانِّ، لِاٰدَبَنَّ، لِنَأْدَبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَأْدَبَنْ، لِيَأْدَبُنْ، لِتَأْدَبَنْ، لِاٰدَبَنْ، لِنَأْدَبَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْدَبْ، لِيُؤْدَبَا، لِيُؤْدَبُوا، لِتُؤْدَبْ، لِتُؤْدَبَا، لِيُؤْدَبْنَ، لِاُوْدَبْ، لِنُؤْدَبْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْدَبَنَّ، لِيُؤْدَبَانِّ، لِيُؤْدَبُنَّ، لِتُؤْدَبَنَّ، لِتُؤْدَبَانِّ، لِيُؤْدَبْنَانِّ، لِاُوْدَبَنَّ، لِنُؤْدَبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُؤْدَبَنْ، لِيُؤْدَبُنْ، لِتُؤْدَبَنْ، لِاُوْدَبَنْ، لِنُؤْدَبَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْدَبْ، لَاتَأْدَبَا، لَاتَأْدَبُوا، لَاتَأْدَبِي، لَاتَأْدَبَا، لَاتَأْدَبْنَ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُأْدَبَنَّ، لَاتُأْدَبَانِّ، لَاتُأْدَبُنَّ، لَاتُأْدَبِنَّ، لَاتُأْدَبَانِّ، لَاتُأْدَبْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُأْدَبَنْ، لَا تُأْدَبُنْ، لَا تُأْدَبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُأَدَّب، لَا تُأَدَّبَا، لَا تُأَدَّبُوا، لَا تُأَدَّبِي، لَا تُأَدَّبَا، لَا تُأَدَّبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُأَدَّبَنَّ، لَا تُأَدَّبَانِّ، لَا تُأَدَّبُنَّ، لَا تُأَدَّبِنَّ، لَاتُأَدَّبَانِّ، لَا تُأَدَّبْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُأَدَّبَنْ، لَا تُأَدَّبُنْ، لَاتُأَدَّبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُأْدَب، لَا يُأْدَبَا، لَا يُأْدَبُوا، لَا تُأْدَب، لَا تُأْدَبَا، لَا يُأْدَبْنَ، لَاأُودَب، لَانُأْدَب

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُأْدَبَنَّ، لَا يُأْدَبَانِّ، لَا يُأْدَبُنَّ، لَا تُأْدَبَنَّ، لَاتُأْدَبَانِّ، لَا يُأْدَبْنَانِّ، لَا أُودَبَنَّ، لَا نُأْدَبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُأْدَبَنْ، لَا يُأْدَبُنْ، لَا تُأْدَبَنْ، لَا أُودَبَنْ، لَانُأْدَبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُأَدَّب، لَا يُأَدَّبَا، لَا يُأَدَّبُوا، لَا تُأَدَّب، لَا تُأَدَّبَا، لَا يُأَدَّبْنَ، لَاأُودَّب، لَانُأَدَّب

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُأَدَّبَنَّ، لَا يُأَدَّبَان، لَا يُأَدَّبُنَّ، لَا تُأَدَّبَنَّ، لَاتُأَدَّبَانِّ، لَا يُأَدَّبْنَانِّ، لَا أُودَّبَنَّ، لَا نُأَدَّبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُأَدَّبَنْ، لَا يُأَدَّبُنْ، لَا تُأَدَّبَنْ، لَا أُودَّبَنْ، لَانُأَدَّبَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا بروزن 'مفاعله' مصدر 'اَلْمُوَاخَذَةُ' (گرفت کرنا)

آخَذَ، يُؤَاخِذُ، مُؤَاخَذَةً 'فهو' مُؤَاخِذٌ، وَأُوخِذَ، يُؤَاخَذُ، مُؤَاخَذَةً 'فذاك' مُؤَاخَذٌ، لَمْ يُؤَاخِذْ، لَمْ يُؤَاخَذْ، لَا يُؤَاخِذُ، لَا يُؤَاخَذُ، لَنْ يُؤَاخِذَ، لَنْ يُؤَاخَذَ "الامر منه" آخِذْ، لِتُؤَاخَذْ، لِيُؤَاخِذْ، لِيُؤَاخَذْ۔ 'والنهى عنه' لَا تُؤَاخِذْ، لَا تُؤَاخَذْ، لَا يُؤَاخِذْ، لَا يُؤَاخَذْ "الظرف منه" مُؤَاخَذٌ، مُؤَاخَذَان، مُؤَاخَذَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: آخَذَ، آخَذَا، آخَذُوا، آخَذَتْ، آخَذَتَا، آخَذْنَ، آخَذْتَ، آخَذْتُمَا، آخَذْتُم، آخَذْتِ، آخَذْتُمَا، آخَذْتُنَّ، آخَذْتُ، آخَذْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: اُوخِذَ، اُوخِذَا، اُوخِذُوا، اُوخِذَتْ، اُوخِذَتَا، اُوخِذْنَ، اُوخِذْتَ، اُوخِذْتُمَا، اُوخِذْتُم، اُوخِذْتِ، اُوخِذْتُمَا، اُوخِذْتُنَّ، اُوخِذْتُ، اُوخِذْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُؤَاخِذُ، يُؤَاخِذَانِ، يُؤَاخِذُونَ، تُؤَاخِذُ، تُؤَاخِذَانِ، يُؤَاخِذْنَ، تُؤَاخِذُ، تُؤَاخِذَانِ، تُؤَاخِذُونَ، تُؤَاخِذِينَ، تُؤَاخِذَانِ، تُؤَاخِذْنَ، اُوَاخِذُ، نُؤَاخِذُ۔

فعل مضارع مجہول: يُؤَاخَذُ، يُؤَاخَذَانِ، يُؤَاخَذُونَ، تُؤَاخَذُ، تُؤَاخَذَانِ، يُؤَاخَذْنَ، تُؤَاخَذُ، تُؤَاخَذَانِ، تُؤَاخَذُونَ، تُؤَاخَذِينَ، تُؤَاخَذَانِ، تُؤَاخَذْنَ، اُوَاخَذُ، نُؤَاخَذُ۔

اسم فاعل: مُؤَاخِذٌ، مُؤَاخِذَانِ، مُؤَاخِذُونَ، مُؤَاخِذَةٌ، مُؤَاخِذَتَانِ، مُؤَاخِذَاتٌ۔

اسم مفعول: مُؤَاخَذٌ، مُؤَاخَذَانِ، مُؤَاخَذُونَ، مُؤَاخَذَةٌ، مُؤَاخَذَتَانِ، مُؤَاخَذَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُؤَاخِذْ،لَمْ يُؤَاخِذَا،لَمْ يُؤَاخِذُوا، لَمْ تُؤَاخِذْ، لَمْ تُؤَاخِذَا، لَمْ يُؤَاخِذْنَ، لَمْ تُؤَاخِذْ، لَمْ تُؤَاخِذَا، لَمْ تُؤَاخِذُوا، لَمْ تُؤَاخِذِی، لَمْ تُؤَاخِذَا، لَمْ تُؤَاخِذْنَ، لَمْ اُوَاخِذْ، لَمْ نُؤَاخِذْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤَاخَذْ، لَمْ يُؤَاخَذَا، لَمْ يُؤَاخَذُوا، لَمْ تُؤَاخَذْ، لَمْ تُؤَاخَذَا، لَمْ يُؤَاخَذْنَ، لَمْ تُؤَاخَذْ، لَمْ تُؤَاخَذَا، لَمْ تُؤَاخَذُوا، لَمْ تُؤَاخَذِی، لَمْ تُؤَاخَذَا، لَمْ تُؤَاخَذْنَ، لَمْ اُوَاخَذْ، لَمْ نُؤَاخَذْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُؤَاخِذُ، لَا يُؤَاخِذَانِ، لَا يُؤَاخِذُونَ، لَا تُؤَاخِذُ، لَا تُؤَاخِذَانِ، لَا يُؤَاخِذْنَ، لَا تُؤَاخِذُ، لَا تُؤَاخِذَانِ، لَا تُؤَاخِذُونَ، لَا تُؤَاخِذِينَ، لَا تُؤَاخِذَانِ، لَاتُؤَاخِذْنَ، لَا اُوَاخِذُ، لَا نُؤَاخِذُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤَاخَذُ، لَايُؤَاخَذَانِ، لَايُؤَاخَذُونَ، لَاتُؤَاخَذُ، لَاتُؤَاخَذَانِ، لَايُؤَاخَذْنَ، لَاتُؤَاخَذُ، لَاتُؤَاخَذَانِ، لَاتُؤَاخَذُونَ، لَاتُؤَاخَذِينَ، لَاتُؤَاخَذَانِ، لَاتُؤَاخَذْنَ، لَا اُوَاخَذُ، لَانُؤَاخَذُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّؤَاخِذَ، لَنْ يُّؤَاخِذَا، لَنْ يُّؤَاخِذُوا، لَنْ تُؤَاخِذَ، لَنْ تُؤَاخِذَا، لَنْ يُّؤَاخِذْنَ، لَنْ تُؤَاخِذَ، لَنْ تُؤَاخِذَا، لَنْ تُؤَاخِذُوا، لَنْ تُؤَاخِذِی، لَنْ تُؤَاخِذَا، لَنْ تُؤَاخِذْنَ، لَنْ اُوَاخِذَ، لَنْ نُّؤَاخِذَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّؤَاخَذَ، لَنْ يُّؤَاخَذَا، لَنْ يُّؤَاخَذُوا، لَنْ تُؤَاخَذَ، لَنْ تُؤَاخَذَا، لَنْ يُؤَاخَذْنَ، لَنْ تُؤَاخَذَ،لَنْ تُؤَخذَا، لَنْ تُؤَخَذُوا، لَنْ تُؤَاخَذِی، لَنْ تُؤَخذَا، لَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُؤَاخَذنَ، لَن اُوَاخَذَ، لَن نُؤَاخَذَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: آخِذ، آخِذَا، آخِذُوا، آخِذِی، اٰخِذَا، اٰخِذنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اٰخِذَنَّ، اٰخِذَانِّ، اٰخِذُنَّ، اٰخِذِنَّ، اٰخِذَانِّ، اٰخِذنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: آخِذَن، آخِذُن، آخِذِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤَاخَذ، لِتُؤخَذَا، لِتُؤَاخَذُوا، لِتُؤَاخَذِی، لِتُؤَاخَذَا، لِتُؤَاخَذنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُؤَاخَذَنَّ، لِتُؤَاخَذَانِّ، لِتُؤَاخَذُنَّ، لِتُؤَاخَذِنَّ، لِتُؤَاخَذَانِّ، لِتُؤَاخَذنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤَاخَذَن، لِتُؤَاخَذُن، لِتُؤَاخَذِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُؤَاخِذ، لِیُؤَاخِذَا، لِیُؤَاخِذُوا، لِتُؤَاخِذ، لِتُؤَاخِذَا، لِیُؤَاخِذنَ، لِاُوَاخِذ، لِنُؤَاخِذ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُؤَاخِذَنَّ، لِیُؤَاخِذَانِّ، لِیُؤَاخِذُنَّ، لِتُؤَاخِذَنَّ، لِتُؤَاخِذَانِّ، لِیُؤَاخِذنَانِّ، لِاُوَاخِذَنَّ، لِنُؤَاخِذَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُؤَاخِذَن، لِیُؤَاخِذُن، لِتُؤَاخِذَن، لِاُوَاخِذَن، لِنُؤَاخِذَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُؤَاخَذ، لِیُؤَاخَذَا، لِیُؤَاخَذُوا، لِتُؤَاخَذ، لِتُؤَاخَذَا، لِیُؤَاخَذنَ، لِاُوَاخَذ، لِنُؤَاخَذ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُؤَاخَذَنَّ، لِیُؤَاخَذَانِّ، لِیُؤَاخَذُنَّ، لِتُؤَاخَذَنَّ، لِتُؤخَذَانَّ، لِیُؤَاخَذنَانِّ، لِاُوَاخَذَنَّ، لِنُؤَاخَذَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُؤَاخَذَن، لِیُؤَاخَذُن، لِتُؤَاخَذَن، لِاُوَاخَذَن، لِنُؤَاخَذَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُؤَاخِذ، لَا تُؤَاخِذَا، لَا تُؤَاخِذُوا، لَا تُؤَاخِذِی، لَا تُؤَاخِذَا، لَا تُؤَاخِذنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤَاخِذَنَّ، لَا تُؤَاخِذَانِّ، لَا تُؤَاخِذُنَّ، لَا تُؤَاخِذِنَّ، لَا تُؤَاخِذَانِّ، لَا تُؤَاخِذنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤَاخِذَن، لَا تُؤَاخِذُن، لَا تُؤَاخِذِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤَاخَذ، لَا تُؤَاخَذَا، لَا تُؤَاخَذُوا، لَا تُؤَاخَذِی، لَا تُؤَاخَذَا، لَا تُؤَاخَذنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤَاخَذَنَّ، لَا تُؤَاخَذَانِّ، لَا تُؤَاخَذُنَّ، لَا تُؤَاخَذِنَّ، لَا تُؤَاخَذَانِّ، لَا تُؤَاخَذنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤَاخَذَن، لَا تُؤَاخَذُن، لَا تُؤَاخَذِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُؤَاخِذْ، لَا يُؤَخِذَا، لَا يُؤَاخِذُوْا، لَاتُؤَاخِذْ، لَاتُؤَاخِذَا، لَايُؤَاخِذْنَ، لَاأُوَاخِذْ، لَا نُؤَاخِذْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤَاخِذَنَّ، لَا يُؤَاخِذَانِّ، لَا يُؤَاخِذُنَّ، لَا تُؤَاخِذَنَّ، لَا تُؤَاخِذَانِّ، لَا يُؤَاخِذْنَانِّ، لَا أُوَاخِذَنَّ، لَا نُؤَاخِذَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤَاخِذَن، لَايُؤَاخِذُن، لَاتُؤَاخِذَن، لَاأُوَاخِذَن، لَانُؤَاخِذَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤَاخَذْ، لَايُؤَاخَذَا، لَايُؤَاخَذُوْا، لَا تُؤَاخَذْ، لَا تُؤَاخَذَا، لَا يُؤَاخَذْنَ، لَا أُوَاخَذْ، لَا نُؤَاخَذْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤَاخَذَنَّ، لَايُؤَاخَذَانِّ، لَايُؤَاخَذُنَّ، لَاتُؤَاخَذَنَّ، لَاتُؤَاخَذَانِّ، لَايُؤَاخَذْنَانِّ، لَا أُوَاخَذَنَّ، لَا نُؤَاخَذَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُؤَاخَذَن، لَا يُؤَاخَذُن، لَا تُؤَاخَذَن، لَا أُوَاخَذَن، لَا نُؤَاخَذَن۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا بروزن 'تَفَعُّلٌ' مصدر 'اَلتَّأَدُّبُ' (ادب سیکھنا)

تَأَدَّبَ، يَتَأَدَّبُ، تَأَدُّبًا 'فهو' مُتَأَدِّبٌ، وَتُؤُدِّبَ، يُتَأَدَّبُ، تَأَدُّبًا 'فذاك' مُتَأَدَّبٌ، لَمْ يَتَأَدَّبْ، لَمْ يُتَأَدَّبْ، لَا يَتَأَدَّبُ، لَا يُتَأَدَّبُ، لَنْ يَّتَأَدَّبَ، لَنْ يُّتَأَدَّبَ۔ 'الامر منه' تَأَدَّبْ، لِتَتَأَدَّبْ، لِيَتَأَدَّبْ، لِيُتَأَدَّبْ۔ 'والنهى عنه' لَا تَتَأَدَّبْ، لَا تُتَأَدَّبْ، لَايَتَأَدَّبْ، لَا يُتَأَدَّبْ۔ 'الظرف منه' مُتَأَدَّبٌ، مُتَأَدَّبَانِ، مُتَأَدَّبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَأَدَّبَ، تَأَدَّبَا، تَأَدَّبُوْا، تَأَدَّبَتْ، تَأَدَّبَتَا، تَأَدَّبْنَ، تَأَدَّبْتَ، تَأَدَّبْتُمَا، تَأَدَّبْتُمْ، تَأَدَّبْتِ، تَأَدَّبْتُمَا، تَأَدَّبْتُنَّ، تَأَدَّبْتُ، تَأَدَّبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُؤُدِّبَ، تُؤُدِّبَا، تُؤُدِّبُوْا، تُؤُدِّبَتْ، تُؤُدِّبَتَا، تُؤُدِّبْنَ، تُؤُدِّبْتَ، تُؤُدِّبْتُمَا، تُؤُدِّبْتُمْ، تُؤُدِّبْتِ، تُؤُدِّبْتُمَا، تُؤُدِّبْتُنَّ، تُؤُدِّبْتُ، تُؤُدِّبْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: يَتَأَدَّبُ، يَتَأَدَّبَانِ، يَتَأَدَّبُونَ، تَتَأَدَّبُ، تَتَأَدَّبَانِ، يَتَأَدَّبْنَ، تَتَأَدَّبُ، تَتَأَدَّبَانِ، تَتَأَدَّبُونَ، تَتَأَدَّبِينَ، تَتَأَدَّبَانِ، تَتَأَدَّبْنَ، اَتَأَدَّبُ، نَتَأَدَّبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَأَدَّبُ، يُتَأَدَّبَانِ، يُتَأَدَّبُونَ، تُتَأَدَّبُ، تُتَأَدَّبَانِ، يُتَأَدَّبْنَ، تُتَأَدَّبُ، تُتَأَدَّبَانِ، تُتَأَدَّبُونَ، تُتَأَدَّبِينَ، تُتَأَدَّبَانِ، تُتَأَدَّبْنَ، اُتَأَدَّبُ، نُتَأَدَّبُ۔

اسم فاعل: مُتَأَدِّبٌ، مُتَأَدِّبَانِ، مُتَأَدِّبُونَ، مُتَأَدِّبَةٌ، مُتَأَدِّبَتَانِ، مُتَأَدِّبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَأَدَّبٌ، مُتَأَدَّبَانِ، مُتَأَدَّبُونَ، مُتَأَدَّبَةٌ، مُتَأَدَّبَتَانِ، مُتَأَدَّبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَأَدَّبْ، لَمْ يَتَأَدَّبَا، لَمْ يَتَأَدَّبُوا، لَمْ تَتَأَدَّبْ، لَمْ تَتَأَدَّبَا، لَمْ يَتَأَدَّبْنَ، لَمْ تَتَأَدَّبْ، لَمْ تَتَأَدَّبَا، لَمْ تَتَأَدَّبُوا، لَمْ تَتَأَدَّبِي، لَمْ تَتَأَدَّبَا، لَمْ تَتَأَدَّبْنَ، لَمْ اَتَأَدَّبْ، لَمْ نَتَأَدَّبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَأَدَّبْ، لَمْ يُتَأَدَّبَا، لَمْ يُتَأَدَّبُوا، لَمْ تُتَأَدَّبْ، لَمْ تُتَأَدَّبَا، لَمْ يُتَأَدَّبْنَ، لَمْ تُتَأَدَّبْ، لَمْ تُتَأَدَّبَا، لَمْ تُتَأَدَّبُوا، لَمْ تُتَأَدَّبِي، لَمْ تُتَأَدَّبَا، لَمْ تُتَأَدَّبْنَ، لَمْ اُتَأَدَّبْ، لَمْ نُتَأَدَّبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَأَدَّبُ، لَا يَتَأَدَّبَانِ، لَا يَتَأَدَّبُونَ، لَا تَتَأَدَّبُ، لَا تَتَأَدَّبَانِ، لَا يَتَأَدَّبْنَ، لَا تَتَأَدَّبُ، لَا تَتَأَدَّبَانِ، لَا تَتَأَدَّبُونَ، لَا تَتَأَدَّبِينَ، لَا تَتَأَدَّبَانِ، لَا تَتَأَدَّبْنَ، لَا اَتَأَدَّبُ، لَا نَتَأَدَّبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَأَدَّبُ، لَا يُتَأَدَّبَانِ، لَا يُتَأَدَّبُونَ، لَا تُتَأَدَّبُ، لَا تُتَأَدَّبَانِ، لَا يُتَأَدَّبْنَ، لَا تُتَأَدَّبُ، لَا تُتَأَدَّبَانِ، لَا تُتَأَدَّبُونَ، لَا تُتَأَدَّبِينَ، لَا تُتَأَدَّبَانِ، لَا تُتَأَدَّبْنَ، لَا اُتَأَدَّبُ، لَا نُتَأَدَّبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَأَدَّبَ، لَنْ يَتَأَدَّبَا، لَنْ يَتَأَدَّبُوا، لَنْ تَتَأَدَّبَ، لَنْ تَتَأَدَّبَا، لَنْ يَتَأَدَّبْنَ، لَنْ تَتَأَدَّبَ، لَنْ تَتَأَدَّبَا، لَنْ تَتَأَدَّبُوا، لَنْ تَتَأَدَّبِي، لَنْ تَتَأَدَّبَا، لَنْ تَتَأَدَّبْنَ، لَنْ اَتَأَدَّبَ، لَنْ نَتَأَدَّبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَأَدَّبَ، لَنْ يُتَأَدَّبَا، لَنْ يُتَأَدَّبُوا، لَنْ تُتَأَدَّبَ، لَنْ تُتَأَدَّبَا، لَنْ يُتَأَدَّبْنَ، لَنْ تُتَأَدَّبَ، لَنْ تُتَأَدَّبَا، لَنْ تُتَأَدَّبُوا، لَنْ تُتَأَدَّبِي، لَنْ تُتَأَدَّبَا، لَنْ تُتَأَدَّبْنَ، لَنْ اُتَأَدَّبَ، لَنْ نُتَأَدَّبَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَأَدَّبْ، تَأَدَّبَا، تَأَدَّبُوا، تَأَدَّبِي، تَأَدَّبَا، تَأَدَّبْنَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَأَدَّبَنَّ، تَأَدَّبَانِّ، تَأَدَّبُنَّ، تَأَدَّبِنَّ، تَأَدَّبَانِّ، تَأَدَّبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَأَدَّبَنْ، تَأَدَّبُنْ، تَأَدَّبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَأَدَّبْ، لِتُتَأَدَّبَا، لِتُتَأَدَّبُوا، لِتُتَأَدَّبِي، لِتُتَأَدَّبَا، لِتُتَأَدَّبْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِتُتَأَدَّبَنَّ، لِتُتَأَدَّبَانِّ، لِتُتَأَدَّبُنَّ، لِتُتَأَدَّبِنَّ، لِتُتَأَدَّبَانِّ، لِتُتَأَدَّبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تا کید خفیفہ: لِتُتَأَدَّبَنْ، لِتُتَأَدَّبُنْ، لِتُتَأَدَّبِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَأَدَّبْ، لِيَتَأَدَّبَا، لِيَتَأَدَّبُوا، لِتَتَأَدَّبْ، لِتَتَأَدَّبَا، لِيَتَأَدَّبْنَ، لِاَتَأَدَّبْ، لِنَتَأَدَّبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيَتَأَدَّبَنَّ، لِيَتَأَدَّبَانِّ، لِيَتَأَدَّبُنَّ، لِتَتَأَدَّبَنَّ، لِتَتَأَدَّبَانِّ، لِيَتَأَدَّبْنَانِّ، لِاَتَأَدَّبَنَّ، لِنَتَأَدَّبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لِيَتَأَدَّبَنْ، لِيَتَأَدَّبُنْ، لِتَتَأَدَّبَنْ، لِاَتَأَدَّبَنْ، لِنَتَأَدَّبَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَأَدَّبْ، لِيُتَأَدَّبَا، لِيُتَأَدَّبُوا، لِتُتَأَدَّبْ، لِتُتَأَدَّبَا، لِيُتَأَدَّبْنَ، لِاُتَأَدَّبْ، لِنُتَأَدَّبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيُتَأَدَّبَنَّ، لِيُتَأَدَّبَانِّ، لِيُتَأَدَّبُنَّ، لِتُتَأَدَّبَنَّ، لِتُتَأَدَّبَانِّ، لِيُتَأَدَّبْنَانِّ، لِاُتَأَدَّبَنَّ، لِنُتَأَدَّبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لِيُتَأَدَّبَنْ، لِيُتَأَدَّبُنْ، لِتُتَأَدَّبَنْ، لِاُتَأَدَّبَنْ، لِنُتَأَدَّبَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَأَدَّبْ، لَا تَتَأَدَّبَا، لَا تَتَأَدَّبُوا، لَا تَتَأَدَّبِي، لَا تَتَأَدَّبَا، لَا تَتَأَدَّبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تَتَأَدَّبَنَّ، لَا تَتَأَدَّبَانِّ، لَا تَتَأَدَّبُنَّ، لَا تَتَأَدَّبِنَّ، لَا تَتَأَدَّبَانِّ، لَا تَتَأَدَّبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تَتَأَدَّبَنْ، لَا تَتَأَدَّبُنْ، لَا تَتَأَدَّبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَأَدَّبْ، لَا تُتَأَدَّبَا، لَا تُتَأَدَّبُوا، لَا تُتَأَدَّبِي، لَا تُتَأَدَّبَا، لَاتُتَأَدَّبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تُتَأَدَّبَنَّ، لَا تُتَأَدَّبَانِّ، لَا تُتَأَدَّبُنَّ، لَاتُتَأَدَّبِنَّ، لَاتُتَأَدَّبَانِّ، لَاتُتَأَدَّبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تُتَأَدَّبَنْ، لَا تُتَأَدَّبُنْ، لَا تُتَأَدَّبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَأَدَّبْ، لَايَتَأَدَّبَا، لَا يَتَأَدَّبُوا، لَا تَتَأَدَّبْ، لَا تَتَأَدَّبَا، لَا يَتَأَدَّبْنَ، لَااَتَأَدَّبْ، لَا نَتَأَدَّبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا يَتَأَدَّبَنَّ، لَا يَتَأَدَّبَانِّ، لَا يَتَأَدَّبُنَّ، لَا تَتَأَدَّبَنَّ، لَاتَتَأَدَّبَانِّ، لَا يَتَأَدَّبْنَانِّ، لَا اَتَأَدَّبَنَّ، لَا نَتَأَدَّبَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَأَدَّبَنْ، لَایَتَأَدَّبَنْ، لَا تَتَأَدَّبَنْ، لَااَتَأَدَّبَنْ، لَانَتَأَدَّبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَأَدَّبْ، لَا یُتَأَدَّبَا، لَا یُتَأَدَّبُوا، لَاتُتَأَدَّبْ، لَا تُتَأَدَّبَا، لَا یُتَأَدَّبْنَ، لَا اُتَأَدَّبْ، لَا نُتَأَدَّبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَأَدَّبَنَّ، لَا یُتَأَدَّبَانِّ، لَا یُتَأَدَّبُنَّ، لَا تُتَأَدَّبَنَّ، لَاتُتَأَدَّبَانِّ، لَا یُتَأَدَّبْنَانِّ، لَا اُتَأَدَّبَنَّ، لَا نُتَأَدَّبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَأَدَّبَنْ، لَا یُتَأَدَّبُنْ، لَا تُتَأَدَّبَنْ، لَا اُتَأَدَّبَنْ، لَانُتَأَدَّبَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا بروزن 'تفاعُل' مصدر 'التَّاٰمُرُ' (باہم مشورہ کرنا)

تَاٰمَرَ، یَتَاٰمَرُ، تَاٰمُرًا 'فھو' مُتَاٰمِرٌ و تُؤُوْمِرَ، یُتَأْمَرُ، تَاٰمُرًا 'فذاك' مُتَاٰمَرٌ، لَم یَتَاٰمَرْ، لَم یُتَاٰمَرْ، لَایَتَاٰمَرُ، لَایُتَاٰمَرُ، لَن یَّتَاٰمَرَ، لَن یُّتَاٰمَرَ۔ 'الامر منه' تَاٰمَرْ، لِتُتَاٰمَرْ، لِیَتَاٰمَرْ، لِیُتَاٰمَرْ۔ 'والنھی عنه' لَاتَتَاٰمَرْ، لَاتُتَاٰمَرْ، لَا یَتَاٰمَرْ، لَایُتَاٰمَرْ 'الظرف منه' مُتَاٰمَرٌ، مُتَاٰمَرَانِ، مُتَاٰمَرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَاٰمَرَ، تَاٰمَرَا، تَاٰمَرُوْا، تَاٰمَرَتْ، تَاٰمَرَتَا، تَاٰمَرْنَ، تَاٰمَرْتَ، تَاٰمَرْتُمَا، تَاٰمَرْتُم، تَاٰمَرْتِ، تَاٰمَرْتُمَا، تَاٰمَرْتُنَّ، تَاٰمَرْتُ، تَاٰمَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُؤُوْمِرَ، تُؤُوْمِرَا، تُؤُوْمِرُوْا، تُؤُوْمِرَتْ، تُؤُوْمِرَتَا، تُؤُوْمِرْنَ، تُؤُوْمِرْتَ، تُؤُوْمِرْتُمَا، تُؤُوْمِرْتُم، تُؤُوْمِرْتِ، تُؤُوْمِرْتُمَا، تُؤُوْمِرْتُنَّ، تُؤُوْمِرْتُ، تُؤُوْمِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَاٰمَرُ، یَتَاٰمَرَانِ، یَتَاٰمَرُوْنَ، تَتَاٰمَرُ، تَتَاٰمَرَانِ، یَتَاٰمَرْنَ، تَتَاٰمَرُ، تَتَاٰمَرَانِ، تَتَاٰمَرُوْنَ، تَتَاٰمَرِیْنَ، تَتَاٰمَرَانِ، تَتَاٰمَرْنَ، اَتَاٰمَرُ، نَتَاٰمَرُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَاٰمَرُ، یُتَاٰمَرَانِ، یُتَاٰمَرُوْنَ، تُتَاٰمَرُ، تُتَاٰمَرَانِ، یُتَاٰمَرْنَ، تُتَاٰمَرُ، تُتَاٰمَرَانِ، تُتَاٰمَرُوْنَ، تُتَاٰمَرِیْنَ، تُتَاٰمَرَانِ، تُتَاٰمَرْنَ، اُتَاٰمَرُ، نُتَاٰمَرُ۔

اسم فاعل: مُتَاٰمِرٌ، مُتَاٰمِرَان، مُتَاٰمِرُوْنَ، مُتَاٰمِرَةٌ، مُتَاٰمِرَتَان، مُتَاٰمِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَاٰمَرٌ، مُتَاٰمَرَان، مُتَاٰمَرُوْن، مُتَاٰمَرَةٌ، مُتَاٰمَرَتَان، مُتَاٰمَرَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ یَتَامَرْ، لَمْ یَتَامَرَا، لَمْ یَتَامَرُوْا، لَمْ تَتَامَرْ، لَمْ تَتَامَرَا، لَمْ یَتَامَرْنَ، لَمْ تَتَامَرْ، لَمْ تَتَامَرَا، لَمْ تَتَامَرُوْا، لَمْ تَتَامَرِیْ، لَمْ تَتَامَرَا، لَمْ تَتَامَرْنَ، لَمْ اَتَامَرْ، لَمْ نَتَامَرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُتَامَرْ، لَمْ یُتَامَرَا، لَمْ یُتَامَرُوْا، لَمْ تُتَامَرْ، لَمْ تُتَامَرَا، لَمْ یُتَامَرْنَ، لَمْ تُتَامَرْ، لَمْ تُتَامَرَا، لَمْ تُتَامَرُوْا، لَمْ تُتَامَرِیْ، لَمْ تُتَامَرَا، لَمْ تُتَامَرْنَ، لَمْ اُتَامَرْ، لَمْ نُتَامَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَتَامَرُ، لَا یَتَامَرَانِ، لَا یَتَامَرُوْنَ، لَا تَتَامَرُ، لَا تَتَامَرَانِ، لَا یَتَامَرْنَ، لَا تَتَامَرُ، لَا تَتَامَرَانِ، لَا تَتَامَرُوْنَ، لَا تَتَامَرِیْنَ، لَا تَتَامَرَانِ، لَا تَتَامَرْنَ، لَا اَتَامَرُ، لَا نَتَامَرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَامَرُ، لَا یُتَامَرَانِ، لَا یُتَامَرُوْنَ، لَا تُتَامَرُ، لَا تُتَامَرَانِ، لَا یُتَامَرْنَ، لَا تُتَامَرُ، لَا تُتَامَرَانِ، لَا تُتَامَرُوْنَ، لَا تُتَامَرِیْنَ، لَا تُتَامَرَانِ، لَا تُتَامَرْنَ، لَا اُتَامَرُ، لَا نُتَامَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَامَرَ، لَنْ یَّتَامَرَا، لَنْ یَّتَامَرُوْا، لَنْ تَتَامَرَ، لَنْ تَتَامَرَا، لَنْ یَّتَامَرْنَ، لَنْ تَتَامَرَ، لَنْ تَتَامَرَا، لَنْ تَتَامَرُوْا، لَنْ تَتَامَرِیْ، لَنْ تَتَامَرَا، لَنْ تَتَامَرْنَ، لَنْ اَتَامَرَ، لَنْ نَّتَامَرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّتَامَرَ، لَنْ یُّتَامَرَا، لَنْ یُّتَامَرُوْا، لَنْ تُتَامَرَ، لَنْ تُتَامَرَا، لَنْ یُّتَامَرْنَ، لَنْ تُتَامَرَ، لَنْ تُتَامَرَا، لَنْ تُتَامَرُوْا، لَنْ تُتَامَرِیْ، لَنْ تُتَامَرَا، لَنْ تُتَامَرْنَ، لَنْ اُتَامَرَ، لَنْ نُّتَامَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: تَامَرْ، تَامَرَا، تَامَرُوْا، تَامَرِیْ، تَامَرَا، تَامَرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَامَرَنَّ، تَامَرَانِّ، تَامَرُنَّ، تَامَرِنَّ، تَامَرَانِّ، تَامَرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بےلام موکد با نون تاکید خفیفہ: تَامَرَنْ، تَامَرُنْ، تَامَرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَامَرْ، لِتُتَامَرَا، لِتُتَامَرُوْا، لِتُتَامَرِیْ، لِتُتَامَرَا، لِتُتَامَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَامَرَنَّ، لِتُتَامَرَانِّ، لِتُتَامَرُنَّ، لِتُتَامَرِنَّ، لِتُتَامَرَانِّ، لِتُتَامَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَامَرَنْ، لِتُتَامَرُنْ، لِتُتَامَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَامَرْ، لِیَتَامَرَا، لِیَتَامَرُوْا، لِتَتَامَرْ، لِتَتَامَرَا، لِیَتَامَرْنَ، لِاَتَامَرْ، لِنَتَامَرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَامَرَنَّ، لِیَتَامَرَانِّ، لِیَتَامَرُنَّ، لِتَتَامَرَنَّ، لِتَتَامَرَانِّ، لِیَتَامَرْنَانِّ، لِاَتَامَرَنَّ، لِنَتَامَرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَتَامَرَنْ، لِیَتَامَرُنْ، لِتَتَامَرَنْ، لِاَتَامَرَنْ، لِنَتَامَرَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَامَرْ، لِيُتَامَرَا، لِيُتَامَرُوْا، لِتُتَامَرْ، لِتُتَامَرَا، لِيُتَامَرْنَ، لِاُتَامَرْ، لِنُتَامَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَامَرَنَّ، لِيُتَامَرَانِّ، لِيُتَامَرُنَّ، لِتُتَامَرَنَّ، لِتُتَامَرَانِّ، لِيُتَامَرْنَانِّ، لِاُتَامَرَنَّ، لِنُتَامَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَامَرَنْ، لِيُتَامَرُنْ، لِتُتَامَرَنْ، لِاُتَامَرَنْ، لِنُتَامَرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَامَرْ، لَاتَتَامَرَا، لَا تَتَامَرُوْا، لَا تَتَامَرِیْ، لَا تَتَامَرَا، لَا تَتَامَرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَامَرَنَّ، لَاتَتَامَرَانِّ، لَاتَتَامَرُنَّ، لَاتَتَامَرِنَّ، لَاتَتَامَرَانِّ، لَاتَتَامَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَامَرَنْ، لَاتَتَامَرُنْ، لَاتَتَامَرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَامَرْ، لَاتُتَامَرَا، لَاتُتَامَرُوْا، لَاتُتَامَرِیْ، لَاتُتَامَرَا، لَاتُتَامَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَامَرَنَّ، لَا تُتَامَرَانِّ، لَا تُتَامَرُنَّ، لَاتُتَامَرِنَّ، لَاتُتَامَرَانِّ، لَاتُتَامَرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَامَرَنْ، لَاتُتَامَرُنْ، لَاتُتَامَرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَامَرْ، لَايَتَامَرَا، لَايَتَامَرُوْا، لَاتَتَامَرْ، لَاتَتَامَرَا، لَا يَتَامَرْنَ، لَااَتَامَرْ، لَانَتَامَرْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَامَرَنَّ، لَايَتَامَرَانِّ، لَايَتَامَرُنَّ، لَاتَتَامَرَنَّ، لَاتَتَامَرَانِّ، لَايَتَامَرْنَانِّ، لَا اَتَامَرَنَّ، لَانَتَامَرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَامَرَنْ، لَايَتَامَرُنْ، لَاتَتَامَرَنْ، لَااَتَامَرَنْ، لَانَتَامَرَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَامَرْ، لَايُتَامَرَا، لَايُتَامَرُوْا، لَاتُتَامَرْ، لَاتُتَامَرَا، لَايُتَامَرْنَ، لَااُتَامَرْ، لَانُتَامَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَامَرَنَّ، لَايُتَامَرَانِّ، لَايُتَامَرُنَّ، لَاتُتَامَرَنَّ، لَاتُتَامَرَانِّ، لَايُتَامَرْنَانِّ، لَااُتَامَرَنَّ، لَانُتَامَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَامَرَنْ، لَايُتَامَرُنْ، لَاتُتَامَرَنْ، لَااُتَامَرَنْ، لَانُتَامَرَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا بروزن 'افتعال' مصدر 'الْاِیْتِمَانُ' (امین بنانا)

اِیتَمَنَ، یَأْتَمِنُ، اِیتِمَانًا 'فهو' مُؤْتَمِنٌ و اُوتُمِنَ، یُؤْتَمَنُ، اِیتِمَانًا 'فذاك' مُؤْتَمَنٌ، لَمْ یَأْتَمِنْ، لَمْ یُؤْتَمَنْ، لَا یَأْتَمِنُ، لَایُؤْتَمَنُ، لن یَّأْتَمِنَ، لَنْ یُّؤْتَمَنَ 'الامر منه' اِیتَمِنْ، لِتُؤْتَمَنْ، لِیَأْتَمِنْ، لِیُؤْتَمَنْ۔ 'والنهی عنه' لَا تَأْتَمِنْ، لَاتُؤْتَمَنْ، لَا یَأْتَمِنْ، لَایُؤْتَمَنْ 'الظرف منه' مُؤْتَمَنٌ، مُؤْتَمَنَانِ، مُؤْتَمَنَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِیتَمَنَ، اِیتَمَنَا، اِیتَمَنُوا، اِیتَمَنَتْ، اِیتَمَنَتَا، اِیتَمَنَّ، اِیتَمَنْتَ، اِیتَمَنْتُمَا، اِیتَمَنْتُمْ، اِیتَمَنْتِ، اِیتَمَنْتُمَا، اِیتَمَنْتُنَّ، اِیتَمَنْتُ، اِیتَمَنَّا۔

فعل ماضی مجہول: اُوتُمِنَ، اُوتُمِنَا، اُوتُمِنُوا، اُوتُمِنَتْ، اُوتُمِنَتَا، اُوتُمِنَّ، اُوتُمِنْتَ، اُوتُمِنْتُمَا، اُوتُمِنْتُمْ، اُوتُمِنْتِ، اُوتُمِنْتُمَا، اُوتُمِنْتُنَّ، اُوتُمِنْتُ، اُوتُمِنَّا۔

فعل مضارع معلوم: یَأْتَمِنُ، یَأْتَمِنَانِ، یَأْتَمِنُونَ، تَأْتَمِنُ، تَأْتَمِنَانِ، یَأْتَمِنَّ، تَأْتَمِنُ، تَأْتَمِنَانِ، تَأْتَمِنُونَ، تَأْتَمِنِینَ، تَأْتَمِنَانِ، تَأْتَمِنَّ، اٰتَمِنُ، نَأْتَمِنُ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْتَمَنُ، یُؤْتَمَنَانِ، یُؤْتَمَنُونَ، تُؤْتَمَنُ، تُؤْتَمَنَانِ، یُؤْتَمَنَّ، تُؤْتَمَنُ، تُؤْتَمَنَانِ، تُؤْتَمَنُونَ، تُؤْتَمَنِینَ، تُؤْتَمَنَانِ، تُؤْتَمَنَّ، اُوتَمَنُ، نُؤْتَمَنُ۔

اسم فاعل: مُؤْتَمِنٌ، مُؤْتَمِنَانِ، مُؤْتَمِنُونَ، مُؤْتَمِنَةٌ، مُؤْتَمِنَتَانِ، مُؤْتَمِنَاتٌ۔

اسم مفعول: مُؤْتَمَنٌ، مُؤْتَمَنَانِ، مُؤْتَمَنُونَ، مُؤْتَمَنَةٌ، مُؤْتَمَنَتَانِ، مُؤْتَمَنَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَأْتَمِنْ، لَمْ یَأْتَمِنَا، لَمْ یَأْتَمِنُوْ، لَمْ تَأْتَمِنْ، لَمْ تَأْتَمِنَا، لَمْ یَأْتَمِنَّ، لَمْ تَأْتَمِنْ، لَمْ تَأْتَمِنَا، لَمْ تَأْتَمِنُوْ، لَمْ تَأْتَمِنِی، لَمْ تَأْتَمِنَا، لَمْ تَأْتَمِنَّ، لَمْ اٰتَمِنْ، لَمْ نَأْتَمِنْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُؤْتَمَنْ، لَمْ یُؤْتَمَنَا، لَمْ یُؤْتَمَنُوا، لَمْ تُؤْتَمَنْ، لَمْ تُؤْتَمَنَا، لَمْ یُؤْتَمَنَّ، لَمْ تُؤْتَمَنْ، لَمْ تُؤْتَمَنَا، لَمْ تُؤْتَمَنُوا، لَمْ تُؤْتَمَنِی، لَمْ تُؤْتَمَنَا، لَمْ تُؤْتَمَنَّ، لَمْ اُوتَمَنْ، لَمْ نُؤْتَمَنْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَأْتَمِنُ، لَایَأْتَمِنَانِ، لَایَأْتَمِنُونَ، لَاتَأْتَمِنُ، لَاتَأْتَمِنَانِ، لَا یَأْتَمِنَّ، لَاتَأْتَمِنُ، لَاتَأْتَمِنَانِ، لَا تَأْتَمِنُونَ، لَا تَأْتَمِنَانِ، لَا تَأْتَمِنِینَ، لَا تَأْتَمِنَانِ، لَا تَأْتَمِنَّ، لَا اٰتَمِنُ، لَا نَأْتَمِنُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْتَمَنُ، لَا يُؤْتَمَنَانِ، لَايُؤْتَمَنُونَ، لَاتُؤْتَمَنُ، لَاتُؤْتَمَنَانِ، لَايُؤْتَمَنَّ، لَاتُؤْتَمَنُ، لَاتُؤْتَمَنَانِ، لَاتُؤْتَمَنُونَ، لَاتُؤْتَمَنِينَ، لَاتُؤْتَمَنَانِ، لَاتُؤْتَمَنَّ، لَا أُوتَمَنُ، لَا نُؤْتَمَنُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَأْتَمِنَ، لَنْ يَأْتَمِنَا، لَنْ يَأْتَمِنُوا، لَنْ تَأْتَمِنَ، لَنْ تَأْتَمِنَا، لَنْ يَأْتَمِنَّ، لَنْ تَأْتَمِنَ، لَنْ تَأْتَمِنَا، لَنْ تَأْتَمِنُوا، لَنْ تَأْتَمِنِی، لَنْ تَأْتَمِنَا، لَنْ تَأْتَمِنَّ، لَنْ اٰتَمِنَ، لَنْ نَأْتَمِنَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُؤْتَمَنَ، لَنْ يُؤْتَمَنَا، لَنْ يُؤْتَمَنُوا، لَنْ تُؤْتَمَنَ، لَنْ تُؤْتَمَنَا، لَنْ يُؤْتَمَنَّ، لَنْ تُؤْتَمَنَ، لَنْ تُؤْتَمَنَا، لَنْ تُؤْتَمَنُوا، لَنْ تُؤْتَمَنِی، لَنْ تُؤْتَمَنَا، لَنْ تُؤْتَمَنَّ، لَنْ أُوتَمَنَ، لَنْ نُؤْتَمَنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيتَمِنْ، اِيتَمِنَا، اِيتَمِنُوا، اِيتَمِنِی، اِيتَمِنَا، اِيتَمِنَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِيتَمِنَنَّ، اِيتَمِنَانِّ، اِيتَمِنُنَّ، اِيتَمِنِنَّ، اِيتَمِنَانِّ، اِيتَمِنَّانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِيتَمِنَنْ، اِيتَمِنُنْ، اِيتَمِنِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْتَمَنْ، لِتُؤْتَمَنَا، لِتُؤْتَمَنُوا، لِتُؤْتَمَنِی، لِتُؤْتَمَنَا، لِتُؤْتَمَنَّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْتَمَنَنَّ، لِتُؤْتَمَنَانِّ، لِتُؤْتَمَنُنَّ، لِتُؤْتَمَنِنَّ، لِتُؤْتَمَنَانِّ، لِتُؤْتَمَنَّانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُؤْتَمَنَنْ، لِتُؤْتَمَنُنْ، لِتُؤْتَمَنِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْتَمِنْ، لِيَأْتَمِنَا، لِيَأْتَمِنُوا، لِتَأْتَمِنْ، لِتَأْتَمِنَا، لِيَأْتَمِنَّ، لِاٰتَمِنْ، لِنَأْتَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَأْتَمِنَنَّ، لِيَأْتَمِنَانِّ، لِيَأْتَمِنُنَّ، لِتَأْتَمِنَنَّ، لِتَأْتَمِنَانِّ، لِيَأْتَمِنَّانِّ، لِاٰتَمِنَنَّ، لِنَأْتَمِنَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَأْتَمِنَنْ، لِيَأْتَمِنُنْ، لِتَأْتَمِنَنْ، لِاٰتَمِنَنْ، لِنَأْتَمِنَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْتَمَنْ، لِيُؤْتَمَنَا، لِيُؤْتَمَنُوا، لِتُؤْتَمَنْ، لِتُؤْتَمَنَا، لِيُؤْتَمَنَّ، لِاُوتَمَنْ، لِنُؤْتَمَنْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْتَمَنَنَّ، لِيُؤْتَمَنَانِّ، لِيُؤْتَمَنُنَّ، لِتُؤْتَمَنَنَّ، لِتُؤْتَمَنَانِّ، لِيُؤْتَمَنَّانِّ، لِاُوتَمَنَنَّ، لِنُؤْتَمَنَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُؤْتَمَنَنْ، لِيُؤْتَمَنُنْ، لِتُؤْتَمَنَنْ، لِاُوتَمَنَنْ، لِنُؤْتَمَنَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْتَمِن، لَا تَأْتَمِنَا، لَا تَأْتَمِنُوا، لَا تَأْتَمِنِی، لَا تَأْتَمِنَا، لَا تَأْتَمِنَّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْتَمِنَنَّ، لَا تَأْتَمِنَانِّ، لَا تَأْتَمِنُنَّ، لَا تَأْتَمِنِنَّ، لَاتَأْتَمِنَانِّ، لَا تَأْتَمِنَّانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْتَمِنَن، لَاتَأْتَمِنُن، لَاتَأْتَمِنِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْتَمَن، لَا تُؤْتَمَنَا، لَا تُؤْتَمَنُوا، لَا تُؤْتَمَنِی، لَا تُؤْتَمَنَا، لَاتُؤْتَمَنَّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْتَمَنَنَّ، لَاتُؤْتَمَنَانِّ، لَاتُؤْتَمَنُنَّ، لَا تُؤْتَمَنِنَّ، لَاتُؤْتَمَنَانِّ، لَاتُؤْتَمَنَّانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْتَمَنَن، لَاتُؤْتَمَنُن، لَاتُؤْتَمَنِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَأْتَمِن، لَايَأْتَمِنَا، لَايَأْتَمِنُو، لَا تَأْتَمِن، لَاتَأْتَمِنَا، لَا يَأْتَمِنَّ، لَا اٰتَمِن، لَانَأْتَمِن

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَأْتَمِنَنَّ، لَا يَأْتَمِنَانِّ، لَا يَأْتَمِنُنَّ، لَا تَأْتَمِنَنَّ، لَاتَأْتَمِنَانِّ، لَايَأْتَمِنَّانِّ، لَا اٰتَمِنَنَّ، لَا نَأْتَمِنَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَأْتَمِنَن، لَا يَأْتَمِنُن، لَا تَأْتَمِنَن، لَا اٰتَمِنَن، لَانَأْتَمِنَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤْتَمَن، لَايُؤْتَمَنَا، لَا يُؤْتَمَنُوا، لَاتُؤْتَمَن، لَا تُؤْتَمَنَا، لَايُؤْتَمَنَّ، لَاأُوتَمَن، لَانُؤْتَمَن۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْتَمَنَنَّ، لَايُؤْتَمَنَانِّ، لَا يُؤْتَمَنُنَّ، لَاتُؤْتَمَنَنَّ، لَاتُؤْتَمَنَانِّ، لَايُؤْتَمَنَّانِّ، لَا أُوتَمَنَنَّ، لَانُؤْتَمَنَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْتَمَنَن، لَايُؤْتَمَنُن، لَاتُؤْتَمَنَن، لَاأُوتَمَنَن، لَانُؤْتَمَنَن

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز 'انفعال' مصدر 'اَلْاِنْئِطَارُ' (مڑنا، ٹیڑھا ہونا)

اِنْأَطَرَ، يَنْأَطِرُ، اِنْئِطَاراً 'فهو' مُنْأَطِرٌ و اُنْؤُطِرَ، يُنْأَطَرُ، اِنْئِطَارًا 'فذاك' مُنْأَطَرٌ، لَم يَنْأَطِرْ، لَم يُنْأَطَرْ، لايَنْأَطِرُ، لَا يُنْأَطَرُ، لَن يَنْأَطِرَ، لَن يُنْأَطَرَ 'الامر منه' اِنْأَطِرْ، لِتُنْأَطَرْ، لِيَنْأَطِرْ، لِيُنْأَطَرْ 'والنهي عنه' لَا تَنْأَطِرْ، لَا تُنْأَطَرْ، لَا يَنْأَطِرْ، لَايُنْأَطَرْ 'الظرف منه' مُنْأَطَرٌ، مُنْأَطَرٌ، مُنْأَطَرَانِ، مُنْأَطَرَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِئْتَطَرَ، اِئْتَطَرَا، اِئْتَطَرُوْا، اِئْتَطَرَتْ، اِئْتَطَرَتَا، اِئْتَطَرْنَ، اِئْتَطَرْتَ، اِئْتَطَرْتُمَا، اِئْتَطَرْتُمْ، اِئْتَطَرْتِ، اِئْتَطَرْتُمَا، اِئْتَطَرْتُنَّ، اِئْتَطَرْتُ، اِئْتَطَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُوْتُطِرَ، اُوْتُطِرَا، اُوْتُطِرُوْا، اُوْتُطِرَتْ، اُوْتُطِرَتَا، اُوْتُطِرْنَ، اُوْتُطِرْتَ، اُوْتُطِرْتُمَا، اُوْتُطِرْتُمْ، اُوْتُطِرْتِ، اُوْتُطِرْتُمَا، اُوْتُطِرْتُنَّ، اُوْتُطِرْتُ، اُوْتُطِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَأْتَطِرُ، يَأْتَطِرَانِ، يَأْتَطِرُوْنَ، تَأْتَطِرُ، تَأْتَطِرَانِ، يَأْتَطِرْنَ، تَأْتَطِرُ، تَأْتَطِرَانِ، تَأْتَطِرُوْنَ، تَأْتَطِرِيْنَ، تَأْتَطِرَانِ، تَأْتَطِرْنَ، اٰتَطِرُ، نَأْتَطِرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُؤْتَطَرُ، يُؤْتَطَرَانِ، يُؤْتَطَرُوْنَ، تُؤْتَطَرُ، تُؤْتَطَرَانِ، يُؤْتَطَرْنَ، تُؤْتَطَرُ، تُؤْتَطَرَانِ، تُؤْتَطَرُوْنَ، تُؤْتَطَرِيْنَ، تُؤْتَطَرَانِ، تُؤْتَطَرْنَ، اُوْتَطَرُ، نُؤْتَطَرُ۔

اسم فاعل: مُؤْتَطِرٌ، مُؤْتَطِرَانِ، مُؤْتَطِرُوْنَ، مُؤْتَطِرَةٌ، مُؤْتَطِرَتَانِ، مُؤْتَطِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُؤْتَطَرٌ، مُؤْتَطَرَانِ، مُؤْتَطَرُوْنَ، مُؤْتَطَرَةٌ، مُؤْتَطَرَتَانِ، مُؤْتَطَرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَأْتَطِرْ، لَمْ يَأْتَطِرَا، لَمْ يَأْتَطِرُوْا، لَمْ تَأْتَطِرْ، لَمْ تَأْتَطِرَا، لَمْ يَأْتَطِرْنَ، لَمْ تَأْتَطِرْ، لَمْ تَأْتَطِرَا، لَمْ تَأْتَطِرُوْا، لَمْ تَأْتَطِرِىْ، لَمْ تَأْتَطِرَا، لَمْ تَأْتَطِرْنَ، لَمْ اٰتَطِرْ، لَمْ نَأْتَطِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤْتَطَرْ، لَمْ يُؤْتَطَرَا، لَمْ يُؤْتَطَرُوْا، لَمْ تُؤْتَطَرْ، لَمْ تُؤْتَطَرَا، لَمْ يُؤْتَطَرْنَ، لَمْ تُؤْتَطَرْ، لَمْ تُؤْتَطَرَا، لَمْ تُؤْتَطَرُوْا، لَمْ تُؤْتَطَرِىْ، لَمْ تُؤْتَطَرَا، لَمْ تُؤْتَطَرْنَ، لَمْ اُوْتَطَرْ، لَمْ نُؤْتَطَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأْتَطِرُ، لَا يَأْتَطِرَانِ، لَا يَأْتَطِرُوْنَ، لَا تَأْتَطِرُ، لَا تَأْتَطِرَانِ، لَا يَأْتَطِرْنَ، لَا تَأْتَطِرُ، لَا تَأْتَطِرَانِ، لَا تَأْتَطِرُوْنَ، لَا تَأْتَطِرِيْنَ، لَا تَأْتَطِرَانِ، لَا تَأْتَطِرْنَ، لَا اٰتَطِرُ، لَا نَأْتَطِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْتَطَرُ، لَا يُؤْتَطَرَانِ، لَا يُؤْتَطَرُوْنَ، لَا تُؤْتَطَرُ، لَا تُؤْتَطَرَانِ، لَا يُؤْتَطَرْنَ، لَا تُؤْتَطَرُ، لَا تُؤْتَطَرَانِ، لَا تُؤْتَطَرُوْنَ، لَا تُؤْتَطَرِيْنَ، لَا تُؤْتَطَرَانِ، لَا تُؤْتَطَرْنَ، لَا اُوْتَطَرُ، لَا نُؤْتَطَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّأْتَطِرَ، لَنْ يَّأْتَطِرَا، لَنْ يَّأْتَطِرُوْا، لَنْ تَأْتَطِرَ، لَنْ تَأْتَطِرَا، لَنْ يَّأْتَطِرْنَ، لَنْ تَأْتَطِرَ، لَنْ تَأْتَطِرَا، لَنْ تَأْتَطِرُوْا، لَنْ تَأْتَطِرِىْ، لَنْ تَأْتَطِرَا، لَنْ تَأْتَطِرْنَ، لَنْ اٰتَطِرَ، لَنْ نَّأْتَطِرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّؤْتَطَرَ، لَنْ يُّؤْتَطَرَا، لَنْ يُّؤْتَطَرُوْا، لَنْ تُؤْتَطَرَ، لَنْ تُؤْتَطَرَا، لَنْ يُّؤْتَطَرْنَ، لَنْ تُؤْتَطَرَ، لَنْ تُؤْتَطَرَا، لَنْ تُؤْتَطَرُوْا، لَنْ تُؤْتَطَرِىْ، لن تُؤْتَطَرَا، لَنْ تُؤْتَطَرْنَ، لَنْ اُوْتَطَرَ، لَنْ نُّؤْتَطَرَ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنْأَطِرْ، اِنْأَطِرَا، اِنْأَطِرُوْا، اِنْأَطِرِیْ، اِنْأَطِرَا، اِنْأَطِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنْأَطِرَنَّ، اِنْأَطِرَانِّ، اِنْأَطِرُنَّ، اِنْأَطِرِنَّ، اِنْأَطِرَانِّ، اِنْأَطِرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِنْأَطِرَنْ، اِنْأَطِرُنْ، اِنْأَطِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنْأَطَرْ، لِتُنْأَطَرَا، لِتُنْأَطَرُوْا، لِتُنْأَطَرِیْ، لِتُنْأَطَرَا، لِتُنْأَطَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنْأَطَرَنَّ، لِتُنْأَطَرَانِّ، لِتُنْأَطَرُنَّ، لِتُنْأَطَرِنَّ، لِتُنْأَطَرَانِّ، لِتُنْأَطَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُنْأَطَرَنْ، لِتُنْأَطَرُنْ، لِتُنْأَطَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنْأَطِرْ، لِيَنْأَطِرَا، لِيَنْأَطِرُوْا، لِتَنْأَطِرْ، لِتَنْأَطِرَا، لِيَنْأَطِرْنَ، لِاَنْأَطِرْ، لِنَنْأَطِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَنْأَطِرَنَّ، لِيَنْأَطِرَانِّ، لِيَنْأَطِرُنَّ، لِتَنْأَطِرَنَّ، لِتَنْأَطِرَانِّ، لِيَنْأَطِرْنَانِّ، لِاَنْأَطِرَنَّ، لِنَنْأَطِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَنْأَطِرَنْ، لِيَنْأَطِرُنْ، لِتَنْأَطِرَنْ، لِاَنْأَطِرَنْ، لِنَنْأَطِرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُنْأَطَرْ، لِيُنْأَطَرَا، لِيُنْأَطَرُوْا، لِتُنْأَطَرْ، لِتُنْأَطَرَا، لِيُنْأَطَرْنَ، لِاُنْأَطَرْ، لِنُنْأَطَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُنْأَطَرَنَّ، لِيُنْأَطَرَانِّ، لِيُنْأَطَرُنَّ، لِتُنْأَطَرَنَّ، لِتُنْأَطَرَانِّ، لِيُنْأَطَرْنَانِّ، لِاُنْأَطَرَنَّ، لِنُنْأَطَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُنْأَطَرَنْ، لِيُنْأَطَرُنْ، لِتُنْأَطَرَنْ، لِاُنْأَطَرَنْ، لِنُنْأَطَرَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْأَطِرْ، لَا تَنْأَطِرَا، لَاتَنْأَطِرُوْا، لَا تَنْأَطِرِیْ، لَا تَنْأَطِرَا، لَا تَنْأَطِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْأَطِرَنَّ، لَا تَنْأَطِرَانِّ، لَاتَنْأَطِرُنَّ، لَا تَنْأَطِرِنَّ، لَاتَنْأَطِرَانِّ، لَا تَنْأَطِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَنْأَطِرَنْ، لَا تَنْأَطِرُنْ، لَا تَنْأَطِرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْأَطَرْ، لَاتُنْأَطَرَا، لَا تُنْأَطَرُوْا، لَا تُنْأَطَرِیْ، لَا تُنْأَطَرَا، لَا تُنْأَطَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْأَطَرَنَّ، لَا تُنْأَطَرَانِّ، لَاتُنْأَطَرُنَّ، لَا تُنْأَطَرِنَّ، لَاتُنْأَطَرَانِّ، لَاتُنْأَطَرْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنَأْطَرَن، لَاتُنَأْطَرُن، لَا تُنَأْطَرِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنْأْطِرْ، لَا يَنْأْطِرَا، لَا يَنْأْطِرُوا، لَا تَنْأْطِرْ، لَا تَنْأْطِرَا، لَا يَنْأْطِرْنَ، لَااَنْأْطِرْ، لَا نَنْأْطِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْأْطِرَنَّ، لَا يَنْأْطِرَانِّ، لَا يَنْأْطِرُنَّ، لَا تَنْأْطِرَنَّ، لَاتَنْأْطِرَانِّ، لَا يَنْأْطِرْنَانِّ، لَا اَنْأْطِرَنَّ، لَا نَنْأْطِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْأْطِرَن، لَا يَنْأْطِرُن، لَا تَنْأْطِرَن، لَا اَنْأْطِرَن، لَانَنْأْطِرَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنَأْطَرْ، لَا يُنَأْطَرَا، لَايُنَأْطَرُوا، لَا تُنَأْطَرْ، لَا تُنَأْطَرَا، لَا يُنَأْطَرْنَ، لَااُنَأْطَرْ، لَا نُنَأْطَرْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنَأْطَرَنَّ، لَا يُنَأْطَرَانِّ، لَا يُنَأْطَرُنَّ، لَا تُنَأْطَرَنَّ، لَاتُنَأْطَرَانِّ، لَا يُنَأْطَرْنَانِّ، لَا اُنَأْطَرَنَّ، لَا نُنَأْطَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنَأْطَرَن، لَا يُنَأْطَرُن، لَا تُنَأْطَرَن، لَا اُنَأْطَرَن، لَانُنَأْطَرَن

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن 'استفعال' مصدر 'اَلْاِسْتِئْجَارُ' (اُجرت پر لینا)

اِسْتَأْجَرَ، يَسْتَأْجِرُ، اِسْتِجَارًا، 'فهو' مُسْتَأْجِرٌ و اُسْتُؤْجِرَ، يُسْتَأْجَرُ، اِسْتِئْجَارًا 'فذاك' مُسْتَأْجَرٌ، لَمْ يَسْتَأْجِرْ، لَمْ يُسْتَأْجَرْ، لَا يَسْتَأْجِرُ، لَا يُسْتَأْجَرُ، لَنْ يَّسْتَأْجِرَ، لَنْ يُّسْتَأْجَرَ، 'الامر منه' اِسْتَأْجِرْ، لِتُسْتَأْجَرْ، لِيَسْتَأْجِرْ، لِيُسْتَأْجَرْ۔ 'والنهى عنه' لَا تَسْتَأْجِرْ، لَا تُسْتَأْجَرْ. لَايَسْتَأْجِرْ، لَا يُسْتَأْجَرْ 'الظرف منه' مُسْتَأْجَرٌ، مُسْتَأْجَرَانِ، مُسْتَأْجَرَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَأْجَرَ، اِسْتَأْجَرَا، اِسْتَأْجَرُوا، اِسْتَأْجَرَتْ، اِسْتَأْجَرَتَا، اِسْتَأْجَرْنَ، اِسْتَأْجَرْتَ، اِسْتَأْجَرْتُمَا، اِسْتَأْجَرْتُمْ، اِسْتَأْجَرْتِ، اِسْتَأْجَرْتُمَا، اِسْتَأْجَرْتُنَّ، اِسْتَأْجَرْتُ، اِسْتَأْجَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُؤْجِرَ، اُسْتُؤْجِرَا، اُسْتُؤْجِرُوا، اُسْتُؤْجِرَتْ، اُسْتُؤْجِرَتَا، اُسْتُؤْجِرْنَ، اُسْتُؤْجِرْتَ، اُسْتُؤْجِرْتُمَا، اُسْتُؤْجِرْتُمْ، اُسْتُؤْجِرْتِ، اُسْتُؤْجِرْتُمَا، اُسْتُؤْجِرْتُنَّ، اُسْتُؤْجِرْتُ، اُسْتُؤْجِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَسْتَأْجِرُ، يَسْتَأْجِرَانِ، يَسْتَأْجِرُونَ، تَسْتَأْجِرُ، تَسْتَأْجِرَانِ، يَسْتَأْجِرْنَ،

besturdubooks.wordpress.com

تَستَأجِرُ، تَستَأجِرَانِ، تَستَأجِرُونَ، تَستَأجِرِينَ، تَستَأجِرَانِ، تَستَأجِرنَ، اَستَأجِرُ، نَستَأجِرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُستَأجَرُ، يُستَأجَرَانِ، يُستَأجَرُونَ، تُستَأجَرُ، تُستَأجَرَانِ، يُستَأجَرنَ، تُستَأجَرُ، تُستَأجَرَانِ، تُستَأجَرُونَ، تُستَأجَرِينَ، تُستَأجَرَانِ، تُستَأجَرنَ، اُستَأجَرُ، نُستَأجَرُ۔

اسم فاعل: مُستَأجِرٌ، مُستَأجِرَانِ، مُستَأجِرُونَ، مُستَأجِرَةٌ، مُستَأجِرَتَانِ، مُستَأجِرَاتٌ۔

اسم مفعول: مُستَأجَرٌ، مُستَأجَرَانِ، مُستَأجَرُونَ، مُستَأجَرَةٌ، مُستَأجَرَتَانِ، مُستَأجَرَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم يَستَأجِرْ، لَم يَستَأجِرَا، لَم يَستَأجِرُوا، لَم تَستَأجِرْ، لَم تَستَأجِرَا، لَم يَستَأجِرنَ، لَم تَستَأجِرْ، لَم تَستَأجِرَا، لَم تَستَأجِرُوا، لَم تَستَأجِرِی، لَم تَستَأجِرَا، لَم تَستَأجِرنَ، لَم اَستَأجِرْ، لَم نَستَأجِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَم يُستَأجَرْ، لَم يُستَأجَرَا، لَم يُستَأجَرُوا، لَم تُستَأجَرْ، لَم تُستَأجَرَا، لَم يُستَأجَرنَ، لَم تُستَأجَرْ، لَم تُستَأجَرَا، لَم تُستَأجَرُوا، لَم تُستَأجَرِی، لَم تُستَأجَرَا، لَم تُستَأجَرنَ، لَم اُستَأجَرْ، لَم نُستَأجَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَستَأجِرُ، لَا يَستَأجِرَانِ، لَا يَستَأجِرُونَ، لَا تَستَأجِرُ، لَا تَستَأجِرَانِ، لَايَستَأجِرنَ، لَا تَستَأجِرُ، لَا تَستَأجِرَانِ، لَا تَستَأجِرُونَ، لَا تَستَأجِرِينَ، لَا تَستَأجِرَانِ، لَاتَستَأجِرنَ، لَا اَستَأجِرُ، لَانَستَأجِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُستَأجَرُ، لَا يُستَأجَرَانِ، لَايُستَأجَرُونَ، لَاتُستَأجَرُ، لَا تُستَأجَرَانِ، لَايُستَأجَرنَ، لَا تُستَأجَرُ، لَا تُستَأجَرَانِ، لَا تُستَأجَرُونَ، لَا تُستَأجَرِينَ، لَاتُستَأجَرَانِ، لَاتُستَأجَرنَ، لَا اُستَأجَرُ، لَا نُستَأجَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يَّستَأجِرَ، لَن يَّستَأجِرَا، لَن يَّستَأجِرُوا، لَن تَستَأجِرَ، لَن تَستَأجِرَا، لَن يَّستَأجِرنَ، لَن تَستَأجِرَ، لَن تَستَأجِرَا، لَن تَستَأجِرُوا، لَن تَستَأجِرِی، لَن تَستَأجِرَا، لَن تَستَأجِرنَ، لَن اَستَأجِرَ، لَن نَستَأجِرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُّستَأجَرَ، لَن يُّستَأجَرَا، لَن يُّستَأجَرُوا، لَن تُستَأجَرَ، لَن تُستَأجَرَا، لَن يُّستَأجَرنَ، لَن تُستَأجَرَ، لَن تُستَأجَرَا، لَن تُستَأجَرُوا، لَن تُستَأجَرِی، لَن تُستَأجَرَا، لَن تُستَأجَرنَ، لَن اُستَأجَرَ، لَن نُّستَأجَرَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْتَأْجِرْ، اِسْتَأْجِرَا، اِسْتَأْجِرُوْا، اِسْتَأْجِرِی، اِسْتَأْجِرَا، اِسْتَأْجِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِسْتَأْجِرَنَّ، اِسْتَأْجِرَانِّ، اِسْتَأْجِرُنَّ، اِسْتَأْجِرِنَّ، اِسْتَأْجِرَانِّ، اِسْتَأْجِرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِسْتَأْجِرَنْ، اِسْتَأْجِرُنْ، اِسْتَأْجِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْتَأْجَرْ، لِتُسْتَأْجَرَا، لِتُسْتَأْجَرُوْا، لِتُسْتَأْجَرِی، لِتُسْتَأْجَرَا، لِتُسْتَأْجَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُسْتَأْجَرَنَّ، لِتُسْتَأْجَرَانِّ، لِتُسْتَأْجَرُنَّ، لِتُسْتَأْجَرِنَّ، لِتُسْتَأْجَرَانِّ، لِتُسْتَأْجَرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُسْتَأْجَرَنْ، لِتُسْتَأْجَرُنْ، لِتُسْتَأْجَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْتَأْجِرْ، لِيَسْتَأْجِرَا، لِيَسْتَأْجِرُوْا، لِتَسْتَأْجِرْ، لِتَسْتَأْجِرَا، لِيَسْتَأْجِرْنَ، لِاَسْتَأْجِرْ، لِنَسْتَأْجِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَسْتَأْجِرَنَّ، لِيَسْتَأْجِرَانِّ، لِيَسْتَأْجِرُنَّ، لِتَسْتَأْجِرَنَّ، لِتَسْتَأْجِرَانِّ، لِيَسْتَأْجِرْنَانِّ، لِاَسْتَأْجِرَنَّ، لِنَسْتَأْجِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَسْتَأْجِرَنْ، لِيَسْتَأْجِرُنْ، لِتَسْتَأْجِرَنْ، لِاَسْتَأْجِرَنْ، لِنَسْتَأْجِرَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْتَأْجَرْ، لِيُسْتَأْجَرَا، لِيُسْتَأْجَرُوْا، لِتُسْتَأْجَرْ، لِتُسْتَأْجَرَا، لِيُسْتَأْجَرْنَ، لِاُسْتَأْجَرْ، لِنُسْتَأْجَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْتَأْجَرَنَّ، لِيُسْتَأْجَرَانِّ، لِيُسْتَأْجَرُنَّ، لِتُسْتَأْجَرَنَّ، لِتُسْتَأْجَرَانِّ، لِيُسْتَأْجَرْنَانِّ، لِاُسْتَأْجَرَنَّ، لِنُسْتَأْجَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُسْتَأْجَرَنْ، لِيُسْتَأْجَرُنْ، لِتُسْتَأْجَرَنْ، لِاُسْتَأْجَرَنْ، لِنُسْتَأْجَرَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْتَأْجِرْ، لَا تَسْتَأْجِرَا، لَا تَسْتَأْجِرُوْا، لَا تَسْتَأْجِرِی، لَا تَسْتَأْجِرَا، لَا تَسْتَأْجِرْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْتَأْجِرَنَّ، لَا تَسْتَأْجِرَانِّ، لَا تَسْتَأْجِرُنَّ، لَا تَسْتَأْجِرِنَّ، لَا تَسْتَأْجِرَانِّ، لَا تَسْتَأْجِرْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَأْجِرَنْ، لَا تَسْتَأْجِرُنْ، لَا تَسْتَأْجِرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَأْجَرْ، لَا تُسْتَأْجَرَا، لَا تُسْتَأْجَرُوْا، لَا تُسْتَأْجَرِی، لَا تُسْتَأْجَرَا، لَا تُسْتَأْجَرْنَ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُستَأجَرَنَّ، لَا تُستَأجَرَانِّ، لَا تُستَأجَرُنَّ، لَاتُستَأجَرِنَّ، لَا تُستَأجَرَانِّ، لَاتُستَأجَرنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُستَأجَرَن، لَا تُستَأجَرُن، لَا تُستَأجَرِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَستَأجِر، لَا یَستَأجِرَا، لَا یَستَأجِرُوا، لَا تَستَأجِر، لَا تَستَأجِرَا، لَایَستَأجِرنَ، لَا اَستَأجِر، لَا نَستَأجِر۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَستَأجِرَنَّ، لَا یَستَأجِرَانِّ، لَا یَستَأجِرُنَّ، لَاتَستَأجِرَنَّ، لَا تَستَأجِرَانِّ، لَایَستَأجِرنَانِّ، لَا اَستَأجِرَنَّ، لَانَستَأجِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَستَأجِرَن، لَا یَستَأجِرُن، لَا تَستَأجِرَن، لَااَستَأجِرَن، لَا نَستَأجِرَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُستَأجَر، لَا یُستَأجَرَا، لَایُستَأجَرُوا، لَاتُستَأجَر، لَا تُستَأجَرَا، لَایُستَأجَرنَ، لَا اُستَأجَر، لَا نُستَأجَر۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُستَأجَرَنَّ، لَایُستَأجَرَانِّ، لَایُستَأجَرُنَّ، لَاتُستَأجَرَنَّ، لَاتُستَأجَرَانِّ، لَا یُستَأجَرنَانِّ، لَا اُستَأجَرَنَّ، لَانُستَأجَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُستَأجَرَن، لَایُستَأجَرُن، لَا تُستَأجَرَن، لَااُستَأجَرَن، لَا نُستَأجَرَن۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن 'فَعَلَ، یَفعِلُ' مصدر 'اَلزَّأرُ' (شیر کا چنگھاڑنا)

زَأَرَ، یَزئِرُ، زَأرًا 'فھو' زَائِرٌ وَزُئِرَ، یُزأَرُ، زَأرًا 'فذاکَ' مَزؤُورٌ، لَم یَزئِر، لَم یُزأَر، لَا یَزئِرُ، لَایُزأَرُ، لَن یَّزئِرَ، لَن یُّزأَرَ 'الامر منه' اِزئِر، لِتُزأَر، لِیَزئِر، لِیُزأَر 'والنھی عنه' لَا تَزئِر، لَاتُزأَر، لَایَزئِر، لَا یُزأَر 'الظرف منه' مَزئِرٌ، مَزئِرَان، مَزَائِرُ، مُزَیئِرٌ والاٰلة منه مِزأَرٌ، مِزأَرَانِ، مَزَائِرُ، مُزَیئِرٌ، مِزأَرَةٌ، مِزأَرَتَانِ، مَزَائِرُ، مُزَیئِرَةٌ، مِزآرٌ، مِزآرانِ، مَزَائِیرُ، مُزَیئِیرٌ و مُزَیئِیرَةٌ 'أفعل التفضیل للمذکر منه' أَزأَرُ، أَزأَرَانِ، أَزأَرُونَ، أَزَائِرُ، أُزَیئِرُ 'والمؤنث منه' زُؤرىٰ، زُؤرَیَان، زُؤرَیَاتٌ، زُأَرٌ، زُأَیرىٰ، 'فعل التعجب منه' مَا أَزأَرَہٗ، وَأَزئِر بِهٖ وَزَؤُرَ، یَا زَؤُرَت۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: زَأَرَ، زَأَرَا، زَأَرُوا، زَأَرَتْ، زَأَرَتَا، زَأَرْنَ، زَأَرْتَ، زَأَرْتُمَا، زَأَرْتُمْ، زَأَرْتِ، زَأَرْتُمَا، زَأَرْتُنَّ، زَأَرْتُ، زَأَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: زُئِرَ، زُئِرَا، زُئِرُوا، زُئِرَتْ، زُئِرَتَا، زُئِرْنَ، زُئِرْتَ، زُئِرْتُمَا، زُئِرْتُمْ، زُئِرْتِ، زُئِرْتُمَا، زُئِرْتُنَّ، زُئِرْتُ، زُئِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَزْئِرُ، يَزْئِرَانِ، يَزْئِرُوْنَ، تَزْئِرُ، تَزْئِرَانِ، يَزْئِرْنَ، تَزْئِرُ، تَزْئِرَانِ، تَزْئِرُوْنَ، تَزْئِرِيْنَ، تَزْئِرَانِ، تَزْئِرْنَ، أَزْئِرُ، نَزْئِرُ۔

فعل مضارع مجہول: يُزْأَرُ، يُزْأَرَانِ، يُزْأَرُوْنَ، تُزْأَرُ، تُزْأَرَانِ، يُزْأَرْنَ، تُزْأَرُ، تُزْأَرَانِ، تُزْأَرُوْنَ، تُزْأَرِيْنَ، تُزْأَرَانِ، تُزْأَرْنَ، أُزْأَرُ، نُزْأَرُ۔

اسم فاعل: زَائِرٌ، زَائِرَانِ، زَائِرُوْنَ، زَأَرَةٌ، زُئَّارٌ، زُأَّرٌ، زَأَّرٌ، زُؤَّرٌ، زُأَرَاءُ، زُؤْرَانٌ، زِئَارٌ، أَزْآرٌ، زُؤُوْرٌ، زَائِرَةٌ، زَائِرَتَانِ، زَائِرَاتٌ، زَوَائِرُ، زُوَيْئِرٌ، زُوَيْئِرَةٌ۔

اسم مفعول: مَزْؤُوْرٌ، مَزْؤُوْرَانِ، مَزْؤُوْرُوْنَ، مَزْؤُوْرَةٌ، مَزْؤُوْرَتَانِ، مَزْؤُوْرَاتٌ، مَزَائِيْرُ، مُزَيْئِيْرٌ، مُزَيْئِيْرَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَزْئِرْ، لَمْ يَزْئِرَا، لَمْ يَزْئِرُوْا، لَمْ تَزْئِرْ، لَمْ تَزْئِرَا، لَمْ يَزْئِرْنَ، لَمْ تَزْئِرْ، لَمْ تَزْئِرَا، لَمْ تَزْئِرُوْا، لَمْ تَزْئِرِيْ، لَمْ تَزْئِرَا، لَمْ تَزْئِرْنَ، لَمْ أَزْئِرْ، لَمْ نَزْئِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُزْأَرْ، لَمْ يُزْأَرَا، لَمْ يُزْأَرُوْا، لَمْ تُزْأَرْ، لَمْ تُزْأَرَا، لَمْ يُزْأَرْنَ، لَمْ تُزْأَرْ، لَمْ تُزْأَرَا، لَمْ تُزْأَرُوْا، لَمْ تُزْأَرِيْ، لَمْ تُزْأَرَا، لَمْ تُزْأَرْنَ، لَمْ أُزْأَرْ، لَمْ نُزْأَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَزْئِرُ، لَا يَزْئِرَانِ، لَا يَزْئِرُوْنَ، لَا تَزْئِرُ، لَا تَزْئِرَانِ، لَايَزْئِرْنَ، لَاتَزْئِرُ، لَا تَزْئِرَانِ، لَاتَزْئِرُوْنَ، لَا تَزْئِرِيْنَ، لَاتَزْئِرَانِ، لَا تَزْئِرْنَ، لَا أَزْئِرُ، لَا نَزْئِرُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُزْأَرُ، لَايُزْأَرَانِ، لَايُزْأَرُوْنَ، لَا تُزْأَرُ، لَا تُزْأَرَانِ، لَايُزْأَرْنَ، لَاتُزْأَرُ، لَاتُزْأَرَانِ، لَاتُزْأَرُوْنَ، لَاتُزْأَرِيْنَ، لَاتُزْأَرَانِ، لَاتُزْأَرْنَ، لَاأُزْأَرُ، لَا نُزْأَرُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَزْئِرَ، لَنْ يَزْئِرَا، لَنْ يَزْئِرُوْا، لَنْ تَزْئِرَ، لَنْ تَزْئِرَا، لَنْ يَزْئِرْنَ، لَنْ تَزْئِرَ، لَنْ تَزْئِرَا، لَنْ تَزْئِرُوْا، لَنْ تَزْئِرِيْ، لَنْ تَزْئِرَا، لَنْ تَزْئِرْنَ، لَنْ أَزْئِرَ، لَنْ نَزْئِرَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُزْأَرَ، لَنْ يُزْأَرَا، لَنْ يُزْأَرُوْا، لَنْ تُزْأَرَ، لَنْ تُزْأَرَا، لَنْ يُزْأَرْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُزْأَرَ، لَنْ تُزْأَرَا، لَنْ تُزْأَرُوْا، لَنْ تُزْأَرِیْ، لَنْ تُزْأَرَا، لَنْ تُزْأَرْنَ، لَنْ اُزْأَرَ، لَنْ نُزْأَرَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِزْئِرْ، اِزْئِرَا، اِزْئِرُوْا، اِزْئِرِیْ، اِزْئِرَا، اِزْئِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِزْئِرَنَّ، اِزْئِرَانِّ، اِزْئِرُنَّ، اِزْئِرِنَّ، اِزْئِرَانِّ، اِزْئِرْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِزْئِرَنْ، اِزْئِرُنْ، اِزْئِرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُزْأَرْ، لِتُزْأَرَا، لِتُزْأَرُوْا، لِتُزْأَرِیْ، لِتُزْأَرَا، لِتُزْأَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُزْأَرَنَّ، لِتُزْأَرَانِّ، لِتُزْأَرُنَّ، لِتُزْأَرِنَّ، لِتُزْأَرَانِّ، لِتُزْأَرْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُزْأَرَنْ، لِتُزْأَرُنْ، لِتُزْأَرِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَزْئِرْ، لِيَزْئِرَا، لِيَزْئِرُوْا، لِتَزْئِرْ، لِتَزْئِرَا، لِيَزْئِرْنَ، لِاَزْئِرْ، لِنَزْئِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَزْئِرَنَّ، لِيَزْئِرَانِّ، لِيَزْئِرُنَّ، لِتَزْئِرَنَّ، لِتَزْئِرَانِّ، لِيَزْئِرْنَانِّ، لِاَزْئِرَنَّ، لِنَزْئِرَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَزْئِرَنْ، لِيَزْئِرُنْ، لِتَزْئِرَنْ، لِاَزْئِرَنْ، لِنَزْئِرَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُزْأَرْ، لِيُزْأَرَا، لِيُزْأَرُوْا، لِتُزْأَرْ، لِتُزْأَرَا، لِيُزْأَرْنَ، لِاُزْأَرْ، لِنُزْأَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُزْأَرَنَّ، لِيُزْأَرَانِّ، لِيُزْأَرُنَّ، لِتُزْأَرَنَّ، لِتُزْأَرَانِّ، لِيُزْأَرْنَانِّ، لِاُزْأَرَنَّ، لِنُزْأَرَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُزْأَرَنْ، لِيُزْأَرُنْ، لِتُزْأَرَنْ، لِاُزْأَرَنْ، لِنُزْأَرَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَزْئِرْ، لَا تَزْئِرَا، لَا تَزْئِرُوْا، لَا تَزْئِرِیْ، لَا تَزْئِرَا، لَا تَزْئِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَزْئِرَنَّ، لَا تَزْئِرَانِّ، لَاتَزْئِرُنَّ، لَا تَزْئِرِنَّ، لَاتَزْئِرَانِّ، لَاتَزْئِرْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَزْئِرَنْ، لَاتَزْئِرُنْ، لَاتَزْئِرِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُزْأَرْ، لَا تُزْأَرَا، لَا تُزْأَرُوْا، لَا تُزْأَرِیْ، لَا تُزْأَرَا، لَا تُزْأَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُزْأَرَنَّ، لَا تُزْأَرَانِّ، لَاتُزْأَرُنَّ، لَاتُزْأَرِنَّ، لَاتُزْأَرَانِّ، لَاتُزْأَرْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُزْأَرَنْ، لَاتُزْأَرُنْ، لَاتُزْأَرِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَزْئِرْ، لَايَزْئِرَا، لَايَزْئِرُوْا، لَاتَزْئِرْ، لَاتَزْئِرَا، لَايَزْئِرْنَ، لَا أَزْئِرْ، لَانَزْئِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَزْئِرَنَّ، لَايَزْئِرَانِّ، لَايَزْئِرُنَّ، لَاتَزْئِرَنَّ، لَاتَزْئِرَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَایَزْئِرْنَانِ، لَاأَزْئِرَنَّ، لَانَزْئِرَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَزْئِرَن، لَایَزْئِرُن، لَاتَزْئِرَن، لَاأَزْئِرَن، لَانَزْئِرَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُزْأَرْ، لَایُزْأَرَا، لَایُزْأَرُوْا، لَاتُزْأَرْ، لَاتُزْأَرَا، لَایُزْأَرْنَ، لَاأُزْأَرْ، لَانُزْأَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُزْأَرَنَّ، لَایُزْأَرَانِ، لَایُزْأَرُنَّ، لَاتُزْأَرَنَّ، لَاتُزْأَرَانِ، لَایُزْأَرْنَانِ، لَا أُزْأَرَنَّ، لَا نُزْأَرَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُزْأَرَن، لَایُزْأَرُن، لَاتُزْأَرَن، لَاأُزْأَرَن، لَانُزْأَرَن۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین 'فَعِلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلسَّأْمُ' (اکتاجانا)

سَئِمَ، یَسْأَمُ، سَأْمًا فَهُوَ سَائِمٌ وَ سُئِمَ، یُسْأَمُ، سَأْمًا فَذَاكَ مَسْؤُومٌ، لَمْ یَسْأَمْ، لَمْ یُسْأَمْ، لَایُسْأَمْ، لَا یَسْأَمُ، لَایُسْأَمُ، لَنْ یَّسْأَمَ، لَنْ یُّسْأَمَ 'الامر منه' اِسْأَمْ، لِتُسْأَمْ، لِیَسْأَمْ، لِیُسْأَمْ 'والنهی عنه' لَا تَسْأَمْ، لَاتُسْأَمْ، لَا یَسْأَمْ، لَا یُسْأَمْ 'الظرف منه' مَسْأَمٌ، مَسْأَمَان، مَسَائِم، مُسَیْئِمٌ 'والاٰلة منه' مِسْأَمٌ، مِسْأَمَان، مَسَائِمُ، مُسَیْئِمٌ، مِسْأَمَةٌ، مِسْأَمَتَان، مَسَائِمُ، مُسَیْئِمَةٌ، مِسْأَامٌ، مِسْأَامَانِ، مَسَائِیْمُ، مُسَیْئِیْمٌ، ومُسَیْئِیْمَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَسْأَمُ، اَسْأَمَانِ، اَسْأَمُوْنَ، اَسَائِمُ، اُسَیْئِمٌ، 'والمؤنث منه' سُؤْمٰی، سُؤْمَیَان، سُؤْمَیَاتٌ، سُأَمٌ سُأَیْمٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَسْأَمَهٗ وَاَسْئِمْ بِهٖ وَسَؤُمَ یَاسَؤُمَتْ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: سَئِمَ، سَئِمَا، سَئِمُوْا، سَئِمَتْ، سَئِمَتَا، سَئِمْنَ،سَئِمْتَ، سَئِمْتُمَا، سَئِمْتُمْ، سَئِمْتِ، سَئِمْتُمَا، سَئِمْتُنَّ، سَئِمْتُ، سَئِمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: سُئِمَ، سُئِمَا، سُئِمُوْا، سُئِمَتْ، سُئِمَتَا، سُئِمْنَ، سُئِمْتَ، سُئِمْتُمَا، سُئِمْتُمْ، سُئِمْتِ، سُئِمْتُمَا، سُئِمْتُنَّ، سُئِمْتُ، سُئِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْأَمُ، یَسْأَمَانِ، یَسْأَمُوْنَ، تَسْأَمُ، تَسْأَمَانِ، یَسْأَمْنَ، تَسْأَمُ، تَسْأَمَانِ، تَسْأَمُوْنَ، تَسْأَمِیْنَ، تَسْأَمَانِ، تَسْأَمْنَ، اَسْأَمُ، نَسْأَمُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: يُسْأَمُ، يُسْأَمَانِ، يُسْأَمُونَ، تُسْأَمُ، تُسْأَمَانِ، يُسْأَمْنَ، تُسْأَمُ، تُسْأَمَانِ، تُسْأَمُونَ، تُسْأَمِينَ، تُسْأَمَانِ، تُسْأَمْنَ، اُسْأَمُ، نُسْأَمُ۔

اسم فاعل: سَائِمٌ، سَائِمَانِ، سَائِمُونَ، سَأَمَةٌ، سُئَّامٌ، سَأَمٌ، سَأْمٌ، سُؤُمٌ، سُأَمَاءُ، سُؤمَانٌ، سِئَامٌ، اَسْئَامٌ، سُؤُومٌ، سَائِمَةٌ، سَائِمَتَانِ، سَائِمَاتٌ، سَوَائِمُ، سُوَيْئِمٌ، سُوَيْئِمَةٌ۔

اسم مفعول: مَسْؤُومٌ، مَسْؤُومَانِ، مَسْؤُومُونَ، مَسْؤُومَةٌ، مَسْئُوومَتَانِ، مَسْؤُومَاتٌ، مَسَائِيمُ، مُسَيْئِيمٌ، مُسَيْئِيمَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْأَمْ، لَمْ يَسْأَمَا، لَمْ يَسْأَمُوا، لَمْ تَسْأَمْ، لَمْ تَسْأَمَا، لَمْ يَسْأَمْنَ، لَمْ تَسْأَمْ، لَمْ تَسْأَمَا، لَمْ تَسْأَمُوا، لَمْ تَسْأَمِي، لَمْ تَسْأَمَا، لَمْ تَسْأَمْنَ، لَمْ اَسْأَمْ، لَمْ نَسْأَمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْأَمْ، لَمْ يُسْأَمَا، لَمْ يُسْأَمُوا، لَمْ تُسْأَمْ، لَمْ تُسْأَمَا، لَمْ يُسْأَمْنَ، لَمْ تُسْأَمْ، لَمْ تُسْأَمَا، لَمْ تُسْأَمُوا، لَمْ تُسْأَمِي، لَمْ تُسْأَمَا، لَمْ تُسْأَمْنَ، لَمْ اُسْأَمْ، لَمْ نُسْأَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَسْأَمُ، لَا يَسْأَمَانِ، لَا يَسْأَمُونَ، لَا تَسْأَمُ، لَا تَسْأَمَانِ، لَا يَسْأَمْنَ، لَا تَسْأَمُ، لَاتَسْأَمَانِ، لَا تَسْأَمُونَ، لَا تَسْأَمِينَ، لَا تَسْأَمَانِ، لَا تَسْأَمْنَ، لَا اَسْأَمُ، لَانَسْأَمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْأَمُ، لَا يُسْأَمَانِ، لَا يُسْأَمُونَ، لَا تُسْأَمُ، لَا تُسْأَمَانِ، لَا يُسْأَمْنَ، لَا تُسْأَمُ، لَاتُسْأَمَانِ، لَاتُسْأَمُونَ، لَا تُسْأَمِينَ، لَا تُسْأَمَانِ، لَا تُسْأَمْنَ، لَا اُسْأَمُ، لَا نُسْأَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّسْأَمَ، لَنْ يَّسْأَمَا، لَنْ يَّسْأَمُوا، لَنْ تَسْأَمَ، لَنْ تَسْأَمَا، لَنْ يَّسْأَمْنَ، لَنْ تَسْأَمَ، لَنْ تَسْأَمَا، لَنْ تَسْأَمُوا، لَنْ تَسْأَمِي، لَنْ تَسْأَمَا، لَنْ تَسْأَمْنَ، لَنْ اَسْأَمَ، لَنْ نَّسْأَمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّسْأَمَ، لَنْ يُّسْأَمَا، لَنْ يُّسْأَمُوا، لَنْ تُسْأَمَ، لَنْ تُسْأَمَا، لَنْ يُّسْأَمْنَ، لَنْ تُسْأَمَ، لَنْ تُسْأَمَا، لَنْ تُسْأَمُوا، لَنْ تُسْأَمِي، لَنْ تُسْأَمَا، لَنْ تُسْأَمْنَ، لَنْ اُسْأَمَ، لَنْ نُّسْأَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْأَمْ، اِسْأَمَا، اِسْأَمُوا، اِسْأَمِي، اِسْأَمَا، اِسْأَمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِسْأَمَنَّ، اِسْأَمَانِّ، اِسْأَمُنَّ، اِسْأَمِنَّ، اِسْأَمَانِّ، اِسْأَمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِسْأَمَنْ، اِسْأَمُنْ، اِسْأَمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْأَمْ، لِتُسْأَمَا، لِتُسْأَمُوا، لِتُسْأَمِي، لِتُسْأَمَا، لِتُسْأَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُسْأَمَنَّ، لِتُسْأَمَانِّ، لِتُسْأَمُنَّ، لِتُسْأَمِنَّ، لِتُسْأَمَانِّ، لِتُسْأَمْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُنسأَمَن، لِتُنسأَمُن، لِتُنسأَمِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنسأَم، لِيَنسأَمَا، لِيَنسأَمُوا، لِتَنسأَم، لِتَنسأَمَا، لِيَنسأَمن، لِأَسأَم، لِنَنسأَم۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنسأَمَنَّ، لِيَنسأَمَانِ، لِيَنسأَمُنَّ، لِتَنسأَمَنَّ، لِتَنسأَمَانِ، لِيَنسأَمنَانِ، لِاَسأَمَنَّ، لِنَنسأَمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَنسأَمَن، لِيَنسأَمُن، لِتَنسأَمَن، لِاَسأَمَن، لِنَنسأَمَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُنسأَم، لِيُنسأَمَا، لِيُنسأَمُوا، لِتُنسأَم، لِتُنسأَمَا، لِيُنسأَمن، لِاُسأَم، لِنُنسأَم۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنسأَمَنَّ، لِيُنسأَمَانِ، لِيُنسأَمُنَّ، لِتُنسأَمَنَّ، لِتُنسأَمَانِ، لِيُنسأَمنَانِ، لِاُسأَمَنَّ، لِنُنسأَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنسأَمَن، لِيُنسأَمُن، لِتُنسأَمَن، لِاُسأَمَن، لِنُنسأَمَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنسأَم، لَا تَنسأَمَا، لَا تَنسأَمُوا، لَا تَنسأَمِی، لَا تَنسأَمَا، لَا تَنسأَمن۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنسأَمَنَّ، لَا تَنسأَمَانِ، لَا تَنسأَمُنَّ، لَا تَنسأَمِنَّ، لَاتَنسأَمَانِ، لَا تَنسأَمنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنسأَمَن، لَا تَنسأَمُن، لَا تَنسأَمِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنسأَم، لَا تُنسأَمَا، لَا تُنسأَمُوا، لَا تُنسأَمِی، لَا تُنسأَمَا، لَاتُنسأَمن۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُنسأَمَنَّ، لَا تُنسأَمَانِ، لَا تُنسأَمُنَّ، لَا تُنسأَمِنَّ، لَاتُنسأَمَانِ، لَا تُنسأَمنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنسأَمَن، لَا تُنسأَمُن، لَا تُنسأَمِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنسأَم، لَايَنسأَمَا، لَايَنسأَمُوا، لَاتَنسأَم، لَا تَنسأَمَا، لَا يَنسأَمن، لَا اَسأَم، لَانَنسأَم

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَايَنسأَمَنَّ، لَا يَنسأَمَانِ، لَا يَنسأَمُنَّ، لَاتَنسأَمَنَّ، لَاتَنسأَمَانِ، لَا يَنسأَمنَانِ، لَا اَسأَمَنَّ، لَا نَنسأَمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنسأَمَن، لَا يَنسأَمُن، لَا تَنسأَمِن، لَا اَسأَمَن، لَانَنسأَمَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنسأَم، لَا يُنسأَمَا، لَايُنسأَمُوا، لَا تُنسأَم، لَا تُنسأَمَا، لَايُنسأَمن، لَا اُسأَم، لَانُنسأَم

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنسأَمَنَّ، لَا يُنسأَمَانِ، لَايُنسأَمُنَّ، لَا تُنسأَمَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُسأَمَانِ، لَایُسأَمْنَانِ، لَااُسأَمَنَّ، لَانُسأَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسأَمَنْ، لَایُسأَمُنْ، لَا تُسأَمَنْ، لَا اُسأَمَنْ، لَانُسأَمَنْ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین 'فَعَلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلسُّوَالُ' (پوچھنا)

سَأَلَ، یَسأَلُ، سُؤَالاً 'فهو' سَائِلٌ، و سُئِلَ، یُسأَلُ، سُؤَالاً 'فذاك' مَسْؤُوْلٌ، لَم یَسأَلْ، لَم یُسأَلْ، لَا یَسأَلُ، لَا یُسأَلُ، لَنْ یَّسأَلَ، لَنْ یُسأَلَ 'الامر منه' اِسأَلْ، لِتُسأَلْ، لِیَسأَلْ، لِیُسأَلْ 'والنهی عنه' لَا تَسأَلْ، لَا تُسأَلْ، لَا یَسأَلْ، لَا یُسأَلْ 'الظرف منه' مَسأَلٌ، مَسأَلانِ، مَسَائِلُ، مُسَیئِلٌ 'والاٰلة منه' مِسأَلٌ، مِسأَلانِ، مَسَائِلُ، مُسَیئِلٌ، مِسأَلَةٌ، مِسأَلَتَان، مَسَائِلُ، مُسَیئِلَةٌ، مِسأَالٌ، مِسأَلان، مَسَائِیْلُ، مُسَیئِیْلٌ وَمُسَیئِیْلَةٌ، 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَسأَلُ، اَسأَلانِ، اَسأَلُوْنَ، اَسَائِلُ، اُسَیئِلٌ، 'والمؤنث منه' سُؤْلٰی، سُؤْلَیَانِ، سُؤْلَیَاتٌ، سُأَلٌ، سُأَیلٰی۔ 'فعل التعجب منه' مَا اَسأَلَهٗ و اَسْئِلْ بِهٖ وَسَؤُلَ یَا سَؤُلَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: سَأَلَ، سَأَلَا، سَأَلُوا، سَأَلَتْ، سَأَلَتَا، سَأَلْنَ، سَأَلْتَ، سَأَلْتُمَا، سَأَلْتُمْ، سَأَلْتِ، سَأَلْتُمَا، سَأَلْتُنَّ، سَأَلْتُ، سَأَلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: سُئِلَ، سُئِلَا، سُئِلُوا، سُئِلَتْ، سُئِلَتَا، سُئِلْنَ، سُئِلْتَ، سُئِلْتُمَا، سُئِلْتُمْ، سُئِلْتِ، سُئِلْتُمَا، سُئِلْتُنَّ، سُئِلْتُ، سُئِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسأَلُ، یَسأَلَانِ، یَسأَلُوْنَ، تَسأَلُ، تَسأَلَانِ، یَسأَلْنَ، تَسأَلُ، تَسأَلَانِ، تَسأَلُوْنَ، تَسأَلِیْنَ، تَسأَلَانِ، تَسأَلْنَ، اَسأَلُ، نَسأَلُ۔

فعل مضارع مجہول: یُسأَلُ، یُسأَلَانِ، یُسأَلُوْنَ، تُسأَلُ، تُسأَلَانِ، یُسأَلْنَ، تُسأَلُ، تُسأَلَانِ، تُسأَلُوْنَ، تُسأَلِیْنَ، تُسأَلَانِ، تُسأَلْنَ، اُسأَلُ، نُسأَلُ۔

اسم فاعل: سَائِلٌ، سَائِلَانِ، سَائِلُوْنَ، سَأَلَةٌ، سُئَّالٌ، سُأَّلٌ، سَأْلٌ، سُؤْلٌ، سُأَلَاءُ، سُؤْلَانٌ، سِئَالٌ، اَسْئَالٌ، سُؤُوْلٌ، سَائِلَةٌ، سَائِلَتَانِ، سَائِلَاتٌ، سَوَائِلُ، سُوَیئِلٌ، سُوَیئِلَةٌ۔

اسم مفعول: مَسْؤُوْلٌ، مَسْؤُوْلَانِ، مَسْؤُوْلُوْنَ، مَسْؤُوْلَةٌ، مَسْؤُوْلَتَانِ، مَسْؤُوْلَاتٌ، مَسَائِیْلُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُسَيْئِيْلٌ، مُسَيْئِيْلَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْأَلْ، لَمْ يَسْأَلَا، لَمْ يَسْأَلُوا، لَمْ تَسْأَلْ، لَمْ تَسْأَلَا، لَمْ يَسْأَلْنَ، لَمْ تَسْأَلْ، لَمْ تَسْأَلَا، لَمْ تَسْأَلُوا، لَمْ تَسْأَلِيْ، لَمْ تَسْأَلَا، لَمْ تَسْأَلْنَ، لَمْ اَسْأَلْ، لَمْ نَسْأَلْ۔

فعل جحد مجهول: لَمْ يُسْأَلْ، لَمْ يُسْأَلَا، لَمْ يُسْأَلُوا، لَمْ تُسْأَلْ، لَمْ تُسْأَلَا، لَمْ يُسْأَلْنَ، لَمْ تُسْأَلْ، لَمْ تُسْأَلَا، لَمْ تُسْأَلُوا، لَمْ تُسْأَلِيْ، لَمْ تُسْأَلَا، لَمْ تُسْأَلْنَ، لَمْ اُسْأَلْ، لَمْ نُسْأَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَسْأَلُ، لَا يَسْأَلَانِ، لَا يَسْأَلُوْنَ، لَا تَسْأَلُ، لَا تَسْأَلَانِ، لَا يَسْأَلْنَ، لَا تَسْأَلُ، لَاتَسْأَلَانِ، لَاتَسْأَلُوْنَ، لَا تَسْأَلِيْنَ، لَا تَسْأَلَانِ، لَا تَسْأَلْنَ، لَا اَسْأَلُ، لَا نَسْأَلُ۔

فعل نفی مضارع مجهول: لَا يُسْأَلُ، لَا يُسْأَلَانِ، لَا يُسْأَلُوْنَ، لَا تُسْأَلُ، لَا تُسْأَلَانِ، لَا يُسْأَلْنَ، لَا تُسْأَلُ، لَاتُسْأَلَانِ، لَا تُسْأَلُوْنَ، لَا تُسْأَلِيْنَ، لَا تُسْأَلَانِ، لَا تُسْأَلْنَ، لَا اُسْأَلُ، لَا نُسْأَلُ۔

فعل نفی معلوم موكد بلن ناصبہ: لَنْ يَّسْأَلَ، لَنْ يَّسْأَلَا، لَنْ يَّسْأَلُوا، لَنْ تَسْأَلَ، لَنْ تَسْأَلَا، لَنْ يَّسْأَلْنَ، لَنْ تَسْأَلَ، لَنْ تَسْأَلَا، لَنْ تَسْأَلُوا، لَنْ تَسْأَلِيْ، لَنْ تَسْأَلَا، لَنْ تَسْأَلْنَ، لَنْ اَسْأَلَ، لَنْ نَّسْأَلَ۔

فعل نفی مجهول موكد بلن ناصبہ: لَنْ يُّسْأَلَ، لَنْ يُّسْأَلَا، لَنْ يُّسْأَلُوْ، لَنْ تُسْأَلَ، لَنْ تُسْأَلَا، لَنْ يُّسْأَلْنَ، لَنْ تُسْأَلَ، لَنْ تُسْأَلَا، لَنْ تُسْأَلُوا، لَنْ تُسْأَلِيْ، لَنْ تُسْأَلَا، لَنْ تُسْأَلْنَ، لَنْ اُسْأَلَ، لَنْ نُّسْأَلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْأَلْ، اِسْأَلَا، اِسْأَلُوا، اِسْأَلِيْ، اِسْأَلَا، اِسْأَلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موكد با نون تاكيد ثقيلہ: اِسْأَلَنَّ، اِسْأَلَانِّ، اِسْأَلُنَّ، اِسْأَلِنَّ، اِسْأَلَانِّ، اِسْأَلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موكد با نون تاكيد خفيفہ: اِسْأَلَنْ، اِسْأَلُنْ، اِسْأَلِنْ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام: لِتُسْأَلْ، لِتُسْأَلَا، لِتُسْأَلُوا، لِتُسْأَلِيْ، لِتُسْأَلَا، لِتُسْأَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجهول بالام موكد با نون تاكيد ثقيلہ: لِتُسْأَلَنَّ، لِتُسْأَلَانِّ، لِتُسْأَلُنَّ، لِتُسْأَلِنَّ، لِتُسْأَلَانِّ، لِتُسْأَلْنَانِّ

فعل امر حاضر مجهول بالام موكد با نون تاكيد خفيفہ: لِتُسْأَلَنْ، لِتُسْأَلُنْ، لِتُسْأَلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْأَلْ، لِيَسْأَلَا، لِيَسْأَلُوا، لِتَسْأَلْ، لِتَسْأَلَا، لِيَسْأَلْنَ، لِاَسْأَلْ، لِنَسْأَلْ۔

فعل امر غائب معلوم موكد با نون تاكيد ثقيلہ: لِيَسْأَلَنَّ، لِيَسْأَلَانِّ، لِيَسْأَلُنَّ، لِتَسْأَلَنَّ، لِتَسْأَلَانِّ، لِيَسْأَلْنَانِّ، لِاَسْأَلَنَّ، لِنَسْأَلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موكد با نون تاكيد خفيفہ: لِيَسْأَلَنْ، لِيَسْأَلُنْ، لِتَسْأَلَنْ، لِاَسْأَلَنْ، لِنَسْأَلَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْأَلْ، لِيُسْأَلَا، لِيُسْأَلُوا، لِتُسْأَلْ، لِتُسْأَلَا، لِيُسْأَلْنَ، لِأُسْأَلْ، لِنُسْأَلْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْأَلَنَّ، لِيُسْأَلَانِّ، لِيُسْأَلُنَّ، لِتُسْأَلَنَّ، لِتُسْأَلَانِّ، لِيُسْأَلْنَانِّ، لِأُسْأَلَنَّ، لِنُسْأَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسْأَلَنْ، لِيُسْأَلُنْ، لِتُسْأَلَنْ، لِأُسْأَلَنْ، لِنُسْأَلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْأَلْ، لَا تَسْأَلَا، لَا تَسْأَلُوا، لَا تَسْأَلِي، لَا تَسْأَلَا، لَا تَسْأَلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْأَلَنَّ، لَا تَسْأَلَانِّ، لَا تَسْأَلُنَّ، لَا تَسْأَلِنَّ، لَاتَسْأَلَانِّ، لَا تَسْأَلْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْأَلَنْ، لَا تَسْأَلُنْ، لَا تَسْأَلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْأَلْ، لَا تُسْأَلَا، لَا تُسْأَلُوا، لَا تُسْأَلِي، لَا تُسْأَلَا، لَا تُسْأَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْأَلَنَّ، لَا تُسْأَلَانِّ، لَا تُسْأَلُنَّ، لَا تُسْأَلِنَّ، لَاتُسْأَلَانِّ، لَا تُسْأَلْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْأَلَنْ، لَا تُسْأَلُنْ، لَا تُسْأَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْأَلْ، لَا يَسْأَلَا، لَا يَسْأَلُوا، لَا تَسْأَلْ، لَا تَسْأَلَا، لَا يَسْأَلْنَ، لَا أَسْأَلْ، لَانَسْأَلْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْأَلَنَّ، لَا يَسْأَلَانِّ، لَا يَسْأَلُنَّ، لَا تَسْأَلَنَّ، لَاتَسْأَلَانِّ، لَا يَسْأَلْنَانِّ، لَا أَسْأَلَنَّ، لَانَسْأَلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَسْأَلَنْ، لَا يَسْأَلُنْ، لَا تَسْأَلَنْ، لَا أَسْأَلَنْ، لَانَسْأَلَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْأَلْ، لَا يُسْأَلَا، لَا يُسْأَلُوا، لَا تُسْأَلْ، لَاتُسْأَلَا، لَا يُسْأَلْنَ، لَا أُسْأَلْ، لَانُسْأَلْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْأَلَنَّ، لَا يُسْأَلَانِّ، لَا يُسْأَلُنَّ، لَا تُسْأَلَنَّ، لَاتُسْأَلَانِّ، لَا يُسْأَلْنَانِّ، لَا أُسْأَلَنَّ، لَا نُسْأَلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْأَلَنْ، لَا يُسْأَلُنْ، لَا تُسْأَلَنْ، لَا أُسْأَلَنْ، لَانُسْأَلَنْ۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین 'فَعِلَ، يَفْعِلُ' مصدر 'اَلْبُؤْسُ' (سخت حاجت مند ہونا)

بَئِسَ، يَبْئِسُ، بُؤْسًا 'فهو' بَائِسٌ و بُئِسَ، يُبْأَسُ، بُؤْسًا 'فذاك' مَبْؤُوسٌ، لَم يَبْئِسْ، لَم يُبْأَسْ، لَا يَبْئِسُ، لَا يُبْأَسُ، لَن يَبْئِسَ، لَن يُبْأَسَ، 'الامر منه' اِبْئِسْ، لِتُبْأَسْ، لِيَبْئِسْ، لِيُبْأَسْ 'والنهي عنه' لَا تَبْئِسْ، لَا تُبْأَسْ، لَا يَبْئِسْ، لَا يُبْأَسْ 'الظرف منه' مَبْئِسٌ، مَبْئِسَانِ، مَبَائِسُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

مُبَيْئِسٌ 'والالة منه' مِبْأَسٌ، مِبْأَسَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسٌ، مِبْأَسَةٌ، مِبْأَسَتَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسَةٌ، مِبْآسٌ، مِبْآسَانِ، مَبَائِيسُ، مُبَيْئِيسٌ و مُبَيْئِيسَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَبْأَسُ، اَبْأَسَانِ اَبْأَسُوْنَ، اَبَائِسُ، اُبَيْئِسُ 'والمؤنث منه' بُؤْسٰى، بُؤْسَيَانِ، بُؤْسَيَاتٌ، بُؤَسٌ، بُؤَيْسٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَبْأَسَهُ و اَبْئِسْ بِهٖ وَبَؤُسَ، يَا بَؤُسَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: بَئِسَ، بَئِسَا، بَئِسُوْا، بَئِسَتْ، بَئِسَتَا، بَئِسْنَ، بَئِسْتَ، بَئِسْتُمَا، بَئِسْتُمْ، بَئِسْتِ، بَئِسْتُمَا، بَئِسْتُنَّ، بَئِسْتُ، بَئِسْنَا۔

فعل ماضی مجہول: بُئِسَ، بُئِسَا، بُئِسُوْا، بُئِسَتْ، بُئِسَتَا، بُئِسْنَ، بُئِسْتَ، بُئِسْتُمَا، بُئِسْتُمْ، بُئِسْتِ، بُئِسْتُمَا، بُئِسْتُنَّ، بُئِسْتُ، بُئِسْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَبْئِسُ، يَبْئِسَانِ، يَبْئِسُوْنَ، تَبْئِسُ، تَبْئِسَانِ، يَبْئِسْنَ، تَبْئِسُ، تَبْئِسَانِ، تَبْئِسُوْنَ، تَبْئِسِيْنَ، تَبْئِسَانِ، تَبْئِسْنَ، اَبْئِسُ، نَبْئِسُ۔

فعل مضارع مجہول: يُبْأَسُ، يُبْأَسَانِ، يُبْأَسُوْنَ، تُبْأَسُ، تُبْأَسَانِ، يُبْأَسْنَ، تُبْأَسُ، تُبْأَسَانِ، تُبْأَسُوْنَ، تُبْأَسِيْنَ، تُبْأَسَانِ، تُبْأَسْنَ، اُبْأَسُ، نُبْأَسُ۔

اسم فاعل: بَائِسٌ، بَائِسَانِ، بَائِسُوْنَ، بَأَسَةٌ، بُئَّاسٌ، بُأَّسٌ، بَأْسٌ، بُؤْسٌ، بُأَسَآؤُ، بُؤْسَانٌ، بِئَاسٌ، اَبْئَاسٌ، بُؤُوْسٌ، بَائِسَةٌ، بَائِسَتَانِ، بَائِسَاتٌ، بَوَائِسُ، بُوَيْئِسٌ، بُوَيْئِسَةٌ۔

اسم مفعول: مَبْؤُوْسٌ، مَبْؤُوْسَانِ، مَبْؤُوْسُوْنَ، مَبْؤُوْسَةٌ، مَبْؤُوْسَتَانِ، مَبْؤُوْسَاتٌ، مَبَائِيْسُ، مُبَيْئِيْسٌ، مُبَيْئِيْسَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَبْئِسْ، لَمْ يَبْئِسَا، لَمْ يَبْئِسُوْا، لَمْ تَبْئِسْ، لَمْ تَبْئِسَا، لَمْ يَبْئِسْنَ، لَمْ تَبْئِسْ، لَمْ تَبْئِسَا، لَمْ تَبْئِسُوْا، لَمْ تَبْئِسِيْ، لَمْ تَبْئِسَا، لَمْ تَبْئِسْنَ، لَمْ اَبْئِسْ، لَمْ نَبْئِسْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُبْأَسْ، لَمْ يُبْأَسَا، لَمْ يُبْأَسُوْا، لَمْ تُبْأَسْ، لَمْ تُبْأَسَا، لَمْ يُبْأَسْنَ، لَمْ تُبْأَسْ، لَمْ تُبْأَسَا، لَمْ تُبْأَسُوْا، لَمْ تُبْأَسِيْ، لَمْ تُبْأَسَا، لَمْ تُبْأَسْنَ، لَمْ اُبْأَسْ، لَمْ نُبْأَسْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَبْئِسُ، لَا يَبْئِسَانِ، لَا يَبْئِسُوْنَ، لَا تَبْئِسُ، لَا تَبْئِسَانِ، لَا يَبْئِسْنَ، لَا تَبْئِسُ، لَاتَبْئِسَانِ، لَا تَبْئِسُوْنَ، لَا تَبْئِسِيْنَ، لَا تَبْئِسَانِ، لَا تَبْئِسْنَ، لَا اَبْئِسُ، لَا نَبْئِسُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُبْأَسُ، لَا یُبْأَسَانِ، لَا یُبْأَسُوْنَ، لَا تُبْأَسُ، لَا تُبْأَسَانِ، لَا یُبْأَسْنَ، لَا تُبْأَسُ، لَاتُبْأَسَانِ، لَا تُبْأَسُوْنَ، لَا تُبْأَسِیْنَ، لَا تُبْأَسَانِ، لَا تُبْأَسْنَ، لَا اُبْأَسُ، لَا نُبْأَسُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّبْئِسَ، لَنْ یَّبْئِسَا، لَنْ یَّبْئِسُوْا، لَنْ تَبْئِسَ، لَنْ تَبْئِسَا، لَنْ یَّبْئِسْنَ، لَنْ تَبْئِسَ، لَنْ تَبْئِسَا، لَنْ تَبْئِسُوْا، لَنْ تَبْئِسِیْ، لَنْ تَبْئِسَا، لَنْ تَبْئِسْنَ، لَنْ اَبْئِسَ، لَنْ نَّبْئِسَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّبْأَسَ، لَنْ یُّبْأَسَا، لَنْ یُّبْأَسُوْا، لَنْ تُبْأَسَ، لَنْ تُبْأَسَا، لَنْ یُّبْأَسْنَ، لَنْ تُبْأَسَ، لَنْ تُبْأَسَا، لَنْ تُبْأَسُوْا، لَنْ تُبْأَسِیْ، لَنْ تُبْأَسَا، لَنْ تُبْأَسْنَ، لَنْ اُبْأَسَ، لَنْ نُّبْأَسَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِبْئِسْ، اِبْئِسَا، اِبْئِسُوْا، اِبْئِسِیْ، اِبْئِسَا، اِبْئِسْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِبْئِسَنَّ، اِبْئِسَانِّ، اِبْئِسُنَّ، اِبْئِسِنَّ، اِبْئِسَانِّ، اِبْئِسْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِبْئِسَنْ، اِبْئِسُنْ، اِبْئِسِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبْأَسْ، لِتُبْأَسَا، لِتُبْأَسُوْا، لِتُبْأَسِیْ، لِتُبْأَسَا، لِتُبْأَسْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبْأَسَنَّ، لِتُبْأَسَانِّ، لِتُبْأَسُنَّ، لِتُبْأَسِنَّ، لِتُبْأَسَانِّ، لِتُبْأَسْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبْأَسَنْ، لِتُبْأَسُنْ، لِتُبْأَسِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَبْئِسْ، لِیَبْئِسَا، لِیَبْئِسُوْا، لِتَبْئِسْ، لِتَبْئِسَا، لِیَبْئِسْنَ، لِاَبْئِسْ، لِنَبْئِسْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَبْئِسَنَّ، لِیَبْئِسَانِّ، لِیَبْئِسُنَّ، لِتَبْئِسَنَّ، لِتَبْئِسَانِّ، لِیَبْئِسْنَانِّ، لِاَبْئِسَنَّ، لِنَبْئِسَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَبْئِسَنْ، لِیَبْئِسُنْ، لِتَبْئِسَنْ، لِاَبْئِسَنْ، لِنَبْئِسَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُبْأَسْ، لِیُبْأَسَا، لِیُبْأَسُوْا، لِتُبْأَسْ، لِتُبْأَسَا، لِیُبْأَسْنَ، لِاُبْأَسْ، لِنُبْأَسْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُبْأَسَنَّ، لِیُبْأَسَانِّ، لِیُبْأَسُنَّ، لِتُبْأَسَنَّ، لِتُبْأَسَانِّ، لِیُبْأَسْنَانِّ، لِاُبْأَسَنَّ، لِنُبْأَسَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُبْأَسَنْ، لِیُبْأَسُنْ، لِتُبْأَسَنْ، لِاُبْأَسَنْ، لِنُبْأَسَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبْئِسْ، لَا تَبْئِسَا، لَا تَبْئِسُوْا، لَا تَبْئِسِیْ، لَا تَبْئِسَا، لَا تَبْئِسْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَبْئِسَنَّ، لَا تَبْئِسَانِّ، لَا تَبْئِسُنَّ، لَا تَبْئِسِنَّ، لَاتَبْئِسَانِّ، لَا تَبْئِسْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَبْئِسَن، لَا تَبْئِسُن، لَا تَبْئِسِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبْأَس، لَا تُبْأَسَا، لَا تُبْأَسُوا، لَا تُبْأَسِی، لَا تُبْأَسَا، لَا تُبْأَسْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُبْأَسَنَّ، لَا تُبْأَسَانِّ، لَا تُبْأَسُنَّ، لَا تُبْأَسِنَّ، لَاتُبْأَسَانِّ، لَا تُبْأَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبْأَسَن، لَا تُبْأَسُن، لَا تُبْأَسِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَبْئِس، لَا يَبْئِسَا، لَا يَبْئِسُوا، لَا تَبْئِس، لَا تَبْئِسَا، لَا يَبْئِسْنَ، لَا اَبْئِس، لَا نَبْئِس

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَبْئِسَنَّ، لَا يَبْئِسَانِّ، لَا يَبْئِسُنَّ، لَا تَبْئِسَنَّ، لَاتَبْئِسَانِّ، لَايَبْئِسْنَانِّ، لَا اَبْئِسَنَّ، لَا نَبْئِسَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَبْئِسَن، لَا يَبْئِسُن، لَا تَبْئِسَن، لَا اَبْئِسَن، لَانَبْئِسَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُبْأَس، لَا يُبْأَسَا، لَا يُبْأَسُوا، لَا تُبْأَس، لَا تُبْأَسَا، لَا يُبْأَسْنَ، لَا اُبْأَس، لَانُبْأَس

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُبْأَسَنَّ، لَا يُبْأَسَانِّ، لَا يُبْأَسُنَّ، لَا تُبْأَسَنَّ، لَاتُبْأَسَانِّ، لَا يُبْأَسْنَانِّ، لَا اُبْأَسَنَّ، لَا نُبْأَسَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُبْأَسَن، لَا يُبْأَسُن، لَا تُبْأَسَن، لَا اُبْأَسَن، لَانُبْأَسَن

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین 'فَعَلَ، يَفْعُلُ' مصدر 'اَللُّوْمُ' (ذلیل ہونا)

لَؤُم، يَلْؤُمُ، لَوْمًا 'فهو' لَئِيمٌ و لُئِمَ، يُلْأَمُ، لَوْمًا 'فذاك' مَلْؤُوْمٌ، لَمْ يَلْؤُمْ، لَمْ يُلْأَمْ، لَا يَلْؤُمُ، لَايُلْأَمُ، لَنْ يَلْؤُمَ، لَنْ يُلْأَمَ 'الامر منه' اُلْؤُمْ، لِتُلْأَمْ، لِيَلْؤُمْ، لِيُلْأَمْ 'والنهى عنه' لَا تَلْؤُمْ، لَاتُلْأَمْ، لَايَلْؤُمْ، لَايُلْأَمْ 'الظرف منه' مَلْأَمٌ، مَلْأَمَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمٌ 'والالة منه' مِلْأَمٌ، مِلْأَمَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمٌ، مِلْأَمَةٌ، مِلْأَمَتَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمَةٌ، مِلْئَامٌ، مِلْئَامَانِ، مَلَائِيْمُ، مُلَيْئِيْمٌ و مُلَيْئِيْمَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَلْأَمُ، اَلْأَمَانِ، اَلْأَمُوْنَ، اَلَائِمُ، اُلَيْئِمٌ 'والمؤنث منه' لُؤْمٰى، لُؤْمَيَانِ، لُؤْمَيَاتٌ، لُؤَمٌ، لُؤَيْمٰى 'فعل التعجب منه' ما اَلْأَمَهُ و اَلْئِمْ بِهٖ و لَؤُمَ يا لَؤُمَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: لَؤُمَ، لَؤُمَا، لَؤُمُوا، لَؤُمَتْ، لَؤُمَتَا، لَؤُمْنَ، لَؤُمْتَ، لَؤُمْتُمَا، لَؤُمْتُمْ، لَؤُمْتِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لُؤْمْتُمَا، لُؤْمْتُنَّ، لُؤْمْتُ، لُؤْمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: لُئِمَ، لُئِمَا، لُئِمُوا، لُئِمَتْ، لُئِمَتَا، لُئِمْنَ، لُئِمْتَ، لُئِمْتُمَا، لُئِمْتُمْ، لُئِمْتِ، لُئِمْتُما، لُئِمْتُنَّ، لُئِمْتُ، لُئِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَلُؤُمُ، يَلُؤُمَانِ، يَلُؤُمُونَ، تَلُؤُمُ، تَلُؤُمَانِ، يَلُؤُمْنَ، تَلُؤُمُ، تَلُؤُمَانِ، تَلُؤُمُونَ، تَلُؤُمِينَ، تَلُؤُمَانِ، تَلُؤُمْنَ، الُؤُمُ، نَلُؤُمُ۔

فعل مضارع مجہول: يُلْأَمُ، يُلْأَمَانِ، يُلْأَمُونَ، تُلْأَمُ، تُلْأَمَانِ، يُلْأَمْنَ، تُلْأَمُ، تُلْأَمَانِ، تُلْأَمُونَ، تُلْأَمِينَ، تُلْأَمَانِ، تُلْأَمْنَ، أُلْأَمُ، نُلْأَمُ۔

اسم فاعل: لَئِيمٌ، لَئِيمَانِ لَئِيمُونَ، لُأَمَاؤُ، لُؤْمَانٌ، لِئَمَانٌ، لِئَامٌ، لُؤُومٌ، لُؤَّمٌ، اَلْئَامٌ، اَلْئِمَاؤُ، اَلْئِمَةُ، لَئِيمَةٌ، لَئِيمَتَانِ، لَئِيمَاتٌ، لَئَائِمُ، لَأَيْئِمُ، لَأَيْئِمَةٌ۔

اسم مفعول: مَلُؤُومٌ، مَلُؤُومَانِ، مَلُؤُومُونَ، مَلُؤُومَةٌ، مَلُؤُومَتَانِ، مَلُؤُومَاتٌ، مَلَائِيمُ، مُلَيْئِيمٌ، مُلَيْئِيمَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَلُؤُمْ، لَمْ يَلُؤُمَا، لَمْ يَلُؤُمُوا، لَمْ تَلُؤُمْ، لَمْ تَلُؤُمَا، لَمْ يَلُؤُمْنَ، لَمْ تَلُؤُمْ، لَمْ تَلُؤُمَا، لَمْ تَلُؤُمُوا، لَمْ تَلُؤُمِي، لَمْ تَلُؤُمَا، لَمْ تَلُؤُمْنَ، لَمْ اَلُؤُمْ، لَمْ نَلُؤُمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُلْأَمْ، لَمْ يُلْأَمَا، لَمْ يُلْأَمُوا، لَمْ تُلْأَمْ، لَمْ تُلْأَمَا، لَمْ يُلْأَمْنَ، لَمْ تُلْأَمْ، لَمْ تُلْأَمَا، لَمْ تُلْأَمُوا، لَمْ تُلْأَمِي، لَمْ تُلْأَمَا، لَمْ تُلْأَمْنَ، لَمْ أُلْأَمْ، لَمْ نُلْأَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَلُؤُمُ، لَا يَلُؤُمَانِ، لَا يَلُؤُمُونَ، لَا تَلُؤُمُ، لَا تَلُؤُمَانِ، لَا يَلُؤُمْنَ، لَا تَلُؤُمُ، لَاتَلُؤُمَانِ، لَا تَلُؤُمُونَ، لَا تَلُؤُمِينَ، لَاتَلُؤُمَانِ، لَاتَلُؤُمْنَ، لَا اَلُؤُمُ، لَانَلُؤُمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُلْأَمُ، لَا يُلْأَمَانِ، لَا يُلْأَمُونَ، لَا تُلْأَمُ، لَا تُلْأَمَانِ، لَا يُلْأَمْنَ، لَا تُلْأَمُ، لَاتُلْأَمَانِ، لَا تُلْأَمُونَ، لَا تُلْأَمِينَ، لَا تُلْأَمَانِ، لَاتُلْأَمْنَ، لَا أُلْأَمُ، لَا نُلْأَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَلُؤُمَ، لَنْ يَلُؤُمَا، لَنْ يَلُؤُمُوا، لَنْ تَلُؤُمَ، لَنْ تَلُؤُمَا، لَنْ يَلُؤُمْنَ، لَنتَلُؤُمَ، لَنْ تَلُؤُمَا، لَنْ تَلُؤُمُوا، لَنْ تَلُؤُمِي، لَنْ تَلُؤُمَا، لَنْ تَلُؤُمْنَ، لَنْ اَلُؤُمَ، لَنْ نَلُؤُمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُلْأَمَ، لَنْ يُلْأَمَا، لَنْ يُلْأَمُوا، لَنْ تُلْأَمَ، لَنْ تُلْأَمَا، لَنْ يُلْأَمْنَ، لَنْ تُلْأَمَ، لَنْ تُلْأَمَا، لَنْ تُلْأَمُوا، لَنْ تُلْأَمِي، لَنْ تُلْأَمَا، لَنْ تُلْأَمْنَ، لَنْ أُلْأَمَ، لَنْ نُلْأَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُلْؤُمْ، اُلْؤُمَا، اُلْؤُمُوا، اُلْئِمِي، اُلْؤُمَا، اُلْؤُمْنَ۔

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید ثقیلہ: اُلْؤُمَنَّ، اُلْؤُمَانِّ، اُلْؤُمُنَّ، اُلْؤُمِنَّ، اُلْؤُمَانِّ، اُلْؤُمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تا کید خفیفہ: اُلْؤُمَنْ، اُلْؤُمُنْ، اُلْؤُمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُلْأَمْ، لِتُلْأَمَا، لِتُلْأَمُوْا، لِتُلْأَمِیْ، لِتُلْأَمَا، لِتُلْأَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِتُلْأَمَنَّ، لِتُلْأَمَانِّ، لِتُلْأَمُنَّ، لِتُلْأَمِنَّ، لِتُلْأَمَانِّ، لِتُلْأَمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تا کید خفیفہ: لِتُلْأَمَنْ، لِتُلْأَمُنْ، لِتُلْأَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَلُؤْمْ، لِيَلُؤْمَا، لِيَلُؤْمُوْا، لِتَلُؤْمْ، لِتَلُؤْمَا، لِيَلُؤْمْنَ، لِاَلُؤْمْ، لِنَلُؤْمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيَلُؤْمَنَّ، لِيَلُؤْمَانِّ، لِيَلُؤْمُنَّ، لِتَلُؤْمَنَّ، لِتَلُؤْمَانِّ، لِيَلُؤْمْنَانِّ، لِاَلُؤْمَنَّ، لِنَلُؤْمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید خفیفہ: لِيَلُؤْمَنْ، لِيَلُؤْمُنْ، لِتَلُؤْمَنْ، لِاَلُؤْمَنْ، لِنَلُؤْمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُلْأَمْ، لِيُلْأَمَا، لِيُلْأَمُوْا، لِتُلْأَمْ، لِتُلْأَمَا، لِيُلْأَمْنَ، لِاُلْأَمْ، لِنُلْأَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيُلْأَمَنَّ، لِيُلْأَمَانِّ، لِيُلْأَمُنَّ، لِتُلْأَمَنَّ، لِتُلْأَمَانِّ، لِيُلْأَمْنَانِّ، لِاُلْأَمَنَّ، لِنُلْأَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تا کید خفیفہ: لِيُلْأَمَنْ، لِيُلْأَمُنْ، لِتُلْأَمَنْ، لِاُلْأَمَنْ، لِنُلْأَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَلُؤْمْ، لَا تَلُؤْمَا، لَا تَلُؤْمُوْا، لَا تَلُؤْمِیْ، لَا تَلُؤْمَا، لَا تَلُؤْمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تَلُؤْمَنَّ، لَا تَلُؤْمَانِّ، لَا تَلُؤْمُنَّ، لَا تَلُؤْمِنَّ، لَا تَلُؤْمَانِّ، لَا تَلُؤْمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تا کید خفیفہ: لَا تَلُؤْمَنْ، لَا تَلُؤْمُنْ، لَا تَلُؤْمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُلْأَمْ، لَا تُلْأَمَا، لَا تُلْأَمُوْا، لَا تُلْأَمِیْ، لَا تُلْأَمَا، لَا تُلْأَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تُلْأَمَنَّ، لَا تُلْأَمَانِّ، لَا تُلْأَمُنَّ، لَا تُلْأَمِنَّ، لَا تُلْأَمَانِّ، لَا تُلْأَمْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تا کید خفیفہ: لَا تُلْأَمَنْ، لَا تُلْأَمُنْ، لَا تُلْأَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَلُؤْمْ، لَا يَلُؤْمَا، لَا يَلُؤْمُوْا، لَا تَلُؤْمْ، لَا تَلُؤْمَا، لَا يَلُؤْمْنَ، لَا اَلُؤْمْ، لَا نَلُؤْمْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا يَلُؤْمَنَّ، لَا يَلُؤْمَانِّ، لَا يَلُؤْمُنَّ، لَا تَلُؤْمَنَّ، لَا تَلُؤْمَانِّ، لَا يَلُؤْمْنَانِّ، لَا اَلُؤْمَنَّ، لَا نَلُؤْمَنَّ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَلُؤُمَنْ، لَا یَلُؤُمُنْ، لَا تَلُؤُمَنْ، لَا اَلُؤُمَنْ، لَانَلُؤُمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُلْأَمْ، لَا یُلْأَمَا، لَا یُلْأَمُوْا، لَا تُلْأَمْ، لَا تُلْأَمَا، لَا یُلْأَمْنَ، لَا اُلْأَمْ، لَانُلْأَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُلْأَمَنَّ، لَا یُلْأَمَانِّ، لَا یُلْأَمُنَّ، لَا تُلْأَمَنَّ، لَاتُلْأَمَانِّ، لَا یُلْأَمْنَانِّ، لَا اُلْأَمَنَّ، لَا نُلْأَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُلْأَمَنْ، لَا یُلْأَمُنْ، لَا تُلْأَمَنْ، لَا اُلْأَمَنْ، لَانُلْأَمَنْ

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'اِفْعَال' مصدر 'اَلْاِسْئَام' (اکتادینا)

اَسْأَمَ، یُسْئِمُ، اِسْئَامًا فَهُوَ مُسْئِمٌ، وَاُسْئِمَ، یُسْأَمُ، اِسْئَامًا 'فذاك' مُسْأَمٌ، لَمْ یُسْئِمْ، لَمْ یُسْأَمْ، لَا یُسْئِمُ، لَا یُسْأَمُ، لَنْ یُسْئِمَ، لَنْ یُسْأَمَ 'الامر منه' اَسْئِمْ، لِتُسْأَمْ، لِیُسْئِمْ، لِیُسْأَمْ 'والنهی عنه' لَا تُسْئِمْ، لَا تُسْأَمْ، لَا یُسْئِمْ، لَا یُسْأَمْ 'الظرف منه' مُسْأَمٌ، مُسْأَمَانِ، مُسْأَمَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَسْأَمَ، اَسْأَمَا، اَسْأَمُوْا، اَسْأَمَتْ، اَسْأَمَتَا، اَسْأَمْنَ، اَسْأَمْتَ، اَسْأَمْتُمَا، اَسْأَمْتُمْ، اَسْأَمْتِ، اَسْأَمْتُمَا، اَسْأَمْتُنَّ، اَسْأَمْتُ، اَسْأَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْئِمَ، اُسْئِمَا، اُسْئِمُوْا، اُسْئِمَتْ، اُسْئِمَتَا، اُسْئِمْنَ، اُسْئِمْتَ، اُسْئِمْتُمَا، اُسْئِمْتُمْ، اُسْئِمْتِ، اُسْئِمْتُمَا، اُسْئِمْتُنَّ، اُسْئِمْتُ، اُسْئِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُسْئِمُ، یُسْئِمَانِ، یُسْئِمُوْنَ، تُسْئِمُ، تُسْئِمَانِ، یُسْئِمْنَ، تُسْئِمُ، تُسْئِمَانِ، تُسْئِمُوْنَ، تُسْئِمِیْنَ، تُسْئِمَانِ، تُسْئِمْنَ، اُسْئِمُ، نُسْئِمُ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْأَمُ، یُسْأَمَانِ، یُسْأَمُوْنَ، تُسْأَمُ، تُسْأَمَانِ، یُسْأَمْنَ، تُسْأَمُ، تُسْأَمَانِ، تُسْأَمُوْنَ، تُسْأَمِیْنَ، تُسْأَمَانِ، تُسْأَمْنَ، اُسْأَمُ، نُسْأَ

اسم فاعل: مُسْئِمٌ، مُسْئِمَانِ، مُسْئِمُوْنَ، مُسْئِمَةٌ، مُسْئِمَتَانِ، مُسْئِمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْأَمٌ، مُسْأَمَانِ، مُسْأَمُوْنَ، مُسْأَمَةٌ، مُسْأَمَتَانِ، مُسْأَمَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُسْئِمْ، لَمْ یُسْئِمَا، لَمْ یُسْئِمُوْا، لَمْ تُسْئِمْ، لَمْ تُسْئِمَا، لَمْ یُسْئِمْنَ، لَمْ تُسْئِمْ، لَمْ تُسْئِمَا، لَمْ تُسْئِمُوْ، لَمْ تُسْئِمِیْ، لَمْ تُسْئِمَا، لَمْ تُسْئِمْنَ، لَمْ اُسْئِمْ، لَمْ نُسْئِمْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْأَمْ، لَمْ يُسْأَمَا، لَمْ يُسْأَمُوا، لَمْ تُسْأَمْ، لَمْ تُسْأَمَا، لَمْ يُسْأَمْنَ، لَمْ تُسْأَمْ، لَمْ تُسْأَمَا، لَمْ تُسْأَمُوا، لَمْ تُسْأَمِي، لَمْ تُسْأَمَا، لَمْ تُسْأَمْنَ، لَمْ أُسْأَمْ، لَمْ نُسْأَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَسْئِمُ، لَا يَسْئِمَانِ، لَا يَسْئِمُونَ، لَا تَسْئِمُ، لَا تَسْئِمَانِ، لَا يَسْئِمْنَ، لَا تَسْئِمُ، لَاتَسْئِمَانِ، لَاتَسْئِمُونَ، لَا تَسْئِمِينَ، لَاتَسْئِمَانِ، لَاتَسْئِمْنَ، لَاأَسْئِمُ، لَا نَسْئِمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْأَمُ، لَا يُسْأَمَانِ، لَا يُسْأَمُونَ، لَا تُسْأَمُ، لَا تُسْأَمَانِ، لَا يُسْأَمْنَ، لَا تُسْأَمُ، لَاتُسْأَمَانِ، لَا تُسْأَمُونَ، لَا تُسْأَمِينَ، لَا تُسْأَمَانِ، لَاتُسْأَمْنَ، لَا أُسْأَمُ، لَا نُسْأَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَسْئِمَ، لَنْ يَسْئِمَا، لَنْ يَسْئِمُوا، لَنْ تَسْئِمَ، لَنْ تَسْئِمَا، لَنْ يَسْئِمْنَ، لَنْ تَسْئِمَ، لَنْ تَسْئِمَا، لَنْ تَسْئِمُوا، لَنْ تَسْئِمِي، لَنْ تَسْئِمَا، لَنْ تَسْئِمْنَ، لَنْ أَسْئِمَ، لَنْ نَسْئِمَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُسْأَمَ، لَنْ يُسْأَمَا، لَنْ يُسْأَمُوا، لَنْ تُسْأَمَ، لَنْ تُسْأَمَا، لَنْ يُسْأَمْنَ، لَنْ تُسْأَمَ، لَنْ تُسْأَمَا، لَنْ تُسْأَمُوا، لَنْ تُسْأَمِي، لَنْ تُسْأَمَا، لَنْ تُسْأَمْنَ، لَنْ أُسْأَمَ، لَنْ نُسْأَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَسْئِمْ، اَسْئِمَا، اَسْئِمُوا، اَسْئِمِي، اَسْئِمَا، اَسْئِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اَسْئِمَنَّ، اَسْئِمَانِّ، اَسْئِمُنَّ، اَسْئِمِنَّ، اَسْئِمَانِّ، اَسْئِمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اَسْئِمَنْ، اَسْئِمُنْ، اَسْئِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْأَمْ، لِتُسْأَمَا، لِتُسْأَمُوا، لِتُسْأَمِي، لِتُسْأَمَا، لِتُسْأَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُسْأَمَنَّ، لِتُسْأَمَانِّ، لِتُسْأَمُنَّ، لِتُسْأَمِنَّ، لِتُسْأَمَانِّ، لِتُسْأَمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُسْأَمَنْ، لِتُسْأَمُنْ، لِتُسْأَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْئِمْ، لِيَسْئِمَا، لِيَسْئِمُوا، لِتَسْئِمْ، لِتَسْئِمَا، لِيَسْئِمْنَ، لِأَسْئِمْ، لِنَسْئِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَسْئِمَنَّ، لِيَسْئِمَانِّ، لِيَسْئِمُنَّ، لِتَسْئِمَنَّ، لِتَسْئِمَانِّ، لِيَسْئِمْنَانِّ، لِأَسْئِمَنَّ، لِنَسْئِمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَسْئِمَنْ، لِيَسْئِمُنْ، لِتَسْئِمَنْ، لِأَسْئِمَنْ، لِنَسْئِمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْأَمْ، لِيُسْأَمَا، لِيُسْأَمُوا، لِتُسْأَمْ، لِتُسْأَمَا، لِيُسْأَمْنَ، لِأُسْأَمْ، لِنُسْأَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْأَمَنَّ، لِيُسْأَمَانِّ، لِيُسْأَمُنَّ، لِتُسْأَمَنَّ، لِتُسْأَمَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیُسأَمْنَانِ، لِاُسأَمَنَّ، لِنُسأَمَنَّ

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُسأَمَنْ، لِیُسأَمُنْ، لِتُسأَمَنْ، لِاُسأَمَنْ، لِنُسأَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُسئِمْ، لَا تُسئِمَا، لَا تُسئِمُوا، لَا تُسئِمِی، لَا تُسئِمَا، لَا تُسئِمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسئِمَنَّ، لَا تُسئِمَانِّ، لَا تُسئِمُنَّ، لَا تُسئِمِنَّ، لَاتُسئِمَانِّ، لَا تُسئِمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسئِمَنْ، لَاتُسئِمُنْ، لَاتُسئِمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسأَمْ، لَاتُسأَمَا، لَاتُسأَمُوا، لَاتُسأَمِی، لَاتُسأَمَا، لَاتُسأَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسأَمَنَّ، لَاتُسأَمَانِّ، لَاتُسأَمُنَّ، لَاتُسأَمِنَّ، لَا تُسأَمَانِّ، لَاتُسأَمْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسأَمَنْ، لَاتُسأَمُنْ، لَاتُسأَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُسئِمْ، لَایُسئِمَا، لَایُسئِمُوا، لَاتُسئِمْ، لَاتُسئِمَا، لَایُسئِمْنَ، لَاأُسئِمْ، لَانُسئِمْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُسئِمَنَّ، لَایُسئِمَانِّ، لَایُسئِمُنَّ، لَاتُسئِمَنَّ، لَاتُسئِمَانِّ، لَایُسئِمْنَانِّ، لَا أُسئِمَنَّ، لَانُسئِمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسئِمَنْ، لَایُسئِمُنْ، لَا تُسئِمَنْ، لَا أُسئِمَنْ، لَانُسئِمَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُسأَمْ، لَا یُسأَمَا، لَا یُسأَمُو، لَاتُسأَمْ، لَا تُسأَمَا، لَا یُسأَمْنَ، لَااُسأَمْ، لَانُسأَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُسأَمَنَّ، لَایُسأَمَانِّ، لَا یُسأَمُنَّ، لَا تُسأَمَنَّ، لَاتُسأَمَانِّ، لَایُسأَمْنَانِّ، لَااُسأَمَنَّ، لَانُسأَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسأَمَنْ، لَایُسأَمُنْ، لَاتُسأَمَنْ، لَااُسأَمَنْ، لَانُسأَمَنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'تَفعِیل' مصدر 'التَّسئِیل' (سوال کرنا)

سَأَّلَ، یُسَئِّلُ، تَسئِیلاً 'فهو' مُسَئِّلٌ و سُئِّلَ، یُسَأَّلُ، تَسئِیلاً 'فذاك' مُسَأَّلٌ، لَمْ یُسَئِّلْ، لَمْ یُسَأَّلْ، لَا یُسَائِلُ، لَا یُسَأَّلُ، لَنْ یُسَائِلَ، لَنْ یُسَأَّلَ. 'الامر منه' سَئِّلْ، لِتُسَأَّلْ، لِیُسَئِّلْ، لِیُسَأَّلْ 'والنهی عنه' لَاتُسَئِّلْ، لَا تُسَأَّلْ، لَا یُسَئِّلْ، لَا یُسَأَّلْ 'الظرف منه' مُسَأَّلٌ، مُسَأَّلَانِ، مُسَأَّلَاتٌ.

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: سَأَلَ، سَأَلَا، سَأَلُوا، سَأَلَتْ، سَأَلَتَا، سَأَلْنَ، سَأَلْتَ، سَأَلْتُمَا، سَأَلْتُمْ، سَأَلْتِ، سَأَلْتُمَا، سَأَلْتُنَّ، سَأَلْتُ، سَأَلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: سُئِلَ، سُئِلَا، سُئِلُوا، سُئِلَتْ، سُئِلَتَا، سُئِلْنَ، سُئِلْتَ، سُئِلْتُمَا، سُئِلْتُمْ، سُئِلْتِ، سُئِلْتُمَا، سُئِلْتُنَّ، سُئِلْتُ، سُئِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُسَئِّلُ، يُسَئِّلَانِ، يُسَئِّلُونَ، تُسَئِّلُ، تُسَئِّلَانِ، يُسَئِّلْنَ، تُسَئِّلُ، تُسَئِّلَانِ، تُسَئِّلُونَ، تُسَئِّلِينَ، تُسَئِّلَانِ، تُسَئِّلْنَ، اُسَئِّلُ، نُسَئِّلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُسَأَّلُ، يُسَأَّلَانِ، يُسَأَّلُونَ، تُسَأَّلُ، تُسَأَّلَانِ، يُسَأَّلْنَ، تُسَأَّلُ، تُسَأَّلَانِ، تُسَأَّلُونَ، تُسَأَّلِينَ، تُسَأَّلَانِ، تُسَأَّلْنَ، اُسَأَّلُ، نُسَأَّلُ۔

اسم فاعل: مُسَئِّلٌ، مُسَئِّلَانِ، مُسَئِّلُونَ، مُسَئِّلَةٌ، مُسَئِّلَتَانِ، مُسَئِّلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسَأَّلٌ، مُسَأَّلَانِ، مُسَأَّلُونَ، مُسَأَّلَةٌ، مُسَأَّلَتَانِ، مُسَأَّلَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُسَئِّلْ، لَمْ يُسَئِّلَا، لَمْ يُسَئِّلُوا، لَمْ تُسَئِّلْ، لَمْ تُسَئِّلَا، لَمْ يُسَئِّلْنَ، لَمْ تُسَئِّلْ، لَمْ تُسَئِّلَا، لَمْ تُسَئِّلُوا، لَمْ تُسَئِّلِي، لَمْ تُسَئِّلَا، لَمْ تُسَئِّلْنَ، لَمْ اُسَئِّلْ، لَمْ نُسَئِّلْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسَأَّلْ، لَمْ يُسَأَّلَا، لَمْ يُسَأَّلُوا، لَمْ تُسَأَّلْ، لَمْ تُسَأَّلَا، لَمْ يُسَأَّلْنَ، لَمْ تُسَأَّلْ، لَمْ تُسَأَّلَا، لَمْ تُسَأَّلُوا، لَمْ تُسَأَّلِي، لَمْ تُسَأَّلَا، لَمْ تُسَأَّلْنَ، لَمْ اُسَأَّلْ، لَمْ نُسَأَّلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُسَئِّلُ، لَا يُسَئِّلَانِ، لَا يُسَئِّلُونَ، لَا تُسَئِّلُ، لَا تُسَئِّلَانِ، لَا يُسَئِّلْنَ، لَا تُسَئِّلُ، لَاتُسَئِّلَانِ، لَا تُسَئِّلُونَ، لَاتُسَئِّلِينَ، لَا تُسَئِّلَانِ، لَا تُسَئِّلْنَ، لَا اُسَئِّلُ، لَا نُسَئِّلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسَأَّلُ، لَا يُسَأَّلَانِ، لَا يُسَأَّلُونَ، لَا تُسَأَّلُ، لَا تُسَأَّلَانِ، لَا يُسَأَّلْنَ، لَا تُسَأَّلُ، لَاتُسَأَّلَانِ، لَا تُسَأَّلُونَ، لَا تُسَأَّلِينَ، لَا تُسَأَّلَانِ، لَاتُسَأَّلْنَ، لَا اُسَأَّلُ، لَا نُسَأَّلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُسَئِّلَ، لَنْ يُسَئِّلَا، لَنْ يُسَئِّلُوا، لَنْ تُسَئِّلَ، لَنْ تُسَئِّلَا، لَنْ يُسَئِّلْنَ، لَنْ تُسَئِّلَ، لَنْ تُسَئِّلَا، لَنْ تُسَئِّلُوا، لَنْ تُسَئِّلِي، لَنْ تُسَئِّلَا، لَنْ تُسَئِّلْنَ، لَنْ اُسَئِّلَ، لَنْ نُسَئِّلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُسَأَّلَ، لَنْ يُسَأَّلَا، لَنْ يُسَأَّلُوا، لَنْ تُسَأَّلَ، لَنْ تُسَأَّلَا، لَنْ يُسَأَّلْنَ، لَنْ تُسَأَّلَ، لَنْ تُسَأَّلَا، لَنْ تُسَأَّلُوا، لَنْ تُسَأَّلِي، لَنْ تُسَأَّلَا، لَنْ تُسَأَّلْنَ، لَنْ اُسَأَّلَ، لَنْ نُسَأَّلَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام: سَئَلْ، سَئَلَا، سَئَلُوْا، سَئَلِیْ، سَئَلَا، سَئَلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: سَئَلَنَّ، سَئَلَانِّ، سَئَلُنَّ، سَئَلِنَّ، سَئَلَانِّ، سَئَلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: سَئَلَنْ، سَئَلُنْ، سَئَلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْأَلْ، لِتُسْأَلَا، لِتُسْأَلُوْا، لِتُسْأَلِیْ، لِتُسْأَلَا، لِتُسْأَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسْأَلَنَّ، لِتُسْأَلَانِّ، لِتُسْأَلُنَّ، لِتُسْأَلِنَّ، لِتُسْأَلَانِّ، لِتُسْأَلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْأَلَنْ، لِتُسْأَلُنْ، لِتُسْأَلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَسْئَلْ، لِیَسْئَلَا، لِیَسْئَلُوْا، لِتَسْئَلْ، لِتَسْئَلَا، لِیَسْئَلْنَ، لِاَسْئَلْ، لِنَسْئَلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَسْئَلَنَّ، لِیَسْئَلَانِّ، لِیَسْئَلُنَّ، لِتَسْئَلَنَّ، لِتَسْئَلَانِّ، لِیَسْئَلْنَانِّ، لِاَسْئَلَنَّ، لِنَسْئَلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَسْئَلَنْ، لِیَسْئَلُنْ، لِتَسْئَلَنْ، لِاَسْئَلَنْ، لِنَسْئَلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُسْأَلْ، لِیُسْأَلَا، لِیُسْأَلُوْا، لِتُسْأَلْ، لِتُسْأَلَا، لِیُسْأَلْنَ، لِاُسْأَلْ، لِنُسْأَلْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُسْأَلَنَّ، لِیُسْأَلَانِّ، لِیُسْأَلُنَّ، لِتُسْأَلَنَّ، لِتُسْأَلَانِّ، لِیُسْأَلْنَانِّ، لِاُسْأَلَنَّ، لِنُسْأَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُسْأَلَنْ، لِیُسْأَلُنْ، لِتُسْأَلَنْ، لِاُسْأَلَنْ، لِنُسْأَلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْئَلْ، لَا تَسْئَلَا، لَا تَسْئَلُوْا، لَاتَسْئَلِیْ، لَا تَسْئَلَا، لَا تَسْئَلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْئَلَنَّ، لَاتَسْئَلَانِّ، لَاتَسْئَلُنَّ، لَاتَسْئَلِنَّ، لَاتَسْئَلَانِّ، لَاتَسْئَلْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْئَلَنْ، لَاتَسْئَلُنْ، لَاتَسْئَلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْأَلْ، لَا تُسْأَلَا، لَا تُسْأَلُوْا، لَا تُسْأَلِیْ، لَا تُسْأَلَا، لَا تُسْأَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْأَلَنَّ، لَا تُسْأَلَانِّ، لَا تُسْأَلُنَّ، لَا تُسْأَلِنَّ، لَا تُسْأَلَانِّ، لَا تُسْأَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْأَلَنْ، لَا تُسْأَلُنْ، لَا تُسْأَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَسْئَلْ، لَایَسْئَلَا، لَایَسْئَلُوْا، لَاتَسْئَلْ، لَاتَسْئَلَا، لَایَسْئَلْنَ، لَا اَسْئَلْ، لَانَسْئَلْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَسْئَلَنَّ، لَایَسْئَلَانِّ، لَایَسْئَلُنَّ، لَا تَسْئَلَنَّ، لَاتَسْئَلَانِّ، لَا یَسْئَلْنَانِّ، لَا اَسْئَلَنَّ، لَا نَسْئَلَنَّ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسَئِّلَن، لَایُسَئِّلَن، لَاتُسَئِّلَن، لَا اُسَئِّلَن، لَانُسَئِّلَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُسَألْ، لَا یُسَألَا، لَا یُسَألُوا، لَا تُسَألْ، لَا تُسَألَا، لَا یُسَألْنَ، لَا اُسَألْ، لَا نُسَألْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُسَألَنَّ، لَا یُسَألَانِّ، لَا یُسَألُنَّ، لَا تُسَألَنَّ، لَا تُسَألَانِّ، لَا یُسَألْنَانِّ، لَا اُسَألَنَّ، لَا نُسَألَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسَألَنْ، لَا یُسَألُنْ، لَا تُسَألَنْ، لَا اُسَألَنْ، لَا نُسَألَنْ۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'مُفَاعَلَہ' مصدر 'اَلْمُسَاءَلَۃُ' (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

سَاءَلَ، یُسَائِلُ، مُسَاءَلَۃً، 'فھو' مُسَائِلٌ و سُوْئِلَ، یُسَاءَلُ، مُسَاءَ لَۃً 'فذاك' مُسَاءَلٌ، لَمْ یُسَائِلْ، لَمْ یُسَاءَلْ، لَا یُسَاءِلُ، لَا یُسَاءَلُ، لَنْ یُسَائِلَ، لَنْ یُسَاءَلَ 'الامر منه' سَائِلْ، لِتُسَاءَلْ، لِیُسَائِلْ، لِیُسَاءَلْ 'والنھی عنه' لَا تُسَائِلْ، لَا تُسَاءَلْ، لَایُسَائِلْ، لَایُسَاءَلْ 'الظرف منه' مُسَاءَلٌ، مُسَاءَلَانِ، مُسَاءَلَاتٌ

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: سَاءَلَ، سَاءَلَا، سَاءَلُوا، سَاءَلَتْ، سَاءَلَتَا، سَاءَلْنَ، سَاءَلْتَ، سَاءَلْتُمَا، سَاءَلْتُمْ، سَاءَلْتِ، سَاءَلْتُمَا، سَاءَلْتُنَّ، سَاءَلْتُ، سَاءَلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: سُوْئِلَ، سُوْئِلَا، سُوْئِلُوا، سُوْئِلَتْ، سُوْئِلَتَا، سُوْئِلْنَ، سُوْئِلْتَ، سُوْئِلْتُمَا، سُوْئِلْتُمْ، سُوْئِلْتِ، سُوْئِلْتُمَا، سُوْئِلْتُنَّ، سُوْئِلْتُ، سُوْئِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُسَائِلُ، یُسَائِلَانِ، یُسَائِلُوْنَ، تُسَائِلُ، تُسَائِلَانِ، یُسَائِلْنَ، تُسَائِلُ، تُسَائِلَانِ، تُسَائِلُوْنَ، تُسَائِلِیْنَ، تُسَائِلَانِ، تُسَائِلْنَ، اُسَائِلُ، نُسَائِلُ۔

فعل مضارع مجہول: یُسَاءَلُ، یُسَاءَلَانِ، یُسَاءَلُوْنَ، تُسَاءَلُ، تُسَاءَلَانِ، یُسَاءَلْنَ، تُسَاءَلُ، تُسَاءَلَانِ، تُسَاءَلُوْنَ، تُسَاءَلِیْنَ، تُسَاءَلَانِ، تُسَاءَلْنَ، اُسَاءَلُ، نُسَاءَلُ۔

اسم فاعل: مُسَائِلٌ، مُسَائِلَانِ، مُسَائِلُوْنَ، مُسَائِلَۃٌ، مُسَائِلَتَانِ، مُسَائِلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسَاءَلٌ، مُسَاءَلَانِ، مُسَاءَلُوْنَ، مُسَاءَلَۃٌ، مُسَاءَلَتَانِ، مُسَاءَلَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُسَائِلْ، لَمْ یُسَائِلَا، لَمْ یُسَائِلُوا، لَمْ تُسَائِلْ، لَمْ تُسَائِلَا، لَمْ یُسَائِلْنَ، لَمْ تُسَائِلْ، لَمْ تُسَائِلَا، لَمْ تُسَائِلُوا، لَمْ تُسَائِلِی، لَمْ تُسَائِلَا، لَمْ تُسَائِلْنَ، لَمْ اُسَائِلْ، لَمْ نُسَائِلْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسَاءَلْ، لَمْ يُسَاءَلَا، لَمْ يُسَاءَلُوا، لَمْ تُسَاءَلْ، لَمْ تُسَاءَلَا، لَمْ يُسَاءَلْنَ، لَمْ تُسَاءَلْ، لَمْ تُسَاءَلَا، لَمْ تُسَاءَلُوا، لَمْ تُسَاءَلِي، لَمْ تُسَاءَلَا، لَمْ تُسَاءَلْنَ، لَمْ أُسَاءَلْ، لَمْ نُسَاءَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَايُسَائِلُ، لَايُسَائِلَانِ، لَايُسَائِلُونَ، لَاتُسَائِلُ، لَاتُسَائِلَانِ، لَايُسَائِلْنَ، لَاتُسَائِلُ، لَاتُسَائِلَانِ، لَاتُسَائِلُونَ، لَاتُسَائِلِينَ، لَاتُسَائِلَانِ، لَاتُسَائِلْنَ، لَا أُسَائِلُ، لَا نُسَائِلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسَاءَلُ، لَا يُسَاءَلَانِ، لَايُسَاءَلُونَ، لَاتُسَاءَلُ، لَاتُسَاءَلَانِ، لَا يُسَاءَلْنَ، لَاتُسَاءَلُ، لَاتُسَاءَلَانِ، لَاتُسَاءَلُونَ، لَاتُسَاءَلِينَ، لَا تُسَاءَلَانِ، لَا تُسَاءَلْنَ، لَا أُسَاءَلُ، لَا نُسَاءَلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُسَائِلَ، لَنْ يُسَائِلَا، لَنْ يُسَائِلُوا، لَنْ تُسَائِلَ، لَنْ تُسَائِلَا، لَنْ يُسَائِلْنَ، لَنْ تُسَائِلَ، لَنْ تُسَائِلَا، لَنْ تُسَائِلُوا، لَنْ تُسَائِلِي، لَنْ تُسَائِلَا، لَنْ تُسَائِلْنَ، لَنْ أُسَائِلَ، لَنْ نُسَائِلَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُسَاءَلَ، لَنْ يُسَاءَلَا، لَنْ يُسَاءَلُوا، لَنْ تُسَاءَلَ، لَنْ تُسَاءَلَا، لَنْ يُسَاءَلْنَ، لَنْ تُسَائَلَ، لَنْ تُهَاءَلَا، لَنْ تُسَائَلُوا، لَنْ تُسَائَلِي، لَنْ تُسَاءَلَا، لَنْ تُسَائَلْنَ، لَنْ أُسَائَلَ، لَنْ نُسَاءَلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: سَائِلْ، سَائِلَا، سَائِلُوا، سَائِلِي، سَائِلَا، سَائِلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: سَائِلَنَّ، سَائِلَانِّ، سَائِلُنَّ، سَائِلِنَّ، سَائِلَانِّ، سَائِلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: سَائِلَنْ، سَائِلُنْ، سَائِلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسَاءَلْ، لِتُسَاءَلَا، لِتُسَاءَلُوا، لِتُسَاءَلِي، لِتُسَاءَلَا، لِتُسَاءَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسَاءَلَنَّ، لِتُسَاءَلَانِّ، لِتُسَاءَلُنَّ، لِتُسَاءَلِنَّ، لِتُسَاءَلَانِّ، لِتُسَاءَلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسَاءَلَنْ، لِتُسَاءَلُنْ، لِتُسَاءَلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُسَائِلْ، لِيُسَائِلَا، لِيُسَائِلُوا، لِتُسَائِلْ، لِتُسَائِلَا، لِيُسَائِلْنَ، لِأُسَائِلْ، لِنُسَائِلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسَائِلَنَّ، لِيُسَائِلَانِّ، لِيُسَائِلُنَّ، لِتُسَائِلَنَّ، لِتُسَائِلَانِّ، لِيُسَائِلْنَانِّ، لِأُسَائِلَنَّ، لِنُسَائِلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسَائِلَنْ، لِيُسَائِلُنْ، لِتُسَائِلَنْ، لِأُسَائِلَنْ، لِنُسَائِلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُسَاءَلْ، لِيُسَاءَلَا، لِيُسَاءَلُوا، لِتُسَاءَلْ، لِتُسَاءَلَا، لِيُسَاءَلْنَ، لِأُسَاءَلْ، لِنُسَاءَلْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُسَاءَلَنَّ، لِیُسَاءَلَانِّ، لِیُسَاءَلُنَّ، لِتُسَاءَلَنَّ، لِتُسَاءَلَانِّ، لِیُسَاءَلْنَانِّ، لِأُسَاءَلَنَّ، لِنُسَاءَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُسَاءَلَنْ، لِیُسَاءَلُنْ، لِتُسَاءَلَنْ، لِأُسَاءَلَنْ، لِنُسَاءَلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُسَائِلْ، لَا تُسَائِلَا، لَا تُسَائِلُوا، لَا تُسَائِلِی، لَا تُسَائِلَا، لَا تُسَائِلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسَائِلَنَّ، لَا تُسَائِلَانِّ، لَا تُسَائِلُنَّ، لَا تُسَائِلِنَّ، لَاتُسَائِلَانِّ، لَا تُسَائِلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسَائِلَنْ، لَا تُسَائِلُنْ، لَاتُسَائِلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسَاءَلْ، لَا تُسَاءَلَا، لَا تُسَاءَلُوا، لَا تُسَاءَلِی، لَا تُسَاءَلَا، لَا تُسَاءَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسَاءَلَنَّ، لَا تُسَاءَلَانِّ، لَا تُسَاءَلُنَّ، لَا تُسَاءَلِنَّ، لَاتُسَاءَلَانِّ، لَا تُسَاءَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسَاءَلَنْ، لَا تُسَاءَلُنْ، لَا تُسَاءَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُسَائِلْ، لَا یُسَائِلَا، لَا یُسَائِلُوا، لَا تُسَائِلْ، لَا تُسَائِلَا، لَا یُسَائِلْنَ، لَاأُسَائِلْ، لَانُسَائِلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُسَائِلَنَّ، لَا یُسَائِلَانِّ، لَایُسَائِلُنَّ، لَا تُسَائِلَنَّ، لَاتُسَائِلَانِّ، لَا یُسَائِلْنَانِّ، لَا أُسَائِلَنَّ، لَا نُسَائِلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسَائِلَنْ، لَا یُسَائِلُنْ، لَا تُسَائِلَنْ، لَا أُسَائِلَنْ، لَانُسَائِلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُسَاءَلْ، لَا یُسَاءَلَا، لَا یُسَاءَلُوا، لَا تُسَاءَلْ، لَا تُسَاءَلَا، لَا یُسَاءَلْنَ، لَاأُسَاءَلْ، لَا نُسَاءَلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُسَاءَلَنَّ، لَا یُسَاءَلَانِّ، لَا یُسَاءَلُنَّ، لَاتُسَاءَلَنَّ، لَاتُسَاءَلَانِّ، لَا یُسَاءَلْنَانِّ، لَا أُسَاءَلَنَّ، لَا نُسَاءَلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسَائَلَنْ، لَا یُسَائَلُنْ، لَا تُسَائَلَنْ، لَا أُسَائَلَنْ، لَانُسَائَلَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'تَفَعُّلْ' مصدر 'اَلتَّرَؤُّسُ' (سردار ہونا)

تَرَأَّسَ، يَتَرَأَّسُ، تَرَؤُّسًا 'فهو' مُتَرَئِّسٌ و تُرُئِّسَ، يُتَرَأَّسُ، تَرَؤُّسًا 'فذاك' مُتَرَأَّسٌ، لَمْ يَتَرَأَّسْ، لَمْ يُتَرَأَّسْ، لَا يَتَرَأَّسُ، لَا يُتَرَأَّسُ، لَنْ يَتَرَأَّسَ، لَنْ يُتَرَأَّسَ 'الامر منه' تَرَأَّسْ، لِتُتَرَأَّسْ، لِيَتَرَأَّسْ، لِيُتَرَأَّسْ 'والنهى عنه' لَا تَتَرَأَّسْ، لَا تُتَرَأَّسْ، لَا يَتَرَأَّسْ، لَا يُتَرَأَّسْ 'الظرف منه' مُتَرَأَّسٌ، مُتَرَأَّسَانِ، مُتَرَأَّسَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَرَأَّسَ، تَرَأَّسَا، تَرَأَّسُوْا، تَرَأَّسَتْ، تَرَأَّسَتَا، تَرَأَّسْنَ، تَرَأَّسْتَ، تَرَأَّسْتُمَا، تَرَأَّسْتُمْ، تَرَأَّسْتِ، تَرَأَّسْتُمَا، تَرَأَّسْتُنَّ، تَرَأَّسْتُ، تَرَأَّسْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُرُئِّسَ، تُرُئِّسَا، تُرُئِّسُوْا، تُرُئِّسَتْ، تُرُئِّسَتَا، تُرُئِّسْنَ، تُرُئِّسْتَ، تُرُئِّسْتُمَا، تُرُئِّسْتُمْ، تُرُئِّسْتِ، تُرُئِّسْتُمَا، تُرُئِّسْتُنَّ، تُرُئِّسْتُ، تُرُئِّسْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَرَأَّسُ، يَتَرَأَّسَانِ، يَتَرَأَّسُوْنَ، تَتَرَأَّسُ، تَتَرَأَّسَانِ، يَتَرَأَّسْنَ، تَتَرَأَّسُ، تَتَرَأَّسَانِ، تَتَرَأَّسُوْنَ، تَتَرَأَّسِيْنَ، تَتَرَأَّسَانِ، تَتَرَأَّسْنَ، اَتَرَأَّسُ، نَتَرَأَّسُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَرَأَّسُ، يُتَرَأَّسَانِ، يُتَرَأَّسُوْنَ، تُتَرَأَّسُ، تُتَرَأَّسَانِ، يُتَرَأَّسْنَ، تُتَرَأَّسُ، تُتَرَأَّسَانِ، تُتَرَأَّسُوْنَ، تُتَرَأَّسِيْنَ، تُتَرَأَّسَانِ، تُتَرَأَّسْنَ، اُتَرَأَّسُ، نُتَرَأَّسُ۔

اسم فاعل: مُتَرَئِّسٌ، مُتَرَئِّسَانِ، مُتَرَئِّسُوْنَ، مُتَرَئِّسَةٌ، مُتَرَئِّسَتَانِ، مُتَرَئِّسَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَرَأَّسٌ، مُتَرَأَّسَانِ، مُتَرَأَّسُوْنَ، مُتَرَئِّسَةٌ، مُتَرَأَّسَتَانِ، مُتَرَأَّسَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَرَأَّسْ، لَمْ يَتَرَأَّسَا، لَمْ يَتَرَأَّسُوْا، لَمْ تَتَرَأَّسْ، لَمْ تَتَرَأَّسَا، لَمْ يَتَرَأَّسْنَ، لَمْ تَتَرَأَّسْ، لَمْ تَتَرَأَّسَا، لَمْ تَتَرَأَّسُوْا، لَمْ تَتَرَأَّسِيْ، لَمْ تَتَرَأَّسَا، لَمْ تَتَرَأَّسْنَ، لَمْ اَتَرَأَّسْ، لَمْ نَتَرَأَّسْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَرَأَّسْ، لَمْ يُتَرَأَّسَا، لَمْ يُتَرَأَّسُوْا، لَمْ تُتَرَأَّسْ، لَمْ تُتَرَأَّسَا، لَمْ يُتَرَأَّسْنَ، لَمْ تُتَرَأَّسْ، لَمْ تُتَرَأَّسَا، لَمْ تُتَرَأَّسُوْا، لَمْ تُتَرَأَّسِيْ، لَمْ تُتَرَأَّسَا، لَمْ تُتَرَأَّسْنَ، لَمْ اُتَرَأَّسْ، لَمْ نُتَرَأَّسْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَرَأَّسُ، لَا يَتَرَأَّسَانِ، لَا يَتَرَأَّسُوْنَ، لَا تَتَرَأَّسُ، لَا تَتَرَأَّسَانِ، لَا يَتَرَأَّسْنَ، لَاتَتَرَأَّسُ، لَا تَتَرَأَّسَانِ، لَا تَتَرَأَّسُوْنَ، لَا تَتَرَأَّسِيْنَ، لَا تَتَرَأَّسَانِ، لَا تَتَرَأَّسْنَ، لَا اَتَرَأَّسُ، لَا نَتَرَأَّسُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَرَأَّسُ، لَا يُتَرَأَّسَانِ، لَا يُتَرَأَّسُوْنَ، لَا تُتَرَأَّسُ، لَا تُتَرَأَّسَانِ، لَا يُتَرَأَّسْنَ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُتَرأَس، لَا تُتَرأَسَانِ، لَاتُتَرأَسُوْنَ، لَا تُتَرأَسِیْنَ، لَا تُتَرأَسَانِ، لَا تُتَرأَسْنَ، لَا اُتَرأَسُ، لَا نُتَرأَسُ

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَتَرأَسَ، لَنْ یَتَرأَسَا، لَنْ یَتَرأَسُوْا، لَنْ تَتَرأَسَ، لَنْ تَتَرأَسَا، لَنْ یَتَرأَسْنَ، لَنْ تَتَرأَسَ، لَنْ تَتَرأَسَا، لَنْ تَتَرأَسُوْا، لَنْ تَتَرأَسِیْ، لَنْ تَتَرأَسَا، لَنْ تَتَرأَسْنَ، لَنْ اَتَرأَسَ، لَنْ نَتَرأَسَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُتَرأَسَ، لَنْ یُتَرأَسَا، لَنْ یُتَرأَسُوْا، لَنْ تُتَرأَسَ، لَنْ تُتَرأَسَا، لَنْ یُتَرأَسْنَ، لَنْ تُتَرأَسَ، لَنْ تُتَرأَسَا، لَنْ تُتَرأَسُوْا، لَنْ تُتَرأَسِیْ، لَنْ تُتَرأَسَا، لَنْ تُتَرأَسْنَ، لَنْ اُتَرأَسَ، لَنْ نُتَرأَسَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَرَأَسْ، تَرَأَسَا، تَرَأَسُوْا، تَرَأَسِیْ، تَرَأَسَا، تَرَأَسْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَرَأَسَنَّ، تَرَأَسَانِّ، تَرَأَسُنَّ، تَرَأَسِنَّ، تَرَأَسَانِّ، تَرَأَسْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَرَأَسَنْ، تَرَأَسُنْ، تَرَأَسِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَرأَسْ، لِتُتَرأَسَا، لِتُتَرأَسُوْا، لِتُتَرأَسِیْ، لِتُتَرأَسَا، لِتُتَرأَسْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَرأَسَنَّ، لِتُتَرأَسَانِّ، لِتُتَرأَسُنَّ، لِتُتَرأَسِنَّ، لِتُتَرأَسَانِّ، لِتُتَرأَسْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَرأَسَنْ، لِتُتَرأَسُنْ، لِتُتَرأَسِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَرأَسْ، لِیَتَرأَسَا، لِیَتَرأَسُوْا، لِتَتَرأَسْ، لِتَتَرأَسَا، لِیَتَرأَسْنَ، لِاَتَرأَسْ، لِنَتَرأَسْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَرأَسَنَّ، لِیَتَرأَسَانِّ، لِیَتَرأَسُنَّ، لِتَتَرأَسَنَّ، لِتَتَرأَسَانِّ، لِیَتَرأَسْنَانِّ، لِاَتَرأَسَنَّ، لِنَتَرأَسَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَرأَسَنْ، لِیَتَرأَسُنْ، لِتَتَرأَسَنْ، لِاَتَرأَسَنْ، لِنَتَرأَسَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَرأَسْ، لِیُتَرأَسَا، لِیُتَرأَسُوْا، لِتُتَرأَسْ، لِتُتَرأَسَا، لِیُتَرأَسْنَ، لِاُتَرأَسْ، لِنُتَرأَسْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَرأَسَنَّ، لِیُتَرأَسَانِّ، لِیُتَرأَسُنَّ، لِتُتَرأَسَنَّ، لِتُتَرأَسَانِّ، لِیُتَرأَسْنَانِّ، لِاُتَرأَسَنَّ، لِنُتَرأَسَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَرأَسَنْ، لِیُتَرأَسُنْ، لِتُتَرأَسَنْ، لِاُتَرأَسَنْ، لِنُتَرأَسَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَرأَسْ، لَا تَتَرأَسَا، لَا تَتَرأَسُوْا، لَا تَتَرأَسِیْ، لَا تَتَرأَسَا، لَا تَتَرأَسْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَرأَسَنَّ، لَا تَتَرأَسَانِّ، لَا تَتَرأَسُنَّ، لَا تَتَرأَسِنَّ، لَاتَتَرأَسَانِّ، لَا تَتَرأَسْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَرأَسَنْ، لَا تَتَرأَسُنْ، لَا تَتَرأَسِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَرأَسْ، لَا تُتَرأَسَا، لَا تُتَرأَسُوْا، لَا تُتَرأَسِیْ، لَا تُتَرأَسَا، لَا تُتَرأَسْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَرَأَّسَنَّ، لَا تُتَرَأَّسَانِّ، لَا تُتَرَأَّسُنَّ، لَا تُتَرَأَّسِنَّ، لَاتُتَرَأَّسَانِّ، لَا تُتَرَأَّسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَرَأَّسَنْ، لَا تُتَرَأَّسُنْ، لَا تُتَرَأَّسِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَرَأَّسْ، لَا يَتَرَأَّسَا، لَا يَتَرَأَّسُوْا، لَا تَتَرَأَّسْ، لَا تَتَرَأَّسَا، لَا يَتَرَأَّسْنَ، لَااَتَرَأَّسْ، لَا نَتَرَأَّسْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَرَأَّسَنَّ، لَا يَتَرَأَّسَانِّ، لَا يَتَرَأَّسُنَّ، لَا تَتَرَأَّسَنَّ، لَاتَتَرَأَّسَانِّ، لَا يَتَرَأَّسْنَانِّ، لَا اَتَرَأَّسَنَّ، لَا نَتَرَأَّسَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَرَأَّسَنْ، لَا يَتَرَأَّسُنْ، لَا تَتَرَأَّسَنْ، لَا اَتَرَأَّسَنْ، لَا نَتَرَأَّسَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَرَأَّسْ، لَا يُتَرَأَّسَا، لَا يُتَرَأَّسُوْا، لَا تُتَرَأَّسْ، لَا تُتَرَأَّسَا، لَا يُتَرَأَّسْنَ، لَااُتَرَأَّسْ، لَانُتَرَأَّسْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَرَأَّسَنَّ، لَايُتَرَأَّسَانِّ، لَا يُتَرَأَّسُنَّ، لَا تُتَرَأَّسَنَّ، لَاتُتَرَأَّسَانِّ، لَا يُتَرَأَّسْنَانِّ، لَا اُتَرَأَّسَنَّ، لَا نُتَرَأَّسَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَرَأَّسَنْ، لَا يُتَرَأَّسُنْ، لَا تُتَرَأَّسَنْ، لَا اُتَرَأَّسَنْ، لَانُتَرَأَّسَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'تَفَاعُلٌ' مصدر 'اَلتَّسَاؤُلُ' (ایک دوسرے سے سوال)

تَسَاءَ لَ، يَتَسَاءَ لُ، تَسَاؤُلًا، 'فهو' مُتَسَاءِلٌ و تُسُوْئِلَ، يُتَسَاءَ لُ، تَسَاؤُلًا 'فذاك' مُتَسَاءَلٌ، لَمْ يَتَسَاءَلْ، لَمْ يُتَسَاءَلْ، لَا يَتَسَاءَلُ، لَا يُتَسَاءَلُ، لَنْ يَّتَسَاءَلَ، لَنْ يُّتَسَاءَلَ 'الامر منه' تَسَاءَلْ، لِتُتَسَاءَلْ، لِيَتَسَاءَلْ، لِيُتَسَاءَلْ 'والنهى عنه' لَا تَتَسَاءَلْ، لَا تُتَسَاءَلْ، لَا يَتَسَاءَلْ، لَا يُتَسَاءَلْ 'الظرف منه' مُتَسَاءَلٌ، مُتَسَاءَلَانِ، مُتَسَاءَلَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَسَاءَلَ، تَسَاءَ لَا، تَسَاءَ لُوْا، تَسَاءَ لَتْ، تَسَاءَ لَتَا، تَسَاءَ لْنَ، تَسَاءَ لْتَ، تَسَاءَلْتُمَا، تَسَاءَ لْتُمْ، تَسَاءَ لْتِ، تَسَاءَ لْتُمَا، تَسَاءَ لْتُنَّ، تَسَاءَ لْتُ، تَسَاءَ لْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُسُوْئِلَ، تُسُوْئِلَا، تُسُوْئِلُوْا، تُسُوْئِلَتْ، تُسُوْئِلَتَا، تُسُوْئِلْنَ، تُسُوْئِلْتَ، تُسُوْئِلْتُمَا، تُسُوْئِلْتُمْ، تُسُوْئِلْتِ، تُسُوْئِلْتُمَا، تُسُوْئِلْتُنَّ، تُسُوْئِلْتُ، تُسُوْئِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَسَاءَ لُ، يَتَسَاءَ لَانِ، يَتَسَاءَ لُوْنَ، تَتَسَاءَ لُ، تَتَسَاءَ لَانِ، يَتَسَاءَ لْنَ، تَتَسَاءَ لُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَتَسَاءَ لَانِ، تَتَسَاءَ لُوْنَ، تَتَسَاءَ لِيْنَ، تَتَسَاءَ لَانِ، تَتَسَاءَ لْنَ، أَتَسَاءَ لُ، نَتَسَاءَ لُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَسَاءَ لُ، يُتَسَاءَ لَانِ، يُتَسَاءَ لُوْنَ، تُتَسَاءَ لُ، تُتَسَاءَ لَانِ، يُتَسَاءَ لْنَ، تُتَسَاءَ لُ، تُتَسَاءَ لَانِ، تُتَسَاءَ لُوْنَ، تُتَسَاءَ لِيْنَ، تُتَسَاءَ لَانِ، تُتَسَاءَ لْنَ، أُتَسَاءَ لُ، نُتَسَاءَ لُ۔

اسم فاعل: مُتَسَائِلٌ، مُتَسَائِلَانِ، مُتَسَائِلُوْنَ، مُتَسَائِلَةٌ، مُتَسَائِلَتَانِ، مُتَسَائِلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَسَاءَ لٌ، مُتَسَاءَ لَانِ، مُتَسَاءَ لُوْنَ، مُتَسَاءَ لَةٌ، مُتَسَاءَ لَتَانِ، مُتَسَاءَ لَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَسَاءَ لْ، لَمْ يَتَسَاءَ لَا، لَمْ يَتَسَاءَ لُوْا، لَمْ تَتَسَاءَ لْ، لَمْ تَتَسَاءَ لَا، لَمْ يَتَسَاءَ لْنَ، لَمْ تَتَسَاءَ لْ، لَمْ تَتَسَاءَ لَا، لَمْ تَتَسَاءَ لُوْا، لَمْ تَتَسَاءَ لِيْ، لَمْ تَتَسَاءَ لَا، لَمْ تَتَسَاءَ لْنَ، لَمْ أَتَسَاءَ لْ، لَمْ نَتَسَاءَ لْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَسَاءَ لْ، لَمْ يُتَسَاءَ لَا، لَمْ يُتَسَاءَ لُوْا، لَمْ تُتَسَاءَ لْ، لَمْ تُتَسَاءَ لَا، لَمْ يُتَسَاءَ لْنَ، لَمْ تُتَسَاءَ لْ، لَمْ تُتَسَاءَ لَا، لَمْ تُتَسَاءَ لُوْا، لَمْ تُتَسَاءَ لِيْ، لَمْ تُتَسَاءَ لَا، لَمْ تُتَسَاءَ لْنَ، لَمْ أُتَسَاءَ لْ، لَمْ نُتَسَاءَ لْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَسَاءَ لُ، لَا يَتَسَاءَ لَانِ، لَا يَتَسَاءَ لُوْنَ، لَا تَتَسَاءَ لُ، لَا تَتَسَاءَ لَانِ، لَا يَتَسَاءَ لْنَ، لَاتَتَسَاءَ لُ، لَا تَتَسَاءَ لَانِ، لَا تَتَسَاءَ لُوْنَ، لَا تَتَسَاءَ لِيْنَ، لَا تَتَسَاءَ لَانِ، لَا تَتَسَاءَ لْنَ، لَا أَتَسَاءَ لُ، لَانَتَسَاءَ لُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَسَاءَ لُ، لَا يُتَسَاءَ لَانِ، لَا يُتَسَاءَ لُوْنَ، لَا تُتَسَاءَ لُ، لَا تُتَسَاءَ لَانِ، لَا يُتَسَاءَ لْنَ، لَاتُتَسَاءَ لُ، لَا تُتَسَاءَ لَانِ، لَا تُتَسَاءَ لُوْنَ، لَا تُتَسَاءَ لِيْنَ، لَا تُتَسَاءَ لَانِ، لَا تُتَسَاءَ لْنَ، لَا أُتَسَاءَ لُ، لَانُتَسَاءَ لُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَسَاءَلَ، لَنْ يَّتَسَاءَلَا، لَنْ يَّتَسَاءَلُوْا، لَنْ تَتَسَاءَلَ، لَنْ تَتَسَاءَلَا، لَنْ يَّتَسَاءَ لْنَ، لَنْ تَتَسَاءَ لَ، لَنْ تَتَسَاءَ لَا، لَنْ تَتَسَاءَ لُوْا، لَنْ تَتَسَاءَ لِيْ، لَنْ تَتَسَاءَ لَا، لَنْ تَتَسَاءَ لْنَ، لَنْ أَتَسَاءَ لَ، لَنْ نَّتَسَاءَ لَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّتَسَاءَ لَ، لَنْ يُّتَسَاءَ لَا، لَنْ يُّتَسَاءَ لُوْا، لَنْ تُتَسَاءَ لَ، لَنْ تُتَسَاءَ لَا، لَنْ يُّتَسَاءَ لْنَ، لَنْ تُتَسَاءَ لَ، لَنْ تُتَسَاءَ لَا، لَنْ تُتَسَاءَ لُوْا، لَنْ تُتَسَاءَ لِيْ، لَنْ تُتَسَاءَ لَا، لَنْ تُتَسَاءَلْنَ، لَنْ أُتَسَاءَ لَ، لَنْ نُّتَسَاءَ لَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَسَاءَ لْ، تَسَاءَ لَا، تَسَاءَ لُوْا، تَسَاءَ لِيْ، تَسَاءَ لَا، تَسَاءَ لْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَسَاءَ لَنَّ، تَسَاءَ لَانِّ، تَسَاءَ لُنَّ، تَسَاءَ لِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَسَاءَ لَانِ، تَسَاءَ لْنَانِ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَسَاءَ لَن، تَسَاءَ لُن، تَسَاءَ لِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَسَاءَ لْ، لِتُتَسَاءَ لَا، لِتُتَسَاءَ لُوا، لِتُتَسَاءَ لِی، لِتُتَسَاءَ لَا، لِتُتَسَاءَ لْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُتَسَاءَ لَنَّ، لِتُتَسَاءَ لَانِ، لِتُتَسَاءَ لُنَّ، لِتُتَسَاءَ لِنَّ، لِتُتَسَاءَ لَانِ، لِتُتَسَاءَ لْنَانِ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَسَاءَ لَن، لِتُتَسَاءَ لُن، لِتُتَسَاءَ لِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَسَاءَ لْ، لِيَتَسَاءَ لَا، لِيَتَسَاءَ لُوا، لِتَتَسَاءَ لْ، لِتَتَسَاءَ لَا، لِيَتَسَاءَ لْنَ، لِأَتَسَاءَ لْ، لِنَتَسَاءَ لْ

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَتَسَاءَلَنَّ، لِيَتَسَاءَلَانِ، لِيَتَسَاءَلُنَّ، لِتَتَسَاءَلَنَّ، لِتَتَسَاءَلَانِ، لِيَتَسَاءَ لْنَانِ، لِأَتَسَاءَ لَنَّ، لِنَتَسَاءَ لَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَتَسَاءَلَن، لِيَتَسَاءَلُن، لِتَتَسَاءَلَن، لِأَتَسَاءَلَن، لِنَتَسَاءَلَن

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَسَاءَ لْ، لِيُتَسَاءَ لَا، لِيُتَسَاءَ لُوا، لِتُتَسَاءَ لْ، لِتُتَسَاءَ لَا، لِيُتَسَاءَ لْنَ، لِأُتَسَاءَلْ، لِنُتَسَاءَلْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَسَاءَلَنَّ، لِيُتَسَاءَلَانِ، لِيُتَسَاءَلُنَّ، لِتُتَسَاءَلَنَّ، لِتُتَسَاءَلَانِ، لِيُتَسَاءَ لْنَانِ، لِأُتَسَاءَ لَنَّ، لِنُتَسَاءَ لَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُتَسَاءَ لَن، لِيُتَسَاءَ لُن، لِتُتَسَاءَ لَن، لِأُتَسَاءَلَن، لِنُتَسَاءَلَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَسَاءَ لْ، لَا تَتَسَاءَ لَا، لَا تَتَسَاءَ لُوا، لَا تَتَسَاءَ لِی، لَا تَتَسَاءَ لَا، لَا تَتَسَاءَلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَسَاءَ لَنَّ، لَا تَتَسَاءَ لَانِ، لَا تَتَسَاءَ لُنَّ، لَا تَتَسَاءَ لِنَّ، لَا تَتَسَاءَ لَانِ، لَا تَتَسَاءَ لْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَسَاءَ لَن، لَا تَتَسَاءَ لُن، لَا تَتَسَاءَ لِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَسَاءَ لْ، لَا تُتَسَاءَ لَا، لَا تُتَسَاءَ لُوا، لَا تُتَسَاءَ لِی، لَا تُتَسَاءَ لَا، لَا تُتَسَاءَ لْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَسَاءَ لَنَّ، لَا تُتَسَاءَ لَانِ، لَا تُتَسَاءَ لُنَّ، لَا تُتَسَاءَ لِنَّ، لَا تُتَسَاءَ لَانِ، لَا تُتَسَاءَ لْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَسَاءَ لَن، لَا تُتَسَاءَ لُن، لَا تُتَسَاءَ لِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَسَاءَلْ، لَا يَتَسَاءَ لَا، لَا يَتَسَاءَلُوا، لَا تَتَسَاءَلْ، لَا تَتَسَاءَ لَا، لَا يَتَسَاءَلْنَ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اَتَسَاءَلَ، لَا نَتَسَاءَلَ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَسَاءَلَنَّ، لَا يَتَسَاءَلَانِّ، لَا يَتَسَاءَلُنَّ، لَا تَتَسَاءَلَنَّ، لَاتَتَسَاءَلَانِّ، لَايَتَسَاءَلْنَانِّ، لَا اَتَسَاءَلَنَّ، لَا نَتَسَاءَلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَسَاءَلَنْ، لَا يَتَسَاءَلُنْ، لَا تَتَسَاءَلَنْ، لَا اَتَسَاءَلَنْ، لَا نَتَسَاءَلَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَسَاءَلْ، لَا يُتَسَاءَلَا، لَا يُتَسَاءَلُوْا، لَا تُتَسَاءَلْ، لَا تُتَسَاءَلَا، لَايُتَسَاءَلْنَ، لَا اُتَسَاءَلْ، لَا نُتَسَاءَلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَسَاءَلَنَّ، لَا يُتَسَاءَلَانِّ، لَا يُتَسَاءَلُنَّ، لَاتُتَسَاءَلَنَّ، لَا تُتَسَاءَلَانِّ، لَا يُتَسَاءَلْنَانِّ، لَا اُتَسَاءَلَنَّ، لَا نُتَسَاءَلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَسَاءَلَنْ، لَا يُتَسَاءَلُنْ، لَا تُتَسَاءَلَنْ، لَااُتَسَاءَلَنْ، لَانُتَسَاءَلَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'افتعال' مصدر 'اَلْاِلْتِئَام' (دو چیزوں کامل کرایک ہوجانا)

اِلْتَأَمَ، يَلْتَئِمُ، اِلْتِئَامًا 'فَهُوَ' مُلْتَئِمٌ و اُلْتُئِمَ، يُلْتَأَمُ، اِلْتِئَامًا 'فذاك' مُلْتَأَمٌ، لَمْ يَلْتَئِمْ، لَمْ يُلْتَأَمْ، لَا يَلْتَئِمُ، لَا يُلْتَأَمُ، لَنْ يَّلْتَئِمَ، لَنْ يُّلْتَأَمَ 'الامر منه' اِلْتَئِمْ، لِتُلْتَأَمْ، لِيَلْتَئِمْ، لِيُلْتَأَمْ 'والنهى عنه' لَاتَلْتَئِمْ، لَا تُلْتَئَمْ، لَا يَلْتَئِمْ، لَا يُلْتَأَمْ 'الظرف منه' مُلْتَأَمٌ، مُلْتَأَمَانِ، مُلْتَأَمَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِلْتَأَمَ، اِلْتَأَمَا، اِلْتَأَمُوْا، اِلْتَأَمَتْ، اِلْتَأَمَتَا، اِلْتَأَمْنَ، اِلْتَأَمْتَ، اِلْتَأَمْتُمَا، اِلْتَأَمْتُمْ، اِلْتَأَمْتِ، اِلْتَأَمْتُمَا، اِلْتَأَمْتُنَّ، اِلْتَأَمْتُ، اِلْتَأَمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُلْتُئِمَ، اُلْتُئِمَا، اُلْتُئِمُوْا، اُلْتُئِمَتْ، اُلْتُئِمَتَا، اُلْتُئِمْنَ، اُلْتُئِمْتَ، اُلْتُئِمْتُمَا، اُلْتُئِمْتُمْ، اُلْتُئِمْتِ، اُلْتُئِمْتُمَا، اُلْتُئِمْتُنَّ، اُلْتُئِمْتُ، اُلْتُئِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَلْتَئِمُ، يَلْتَئِمَانِ، يَلْتَئِمُوْنَ، تَلْتَئِمُ، تَلْتَئِمَانِ، يَلْتَئِمْنَ، تَلْتَئِمُ، تَلْتَئِمَانِ، تَلْتَئِمُوْنَ، تَلْتَئِمِيْنَ، تَلْتَئِمَانِ، تَلْتَئِمْنَ، اَلْتَئِمُ، نَلْتَئِمُ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: يُلْتَأَمُ، يُلْتَأَمَانِ، يُلْتَأَمُونَ، تُلْتَأَمُ، تُلْتَأَمَانِ، يُلْتَأَمْنَ، تُلْتَأَمُ، تُلْتَأَمَانِ، تُلْتَأَمُونَ، تُلْتَأَمِينَ، تُلْتَأَمَانِ، تُلْتَأَمْنَ، اُلْتَأَمُ، نُلْتَأَمُ۔

اسم فاعل: مُلْتَئِمٌ، مُلْتَئِمَانِ، مُلْتَئِمُونَ، مُلْتَئِمَةٌ، مُلْتَئِمَتَانِ، مُلْتَئِمَاتٌ۔

اسم مفعول: مُلْتَأَمٌ، مُلْتَأَمَانِ، مُلْتَأَمُونَ، مُلْتَأَمَةٌ، مُلْتَأَمَتَانِ مُلْتَأَمَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَلْتَئِمْ، لَمْ يَلْتَئِمَا، لَمْ يَلْتَئِمُوا، لَمْ تَلْتَئِمْ، لَمْ تَلْتَئِمَا، لَمْ يَلْتَئِمْنَ، لَمْ تَلْتَئِمْ، لَمْ تَلْتَئِمَا، لَمْ تَلْتَئِمُوا، لَمْ تَلْتَئِمِی، لَمْ تَلْتَئِمَا، لَمْ تَلْتَئِمْنَ، لَمْ اَلْتَئِمْ، لَمْ نَلْتَئِمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُلْتَأَمْ، لَمْ يُلْتَأَمَا، لَمْ يُلْتَأَمُوا، لَمْ تُلْتَأَمْ، لَمْ تُلْتَأَمَا، لَمْ يُلْتَأَمْنَ، لَمْ تُلْتَأَمْ، لَمْ تُلْتَأَمَا، لَمْ تُلْتَأَمُوا، لَمْ تُلْتَأَمِی، لَمْ تُلْتَأَمَا، لَمْ تُلْتَأَمْنَ، لَمْ اُلْتَأَمْ، لَمْ نُلْتَأَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَلْتَئِمُ، لَا يَلْتَئِمَانِ، لَايَلْتَئِمُونَ، لَا تَلْتَئِمُ، لَا تَلْتَئِمَانِ، لَا يَلْتَئِمْنَ، لَا تَلْتَئِمُ، لَا تَلْتَئِمَانِ، لَا تَلْتَئِمُونَ، لَا تَلْتَئِمِينَ، لَا تَلْتَئِمَانِ، لَا تَلْتَئِمْنَ، لَا اَلْتَئِمُ، لَا نَلْتَئِمُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُلْتَأَمُ، لَا يُلْتَأَمَانِ، لَا يُلْتَأَمُونَ، لَا تُلْتَأَمُ، لَا تُلْتَأَمَانِ، لَا يُلْتَأَمْنَ، لَا تُلْتَأَمُ، لَا تُلْتَأَمَانِ، لَا تُلْتَأَمُونَ، لَا تُلْتَأَمِينَ، لَا تُلْتَأَمَانِ، لَا تُلْتَأَمْنَ، لَا اُلْتَأَمُ، لَا نُلْتَأَمُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّلْتَئِمَ، لَنْ يَّلْتَئِمَا، لَنْ يَّلْتَئِمُوا، لَنْ تَلْتَئِمَ، لَنْ تَلْتَئِمَا، لَنْ يَّلْتَئِمْنَ، لَنْ تَلْتَئِمَ، لَنْ تَلْتَئِمَا، لَنْ تَلْتَئِمُوا، لَنْ تَلْتَئِمِی، لَنْ تَلْتَئِمَا، لَنْ تَلْتَئِمْنَ، لَنْ اَلْتَئِمَ، لَنْ نَّلْتَئِمَ

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُلْتَأَمَ، لَنْ يُّلْتَأَمَا، لَنْ يُّلْتَأَمُوا، لَنْ تُلْتَأَمَ، لَنْ تُلْتَأَمَا، لَنْ يُّلْتَأَمْنَ، لَنْ تُلْتَأَمَ، لَنْ تُلْتَأَمَا، لَنْ تُلْتَأَمُوا، لَنْ تُلْتَأَمِی، لَنْ تُلْتَأَمَا، لَنْ تُلْتَأَمْنَ، لَنْ اُلْتَأَمَ، لَنْ نُّلْتَأَمَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِلْتَئِمْ، اِلْتَئِمَا، اِلْتَئِمُوا، اِلْتَئِمِی، اِلْتَئِمَا، اِلْتَئِمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِلْتَئِمَنَّ، اِلْتَئِمَانِّ، اِلْتَئِمُنَّ، اِلْتَئِمِنَّ، اِلْتَئِمَانِّ، اِلْتَئِمْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِلْتَئِمَنْ، اِلْتَئِمُنْ، اِلْتَئِمِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُلْتَأَمْ، لِتُلْتَأَمَا، لِتُلْتَأَمُوا، لِتُلْتَأَمِی، لِتُلْتَأَمَا، لِتُلْتَأَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُلْتَأَمَنَّ، لِتُلْتَأَمَانِّ، لِتُلْتَأَمُنَّ، لِتُلْتَأَمِنَّ، لِتُلْتَأَمَانِّ، لِتُلْتَأَمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُلْتَأَمَنْ، لِتُلْتَأَمُنْ، لِتُلْتَأَمِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَلْتَئِمْ، لِيَلْتَئِمَا، لِيَلْتَئِمُوا، لِتَلْتَئِمْ، لِتَلْتَئِمَا، لِيَلْتَئِمْنَ، لِاَلْتَئِمْ، لِنَلْتَئِمْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ : لِيَلْتَئِمَنَّ ، لِيَلْتَئِمَانِّ ، لِيَلْتَئِمُنَّ ، لِتَلْتَئِمَنَّ ، لِتَلْتَئِمَانِّ ، لِيَلْتَئِمْنَانِّ ، لِأَلْتَئِمَنَّ ، لِنَلْتَئِمَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ : لِيَلْتَئِمَنْ ، لِيَلْتَئِمُنْ ، لِتَلْتَئِمَنْ ، لِأَلْتَئِمَنْ ، لِنَلْتَئِمَنْ۔

فعل امر غائب مجہول : لِيُلْتَأَمْ ، لِيُلْتَأَمَا ، لِيُلْتَأَمُوا ، لِتُلْتَأَمْ ، لِتُلْتَأَمَا ، لِيُلْتَأَمْنَ ، لِأُلْتَأَمْ ، لِنُلْتَأَمْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ : لِيُلْتَأَمَنَّ ، لِيُلْتَأَمَانِّ ، لِيُلْتَأَمُنَّ ، لِتُلْتَأَمَنَّ ، لِتُلْتَأَمَانِّ ، لِيُلْتَأَمْنَانِّ ، لِأُلْتَأَمَنَّ ، لِنُلْتَأَمَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ : لِيُلْتَأَمَنْ ، لِيُلْتَأَمُنْ ، لِتُلْتَأَمَنْ ، لِأُلْتَأَمَنْ ، لِنُلْتَأَمَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم : لَا تَلْتَئِمْ ، لَا تَلْتَئِمَا ، لَا تَلْتَئِمُوا ، لَا تَلْتَئِمِي ، لَا تَلْتَئِمَا ، لَا تَلْتَئِمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ : لَا تَلْتَئِمَنَّ ، لَا تَلْتَئِمَانِّ ، لَا تَلْتَئِمُنَّ ، لَا تَلْتَئِمِنَّ ، لَا تَلْتَئِمَانِّ ، لَا تَلْتَئِمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ : لَا تَلْتَئِمَنْ ، لَا تَلْتَئِمُنْ ، لَا تَلْتَئِمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول : لَا تُلْتَأَمْ ، لَا تُلْتَأَمَا ، لَا تُلْتَأَمُوا ، لَا تُلْتَأَمِي ، لَا تُلْتَأَمَا ، لَا تُلْتَأَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ : لَا تُلْتَأَمَنَّ ، لَا تُلْتَأَمَانِّ ، لَا تُلْتَأَمُنَّ ، لَا تُلْتَأَمِنَّ ، لَا تُلْتَأَمَانِّ ، لَا تُلْتَأَمْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ : لَا تُلْتَأَمَنْ ، لَا تُلْتَأَمُنْ ، لَا تُلْتَأَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم : لَا يَلْتَئِمْ ، لَا يَلْتَئِمَا ، لَا يَلْتَئِمُوا ، لَا تَلْتَئِمْ ، لَا تَلْتَئِمَا ، لَا يَلْتَئِمْنَ ، لَا أَلْتَئِمْ ، لَا نَلْتَئِمْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ : لَا يَلْتَئِمَنَّ ، لَا يَلْتَئِمَانِّ ، لَا يَلْتَئِمُنَّ ، لَا تَلْتَئِمَنَّ ، لَا تَلْتَئِمَانِّ ، لَا يَلْتَئِمْنَانِّ ، لَا أَلْتَئِمَنَّ ، لَا نَلْتَئِمَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ : لَا يَلْتَئِمَنْ ، لَا يَلْتَئِمُنْ ، لَا تَلْتَئِمَنْ ، لَا أَلْتَئِمَنْ ، لَا نَلْتَئِمَنْ

فعل نہی غائب مجہول : لَا يُلْتَأَمْ ، لَا يُلْتَأَمَا ، لَا يُلْتَأَمُوا ، لَا تُلْتَأَمْ ، لَا تُلْتَأَمَا ، لَا يُلْتَأَمْنَ ، لَا أُلْتَأَمْ ، لَا نُلْتَأَمْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ : لَا يُلْتَأَمَنَّ ، لَا يُلْتَأَمَانِّ ، لَا يُلْتَأَمُنَّ ، لَا تُلْتَأَمَنَّ ، لَا تُلْتَأَمَانِّ ، لَا يُلْتَأَمْنَانِّ ، لَا أُلْتَأَمَنَّ ، لَا نُلْتَأَمَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ : لَا يُلْتَأَمَنْ ، لَا يُلْتَأَمُنْ ، لَا تُلْتَأَمَنْ ، لَا أُلْتَأَمَنْ ، لَا نُلْتَأَمَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'انفعال' مصدر 'الانطئاس' (واپس ہونا)

اِنطَأَسَ، یَنطَئِسُ، اِنطِأَاسًا 'فهو' مُنطَئِسٌ و اُنطُئِسَ، یُنطَأَسُ، اِنطِأَاسًا 'فذاك' مُنطَأَسٌ، لَم یَنطَئِس، لَم یُنطَأَس، لَا یَنطَئِسُ، لَا یُنطَأَسُ، لَن یَّنطَئِسَ، لَن یُّنطَأَسَ 'الامر منه' اِنطَئِس، لِتُنطَأَس، لِیَنطَئِس، لِیُنطَأَس 'والنهی عنه' لَا تَنطَئِس، لَا تُنطَأَس، لایَنطَئِس، لایُنطَأَس، 'الظرف منه' مُنطَأَسٌ، مُنطَأَسَانِ، مُنطَأَسَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنطَأَسَ، اِنطَأَسَا، اِنطَأَسُوا، اِنطَأَسَت، اِنطَأَسَتَا، اِنطَأَسنَ، اِنطَأَستَ، اِنطَأَستُمَا، اِنطَأَستُم، اِنطَأَستِ، اِنطَأَستُمَا، اِنطَأَستُنَّ، اِنطَأَستُ، اِنطَأَسنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنطُئِسَ، اُنطُئِسَا، اُنطُئِسُوا، اُنطُئِسَت، اُنطُئِسَتَا، اُنطُئِسنَ، اُنطُئِستَ، اُنطُئِستُمَا، اُنطُئِستُم، اُنطُئِستِ، اُنطُئِستُمَا، اُنطُئِستُنَّ، اُنطُئِستُ، اُنطُئِسنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَنطَئِسُ، یَنطَئِسَانِ، یَنطَئِسُونَ، تَنطَئِسُ، تَنطَئِسَانِ، یَنطَئِسنَ، تَنطَئِسُ، تَنطَئِسَانِ، تَنطَئِسُونَ، تَنطَئِسِینَ، تَنطَئِسَانِ، تَنطَئِسنَ، اَنطَئِسُ، نَنطَئِسُ۔

فعل مضارع مجہول: یُنطَأَسُ، یُنطَأَسَانِ، یُنطَأَسُونَ، تُنطَأَسُ، تُنطَأَسَانِ، یُنطَأَسنَ، تُنطَأَسُ، تُنطَأَسَانِ، تُنطَأَسُونَ، تُنطَأَسِینَ، تُنطَأَسَانِ، تُنطَأَسنَ، اُنطَأَسُ، نُنطَأَسُ۔

اسم فاعل: مُنطَئِسٌ، مُنطَئِسَانِ، مُنطَئِسُونَ، مُنطَئِسَةٌ، مُنطَئِسَتَانِ، مُنطَئِسَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنطَأَسٌ، مُنطَأَسَانِ، مُنطَأَسُونَ، مُنطَأَسَةٌ، مُنطَأَسَتَانِ، مُنطَأَسَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یَنطَئِس، لَم یَنطَئِسَا، لَم یَنطَئِسُوا، لَم تَنطَئِس، لَم تَنطَئِسَا، لَم یَنطَئِسنَ، لَم تَنطَئِس، لَم تَنطَئِسَا، لَم تَنطَئِسُوا، لَم تَنطَئِسِی، لَم تَنطَئِسَا، لَم تَنطَئِسنَ، لَم اَنطَئِس، لَم نَنطَئِس

فعل جحد مجہول: لَم یُنطَأَس، لَم یُنطَأَسَا، لَم یُنطَأَسُوا، لَم تُنطَأَس، لَم تُنطَأَسَا، لَم یُنطَأَسنَ، لَم تُنطَأَس، لَم تُنطَأَسَا، لَم تُنطَأَسُوا، لَم تُنطَأَسِی، لَم تُنطَأَسَا، لَم تُنطَأَسنَ، لَم اُنطَأَس، لَم نُنطَأَس۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَنطَئِسُ، لَا یَنطَئِسَانِ، لَا یَنطَئِسُونَ، لَا تَنطَئِسُ، لَا تَنطَئِسَانِ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَنطَئِسنَ، لَاتَنطَئِسُ، لَا تَنطَئِسَانِ، لَا تَنطَئِسُونَ، لَا تَنطَئِسِينَ، لَا تَنطَئِسَانِ، لَا تَنطَئِسنَ، لَا اَنطَئِسُ، لَانَنطَئِسُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُنطَأَسُ، لَا يُنطَأَسَانِ، لَا يُنطَأَسُونَ، لَا تُنطَأَسُ، لَا تُنطَأَسَانِ، لَا يُنطَأَسنَ، لَاتُنطَأَسُ، لَا تُنطَأَسَانِ، لَا تُنطَأَسُونَ، لَا تُنطَأَسِينَ، لَا تُنطَأَسَانِ، لَا تُنطَأَسنَ، لَا أُنطَأَسُ، لَانُنطَأَسُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن يَّنطَئِسَ، لَن يَّنطَئِسَا، لَن يَّنطَئِسُوا، لَن تَنطَئِسَ، لَن تَنطَئِسَا، لَن يَّنطَئِسنَ، لَن تَنطَئِسَ، لَن تَنطَئِسَا، لَن تَنطَئِسُوا، لَن تَنطَئِسِي، لَن تَنطَئِسَا، لَن تَنطَئِسنَ، لَن اَنطَئِسَ، لَن نَّنطَئِسَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن يُّنطَأَسَ، لَن يُّنطَأَسَا، لَن يُّنطَأَسُوا، لَن تُنطَأَسَ، لَن تُنطَأَسَا، لَن يُّنطَأَسنَ، لَن تُنطَأَسَ، لَن تُنطَأَسَا، لَن تُنطَأَسُوا، لَن تُنطَأَسِي، لَن تُنطَأَسَا، لَن تُنطَأَسنَ، لَن اُنطَأَسَ، لَن نُّنطَأَسَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنطَئِس، اِنطَئِسَا، اِنطَئِسُوا، اِنطَئِسِي، اِنطَئِسَا، اِنطَئِسنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنطَئِسَنَّ، اِنطَئِسَانِّ، اِنطَئِسُنَّ، اِنطَئِسِنَّ، اِنطَئِسَانِّ، اِنطَئِسنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِنطَئِسَن، اِنطَئِسُن، اِنطَئِسِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنطَأَس، لِتُنطَأَسَا، لِتُنطَأَسُوا، لِتُنطَأَسِي، لِتُنطَأَسَا، لِتُنطَأَسنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنطَأَسَنَّ، لِتُنطَأَسَانِّ، لِتُنطَأَسُنَّ، لِتُنطَأَسِنَّ، لِتُنطَأَسَانِّ، لِتُنطَأَسنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُنطَأَسَن، لِتُنطَأَسُن، لِتُنطَأَسِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنطَئِس، لِيَنطَئِسَا، لِيَنطَئِسُوا، لِتَنطَئِس، لِتَنطَئِسَا، لِيَنطَئِسنَ، لِاَنطَئِس، لِنَنطَئِس

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَنطَئِسَنَّ، لِيَنطَئِسَانِّ، لِيَنطَئِسُنَّ، لِتَنطَئِسَنَّ، لِتَنطَئِسَانِّ، لِيَنطَئِسنَانِّ، لِاَنطَئِسَنَّ، لِنَنطَئِسَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَنطَئِسَن، لِيَنطَئِسُن، لِتَنطَئِسَن، لِاَنطَئِسَن، لِنَنطَئِسَن

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُنطَأَسْ، لِيُنطَأَسَا، لِيُنطَأَسُوا، لِتُنطَأَسْ، لِتُنطَأَسَا، لِيُنطَأَسْنَ، لِأُنطَأَسْ، لِنُنطَأَسْ

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُنطَأَسَنَّ، لِيُنطَأَسَانِّ، لِيُنطَأَسُنَّ، لِتُنطَأَسَنَّ، لِتُنطَأَسَانِّ، لِيُنطَأَسْنَانِّ، لِأُنطَأَسَنَّ، لِنُنطَأَسَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُنطَأَسَنْ، لِيُنطَأَسُنْ، لِتُنطَأَسَنْ، لِأُنطَأَسَنْ، لِنُنطَأَسَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنطَئِسْ، لَا تَنطَئِسَا، لَا تَنطَئِسُوا، لَا تَنطَئِسِي، لَا تَنطَئِسَا، لَاتَنطَئِسْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَنطَئِسَنَّ، لَا تَنطَئِسَانِّ، لَاتَنطَئِسُنَّ، لَا تَنطَئِسِنَّ، لَاتَنطَئِسَانِّ، لَا تَنطَئِسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَنطَئِسَنْ، لَا تَنطَئِسُنْ، لَا تَنطَئِسِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنطَأَسْ، لَا تُنطَأَسَا، لَا تُنطَأَسُوا، لَا تُنطَأَسِي، لَا تُنطَأَسَا، لَا تُنطَأَسْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُنطَأَسَنَّ، لَا تُنطَأَسَانِّ، لَا تُنطَأَسُنَّ، لَا تُنطَأَسِنَّ، لَا تُنطَأَسَانِّ، لَا تُنطَأَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُنطَأَسَنْ، لَا تُنطَأَسُنْ، لَا تُنطَأَسِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنطَئِسْ، لَا يَنطَئِسَا، لَا يَنطَئِسُوا، لَا تَنطَئِسْ، لَا تَنطَئِسَا، لَا يَنطَئِسْنَ، لَا أَنطَئِسْ، لَا نَنطَئِسْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَنطَئِسَنَّ، لَا يَنطَئِسَانِّ، لَا يَنطَئِسُنَّ، لَا تَنطَئِسَنَّ، لَا تَنطَئِسَانِّ، لَا يَنطَئِسْنَانِّ، لَا أَنطَئِسَنَّ، لَا نَنطَئِسَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَنطَئِسَنْ، لَا يَنطَئِسُنْ، لَا تَنطَئِسَنْ، لَا أَنطَئِسَنْ، لَا نَنطَئِسَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنطَأَسْ، لَا يُنطَأَسَا، لَا يُنطَأَسُوا، لَا تُنطَأَسْ، لَا تُنطَأَسَا، لَا يُنطَأَسْنَ، لَا أُنطَأَسْ، لَا نُنطَأَسْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُنطَأَسَنَّ، لَا يُنطَأَسَانِّ، لَا يُنطَأَسُنَّ، لَا تُنطَأَسَنَّ، لَا تُنطَأَسَانِّ، لَا يُنطَأَسْنَانِّ، لَا أُنطَأَسَنَّ، لَا نُنطَأَسَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُنطَأَسَنْ، لَا يُنطَأَسُنْ، لَا تُنطَأَسَنْ، لَاأُنطَأَسَنْ، لَا نُنطَأَسَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن 'اِسْتِفْعَالٌ' مصدر 'اَلاِسْتِرْئَافُ' (مہربان ہونا)

اِسْتَرْأَ فَ، يَسْتَرْئِفُ، اِسْتِرْئَافًا 'فَهُوَ' مُسْتَرْئِفٌ، وأُسْتُرْئِفَ، يُسْتَرْأَفُ، اِسْتِرْئَافًا 'فذاك' مُسْتَرْأَفٌ، لَمْ يَسْتَرْئِفْ، لَمْ يُسْتَرْأَفْ، لَا يَسْتَرْئِفُ، لَا يُسْتَرْأَفُ، لَنْ يَسْتَرْئِفَ، لَنْ يُسْتَرْأَفَ 'الامر منه' اِسْتَرْئِفْ، لِتُسْتَرْأَفْ، لِيَسْتَرْئِفْ، لِيُسْتَرْأَفْ 'والنهى عنه' لَا تَسْتَرْئِفْ، لَاتُسْتَرْأَفْ، لَايَسْتَرْئِفْ، لَايُسْتَرْأَفْ، 'الظرف منه' مُسْتَرْأَفٌ، مُسْتَرْأَفَانِ، مُسْتَرْأَفَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَرْأَفَ، اِسْتَرْأَفَا، اِسْتَرْأَفُوا، اِسْتَرْأَفَتْ، اِسْتَرْأَفَتَا، اِسْتَرْأَفْنَ، اِسْتَرْأَفْتَ، اِسْتَرْأَفْتُمَا، اِسْتَرْأَفْتُمْ، اِسْتَرْأَفْتِ، اِسْتَرْأَفْتُمَا، اِسْتَرْأَفْتُنَّ، اِسْتَرْأَفْتُ، اِسْتَرْأَفْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُرْئِفَ، اُسْتُرْئِفَا، اُسْتُرْئِفُوا، اُسْتُرْئِفَتْ، اُسْتُرْئِفَتَا، اُسْتُرْئِفْنَ، اُسْتُرْئِفْتَ، اُسْتُرْئِفْتُمَا، اُسْتُرْئِفْتُمْ، اُسْتُرْئِفْتِ، اُسْتُرْئِفْتُمَا، اُسْتُرْئِفْتُنَّ، اُسْتُرْئِفْتُ، اُسْتُرْئِفْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَسْتَرْئِفُ، يَسْتَرْئِفَانِ، يَسْتَرْئِفُونَ، تَسْتَرْئِفُ، تَسْتَرْئِفَانِ، يَسْتَرْئِفْنَ، تَسْتَرْئِفُ، تَسْتَرْئِفَانِ، تَسْتَرْئِفُونَ، تَسْتَرْئِفِينَ، تَسْتَرْئِفَانِ، تَسْتَرْئِفْنَ، اَسْتَرْئِفُ، نَسْتَرْئِفُ۔

فعل مضارع مجہول: يُسْتَرْأَفُ، يُسْتَرْأَفَانِ، يُسْتَرْأَفُونَ، تُسْتَرْأَفُ، تُسْتَرْأَفَانِ، يُسْتَرْأَفْنَ، تُسْتَرْأَفُ، تُسْتَرْأَفَانِ، تُسْتَرْأَفُونَ، تُسْتَرْأَفِينَ، تُسْتَرْأَفَانِ، تُسْتَرْأَفْنَ، اُسْتَرْأَفُ، نُسْتَرْأَفُ۔

اسم فاعل: مُسْتَرْئِفٌ، مُسْتَرْئِفَانِ، مُسْتَرْئِفُونَ، مُسْتَرْئِفَةٌ، مُسْتَرْئِفَتَانِ، مُسْتَرْئِفَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَرْأَفٌ، مُسْتَرْأَفَانِ، مُسْتَرْأَفُونَ، مُسْتَرْأَفَةٌ، مُسْتَرْأَفَتَانِ، مُسْتَرْأَفَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَسْتَرْئِفْ، لَمْ يَسْتَرْئِفَا، لَمْ يَسْتَرْئِفُوا، لَمْ تَسْتَرْئِفْ، لَمْ تَسْتَرْئِفَا، لَمْ يَسْتَرْئِفْنَ، لَمْ تَسْتَرْئِفْ، لَمْ تَسْتَرْئِفَا، لَمْ تَسْتَرْئِفُوا، لَمْ تَسْتَرْئِفِي، لَمْ تَسْتَرْئِفَا، لَمْ تَسْتَرْئِفْنَ، لَمْ اَسْتَرْئِفْ، لَمْ نَسْتَرْئِفْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْتَرْأَفْ، لَمْ يُسْتَرْأَفَا، لَمْ يُسْتَرْأَفُوا، لَمْ تُسْتَرْأَفْ، لَمْ تُسْتَرْأَفَا، لَمْ يُسْتَرْأَفْنَ، لَمْ تُسْتَرْأَفْ، لَمْ تُسْتَرْأَفَا، لَمْ تُسْتَرْأَفُوا، لَمْ تُسْتَرْأَفِي، لَمْ تُسْتَرْأَفَا، لَمْ تُسْتَرْأَفْنَ، لَمْ اُسْتَرْأَفْ، لَمْ نُسْتَرْأَفْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَايَسْتَرْئِفُ، لَا يَسْتَرْئِفَانِ، لَا يَسْتَرْئِفُونَ، لَا تَسْتَرْئِفُ، لَا تَسْتَرْئِفَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَایَسْتَزِئْفنَ، لَا تَسْتَزِئْفُ، لَا تَسْتَزِئْفَانِ، لَا تَسْتَزِئْفُونَ، لَا تَسْتَزِئْفِینَ، لَا تَسْتَزِئْفَانِ، لَا تَسْتَزِئْفنَ، لَااَسْتَزِئْفُ، لَا نَسْتَزِئْفُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُسْتَزْأَفُ، لَا یُسْتَزْأَفَانِ، لَایُسْتَزْأَفُونَ، لَا تُسْتَزْأَفُ، لَا تُسْتَزْأَفَانِ، لَایُسْتَزْأَفنَ، لَا تُسْتَزْأَفُ، لَا تُسْتَزْأَفَانِ، لَا تُسْتَزْأَفُونَ، لَا تُسْتَزْأَفِینَ، لَا تُسْتَزْأَفَانِ، لَا تُسْتَزْأَفنَ، لَا اُسْتَزْأَفُ، لَانُسْتَزْأَفُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّسْتَزِئْفَ، لَنْ یَّسْتَزِئْفَا، لَنْ یَّسْتَزِئْفُوا، لَنْ تَسْتَزِئْفَ، لَنْ تَسْتَزِئْفَا، لَنْ یَّسْتَزِئْفنَ، لَنْ تَسْتَزِئْفَ، لَنْ تَسْتَزِئْفَا، لَنْ تَسْتَزِئْفُوا، لَنْ تَسْتَزِئْفِی، لَنْ تَسْتَزِئْفَا، لَنْ تَسْتَزِئْفنَ، لَنْ اَسْتَزِئْفَ، لَنْ نَّسْتَزِئْفَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّسْتَزْأَفَ، لَنْ یُّسْتَزْأَفَا، لَنْ یُّسْتَزْأَفُوا، لَنْ تُسْتَزْأَفَ، لَنْ تُسْتَزْأَفَا، لَنْ یُّسْتَزْأَفنَ، لَنْ تُسْتَزْأَفَ، لَنْ تُسْتَزْأَفَا، لَنْ تُسْتَزْأَفُوا، لَنْ تُسْتَزْأَفِی، لَنْ تُسْتَزْأَفَا، لَنْ تُسْتَزْأَفنَ، لَنْ اُسْتَزْأَفَ، لَنْ نُّسْتَزْأَفَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْتَزِئْفْ، اِسْتَزِئْفَا، اِسْتَزِئْفُوا، اِسْتَزِئْفِی، اِسْتَزِئْفَا، اِسْتَزِئْفنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اِسْتَزِئْفَنَّ، اِسْتَزِئْفَانِّ، اِسْتَزِئْفُنَّ، اِسْتَزِئْفِنَّ، اِسْتَزِئْفَانِّ، اِسْتَزِئْفنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِسْتَزِئْفَنْ، اِسْتَزِئْفُنْ، اِسْتَزِئْفِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُسْتَزْأَفْ، لِتُسْتَزْأَفَا، لِتُسْتَزْأَفُوا، لِتُسْتَزْأَفِی، لِتُسْتَزْأَفَا، لِتُسْتَزْأَفنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسْتَزْأَفَنَّ، لِتُسْتَزْأَفَانِّ، لِتُسْتَزْأَفُنَّ، لِتُسْتَزْأَفِنَّ، لِتُسْتَزْأَفَانِّ، لِتُسْتَزْأَفنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْتَزْأَفَنْ، لِتُسْتَزْأَفُنْ، لِتُسْتَزْأَفِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَسْتَزِئْفْ، لِیَسْتَزِئْفَا، لِیَسْتَزِئْفُوا، لِتَسْتَزِئْفْ، لِتَسْتَزِئْفَا، لِیَسْتَزِئْفنَ، لِاَسْتَزِئْفْ، لِنَسْتَزِئْفْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَسْتَزِئْفَنَّ، لِیَسْتَزِئْفَانِّ، لِیَسْتَزِئْفُنَّ، لِتَسْتَزِئْفَنَّ، لِتَسْتَزِئْفَانِّ، لِیَسْتَزِئْفنَانِّ، لِاَسْتَزِئْفَنَّ، لِنَسْتَزِئْفَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَسْتَرْئِفَنْ، لِيَسْتَرْئِفُنْ، لِتَسْتَرْئِفَنْ، لِاَسْتَرْئِفَنْ، لِنَسْتَرْئِفَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْتَرْأَفْ، لِيُسْتَرْأَفَا، لِيُسْتَرْأَفُوا، لِتُسْتَرْأَفْ، لِتُسْتَرْأَفَا، لِيُسْتَرْأَفْنَ، لِاُسْتَرْأَفْ، لِنُسْتَرْأَفْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْتَرْأَفَنَّ، لِيُسْتَرْأَفَانِّ، لِيُسْتَرْأَفُنَّ، لِتُسْتَرْأَفَنَّ، لِتُسْتَرْأَفَانِّ، لِيُسْتَرْأَفْنَانِّ، لِاُسْتَرْأَفَنَّ، لِنُسْتَرْأَفَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسْتَرْأَفَنْ، لِيُسْتَرْأَفُنْ، لِتُسْتَرْأَفَنْ، لِاُسْتَرْأَفَنْ، لِنُسْتَرْأَفَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْتَرْئِفْ، لَا تَسْتَرْئِفَا، لَا تَسْتَرْئِفُوا، لَا تَسْتَرْئِفِي، لَا تَسْتَرْئِفَا، لَا تَسْتَرْئِفْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْتَرْئِفَنَّ، لَا تَسْتَرْئِفَانِّ، لَا تَسْتَرْئِفُنَّ، لَا تَسْتَرْئِفِنَّ، لَا تَسْتَرْئِفَانِّ، لَا تَسْتَرْئِفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَرْئِفَنْ، لَا تَسْتَرْئِفُنْ، لَا تَسْتَرْئِفِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَرْأَفْ، لَا تُسْتَرْأَفَا، لَا تُسْتَرْأَفُوا، لَا تُسْتَرْأَفِي، لَا تُسْتَرْأَفَا، لَا تُسْتَرْأَفْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَرْأَفَنَّ، لَا تُسْتَرْأَفَانِّ، لَا تُسْتَرْأَفُنَّ، لَا تُسْتَرْأَفِنَّ، لَا تُسْتَرْأَفَانِّ، لَا تُسْتَرْأَفْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَرْأَفَنْ، لَا تُسْتَرْأَفُنْ، لَا تُسْتَرْأَفِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَرْئِفْ، لَا يَسْتَرْئِفَا، لَا يَسْتَرْئِفُوا، لَا تَسْتَرْئِفْ، لَا تَسْتَرْئِفَا، لَا يَسْتَرْئِفْنَ، لَا اَسْتَرْئِفْ، لَا نَسْتَرْئِفْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَرْئِفَنَّ، لَا يَسْتَرْئِفَانِّ، لَا يَسْتَرْئِفُنَّ، لَا تَسْتَرْئِفَنَّ، لَا تَسْتَرْئِفَانِّ، لَا يَسْتَرْئِفْنَانِّ، لَا اَسْتَرْئِفَنَّ، لَا نَسْتَرْئِفَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَسْتَرْئِفَنْ، لَا يَسْتَرْئِفُنْ، لَا تَسْتَرْئِفَنْ، لَا اَسْتَرْئِفَنْ، لَا نَسْتَرْئِفَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَرْأَفْ، لَا يُسْتَرْأَفَا، لَا يُسْتَرْأَفُوا، لَا تُسْتَرْأَفْ، لَا تُسْتَرْأَفَا، لَا يُسْتَرْأَفْنَ، لَا اُسْتَرْأَفْ، لَا نُسْتَرْأَفْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَرْأَفَنَّ، لَا يُسْتَرْأَفَانِّ، لَا يُسْتَرْأَفُنَّ، لَا تُسْتَرْأَفَنَّ، لَا تُسْتَرْأَفَانِّ، لَا يُسْتَرْأَفْنَانِّ، لَا اُسْتَرْأَفَنَّ، لَا نُسْتَرْأَفَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَرْأَفَنْ، لَا يُسْتَرْأَفُنْ، لَا تُسْتَرْأَفَنْ، لَا اُسْتَرْأَفَنْ، لَا نُسْتَرْأَفَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن 'فَعَلَ، یَفعِلُ' مصدر 'اَلْهِنَاءُ' (خوشگوار ہونا)

هَنَأَ، يَهْنِئُ، هِنَاءً، 'فهو' هَانِئٌ و هُنِئَ، يُهْنَأُ، هِنَاءً 'فذاك' مَهْنُوْءٌ، لَمْ يَهْنِئْ، لَمْ يُهْنَأْ، لَايَهْنِئُ، لَا يُهْنَئُ، لَنْ يَهْنِئَ، لَنْ يُهْنَأَ 'الامر منه' اِهْنِئْ، لِتُهْنَأْ، لِيَهْنِئْ، لِيُهْنَأْ 'والنهى عنه' لَاتَهْنِئْ، لَا تُهْنَأْ، لَا يَهْنِئْ، لَا يُهْنَأْ 'الظرف منه' مَهْنِئٌ، مَهْنِئَانِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئٌ 'والآلة منه' مِهْنَأٌ، مِهْنَئَانِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئٌ، مِهْنَأَةٌ، مِهْنَأَتَانِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئَةٌ، مِهْنَاءٌ، مِهْنَاءَانِ، مَهَانِيْئُ، مُهَيْنِيْئٌ، مُهَيْنِيَأَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَهْنَأُ، اَهْنَئَانِ، اَهْنَؤُوْنَ، اَهَانِئُ، اُهَيْنِئٌ، 'والمؤنث منه' هُنئىٰ، هُنْأَيَان، هُنْأَيَاتٌ، هُنَأٌ، هُنَيْئىٰ، 'فعل التعجب منه' مَا اَهْنَأَهٗ واَهْنِئْ به هَنُأَ، يَا هَنُأَتْ۔

فعل ماضی معلوم: هَنَأَ، هَنَئَا، هَنَؤُوْا، هَنَأَتْ، هَنَأَتَا، هَنَأْنَ، هَنَأْتَ، هَنَأْتُمَا، هَنَأْتُمْ، هَنَأْتِ، هَنَأْتُمَا، هَنَأْتُنَّ، هَنَأْتُ، هَنَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: هُنِئَ، هُنِئَا، هُنِؤُوْا، هُنِأَتْ، هُنِأَتَا، هُنِئْنَ، هُنِئْتَ، هُنِئْتُمَا، هُنِئْتُمْ، هُنِئْتِ، هُنِئْتُمَا، هُنِئْتُنَّ، هُنِئْتُ، هُنِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَهْنِئُ، يَهْنِئَان، يَهْنِؤُوْنَ، تَهْنِئُ، تَهْنِئَانِ، يَهْنِئْنَ، تَهْنِئُ، تَهْنِئَانِ، تَهْنِؤُوْنَ، تَهْنِئِيْنَ، تَهْنِئَانِ، تَهْنِئْنَ، اَهْنِئُ، نَهْنِئُ۔

فعل مضارع مجہول: يُهْنَأُ، يُهْنَئَانِ، يُهْنَؤُوْنَ، تُهْنَأُ، تُهْنَئَانِ، يُهْنَأْنَ، تُهْنَأُ، تُهْنَئَانِ، تُهْنَؤُوْنَ، تُهْنَئِيْنَ، تُهْنَئَانِ، تُهْنَأْنَ، اُهْنَأُ، نُهْنَأُ۔

اسم فاعل: هَانِئٌ، هَانِئَانِ هَانِؤُوْنَ، هَنَأَةٌ، هُنَّاءٌ، هُنَّأٌ، هَنَأٌ، هُنُؤٌ، هُنَئَاءُ، هُنْئَانٌ، هِنَاءٌ، اَهْنَاءٌ، هُنُوْؤٌ، هَانِئَةٌ، هَانِئَتَانِ، هَانِئَاتٌ، هَوَانِئُ، هُوَيْنِئٌ، هُوَيْنِئَةٌ۔

اسم مفعول: مَهْنُوْؤٌ، مَهْنُوْئَانِ، مَهْنُوْؤُوْنَ، مَهْنُوْأَةٌ، مَهْنُوْأَتَانِ، مَهْنُوْئَاتٌ، مَهَانِيْئُ، مُهَيْنِيْئٌ، مُهَيْنِئَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَهْنِئْ، لَمْ يَهْنِئَا، لَمْ يَهْنِؤُوْا، لَمْ تَهْنِئْ، لَمْ تَهْنِئَا، لَمْ يَهْنِئْنَ، لَمْ تَهْنِئْ، لَمْ تَهْنِئَا، لَمْ تَهْنِؤُوْا، لَمْ تَهْنِئِيْ، لَمْ تَهْنِئَا، لَمْ تَهْنِئْنَ، لَمْ اَهْنِئْ، لَمْ نَهْنِئْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُهْنَأْ، لَمْ يُهْنَئَا، لَمْ يُهْنَؤُوْا، لَمْ تُهْنَأْ، لَمْ تُهْنَئَا، لَمْ يُهْنَأْنَ، لَمْ تُهْنَأْ، لَمْ تُهْنَئَا، لَمْ تُهْنَؤُوْا، لَمْ تُهْنَئِيْ، لَمْ تُهْنَئَا، لَمْ تُهْنَأْنَ، لَمْ اُهْنَأْ، لَمْ نُهْنَأْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَھْنِئُ، لَا یَھْنِئَانِ، لَا یَھْنِؤُوْنَ، لَا تَھْنِئُ، لَا تَھْنِئَانِ، لَا یَھْنِئْنَ، لَاتَھْنِئُ، لَاتَھْنِئَانِ، لَا تَھْنِؤُوْنَ، لَا تَھْنِئِیْنَ، لَا تَھْنِئَانِ، لَا تَھْنِئْنَ، لَا اَھْنِئُ، لَا نَھْنِئُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُھْنَأُ، لَا یُھْنَئَانِ، لَا یُھْنَؤُوْنَ، لَا تُھْنَأُ، لَا تُھْنَئَانِ، لَا یُھْنَأْنَ، لَا تُھْنَأُ، لَاتُھْنَئَانِ، لَا تُھْنَؤُوْنَ، لَا تُھْنَئِیْنَ، لَا تُھْنَئَانِ، لَا تُھْنَأْنَ، لَا اُھْنَأُ، لَا نُھْنَأُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّھْنِئَ، لَن یَّھْنِئَا، لَن یَّھْنِؤُوا، لَن اَھْنِئَ، لَن تَھْنِئَا، لَن یَّھْنِئْنَ، لَن تَھْنِئَ، لَن تَھْنِئَا، لَن تَھْنِؤُوا، لَن تَھْنِئِیْ، لَن تَھْنِئَا، لَن تَھْنِئْنَ، لَن اَھْنِئَ، لَن نَّھْنِئَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّھْنَأَ، لَن یُّھْنَئَا، لَن یُّھْنَؤُ، لَن تُھْنَأَ، لَن تُھْنَئَا، لَن یُّھْنَأْنَ، لَن تُھْنَأَ، لَن تُھْنَئَا، لَن تُھْنَؤُوا، لَن تُھْنَئِیْ، لَن تُھْنَئَا، لَن تُھْنَأْنَ، لَن اُھْنَأَ، لَن نُّھْنَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِھْنِئْ، اِھْنِئَا، اِھْنِؤُوا، اِھْنِئِیْ، اِھْنِئَا، اِھْنِئْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِھْنِأَنَّ، اِھْنِئَانِ، اِھْنِؤُنَّ، اِھْنِئِنَّ، اِھْنِئَانِ، اِھْنِئْنَانِ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِھْنِئَنْ، اِھْنِؤُنْ، اِھْنِئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُھْنَأْ، لِتُھْنَئَا، لِتُھْنَؤُوا، لِتُھْنَئِیْ، لِتُھْنَئَا، لِتُھْنَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُھْنَئَنَّ، لِتُھْنَئَانِ، لِتُھْنَؤُنَّ، لِتُھْنَئِنَّ، لِتُھْنَئَانِ، لِتُھْنَأْنَانِ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُھْنَأَنْ، لِتُھْنَؤُنْ، لِتُھْنَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَھْنِئْ، لِیَھْنِئَا، لِیَھْنِؤُوا، لِتَھْنِئْ، لِتَھْنِئَا، لِیَھْنِئْنَ، لِاَھْنِئْ، لِنَھْنِئْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَھْنِأَنَّ، لِیَھْنِئَانِ، لِیَھْنِؤُنَّ، لِتَھْنِأَنَّ، لِتَھْنِئَانِ، لِیَھْنِئْنَانِ، لِاَھْنِأَنَّ، لِنَھْنِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَھْنِأَنْ، لِیَھْنِؤُنْ، لِتَھْنِأَنْ، لِاَھْنِأَنْ، لِنَھْنِأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُھْنَأْ، لِیُھْنَئَا، لِیُھْنَؤُوا، لِتُھْنَأْ، لِتُھْنَئَا، لِیُھْنَأْنَ، لِاُھْنَأْ، لِنُھْنَأْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُھْنَأَنَّ، لِیُھْنَئَانِ، لِیُھْنَؤُنَّ، لِتُھْنَأَنَّ، لِتُھْنَئَانِ، لِیُھْنَأْنَانِ، لِاُھْنَأَنَّ، لِنُھْنَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُھْنَأَنْ، لِیُھْنَؤُنْ، لِتُھْنَأَنْ، لِاُھْنَأَنْ، لِنُھْنَأَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَھْنِئْ، لَا تَھْنِئَا، لَا تَھْنِؤُوا، لَا تَھْنِئِیْ، لَا تَھْنِئَا، لَا تَھْنِئْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَهْنَأَنَّ، لَا تَهْنَئَانِ، لَا تَهْنَؤُنَّ، لَا تَهْنَئِنَّ، لَاتَهْنَئَانِ، لَا تَهْنَئْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَهْنَأَن، لَا تَهْنَؤُن، لَا تَهْنَئِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُهْنَأْ، لَا تُهْنَئَا، لَا تُهْنَؤُا، لَا تُهْنَئِي، لَا تُهْنَئَا، لَا تُهْنَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُهْنَأَنَّ، لَا تُهْنَئَانِ، لَا تُهْنَؤُنَّ، لَا تُهْنَئِنَّ، لَاتُهْنَئَانِ، لَاتُهْنَأْنَانِ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُهْنَأَن، لَاتُهْنَؤُن، لَاتُهْنَئِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَهْنِئْ، لَا يَهْنِئَا، لَا يَهْنِؤُا، لَا تَهْنِئْ، لَا تَهْنِئَا، لَا يَهْنِئْنَ، لَا اَهْنِئْ، لَانَهْنِئْ

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَهْنِأَنَّ، لَا يَهْنِئَانِ، لَا يَهْنِؤُنَّ، لَا تَهْنِئَنَّ، لَاتَهْنِئَانِ، لَا يَهْنِئْنَانِ، لَا اَهْنِأَنَّ، لَا نَهْنِأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَهْنِأَن، لَا يَهْنِؤُن، لَا تَهْنِأَن، لَا اَهْنِأَن، لَانَهْنِأَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُهْنَأْ، لَا يُهْنَئَا، لَا يُهْنَؤُا، لَا تُهْنَأْ، لَا تُهْنَئَا، لَا يُهْنَأْنَ، لَا اُهْنَأْ، لَانُهْنَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُهْنَأَنَّ، لَا يُهْنَئَانِ، لَا يُهْنَؤُنَّ، لَا تُهْنَأَنَّ، لَاتُهْنَئَانِ، لَايُهْنَأْنَانِ، لَا اُهْنَأَنَّ، لَا نُهْنَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُهْنَأَن، لَا يُهْنَؤُن، لَا تُهْنَأَن، لَا اُهْنَأَن، لَانُهْنَأَن

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن 'فَعِلَ، يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْبَرَاءَةُ' (چھٹکارہ پانا)

بَرِئَ، يَبْرَأُ، بَرَاءَةً 'فهو' بَارِئٌ و بُرِئَ، يُبْرَأُ، بَرَاءَةً 'فذاك' مَبْرُوْءٌ، لَمْ يَبْرَأْ، لَمْ يُبْرَأْ، لَا يَبْرَأُ، لَايُبْرَأُ، لَن يَّبْرَأَ، لَن يُّبْرَأَ۔ 'الامر منه' اِبْرَأْ، لِتُبْرَأْ، لِيَبْرَأْ، لِيُبْرَأْ 'والنهى عنه' لَا تَبْرَأْ، لَاتُبْرَأْ، لَا يَبْرَأْ، لَايُبْرَأْ 'الظرف منه' مَبْرَأٌ، مَبْرَئَانِ، مَبَارِئُ، مُبَيْرِئٌ 'والآلة منه' مِبْرَأٌ، مِبْرَئَانِ، مَبَارِئُ، مُبَيْرِئٌ، مِبْرَأَةٌ، مِبْرَأَتَانِ، مَبَارِئُ، مُبَيْرِأَةٌ، مِبْرَاءٌ، مِبْرَاءَانِ، مَبَارِيْئُ، مُبَيْرِيْئٌ، مُبَيْرِيْأَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَبْرَأُ، اَبْرَئَانِ، اَبْرَؤُنَ، اَبَارِئُ، اُبَيْرِئٌ 'والمؤنث منه' بُرْئٰ، بُرْأَيَانِ، بُرْأَيَاتٌ، بُرَأٌ، بُرَيْئٰ، 'فعل التعجب منه' ما اَبْرَأَهٗ وَ اَبْرِئْ بِهٖ و بَرُؤَ يا بَرُأَتْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: بَرِئَ، بَرِئَا، بَرِؤُا، بَرِأَتْ، بَرِأَتَا، بَرِئْنَ، بَرِئْتَ، بَرِئْتُمَا، بَرِئْتُمْ، بَرِئْتِ، بَرِئْتُمَا، بَرِئْتُنَّ، بَرِئْتُ، بَرِئْنَا۔

فعل ماضی مجہول: بُرِأَ، بُرِئَا، بُرِؤُا، بُرِأَتْ، بُرِأَتَا، بُرِئْنَ، بُرِئْتَ، بُرِئْتُمَا، بُرِئْتُمْ، بُرِئْتِ، بُرِئْتُمَا، بُرِئْتُنَّ، بُرِئْتُ، بُرِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَبْرَأُ، يَبْرَئَانِ، يَبْرَؤُنَ، تَبْرَأُ، تَبْرَئَانِ، يَبْرَأْنَ، تَبْرَأُ، تَبْرَئَانِ، تَبْرَؤُنَ، تَبْرَئِيْنَ، تَبْرَئَانِ، تَبْرَأْنَ، اَبْرَأُ، نَبْرَأُ۔

فعل مضارع مجہول: يُبْرَأُ، يُبْرَئَانِ، يُبْرَؤُنَ، تُبْرَأُ، تُبْرَئَانِ، يُبْرَأْنَ، تُبْرَأُ، تُبْرَئَانِ، تُبْرَؤُنَ، تُبْرَئِيْنَ، تُبْرَئَانِ، تُبْرَأْنَ، اُبْرَأُ، نُبْرَأُ۔

اسم فاعل: بَارِئٌ، بَارِئَانِ، بَارِؤُنَ، بَرَأَةٌ، بُرَّاءٌ، بُرَّأٌ، بَرَأٌ، بُرُؤٌ، بُرَئَاءُ، بُرَئَانٌ، بِرَاءٌ، اَبْرَاءٌ، بُرُوءٌ، بَارِأَةٌ، بَارِأَتَانِ، بَارِئَاتٌ، بَوَارِؤُ، بُوَيْرِؤٌ، بُوَيْرِأَةٌ۔

اسم مفعول: مَبْرُوءٌ، مَبْرُوئَانِ، مَبْرُوؤُنَ، مَبْرُوأَةٌ، مَبْرُوأَتَانِ، مَبْرُوئَاتٌ، مَبَارِيئُ، مُبَيْرِيئٌ، مُبَيْرِيأَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَبْرَأْ، لَمْ يَبْرَئَا، لَمْ يَبْرَؤُوا، لَمْ تَبْرَأْ، لَمْ تَبْرَئَا، لَمْ يَبْرَأْنَ، لَمْ تَبْرَأْ، لَمْ تَبْرَئَا، لَمْ تَبْرَؤُوا، لَمْ تَبْرَئِي، لَمْ تَبْرَئَا، لَمْ تَبْرَأْنَ، لَمْ اَبْرَأْ، لَمْ نَبْرَأْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُبْرَأْ، لَمْ يُبْرَئَا، لَمْ يُبْرَؤُوا، لَمْ تُبْرَأْ، لَمْ تُبْرَئَا، لَمْ يُبْرَئْنَ، لَمْ تُبْرَأْ، لَمْ تُبْرَئَا، لَمْ تُبْرَؤُوا، لَمْ تُبْرَئِي، لَمْ تُبْرَئَا، لَمْ تُبْرَأْنَ، لَمْ اُبْرَأْ، لَمْ نُبْرَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَبْرَؤُ، لَا يَبْرَئَانِ، لَا يَبْرَؤُونَ، لَا تَبْرَؤُ، لَا تَبْرَئَانِ، لَا يَبْرَأْنَ، لَا تَبْرَؤُ، لَا تَبْرَئَانِ، لَا تَبْرَؤُونَ، لَا تَبْرَئِيْنَ، لَا تَبْرَئَانِ، لَا تَبْرَأْنَ، لَا اَبْرَؤُ، لَا نَبْرَؤُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُبْرَؤُ، لَا يُبْرَئَانِ، لَا يُبْرَؤُونَ، لَا تُبْرَؤُ، لَا تُبْرَئَانِ، لَا يُبْرَأْنَ، لَا تُبْرَؤُ، لَا تُبْرَئَانِ، لَاتُبْرَؤُونَ، لَا تُبْرَئِيْنَ، لَا تُبْرَئَانِ، لَا تُبْرَأْنَ، لَا اُبْرَؤُ، لَا نُبْرَؤُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّبْرَأَ، لَنْ يَّبْرَئَا، لَنْ يَّبْرَؤُوا، لَنْ تَبْرَأَ، لَنْ تَبْرَئَا، لَنْ يَّبْرَأْنَ، لَنْ تَبْرَأَ، لَنْ تَبْرَئَا، لَنْ تَبْرَؤُا، لَنْ تَبْرَئِي، لَنْ تَبْرَئَا، لَنْ تَبْرَأْنَ، لَنْ اَبْرَأَ، لَنْ نَّبْرَأَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّبْرَأَ، لَنْ يُّبْرَئَا، لَنْ يُّبْرَؤُوا، لَنْ تُبْرَأَ، لَنْ تُبْرَئَا، لَنْ يُّبْرَأْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُبرَأَ، لَن تُبرَئَا، لَن تُبرَؤُوا، لَن تُبرَئِی، لَن تُبرَئَا، لَن تُبرَأنَ، لَن اُبرَأَ، لَن نُبرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِبرَأْ، اِبرَئَا، اِبرَؤُوا، اِبرَئِی، اِبرَئَا، اِبرَأْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِبرَأَنَّ، اِبرَئَانِّ، اِبرَؤُنَّ، اِبرَئِنَّ، اِبرَئَانِّ، اِبرَأْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اِبرَأَنْ، اِبرَؤُنْ، اِبرَئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبرَأْ، لِتُبرَئَا، لِتُبرَؤُوا، لِتُبرَئِی، لِتُبرَئَا، لِتُبرَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبرَأَنَّ، لِتُبرَئَانِّ، لِتُبرَؤُنَّ، لِتُبرَئِنَّ، لِتُبرَئَانِّ، لِتُبرَأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبرَأَنْ، لِتُبرَؤُنْ، لِتُبرَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَبرَأْ، لِیَبرَئَا، لِیَبرَؤُوا، لِتَبرَأْ، لِتَبرَئَا، لِیَبرَئْنَ، لِاَبرَأْ، لِنَبرَأْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَبرَأَنَّ، لِیَبرَئَانِّ، لِیَبرَؤُنَّ، لِتَبرَأَنَّ، لِتَبرَئَانِّ، لِیَبرَأْنَانِّ، لِاَبرَأَنَّ، لِنَبرَأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَبرَأَنْ، لِیَبرَؤُنْ، لِتَبرَأَنْ، لِاَبرَأَنْ، لِنَبرَأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُبرَأْ، لِیُبرَئَا، لِیُبرَؤُوا، لِتُبرَأْ، لِتُبرَئَا، لِیُبرَئْنَ، لِاُبرَأْ، لِنُبرَأْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُبرَأَنَّ، لِیُبرَئَانِّ، لِیُبرَؤُنَّ، لِتُبرَأَنَّ، لِتُبرَئَانِّ، لِیُبرَئْنَانِّ، لِاُبرَأَنَّ، لِنُبرَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُبرَأَنْ، لِیُبرَؤُنْ، لِتُبرَأَنْ، لِاُبرَأَنْ، لِنُبرَأَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبرَأْ، لَا تَبرَئَا، لَا تَبرَؤُوا، لَا تَبرَئِی، لَا تَبرَئَا، لَا تَبرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَبرَأَنَّ، لَا تَبرَئَانِّ، لَا تَبرَؤُنَّ، لَا تَبرَئِنَّ، لَا تَبرَئَانِّ، لاتَبرَأْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَبرَأَنْ، لَا تَبرَؤُنْ، لَا تَبرَئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبرَأْ، لَا تُبرَئَا، لَا تُبرَؤُوا، لَا تُبرَئِی، لَا تُبرَئَا، لَا تُبرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبرَأَنَّ، لَا تُبرَئَانِّ، لَا تُبرَؤُنَّ، لَا تُبرَئِنَّ، لَا تُبرَئَانِّ، لَا تُبرَأْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبرَأَنْ، لَا تُبرَؤُنْ، لَا تُبرَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَبرَأْ، لَا یَبرَئَا، لَا یَبرَؤُوا، لَا تَبرَأْ، لَا تَبرَئَا، لَا یَبرَئْنَ، لَا اَبرَأْ، لانَبرَأْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَبرَأَنَّ، لَا یَبرَئَانِّ، لَا یَبرَؤُنَّ، لاتَبرَأَنَّ، لاتَبرَئَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لایَبرأْنَانِ، لَا اَبرَأْنَّ، لَا نَبرَأْنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَبرَأْن، لَا یَبرَؤُن، لَا تَبرأْن، لاَابرَأْن، لانَبرَأْن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُبرَأْ، لَا یُبرَئَا، لَا یُبرَؤُا، لَا تُبرَأْ، لَا تُبرَئَا، لَا یُبرَأْنَ، لَا اُبرَأْ، لانُبرَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُبرَأَنَّ، لَا یُبرَئَانِّ، لَا یُبرَؤُنَّ، لَا تُبرَأَنَّ، لاتُبرَئَانِّ، لَا یُبرَأْنَانِّ، لَا اُبرَأَنَّ، لَا نُبرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبرَأَن، لَا یُبرَؤُن، لَا تُبرَأَن، لَا اُبرَأَن، لانُبرَأَن۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن 'فَعَلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلدَّنَاءَۃُ' (کم ظرف ہونا)

دَنَأَ، یَدْنُؤُ، دَنَاءَۃً، 'فھو' دَانِیٌٔ و دُنِیَٔ، یُدنَأُ، دَنَاءَۃً 'فذاك' مَدنُوءٌ، لَم یَدنُؤ، لَم یُدنَأ، لایَدنُؤُ، لَا یُدنَأُ، لَن یَّدنُؤَ، لَن یُّدنَأَ الامر منه اُدنُؤ، لِیُدنَأ، لِیَدنُؤ، لِیُدنَأ 'والنھی عنه' لاتَدنُؤ، لاتُدنَأ، لَا یَدنُؤ، لَا یُدنَأ 'الظرف منه' مَدنَأٌ، مَدنَئَانِ، مَدَانِیُٔ، مُدَیْنِیٌٔ 'والآلة منه' مِدنَأٌ، مِدنَئَانِ، مَدَانِیُٔ، مُدَیْنِیٌٔ، مِدنَأَۃٌ، مِدنَأَتَانِ، مَدَانِیُٔ، مُدَیْنِئَۃٌ، مِدنَاءٌ، مِدنَائَانِ، مَدَانِییُٔ، مُدَیْنِییٌٔ، مُدَیْنِیئَۃٌ، 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَدنَأُ، اَدنَئَانِ، اَدنَؤُنَ، اَدَانِیُٔ، اُدَیْنِیٌٔ 'والمؤنث منه' دُنیٔ، دُنئَیَانِ، دُنئَیَاتٌ، دُنَأٌ، دُنَیْئٌ۔ 'فعل التعجب منه' ما اَدنَأَہٗ، واَدنِیْٔ بِهٖ دَنُؤَ' یا' دَنُأَت۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: دَنَأَ، دَنَئَا، دَنَؤُا، دَنَأَت، دَنَأَتَا، دَنَأْنَ، دَنَأْتَ، دَنَأْتُمَا، دَنَأْتُم، دَنَأْتِ، دَنَأْتُمَا، دَنَأْتُنَّ، دَنَأْتُ، دَنَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: دُنِیَٔ، دُنِئَا، دُنِؤُا، دُنِئَت، دُنِئَتَا، دُنِئْنَ، دُنِئْتَ، دُنِئْتُمَا، دُنِئْتُم، دُنِئْتِ، دُنِئْتُمَا، دُنِئْتُنَّ، دُنِئْتُ، دُنِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَدنُؤُ، یَدنُئَانِ، یَدنُؤُن، تَدنُؤُ، تَدنُئَانِ، یَدنُؤْنَ، تَدنُؤُ، تَدنُئَانِ، تَدنُؤُنَ، تَدنُئِینَ، تَدنُئَانِ، تَدنُؤْنَ، اَدنُؤُ، نَدنُؤُ۔

فعل مضارع مجہول: یُدنَأُ، یُدنَئَانِ، یُدنَؤُنَ، تُدنَأُ، تُدنَئَانِ، یُدنَأْنَ، تُدنَأُ، تُدنَئَانِ، تُدنَؤُنَ،

besturdubooks.wordpress.com

تُدنَئِینَ، تُدنَئَانِ، تد نَأْنَ، اُدنَأُ، نُدنَأُ۔

اسم فاعل: دَانِئٌ، دَانِئَانِ، دَانِؤُنَ، دَنَأَةٌ، دُنَّاءٌ، دُنَّأٌ، دَنَأٌ، دُنَأٌ، دُنَئَاءُ، دُنئَانٌ، دِناءٌ، اَدنِاءُ، دُنوءٌ، دَانِأَةٌ، دَانِأَتَانِ، دَانِأَتٌ، دَوَانِئُ، دُوَینِئٌ، دُوَینِئَةٌ۔

اسم مفعول: مَدنُوءٌ، مَدنُوئَانِ، مَدنُوؤُنَ، مَدنُوأَةٌ، مَدنُوأَتَانِ، مَدنُوئَاتٌ، مَدَانِئُ، مُدَینِئٌ، مُدَینِئَةٌ

فعل جحد معلوم: لَم یَدنُؤ، لَم یَدنُئَا، لَم یَدنُؤُا، لَم تَدنُؤ، لَم تَدنُئَا، لَم یَدنُؤنَ، لَم تَدنُؤ، لَم تَدنُئَا، لَم تَدنُؤُا، لَم تَدنُئِی، لَم تَدنُئَا، لَم تَدنُؤنَ، لَم اَدنُؤ، لَم نَدنُؤ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُدنَأ، لَم یُدنَئَا، لَم یُدنَؤُا، لَم تُدنَأ، لَم تُدنَئَا، لَم یُدنَأْنَ، لَم تُدنَأ، لَم تُدنَئَا، لَم تُدنَؤُا، لَم تُدنَئِی، لَم تُدنَئَا، لَم تُدنَأْنَ، لَم اُدنَأ، لَم نُدنَأ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَایَدنُؤُ، لَایَدنُئَانِ، لَایَدنُؤنَ، لَاتَدنُؤُ، لَاتَدنُئَانِ، لَایَدنُؤنَ، لَاتَدنُؤُ، لَاتَدنُئَانِ، لَاتَدنُؤنَ، لَاتَدنُئِینَ، لَاتَدنُئَانِ، لَاتَدنُؤنَ، لَااَدنُؤُ، لَانَدنُؤُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُدنَأُ، لَا یُدنَئَانِ، لَا یُدنَؤنَ، لَا تُدنَأُ، لَا تُدنَئَانِ، لَایُدنَأْنَ، لَا تُدنَأُ، لَا تُدنَئَانِ، لَا تُدنَؤنَ، لَا تُدنَئِینَ، لَا تُدنَئَانِ، لَا تُدنَأْنَ، لَا اُدنَأُ، لَا نُدنَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن یَدنُؤَ، لَن یَدنُئَا، لَن یَدنُؤُا، لَن تَدنُؤَ، لَن تَدنُئَا، لَن یَدنُؤنَ، لَن تَدنُؤَ، لَن تَدنُئَا، لَن تَدنُؤُا، لَن تَدنُئِی، لَن تَدنُئَا، لَن تَدنُؤنَ، لَن اَدنُؤَ، لَن نَّدنُؤَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن یُدنَأَ، لَن یُدنَئَا، لَن یُدنَؤُا، لَن تُدنَأَ، لَن تُدنَئَا، لَن یُدنَأْنَ، لَن تُدنَأَ، لَن تُدنَئَا، لَن تُدنَؤُا، لَن تُدنَئِی، لَن تُدنَئَا، لَن تُدنَأْنَ، لَن اُدنَأَ، لَن نُّدنَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُدنُؤ، اُدنُئَا، اُدنُؤُا، اُدنُئِی، اُدنُئَا، اُدنُؤنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِدنُأَنَّ، اُدنُئَانِّ، اُدنُؤُنَّ، اُدنُئِنَّ، اُدنُئَانِّ، اُدنُؤنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اُدنُأَن، اُدنُؤُن، اُدنُئِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُدنَأ، لِتُدنَئَا، لِتُدنَئُوا، لِتُدنَئِی، لِتُدنَئَا، لِتُدنَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُدنَأَنَّ، لِتُدنَئَانِّ، لِتُدنَؤُنَّ، لِتُدنَئِنَّ، لِتُدنَئَانِّ، لِتُدنَأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُدنَأَن، لِتُدنَؤُن، لِتُدنَئِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَدنُؤ، لِیَدنُئَا، لِیَدنُؤُا، لِتَدنُؤ، لِتَدنُئَا، لِیَدنُؤنَ، لِاَدنُؤ، لِنَدنُؤ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَدْنُأَنَّ، لِیَدْنُئَانِ، لِیَدْنُؤُنَّ، لِتَدْنُأَنَّ، لِتَدْنُئَانِ، لِیَدْنُؤْنَانِ، لِاَدْنُأَنَّ، لِنَدْنُأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَدْنُأَن، لِیَدْنُؤُن، لِتَدْنُأَن، لِاَدْنُأَن، لِنَدْنُأَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُدْنَأْ، لِیُدْنَئَا، لِیُدْنَؤُا، لِتُدْنَأْ، لِتُدْنَئَا، لِیُدْنَئْنَ، لِاُدْنَأْ، لِنُدْنَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُدْنَأَنَّ، لِیُدْنَئَانِ، لِیُدْنَؤُنَّ، لِتُدْنَأَنَّ، لِتُدْنَئَانِ، لِیُدْنَئْنَانِ، لِاُدْنَأَنَّ، لِنُدْنَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُدْنَأَن، لِیُدْنَؤُن، لِتُدْنَأَن، لِاُدْنَأَن، لِنُدْنَأَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَدْنُؤْ، لَا تَدْنُئَا، لَا تَدْنُؤُا، لَا تَدْنُئِیْ، لَا تَدْنُئَا، لَا تَدْنُؤْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَدْنُأَنَّ، لَا تَدْنُئَانِ، لَا تَدْنُؤُنَّ،، لَا تَدْنُئِنَّ، لَاتَدْنُئَانِ، لَاتَدْنُؤْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَدْنُأَن، لَا تَدْنُؤُن، لَا تَدْنُئِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُدْنَأْ، لَاتُدْنَئَا، لَا تُدْنَؤُا، لَا تُدْنَئِیْ، لَا تُدْنَئَا، لَاتُدْنَئْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُدْنَأَنَّ، لَا تُدْنَئَانِ، لَا تُدْنَؤُنَّ، لَا تُدْنَئِنَّ، لَاتُدْنَئَانِ، لَا تُدْنَأْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَدْنَأَن، لَا تَدْنُؤُن، لَا تَدْنُئِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَدْنُؤْ، لَا یَدْنُئَا، لَایَدْنُؤُا، لَا تَدْنُؤْ، لَا تَدْنُئَا، لَایَدْنُؤْنَ، لَاَدْنُؤْ، لَانَدْنُؤْ

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَدْنُأَنَّ، لَا یَدْنُئَانِ، لَا یَدْنُؤُنَّ، لَا تَدْنُأَنَّ، لَاتَدْنُئَانِ، لَا یَدْنُؤْنَانِ، لَا اَدْنُؤَنَّ، لَانَدْنُأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یَدْنُأَن، لَا یَدْنُؤُن، لَاتَدْنُأَن، لَاَدْنُأَن، لَانَدْنُأَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُدْنَأْ، لَا یُدْنَئَا، لَا یُدْنَؤُا، لَا تُدْنَأْ، لَا تُدْنَئَا، لَا یُدْنَئْنَ، لَا اُدْنَأْ، لَانُدْنَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُدْنَأَنَّ، لَا یُدْنَئَانِ، لَا یُدْنَؤُنَّ، لَا تُدْنَأَنَّ، لَاتُدْنَئَانِ، لَا یُدْنَئْنَانِ، لَا اُدْنَأَنَّ، لَا نُدْنَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُدْنَأَن، لَا یُدْنَؤُن، لَا تُدْنَأَن، لَا اُدْنَأَن، لَانُدْنَأَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن 'فَعَلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْقِرَاءَةُ' (پڑھنا)

قَرَأَ، یَقْرَأُ، قِرَاءَةً 'فهو' قَارِئٌ، قُرِئَ، یُقْرَأُ، قِرَاءَةً 'فذاك' مَقْرُوْءٌ، لَمْ یَقْرَأْ، لَمْ یُقْرَأْ، لَا یَقْرَأُ، لَایُقْرَأُ، لَنْ یَّقْرَأَ، لَنْ یُّقْرَأَ الامر منه اِقْرَأْ، لِتُقْرَأْ، لِیَقْرَأْ، لِیُقْرَأْ 'والنهی عنه' لَا تَقْرَأْ، لَا تُقْرَأْ، لَا یَقْرَأْ، لَا یُقْرَأْ 'الظرف منه' مَقْرَأٌ، مَقْرَئَانِ، مَقَارِئُ، مُقَیْرِئٌ۔ 'والآلة منه' مِقْرَأٌ، مِقْرَئَانِ، مَقَارِئُ، مُقَیْرِئٌ، مِقْرَأَةٌ، مِقْرَأَتَانِ، مَقَارِئُ، مُقَیْرِأَةٌ، مِقْرَاءٌ، مِقْرَائَانِ، مَقَارِیْئُ، مُقَیْرِیْئٌ، مُقَیْرِیَأَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَقْرَأُ، اَقْرَئَانِ، اَقْرَؤُوْنَ، اَقَارِئُ، اُقَیْرِئٌ 'والمؤنث منه' قُرْئٰی، قُرْأَیَانِ، قُرْأَیَاتٌ، قُرَأٌ، قُرَیْئٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَقْرَأَهٗ و اَقْرِئْ بِهٖ و قَرُأَ یا قَرُأَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: قَرَأَ، قَرَئَا، قَرَؤُوْا، قَرَأَتْ، قَرَأَتَا، قَرَأْنَ، قَرَأْتَ، قَرَأْتُمَا، قَرَأْتُمْ، قَرَأْتِ، قَرَأْتُمَا، قَرَأْتُنَّ، قَرَأْتُ، قَرَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: قُرِئَ، قُرِئَا، قُرِؤُوْا، قُرِأَتْ، قُرِأَتَا، قُرِئْنَ، قُرِئْتَ، قُرِئْتُمَا، قُرِئْتُمْ، قُرِئْتِ، قُرِئْتُمَا، قُرِئْتُنَّ، قُرِئْتُ، قُرِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَقْرَأُ، یَقْرَئَانِ، یَقْرَؤُوْنَ، تَقْرَأُ، تَقْرَئَانِ، یَقْرَأْنَ، تَقْرَأُ، تَقْرَئَانِ، تَقْرَؤُوْنَ، تَقْرَئِیْنَ، تَقْرَئَانِ، تَقْرَأْنَ، اَقْرَأُ، نَقْرَأُ۔

فعل مضارع مجہول: یُقْرَأُ، یُقْرَئَانِ، یُقْرَؤُوْنَ، تُقْرَأُ، تُقْرَئَانِ، یُقْرَأْنَ، تُقْرَأُ، تُقْرَئَانِ، تُقْرَؤُوْنَ، تُقْرَئِیْنَ، تُقْرَئَانِ، تُقْرَأْنَ، اُقْرَأُ، نُقْرَأُ۔

اسم فاعل: قَارِئٌ، قَارِئَانِ، قَارِؤُوْنَ، قَرَأَةٌ، قُرَّاءٌ، قُرَّأٌ، قَرَأٌ، قُرْءٌ، قُرَئَاءُ، قُرْآنٌ، قِرَاءٌ، اَقْرَاءٌ، قُرُوْءٌ، قَارِأَةٌ، قَارِأَتَانِ، قَارِئَاتٌ، قَوَارِئُ، قُوَیْرِئٌ، قُوَیْرِأَةٌ۔

اسم مفعول: مَقْرُوْءٌ، مَقْرُوْئَانِ، مَقْرُوْؤُوْنَ، مَقْرُوْأَةٌ، مَقْرُوْأَتَانِ، مَقْرُوْئَاتٌ، مَقَارِئُ، مُقَیْرِئٌ و مُقَیْرِیَأَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَقْرَأْ، لَمْ یَقْرَئَا، لَمْ یَقْرَؤُوْا، لَمْ تَقْرَأْ، لَمْ تَقْرَئَا، لَمْ یَقْرَأْنَ، لَمْ تَقْرَأْ، لَمْ تَقْرَئَا، لَمْ تَقْرَؤُوْا، لَمْ تَقْرَئِیْ، لَمْ تَقْرَئَا، لَمْ تَقْرَأْنَ، لَمْ اَقْرَأْ، لَمْ نَقْرَأْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ یُقْرَأْ، لَمْ یُقْرَئَا، لَمْ یُقْرَؤُوْا، لَمْ تُقْرَأْ، لَمْ تُقْرَئَا، لَمْ یُقْرَأْنَ، لَمْ تُقْرَأْ، لَمْ تُقْرَئَا، لَمْ تُقْرَؤُوْا، لَمْ تُقْرَئِیْ، لَمْ تُقْرَئَا، لَمْ تُقْرَأْنَ، لَمْ اُقْرَأْ، لَمْ نُقْرَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَقْرَأُ، لَا یَقْرَئَانِ، لَا یَقْرَؤُوْنَ، لَا تَقْرَأُ، لَا تَقْرَئَانِ، لَا یَقْرَأْنَ، لَا تَقْرَأُ، لَاتَقْرَئَانِ، لَا تَقْرَؤُوْنَ، لَا تَقْرَئِیْنَ، لَا تَقْرَئَانِ، لَا تَقْرَأْنَ، لَا اَقْرَأُ، لَا نَقْرَأُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُقْرَأُ، لَا یُقْرَئَانِ، لَا یُقْرَؤُوْنَ، لَا تُقْرَأُ، لَا تُقْرَئَانِ، لَا یُقْرَأْنَ، لَا تُقْرَأُ، لَاتُقْرَئَانِ، لَا تُقْرَؤُوْنَ، لَا تُقْرَئِیْنَ، لَا تُقْرَئَانِ، لَا تُقْرَأْنَ، لَا اُقْرَأُ، لَا نُقْرَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَقْرَأَ، لَنْ یَقْرَئَا، لَنْ یَقْرَؤُوْا، لَنْ تَقْرَأَ، لَنْ تَقْرَئَا، لَنْ یَقْرَأْنَ، لَنْ تَقْرَأَ، لَنْ تَقْرَئَا، لَنْ تَقْرَؤُوْا، لَنْ تَقْرَئِیْ، لَنْ تَقْرَئَا، لَنْ تَقْرَأْنَ، لَنْ اَقْرَأَ، لَنْ نَقْرَأَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُقْرَأَ، لَنْ یُقْرَئَا، لَنْ یُقْرَؤُوْا، لَنْ تُقْرَأَ، لَنْ تُقْرَئَا، لَنْ یُقْرَأْنَ، لَنْ تُقْرَأَ، لَنْ تُقْرَئَا، لَنْ تُقْرَؤُوْا، لَنْ تُقْرَئِیْ، لَنْ تُقْرَئَا، لَنْ تُقْرَأْنَ، لَنْ اُقْرَأَ، لَنْ نُقْرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِقْرَأْ، اِقْرَئَا، اِقْرَؤُوْا، اِقْرَئِیْ، اِقْرَئَا، اِقْرَأْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اِقْرَأَنَّ، اِقْرَئَانِّ، اِقْرَؤُنَّ، اِقْرَئِنَّ، اِقْرَئَانِّ، اِقْرَأْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِقْرَأَنْ، اِقْرَؤُنْ، اِقْرَئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقْرَأْ، لِتُقْرَئَا، لِتُقْرَؤُوْا، لِتُقْرَئِیْ، لِتُقْرَئَا، لِتُقْرَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقْرَأَنَّ، لِتُقْرَئَانِّ، لِتُقْرَؤُنَّ، لِتُقْرَئِنَّ، لِتُقْرَئَانِّ، لِتُقْرَأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقْرَأَنْ، لِتُقْرَؤُنْ، لِتُقْرَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَقْرَأْ، لِیَقْرَئَا، لِیَقْرَؤُوْا، لِتَقْرَأْ، لِتَقْرَئَا، لِیَقْرَأْنَ، لِاَقْرَأْ، لِنَقْرَأْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَقْرَأَنَّ، لِیَقْرَئَانِّ، لِیَقْرَؤُنَّ، لِتَقْرَأَنَّ، لِتَقْرَئَانِّ، لِیَقْرَأْنَانِّ، لِاَقْرَأَنَّ، لِنَقْرَأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَقْرَأَنْ، لِیَقْرَؤُنْ، لِتَقْرَأَنْ، لِاَقْرَأَنْ، لِنَقْرَأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُقْرَأْ، لِیُقْرَئَا، لِیُقْرَؤُوْا، لِتُقْرَأْ، لِتُقْرَئَا، لِیُقْرَأْنَ، لِاُقْرَأْ، لِنُقْرَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُقْرَأَنَّ، لِیُقْرَئَانِّ، لِیُقْرَؤُنَّ، لِتُقْرَأَنَّ، لِتُقْرَئَانِّ، لِیُقْرَأْنَانِّ، لِاُقْرَأَنَّ، لِنُقْرَأَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُقْرَأَنْ، لِیُقْرَؤُنْ، لِتُقْرَأَنْ، لِاُقْرَأَنْ، لِنُقْرَأَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَقْرَأْ، لَا تَقْرَئَا، لَا تَقْرَؤُوْا، لَا تَقْرَئِیْ، لَا تَقْرَئَا، لَا تَقْرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقْرَأَنَّ، لَا تَقْرَئَانِّ، لَا تَقْرَؤُنَّ، لَا تَقْرَئِنَّ، لَا تَقْرَئَانِّ، لَا تَقْرَأْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَقْرَأَنْ، لَا تَقْرَؤُنْ، لَا تَقْرَئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقْرَأْ، لَا تُقْرَئَا، لَا تُقْرَؤُوْا، لَا تُقْرَئِیْ، لَا تُقْرَئَا، لَا تُقْرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقْرَأَنَّ، لَا تُقْرَئَانِّ، لَا تُقْرَؤُنَّ، لَا تُقْرَئِنَّ، لَاتُقْرَئَانِّ، لَا تُقْرَأْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقْرَأَنْ، لَا تُقْرَؤُنْ، لَا تُقْرَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَقْرَأْ، لَا یَقْرَئَا، لَا یَقْرَؤُوْا، لَا تَقْرَأْ، لَا تَقْرَئَا، لَا یَقْرَأْنَ، لَا اَقْرَأْ، لَا نَقْرَأْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَقْرَأَنَّ، لَا یَقْرَئَانِّ، لَا یَقْرَؤُنَّ، لَا تَقْرَأَنَّ، لَاتَقْرَئَانِّ،
لَا یَقْرَأْنَانِّ، لَا اَقْرَأَنَّ، لَا نَقْرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَقْرَأَنْ، لَا یَقْرَؤُنْ، لَا تَقْرَأَنْ، لَا اَقْرَأَنْ، لَانَقْرَأَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُقْرَأْ، لَا یُقْرَئَا، لَا یُقْرَؤُوْا، لَا تُقْرَأْ، لَا تُقْرَئَا، لَا یُقْرَأْنَ، لَا اُقْرَأْ، لَا نُقْرَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُقْرَأَنَّ، لَا یُقْرَئَانِّ، لَا یُقْرَؤُنَّ، لَا تُقْرَأَنَّ، لَاتُقْرَئَانِّ،
لَا یُقْرَأْنَانِّ، لَا اُقْرَأَنَّ، لَا نُقْرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُقْرَأَنْ، لَا یُقْرَؤُنْ، لَا تُقْرَأَنْ، لَا اُقْرَأَنْ، لَانُقْرَأَنْ۔

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن 'فَعُلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلْجُرْأَۃُ' (دلیر ہونا)

جَرُؤَ، یَجْرُؤُ، جُرْأَۃً 'فھو' جَرِیْئٌ و جُرِیَٔ، یُجْرَأُ، جُرْأَۃً 'فذاك' مَجْرُوْءٌ، لَم یَجْرُؤْ، لَم یُجْرَأْ، لَا یَجْرُؤُ، لَا یُجْرَأُ، لَنْ یَجْرُؤَ، لَنْ یُجْرَأَ 'الامر منه' اُجْرُؤْ، لِتُجْرَأْ، لِیَجْرُؤْ، لِیُجْرَأْ 'والنھی عنه' لَا تَجْرُؤْ، لَا تُجْرَأْ، لَا یَجْرُؤْ، لَا یُجْرَأْ 'الظرف منه' مَجْرَأٌ، مَجْرَئَانِ، مَجَارِئُ، مُجَیْرِئٌ والالة منه مِجْرَأٌ، مِجْرَئَانِ، مَجَارِئُ، مُجَیْرِئٌ، مِجْرَأَۃٌ، مِجْرَأَتَانِ، مَجَارِئُ، مُجَیْرِأَۃٌ، مِجْرَاءٌ، مِجْرَائَانِ، مَجَارِیْئُ، مُجَیْرِیْئٌ، مُجَیْرِیَأَۃٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَجْرَؤُ، اَجْرَئَانِ،

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اَجرؤُن، اَجارِئُ، اُجَيرِئٌ 'والمؤنث منه' جُرئٰی، جُرأَیَانِ، جُرأَیَاتٌ، جُرأٌ، جُرَیِئٌ 'فعل التعجب منه' مَااَجرَأَہٗ و اَجرِئْ بِہٖ و جَرُؤَ یا جَرُأَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: جَرُأَ، جَرُئَا، جَرُؤُا، جَرُأَتْ، جَرُأَتَا، جَرُؤْنَ، جَرُؤْتَ، جَرُؤْتُمَا، جَرُؤْتُمْ، جَرُؤْتِ، جَرُؤْتُمَا، جَرُؤْتُنَّ، جَرُؤْتُ، جَرُؤْنَا۔

فعل ماضی مجہول: جُرِئَ، جُرِئَا، جُرِؤُا، جُرِأَتْ، جُرِأَتَا، جُرِئْنَ، جُرِئْتَ، جُرِئْتُمَا، جُرِئْتُمْ، جُرِئْتِ، جُرِئْتُمَا، جُرِئْتُنَّ، جُرِئْتُ، جُرِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَجرُؤُ، یَجرُئَانِ، یَجرُؤْنَ، تَجرُؤُ، تَجرُئَانِ، یَجرُؤْنَ، تَجرُؤُ، تَجرُئَانِ، تَجرُؤْنَ، تَجرُئِینَ، تَجرُئَانِ، تَجرُؤْنَ، اَجرُؤُ، نَجرُؤُ۔

فعل مضارع مجہول: یُجرَأُ، یُجرَئَانِ، یُجرَؤْنَ، تُجرَأُ، تُجرَئَانِ، یُجرَأْنَ، تُجرَأُ، تُجرَئَانِ، تُجرَؤْنَ، تُجرَئِینَ، تُجرَئَانِ، تُجرَأْنَ، اُجرَأُ، نُجرَأُ۔

صفت مشبہ: جَرِئٌ، جَرِیئَانِ، جَرِیؤُنَ، جُرَئَاءُ، جُرئَانٌ، جِرئَانٌ، جِرَاءٌ، جُرُوءٌ، جُرُؤٌ، اَجرَاءٌ، اَجرِئَاءُ، اَجرِأَۃٌ، جَرِیأَۃٌ، جَرِیأَتَانِ، جَرِیئَاتٌ، جَرَائِیُ، جُرَیئِیٌ، جُرَیئِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَجرُوءٌ، مَجرُوئَانِ، مَجرُووُنَ، مَجرُوأَۃٌ، مَجرُوأَتَانِ، مَجرُوآتٌ، مَجارِئُ، مُجَیرِئٌ، مُجَیرِیأَۃٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَجرُؤْ، لَمْ یَجرُئَا، لَمْ یَجرُؤُا، لَمْ تَجرُؤْ، لَمْ تَجرُئَا، لَمْ یَجرُؤْنَ، لَمْ تَجرُؤْ، لَمْ تَجرُئَا، لَمْ تَجرُؤُا، لَمْ تَجرُئِیْ، لَمْ تَجرُئَا، لَمْ تَجرُؤْنَ، لَمْ اَجرُؤْ، لَمْ نَجرُؤْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُجرَأْ، لَمْ یُجرَئَا، لَمْ یُجرَؤُا، لَمْ تُجرَأْ، لَمْ تُجرَئَا، لَمْ یُجرَأْنَ، لَمْ تُجرَأْ، لَمْ تُجرَئَا، لَمْ تُجرَؤُا، لَمْ تُجرَئِیْ، لَمْ تُجرَئَا، لَمْ تُجرَأْنَ، لَمْ اُجرَأْ، لَمْ نُجرَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَجرُؤُ، لَا یَجرُئَانِ، لَا یَجرُؤْنَ، لَا تَجرُؤُ، لَا تَجرُئَانِ، لَا یَجرُؤْنَ، لَا تَجرُؤُ، لاتَجرُئَانِ، لَا تَجرُؤْنَ، لَا تَجرُئِینَ، لَا تَجرُئَانِ، لَا تَجرُؤْنَ، لَا اَجرُؤُ، لَا نَجرُؤُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُجرَأُ، لَا یُجرَئَانِ، لَا یُجرَؤْنَ، لَا تُجرَأُ، لَا تُجرَئَانِ، لَا یُجرَأْنَ، لَا تُجرَأُ، لاتُجرَئَانِ، لَا تُجرَؤْنَ، لَا تُجرَئِینَ، لَا تُجرَئَانِ، لَا تُجرَأْنَ، لَا اُجرَأُ، لَا نُجرَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّجرُؤَ، لَنْ یَّجرُئَا، لَنْ یَّجرُؤُا، لَنْ تَجرُؤَ، لَنْ تَجرُئَا، لَنْ یَّجرُؤْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَن تَجرُؤَ، لَن تَجرُئَا، لَن تَجرُؤُا، لَن تَجرُئِی، لَن تَجرُئَا، لَن تَجرُؤنَ، لَن اَجرُؤَ، لَن نَجرُؤَ

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن یُجرَأَ، لَن یُجرَئَا، لَن یُجرَؤُا، لَن تُجرَأَ، لَن تُجرَئَا، لَن یُجرَأنَ، لَن تُجرَأَ، لَن تُجرَئَا، لَن تُجرَؤُا، لَن تُجرَئِی، لَن تُجرَئَا، لَن تُجرَأنَ، لَن اُجرَأَ، لَن نُجرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُجرُؤ، اُجرُئَا، اُجرُؤُا، اُجرُئِی، اُجرُئَا، اُجرُؤنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اُجرُأَنَّ، اُجرُئَانِّ، اُجرُؤُنَّ، اُجرُئِنَّ، اُجرُئَانِّ، اُجرُؤنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اُجرُأَن، اُجرُؤُن، اُجرُئِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُجرَأ، لِتُجرَئَا، لِتُجرَؤُا، لِتُجرَئِی، لِتُجرَئَا، لِتُجرَأنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُجرَأَنَّ، لِتُجرَئَانِّ، لِتُجرَؤُنَّ، لِتُجرَئِنَّ، لِتُجرَئَانِّ، لِتُجرَأنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُجرَأَن، لِتُجرَؤُن، لِتُجرَئِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَجرُؤ، لِیَجرُئَا، لِیَجرُؤُا، لِتَجرُؤ، لِتَجرُئَا، لِیَجرُؤنَ، لِاَجرُؤ، لِنَجرُؤ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَجرُأَنَّ، لِیَجرُئَانِّ، لِیَجرُؤُنَّ، لِتَجرُأَنَّ، لِتَجرُئَانِّ، لِیَجرُؤنَانِّ، لِاَجرُأَنَّ، لِنَجرُأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَجرُأَن، لِیَجرُؤُن، لِتَجرُأَن، لِاَجرُأَن، لِنَجرُأَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُجرَأ، لِیُجرَئَا، لِیُجرَؤُا، لِتُجرَأ، لِتُجرَئَا، لِیُجرَأنَ، لِاُجرَأ، لِنُجرَأ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُجرَأَنَّ، لِیُجرَئَانِّ، لِیُجرَؤُنَّ، لِتُجرَأَنَّ، لِتُجرَئَانِّ، لِیُجرَأنَانِّ، لِاُجرَأَنَّ، لِنُجرَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُجرَأَن، لِیُجرَؤُن، لِتُجرَأَن، لِاُجرَأَن، لِنُجرَأَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَجرُؤ، لَا تَجرُئَا، لَا تَجرُؤُا، لَا تَجرُئِی، لَا تَجرُئَا، لَا تَجرُؤنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَجرُأَنَّ، لَا تَجرُئَانِّ، لَا تَجرُؤُنَّ، لَا تَجرُئِنَّ، لَا تَجرُئَانِّ، لَا تَجرُؤنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَجرُأَن، لَا تَجرُؤُن، لَا تَجرُئِن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُجرَأْ، لَا تُجرَئَا، لَا تُجرَؤُا، لَا تُجرَئِی، لَا تُجرَئَا، لَا تُجرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُجرَأَنَّ، لَا تُجرَئَانِّ، لَا تُجرَؤُنَّ، لَا تُجرَئِنَّ، لاتُجرَئَانِّ، لَا تُجرَأْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُجرَأَنْ، لَا تُجرَؤُنْ، لَا تُجرَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَجرُؤْ، لَا یَجرُئَا، لَا یَجرُؤُا، لَا تَجرُؤْ، لَا تَجرُئَا، لَا یَجرُؤْنَ، لَا اَجرُؤْ، لَا نَجرُؤْ

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَجرُأَنَّ، لَا یَجرُئَانِّ، لَا یَجرُؤُنَّ، لَا تَجرُأَنَّ، لَاتَجرُئَانِّ، لَا یَجرُؤْنَانِّ، لَا اَجرُأَنَّ، لَا نَجرُأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَجرُأَنْ، لَا یَجرُؤُنْ، لَا تَجرُأَنْ، لَا اَجرُأَنْ، لانَجرُأَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُجرَأْ، لَا یُجرَئَا، لَا یُجرَؤُا، لَا تُجرَأْ، لَا تُجرَئَا، لَا یُجرَأْنَ، لَا اُجرَأْ، لَا نُجرَأْ

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُجرَأَنَّ، لَا یُجرَئَانِّ، لَا یُجرَؤُنَّ، لَا تُجرَأَنَّ، لَاتُجرَئَانِّ، لَا یُجرَأْنَانِّ، لَا اُجرَأَنَّ، لَا نُجرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُجرَأَنْ، لَا یُجرَؤُنْ، لَا تُجرَأَنْ، لَا اُجرَأَنْ، لانُجرَأَنْ

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'اِفعَال' مصدر 'اَلاِبْرَاءُ' (بری کرنا)

اَبرَأَ، یُبرِئُ، اِبرَاءً 'فهو' مُبرِئٌ و اُبرِئَ، یُبرَأُ، اِبرَاءً 'فذاك' مُبرَأٌ، لَم یُبرِئْ، لَم یُبرَأْ، لَا یُبرِئُ، لَایُبرَأُ، لَن یُبرِئَ، لَن یُبرَأَ، 'الامر منه' اَبرِئْ، لِتُبرَأْ، لِیُبرِئْ، لِیُبرَأْ 'والنهی عنه' لَا تُبرِئْ، لَاتُبرَأْ، لَایُبرِئْ، لَا یُبرَأْ۔ 'الظرف منه' مُبرَأٌ، مُبرَئَانِ، مُبرَئَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اَبرَأَ، اَبرَئَا، اَبرَؤُا، اَبرَأَتْ، اَبرَأَتَا، اَبرَأْنَ، اَبرَأْتَ، اَبرَأْتُمَا، اَبرَأْتُم، اَبرَأْتِ، اَبرَأْتُمَا، اَبرَأْتُنَّ، اَبرَأْتُ، اَبرَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُبرِئَ، اُبرِئَا، اُبرِؤُا، اُبرِأَتْ، اُبرِأَتَا، اُبرِئْنَ، اُبرِئْتَ، اُبرِئْتُمَا، اُبرِئْتُم، اُبرِئْتِ، اُبرِئْتُمَا، اُبرِئْتُنَّ، اُبرِئْتُ، اُبرِئْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: یُبرِئُ، یُبرِئَانِ، یُبرِؤُنَ، تُبرِئُ، تُبرِئَانِ، یُبرِئنَ، تُبرِئُ، تُبرِئَانِ، تُبرِؤُنَ، تُبرِئِینَ، تُبرِئَانِ، تُبرِئنَ، اُبرِئُ، نُبرِئُ۔

فعل مضارع مجہول: یُبرَأُ، یُبرَئَانِ، یُبرَؤُنَ، تُبرَأُ، تُبرَئَانِ، یُبرَأنَ، تُبرَأُ، تُبرَئَانِ، تُبرَؤُنَ، تُبرَئِینَ، تُبرَئَانِ، تُبرَأنَ، اُبرَؤُ، نُبرَؤ۔

اسم فاعل: مُبرِئٌ، مُبرِئَانِ، مُبرِؤُنَ، مُبرِأَۃٌ، مُبرِأَتَانِ، مُبرِئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُبرَأٌ، مُبرَئَانِ، مُبرَؤُنَ، مُبرَأَۃٌ، مُبرَأَتَانِ، مُبرَئَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یُبرِئْ، لَم یُبرِئَا، لَم یُبرِؤُ، لَم تُبرِئْ، لَم تُبرِئَا، لَم یُبرِئنَ، لَم تُبرِئْ، لَم تُبرِئَا، لَم تُبرِؤُا، لَم تُبرِئِی، لَم تُبرِئَا، لَم تُبرِئنَ، لَم اُبرِئْ، لَم نُبرِئْ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُبرَأْ، لَم یُبرَئَا، لَم یُبرَؤُا، لَم تُبرَأْ، لَم تُبرَئَا، لَم یُبرَأنَ، لَم تُبرَأْ، لَم تُبرَئَا، لَم تُبرَؤُا، لَم تُبرَئِی، لَم تُبرَئَا، لَم تُبرَأنَ، لَم اُبرَأْ، لَم نُبرَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُبرِئُ، لَا یُبرِئَانِ، لَا یُبرِؤُنَ، لَا تُبرِئُ، لَا تُبرِئَانِ، لَا یُبرِئنَ، لَا تُبرِؤُ، لَاتُبرِئَانِ، لَا تُبرِؤُنَ، لَا تُبرِئِینَ، لَا تُبرِئَانِ، لَا تُبرِئنَ، لَا اُبرِئُ، لَا نُبرِئُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُبرَأُ، لَا یُبرَئَانِ، لَا یُبرَؤُنَ، لَا تُبرَأُ، لَا تُبرَئَانِ، لَا یُبرَأنَ، لَا تُبرَأُ، لَاتُبرَئَانِ، لَا تُبرَؤُنَ، لَا تُبرَئِینَ، لَا تُبرَئَانِ، لَا تُبرَأنَ، لَا اُبرَأُ، لَا نُبرَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن یُبرِئَ، لَن یُبرِئَا، لَن یُبرِؤُا، لَن تُبرِئَ، لَن تُبرِئَا، لَن یُبرِئنَ، لَن تُبرِئَ، لَن تُبرِئَا، لَن تُبرِؤُا، لَن تُبرِئِی، لَن تُبرِئَا، لَن تُبرِأنَ، لَن اُبرِئَ، لَن نُبرِئَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن یُبرَأَ، لَن یُبرَئَا، لَن یُبرَؤُا، لَن تُبرَأَ، لَن تُبرَئَا، لَن یُبرَأنَ، لَن تُبرَأَ، لَن تُبرَؤُا، لَن تُبرَئِی، لَن تُبرَئَا، لَن تُبرَأنَ، لَن اُبرَأَ، لَن نُبرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَبرِئْ، اَبرِئَا، اَبرِؤُا، اَبرِئِی، اَبرِئَا، اَبرِئنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اَبرِأَنَّ، اَبرِئَانِّ، اَبرِؤُنَّ، اَبرِئِنَّ، اَبرِئَانِّ، اَبرِئْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اَبرِأَن، اَبرِؤُن، اَبرِئِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبرَأْ، لِتُبرَئَا، لِتُبرَؤُا، لِتُبرَئِی، لِتُبرَئَا، لِتُبرَأنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُبرَأَنَّ، لِتُبرَئَانِّ، لِتُبرَؤُنَّ، لِتُبرَئِنَّ، لِتُبرَئَانِّ، لِتُبرَأْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبْرَأَنْ، لِتُبْرَؤُنْ، لِتُبْرَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُبْرِئْ، لِیُبْرِئَا، لِیُبْرِؤُا، لِتُبْرِئْ، لِتُبْرِئَا، لِیُبْرِئْنَ، لِاُبْرِئْ، لِنُبْرِئْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُبْرِأَنَّ، لِیُبْرِئَانِّ، لِیُبْرِؤُنَّ، لِتُبْرِأَنَّ، لِتُبْرِئَانِّ، لِیُبْرِئْنَانِّ، لِاُبْرِأَنَّ، لِنُبْرِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُبْرِأَنْ، لِیُبْرِؤُنْ، لِتُبْرِأَنْ، لِاُبْرِأَنْ، لِنُبْرِأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُبْرَأْ، لِیُبْرَئَا، لِیُبْرَؤُا، لِتُبْرَأْ، لِتُبْرَئَا، لِیُبْرَأْنَ، لِاُبْرَأْ، لِنُبْرَأْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُبْرَأَنَّ، لِیُبْرَئَانِّ، لِیُبْرَؤُنَّ، لِتُبْرَأَنَّ، لِتُبْرَآنِّ، لِیُبْرَأْنَانِّ، لِاُبْرَأَنَّ، لِنُبْرَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُبْرَأَنْ، لِیُبْرَؤُنْ، لِتُبْرَأَنْ، لِاُبْرَأَنْ، لِنُبْرَأَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُبْرِئْ، لَا تُبْرِئَا، لَا تُبْرِؤُا، لَا تُبْرِئِی، لَا تُبْرِئَا، لَا تُبْرِئْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبْرِأَنَّ، لَا تُبْرِئَانِّ، لَا تُبْرِؤُنَّ، لَا تُبْرِئِنَّ، لَاتُبْرِئَانِّ، لَاتُبْرِئْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبْرِأَنْ، لَا تُبْرِؤُنْ، لَا تُبْرِئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبْرَأْ، لَا تُبْرَئَا، لَا تُبْرَؤُا، لَا تُبْرَئِی، لَا تُبْرَئَا، لَا تُبْرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبْرَأَنَّ، لَا تُبْرَئَانِّ، لَا تُبْرَؤُنَّ، لَاتُبْرَئِنَّ، لَاتُبْرَئَانِّ، لَاتُبْرَئْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبْرَأَنْ، لَاتُبْرَؤُنْ، لَاتُبْرَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُبْرِئْ، لَا یُبْرِئَا، لَا یُبْرِؤُا، لَا تُبْرِئْ، لَا تُبْرِئَا، لَا یُبْرِئْنَ، لَا اُبْرِئْ، لَانُبْرِئْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُبْرِأَنَّ، لَا یُبْرِئَانِّ، لَا یُبْرِؤُنَّ، لَا تُبْرِأَنَّ، لَاتُبْرِئَانِّ، لَا یُبْرِئْنَانِّ، لَا اُبْرِأَنَّ، لَا نُبْرِأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبْرِأَنْ، لَا یُبْرِؤُنْ، لَا تُبْرِأَنْ، لَا اُبْرِأَنْ، لَانُبْرِأَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُبْرَأْ، لَا یُبْرَئَا، لَا یُبْرَؤُا، لَا تُبْرَأْ، لَا تُبْرَئَا، لَا یُبْرَأْنَ، لَا اُبْرَأْ، لَانُبْرَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُبْرَأَنَّ، لَا یُبْرَئَانِّ، لَا یُبْرَؤُنَّ، لَا تُبْرَأَنَّ، لَاتُبْرَئَانِّ، لَا یُبْرَأْنَانِّ، لَا اُبْرَأَنَّ، لَا نُبْرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبْرَأَنْ، لَا یُبْرَؤُنْ، لَا تُبْرَأَنْ، لَا اُبْرَأَنْ، لَانُبْرَأَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'تفعیل' مصدر 'اَلتَّبرِیْؤُ' (بری ہونا)

بَرَّأَ، یُبَرِّئُ، تَبرِیْئًا 'فھو' مُبَرِّئٌ و بُرِّئَ، یُبَرَّأُ، تبرِیْئًا 'فذاك' مُبَرَّأٌ، لَم یُبَرِّئْ، لَم یُبَرَّأ، لا یُبَرِّئُ، لَا یُبَرَّأُ، لَن یُبَرِّئَ، لَن یُّبَرَّأَ۔ 'الامر منه' بَرِّئْ، لِتُبَرَّأْ، لِیُبَرِّئْ، لِیُبَرَّأْ، 'والنھی عنه' لَاتُبَرِّئْ، لا تُبَرَّأْ، لَایُبَرِّئْ، لَا یُبَرَّأْ 'الظرف منه' مُبَرَّأٌ، مُبَرَّئَانِ، مُبَرَّئَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: بَرَّأَ، بَرَّئَا، بَرَّؤُا، بَرَّأَت، بَرَّأَتَا، بَرَّأْنَ، بَرَّأْتَ، بَرَّأْتُمَا، بَرَّأْتُم، بَرَّأْتِ، بَرَّأْتُمَا، بَرَّأْتُنَّ، بَرَّأْتُ، بَرَّأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: بُرِّئَ، بُرِّئَا، بُرِّؤُا، بُرِّأَت، بُرِّأَتَا، بُرِّئْنَ، بُرِّئْتَ، بُرِّئْتُمَا، بُرِّئْتُم، بُرِّئْتِ، بُرِّئْتُمَا، بُرِّئْتُنَّ، بُرِّئْتُ، بُرِّئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُبَرِّئُ، یُبَرِّئَانِ، یُبَرِّؤُنَ، تُبَرِّأُ، تُبَرِّئَانِ، یُبَرِّئْنَ، تُبَرِّأُ، تُبَرِّئَانِ، تُبَرِّؤُنَ، تُبَرِّئِیْنَ، تُبَرِّئَانِ، تُبَرِّأْنَ، اُبَرِّئُ، نُبَرِّئُ۔

فعل مضارع مجہول: یُبَرَّأُ، یُبَرَّئَانِ، یُبَرَّؤُنَ، تُبَرَّأُ، تُبَرَّئَانِ، یُبَرَّأْنَ، تُبَرَّأُ، تُبَرَّئَانِ، تُبَرَّؤُنَ، تُبَرَّئِیْنَ، تُبَرَّئَانِ، تُبَرَّأْنَ، اُبَرَّأُ، نُبَرَّأُ۔

اسم فاعل: مُبَرِّئٌ، مُبَرِّئَانِ، مُبَرِّؤُنَ، مُبَرِّأَةٌ، مُبَرِّأَتَانِ، مُبَرِّئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُبَرَّأٌ، مُبَرَّئَانِ، مُبَرَّؤُنَ، مُبَرَّأَةٌ، مُبَرَّأَتَانِ، مُبَرَّئَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَم یُبَرِّئْ، لَم یُبَرِّئَا، لَم یُبَرِّؤُا، لَم تُبَرِّئْ، لَم تُبَرِّئَا، لَم یُبَرِّئْنَ، لَم تُبَرِّئْ، لَم تُبَرِّئَا، لَم تُبَرِّؤُا، لَم تُبَرِّئِی، لَم تُبَرِّئَا، لَم تُبَرِّأْنَ، لَم اُبَرِّئْ، لَم نُبَرِّئْ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُبَرَّأْ، لَم یُبَرَّئَا، لَم یُبَرَّؤُا، لَم تُبَرَّأْ، لَم تُبَرَّئَا، لَم یُبَرَّئْنَ، لَم تُبَرَّئْ، لَم تُبَرَّئَا، لَم تُبَرَّؤُا، لَم تُبَرَّئِی، لَم تُبَرَّئَا، لَم تُبَرَّأْنَ، لَم اُبَرَّأْ، لَم نُبَرَّأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُبَرِّئُ، لَا یُبَرِّئَانِ، لَا یُبَرِّؤُنَ، لَا تُبَرِّئُ، لَا تُبَرِّئَانِ، لَا یُبَرِّأْنَ، لَا تُبَرِّئُ، لَاتُبَرِّئَانِ، لَا تُبَرِّؤُنَ، لَا تُبَرِّئِیْنَ، لَا تُبَرِّئَانِ، لَا تُبَرِّأْنَ، لَا اُبَرِّئُ، لَا نُبَرِّئُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُبْرَأُ، لَا يُبْرَآنِ، لَا يُبْرَؤُوْنَ، لَا تُبْرَأُ، لَا تُبْرَآنِ، لَا يُبْرَأْنَ، لَا تُبْرَأُ، لَاتُبْرَآنِ، لَا تُبْرَؤُوْنَ، لَا تُبْرَئِيْنَ، لَا تُبْرَآنِ، لَا تُبْرَأْنَ، لَا أُبْرَأُ، لَا نُبْرَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُبْرِئَ، لَنْ يُبْرِئَا، لَنْ يُبْرِؤُوْا، لَنْ تُبْرِئَ، لَنْ تُبْرِئَا، لَنْ يُبْرِأْنَ، لَنْ تُبْرِئَ، لَنْ تُبْرِئَا، لَنْ تُبْرِؤُوْا، لَنْ تُبْرِئِيْ، لَنْ تُبْرِئَا، لَنْ تُبْرِأْنَ، لَنْ أُبْرِئَ، لَنْ نُبْرِئَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُبْرَأَ، لَنْ يُبْرَآ، لَنْ يُبْرَؤُوْا، لَنْ تُبْرَأَ، لَنْ تُبْرَآ، لَنْ يُبْرَأْنَ، لَنْ تُبْرَأَ، لَنْ تُبْرَآ، لَنْ تُبْرَؤُوْا، لَنْ تُبْرَئِيْ، لَنْ تُبْرَآ، لَنْ تُبْرَأْنَ، لَنْ أُبْرَأَ، لَنْ نُبْرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: بَرِئْ، بَرِئَا، بَرِؤُوْا، بَرِئِيْ، بَرِئَا، بَرِئْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: بَرِأَنَّ، بَرِئَانِّ، بَرِؤُنَّ، بَرِئِنَّ، بَرِئَانِّ، بَرِئْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: بَرِأَنْ، بَرِؤُنْ، بَرِئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبْرَأْ، لِتُبْرَآ، لِتُبْرَؤُوْا، لِتُبْرَئِيْ، لِتُبْرَآ، لِتُبْرَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبْرَأَنَّ، لِتُبْرَآنِّ، لِتُبْرَؤُنَّ، لِتُبْرَئِنَّ، لِتُبْرَآنِّ، لِتُبْرَأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبْرَأَنْ، لِتُبْرَؤُنْ، لِتُبْرَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُبْرِئْ، لِيُبْرِئَا، لِيُبْرِؤُوْا، لِتُبْرِئْ، لِتُبْرِئَا، لِيُبْرِئْنَ، لِأُبْرِئْ، لِنُبْرِئْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُبْرِأَنَّ، لِيُبْرِئَانِّ، لِيُبْرِؤُنَّ، لِتُبْرِأَنَّ، لِتُبْرِئَانِّ، لِيُبْرِئْنَانِّ، لِأُبْرِأَنَّ، لِنُبْرِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُبْرِأَنْ، لِيُبْرِؤُنْ، لِتُبْرِأَنْ، لِأُبْرِأَنْ، لِنُبْرِأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُبْرَأْ، لِيُبْرَآ، لِيُبْرَؤُوْا، لِتُبْرَأْ، لِتُبْرَآ، لِيُبْرَئْنَ، لِأُبْرَأْ، لِنُبْرَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُبْرَأَنَّ، لِيُبْرَآنِّ، لِيُبْرَؤُنَّ، لِتُبْرَأَنَّ، لِتُبْرَآنِّ، لِيُبْرَأْنَانِّ، لِأُبْرَأَنَّ، لِنُبْرَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُبْرَأَنْ، لِيُبْرَؤُنْ، لِتُبْرَأَنْ، لِأُبْرَأَنْ، لِنُبْرَأَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُبْرِئْ، لَا تُبْرِئَا، لَا تُبْرِؤُوْا، لَا تُبْرِئِيْ، لَا تُبْرِئَا، لَا تُبْرِئْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبْرِأَنَّ، لَا تُبْرِئَانِّ، لَا تُبْرِؤُنَّ، لَا تُبْرِئِنَّ، لَا تُبْرِئَانِّ، لَا تُبْرِئْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبْرِأَنْ، لَا تُبْرِؤُنْ، لَا تُبْرِئِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبرَّأْ، لَا تُبرَّئَا، لَا تُبرَّؤُا، لَا تُبرَّئِي، لَا تُبرَّئَا، لَا تُبرَّأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبرَّأَنَّ، لَا تُبرَّئَانِّ، لَا تُبرَّؤُنَّ، لَا تُبرَّئِنَّ، لَاتُبرَّئَانِّ، لَا تُبرَّأْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبرَّأَنْ، لَا تُبرَّؤُنْ، لَا تُبرَّئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُبَرِّئْ، لَا يُبَرِّئَا، لَا يُبَرِّؤُا، لَا تُبَرِّئْ، لَا تُبَرِّئَا، لَا يُبَرِّئْنَ، لَا اُبَرِّئْ، لَانُبَرِّئْ

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُبَرِّأَنَّ، لَا يُبَرِّئَانِّ، لَا يُبَرِّؤُنَّ، لَا تُبَرِّأَنَّ، لَاتُبَرِّئَانِّ، لَا يُبَرِّئْنَانِّ، لَا اُبَرِّئَنَّ، لَا نُبَرِّئَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُبَرِّأَنْ، لَا يُبَرِّؤُنْ، لَا تُبَرِّأَنْ، لَا اُبَرِّأَنْ، لَانُبَرِّأَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُبَرَّأْ، لَا يُبَرَّئَا، لَا يُبَرَّؤُا، لَا تُبَرَّأْ، لَا تُبَرَّئَا، لَا يُبَرَّأْنَ، لَا اُبَرَّأْ، لَا نُبَرَّأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُبَرَّأَنَّ، لَا يُبَرَّئَانِّ، لَا يُبَرَّؤُنَّ، لَا تُبَرَّأَنَّ، لَاتُبَرَّئَانِّ، لَا يُبَرَّأْنَانِّ، لَا اُبَرَّأَنَّ، لَا نُبَرَّأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُبَرَّأَنْ، لَا يُبَرَّؤُنْ، لَا تُبَرَّأَنْ، لَا اُبَرَّأَنْ، لَانُبَرَّأَنْ۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'مُفَاعَلَة' مصدر 'اَلْمُفَاجَأَةُ' (اچانک آجانا)

فَاجَأَ، يُفَاجِئُ، مُفَاجَأَةً 'فهو' مُفَاجِئٌ و فُوجِئَ، يُفَاجَأُ، مُفَاجَأَةً 'فذاك' مُفَاجَأٌ، لَمْ يُفَاجِئْ، لَمْ يُفَاجَأْ، لَا يُفَاجِئُ، لَايُفَاجَأُ، لَنْ يُفَاجِئَ، لَنْ يُفَاجَأَ الامر منه فَاجِئْ، لِتُفَاجَأْ، لِيُفَاجِئْ، لِيُفَاجَأْ 'والنهى عنه' لَا تُفَاجِئْ، لَا تُفَاجَأْ، لَا يُفَاجِئْ، لَا يُفَاجَأْ 'الظرف منه' مُفَاجَأٌ، مُفَاجَئَانِ، مُفَاجَئَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: فَاجَأَ، فَاجَئَا، فَاجَؤُا، فَاجَأَتْ، فَاجَأَتَا، فَاجَأْنَ، فَاجَأْتَ، فَاجَأْتُمَا، فَاجَأْتُمْ، فَاجَأْتِ، فَاجَأْتُمَا، فَاجَأْتُنَّ، فَاجَأْتُ، فَاجَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: فُوجِئَ، فُوجِئَا، فُوجِؤُا، فُوجِئَتْ، فُوجِئَتَا، فُوجِئْنَ، فُوجِئْتَ، فُوجِئْتُمَا، فُوجِئْتُمْ، فُوجِئْتِ، فُوجِئْتُمَا، فُوجِئْتُنَّ، فُوجِئْتُ، فُوجِئْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: يُفَاجِئُ، يُفَاجِئَانِ، يُفَاجِؤُونَ، تُفَاجِئُ، تُفَاجِئَانِ، يُفَاجِئْنَ، تُفَاجِئُ، تُفَاجِئَانِ، تُفَاجِؤُونَ، تُفَاجِئِينَ، تُفَاجِئَانِ، تُفَاجِئْنَ، أُفَاجِئُ، نُفَاجِئُ۔

فعل مضارع مجہول: يُفَاجَأُ، يُفَاجَآنِ، يُفَاجَؤُونَ، تُفَاجَأُ، تُفَاجَآنِ، يُفَاجَأْنَ، تُفَاجَأُ، تُفَاجَآنِ، تُفَاجَؤُونَ، تُفَاجَئِينَ، تُفَاجَآنِ، تُفَاجَأْنَ، أُفَاجَأُ، نُفَاجَأُ۔

اسم فاعل: مُفَاجِئٌ، مُفَاجِئَانِ، مُفَاجِؤُونَ، مُفَاجِئَةٌ، مُفَاجِئَتَانِ، مُفَاجِئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُفَاجَأٌ، مُفَاجَآنِ، مُفَاجَؤُونَ، مُفَاجَأَةٌ، مُفَاجَأَتَانِ، مُفَاجَآتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُفَاجِئْ، لَمْ يُفَاجِئَا، لَمْ يُفَاجِؤُوا، لَمْ تُفَاجِئْ، لَمْ تُفَاجِئَا، لَمْ يُفَاجِئْنَ، لَمْ تُفَاجِئْ، لَمْ تُفَاجِئَا، لَمْ تُفَاجِؤُوا، لَمْ تُفَاجِئِي، لَمْ تُفَاجِئَا، لَمْ تُفَاجِئْنَ، لَمْ أُفَاجِئْ، لَمْ نُفَاجِئْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُفَاجَأْ، لَمْ يُفَاجَآ، لَمْ يُفَاجَؤُوا، لَمْ تُفَاجَأْ، لَمْ تُفَاجَآ، لَمْ يُفَاجَأْنَ، لَمْ تُفَاجَأْ، لَمْ تُفَاجَآ، لَمْ تُفَاجَؤُوا، لَمْ تُفَاجَئِي، لَمْ تُفَاجَآ، لَمْ تُفَاجَأْنَ، لَمْ أُفَاجَأْ، لَمْ نُفَاجَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُفَاجِئُ، لَا يُفَاجِئَانِ، لَا يُفَاجِؤُونَ، لَا تُفَاجِئُ، لَا تُفَاجِئَانِ، لَا يُفَاجِئْنَ، لَا تُفَاجِئُ، لَا تُفَاجِئَانِ، لَا تُفَاجِؤُونَ، لَا تُفَاجِئِينَ، لَا تُفَاجِئَانِ، لَا تُفَاجِئْنَ، لَا أُفَاجِئُ، لَا نُفَاجِئُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُفَاجَأُ، لَا يُفَاجَآنِ، لَا يُفَاجَؤُونَ، لَا تُفَاجَأُ، لَا تُفَاجَآنِ، لَا يُفَاجَأْنَ، لَا تُفَاجَأُ، لَا تُفَاجَآنِ، لَا تُفَاجَؤُونَ، لَا تُفَاجَئِينَ، لَا تُفَاجَآنِ، لَا تُفَاجَأْنَ، لَا أُفَاجَأُ، لَا نُفَاجَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُفَاجِئَ، لَنْ يُفَاجِئَا، لَنْ يُفَاجِؤُوا، لَنْ تُفَاجِئَ، لَنْ تُفَاجِئَا، لَنْ يُفَاجِئْنَ، لَنْ تُفَاجِئَ، لَنْ تُفَاجِئَا، لَنْ تُفَاجِؤُوا، لَنْ تُفَاجِئِي، لَنْ تُفَاجِئَا، لَنْ تُفَاجِئْنَ، لَنْ أُفَاجِئَ، لَنْ نُفَاجِئَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُفَاجَأَ، لَنْ يُفَاجَآ، لَنْ يُفَاجَؤُوا، لَنْ تُفَاجَأَ، لَنْ تُفَاجَآ، لَنْ يُفَاجَأْنَ، لَنْ تُفَاجَأَ، لَنْ تُفَاجَآ، لَنْ تُفَاجَؤُوا، لَنْ تُفَاجَئِي، لَنْ تُفَاجَآ، لَنْ تُفَاجَأْنَ، لَنْ أُفَاجَأَ، لَنْ نُفَاجَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: فَاجِئْ، فَاجِئَا، فَاجِؤُوا، فَاجِئِي، فَاجِئَا، فَاجِئْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: فَاجِئَنَّ، فَاجِئَانِّ، فَاجِؤُنَّ، فَاجِئِنَّ، فَاجِئَانِّ، فَاجِئْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: فَاجِئَنْ، فَاجِؤُنْ، فَاجِئِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُفَاجَأْ، لِتُفَاجَئَا، لِتُفَاجَؤُوْا، لِتُفَاجَئِیْ، لِتُفَاجَئَا، لِتُفَاجَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُفَاجَأَنَّ، لِتُفَاجَئَانِّ، لِتُفَاجَؤُنَّ، لِتُفَاجَئِنَّ، لِتُفَاجَئَانِّ، لِتُفَاجَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُفَاجَأَنْ، لِتُفَاجَؤُنْ، لِتُفَاجَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُفَاجِئْ، لِيُفَاجِئَا، لِيُفَاجِؤُوْا، لِتُفَاجِئْ، لِتُفَاجِئَا، لِيُفَاجِئْنَ، لِأُفَاجِئْ، لِنُفَاجِئْ

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُفَاجِأَنَّ، لِيُفَاجِئَانِّ، لِيُفَاجِؤُنَّ، لِتُفَاجِئَنَّ، لِتُفَاجِئَانِّ، لِيُفَاجِئْنَانِّ، لِأُفَاجِأَنَّ، لِنُفَاجِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُفَاجِأَنْ، لِيُفَاجِؤُنْ، لِتُفَاجِأَنْ، لِأُفَاجِأَنْ، لِنُفَاجِأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُفَاجَأْ، لِيُفَاجَئَا، لِيُفَاجَؤُوْا، لِتُفَاجَأْ، لِتُفَاجَئَا، لِيُفَاجَأْنَ، لِأُفَاجَأْ، لِنُفَاجَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُفَاجَأَنَّ، لِيُفَاجَئَانِّ، لِيُفَاجَؤُنَّ، لِتُفَاجَئَانِّ، لِتُفَاجَأَنِّ، لِيُفَاجَأْنَانِّ، لِأُفَاجَأَنَّ، لِنُفَاجَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُفَاجَأَنْ، لِيُفَاجَؤُنْ، لِتُفَاجَأَنْ، لِأُفَاجَأَنْ، لِنُفَاجَأَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُفَاجِئْ، لَا تُفَاجِئَا، لَا تُفَاجِؤُوْا، لَا تُفَاجِئِیْ، لَا تُفَاجِئَا، لَا تُفَاجِئْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُفَاجِأَنَّ، لَا تُفَاجِئَانِّ، لَا تُفَاجِؤُنَّ، لَا تُفَاجِئِنَّ، لَا تُفَاجِئَانِّ، لَا تُفَاجِئْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُفَاجِأَنْ، لَا تُفَاجِؤُنْ، لَا تُفَاجِئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُفَاجَأْ، لَا تُفَاجَئَا، لَا تُفَاجَؤُوْا، لَا تُفَاجَئِیْ، لَا تُفَاجَئَا، لَا تُفَاجَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُفَاجَأَنَّ، لَا تُفَاجَئَانِّ، لَا تُفَاجَؤُنَّ، لَا تُفَاجَأَنَّ، لَا تُفَاجَئَانِّ، لَا تُفَاجَأْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُفَاجَأَنْ، لَا تُفَاجَؤُنْ، لَا تُفَاجَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُفَاجِئْ، لَا يُفَاجِئَا، لَا يُفَاجِؤُوْا، لَا تُفَاجِئْ، لَا تُفَاجِئَا، لَا يُفَاجِئْنَ، لَا أُفَاجِئْ، لَا نُفَاجِئْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُفَاجِأَنَّ، لَا يُفَاجِئَانِّ، لَا يُفَاجِؤُنَّ، لَا تُفَاجِأَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُفَاجِئَانِّ، لَا يُفَاجِئْنَانِّ، لَا اُفَاجِأَنَّ، لَا نُفَاجِأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُفَاجِأَنْ، لَا يُفَاجِؤُنْ، لَا تُفَاجِأَنْ، لَا اُفَاجِأَنْ، لَانُفَاجِأَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُفَاجَأْ، لَا يُفَاجَئَا، لَا يُفَاجَؤُا، لَا تُفَاجَأْ، لَا تُفَاجَئَا، لَا يُفَاجَأْنَ، لَااُفَاجَأْ، لَا نُفَاجَأْ

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُفَاجَأَنَّ، لَا يُفَاجَئَانِّ، لَا يُفَاجَؤُنَّ، لَا تُفَاجَأَنَّ، لَاتُفَاجَئَانِّ، لَا يُفَاجَأْنَانِّ، لَا اُفَاجَأَنَّ، لَا نُفَاجَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُفَاجَأَنْ، لَا يُفَاجَؤُنْ، لَا تُفَاجَأَنْ، لَا اُفَاجَأَنْ، لَا نُفَاجَأَنْ

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'تَفَعُّل' مصدر 'اَلتَّبَرُّؤُ' (بری ہونا)

تَبَرَّأَ، يَتَبَرَّأُ، تَبَرُّئًا 'فهو' مُتَبَرِّؤٌ و تُبُرِّئَ، يُتَبَرَّأُ، تَبَرُّأٌ 'فذاك' مُتَبَرَّأٌ، لَمْ يَتَبَرَّأْ، لَمْ يُتَبَرَّأْ، لَايَتَبَرَّأُ، لَا يُتَبَرَّأُ، لَنْ يَّتَبَرَّأَ، لَنْ يُّتَبَرَّأَ 'الامر منه' تَبَرَّأْ، لِتُتَبَرَّأْ، لِيَتَبَرَّأْ، لِيُتَبَرَّأْ، 'والنهى عنه' لَاتَتَبَرَّأْ، لَا تُتَبَرَّأْ، لَا يَتَبَرَّأْ، لَا يُتَبَرَّأْ 'الظرف منه' مُتَبَرَّأٌ، مُتَبَرَّئَانِ، مُتَبَرَّئَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَبَرَّأَ، تَبَرَّئَا، تَبَرَّؤُا، تَبَرَّأَتَا، تَبَرَّأَتْ، تَبَرَّأْنَ، تَبَرَّأْتَ، تَبَرَّأْتُمَا، تَبَرَّأْتُمْ، تَبَرَّأْتِ، تَبَرَّأْتُمَا، تَبَرَّأْتُنَّ، تَبَرَّأْتُ، تَبَرَّأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُبُرِّئَ، تُبُرِّئَا، تُبُرِّؤُا، تُبُرِّأَتَا، تُبُرِّأَتْ، تُبُرِّئْنَ، تُبُرِّئْتَ، تُبُرِّئْتُمَا، تُبُرِّئْتُمْ، تُبُرِّئْتِ، تُبُرِّئْتُمَا، تُبُرِّئْتُنَّ، تُبُرِّئْتُ، تُبُرِّئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَبَرَّأُ، يَتَبَرَّئَانِ، يَتَبَرَّؤُنَ، تَتَبَرَّأُ، تَتَبَرَّئَانِ، يَتَبَرَّأْنَ، تَتَبَرَّأُ، تَتَبَرَّئَانِ، تَتَبَرَّؤُنَ، تَتَبَرَّئِيْنَ، تَتَبَرَّئَانِ، تَتَبَرَّأْنَ، اَتَبَرَّأُ، نَتَبَرَّأُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَبَرَّأُ، يُتَبَرَّئَانِ، يُتَبَرَّؤُنَ، تُتَبَرَّأُ، تُتَبَرَّئَانِ، يُتَبَرَّأْنَ، تُتَبَرَّأُ، تُتَبَرَّئَانِ، تُتَبَرَّؤُنَ، تُتَبَرَّئِيْنَ، تُتَبَرَّئَانِ، تُتَبَرَّأْنَ، اُتَبَرَّأُ، نُتَبَرَّأُ۔

اسم فاعل: مُتَبَرِّئٌ، مُتَبَرِّئَانِ، مُتَبَرِّؤُنَ، مُتَبَرِّأَةٌ، مُتَبَرِّأَتَانِ، مُتَبَرِّئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَبَرَّأٌ، مُتَبَرَّئَانِ، مُتَبَرَّؤُنَ، مُتَبَرَّأَةٌ، مُتَبَرَّأَتَانِ، مُتَبَرَّئَاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَم يَتَبَرَّأْ، لَم يَتَبَرَّئَا، لَم يَتَبَرَّؤُوا، لَم تَتَبَرَّأْ، لَم تَتَبَرَّئَا، لَم يَتَبَرَّأْنَ، لَم تَتَبَرَّأْ، لَم تَتَبَرَّئَا، لَم تَتَبَرَّؤُوا، لَم تَتَبَرَّئِي، لَم تَتَبَرَّئَا، لَم تَتَبَرَّأْنَ، لَم اَتَبَرَّأْ، لَم نَتَبَرَّأْ۔

فعل جحد مجہول: لَم يُتَبَرَّأْ، لَم يُتَبَرَّئَا، لَم يُتَبَرَّؤُوا، لَم تُتَبَرَّأْ، لَم تُتَبَرَّئَا، لَم يُتَبَرَّأْنَ، لَم تُتَبَرَّأْ، لَم تُتَبَرَّئَا، لَم تُتَبَرَّؤُوا، لَم تُتَبَرَّئِي، لَم تُتَبَرَّئَا، لَم تُتَبَرَّأْنَ، لَم اُتَبَرَّأْ، لَم نُتَبَرَّأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَبَرَّأُ، لَا يَتَبَرَّئَانِ، لَا يَتَبَرَّؤُوْنَ، لَا تَتَبَرَّأُ، لَا تَتَبَرَّئَانِ، لَا يَتَبَرَّأْنَ، لَا تَتَبَرَّأُ، لَا تَتَبَرَّئَانِ، لَا تَتَبَرَّؤُوْنَ، لَا تَتَبَرَّئِيْنَ، لَا تَتَبَرَّئَانِ، لَا تَتَبَرَّأْنَ، لَا اَتَبَرَّأُ، لَا نَتَبَرَّأُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَبَرَّأُ، لَا يُتَبَرَّئَانِ، لَا يُتَبَرَّؤُوْنَ، لَا تُتَبَرَّأُ، لَا تُتَبَرَّئَانِ، لَا يُتَبَرَّأْنَ، لَا تُتَبَرَّأُ، لَا تُتَبَرَّئَانِ، لَا تُتَبَرَّؤُوْنَ، لَا تُتَبَرَّئِيْنَ، لَا تُتَبَرَّئَانِ، لَا تُتَبَرَّأْنَ، لَا اُتَبَرَّأُ، لَا نُتَبَرَّأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن يَّتَبَرَّأَ، لَن يَّتَبَرَّئَا، لَن يَّتَبَرَّؤُوا، لَن تَتَبَرَّأَ، لَن تَتَبَرَّئَا، لَن يَّتَبَرَّأْنَ، لَن تَتَبَرَّأَ، لَن تَتَبَرَّئَا، لَن تَتَبَرَّؤُوا، لَن تَتَبَرَّئِي، لَن تَتَبَرَّئَا، لَن تَتَبَرَّأْنَ، لَن اَتَبَرَّأَ، لَن نَّتَبَرَّأَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن يُّتَبَرَّأَ، لَن يُّتَبَرَّئَا، لَن يُّتَبَرَّؤُوا، لَن تُتَبَرَّأَ، لَن تُتَبَرَّئَا، لَن يُّتَبَرَّأْنَ، لَن تُتَبَرَّأَ، لَن تُتَبَرَّئَا، لَن تُتَبَرَّؤُوا، لَن تُتَبَرَّئِي، لَن تُتَبَرَّئَا، لَن تُتَبَرَّأْنَ، لَن اُتَبَرَّأَ، لَن نُّتَبَرَّأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَبَرَّأْ، تَبَرَّئَا، تَبَرَّؤُوا، تَبَرَّئِي، تَبَرَّئَا، تَبَرَّأْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: تَبَرَّأَنَّ، تَبَرَّئَانِّ، تَبَرَّؤُنَّ، تَبَرَّئِنَّ، تَبَرَّئَانِّ، تَبَرَّأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: تَبَرَّأَنْ، تَبَرَّؤُنْ، تَبَرَّئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَبَرَّأْ، لِتُتَبَرَّئَا، لِتُتَبَرَّؤُوا، لِتُتَبَرَّئِي، لِتُتَبَرَّئَا، لِتُتَبَرَّأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَبَرَّأَنَّ، لِتُتَبَرَّئَانِّ، لِتُتَبَرَّؤُنَّ، لِتُتَبَرَّئِنَّ، لِتُتَبَرَّئَانِّ، لِتُتَبَرَّأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُتَبَرَّأَنْ، لِتُتَبَرَّؤُنْ، لِتُتَبَرَّئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَبَرَّأْ، لِيَتَبَرَّئَا، لِيَتَبَرَّؤُوا، لِتَتَبَرَّأْ، لِتَتَبَرَّئَا، لِيَتَبَرَّأْنَ، لِاَتَبَرَّأْ، لِنَتَبَرَّأْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَتَبَرَّأَنَّ، لِيَتَبَرَّئَانِّ، لِيَتَبَرَّؤُنَّ، لِتَتَبَرَّأَنَّ، لِتَتَبَرَّئَانِّ، لِيَتَبَرَّأْنَانِّ، لِاَتَبَرَّأَنَّ، لِنَتَبَرَّأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَتَبَرَّأَنْ، لِيَتَبَرَّؤُنْ، لِتَتَبَرَّأَنْ، لِاَتَبَرَّأَنْ، لِنَتَبَرَّأَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُتَبَرَّأْ، لِيُتَبَرَّئَا، لِيُتَبَرَّؤُوا، لِتُتَبَرَّأْ، لِتُتَبَرَّئَا، لِيُتَبَرَّأْنَ، لِأُتَبَرَّأْ، لِنُتَبَرَّأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُتَبَرَّأَنَّ، لِيُتَبَرَّئَانِّ، لِيُتَبَرَّؤُنَّ، لِتُتَبَرَّأَنَّ، لِتُتَبَرَّئَانِّ، لِيُتَبَرَّأْنَانِّ، لِأُتَبَرَّأَنَّ، لِنُتَبَرَّأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيُتَبَرَّأَنْ، لِيُتَبَرَّؤُنْ، لِتُتَبَرَّأَنْ، لِأُتَبَرَّأَنْ، لِنُتَبَرَّأَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَبَرَّأْ، لَا تَتَبَرَّئَا، لَا تَتَبَرَّؤُوا، لَا تَتَبَرَّئِي، لَا تَتَبَرَّئَا، لَا تَتَبَرَّأْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَبَرَّأَنَّ، لَا تَتَبَرَّئَانِّ، لَا تَتَبَرَّؤُنَّ، لَا تَتَبَرَّئِنَّ، لَا تَتَبَرَّئَانِّ، لَا تَتَبَرَّأْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَتَبَرَّأَنْ، لَا تَتَبَرَّؤُنْ، لَا تَتَبَرَّئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَبَرَّأْ، لَا تُتَبَرَّئَا، لَا تُتَبَرَّؤُوا، لَا تُتَبَرَّئِي، لَا تُتَبَرَّئَا، لَا تُتَبَرَّأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَبَرَّأَنَّ، لَا تُتَبَرَّئَانِّ، لَا تُتَبَرَّؤُنَّ، لَا تُتَبَرَّئِنَّ، لَا تُتَبَرَّئَانِّ، لَا تُتَبَرَّأْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُتَبَرَّأَنْ، لَا تُتَبَرَّؤُنْ، لَا تُتَبَرَّئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَبَرَّأْ، لَا يَتَبَرَّئَا، لَا يَتَبَرَّؤُوا، لَا تَتَبَرَّأْ، لَا تَتَبَرَّئَا، لَا يَتَبَرَّأْنَ، لَا أَتَبَرَّأْ، لَا نَتَبَرَّأْ

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَبَرَّأَنَّ، لَا يَتَبَرَّئَانِّ، لَا يَتَبَرَّؤُنَّ، لَا تَتَبَرَّأَنَّ، لَا تَتَبَرَّئَانِّ، لَا يَتَبَرَّأْنَانِّ، لَا أَتَبَرَّأَنَّ، لَا نَتَبَرَّأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَتَبَرَّأَنْ، لَا يَتَبَرَّؤُنْ، لَا تَتَبَرَّأَنْ، لَا أَتَبَرَّأَنْ، لَا نَتَبَرَّأَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَبَرَّأْ، لَا يُتَبَرَّئَا، لَا يُتَبَرَّؤُوا، لَا تُتَبَرَّأْ، لَا تُتَبَرَّئَا، لَا يُتَبَرَّأْنَ، لَا أُتَبَرَّأْ، لَا نُتَبَرَّأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَبَرَّأَنَّ، لَا يُتَبَرَّئَانِّ، لَا يُتَبَرَّؤُنَّ، لَا تُتَبَرَّأَنَّ، لَا تُتَبَرَّئَانِّ، لَا يُتَبَرَّأْنَانِّ، لَا أُتَبَرَّأَنَّ، لَا نُتَبَرَّأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُتَبَرَّأَنْ، لَا يُتَبَرَّؤُنْ، لَا تُتَبَرَّأَنْ، لَا أُتَبَرَّأَنْ، لَا نُتَبَرَّأَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'تفاعُل' مصدر 'اَلتَّواطُؤُ' (موافقت کرنا)

تَوَاطَأَ، يَتَوَاطَأُ، تَوَاطُئًا 'فهو' مُتَوَاطِئٌ و تُوُوطِئَ، يُتَوَاطَأُ، تَوَاطُئًا 'فذاك' مُتَوَاطَئٌ، لَمْ يَتَوَاطَأْ، لَمْ يُتَوَاطَأْ، لَا يَتَوَاطَأُ، لَا يُتَوَاطَأُ، لَنْ يَّتَوَاطَأَ، لَنْ يُتَوَاطَأَ 'الامر منه' تَوَاطَأْ، لِتُتَوَاطَأْ، لِيَتواطأْ، لِيُتَوَاطَأْ 'والنهی عنه' لَا تَتَوَاطَأْ، لَا تُتَوَاطَأْ، لَايَتَوَاطَأْ، لَا يُتَوَاطَأْ، 'الظرف منه' مُتَوَاطَأٌ، مُتَوَاطَئَانِ، مُتَوَاطَئَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَوَاطَأَ، تَوَاطَئَا، تَوَاطَؤُا، تَوَاطَأَتْ، تَوَاطَأَتَا، تَوَاطَأْنَ، تَوَاطَأْتَ، تَوَاطَأْتُمَا، تَوَاطَأْتُمْ، تَوَاطَأْتِ، تَوَاطَأْتُمَا، تَوَاطَأْتُنَّ، تَوَاطَأْتُ، تَوَاطَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُوُوطِئَ، تُوُوطِئَا، تُوُوطِؤُا، تُوُوطِأَتْ، تُوُوطِأَتَا، تُوُوطِئْنَ، تُوُوطِئْتَ، تُوُوطِئْتُمَا، تُوُوطِئْتُمْ، تُوُوطِئْتِ، تُوُوطِئْتُمَا، تُوُوطِئْتُنَّ، تُوُوطِئْتُ، تُوُوطِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَوَاطَأُ، يَتَوَاطَئَانِ، يَتَوَاطَؤُنَ، تَتَوَاطَأُ، تَتَوَاطَئَانِ، يَتَوَاطَأْنَ، تَتَوَاطَأُ، تَتَوَاطَئَانِ، تَتَوَاطَؤُنَ، تَتَوَاطَئِينَ، تَتَوَاطَئَانِ، تَتَوَاطَأْنَ، اَتَوَاطَأُ، نَتَوَاطَأُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَوَاطَأُ، يُتَوَاطَئَانِ، يُتَوَاطَؤُنَ، تُتَوَاطَأُ، تُتَوَاطَئَانِ، يُتَوَاطَأْنَ، تُتَوَاطَأُ، تُتَوَاطَئَانِ، تُتَوَاطَؤُونَ، تُتَوَاطَئِينَ، تُتَوَاطَئَانِ، تُتَوَاطَأْنَ، اُتَوَاطَأُ، نُتَوَاطَأُ۔

اسم فاعل: مُتَوَاطِئٌ، مُتَوَاطِئَانِ، مُتَوَاطِؤُنَ، مُتَوَاطِأَةٌ، مُتَوَاطِأَتَانِ، مُتَوَاطِئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَوَاطَأٌ، مُتَوَاطَئَانِ، مُتَوَاطَؤُنَ، مُتَوَاطَأَةٌ، مُتَوَاطَأَتَانِ، مُتَوَاطَئَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَوَاطَأْ، لَمْ يَتَوَاطَئَا، لَمْ يَتَوَاطَؤُا، لَمْ تَتَوَاطَأْ، لَمْ تَتَوَاطَئَا، لَمْ يَتَوَاطَأْنَ، لَمْ تَتَوَاطَأْ، لَمْ تَتَوَاطَئَا، لَمْ تَتَوَاطَؤُا، لَمْ تَتَوَاطَئِي، لَمْ تَتَوَاطَئَا، لَمْ تَتَوَاطَأْنَ، لَمْ اَتَوَاطَأْ، لَمْ نَتَوَاطَأْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَوَاطَأْ، لَمْ يُتَوَاطَئَا، لَمْ يُتَوَاطَؤُا، لَمْ تُتَوَاطَأْ، لَمْ تُتَوَاطَئَا، لَمْ يُتَوَاطَأْنَ، لَمْ تُتَوَاطَأْ، لَمْ تُتَوَاطَئَا، لَمْ تُتَوَاطَؤُا، لَمْ تُتَوَاطَئِي، لَمْ تُتَوَاطَئَا، لَمْ تُتَوَاطَأْنَ، لَمْ اُتَوَاطَأْ، لَمْ نُتَوَاطَأْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَوَاطَأُ، لَا يَتَوَاطَئَانِ، لَا يَتَوَاطَؤُنَ، لَا تَتَوَاطَأُ، لَا تَتَوَاطَئَانِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَايَتَوَاطَأْنَ، لَا تَتَوَاطَأُ، لَا تَتَوَاطَئَانِ، لَا تَتَوَاطَؤُنَ، لَا تَتَوَاطَئِيْنَ، لَا تَتَوَاطَئَانِ، لَا تَتَوَاطَأْنَ، لَا اَتَوَاطَأُ، لَانَتَوَاطَأُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَوَاطَأُ، لَا يُتَوَاطَئَانِ، لَا يُتَوَاطَؤُنَ، لَا تُتَوَاطَأُ، لَا تُتَوَاطَئَانِ، لَايُتَوَاطَأْنَ، لَا تُتَوَاطَؤُ، لَا تُتَوَاطَئَانِ، لَا تُتَوَاطَؤُنَ، لَا تُتَوَاطَئِيْنَ، لَا تُتَوَاطَئَانِ، لَا تُتَوَاطَأْنَ، لَا اُتَوَاطَأُ، لَا نُتَوَاطَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَوَاطَأَ، لَنْ يَّتَوَاطَئَا، لَنْ يَّتَوَاطَؤُا، لَن تَتَوَاطَأَ، لَن تَتَوَاطَئَا، لَنْ يَّتَوَاطَئْنَ، لَن تَتَوَاطَئَا، لَن تَتَوَاطَئَا، لَن تَتَوَاطَؤُا، لَن تَتَوَاطَئِى، لَن تَتَوَاطَئَا، لَن تَتَوَاطَأْنَ، لَن اَتَوَاطَأَ، لَن نَّتَوَاطَأَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن يُّتَوَاطَأَ، لَن يُّتَوَاطَئَا، لَن يُّتَوَاطَؤُا، لَن تُتَوَاطَأَ، لَن تُتَوَاطَئَا، لَن يُتَوَاطَأْنَ، لَن تُتَوَاطَأَ، لَن تُتَوَاطَئَا، لَن تُتَوَاطَؤُا، لَن تُتَوَاطَئِي، لَن تُتَوَاطَئَا، لَن تُتَوَاطَأْنَ، لَن اُتَوَاطَأَ، لَن نُّتَوَاطَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَوَاطَأْ، تَوَاطَئَا، تَوَاطَؤُا، تَوَاطَئِى، تَوَاطَئَا، تَوَاطَأْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تا کید ثقیلہ: تَوَاطَأَنَّ، تَوَاطَئَانِّ، تَوَاطَؤُنَّ، تَوَاطَئِنَّ، تَوَاطَئَانِّ، تَوَاطَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تا کید خفیفہ: تَوَاطَأَنْ، تَوَاطَؤُنْ، تَوَاطَئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَوَاطَأْ، لِتُتَوَاطَئَا، لِتُتَوَاطَؤُا، لِتُتَوَاطَئِى، لِتُتَوَاطَئَا، لِتُتَوَاطَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تا کید ثقیلہ: لِتُتَوَاطَأَنَّ، لِتُتَوَاطَئَانِّ، لِتُتَوَاطَؤُنَّ، لِتُتَوَاطَئِنَّ، لِتُتَوَاطَئَانِّ، لِتُتَوَاطَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تا کید خفیفہ: لِتُتَوَاطَأَنْ، لِتُتَوَاطَؤُنْ، لِتُتَوَاطَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَتَوَاطَأْ، لِيَتَوَاطَئَا، لِيَتَوَاطَؤُا، لِتَتَوَاطَأْ، لِتَتَوَاطَئَا، لِيَتَوَاطَأْنَ، لِاَتَوَاطَأْ، لِنَتَوَاطَأْ

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيَتَوَاطَأَنَّ، لِيَتَوَاطَئَانِّ، لِيَتَوَاطَؤُنَّ، لِتَتَوَاطَأَنَّ، لِتَتَوَاطَئَانِّ، لِيَتَوَاطَأْنَانِّ، لِاَتَوَاطَأَنَّ، لِنَتَوَاطَأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تا کید خفیفہ: لِيَتَوَاطَأَنْ، لِيَتَوَاطَؤُنْ، لِتَتَوَاطَأَنْ، لِاَتَوَاطَأَنْ، لِنَتَوَاطَأَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَوَاطَأْ، لِیُتَوَاطَئَا، لِیُتَوَاطَؤُا، لِتُتَوَاطَأْ، لِتُتَوَاطَئَا، لِیُتَوَاطَأْنَ، لِاُتَوَاطَأْ، لِنُتَوَاطَأْ

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَوَاطَأَنَّ، لِیُتَوَاطَئَانِ، لِیُتَوَاطَؤُنَّ، لِتُتَوَاطَئَنَّ، لِتُتَوَاطَئَانِ، لِیُتَوَاطَئْنَانِ، لِاُتَوَاطَئَنَّ، لِنُتَوَاطَئَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَوَاطَأَنْ، لِیُتَوَاطَؤُنْ، لِتُتَوَاطَأَنْ، لِاُتَوَاطَأَنْ، لِنُتَوَاطَأَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَوَاطَأْ، لَا تَتَوَاطَئَا، لَا تَتَوَاطَؤُا، لَا تَتَوَاطَئِیْ، لَا تَتَوَاطَئَا، لَاتَتَوَاطَأْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَوَاطَأَنَّ، لَا تَتَوَاطَئَانِ، لَا تَتَوَاطَؤُنَّ، لَاتَتَوَاطَئِنَّ، لَا تَتَوَاطَئَانِ، لَا تَتَوَاطَأْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَوَاطَأَنْ، لَا تَتَوَاطَؤُنْ، لَا تَتَوَاطَئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَوَاطَأْ، لَا تُتَوَاطَئَا، لَا تُتَوَاطَؤُا، لَا تُتَوَاطَئِیْ، لَا تُتَوَاطَئَا، لَاتُتَوَاطَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَوَاطَأَنَّ، لَا تُتَوَاطَئَانِ، لَا تُتَوَاطَؤُنَّ، لَاتُتَوَاطَئِنَّ، لَا تُتَوَاطَئَانِ، لَا تُتَوَاطَأْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَوَاطَأَنْ، لَا تُتَوَاطَؤُنْ، لَا تُتَوَاطَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَتَوَاطَأْ، لَا یَتَوَاطَئَا، لَا یَتَوَاطَؤُا، لَا تَتَوَاطَأْ، لَا تَتَوَاطَئَا، لَایَتَوَاطَأْنَ، لَا اَتَوَاطَأْ، لَا نَتَوَاطَأْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَتَوَاطَأَنَّ، لَا یَتَوَاطَئَانِ، لَا یَتَوَاطَؤُنَّ، لَاتَتَوَاطَأَنَّ، لَا تَتَوَاطَئَانِ، لَا یَتَوَاطَأْنَانِ، لَا اَتَوَاطَأَنَّ، لَا نَتَوَاطَأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَوَاطَأَنْ، لَا یَتَوَاطَؤُنْ، لَا تَتَوَاطَأَنْ، لَااَتَوَاطَأَنْ، لَا نَتَوَاطَأَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَوَاطَأْ، لَا یُتَوَاطَئَا، لَا یُتَوَاطَؤُا، لَا تُتَوَاطَأْ، لَا تُتَوَاطَئَا، لَایُتَوَاطَأْنَ، لَا اُتَوَاطَأْ، لَا نُتَوَاطَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَوَاطَأَنَّ، لَا یُتَوَاطَئَانِ، لَا یُتَوَاطَؤُنَّ، لَاتُتَوَاطَأَنَّ، لَا تُتَوَاطَئَانِ، لَا یُتَوَاطَأْنَانِ، لَا اُتَوَاطَأَنَّ، لَا نُتَوَاطَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُتَوَاطَأَنْ، لَا یُتَوَاطَؤُنْ، لَا تُتَوَاطَأَنْ، لَااُتَوَاطَأَنْ، لَا نُتَوَاطَأَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'اِفْتِعَال' مصدر 'اَلْاِجْتِرَاءُ' (دلیر ہوجانا)

اِجْتَرَأَ، يَجْتَرِئُ، اِجْتِرَاءً 'فَهُوَ' مُجْتَرِئٌ وَ اُجْتُرِئَ، يُجْتَرَأُ، اِجْتِرَاءً 'فذاك' مُجْتَرَأٌ، لَمْ يَجْتَرِئْ، لَمْ يُجْتَرَأْ، لَا يَجْتَرِأُ، لَا يُجْتَرَأُ، لَنْ يَّجْتَرِئَ، لَنْ يُّجْتَرَأَ 'الامر منه' اِجْتَرِئْ، لِتُجْتَرَأْ، لِيَجْتَرِئْ، لِيُجْتَرَأْ 'والنهى عنه' لَا تَجْتَرِئْ، لَا تُجْتَرَأْ، لَا يَجْتَرِئْ، لَا يُجْتَرَأْ 'الظرف منه' مُجْتَرَأٌ، مُجْتَرَئَانِ، مُجْتَرَئَاتٌ۔

صرفِ کبیر

فعل ماضی معلوم: اِجْتَرَأَ، اِجْتَرَئَا، اِجْتَرَؤُا، اِجْتَرَأَتْ، اِجْتَرَأَتَا، اِجْتَرَأْنَ، اِجْتَرَأْتَ، اِجْتَرَأْتُمَا، اِجْتَرَأْتُمْ، اِجْتَرَأْتِ، اِجْتَرَأْتُمَا، اِجْتَرَأْتُنَّ، اِجْتَرَأْتُ، اِجْتَرَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُجْتُرِئَ، اُجْتُرِئَا، اُجْتُرِؤُا، اُجْتُرِأَتْ، اُجْتُرِأَتَا، اُجْتُرِئْنَ، اُجْتُرِئْتَ، اُجْتُرِئْتُمَا، اُجْتُرِئْتُمْ، اُجْتُرِئْتِ، اُجْتُرِئْتُمَا، اُجْتُرِئْتُنَّ، اُجْتُرِئْتُ، اُجْتُرِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَجْتَرِئُ، يَجْتَرِئَانِ، يَجْتَرِؤُنَ، تَجْتَرِئُ، تَجْتَرِئَانِ، يَجْتَرِئْنَ، تَجْتَرِئُ، تَجْتَرِئَانِ، تَجْتَرِؤُنَ، تَجْتَرِئِيْنَ، تَجْتَرِئَانِ، تَجْتَرِئْنَ، اَجْتَرِئُ، نَجْتَرِئُ۔

فعل مضارع مجہول: يُجْتَرَأُ، يُجْتَرَئَانِ، يُجْتَرَؤُنَ، تُجْتَرَأُ، تُجْتَرَئَانِ، يُجْتَرَأْنَ، تُجْتَرَأُ، تُجْتَرَئَانِ، تُجْتَرَؤُنَ، تُجْتَرَئِيْنَ، تُجْتَرَئَانِ، تُجْتَرَأْنَ، اُجْتَرَأُ، نُجْتَرَأُ۔

اسم فاعل: مُجْتَرِئٌ، مُجْتَرِئَانِ، مُجْتَرِؤُنَ، مُجْتَرِأَةٌ، مُجْتَرِأَتَانِ، مُجْتَرِئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُجْتَرَأٌ، مُجْتَرَئَانِ، مُجْتَرَؤُنَ، مُجْتَرَأَةٌ، مُجْتَرَأَتَانِ، مُجْتَرَئَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَجْتَرِئْ، لَمْ يَجْتَرِئَا، لَمْ يَجْتَرِؤُا، لَمْ تَجْتَرِئْ، لَمْ تَجْتَرِئَا، لَمْ يَجْتَرِئْنَ، لَمْ تَجْتَرِئْ، لَمْ تَجْتَرِئَا، لَمْ تَجْتَرِؤُا، لَمْ تَجْتَرِئِی، لَمْ تَجْتَرِئَا، لَمْ تَجْتَرِئْنَ، لَمْ اَجْتَرِئْ، لَمْ نَجْتَرِئْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُجْتَرَأْ، لَمْ يُجْتَرَئَا، لَمْ يُجْتَرَؤُا، لَمْ تُجْتَرَأْ، لَمْ تُجْتَرَئَا، لَمْ يُجْتَرَأْنَ، لَمْ تُجْتَرَأْ، لَمْ تُجْتَرَئَا، لَمْ تُجْتَرَؤُا، لَمْ تُجْتَرَئِی، لَمْ تُجْتَرَئَا، لَمْ تُجْتَرَأْنَ، لَمْ اُجْتَرَأْ، لَمْ نُجْتَرَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَجْتَرِئُ، لَا يَجْتَرِئَانِ، لَا يَجْتَرِؤُنَ، لَا تَجْتَرِئُ، لَا تَجْتَرِئَانِ، لَايَجْتَرِئْنَ، لَاتَجْتَرِئُ، لَاتَجْتَرِؤُنَ، لَاتَجْتَرِئِيْنَ، لَاتَجْتَرِئَانِ، لَاتَجْتَرِئْنَ، لَااَجْتَرِئُ، لَانَجْتَرِئُ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُجْتَرَأُ، لَا یُجْتَرَئَانِ، لَا یُجْتَرَؤُنَ، لَا تُجْتَرَأُ، لَا تُجْتَرَئَانِ، لَا یُجْتَرَأْنَ، لَا تُجْتَرَأُ، لَا تُجْتَرَئَانِ، لَا تُجْتَرَؤُنَ، لَا تُجْتَرَئِیْنَ، لَا تُجْتَرَئَانِ، لَا تُجْتَرَأْنَ، لَا أُجْتَرَأُ، لَا نُجْتَرَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّجْتَرِئَ، لَنْ یَّجْتَرِئَا، لَنْ یَّجْتَرِؤُا، لَنْ تَجْتَرِئَ، لَنْ تَجْتَرِئَا، لَنْ یَّجْتَرِئْنَ، لَنْ تَجْتَرِئَ، لَنْ تَجْتَرِئَا، لَنْ تَجْتَرِؤُا، لَنْ تَجْتَرِئِیْ، لَنْ تَجْتَرِئَا، لَنْ تَجْتَرِأْنَ، لَنْ أَجْتَرِئَ، لَنْ نَّجْتَرِئَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّجْتَرَأَ، لَنْ یُّجْتَرَئَا، لَنْ یُّجْتَرَؤُا، لَنْ تُجْتَرَأَ، لَنْ تُجْتَرَئَا، لَنْ یُّجْتَرَأْنَ، لَنْ تُجْتَرَأَ، لَنْ تُجْتَرَئَا، لَنْ تُجْتَرَؤُا، لَنْ تُجْتَرَئِیْ، لَنْ تُجْتَرَئَا، لَنْ تُجْتَرَأْنَ، لَنْ أُجْتَرَأَ، لَنْ نُّجْتَرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِجْتَرِئْ، اِجْتَرِئَا، اِجْتَرِؤُا، اِجْتَرِئِیْ، اِجْتَرِئَا، اِجْتَرِئْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِجْتَرِأَنَّ، اِجْتَرِئَانِّ، اِجْتَرِؤُنَّ، اِجْتَرِئِنَّ، اِجْتَرِئَانِّ، اِجْتَرِئْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِجْتَرِأَنْ، اِجْتَرِؤُنْ، اِجْتَرِئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُجْتَرَأْ، لِتُجْتَرَئَا، لِتُجْتَرَؤُا، لِتُجْتَرَئِیْ، لِتُجْتَرَئَا، لِتُجْتَرَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُجْتَرَأَنَّ، لِتُجْتَرَئَانِّ، لِتُجْتَرَؤُنَّ، لِتُجْتَرَئِنَّ، لِتُجْتَرَئَانِّ، لِتُجْتَرَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُجْتَرَأَنْ، لِتُجْتَرَؤُنْ، لِتُجْتَرَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَجْتَرِئْ، لِیَجْتَرِئَا، لِیَجْتَرِؤُا، لِتَجْتَرِأْ، لِتَجْتَرِئَا، لِیَجْتَرِأْنَ، لِاَجْتَرِأْ، لِنَجْتَرِأْ

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَجْتَرِأَنَّ، لِیَجْتَرِئَانِّ، لِیَجْتَرِؤُنَّ، لِتَجْتَرِأَنَّ، لِتَجْتَرِئَانِّ، لِیَجْتَرِأْنَانِّ، لِاَجْتَرِأَنَّ، لِنَجْتَرِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَجْتَرِأَنْ، لِیَجْتَرِؤُنْ، لِتَجْتَرِأَنْ، لِاَجْتَرِأَنْ، لِنَجْتَرِأَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِیُجْتَرَأْ، لِیُجْتَرَئَا، لِیُجْتَرَؤُا، لِتُجْتَرَأْ، لِتُجْتَرَئَا، لِیُجْتَرَأْنَ، لِاُجْتَرَأْ، لِنُجْتَرَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُجْتَرَأَنَّ، لِیُجْتَرَئَانِّ، لِیُجْتَرَؤُنَّ، لِتُجْتَرَأَنَّ، لِتُجْتَرَئَانِّ، لِیُجْتَرَأْنَانِّ، لِاُجْتَرَأَنَّ، لِنُجْتَرَأَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُجتَرَأَن، لِیُجتَرَؤُن، لِتُجتَرَأَن، لِاُجتَرَأَن، لِنُجتَرَأَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَجتَرِئْ، لَا تَجتَرِئَا، لَا تَجتَرِؤُا، لَا تَجتَرِئِی، لَا تَجتَرِئَا، لَا تَجتَرِئْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَجتَرِأَنَّ، لَا تَجتَرِئَانِّ، لَا تَجتَرِؤُنَّ، لَا تَجتَرِئِنَّ، لَاتَجتَرِئَانِّ، لَا تَجتَرِئْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَجتَرِأَن، لَا تَجتَرِؤُن، لَا تَجتَرِئِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُجتَرَأْ، لَا تُجتَرَئَا، لَا تُجتَرَؤُا، لَا تُجتَرَئِی، لَا تُجتَرَئَا، لَا تُجتَرَئْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُجتَرَأَنَّ، لَا تُجتَرَئَانِّ، لَا تُجتَرَؤُنَّ، لَاتُجتَرَئِنَّ، لَاتُجتَرَئَانِّ، لَا تُجتَرَأْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُجتَرَأَن، لَا تُجتَرَؤُن، لَا تُجتَرَئِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَجتَرِئْ، لَا یَجتَرِئَا، لَا یَجتَرِؤُا، لَا تَجتَرِئْ، لَا تَجتَرِئَا، لَا یَجتَرِأْنَ، لَااَجتَرِئْ، لَا نَجتَرِئْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَجتَرِأَنَّ، لَا یَجتَرِئَانِّ، لَا یَجتَرِؤُنَّ، لَا تَجتَرِأَنَّ، لَا تَجتَرِئَانِّ، لَا یَجتَرِئْنَانِّ، لَا اَجتَرِأَنَّ، لَا نَجتَرِأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَجتَرِأَن، لَا یَجتَرِؤُن، لَا تَجتَرِأَن، لَا اَجتَرِأَن، لَا نَجتَرِأَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُجتَرَأْ، لَا یُجتَرَئَا، لَا یُجتَرَؤُا، لَاتُجتَرَأْ، لَا تُجتَرَئَا، لَا یُجتَرَأْنَ، لَااُجتَرَأْ، لَا نُجتَرَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُجتَرَأَنَّ، لَا یُجتَرَئَانِّ، لَا یُجتَرَؤُنَّ، لَا تُجتَرَأَنَّ، لَا تُجتَرَئَانِّ، لَا یُجتَرَأْنَانِّ، لَا اُجتَرَأَنَّ، لَا نُجتَرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُجتَرَأَن، لَا یُجتَرَؤُن، لَا تُجتَرَأَن، لَا اُجتَرَأَن، لَا نُجتَرَأَن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'اِنْفِعال' مصدر 'اَلْاِنْطِفَاءُ' (چراغ کا بجھنا)

اِنْطَفَأَ، يَنْطَفِئُ، اِنْطِفَاءً 'فهو' مُنْطَفِئٌ و اُنْطُفِئَ، يُنْطَفَأُ، اِنْطِفَاءً 'فذاك' مُنْطَفَأٌ، لَمْ يَنْطَفِئْ، لَمْ يُنْطَفَأْ، لَا يَنْطَفِئُ، لَا يُنْطَفَأُ، لَنْ يَّنْطَفِئَ، لَنْ يُّنْطَفَأَ 'الامر منه' اِنْطَفِئْ، لِتُنْطَفَأْ، لِيَنْطَفِئْ، لِيُنْطَفَأْ 'والنهى عنه' لَا تَنْطَفِئْ، لَا تُنْطَفَأْ، لَا يَنْطَفِئْ، لَا يُنْطَفَأْ 'الظرف منه' مُنْطَفَأٌ، مُنْطَفَئَانِ، مُنْطَفَئَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنْطَفَأَ، اِنْطَفَئَا، اِنْطَفَؤُا، اِنْطَفَأَتْ، اِنْطَفَأَتَا، اِنْطَفَأْنَ، اِنْطَفَأْتَ، اِنْطَفَأْتُمَا، اِنْطَفَأْتُمْ، اِنْطَفَأْتِ، اِنْطَفَأْتُمَا، اِنْطَفَأْتُنَّ، اِنْطَفَأْتُ، اِنْطَفَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنْطُفِئَ، اُنْطُفِئَا، اُنْطُفِؤُا، اُنْطُفِأَتْ، اُنْطُفِأَتَا، اُنْطُفِئْنَ، اُنْطُفِئْتَ، اُنْطُفِئْتُمَا، اُنْطُفِئْتُمْ، اُنْطُفِئْتِ، اُنْطُفِئْتُمَا، اُنْطُفِئْتُنَّ، اُنْطُفِئْتُ، اُنْطُفِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَنْطَفِئُ، يَنْطَفِئَانِ، يَنْطَفِؤُنَ، تَنْطَفِئُ، تَنْطَفِئَانِ، يَنْطَفِئْنَ، تَنْطَفِئُ، تَنْطَفِئَانِ، تَنْطَفِؤُنَ، تَنْطَفِئِيْنَ، تَنْطَفِئَانِ، تَنْطَفِئْنَ، اَنْطَفِئُ، نَنْطَفِئُ۔

فعل مضارع مجہول: يُنْطَفَأُ، يُنْطَفَئَانِ، يُنْطَفَؤُنَ، تُنْطَفَأُ، تُنْطَفَئَانِ، يُنْطَفَأْنَ، تُنْطَفَأُ، تُنْطَفَئَانِ، تُنْطَفَؤُنَ، تُنْطَفَئِيْنَ، تُنْطَفَئَانِ، تُنْطَفَأْنَ، اُنْطَفَأُ، نُنْطَفَأُ۔

اسم فاعل: مُنْطَفِئٌ، مُنْطَفِئَانِ، مُنْطَفِؤُنَ، مُنْطَفِأَةٌ، مُنْطَفِأَتَانِ، مُنْطَفِئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُنْطَفَأٌ، مُنْطَفَئَانِ، مُنْطَفَؤُنَ، مُنْطَفَأَةٌ، مُنْطَفَأَتَانِ، مُنْطَفَئَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَنْطَفِئْ، لَمْ يَنْطَفِئَا، لَمْ يَنْطَفِؤُا، لَمْ تَنْطَفِئْ، لَمْ تَنْطَفِئَا، لَمْ يَنْطَفِئْنَ، لَمْ تَنْطَفِئْ، لَمْ تَنْطَفِئَا، لَمْ تَنْطَفِؤُا، لَمْ تَنْطَفِئِيْ، لَمْ تَنْطَفِئَا، لَمْ تَنْطَفِأْنَ، لَمْ اَنْطَفِئْ، لَمْ نَنْطَفِئْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُنْطَفَأْ، لَمْ يُنْطَفَئَا، لَمْ يُنْطَفَؤُا، لَمْ تُنْطَفَأْ، لَمْ تُنْطَفَئَا، لَمْ يُنْطَفَأْنَ، لَمْ تُنْطَفَأْ، لَمْ تُنْطَفَئَا، لَمْ تُنْطَفَؤُا، لَمْ تُنْطَفَئِيْ، لَمْ تُنْطَفَئَا، لَمْ تُنْطَفَأْنَ، لَمْ اُنْطَفَأْ، لَمْ نُنْطَفَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَنْطَفِئُ، لَا يَنْطَفِئَانِ، لَا يَنْطَفِؤُنَ، لَا تَنْطَفِئُ، لَا تَنْطَفِئَانِ، لَا يَنْطَفِئْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لَاتَنْطَفِئُ، لَا تَنْطَفِئَانِ، لَا تَنْطَفِؤُنَ، لَا تَنْطَفِئِيْنَ، لَا تَنْطَفِئَانِ، لَا تَنْطَفِئْنَ، لَا اَنْطَفِئُ، لَا نَنْطَفِئُ

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُنْطَفَأُ، لَا يُنْطَفَئَانِ، لَا يُنْطَفَؤُنَ، لَا تُنْطَفَأُ، لَا تُنْطَفَئَانِ، لَا يُنْطَفَأْنَ، لَاتُنْطَفَأُ، لَا تُنْطَفَأُ، لَا تُنْطَفَئَانِ، لَا تُنْطَفَؤُنَ، لَا تُنْطَفَئِيْنَ، لَا تُنْطَفَئَانِ، لَا تُنْطَفَأْنَ، لَا اُنْطَفَأُ، لَا نُنْطَفَأُ

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن يَنْطَفِئَ، لَن يَّنْطَفِئَا، لَن يَّنْطَفِؤُا، لَن تَنْطَفِئَ، لَن تَنْطَفِئَا، لَن يَّنْطَفِئْنَ، لَن تَنْطَفِئَ، لَن تَنْطَفِئَا، لَن تَنْطَفِؤُا، لَن تَنْطَفِئِى، لَن تَنْطَفِئَا، لَن تَنْطَفِئْنَ، لَن اَنْطَفِئَ، لَن نَنْطَفِئَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن يُّنْطَفَأَ، لَن يُّنْطَفَئَا، لَن يُّنْطَفَؤُا، لَن تُنْطَفَأَ، لَن تُنْطَفَئَا، لَن يُنْطَفَأْنَ، لَن تُنْطَفَأَ، لَن تُنْطَفَئَا، لَن تُنْطَفَؤُا، لَن تُنْطَفَئِى، لَن تُنْطَفَئَا، لَن تُنْطَفَأْنَ، لَن اُنْطَفَأَ، لَن نُّنْطَفَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنْطَفِئْ، اِنْطَفِئَا، اِنْطَفِؤُا، اِنْطَفِئِى، اِنْطَفِئَا، اِنْطَفِئْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنْطَفِأَنَّ، اِنْطَفِئَانِّ، اِنْطَفِؤُنَّ، اِنْطَفِئِنَّ، اِنْطَفِئَانِّ، اِنْطَفِئْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِنْطَفِأَنْ، اِنْطَفِؤُنْ، اِنْطَفِئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنْطَفَأْ، لِتُنْطَفَئَا، لِتُنْطَفَؤُا، لِتُنْطَفَئِى، لِتُنْطَفَئَا، لِتُنْطَفَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنْطَفَأَنَّ، لِتُنْطَفَئَانِّ، لِتُنْطَفَؤُنَّ، لِتُنْطَفَئِنَّ، لِتُنْطَفَئَانِّ، لِتُنْطَفَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُنْطَفَأَنْ، لِتُنْطَفَؤُنْ، لِتُنْطَفَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنْطَفِئْ، لِيَنْطَفِئَا، لِيَنْطَفِؤُا، لِتَنْطَفِئْ، لِتَنْطَفِئَا، لِيَنْطَفِئْنَ، لِاَنْطَفِئْ، لِنَنْطَفِئْ

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَنْطَفِأَنَّ، لِيَنْطَفِئَانِّ، لِيَنْطَفِؤُنَّ، لِتَنْطَفِأَنَّ، لِتَنْطَفِئَانِّ، لِيَنْطَفِئْنَانِّ، لِاَنْطَفِأَنَّ، لِنَنْطَفِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَنْطَفِأَنْ، لِيَنْطَفِؤُنْ، لِتَنْطَفِأَنْ، لِاَنْطَفِأَنْ، لِنَنْطَفِأَنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُنْطَفَأْ، لِيُنْطَفَئَا، لِيُنْطَفَؤُا، لِتُنْطَفَأْ، لِتُنْطَفَئَا، لِيُنْطَفَأْنَ، لِاُنْطَفَأْ، لِنُنْطَفَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُنْطَفَأَنَّ، لِيُنْطَفَئَانِّ، لِيُنْطَفَؤُنَّ، لِتُنْطَفَأَنَّ، لِتُنْطَفَئَانِّ، لِيُنْطَفَأْنَانِّ، لِاُنْطَفَأَنَّ، لِنُنْطَفَأَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنْطَفَأَنْ، لِيُنْطَفَؤُنْ، لِتُنْطَفَأَنْ، لِأُنْطَفَأَنْ، لِنُنْطَفَأَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْطَفِئْ، لَا تَنْطَفِئَا، لَا تَنْطَفِؤُا، لَا تَنْطَفِئِي، لَا تَنْطَفِئَا، لَا تَنْطَفِئْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْطَفِأَنَّ، لَا تَنْطَفِئَانِّ، لَا تَنْطَفِؤُنَّ، لَا تَنْطَفِئِنَّ، لَا تَنْطَفِئَانِّ، لَا تَنْطَفِئْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنْطَفِأَنْ، لَا تَنْطَفِؤُنْ، لَا تَنْطَفِئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْطَفَأْ، لَا تُنْطَفَئَا، لَا تُنْطَفَؤُا، لَا تُنْطَفَئِي، لَا تُنْطَفَئَا، لَا تُنْطَفَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْطَفَأَنَّ، لَا تُنْطَفَئَانِّ، لَا تُنْطَفَؤُنَّ، لَا تُنْطَفَئِنَّ، لَا تُنْطَفَئَانِّ، لَا تُنْطَفَأْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْطَفَأَنْ، لَا تُنْطَفَؤُنْ، لَا تُنْطَفَئِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنْطَفِئْ، لَا يَنْطَفِئَا، لَا يَنْطَفِؤُوا، لَا تَنْطَفِئْ، لَا تَنْطَفِئَا، لَا يَنْطَفِئْنَ، لَا أَنْطَفِئْ، لَا نَنْطَفِئْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْطَفِأَنَّ، لَا يَنْطَفِئَانِّ، لَا يَنْطَفِؤُنَّ، لَا تَنْطَفِأَنَّ، لَا تَنْطَفِئَانِّ، لَا يَنْطَفِئْنَانِّ، لَا أَنْطَفِأَنَّ، لَا نَنْطَفِأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْطَفِأَنْ، لَا يَنْطَفِؤُنْ، لَا تَنْطَفِأَنْ، لَا أَنْطَفِأَنْ، لَا نَنْطَفِأَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنْطَفَأْ، لَا يُنْطَفَئَا، لَا يُنْطَفَؤُا، لَا تُنْطَفَأْ، لَا تُنْطَفَئَا، لَا يُنْطَفَأْنَ، لَا أُنْطَفَأْ، لَا نُنْطَفَأْ

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْطَفَأَنَّ، لَا يُنْطَفَئَانِّ، لَا يُنْطَفَؤُنَّ، لَا تُنْطَفَأَنَّ، لَا تُنْطَفَئَانِّ، لَا يُنْطَفَأْنَانِّ، لَا أُنْطَفَأَنَّ، لَا نُنْطَفَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنْطَفَأَنْ، لَا يُنْطَفَؤُنْ، لَا تُنْطَفَأَنْ، لَا أُنْطَفَأَنْ، لَا نُنْطَفَأَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن 'اِسْتِفْعَال' مصدر 'اَلْاِسْتِبْرَاء' (بیزاری طلب کرنا)

اِسْتَبْرَأَ، یَسْتَبْرِئُ، اِسْتِبْرَاءً 'فهو' مُسْتَبْرِئٌ و اُسْتُبْرِئَ، یُسْتَبْرَأُ، اِسْتِبْرَاءً 'فذاك' مُسْتَبْرَأٌ، لَمْ یَسْتَبْرِئْ، لَمْ یُسْتَبْرَأْ، لَا یَسْتَبْرِئُ، لَا یُسْتَبْرَأُ، لَنْ یَّسْتَبْرِئَ، لَنْ یُّسْتَبْرَأَ 'الامر منه' اِسْتَبْرِئْ، لِتُسْتَبْرَأْ، لِیَسْتَبْرِئْ، لِیُسْتَبْرَأْ 'والنهی عنه' لَا تَسْتَبْرِئْ، لَا تُسْتَبْرَأْ، لَا یَسْتَبْرِئْ، لَا یُسْتَبْرَأْ 'الظرف منه' مُسْتَبْرَأٌ، مُسْتَبْرَئَانِ، مُسْتَبْرَئَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَبْرَأَ، اِسْتَبْرَئَا، اِسْتَبْرَؤُوْا، اِسْتَبْرَأَتْ، اِسْتَبْرَأَتَا، اِسْتَبْرَأْنَ، اِسْتَبْرَأْتَ، اِسْتَبْرَأْتُمَا، اِسْتَبْرَأْتُمْ، اِسْتَبْرَأْتِ، اِسْتَبْرَأْتُمَا، اِسْتَبْرَأْتُنَّ، اِسْتَبْرَأْتُ، اِسْتَبْرَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُبْرِئَ، اُسْتُبْرِئَا، اُسْتُبْرِؤُوْا، اُسْتُبْرِأَتْ، اُسْتُبْرِأَتَا، اُسْتُبْرِئْنَ، اُسْتُبْرِئْتَ، اُسْتُبْرِئْتُمَا، اُسْتُبْرِئْتُمْ، اُسْتُبْرِئْتِ، اُسْتُبْرِئْتُمَا، اُسْتُبْرِئْتُنَّ، اُسْتُبْرِئْتُ، اُسْتُبْرِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْتَبْرِئُ، یَسْتَبْرِئَانِ، یَسْتَبْرِؤُوْنَ، تَسْتَبْرِئُ، تَسْتَبْرِئَانِ، یَسْتَبْرِئْنَ، تَسْتَبْرِئُ، تَسْتَبْرِئَانِ، تَسْتَبْرِؤُوْنَ، تَسْتَبْرِئِیْنَ، تَسْتَبْرِئَانِ، تَسْتَبْرِأْنَ، اَسْتَبْرِئُ، نَسْتَبْرِئُ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْتَبْرَأُ، یُسْتَبْرَئَانِ، یُسْتَبْرَؤُوْنَ، تُسْتَبْرَأُ، تُسْتَبْرَئَانِ، یُسْتَبْرَأْنَ، تُسْتَبْرَأُ، تُسْتَبْرَئَانِ، تُسْتَبْرَؤُوْنَ، تُسْتَبْرَئِیْنَ، تُسْتَبْرَئَانِ، تُسْتَبْرَأْنَ، اُسْتَبْرَأُ، نُسْتَبْرَأُ۔

اسم فاعل: مُسْتَبْرِئٌ، مُسْتَبْرِئَانِ، مُسْتَبْرِؤُوْنَ، مُسْتَبْرِأَةٌ، مُسْتَبْرِأَتَانِ، مُسْتَبْرِئَاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَبْرَأٌ، مُسْتَبْرَئَانِ، مُسْتَبْرَؤُوْنَ، مُسْتَبْرَأَةٌ، مُسْتَبْرَأَتَانِ، مُسْتَبْرَئَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَسْتَبْرِئْ، لَمْ یَسْتَبْرِئَا، لَمْ یَسْتَبْرِؤُوْا، لَمْ تَسْتَبْرِئْ، لَمْ تَسْتَبْرِئَا، لَمْ یَسْتَبْرِأْنَ، لَمْ تَسْتَبْرِئْ، لَمْ تَسْتَبْرِئَا، لَمْ تَسْتَبْرِؤُوْا، لَمْ تَسْتَبْرِئِی، لَمْ تَسْتَبْرِئَا، لَمْ تَسْتَبْرِئْنَ، لَمْ اَسْتَبْرِئْ، لَمْ نَسْتَبْرِئْ

فعل جحد مجہول: لَمْ یُسْتَبْرَأْ، لَمْ یُسْتَبْرَئَا، لَمْ یُسْتَبْرَؤُوْا، لَمْ تُسْتَبْرَأْ، لَمْ تُسْتَبْرَئَا، لَمْ یُسْتَبْرَأْنَ، لَمْ تُسْتَبْرَأْ، لَمْ تُسْتَبْرَئَا، لَمْ تُسْتَبْرَؤُوْا، لَمْ تُسْتَبْرَئِی، لَمْ تُسْتَبْرَئَا، لَمْ تُسْتَبْرَأْنَ، لَمْ اُسْتَبْرَأْ، لَمْ نُسْتَبْرَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَسْتَبْرِئُ، لَا یَسْتَبْرِئَانِ، لَا یَسْتَبْرِؤُوْنَ، لَا تَسْتَبْرِئُ، لَا تَسْتَبْرِئَانِ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

يَستَبرِأْنَ، لَاتَستَبرِئُ، لَا تَستَبرِئَانِ، لَا تَستَبرِؤُنَ، لَا تَستَبرِئِينَ، لَا تَستَبرِئَانِ، لَا تَستَبرِأْنَ، لَا اَستَبرِئُ، لَانَستَبرِئُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُستَبرَأُ، لَا يُستَبرَئَانِ، لَا يُستَبرَؤُنَ، لَا تُستَبرَؤُ، لَا تُستَبرَئَانِ، لَا يُستَبرَأْنَ، لَاتُستَبرَأُ، لَا تُستَبرَئَانِ، لَا تُستَبرَؤُنَ، لَا تُستَبرَئِينَ، لَا تُستَبرَئَانِ، لَا تُستَبرَأْنَ، لَا أُستَبرَأُ، لَانُستَبرَأُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن يَّستَبرِئَ، لَن يَّستَبرِئَا، لَن يَّستَبرِؤُا، لَن تَستَبرِئَ، لَن تَستَبرِئَا، لَن يَّستَبرِئْنَ، لَن تَستَبرِئَ، لَن تَستَبرِئَا، لَن تَستَبرِؤُا، لَن تَستَبرِئِي، لَن تَستَبرِئَا، لَن تَستَبرِأْنَ، لَن اَستَبرِئَ، لَن نَّستَبرِئَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن يُستَبرَأَ، لَن يُستَبرَئَا، لَن يُستَبرَؤُا، لَن تُستَبرَأَ، لَن تُستَبرَئَا، لَن يُستَبرَأْنَ، لَن تُستَبرَأَ، لَن تُستَبرَئَا، لَن تُستَبرَؤُا، لَن تُستَبرَئِي، لَن تُستَبرَئَا، لَن تُستَبرَأْنَ، لَن أُستَبرَأَ، لَن نُّستَبرَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِستَبرِئْ، اِستَبرِئَا، اِستَبرِؤُا، اِستَبرِئِي، اِستَبرِئَا، اِستَبرِئْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِستَبرِأَنَّ، اِستَبرِئَانِّ، اِستَبرِؤُنَّ، اِستَبرِئِنَّ، اِستَبرِئَانِّ، اِستَبرِئْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِستَبرِأَنْ اِستَبرِؤُنْ، اِستَبرِئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُستَبرَأْ، لِتُستَبرَئَا، لِتُستَبرَؤُا، لِتُستَبرَئِي، لِتُستَبرَئَا، لِتُستَبرَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُستَبرَأَنَّ، لِتُستَبرَئَانِّ، لِتُستَبرَؤُنَّ، لِتُستَبرَئِنَّ، لِتُستَبرَئَانِّ، لِتُستَبرَئْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُستَبرَأَنْ، لِتُستَبرَؤُنْ، لِتُستَبرَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَستَبرِئْ، لِيَستَبرِئَا، لِيَستَبرِؤُا، لِتَستَبرِئْ، لِتَستَبرِئَا، لِيَستَبرِئْنَ، لِاَستَبرِئْ، لِنَستَبرِئْ

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَستَبرِأَنَّ، لِيَستَبرِئَانِّ، لِيَستَبرِؤُنَّ، لِتَستَبرِأَنَّ، لِتَستَبرِئَانِّ، لِيَستَبرِئْنَانِّ، لِاَستَبرِأَنَّ، لِنَستَبرِأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَستَبرِأَنْ، لِيَستَبرِؤُنْ، لِتَستَبرِأَنْ، لِاَستَبرِأَنْ، لِنَستَبرِأَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُستَبرَأْ، لِیُستَبرَئَا، لِیُستَبرَؤُا، لِتُستَبرَأْ، لِتُستَبرَئَا، لِیُستَبرَأْنَ، لِاُستَبرَأْ، لِنُستَبرَأْ

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُستَبرَأَنَّ، لِیُستَبرَئَانِ، لِیُستَبرَؤُنَّ، لِتُستَبرَأَنَّ، لِتُستَبرَئَانِ، لِیُستَبرَأْنَانِ، لِاُستَبرَأَنَّ، لِنُستَبرَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُستَبرَأَن، لِیُستَبرَؤُن، لِتُستَبرَأَن، لِاُستَبرَأَن، لِنُستَبرَأَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَستَبرِئْ، لَا تَستَبرِئَا، لَا تَستَبرِؤُا، لَا تَستَبرِئِی، لَا تَستَبرِئَا، لَا تَستَبرِئْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَستَبرِأَنَّ، لَا تَستَبرِئَانِ، لَا تَستَبرِؤُنَّ، لَا تَستَبرِئِنَّ، لَا تَستَبرِئَانِ، لَا تَستَبرِئْنَانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَستَبرِأَن، لَا تَستَبرِؤُن، لَا تَستَبرِئِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُستَبرَأْ، لَا تُستَبرَئَا، لَا تُستَبرَؤُا، لَا تُستَبرَئِی، لَا تُستَبرَئَا، لَا تُستَبرَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُستَبرَأَنَّ، لَا تُستَبرَئَانِ، لَا تُستَبرَؤُنَّ، لَا تُستَبرَئِنَّ، لَا تُستَبرَئَانِ، لَا تُستَبرَئْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُستَبرَأَن، لَا تُستَبرَؤُن، لَا تُستَبرَئِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَستَبرِئْ، لَا یَستَبرِئَا، لَا یَستَبرِؤُا، لَا تَستَبرِئْ، لَا تَستَبرِئَا، لَا یَستَبرِأْنَ، لَا اَستَبرِئْ، لَا نَستَبرِئْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَستَبرِأَنَّ، لَا یَستَبرِئَانِ، لَا یَستَبرِؤُنَّ، لَا تَستَبرِأَنَّ، لَا تَستَبرِئَانِ، لَا یَستَبرِئْنَانِ، لَا اَستَبرِأَنَّ، لَا نَستَبرِأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَستَبرِأَن، لَا یَستَبرِؤُن، لَا تَستَبرِأَن، لَا اَستَبرِأَن، لَا نَستَبرِأَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُستَبرَأْ، لَا یُستَبرَئَا، لَا یُستَبرَؤُا، لَا تُستَبرَأْ، لَا تُستَبرَئَا، لَا یُستَبرَأْنَ، لَا اُستَبرَأْ، لَا نُستَبرَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُستَبرَأَنَّ، لَا یُستَبرَئَانِ، لَا یُستَبرَؤُنَّ، لَا تُستَبرَأَنَّ، لَا تُستَبرَئَانِ، لَا یُستَبرَأْنَانِ، لَا اُستَبرَأَنَّ، لَا نُستَبرَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُستَبرَأَن، لَا یُستَبرَؤُن، لَا تُستَبرَأَن، لَا اُستَبرَأَن، لَا نُستَبرَأَن

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات مہموز

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	خُذُوْا[۱]	اُءْ خُذُوْا	اُفْعُلُوْا	اَخَذَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	مُرُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یَسْأَلُ، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی قطعی
۲	آنِسِیْنَ	آنِسُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	اَنَسَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	آمِرُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	
۳	نُهَنِّئُكُمْ	نُهَنِّئُ	نُفَعِّلُ	هَنَأَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	نُبَرِّئُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعیل	
۴	لَتُسْأَلُنَّ		لَتُفْعَلُنَّ	سَأَلَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین	لَتُمْنَعُنَّ	جمع مذکر حاضرین	فعل مستقبل مجہول مؤکد بانون ثقیلہ	مَنَعَ	
۵	نَاشِأَةٌ	نَاشِأَةٌ	فَاعِلَةٌ	نَشَأَ	اسم	"	مہموز اللام	هَانِئَةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	مَنَعَ	
۶	مُرْلِیْ	اُءْ مُرْ	اُفْعُلْ	اَمَرَ	فعل	"	مہموز الفا	خُذْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یَسْأَلُ، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۷	مُسْتَهْزِئِیْنَ	مُسْتَهْزِئُوْنَ	مُسْتَفْعِلُوْنَ	هَزَأَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	مُسْتَخْرِجُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	استفعال	
۸	لَتُنَبَّؤُنَّ		لَتُفَعَّلُنَّ	نَبَأَ	فعل	"	"	لَتُبَرَّؤُنَّ	جمع مذکر حاضرین	فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون ثقیلہ	تفعیل	
۹	سَلِیْنِیْ	اِسْأَلِیْ	اِفْعَلِیْ	سَأَلَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین	اِمْنَعِیْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یَسْأَلُ، نون اعرابی، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی، ماضی مجہول نمبر۱
۱۰	اُمِرْتُنَّ		فُعِلْتُنَّ	اَمَرَ	"	"	مہموز الفاء	اُخِذْتُنَّ	جمع مونث مخاطبات	فعل ماضی مجہول	نَصَرَ	ماضی مجہول نمبر۱
۱۱	آنَسْنَاهُ	اَءْ نَسْنَاهُ	اَفْعَلْنَا	اَنَسَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	آمَنَّا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان
۱۲	آمَنُوْا	اَءْ مَنُوْا	اَفْعَلُوْا	اَمَنَ	"	"	"	آخَذُوْا	جمع مذکر غائبین	"	"	ایمان

[۱] قاعدہ کے مطابق یہ شاذ ہے مگر ایک قول کے مطابق اس میں قلب مکانی کی گئی ہے اور بعدہٗ اس پر یَسْئَلُ والا قانون لگایا گیا ہے۔ بعدہ ہمزہ وصلی قطعی والا قانون جاری ہوا تو خُذُوا بنا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳	مُؤَذِّنٌ		مُفَعِّلٌ	اَذَنَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	مُؤَدِّبٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	تفعیل	اسم فاعل
۱۴	لِاِیْلَافِ	اِءْ لَافٌ	اِفْعَالٌ	اَلَفَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	اِکْرَامٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	ایمان
۱۵	اُنُوْمِنُ	نُؤْمِنُ	نُفْعِلُ	اَمَنَ	فعل	"	"	نُکْرِمُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	"	یأخذ
۱۶	یَاتَمِرُوْنَ	یَأْتَمِرُوْنَ	یَفْتَعِلُوْنَ	اَمَرَ	"	"	"	یَأْتَخِذُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افتعال	یَأْخُذُ
۱۷	اُرْدُوْ	اُرْدُءْ	اُفْعُلْ	رَدَأَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	اُدْنُؤْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یَأْخُذُ، امر حاضر
۱۸	لِمِیْ	اُلْؤُمِیْ	اُفْعُلِیْ	لَأَمَ	"	"	مہموز العین	اُنْصُرِیْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	شَرُفَ	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۱۹	لُوْمُوْا[1]	اُلْئُمُوْا	اُفْعُلُوْا	لَئَمَ	"	"	مہموز العین	اُنْصُرُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	شَرُفَ	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر
۲۰	اَلتَّهْنِیَةُ	تَهْنِأَةٌ	تَفْعِلَةٌ	هَنَأَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	تَبْرِأَةٌ	واحد مؤنث	اسم مصدر	تفعیل	اضافت، سوال
۲۱	تَالِیْفَاتٌ	تَأْلِیْفَاتٌ	تَفْعِیْلَاتٌ	اَلَفَ	"	"	مہموز الفا	تَأْدِیْبَاتٌ	جمع مونث سالم	"	"	یَأْخُذُ
۲۲	مُأَلِّفِیْنَ	مُأَلِّفُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	"	"	"	"	مُأَدِّبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	"	سُوال
۲۳	لَاٰمُرَنَّهُمْ	لَاءْ مُرَنَّ	لَافْعُلَنَّ	اَمَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	لَاَخُذَنَّ	واحد متکلم	فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام و نون تاکید ثقیلہ	نَصَرَ	اِیْمَان
۲۴	مَقْرُوْأَةٌ		مَفْعُوْلَةٌ	قَرَأَ	اسم	"	مہموز اللام	مَنْصُوْرَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مَنَعَ	
۲۵	مُسْتَامِنِیْنَ	مُسْتَأْمِنُوْنَ	مُسْتَفْعِلُوْنَ	اَمَنَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	مُسْتَخْرِجُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	استفعال	یَأْخُذُ
۲۶	اَنْ یُّطْفِؤُا	یُطْفِؤُا	اَنْ یُّفْعِلُوْا	طَفَأَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	اَنْ یُّؤْمِنُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	افعال	نون اعرابی

[1] لُوْمُوْا اصل میں اُلْئُمُوْا تھا، ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی ہمزہ کو خلاف قیاس باقی رکھا پھر یاخذ والا قانون لگایا تو لُوْمُوْا ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۷	لَنَاكُلُ	نَأْكُلُ	نَفْعُلُ	اَكَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	نَأْمُرُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	يَأْخُذُ
۲۸	مُوتَمِرِيْنَ	مُؤْتَمِرُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	اَمَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	مُؤْتَمِنُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	يَأْخُذُ
۲۹	فَآزَرَهٗ	اَءْ زَرَ	اَفْعَلَ	اَزَرَ	فعل	"	"	آمَنَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان
۳۰	يُوثِرُوْنَ	يُؤْثِرُوْنَ	يُفْعِلُوْنَ	اَثَرَ	"	"	"	يُؤْمِنُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	"	يَأْخُذُ، چہار حرفی
۳۱	فَلْيَسْتَأْذِنُوْا	لِيَسْتَأْذِنُوْا	لِيَسْتَفْعِلُوْا	اَذَنَ	"	"	"	لِيَسْتَأْجِرُوْا	"	فعل امر غائب معلوم	استفعال	حلق العین، نون اعرابی
۳۲	اَخْطَأْنَا		اَفْعَلْنَا	خَطَأَ	"	"	مہموز اللام	اَبْرَأْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	
۳۳	سَنُقْرِئُكَ	نُقْرِئُ	نُفْعِلُ	قَرَءَ	"	"	"	نُبْرِئُ	"	فعل مضارع معلوم	"	چہار حرفی
۳۴	اَنْشَأْنَا		اَفْعَلْنَا	نَشَأَ	"	"	"	اَبْرَأْنَا	"	فعل ماضی معلوم	"	.
۳۵	اَخْطِيْتَ[۱]	خُطِئْتَ	فُعِلْتَ	خَطَأَ	"	ثلاثی مجرد	"	هُنِئْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول	مَنَعَ	حلق العین، یاخذ، ماضی مجہول نمبر ا
۳۶	سَلْ قَوم	سَلُو القوم، اِسْأَلُوْا	اِفْعَلُوْا	سَأَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	اِسْأَمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یسأل، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی، تعلیل امر حاضر، نون اعرابی
۳۷	اَمِنُوْنِیْ	اَمِنُوْا	فَعِلُوْا	اَمَنَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	اَدِبُوْا	"	"	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
۳۸	نَبَّأَنِیْ	نَبَّأَ	فَعَّلَ	نَبَأَ	"	"	مہموز اللام	اَدَّبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	"	
۳۹	مُنْشِیْ[۲]	مُنْشِئٌ	مُفْعِلٌ	نَشَأَ	اسم	"	"	مُبْرِئٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	اخفش نمبر ۲

۱ اَخْطِيْتُ اصل میں خُطِئْتُ تھا چونکہ اسکے آخر میں وقف ہے اس لیے احتمالاً تین صیغوں میں سے کوئی صیغہ بھی لیا جا سکتا ہے (واحد متکلم، واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضرہ) اسکے شروع میں ہمزہ استفہامیہ لگایا تو اَخُطِئْتُ ہوگیا اور یہ اَخُطُ فُعُلْ کی شکل بن گئی، لہٰذا اُخُطُ کو اَخُطِ پڑھ سکتے ہیں، اس طرح یہ اَخْطِئْتُ ہوگیا، یاخذ والے قانون کے تحت اَخْطِيْتُ ہوگیا، آخر میں وقف کیا تو اَخْطِيْتْ ہوگیا۔

۲ اصل میں مُنْشِئٌ تھا، اخفش نمبر ۲ والے قانون کے تحت مُنْشِیٌ ہوگیا، پھر آخر میں وقف کیا تو مُنْشِیْ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۴۰	بَرَءَ [1]	بَرِئَ	فَعِلَ	بَرَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	هَنِئَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	یَسْأَلُ، حلقی العین
۴۱	نَتَبَرَّأُ		نَتَفَعَّلُ	"	"	ثلاثی مزید فیہ	"	نَتَصَرَّفُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعل	
۴۲	سَأَذَنَّ	أَذِنَّ	فَعِلْنَ	أَذَنَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	أَمِنَّ	جمع مؤنث غائبات	فعل ماضی معلوم	عَلِمَ	
۴۳	عِنْدَ بَارِئِكُمْ	بَارِئٌ	فَاعِلٌ	بَرَأَ	اسم	"	مہموز اللام	هَانِئٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	عَلِمَ	اضافت
۴۴	سَأَلْتُمُوهُنَّ	سَأَلْتُمْ	فَعَلْتُمْ	سَأَلَ	فعل	"	مہموز العین	ضَرَبْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	مَنَعَ	
۴۵	سَكُلِي [2]	اُءْكُلِي	اُفْعُلِي	اكل	"	"	مہموز الفا	خُذِي	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یَسْأَلُ، حلقی العین، ہمزہ وصلی قطعی
۴۶	وَمَا أُبَرِّئُ	مَا أُبَرِّئُ	مَا أُفَعِّلُ	بَرَأَ	"	"	مہموز اللام	مَا أُصَرِّفُ	واحد متکلم	فعل نفی مضارع معلوم	تفعیل	
۴۷	آمِرِينَ	آمِرُونَ	فَاعِلُونَ	أَمَرَ	اسم	"	مہموز الفا	آخِذُونَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	ایمان
۴۸	سَمَّهٗ [3]	إِسْأَمَّ	إِفْعَلَّ	سَأَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	إِحْمَرَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعلال	یَسْأَلُ ہمزہ وصلی قطعی
۴۹	سَمُولِي	إِسْأَمُوا	إِفْعَلُوا	"	"	ثلاثی مجرد	"	إِسْأَلُوا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یَسْأَلُ ہمزہ وصلی قطعی
۵۰	لَا تَأْذَنْ		لَا تَفْعَلْ	أَذَنَ	"	"	مہموز الفا	لَا تَأْمَنْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	عَلِمَ	
۵۱	آمِرَةٌ		فَاعِلَةٌ	أَمَرَ	اسم	"	"	آخِذَةٌ	واحد مؤنث	اسم فاعل	نَصَرَ	

[1] اصل میں برِءَ تھا اور برِءَ فَعِلَ کی شکل بن گیا تو حلقی العین والے قانون کے تحت برَءَ ہوا پھر اس پر یَسْئَلُ والا قانون لگا تو بر… [illegible]۔
[2] اصل میں اُءْكُلِي تھا، پھر قلب مکانی کی تو اُكْءُلِي ہوا، پھر یَسْئَلُ والا قانون لگایا تو اُكُلِي ہوا، ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے [illegible] تو کُلِي ہوا … [illegible] میں سین لگی تو سَكُلِي ہوا سَكُلِي فَعِلِي کی شکل بن گئی تو فَعِلِي کو حلقی العین والے قانون کے تحت فَعْلِي پڑھ سکتے ہیں تو سَكْلِي ہوا۔ [3] سَمَّهٗ اصل میں اِسْأَمَّهٗ تھا "یَسْئَلُ" والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو [illegible] "سمه" [illegible] پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو سَمَّهٗ ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۲	لَمْ سَمْ [۱]	لم اُسْأَمْ	لم اُفْعَلْ	سَأَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	لم أُزْأَرْ	واحد متکلم	فعل جحد مجہول	عَلِمَ	یسألُ، یسألُ، حلقی العین
۵۳	لَمْ سَمْ [۲]	مُسْأَمٌ	مُفْعَلٌ	سَأَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	مُزْءَرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	افعال	یسألُ، حلقی العین
۵۴	لَمْ [۳]	اِلْوَمْ	اِفْعَلْ	لَوَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خَفْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم		یقال، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
۵۵	لَمْ [۴]	اِوْلَمْ	"	وَلَمَ	"	"	مثال واوی	ضَعْ	"	"		یَعِدُ ہمزہ وصلی قطعی
۵۶	لَمْ [۵]	اِلْأَمْ	"	لَأَمَ	"	"	مہموز العین	سَلْ	"	"		یَسألُ ہمزہ وصلی قطعی
۵۷	سَمْ [۶]	اِسْئَمْ	"	سَئَمَ	"	"	"	"	"	"		یَسألُ ہمزہ وصلی قطعی
۵۸	لَمُوْمَرْ [۷]	لم اُوْمَرْ	لم اُفْعَلْ	اَمَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	لم اُوْزَرْ	واحد متکلم	فعل جحد مجہول	افعال	ایمان، یَسألُ
۵۹	(۲) لَمُوْمَرٌ [۸]	مُیْمَرٌ	مُفْعَلٌ	یَمَرَ	اسم	"	مثال یائی	مُوْسَرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	"	یوسر، اسم مفعول
۶۰	(۳) لَمُوْ	اِلْأَمُوْا	اِفْعَلُوْا	لَأَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	سَلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یَسألُ ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی

۱ اصل میں اُسْئَمْ تھا یَسْئَلُ والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرا دیا تو اُسَمْ ہوا تو پھر لَمْ شروع میں لگا تو لَمْ اُسَمْ ہوا، پھر اس پر یَسْئَلُ والا قانون لگا تو لَمْ سَمْ ہوا اور لَمْسَ فعل کی شکل بن گیا تو حلقی العین والے قانون کے تحت لَمْ سَمْ ہوا۔

۲ اصل اس کی مُسْئَمٌ تھی یَسْئَلُ والا قانون جاری ہوا تو مُسَمٌ ہو گیا، پھر لام شروع میں لگا تو لَمْ سَمٌ ہو گیا اور لَمْسَ فعل کی شکل بن جانے کی وجہ سے حلقی العین والے قانون کے تحت لَمُسَمٌ ہو گیا پھر آخر میں وقف کیا اور الگ الگ لکھ دیا تو لَمْ سَمْ ہو گیا۔

۳ اصل میں "اِلْوَمْ" تھا "یقال" والا قانون لگایا واو کی حرکت ماقبل کو دی اور "واو" کو "الف" سے بدلا تو "الام" ہوا۔ ساکن اول مدہ تھا گر گیا تو "اِلَمْ" ہو گیا ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو "لَمْ" ہوا۔

۴ اصل میں "اِوْلَمْ" تھا "یعِدُ" والے قانون کے تحت "ی" گر گئی تو "اِلَمْ" ہوا تو پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو "لَم" ہوا۔

۵ اصل میں "اِلْئَمْ" تھا "یَسْئَلُ" والے قانون کے تحت "اِلَمْ" ہوا تو پھر ہمزہ مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا تو "لَمْ" ہوا۔

۶ "اِسْئَمْ" بھی "اِلْئَمْ" ہی کی طرح ہے۔

۷ اصل میں لم اُءْمَرْ تھا ایمان والا قانون لگا تو لَمْ اُوْمَرْ ہوا پھر یسئل والا قانون لگا تو لَمُوْمَرْ ہوا۔

۸ مُیْمَرٌ یُوْسَرُ والے قانون کے تحت مُوْمَرٌ ہوا، اس کے شروع میں لام لگایا تو لَمُوْمَرٌ ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۶۱	(۳) لَمُو	اِوْلَمُوْا	اِفْعَلُوْا	وَلَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	صَعُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم		یَعِدُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۶۲	(۵) لَمُوْمَرٌ	مُؤْمَرٌ	مُفْعَلٌ	اَمَرَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	مُوْذَرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	افعال	یَأْخُذُ، اسم مفعول
۶۳	(۶) لَمُوْمَرٌ	مُوْمَرٌ	"	وَمَرَ	"	"	مثال واوی	مُوْضَعٌ	"	"	افعال	اسم مفعول
۶۴	(۱) لَمْ ضَنْ[۱]	لم اُضْأَنْ	لم اُفْعَلْ	ضَأَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	لم اُسْأَمْ	واحد متکلم	فعل جحد مجہول	افعال	یَسْأَلُ دو مرتبہ، حلقی العین
۶۵	(۲) لَمْ ضَنْ[۲]	مُضْأَنٌ	مُفْعَلٌ	"	اسم	"	"	مُسْأَمٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	"	یَسْأَلُ، حلقی العین، اسم مفعول
۶۶	(۳) لَمْ ضَنْ[۳]	مِضْأَنٌ	مِفْعَلٌ	"	"	ثلاثی مجرد	"	مِسْأَمٌ	"	اسم الہ صغری	مَنَعَ	یَسْأَلُ حلقی العین
۶۷	(۴) لَمْ	اِلْأَمْ	اِفْعَلْ	لَأَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	سَلْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	عَلِمَ	یَسْأَلُ ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۶۸	(۵) لَمْ	اِلْوَمْ	"	لَوَمَ	"	"	اجوف واوی	خَفْ	"	"	مَنَعَ	یُقَالُ التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۶۹	(۶) لَمْ	اِوْلَمْ	"	وَلَمَ	"	"	مثال واوی	ضَعْ	"	"		یَعِدُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۷۰	اَمَنَةٌ		فَعَلَةٌ	اَمَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	اَخَذَةٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	عَلِمَ	
۷۱	اَنْبِئُوْنِی	اَنْبِئُوْا	اَفْعِلُوْا	نَبَأَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	اَبْرِؤُا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	افعال	امر حاضر، نون اعرابی
۷۲	اَنْبَأَكَ	اَنْبَأَ	اَفْعَلَ	"	"	"	"	اَبْرَأَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	
۷۳	فَقْرَؤُا	اِقْرَؤُا	اِفْعَلُوْا	قَرَأَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	اِبْرَؤُا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی

[۱] اصل اس کا صیغہ لَمْ اُضْأَنْ تھا، یَسْئَلُ والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرادیا لم اُضَنْ ہوگیا، پھر یَسْئَلُ والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت نقل کر کے میم کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو لَمْ ضَنْ ہوگیا اور لُمُضَنْ فُعُلَ کی شکل بننے کی وجہ سے لُمُضَنْ ہوگیا۔

[۲] اصل میں مُضْأَنٌ تھا یسئل والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو مُضَنٌ ہوگیا، اس کے شروع میں لام لگایا تو لَمُضَنٌ فَعُلَ کی شکل بن گئی اور اس کو لَمُضَنٌ پڑھ سکتے ہیں، پھر آخر سے وقف کیا تو لَمُضَنْ ہوگیا۔

[۳] اصل اس کا صیغہ مِضْأَنٌ تھا یَسْئَلُ والا قانون لگایا تو مِضَنٌ ہوگیا شروع میں لام لگا تو لِمِضَنٌ ہوگیا، لِمِضَنٌ فِعِلَ کی شکل بننے کی وجہ سے اس کو فَعَلَ پڑھ سکتے ہیں، تو لَمَضَنٌ ہوگیا، اس کے آخر سے وقف کیا تو لَمَضَنْ ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۷۴	مَآثِم		مَفَاعِلُ	اَثَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا	مَآخِذُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	عَلِمَ	مدہ زائدہ
۷۵	مَأْمَنَه	مَأْمَنَةٌ	مَفْعَلَةٌ	اَمَنَ	"	"	"	مَمْنَعٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	عَلِمَ	اسم ظرف
۷۶	اِسْتَاجَرْتَ	اِسْتَأْجَرْتَ	اِسْتَفْعَلْتَ	اَجَرَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	اِسْتَخْرَجْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	استفعال	يَأْخُذُ
۷۷	اِنَّ اِنَّ	اِنْنَئِنَّ	اِنْفَعِلْنَ	نَأَنَ	"	"	مہموز العین	اِنْطَئِسْنَ	جمع مونث حاضرات	فعل امر حاضر معلوم	انفعال	امر حاضر
۷۸	آثَرَ	اَءْثَرَ	اَفْعَلَ	اَثَرَ	"	"	مہموز الفا	اَءْمَنَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان
۷۹	يُوذَيْنَ	يُؤْذَيْنَ	يُفْعَلْنَ	اَذَىَ	"	"	مہموز الفا، ناقص یائی	يُكْرَمْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع مجہول	افعال	يَأْخُذُ، مضارع
۸۰	لَا تَبْتَئِسْ		لَا تَفْتَعِلْ	بَأَسَ	فعل	"	مہموز العین	لَا تَلْتَئِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	افتعال	
۸۱	اَلْمُوْتَفِكَاتُ	مُؤْتَفِكَتُ	مُفْتَعِلَاتُ	اَفَكَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	مُوْتَمِنَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	افتعال	اضافت، يَأْخُذُ
۸۲	مُسْتَهْزِءَ يْكَ	مُسْتَهْزِئَانِ	مُسْتَفْعِلَانِ	هَزَأَ	"	"	مہموز اللام	مُسْتَهْزِئَانِ	تثنیہ مذکر	"	استفعال	اضافت
۸۳	مُتَاَدِّبِيْنَ		مُتَفَعِّلِيْنَ	اَدَبَ	"	"	مہموز الفا	مُتَأَدِّبِيْنَ	جمع مذکر سالم	"	تفعل	
۸۴	فَنْكَفَؤُا	اِنْكَفَؤُا	اِنْفَعَلُوْا	كَفَأَ	فعل	"	مہموز اللام	اِنْطَفَؤُا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۸۵	فَمْتَلَأْنَا	اِمْتَلَأْنَا	اِفْتَعَلْنَا	مَلَأَ	"	"	"	اِكْتَسَبْنَا	جمع متکلم	"	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی
۸۶	اِيْتِنَافًا	اِئْتِنَافًا	اِفْتِعَالًا	اَنَفَ	اسم	"	مہموز الفا	اِيْتِمَانًا	واحد مذکر	اسم مصدر	"	ایمان
۸۷	آثَرْنَ	اَءْثَرْنَ	اَفْعَلْنَ	اَثَرَ	فعل	"	"	آمَنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۸۸	یَسْتَنْبِؤُنَكَ	یَسْتَنْبِؤُنَ	یَسْتَفْعِلُوْنَ	نَبَأَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	یَسْتَهزِؤُنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	استفعال	
۸۹	(۱) لَمْ أُوْمَنْ	لم أُؤْمَنْ	لم اُفْعَلْ	اَمَنَ	"	"	مہموز الفا	لم اُوْزَرْ	واحد متکلم	فعل جحد مجہول	افعال	ایمان، یَسْأَلُ
۹۰	(۲)	مُؤْمَنٌ	مُفْعَلٌ	"	اسم	"	"	مُوْزَرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	"	یَأْخُذُ، اسم مفعول
۹۱	(۳)	مُوْمَنٌ	مُفْعَلٌ	وَمَنَ	"	"	مثال واوی	مُوْعَدٌ	"	"	"	اسم مفعول
۹۲	(۴)	مُیْمَنٌ	مُفْعَلٌ	یَمَنَ	"	"	مثال یائی	مُوْسَرٌ	"	"	"	یُوْسَرُ، اسم مفعول
۹۳	(۵)	اِلْأَمُوْا	اِفْعَلُوْا	لَأَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	سَلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم		یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۹۴	(۶)	اِمْأَنْ	اِفْعَلْ	مَأَنَ	"	"	"	سَلْ	واحد مذکر حاضر	"		یَسْأَلُ، امر حاضر
۹۵	(۱) لَمْ أُوْسَفْ	لم أُؤْسَفْ	لم اُفْعَلْ	اَسَفَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	لم اُوْزَرْ	واحد متکلم	فعل جحد مجہول	افعال	ایمان، یَسْأَلُ
۹۶	(۲)	مُؤْسَفٌ	مُفْعَلٌ	"	اسم	"	"	مُؤْزَرٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	"	یأخذ، اسم مفعول
۹۷	(۳)	مُوْسَفٌ	مُفْعَلٌ	وَسَفَ	"	"	مثال واوی	مُوْعَدٌ	"	"	"	یأخذ، اسم مفعول
۹۸	(۴)	مُیْسَفٌ	مُفْعَلٌ	یَسَفَ	"	"	مثال یائی	مُوْسَرٌ	"	"	"	یُوْسَرُ، اسم مفعول
۹۹	(۵)	اِلْأَمُوْا	اِفْعَلُوْا	لَأَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	سَلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۱۰۰	(۶)	اِسْأَفْ	اِفْعَلْ	سَأَفَ	"	"	"	سَلْ	واحد مذکر حاضر	"	مَنَعَ	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
۱۰۱	لَاتُؤَاخِذِیْ		لَاتُفَاعِلِیْ	اَخَذَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	لَاتُؤَامِرِیْ	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم	مفاعلہ	نون اعرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

قانون	باب	بحث	صیغہ	چوں	ہفت اقسام	شش اقسام	سہ اقسام	مادہ	وزن	اصل	موزون	نمبر شمار
اضافت، اسم فاعل	تفعیل	اسم فاعل	واحد مذکر	مُأَدِّبٌ	مہموز الفاء	ثلاثی مزید فیہ	اسم	اَمَلَ	مُفَعِّلٌ	مُأَمِّلٌ	مُأَمِّلُكَ	۱۰۲
	افتعال	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تَجْتَرِئُ	مہموز اللام	"	فعل	مَلَأَ	تَفْتَعِلُ	تَمْتَلِئُ	حَتّٰی تَمْتَلِئَ	۱۰۳
	تفعل	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائبین	تَأَدَّبُوْا	مہموز الفا	"	"	اَمَلَ	تَفَعَّلُوْا	تَأَمَّلُوْا	فَتَأَمَّلُوْا	۱۰۴
اخفش نمبر ۱	افتعال	اسم مفعول	جمع مونث سالم	مُلْتَأَمَاتٌ	مہموز العین	"	اسم	كَأَبَ	مُفْتَعَلَاتٌ	مُكْتَأَبَاتٌ	مُكْتَابَاتٌ[1]	۱۰۵
ایمان	افعال	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	آخَذْنَا	مہموز الفا	"	فعل	اَمَنَ	اَفْعَلْنَا	اَءْمَنَّا	آمَنَّا	۱۰۶
	تفعیل	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	اُصَرِّفُ	مہموز اللام	"	"	بَرَأَ	اُفَعِّلُ	اُبَرِّئُ	لَاُبَرِّءُكَ	۱۰۷
نون اعرابی	افعال	فعل مضارع معلوم منصوب بان	جمع مذکر حاضرین	اَنْ تُبْرِءُوْا	"	"	"	خَطَأَ	اَنْ تُفْعِلُوْا		اَنْ تُخْطِئُوْا	۱۰۸
اسم مفعول، اخفش نمبر ۱	افتعال	اسم مفعول	واحد مذکر	مُلْتَأَمٌ	مہموز العین	ثلاثی مزید فیہ	اسم	لَأَمَ	مُفْتَعَلٌ	مُلْتَأَمٌ	مُلْتَامٌ	۱۰۹
مدہ زائدہ	نَصَرَ	اسم ظرف	جمع مذکر مکسر	مَآخِذُ	مہموز الفا	ثلاثی مجرد	اسم	اَكَلَ	مَفَاعِلُ		مَآكِلُ	۱۱۰
	نَصَرَ	اسم مفعول	جمع مونث سالم	مَاْخُوْذَاتٌ	"	"	"	اَمَلَ	مَفْعُوْلَاتٌ		مَأْمُوْلَاتٌ	۱۱۱
یَسْأَلُ، اسم مفعول	مَنَعَ	"	واحد مذکر	مَسْؤُلٌ	مہموز العین	"	"	شَأَمَ	مَفْعُوْلٌ	مَشْؤُمٌ	مَشُوْمٌ	۱۱۲
	مَنَعَ	فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام و نون تاکید ثقیلہ	واحد متکلم	لَاَقْرَأَنَّ	مہموز اللام	"	فعل	مَلَأَ	لَاَفْعَلَنَّ		لَامْلَأَنَّ	۱۱۳
یَأْخُذُ	تفعیل	اسم مصدر	واحد مذکر	تَصْرِيْفًا	مہموز الفاء	ثلاثی مزید فیہ	اسم	اَمَنَ	تفعيلًا	تَأْمِيْنًا	تَامِيْنًا	۱۱۴
یَسْأَلُ	مَنَعَ	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	اَسْأَمُ	مہموز العین	ثلاثی مجرد	فعل	لَأَمَ	اَفْعَلُ	اَلْأَمُ	اَلَمْ لَمْ[2]	۱۱۵

[1] جمہور کے نزدیک مُکْتابات (مُکْتَبات) سے "مُکْتا... اسم فاعل اخفش کے نزدیک مُکْتَبات سے مُکْتابات اسم مفعول یہ دونوں صیغے بن سکتے ہیں۔ [2] ان کو الگ الگ بھی نکالا جا سکتا ہے اَلَمْ اصل میں اَلْئَمْ واحد متکلم کا صیغہ ہو ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی یَسْأَلُ والے قانون کے تحت تو ہمزہ کو گرایا آخر میں
وقف کیا تو اَلَمْ ہوگیا لَمْ اصل میں اِلْئَمْ فعل امر کا صیغہ ہو یَسْأَلُ والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی ہمزہ کو گرا دیا تو اِلَمْ ہو ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو لَمْ ہوا۔ یا اکیلا صیغہ لَمْ لَمْ دحرج کی طرح بھی بن سکتا ہے، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم تیسرا احتمال یہ بھی ہے کہ اَلَمْ لَمْ دراصل لَمْ اَلْئَمْ ہو۔ ابی بابی
والے قانون کے تحت لَمْ اَلْئَمْ پڑھا، پھر یَسْأَلُ والے قانون کے تحت ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، ہمزہ کو گرا دیا 'لَمْ لَمْ' ہوا، 'لعل فعل' کی شکل بن گئی حلقی العین والے قانون کے تحت 'فَعِل' کو 'فِعِل' پڑھ سکتے ہیں تو 'لِمْ لِمْ' ہوا، شروع میں ہمزہ استفہام داخل کیا تو 'اَلِمْ لِمْ' ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
١١٦	اَتِیْزَرُ [1]	تَأْزَرُ	تَفْعَلُ	اَزَرَ	فعل	"	مہموز الفا	تَأْمَنُ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	ابی یابی، یاخذ
١١٧	لَمُوْدَ [2]	لم اُوَادَ	لم اُفْعَلَ	وَأَدَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی ومہموز العین	لَمْ اُسْأَمْ	واحد متکلم	فعل جحد معلوم	افعال	یَسْأَلُ، یَسْأَلُ
١١٨	تَلَألأُ		تَفَعْلَلُ	لَأْلَأَ	"	رباعی مزید فیہ	مضاعف رباعی	تَدَحْرَجُ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	تفعلل	تائے مضارعت
١١٩	ضَرْبُوْا	ضَرْأَبُوْا	فَعْلَلُوْا	ضَرْأَبَ	"	رباعی مجرد	مہموز اللام	دَحْرَجُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	فعللہ	یَسْأَلُ
١٢٠	کُدِنْ	اُکْؤُدِنَّ	اُفْعُلِنْ	کَأَدَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین	اُلْؤُمِنْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ		یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی
١٢١	اِلَّمْ [3]	اِنْ اِلْأَمْ	اِفْعَلْ	لَأَمَ	"	"	"	اِسْأَلْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	یَسْأَلُ، یرملون
١٢٢	بُلْ بِلْ [4]	بُلْ اَبِلْ۔ اُبْوُلْ اَبْوِلْ	اُفْعُلْ	بَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	قُلْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یسْأَلُ۔ یقول ہمزہ وصلی قطعی
١٢٣	قُلْ قِلْ	قُلْ اَقِلْ۔ اُقْوُلْ اَقْوِلْ	اُفْعُلْ	قَوَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	طُلْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یقول، یسْأَلُ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
١٢٤	فَسْتَانِقِیْ	اِسْتَأْنِقِیْ	اِسْتَفْعِلِیْ	اَنِقَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	اِسْتَاجِرِیْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	استفعال	یأخُذُ، نون اعرابی، ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر
١٢٥	تَأْثِیْرَاتٌ		تَفْعِیْلَاتٌ	اَثَرَ	اسم	"	"	تَادِیْبَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
١٢٦	اِسْتَفَتَّ [5]	اِسْتَفْأَدْتَ	اِسْتَفْعَلْتَ	فَأَدَ	فعل	"	مہموز العین	اِسْتَخْرَجْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	استفعال	یَسْأَلُ، وَعَدتَّ
١٢٧	فَاْدِبُوْا	اَدِبُوْا	فَعِلُوْا	اَدَبَ	"	"	مہموز الفا	صَرِفُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
١٢٨	اَبْطِئِیْ		اَفْعِلِیْ	بَطَأَ	"	"	مہموز اللام	اَبْرِئِیْ	واحد مونث حاضر	"	افعال	امر حاضر، نون اعرابی

[1] تَأْزَرُ کو ابی یابی والے قانون کے تحت تاْزَرُ پڑھ سکتے ہیں، پھر یاخذ والے قانون کے تحت تِیْزَرُ ہوا، پھر شروع میں ہمزہ استفہام ملاتو اَتِیْزَرُ ہوا۔ [2] "لم اُوَادَ" میں پہلے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے میم کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو لَمُوَادَ ہوگیا، پھر اسی طرح ہمزہ کی حرکت نقل کر کے واو کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو لَمُوْدَ ہوگیا۔ [3] اِلْئَمْ یسْئَلُ والے اور ہمزہ وصلی قطعی قانون کے تحت لَمْ ہوگیا، اس کے شروع میں اِنْ لگا اِنْ لَمْ ہوگیا، نون اور لام دونوں قریب المخرج ہے نون کو لام کیا اور لام کا لام میں ادغام کیا تو اِلَّمْ ہوا۔ [4] یہ دونوں صیغے علیحدہ علیحدہ اجوف کے ہیں مہموز میں ان کو اس وجہ سے لکھا ہے کہ ان میں یسْئَلُ والا قانون لگایا جاتا ہے۔ [5] اصل میں اسْتَفْئَدْتَ تھا، ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو اسْتَفَدْتَ ہوگیا پھر "وَعَدتَّ" والے قانون سے اسْتَفَتَّ ہوا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۲۹	مُخطِئٌ		مُفعِلٌ	خطأ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	مُبرِئٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	افعال	
۱۳۰	هِلمَتلَأت	اِمتَلَأت	اِفتَعَلَت	ملأ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	اِجتَرَأت	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، ضربت
۱۳۱	اُسِّسَ		فُعِّلَ	اَسَسَ	"	"	مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی	اُدِّبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	تفعیل	ماضی مجہول نمبرا
۱۳۲	اَلمُأَلَّفَةُ	مُأَلَّفَةٌ	مُفَعَّلَةٌ	اَلَفَ	اسم	"	مہموز الفا	مُأَدَّبَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	"	اضافت
۱۳۳	فَاَذَّنُوا	اَذَّنُوا	فَعَّلُوا	اَذَنَ	فعل	"	"	اَدَّبُوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	"	
۱۳۴	تَابَّطَ		تَفَعَّلَ	اَبَطَ	"	"	"	تَأَدَّبَ	واحد مذکر غائب	"	تفعل	
۱۳۵	رَأْفَةٌ		فَعْلَةٌ	رَأَفَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	صَحبَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مصدر	منع	
۱۳۶	مُوَانَسَةٌ	مُؤَانَسَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	اَنَسَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	مُؤَاخَذَةٌ	واحد مونث	اسم مفعول	مفاعلہ	سوال
۱۳۷	فَسَّئِلْ	اِستَئِلْ	اِفتَعِلْ	سَأَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	اِكتَسِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	سین شین ہمزہ وصلی قطعی
۱۳۸	اَلتَّفَاءُلُ	تَفَاءُلٌ	تَفَاعُلٌ	فَأَلَ	اسم	"	"	تَسَاءُلٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفاعل	اضافت
۱۳۹	ضَرَبَّ[1]	اِضأَرَبَّ	اِفعَلَلَّ	ضَأَرَبَ	فعل	رباعی مزید فیہ	مہموز العین	اِقشَعَرَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	اِفعِلّال	یسأل اور ہمزہ وصلی قطعی
۱۴۰	فَالَّفَ	اَلَّفَ	فَعَّلَ	اَلَفَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	صَرَّفَ	"	"	تفعیل	
۱۴۱	رُأَسَاءُ		فُعَلَا	رَأَسَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	شُرَفَاءُ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	شَرُفَ	
۱۴۲	فَدرَؤُا	اِدرَؤُا	اِفعَلُوا	دَرَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	اِقرَؤُا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی، امر حاضر

[1] "ضَرَبَّ" اصل میں "اِضأَرَبَّ" تھا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرادیا پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو "ضَرَبَّ" ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۴۳	آجَرْتَ	اَءْ جَرْتَ	اَفْعَلْتَ	اَجر	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	آمَنْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان
۱۴۴	مَامُوْنَاتٌ	مَأْمُوْنَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٌ	اَمَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	مَاخُوْذَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مفعول	نَصَرَ	يَأْخُذُ
۱۴۵	لا تَسَأَمُوْا		لا تَفْعَلُوْا	سَأَمَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین	لا تَسْأَلُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	مَنَعَ	نون اعرابی
۱۴۶	مَالُوْهٌ	مَأْلُوْهٌ	مَفْعُوْلٌ	اَلَهَ	اسم	"	مہموز الفا	مَأْخُوْذٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	مَنَعَ	يَأْخُذُ، اسم مفعول
۱۴۷	فَلْتَئِمِيْ	اِلْتَئِمِيْ	اِفْتَعِلِيْ	لَأَمَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	اِسْتَئِمِيْ	واحد مونث حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، نون اعرابی
۱۴۸	فَاجِيْ	فَاجِئُ	فَاعِلٌ	فَجَأَ	"	"	مہموز اللام	بَارِئُ	واحد مذکر حاضر	"	مفاعلہ	يَأْخُذُ، امر حاضر
۱۴۹	مُجْتَرِئِيْنَ	مُجْتَرِؤُنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	جَرَأَ	اسم	"	"	مُبْتَرِؤُنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	
۱۵۰	مُتَرَاَسُوْنَ		مُتَفَعِّلُوْنَ	رَأَسَ	"	"	مہموز العین	مُتَرَأَّفُوْنَ	"	اسم مفعول	تَفَعُّل	
۱۵۱	اُدْنُوْا	اُدْنُؤُ	اُفْعُلْ	دَنَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	اُنْصُرْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	يَأْخُذُ، امر حاضر
۱۵۲	مُنْطَفِیٌّ		مُنْفَعِلٌ	طَفَأَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	مُنْفَطِرٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	انفعال	اسم فاعل
۱۵۳	بَارِيْ	بَارِئُ	فَاعِلْ	بَرَأَ	فعل	"	"	فَاجِيْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	مفاعلہ	يَأْخُذُ، امر حاضر
۱۵۴	سَلُوْنِيْ	سَلُوْا	فَعَلُوْا	سَأَلَ	"	"	مہموز العین	رَئِّسُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
۱۵۵	اَلْقُرْآنُ	قُرْآنٌ	فُعْلَانٌ	قَرَأَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ضُرْبَانٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	مَنَعَ	اضافت
۱۵۶	بَرِيْأَةٌ		فَعِيْلَةٌ	بَرَأَ	"	"	"	شَرِيْفَةٌ	واحد مونث	صفت مشبہ	عَلِمَ	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۵۷	کُنْجِیَ[1]	اُکْوُنْجِیَ	اُفْعُنْلِلَ	ک ء ج ء	فعل	رباعی مزید فیہ	مہموز العین واللام	اُحْرُنْجِمَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	افعنلال	یَسْأَلُ، سوال، ہمزہ وصلی قطعی، ماضی مجہول نمبر ۳
۱۵۸	جَنْدَرَا[2]	اِجَأْنْدَرَا	اِفْعَنْلَلَا	جَأْدَرَ	"	"	مہموز العین	اِحْرَنْجَمَا	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعنلال	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی
۱۵۹	قُرَّاءٌ		فُعَّالٌ	قَرَأَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ضُرَّابٌ	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل	مَنَعَ	
۱۶۰	لَئِیْمٌ		فَعِیْلٌ	لَأَمَ	"	"	مہموز العین	جَرِیْئٌ	واحد مذکر	صفت مشبہ	شَرُفَ	
۱۶۱	دَائِیَۃٌ	دَائِأَۃٌ	فَاعِلَۃٌ	دَنَأَ	"	"	مہموز اللام	جَارِأَۃٌ	واحد مونث	اسم فاعل	مَنَعَ	سُوَال، عَائِشَۃ
۱۶۲	مُرْنَا	اُمْؤُرْ	اُفْعُلْ	اَمَرَ	فعل	"	مہموز الفا	خُذْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی
۱۶۳	اُوْدِبُ	اُ اَدِبُ	اُفْعِلُ	اَدَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	اُوْمِنُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	تفعیل	اَئِمَّۃٌ
۱۶۴	مَا آدَبَہٗ	مَا اَءْ دَبَہٗ	مَا اَفْعَلَہٗ	"	"	ثلاثی مجرد	"	مَا آخَذَہٗ	واحد مذکر غائب	فعل تعجب	شَرُفَ	ایمان
۱۶۵	بَائِسِیْنَ	بَائِسُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	بَئِسَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	سَائِلُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	عَلِمَ	
۱۶۶	اِیْلَهُوْا	اِءْ لَهُوْا	اِفْعَلُوْا	اَلَہَ	فعل	"	مہموز الفا	اِیْمَنُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	مَنَعَ	ایمان، امر حاضر، نون اعرابی
۱۶۷	ما آخَذَہٗ	ما اءْ خَذَہٗ	ما اَفْعَلَہٗ	اَخَذَ	فعل	"	"	ما آدَبَہٗ	واحد مذکر غائب	فعل تعجب	نَصَرَ	ایمان

[1] "کُنْجِیْ" اس کے چار صیغے بن سکتے ہیں ایک تو یہ جو مذکورہ بالا ہے، اور باقی تین صیغے اس طرح بن سکتے ہیں۔ ا۔ کُنْجِیْ بروزن فُعْلِلَ چوں دُحْرِجَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب "فعللہ" سوال والے قانون کے تحت ہمزہ کو "ی" سے تبدیل کیا تو کُنْجِیَ ہوا تو پھر آخر سے وقف کیا تو کُنْجِیْ ہوا، دوسرا صیغہ کُنْ صیغہ واحد مذکر حاضر امر حاضر معلوم کُنْ اصل میں اُکْوُنْ تھا یقُوْلُ والے قانون کے تحت "واؤ" کی حرکت ماقبل کو دی تو "اُکُوْنْ" ہوا، اول مدہ ہے اس کو گرا دیا تو اُکُنْ ہوا، پھر ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو "کُنْ" ہوا، یہ اجوف واوی کا صیغہ ہے، تیسرا صیغہ جِیْ واحد مذکر حاضر امر حاضر معلوم جَاءَ یَجِیْءُ کا امر "جِیْ" آتا ہے، اس کو "یاخذ" والے قانون کے تحت "جِیْ" کرکے پڑھ سکتے ہیں، مذکورہ فی المتن صیغہ کی تعلیل اس طرح کی کہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو گرا دیا تو اُکْنْجِیْ ہو گیا تو ہمزہ کو "ی" کے ساتھ سوال والے قانون کے تحت کیا تو اُکْنْجِیْ ہوا، پھر آخر سے وقف کرنے کی وجہ سے "اُکْنْجِیْ" ہوا، ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے سے گر گیا تو "کُنْجِیْ" ہوا۔ [2] "جَنْدَرَا" کا دوسرا بھی احتمالی صیغہ بن سکتا ہے جَعْفَرَا بروزن "فَعْلَلَا" چوں دَحْرَجَا تثنیہ مذکر غائبین ماضی معلوم باب فعللہ

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۶۸	اُوتُمِنُوا	اُءْ تُمِنُوا	اُفْتُعِلُوا	اَمَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	اُوْ تُخِذُوا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	افتعال	ایمان، ماضی مجہول نمبر ۳
۱۶۹	تَاتَمِرِيْنَ	تَأْتَمِرِيْنَ	تَفْتَعِلِيْنَ	اَمَرَ	"	"	"	تَأْتَخِذِيْنَ	واحد مونث حاضر	فعل مضارع معلوم	"	يَأْخُذُ
۱۷۰	مُوْنِسِيْنَ	مُؤْنِسُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	اَنَسَ	اسم	"	"	مُؤْمِنُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افعال	يَأْخُذُ
۱۷۱	اَقْرَؤُهُمْ	اَقْرَأُ	اَفْعَلُ	قَرَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	اَمْنَعُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	مَنَعَ	
۱۷۲	تَأَثُّمًا		تَفَعُّلًا	اَثِمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا	تَأَدُّبًا	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعل	
۱۷۳	اَمَّرْتَنِی	اَمَّرْتَ	فَعَّلْتَ	اَمَرَ	فعل	"	"	اَدَّبْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	تفعیل	
۱۷۴	فَسْتَبْطَانَا	اسْتَبْطَأْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا	بَطَأَ	"	"	مہموز اللام	اِسْتَبْرَأْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	استفعال	ہمزہ وصلی قطعی، يَأْخُذُ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

آٹھواں باب

مضاعف

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبرا......دَدَنَ اور بَبَرَ والا قانون

ہرگاہ دوحرف متجانسین اگر جمع شوند دراول کلمہ ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ ادغام ممتنع است ودراوّل کلمہ ثلاثی مزید فیہ جائز است مطلقاً سوائے مضارع چراکہ درمضارع وقتے جائز است کہ حاجت بہمزہ وصلی نیفتد۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام دَدَنَ اور بَبَرَ والا قانون ہے۔اس قانون کے تین حصے ہیں، پہلا حصہ ممتنع است تک ہے اوردوسرا حصہ سوائے مضارع تک ہےاور تیسرا حصہ آخر تک ہے۔

پہلے حصے کی عبارت: ہرگاہ دوحرف متجانسین اگر جمع شوند دراول ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ ادغام ممتنع است۔

اس حصہ کے دودرجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: ہروہ کلمہ جس میں دوحرف صحیح ایک جنس کے کلمہ کے شروع میں آجائیں وہ کلمہ ثلاثی مجرد ہو یا رباعی مجرد ہو یا رباعی مزید فیہ ہوتوادغام بالکل ناجائز ہے۔

مثال مطابقی: جیسے دَدَنٌ۔ بَبَرٌ۔ تَتَدَحْرَجُ۔

دوسرے حصے کی عبارت: دراول کلمہ ثلاثی مزید فیہ جائز است مطلقاً سوائے مضارع

اس حصہ کے دودرجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: اگر دوحرف ایک جنس کے ثلاثی مزید فیہ کے کلمہ کے شروع میں آجائیں سوائے فعل مضارع کے مطلقاً جائز ہے مطلق کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔

مثال مطابقی: جیسے تَتَرَّکُ کو اِتَّرَکُ۔

تیسرے حصے کی عبارت: چراکہ درمضارع وقتے جائز است کہ حاجت بہ ہمزہ وصلی نیفتد

اس حصہ کے دودرجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔مثال مطابقی

خلاصہ: البتہ اگر مضارع کے شروع میں ہوں توادغام تب درست ہے جبکہ ہمزہ وصلی کی ضرورت پیش نہ آئے۔

مثال مطابقی: ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو جیسے فَتَتَنَزَّلُ سے فَتَّنَزَّلُ البتہ اگر ہمزہ وصلی کی ضرورت پیش آئے توادغام ناجائز است جیسے یَتَضَارَبُ کی پہلی تاء کی حرکت کو حذف کرکے دوسری تاء میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر۲......مَدٌّ شَدٌّ والا قانون

واگر ہر دو متجانسین در اول کلمہ نباشند و اول کلمہ ساکن ثانی متحرک باشد ادغام واجب است بوجود پنج شرائط اول اینکہ آں متجانسین دو ہمزہ در کلمہ غیر موضوع علی التضعیف نباشد چوں قِرءُیٌ کہ دراصل قَرءُیٌ بود دوم ایں کہ اول متجانسین ہا وقف نباشد چوں اَغرِہٗ ھلالٌ سوم اینکہ اول متجانسین مدہ مبدل ابدال جائز نہ باشد چنانچہ رِیْیا کہ دراصل رِءْیَا بُوْدُ چہارم اینکہ اول متجانسین مدہ در آخر کلمہ نہ باشد چناں کہ 'فِیْ یَوْم' پنجم اینکہ ادغام باعث التباس یک وزن قیاسی بدیگر وزن قیاسی نباشد چوں قُوْوِلَ و تُقُوْوِلَ کہ ملتبس مے شود بِقُوِّلَ و تُقُوِّلَ۔

قانون کا نام: اس قانون کا نام مَدٌّ شَدٌّ والا قانون ہے، اور اس کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثالِ احترازی ۴۔مثالِ مطابقی۔

خلاصہ: اگر ایک جنس کے دو حرف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں بلکہ درمیان یا آخر میں ہوں تو اس میں چار احتمال ہیں۔ یا دونوں ہم جنس متحرک ہوں گے یا ساکن ہوں گے یا اول متحرک ثانی ساکن ہوگا یا اول ساکن ثانی متحرک ہوگا اگر دونوں متحرک ہوں تو اس کا بیان آگے آرہا ہے اور دونوں ساکن ہو نہیں سکتے دوسرے کو حرکت عارضی تو ضروری دینی پڑے گی اگر اول متحرک اور ثانی ساکن ہو تو پھر بھی ادغام نہیں ہوسکتا اور اگر اول ساکن اور ثانی متحرک ہو تو ادغام کے لیے پانچ شرائط ہیں:

شرائط: ۱۔دونوں ہم جنس دو ہمزہ ہو کر کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں۔ ۲۔دونوں میں سے پہلا حرف 'ھاء' وقف کی نہ ہو۔ ۳۔دونوں میں سے پہلا حرف مدہ ہو کر کسی جوازی قانون کے تحت تبدیل شدہ نہ ہو۔ ۴۔دونوں میں سے اول حرف مدہ ہو کر کلمہ کے آخر میں نہ ہو۔ ۵۔دونوں حرف ایسے کلمہ میں نہ ہوں کہ جس میں ادغام کرنے سے ایک قانونی صیغہ کا دوسرے قانونی صیغہ سے التباس لازم آئے۔

مثالِ احترازی: پہلی شرط یہ تھی کہ دونوں ہم جنس دو ہمزہ ہو کر کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں اس سے قِرءُیٌ جو کہ اصل میں 'قَرءُءٌ' تھا خارج ہوگیا، دوسری شرط یہ تھی کہ متجانسین میں پہلا حرف ھا وقف کی نہ ہو اس سے اَغرِہْ ھِلال خارج ہوگیا، تیسری شرط یہ تھی کہ متجانسین میں سے پہلا حرف مدہ ہو کر کسی جوازی قانون کے تحت تبدیل شدہ نہ ہو اس سے رِیْیا جو کہ دراصل 'رِءْیَا' تھا خارج ہوگیا کیونکہ یَأْخُذُ والا جوازی قانون یہاں جاری ہوا ہے۔ چوتھی شرط یہ تھی متجانسین میں سے اول حرف مدہ ہو کر کلمہ کے آخر میں نہ ہو اس سے قَالُوْ وَمَالَنَا، اور فِیْ یَوْمٍ خارج ہوگیا۔ پانچویں شرط یہ تھی دونوں ہم جنس حرف ایسے کلمہ میں نہ ہوں کہ جس میں ادغام کرنے سے ایک قانونی صیغہ کا دوسرے قانونی صیغہ سے التباس آتا ہو جیسے قُوْوِلَ از مفاعلہ اس میں ادغام کرنے سے قُوِّلَ باب تفعیل کے ساتھ التباس لازم آتا ہے خارج ہوگیا۔

مثالِ مطابقی: اِذْھَبْ بِزَیْدٍ، اِضْرِبْ بَعِیْراً ان کو اِذْھَبِّزَیْدٍ اور اِضْرِ بَّعِیْراً کر کے پڑھنا واجب ہے۔ اسی طرح مَدَدٌ، شَدَدٌ، قُلَلَۃٌ کو مَدٌّ، شَدٌّ، قُلَّۃٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون نمبر۳......مَدَّ يَمُدُّ والا قانون﴾

واگر آں متجانسین ہر دو متحرک باشند ادغام واجب است، بوجود نُہ شرائط اول اینکہ اول متجانسین مدغم فیہ نباشد، چنانچہ حَبَّبَ دوم اینکہ کسے از متجانسین زائدہ برائے الحاق نہ باشد، چنانچہ جَلْبَبَ و شَمْلَلَ سوم اینکہ اول متجانسین تائے افتعال نہ باشد چنانچہ اِقْتَتَلَ چہارم اینکہ آں متجانسین دو، واو، در باب افعلال نباشد، چنانچہ اِرْعَوىٰ کہ در اصل اِرْعَوَوَ بود پنجم اینکہ کسے از متجانسین مقتضی اعلال نباشد، چنانچہ قَوِىَ کہ در اصل قَوِوَ بُوْد ششم اینکہ حرکت ثانی عارضہ نباشد چوں 'اُرْدُدِ القوم' ہفتم اینکہ آں متجانسین در دو کلمہ نباشد چوں مَكَّنَنِىْ واگر در دو کلمہ باشند، پس اگر ماقبل متحرک یالین غیر مدغم باشد، ادغام جائز، ورنہ ممتنع ہشتم اینکہ آں متجانسین دو یا نباشد چوں حَيِىَ، و رُمَيِّيَانِ نہم اینکہ آں متجانسین در اسم بر یکی ازیں پنج اوزان نباشد چوں فَعَلٌ، فِعِلٌ، فُعُلٌ، فِعَلٌ، فُعَلٌ چوں سَبَبٌ رِدِدٌ، سُرُرٌ، عِلَلٌ، دُرَرٌ

قانون کا نام: اس قانون کا نام مَدَّ يَمُدُّ والا قانون ہے۔ اس کے دو درجے ہیں ۱۔ خلاصہ ۲۔ مثال مطابقی مگر خلاصہ شرائط اور مثال احترازی کو متضمن ہے۔

خلاصہ: اگر دونوں ہم جنس متحرک جمع ہوں تو ادغام واجب ہے ایک کو ساکن کرنے کے بعد ساکن نقل حرکت سے ہو یا حذف حرکت سے لیکن اس کے لیے نو شرطیں ہیں:

۱۔ دونوں میں سے پہلا ہم جنس مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَّبَ اس میں ادغام جائز نہیں ہے۔[1]

۲۔ کوئی ہم جنس الحاق کے لیے نہ بڑھایا گیا ہو جیسے جَلْبَبَ، شَمْلَلَ. یہ اصل میں جَلَبَ اور شَمَلَ تھے پھر دَحْرَجَ کے ساتھ الحاق کرنے کی غرض سے ایک ایک حرف کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۳۔ دو ہم جنس میں سے اوّل باب افتعال کی تاء نہ ہو جیسے 'اِقْتَتَلَ' اس میں ادغام نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ تاء افتعال کو اس تاء کے ساتھ جمع کرنا لازم نہیں جو تاء جز وکلمہ ہے۔

۴۔ دونوں ہم جنس دو واؤ ہو کر باب افعلال میں نہ ہو جیسے اِرْعَوَوَ، اس میں ادغام بھی جائز نہیں ہے۔

۵۔ دونوں ہم جنسوں میں کوئی اعلال کا مقتضی نہ ہو جیسے قَوِوَ یہاں ادغام نہیں کریں گے کیونکہ دُعِیَ والا قانون اس بات کا مقتضی ہے کہ واو ثانی کو یاء کے ساتھ تبدیل کر کے اس کو قَوِیَ پڑھا جائے۔

۶۔ دوسرے ہم جنس کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے اُرْدُدِ القوم، اس میں ثانی دال کی حرکت عارضی ہے اور حرکت عاضی سکون کے حکم میں ہوتی ہے جبکہ ادغام کیلئے دوسرے متجانس متحرک بحرکت لازمی ہونا شرط ہے۔ لہٰذا ادغام جائز نہیں ہے۔

[1] کیونکہ دوسری باء مدغم فیہ ہے باء اول کا اس میں ادغام اصل ہے اب اگر دوسری باء کو تیسری میں مدغم کریں تو پہلی میں ترک ادغام کرنا پڑے گا جو کہ درست نہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

۷۔ وہ دونوں ہم جنس ایک کلمہ میں ہوں اگر وہ دو کلموں میں ہوئے تو ادغام درست نہیں ہوگا جیسے مَكَّنَنِیْ اس میں ثانی نون وقایہ ہے اور اگر دونوں ہم جنس دو کلموں میں ہوں (بشرطیکہ دونوں ہمزہ نہ ہوں) اور ماقبل متحرک ہو تو پھر ادغام جائز ہوگا جیسے لا تَأْمَنُنَا کو لا تَأْمَنَّا پڑھتے ہیں اسی طرح اگر ماقبل لین ہوکر غیر مدغم ہو تو پھر بھی ادغام درست ہے جیسے ثَوْبَ بَشِیر کو ثَوْبَّشِیر۔

۸۔ دو متجانسین دو یا نہ ہوں جیسے حَیِیَ اور رُمَیِّیَانِ. لہٰذا ادغام نہ ہوگا۔

۹۔ دونوں ہم جنس اسم میں ہوکر پانچ اوزان میں سے کسی وزن پر نہ ہوں۔

(۱) فَعَلٌ جیسے سَبَبٌ (۲) فِعَلٌ جیسے رِدَدٌ (۳) فُعُلٌ جیسے سُرُرٌ (۴) فِعَلٌ چوں عِلَلٌ (۵) فُعَلٌ چوں دُرَرٌ

مثال مطابقی: متجانسین کے ادغام کے وقت اگر ماقبل بھی متحرک ہو یا لین زائدہ ہو تو اول ہم جنس کی حذف کرکے ادغام کریں گے، جیسے مَدَدَ سے مَدَّ بَارِرٌ سے دَابَّةٌ سے دَابَّةٌ وگرنہ حرکت نقل کرکے ادغام کریں گے، جیسے یَمْدُدُ، یَفْرِرُ سے یَمُدُّ، یَفِرُّ۔

﴿قانون نمبر۴......'دینار' اور 'شیراز' والا قانون﴾

هر اسم کہ بروزن فِعَّالٌ باشد سوائے مصدر حرف مدغمش را بیا بدل کنند وجوباً

قانون کا نام: اس قانون کا نام 'دینار' اور 'شیراز' والا قانون ہے۔ اس کے چار درجے ہیں ۱۔خلاصہ ۲۔شرائط ۳۔مثال احترازی ۴۔مثال مطابقی۔

خلاصہ: جو اسم فِعَّال کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو تو اس کے حرف مدغم کا یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

شرائط: دو ہیں (۱) اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو (۲) مصدر نہ ہو

مثال احترازی: پہلی شرط تھی کہ اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو اگر فِعَّالٌ کے وزن پر نہیں ہوگا تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا جیسے غَفَّارٌ. دوسری شرط تھی کہ اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہوکر مصدر نہ ہو اگر مصدر ہوگا تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے کِذَّابًا. یہ باب تفعیل کا مصدر ہے۔

مثال مطابقی: جیسے 'دِنَّارٌ و شِرَّازٌ' ان کو 'دِیْنَارٌ و شِیْرَازٌ' کرکے پڑھنا واجب ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن 'فَعَلَ، یَفعِلُ' مصدر اَلفرُّ وَالفِرَارُ (بھاگنا)

فَرَّ، یَفِرُّ، فِرَارًا 'فھو' فَارٌّوفُرَّ، یُفَرُّ، فِرَارًا 'فذاك' مَفرُورٌ لَم یَفِرَّ، لَم یَفِرِ، لَم یَفرِرْ، لَم یُفَرَّ، لَم یُفَرِ، لَم یُفرَرْ، لَا یَفِرُّ، لَا یُفَرُّ، لَن یَّفِرَّ، لَن یُّفَرَّ 'الامر منه' فِرَّ، فِرِ، اِفرِرْ، لِتُفَرَّ، لِتُفَرِ، لِتُفرَرْ، لِیَفِرَّ، لِیَفِرِ، لِیَفرِرْ، لِیُفَرَّ،لِیُفَرِ، لِیُفرَرْ 'والنهی عنه' لاتَفِرَّ،لا تَفِرِ، لا تَفرِرْ، لاتُفَرَّ،لاتُفَرِ، لاتُفرَرْ، لا یَفِرَّ،لا یَفِرِ، لایَفرِرْ،لا یُفَرَّ،لایُفَرِ، لایُفرَرْ 'الظرف منه' مَفِرٌّ، مَفِرَّانِ، مَفَارُّ، مُفَیْرٌّ 'والآلة منه' مِفَرٌّ،مِفَرَّانِ، مَفَارُّ، مُفَیْرٌّ، مِفَرَّةٌ، مِفَرَّتَانِ، مَفَارُّ، مُفَیرَّةٌ، مِفرَارٌ، مِفرَارَانِ، مَفَارِیْرُ، مُفَیرِیرٌ، مُفَیرِیرَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَفَرُّ، اَفَرَّانِ، اَفَرُّونَ، اَفَارُّ، اُفَیرٌّ 'والمؤنث منه' فُرّٰی، فُرَّیَانِ، فُرَّیَاتٌ، فُرَرٌ، فُرَیرٰی 'فعل التعجب منه' ما اَفَرَّهٗ وَ اَفرِرْ بِهٖ و فَرُرَ یا فَرُرَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: فَرَّ، فَرَّا، فَرُّوا، فَرَّتْ، فَرَّتَا، فَرَرْنَ، فَرَرْتَ، فَرَرْتُمَا، فَرَرْتُم، فَرَرْتِ، فَرَرْتُمَا، فَرَرْتُنَّ، فَرَرْتُ، فَرَرْنَا۔

فعل ماضی مجہول: فُرَّ، فُرَّا، فُرُّوا، فُرَّتْ،فُرَّتَا، فُرِرْنَ، فُرِرْتَ، فُرِرْتُمَا، فُرِرْتُم، فُرِرْتِ، فُرِرْتُمَا، فُرِرْتُنَّ، فُرِرْتُ، فُرِرْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَفِرُّ، یَفِرَّانِ، یَفِرُّونَ، تَفِرُّ، تَفِرَّانِ، یَفرِرْنَ، تَفِرُّ، تَفِرَّانِ، تَفِرُّونَ، تَفِرِّینَ، تَفِرَّانِ، تَفرِرْنَ، اَفِرُّ، نَفِرُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُفَرُّ، یُفَرَّانِ، یُفَرُّونَ، تُفَرُّ، تُفَرَّانِ، یُفرَرْنَ، تُفَرُّ، تُفَرَّانِ، تُفَرُّونَ، تُفَرِّینَ، تُفَرَّانِ، تُفرَرْنَ، اُفَرُّ، نُفَرُّ۔

اسم فاعل: فَارٌّ، فَارَّانِ، فَارُّونَ، فَرَّةٌ، فُرَّارٌ، فُرَّرٌ، فُرَرٌ، فُرٌّ، فُرَّاءُ، فُرَّانٌ، فِرَارٌ، اَفرَارٌ، فُرُورٌ، فَارَّةٌ، فَارَّتَانِ، فَارَّاتٌ، فَوَارُّ، فُوَیرٌّ، فویرَّةٌ۔

اسم مفعول: مَفرُورٌ، مَفرُورَانِ، مَفرُورُونَ، مَفرُورَةٌ، مَفرُورَتَانِ، مَفرُورَاتٌ، مَفَارِیرُ، مُفَیرِیرٌ، مُفَیرِیرَةٌ

فعل جحد معلوم: لَم یَفِرَّ، لَم یَفِرِ، لَم یَفرِرْ، لَم یَفِرَّا، لَم یَفِرُّوا، لَم تَفِرَّ، لَم تَفِرِ، لَم تَفرِرْ، لَم تَفِرَّا، لَم یَفرِرْنَ،لَم تَفِرَّ، لَم تَفِرِ، لَم تَفرِرْ، لَم تَفِرَّا، لَم تَفِرُّوا، لَم تَفِرِّی، لَم تَفِرَّا، لَم تَفرِرْنَ، لَم اَفِرَّ، لَم اَفِرِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ اَفْرِرْ، لَمْ نَفِرَّ، لَمْ نَفِرِّ، لَمْ نَفْرِرْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُفَرَّ، لَمْ يُفَرِّ، لَمْ يُفْرَرْ، لَمْ يُفَرَّا، لَمْ يُفَرُّوا، لَمْ يُفْرَرْنَ، لَمْ تُفَرَّ، لَمْ تُفَرِّ، لَمْ تُفْرَرْ، لَمْ تُفَرَّا، لَمْ يُفْرَرْنَ، لَمْ تُفَرَّ، لَمْ تُفَرِّ، لَمْ تُفْرَرْ، لَمْ تُفَرَّا، لَمْ تُفَرُّوا، لَمْ تُفَرِّيْ، لَمْ تُفَرَّا، لَمْ تُفْرَرْنَ، لَمْ اُفَرَّ، لَمْ اُفَرِّ، لَمْ اُفْرَرْ، لَمْ نُفَرَّ، لَمْ نُفَرِّ، لَمْ نُفْرَرْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَفِرُّ، لَا يَفِرَّانِ، لَا يَفِرُّوْنَ، لَا تَفِرُّ، لَا تَفِرَّانِ، لَا يَفْرِرْنَ، لَا تَفِرُّ، لَا تَفِرَّانِ، لَا تَفِرُّوْنَ، لَا تَفِرِّيْنَ، لَا تَفِرَّانِ، لَا تَفْرِرْنَ، لَا اَفِرُّ، لَا نَفِرُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُفَرُّ، لَا يُفَرَّانِ، لَايُفَرُّوْنَ، لَا تُفَرُّ، لَا تُفَرَّانِ، لَا يُفْرَرْنَ، لَا تُفَرُّ، لَا تُفَرَّانِ، لَا تُفَرُّوْنَ، لَا تُفَرِّيْنَ، لَا تُفَرَّانِ، لَا تُفْرَرْنَ، لَا اُفَرُّ، لَا نُفَرُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَفِرَّ، لَنْ يَفِرَّا، لَنْ يَفِرُّوا، لَنْ تَفِرَّ، لَنْ تَفِرَّا، لَنْ يَفْرِرْنَ، لَنْ تَفِرَّ، لَنْ تَفِرَّا، لَنْ تَفِرُّوا، لَنْ تَفِرِّيْ، لَنْ تَفِرَّا، لَنْ تَفْرِرْنَ، لَنْ اَفِرَّ، لَنْ نَفِرَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُفَرَّ، لَنْ يُفَرَّا، لَنْ يُفَرُّوا، لَنْ تُفَرَّ، لَنْ تُفَرَّا، لَنْ يُفْرَرْنَ، لَنْ تُفَرَّ، لَنْ تُفَرَّا، لَنْ تُفَرُّوا، لَنْ تُفَرِّيْ، لَنْ تُفَرَّا، لَنْ تُفْرَرْنَ، لَنْ اُفَرَّ، لَنْ نُفَرَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ، فِرَّا، فِرُّوا، فِرِّيْ، فِرَّا، اِفْرِرْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: فِرَّنَّ، فِرَّانِّ، فِرُّنَّ، فِرِّنَّ، فِرَّانِّ، اِفْرِرْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: فِرَّنْ، فِرُّنْ، فِرِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُفَرَّ، لِتُفَرِّ، لِتُفْرَرْ، لِتُفَرَّا، لِتُفَرُّوا، لِتُفَرِّيْ، لِتُفَرَّا، لِتُفْرَرْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُفَرَّنَّ، لِتُفَرَّانِّ، لِتُفَرُّنَّ، لِتُفَرِّنَّ، لِتُفَرَّانِّ، لِتُفْرَرْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُفَرَّنْ، لِتُفَرُّنْ، لِتُفَرِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَفِرَّ، لِيَفِرِّ، لِيَفْرِرْ، لِيَفِرَّا، لِيَفِرُّوا، لِتَفِرَّ، لِتَفِرِّ، لِتَفْرِرْ، لِتَفِرَّا، لِيَفْرِرْنَ، لِاَفِرَّ، لِاَفِرِّ، لِاَفْرِرْ، لِنَفِرَّ، لِنَفِرِّ، لِنَفْرِرْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَفِرَّنَّ، لِيَفِرَّانِّ، لِيَفِرُّنَّ، لِتَفِرَّنَّ، لِتَفِرَّانِّ، لِيَفْرِرْنَانِّ، لِاَفِرَّنَّ، لِنَفِرَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَفِرَّنْ، لِيَفِرُّنْ، لِتَفِرَّنْ، لِاَفِرَّنْ، لِنَفِرَّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُفَرَّ، لِیُفَرِّ، لِیُفْرَرْ، لِیُفَرَّا، لِیُفَرُّوْا، لِتُفَرَّ، لِتُفَرِّ، لِتُفْرَرْ، لِتُفَرَّا، لِیُفْرَرْنَ، لِاُفَرَّ، لِاُفَرِّ، لِاُفْرَرْ، لِنُفَرَّ، لِنُفَرِّ، لِنُفْرَرْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُفَرَّنَّ، لِیُفَرَّانِّ، لِیُفَرُّنَّ، لِتُفَرَّنَّ، لِتُفَرَّانِّ، لِیُفْرَرْنَانِّ، لِاُفَرَّنَّ، لِنُفَرَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُفَرَّنْ، لِیُفَرُّنْ، لِتُفَرَّنْ، لِاُفَرَّنْ، لِنُفَرَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَفِرَّ، لَا تَفِرِّ، لَا تَفْرِرْ، لَا تَفِرَّا، لَا تَفِرُّوْا، لَا تَفِرِّیْ، لَا تَفِرَّا، لَا تَفْرِرْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَفِرَّنَّ، لَا تَفِرَّانِّ، لَا تَفِرُّنَّ، لَا تَفِرِّنَّ، لَاتَفِرَّانِّ، لَاتَفْرِرْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَفِرَّنْ، لَا تَفِرُّنْ، لَا تَفِرِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُفَرَّ، لَا تُفَرِّ، لَاتُفْرَرْ، لَا تُفَرَّا، لَا تُفَرُّوْا، لَا تُفَرِّیْ، لَا تُفَرَّا، لَا تُفْرَرْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُفَرَّنَّ، لَا تُفَرَّانِّ، لَا تُفَرُّنَّ، لَاتُفَرِّنَّ، لَا تُفَرَّانِّ، لَا تُفْرَرْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُفَرَّنْ، لَا تُفَرُّنْ، لَا تُفَرِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَفِرَّ، لَا یَفِرِّ، لَا یَفْرِرْ، لَا یَفِرَّا، لَا یَفِرُّوْا، لَا تَفِرَّ، لَا تَفِرِّ، لَا تَفْرِرْ، لَا تَفِرَّا، لَا یَفْرِرْنَ، لَا اَفِرَّ، لَا اَفِرِّ، لَا اَفْرِرْ، لَا نَفِرَّ، لَا نَفِرِّ، لَا نَفْرِرْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَفِرَّنَّ، لَا یَفِرَّانِّ، لَا یَفِرُّنَّ، لَا تَفِرَّنَّ، لَا تَفِرَّانِّ، لَایَفْرِرْنَانِّ، لَا اَفِرَّنَّ، لَا نَفِرَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَفِرَّنْ، لَا یَفِرُّنْ، لَا تَفِرَّنْ، لَا اَفِرَّنْ، لَا نَفِرَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُفَرَّ، لَا یُفَرِّ، لَا یُفْرَرْ، لَا یُفَرَّا، لَا یُفَرُّوْا، لَا تُفَرَّ، لَا تُفَرِّ، لَا تُفْرَرْ، لَا تُفَرَّا، لَا یُفْرَرْنَ، لَا اُفَرَّ، لَا اُفَرِّ، لَا اُفْرَرْ، لَا نُفَرَّ، لَا نُفَرِّ، لَا نُفْرَرْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُفَرَّنَّ، لَا یُفَرَّانِّ، لَا یُفَرُّنَّ، لَا تُفَرَّنَّ، لَا تُفَرَّانِّ، لَا یُفْرَرْنَانِّ، لَا اُفَرَّنَّ، لَا نُفَرَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُفَرَّنْ، لَا یُفَرُّنْ، لَا تُفَرَّنْ، لَا اُفَرَّنْ، لَا نُفَرَّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن 'فَعِلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْعَضُّ' (دانتوں سے چیز کا پکڑنا)

عَضَّ، يَعَضُّ، عَضاً 'فهو' عَاضٌّ و عُضَّ، يُعَضُّ، عَضًّا 'فذاك' مَعْضُوضٌ، لَمْ يَعَضَّ، لَمْ يَعَضِّ، لَمْ يَعْضَضْ، لَمْ يُعَضَّ، لَمْ يُعَضِّ، لَمْ يُعْضَضْ، لَا يَعَضُّ، لَا يُعَضُّ، لَن يَّعَضَّ، لَن يُّعَضَّ 'الامر منه' عَضَّ، عَضِّ، اِعْضَضْ، لِتَعَضَّ، لِتَعَضِّ، لِتُعْضَضْ، لِيَعَضَّ، لِيَعَضِّ، لِيَعْضَضْ، لِيُعَضَّ، لِيُعَضِّ، لِيُعْضَضْ 'والنهى عنه' لَا تَعَضَّ، لَا تَعَضِّ، لَا تَعْضَضْ، لَا تُعَضَّ، لَا تُعَضِّ، لَا تُعْضَضْ، لَا يَعَضَّ، لَا يَعَضِّ، لَا يَعْضَضْ، لَا يُعَضَّ، لَا يُعَضِّ، لَا يُعْضَضْ 'الظرف منه' مَعَضٌّ، مَعَضَّانِ، مَعَاضُّ، مُعَيْضٌّ، 'والالة منه' مِعَضٌّ، مِعَضَّانِ، مَعَاضُّ، مُعَيْضٌّ، مِعَضَّةٌ، مِعَضَّتَان، مَعَاضُّ، مُعَيْضَّةٌ، مِعْضَاضٌ، مِعْضَاضَانِ، مَعَاضِيْضُ، مُعَيْضِيْضٌ و مُعَيْضِيْضَةٌ افعل التفضيل للمذكر منه اَعَضُّ، اَعَضَّانِ، اَعَضُّوْنَ، اَعَاضُّ، اُعَيْضٌّ 'والمؤنث منه' عُضّٰى، عُضَّيَان، عُضَّيَاتٌ، عُضَضٌ، عُضَيْضٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَعَضَّهُ و اَعْضِضْ بِهٖ و عَضُضَ يَا عَضُضَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: عَضَّ، عَضَّا، عَضُّوا، عَضَّتْ، عَضَّتَا، عَضِضْنَ، عَضِضْتَ، عَضِضْتُمَا، عَضِضْتُمْ، عَضِضْتِ، عَضِضْتُمَا، عَضِضْتُنَّ، عَضِضْتُ، عَضِضْنَا۔

فعل ماضی مجہول: عُضَّ، عُضَّا، عُضُّوا، عُضَّتْ، عُضَّتَا، عُضِضْنَ، عُضِضْتَ، عُضِضْتُمَا، عُضِضْتُمْ، عُضِضْتِ، عُضِضْتُمَا، عُضِضْتُنَّ، عُضِضْتُ، عُضِضْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَعَضُّ، يَعَضَّانِ، يَعَضُّوْنَ، تَعَضُّ، تَعَضَّانِ، يَعْضَضْنَ، تَعَضُّ، تَعَضَّانِ، تَعَضُّوْنَ، تَعَضِّيْنَ، تَعَضَّانِ، تَعْضَضْنَ، اَعَضُّ، نَعَضُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُعَضُّ، يُعَضَّانِ، يُعَضُّوْنَ، تُعَضُّ، تُعَضَّانِ، يُعْضَضْنَ، تُعَضُّ، تُعَضَّانِ، تُعَضُّوْنَ، تُعَضِّيْنَ، تُعَضَّانِ، تُعْضَضْنَ، اُعَضُّ، نُعَضُّ۔

اسم فاعل: عَاضٌّ، عَاضَّانِ، عَاضُّوْنَ، عَضَّةٌ، عُضَّاضٌ، عُضَّضٌ، عَضَضٌ، عُضٌّ، عُضَّاءُ، عُضَّانٌ، عِضَاضٌ، اَعْضَاضٌ، عُضُوْضٌ، عَاضَّةٌ، عَاضَّتَانِ، عَاضَّاتٌ، عَوَاضُّ، عُوَيْضٌّ، عُوَيْضَّةٌ۔

اسم مفعول: مَعْضُوْضٌ، مَعْضُوْضَانِ، مَعْضُوْضُوْنَ، مَعْضُوْضَةٌ، مَعْضُوْضَتَانِ، مَعْضُوْضَاتٌ، مَعَاضِيْضُ، مُعَيْضِيْضٌ، مُعَيْضِيْضَةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ یَعَضَّ، لَمْ یَعَضِّ، لَمْ یَعَضِ، لَمْ یَعْضَضْ، لَمْ یَعَضَّا، لَمْ یَعَضُّوا، لَمْ تَعَضَّ، لَمْ تَعَضِّ، لَمْ تَعْضَضْ، لَمْ تَعَضَّا، لَمْ یَعْضَضْنَ، لَمْ تَعَضَّ، لَمْ تَعَضِّ، لَمْ تَعْضَضْ، لَمْ تَعَضَّا، لَمْ تَعَضُّوا، لَمْ تَعَضِّی، لَمْ تَعَضَّا، لَمْ تَعْضَضْنَ، لَمْ أَعَضَّ، لَمْ أَعَضِّ، لَمْ اَعْضَضْ، لَمْ نَعَضَّ، لَمْ نَعَضِّ، لَمْ نَعْضَضْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُعَضَّ، لَمْ یُعَضِّ، لَمْ یُعْضَضْ، لَمْ یُعَضَّا، لَمْ یُعَضُّوا، لَمْ تُعَضَّ، لَمْ تُعَضِّ، لَمْ تُعْضَضْ، لَمْ تُعَضَّا، لَمْ یُعْضَضْنَ، لَمْ تُعَضَّ، لَمْ تُعَضِّ، لَمْ تُعْضَضْ، لَمْ تُعَضَّا، لَمْ تُعَضُّوا، لَمْ تُعَضِّی، لَمْ تُعَضَّا، لَمْ تُعْضَضْنَ، لَمْ أُعَضَّ، لَمْ أُعَضِّ، لَمْ أُعْضَضْ، لَمْ نُعَضَّ، لَمْ نُعَضِّ، لَمْ نُعْضَضْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَعَضُّ، لَا یَعَضَّانِ، لَا یَعَضُّونَ، لَا تَعَضُّ، لَا تَعَضَّانِ، لَا یَعْضَضْنَ، لَا تَعَضُّ، لاتَعَضَّانِ، لَا تَعَضُّونَ، لَا تَعَضِّینَ، لَا تَعَضَّانِ، لَا تَعْضَضْنَ، لَا اَعَضُّ، لَا نَعَضُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُعَضُّ، لَا یُعَضَّانِ، لَا یُعَضُّونَ، لَا تُعَضُّ، لَا تُعَضَّانِ، لَا یُعْضَضْنَ، لَا تُعَضُّ، لاتُعَضَّانِ، لَا تُعَضُّونَ، لَا تُعَضِّینَ، لَا تُعَضَّانِ، لَا تُعْضَضْنَ، لَا أُعَضُّ، لَا نُعَضُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّعَضَّ، لَنْ یَّعَضَّا، لَنْ یَّعَضُّوا، لَنْ تَعَضَّ، لَنْ تَعَضَّا، لَنْ یَّعْضَضْنَ، لَنْ تَعَضَّ، لَنْ تَعَضَّا، لَنْ تَعَضُّوا، لَنْ تَعَضِّی، لَنْ تَعَضَّا، لَنْ تَعْضَضْنَ، لَنْ اَعَضَّ، لَنْ نَّعَضَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّعَضَّ، لَنْ یُّعَضَّا، لَنْ یُّعَضُّوا، لَنْ تُعَضَّ، لَنْ تُعَضَّا، لَنْ یُّعْضَضْنَ، لَنْ تُعَضَّ، لَنْ تُعَضَّا، لَنْ تُعَضُّوا، لَنْ تُعَضِّی، لَنْ تُعَضَّا، لَنْ تُعْضَضْنَ، لَنْ أُعَضَّ، لَنْ نُّعَضَّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: عَضَّ، عَضِّ، اِعْضَضْ، عَضَّا، عَضُّوا، عَضِّی، عَضَّا، اِعْضَضْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: عَضَّنَّ، عَضَّانِّ، عَضُّنَّ، عَضِّنَّ، عَضَّانِّ، اِعْضَضْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: عَضَّنْ، عَضُّنْ، عَضِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُعَضَّ، لِتُعَضِّ، لِتُعْضَضْ، لِتُعَضَّا، لِتُعَضُّوا، لِتُعَضِّی، لِتُعَضَّا، لِتُعْضَضْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُعَضَّنَّ، لِتُعَضَّانِّ، لِتُعَضُّنَّ، لِتُعَضِّنَّ، لِتُعَضَّانِّ، لِتُعْضَضْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُعَضَّنْ، لِتُعَضُّنْ، لِتُعَضِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَعَضَّ، لِیَعَضِّ، لِیَعْضَضْ، لِیَعَضَّا، لِیَعَضُّوا، لِتَعَضَّ، لِتَعَضِّ، لِتَعْضَضْ، لِتَعَضَّا، لِیَعْضَضْنَ، لِاَعَضَّ، لِاَعَضِّ، لِاَعْضَضْ، لِنَعَضَّ، لِنَعَضِّ، لِنَعْضَضْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَعَضَّنَّ، لِیَعَضَّانِّ، لِیَعَضُّنَّ، لِتَعَضَّنَّ، لِتَعَضَّانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لِیَغْضَضْنَانِ، لِاَعَضَّنَّ، لِنَعَضَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَعَضَّنْ، لِیَعَضُّنْ، لِتَعَضَّنْ، لِاَعَضَّنْ، لِنَعَضَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُعَضَّ، لِیُعَضِّ، لِیُغْضَضْ، لِیُعَضَّا، لِیُعَضُّوا، لِتُعَضَّ، لِتُعَضِّ، لِتُغْضَضْ، لِتُعَضَّا، لِیُغْضَضْنَ، لِاُعَضَّ، لِاُعَضِّ، لِاُغْضَضْ، لِنُعَضَّ، لِنُعَضِّ، لِنُغْضَضْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُعَضَّنَّ، لِیُعَضَّانِّ، لِیُعَضُّنَّ، لِتُعَضَّنَّ، لِتُعَضَّانِّ، لِیُغْضَضْنَانِّ، لِاُعَضَّنَّ، لِنُعَضَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُعَضَّنْ، لِیُعَضُّنْ، لِتُعَضَّنْ، لِاُعَضَّنْ، لِنُعَضَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَعَضَّ، لَا تَعَضِّ، لَا تَغْضَضْ، لَا تَعَضَّا، لَا تَعَضُّوا، لَا تَعَضِّیْ، لَا تَعَضَّا، لَا تَغْضَضْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَعَضَّنَّ، لَا تَعَضَّانِّ، لَا تَعَضُّنَّ، لَا تَعَضِّنَّ، لَاتَعَضَّانِّ، لَا تَغْضَضْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَعَضَّنْ، لَا تَعَضُّنْ، لَا تَعَضِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُعَضَّ، لَا تُعَضِّ، لَا تُغْضَضْ، لَا تُعَضَّا، لَا تُعَضُّوا، لَا تُعَضِّیْ، لَا تُعَضَّا، لَا تُغْضَضْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُعَضَّنَّ، لَا تُعَضَّانِّ، لَا تُعَضُّنَّ، لَا تُعَضَّانِّ، لَا تُعَضِّنَّ، لَا تُعَضَّانِّ، لَا تُغْضَضْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُعَضَّنْ، لَا تُعَضُّنْ، لَا تُعَضِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَعَضَّ، لَا یَعَضِّ، لَا یَغْضَضْ، لَا یَعَضَّا، لَا یَعَضُّوا، لَا تَعَضَّ، لَا تَعَضِّ، لَاتَغْضَضْ، لَا تَعَضَّا، لَا یَغْضَضْنَ، لَا اَعَضَّ، لَا اَعَضِّ، لَا اَغْضَضْ، لَا نَعَضَّ، لَا نَعَضِّ، لَانَغْضَضْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَعَضَّنَّ، لَا یَعَضَّانِّ، لَا یَعَضُّنَّ، لَا تَعَضَّنَّ، لَاتَعَضَّانِّ، لَا یَغْضَضْنَانِّ، لَا اَعَضَّنَّ، لَا نَعَضَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَعَضَّنْ، لَا یَعَضُّنْ، لَا تَعَضَّنْ، لَا اَعَضَّنْ، لَانَعَضَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُعَضَّ، لَا یُعَضِّ، لَا یُغْضَضْ، لَا یُعَضَّا، لَا یُعَضُّوا، لَا تُعَضَّ، لَا تُعَضِّ، لَاتُغْضَضْ، لَا تُعَضَّا، لَا یُغْضَضْنَ، لَا اُعَضَّ، لَا اُعَضِّ، لَا اُغْضَضْ، لَا نُعَضَّ، لَا نُعَضِّ، لَانُغْضَضْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُعَضَّنَّ، لَا یُعَضَّانِّ، لَا یُعَضُّنَّ، لَا تُعَضَّنَّ، لَاتُعَضَّانِّ، لَا یُغْضَضْنَانِّ، لَا اُعَضَّنَّ، لَا نُعَضَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُعَضَّنْ، لَا یُعَضُّنْ، لَا تُعَضَّنْ، لَا اُعَضَّنْ، لَانُعَضَّنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن 'فَعَلَ، یَفعُلُ' مصدر 'اَلمَدُّ و اَلمُدُّ' (کھینچنا)

مَدَّ، یَمُدُّ، مَداً 'فھو' مَادٌّ و مُدَّ، یُمَدُّ، مَدًّا 'فذاك' مَمدُودٌ، لَم یَمُدَّ، لَم یَمُدِ، لَم یَمُدُّ، لَم یَمدُدْ، لَم یُمَدَّ، لَم یُمَدِ، لَم یُمَدُّ، لَم یُمدَدْ، لَا یَمُدُّ، لَا یُمَدُّ، لَن یَّمُدَّ، لَن یُّمَدَّ 'الامر منه' مُدَّ، مُدِ، مُدُّ، اُمدُدْ، لِتُمَدَّ، لِتُمَدِ، لِتُمَدُّ، لِتُمدَدْ، لِیَمُدَّ، لِیَمُدِ، لِیَمُدُّ، لِیَمدُدْ، لِیُمَدَّ، لِیُمَدِ، لِیُمَدُّ، لِیُمدَدْ 'والنھی عنه' لَا تَمُدَّ، لَا تَمُدِ، لَا تَمُدُّ، لَا تَمدُدْ، لَا تُمَدَّ، لَا تُمَدِ، لَا تُمَدُّ، لَا تُمدَدْ، لَایَمُدَّ، لَایَمُدِ، لَا یَمُدُّ، لَا یَمدُدْ، لَا یُمَدَّ، لَا یُمَدِ، لَا یُمَدُّ، لَا یُمدَدْ 'الظرف منه' مَمَدٌّ، مَمَدَّانِ، مَمَادُّ، مُمَیدٌّ 'والاٰلة منه' مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مَمَادُّ، مُمَیدٌّ، مِمدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادُّ، مُمَیدَّةٌ، مِمدَادٌ، مِمدَادَانِ، مَمَادِیدُ، مُمَیدِیدٌ و مُمَیدِیدَة 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّونَ، اَمَادُّ، اُمَیدٌّ 'والمؤنث منه' مُدّٰی، مُدَّیَانِ، مُدَّیَاتٌ، مُدَدٌ، مُدَیدٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَمَدَّهٗ و اَمدِدْ بِهٖ و مَدُدَ یا مَدُدَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّت، مَدَّتَا، مَدَدنَ، مَدَدتَ، مَدَدتُمَا، مَدَدتُم، مَدَدتِ، مَدَدتُمَا، مَدَدتُنَّ، مَدَدتُ، مَدَدنَا۔

فعل ماضی مجہول: مُدَّ، مُدَّا، مُدُّوا، مُدَّت، مُدَّتَا، مُدِدنَ، مُدِدتَ، مُدِدتُمَا، مُدِدتُم، مُدِدتِ، مُدِدتُمَا، مُدِدتُنَّ، مُدِدتُ، مُدِدنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَمُدُّ، یَمُدَّانِ، یَمُدُّونَ، تَمُدُّ، تَمُدَّانِ، یَمدُدنَ، تَمُدُّ، تَمُدَّانِ، تَمُدُّونَ، تَمُدِّینَ، تَمُدَّانِ، تَمدُدنَ، اَمُدُّ، نَمُدُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُمَدُّ، یُمَدَّانِ، یُمَدُّونَ، تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، یُمدَدنَ، تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، تُمَدُّونَ، تُمَدِّینَ، تُمَدَّانِ، تُمدَدنَ، اُمَدُّ، نُمَدُّ۔

اسم فاعل: مَادٌّ، مَادَّانِ، مَادُّونَ، مَدَّةٌ، مُدَّادٌ، مُدَّدٌ، مَدَدٌ، مُدٌّ، مُدَّاءُ، مُدَّانٌ، مِدَادٌ، اَمدَادٌ، مُدُودٌ، مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادَّاتٌ، مَوَآدُّ، مُوَیدٌّ، مُوَیدَّةٌ۔

اسم مفعول: مَمدُودٌ، مَمدُودَانِ، مَمدُودُونَ، مَمدُودَةٌ، مَمدُودَتَانِ، مَمدُودَاتٌ، مَمَادِیدُ، مُمَیدِیدٌ، مُمَیدِیدَة۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَم یَمُدَّ، لَم یَمُدِ، لَم یَمُدُّ، لَم یَمْدُدْ، لَم یَمُدَّا، لَم یَمُدُّوا، لَم تَمُدَّ، لَم تَمُدِ، لَم تَمُدُّ، لَم تَمْدُدْ، لَم تَمُدَّا، لَم یَمْدُدنَ، لَم تَمُدَّ، لَم تَمُدِ، لَم تَمُدُّ، لَم تَمْدُدْ، لَم تَمُدَّا، لَم تَمُدُّوا، لَم تَمُدِّی، لَم تَمُدَّا، لَم تَمْدُدنَ، لَم اَمُدَّ، لَم اَمُدِ، لَم اَمُدُّ، لَم اَمْدُدْ، لَم نَمُدَّ، لَم نَمُدِ، لَم نَمُدُّ، لَم نَمْدُدْ۔

فعل جحد مجہول: لَم یُمَدَّ، لَم یُمَدِ، لَم یُمَدُّ، لَم یُمْدَدْ، لَم یُمَدَّا، لَم یُمَدُّوا، لَم تُمَدَّ، لَم تُمَدِ، لَم تُمَدُّ، لَم تُمْدَدْ، لَم تُمَدَّا، لَم یُمْدَدنَ، لَم تُمَدَّ، لَم تُمَدِ، لَم تُمَدُّ، لَم تُمْدَدْ، لَم تُمَدَّا، لَم تُمَدُّوا، لَم تُمَدِّی، لَم تُمَدَّا، لَم تُمْدَدنَ، لَم اُمَدَّ، لَم اُمَدِ، لَم اُمَدُّ، لَم اُمْدَدْ، لَم نُمَدَّ، لَم نُمَدِ، لَم نُمَدُّ، لَم نُمْدَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَمُدُّ، لَا یَمُدَّانِ، لَا یَمُدُّونَ، لَا تَمُدُّ، لَا تَمُدَّانِ، لَا یَمْدُدنَ، لَا تَمُدُّ، لَا تَمُدَّانِ، لَا تَمُدُّونَ، لَا تَمُدِّینَ، لَا تَمُدَّانِ، لَا تَمْدُدنَ، لَا اَمُدُّ، لَا نَمُدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُمَدُّ، لَا یُمَدَّانِ، لَا یُمَدُّونَ، لَا تُمَدُّ، لَا تُمَدَّانِ، لَا یُمْدَدنَ، لَا تُمَدُّ، لَا تُمَدَّانِ، لَا تُمَدُّونَ، لَا تُمَدِّینَ، لَا تُمَدَّانِ، لَا تُمْدَدنَ، لَا اُمَدُّ، لَا نُمَدُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن یَّمُدَّ، لَن یَّمُدَّا، لَن یَّمُدُّوا، لَن تَمُدَّ، لَن تَمُدَّا، لَن یَّمْدُدنَ، لَن تَمُدَّ، لَن تَمُدَّا، لَن تَمُدُّوا، لَن تَمُدِّی، لَن تَمُدَّا، لَن تَمْدُدنَ، لَن اَمُدَّ، لَن نَّمُدَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن یُّمَدَّ، لَن یُّمَدَّا، لَن یُّمَدُّوا، لَن تُمَدَّ، لَن تُمَدَّا، لَن یُّمْدَدنَ، لَن تُمَدَّ، لَن تُمَدَّا، لَن تُمَدُّوا، لَن تُمَدِّی، لَن تُمَدَّا، لَن تُمْدَدنَ، لَن اُمَدَّ، لَن نُّمَدَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: مُدَّ، مُدِ، مُدُّ، اُمْدُدْ، مُدَّا، مُدُّوا، مُدِّی، مُدَّا، اُمْدُدنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: مُدَّنَّ، مُدَّانِّ، مُدُّنَّ، مُدِّنَّ، مُدَّانِّ، اُمْدُدنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: مُدَّنْ، مُدُّنْ، مُدِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُمَدَّ، لِتُمَدِ، لِتُمَدُّ، لِتُمْدَدْ، لِتُمَدَّا، لِتُمَدُّوا، لِتُمَدِّی، لِتُمَدَّا، لِتُمْدَدنَ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمَدُّنَّ، لِتُمَدِّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمْدَدنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُمَدَّنْ، لِتُمَدُّنْ، لِتُمَدِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَمُدَّ، لِیَمُدِ، لِیَمُدُّ، لِیَمْدُدْ، لِیَمُدَّا، لِیَمُدُّوا، لِتَمُدَّ، لِتَمُدِ، لِتَمُدُّ، لِتَمْدُدْ، لِتَمُدَّا، لِیَمْدُدنَ، لِاَمُدَّ، لِاَمُدِ، لِاَمُدُّ، لِاَمْدُدْ، لِنَمُدَّ، لِنَمُدِ، لِنَمُدُّ، لِنَمْدُدْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيَمُدَّنَّ، لِيَمُدَّانِّ، لِيَمُدُّنَّ، لِتَمُدَّنَّ، لِتَمُدَّانِّ، لِيَمْدُدْنَانِّ، لِاَمُدَّنَّ، لِنَمُدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لِيَمُدَّنْ، لِيَمُدُّنْ، لِتَمُدَّنْ، لِاَمُدَّنْ، لِنَمُدَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُمَدَّ، لِيُمَدِّ، لِيُمَدُّ، لِيُمْدَدْ، لِيُمَدَّا، لِيُمَدُّوا، لِتُمَدَّ، لِتُمَدِّ، لِتُمَدُّ، لِتُمْدَدْ، لِتُمَدَّا، لِيُمْدَدْنَ، لِاُمَدَّ، لِاُمَدِّ، لِاُمَدُّ، لِاُمْدَدْ، لِنُمَدَّ، لِنُمَدِّ، لِنُمَدُّ، لِنُمْدَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لِيُمَدَّنَّ، لِيُمَدَّانِّ، لِيُمَدُّنَّ، لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِيُمْدَدْنَانِّ، لِاُمَدَّنَّ، لِنُمَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لِيُمَدَّنْ، لِيُمَدُّنْ، لِتُمَدَّنْ، لِاُمَدَّنْ، لِنُمَدَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَمُدَّ، لَا تَمُدِّ، لَا تَمُدُّ، لَا تَمْدُدْ، لَا تَمُدَّا، لَا تَمُدُّوا، لَا تَمُدِّي، لَا تَمُدَّا، لَا تَمْدُدْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تا کید ثقیلہ: لَا تَمُدَّنَّ، لَا تَمُدَّانِّ، لَا تَمُدُّنَّ، لَا تَمُدِّنَّ، لَاتَمُدَّانِّ، لَا تَمْدُدْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تَمُدَّنْ، لَا تَمُدُّنْ، لَا تَمُدِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُمَدَّ، لَا تُمَدِّ، لَا تُمَدُّ، لَا تُمْدَدْ، لَا تُمَدَّا، لَا تُمَدُّوا، لَا تُمَدِّي، لَا تُمَدَّا، لَا تُمْدَدْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تا کید ثقیلہ: لَا تُمَدَّنَّ، لَا تُمَدَّانِّ، لَا تُمَدُّنَّ، لَا تُمَدِّنَّ، لَاتُمَدَّانِّ، لَا تُمْدَدْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تُمَدَّنْ، لَا تُمَدُّنْ، لَا تُمَدِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَمُدَّ، لَا يَمُدِّ، لَا يَمُدُّ، لَا يَمْدُدْ، لَا يَمُدَّا، لَا يَمُدُّوا، لَا تَمُدَّ، لَا تَمُدِّ، لَا تَمُدُّ، لَا تَمْدُدْ، لَا تَمُدَّا، لَا يَمْدُدْنَ، لَا اَمُدَّ، لَا اَمُدِّ، لَا اَمُدُّ، لَا اَمْدُدْ، لَا نَمُدَّ، لَا نَمُدِّ، لَا نَمُدُّ، لَا نَمْدُدْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تا کید ثقیلہ: لَا يَمُدَّنَّ، لَا يَمُدَّانِّ، لَا يَمُدُّنَّ، لَا تَمُدَّنَّ، لَاتَمُدَّانِّ، لَا يَمْدُدْنَانِّ، لَا اَمُدَّنَّ، لَا نَمُدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا يَمُدَّنْ، لَا يَمُدُّنْ، لَا تَمُدَّنْ، لَا اَمُدَّنْ، لَانَمُدَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُمَدَّ، لَا يُمَدِّ، لَايُمَدُّ، لَا يُمْدَدْ، لَا يُمَدَّا، لَا يُمَدُّوا، لَا تُمَدَّ، لَا تُمَدِّ، لَا تُمَدُّ، لَا تُمْدَدْ، لَا تُمَدَّا، لَا يُمْدَدْنَ، لَا اُمَدَّ، لَا اُمَدِّ، لَا اُمَدُّ، لَا اُمْدَدْ، لَا نُمَدَّ، لَا نُمَدِّ، لَانُمَدُّ، لَا نُمْدَدْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تا کید ثقیلہ: لَا يُمَدَّنَّ، لَا يُمَدَّانِّ، لَا يُمَدُّنَّ، لَا تُمَدَّنَّ، لَا تُمَدَّانِّ، لَا يُمْدَدْنَانِّ، لَا اُمَدَّنَّ، لَا نُمَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا يُمَدَّنْ، لَا يُمَدُّنْ، لَا تُمَدَّنْ، لَا اُمَدَّنْ، لَانُمَدَّنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن 'فَعُلَ، يَفْعُلُ' مصدرُ اَلْحُبُّ' (محبوب ہونا)

حَبَّ، يَحُبُّ، حُبًّا 'فهو' حَبِيبٌ و حُبَّ، يُحَبُّ، حُبًّا 'فذاك' مَحْبُوبٌ، لَم يَحُبَّ، لَم يَحُبِّ، لَم يَحُبُّ، لَم يَحْبُبْ، لَم يُحَبَّ، لَم يُحَبِّ، لَم يُحَبُّ، لَم يُحْبَبْ، لا يَحُبُّ، لا يُحَبُّ، لَن يَّحُبَّ، لَن يُّحَبَّ 'الامر منه' حُبَّ، حُبِّ، حُبُّ، اُحْبُبْ، لِتُحَبَّ، لِتُحَبِّ، لِتُحَبُّ، لِتُحْبَبْ، لِيَحُبَّ، لِيَحُبِّ، لِيَحُبُّ، لِيَحْبُبْ، لِيُحَبَّ، لِيُحَبِّ، لِيُحَبُّ، لِيُحْبَبْ 'والنهى عنه' لَا تَحُبَّ، لاتَحُبِّ، لَا تَحُبُّ، لَا تَحْبُبْ، لَا تُحَبَّ، لَا تُحَبِّ، لَا تُحَبُّ، لَا تُحْبَبْ، لَا يَحُبَّ، لَا يَحُبِّ، لايَحُبُّ، لَا يَحْبُبْ، لَا يُحَبَّ، لَا يُحَبِّ، لَا يُحَبُّ، لَا يُحْبَبْ 'الظرف منه' مَحَبٌّ، مَحَبَّانِ، مَحَابُّ، مُحَيْبٌ 'والآلة منه' مِحَبٌّ، مِحَبَّانِ، مَحَابُّ، مُحَيْبٌ، مِحَبَّةٌ، مِحَبَّتَانِ، مَحَابُّ، مُحَيْبَّةٌ، مِحْبَابٌ، مِحْبَابَان، مَحَابِيْبُ، مُحَيْبِيْبٌ، مُحَيْبِيْبَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَحَبُّ، اَحَبَّانِ، اَحَبُّوْنَ، اَحَابُّ، اُحَيْبٌ 'والمؤنث منه' حُبّى، حُبَّيَانِ، حُبَّيَاتٌ، حُبَبٌ، حُبَيْبى 'فعل التعجب منه' ما اَحَبَّهُ و اَحْبِبْ به و حَبُبَ يا حُبُبَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: حَبَّ، حَبَّا، حَبُّوا، حَبَّتْ، حَبَّتَا، حَبُبْنَ، حَبُبْتَ، حَبُبْتُمَا، حَبُبْتُم، حَبُبْتِ، حَبُبْتُمَا، حَبُبْتُنَّ، حَبُبْتُ، حَبُبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: حُبَّ، حُبَّا، حُبُّوا، حُبَّتْ، حُبَّتَا، حُبِبْنَ، حُبِبْتَ، حُبِبْتُمَا، حُبِبْتُم، حُبِبْتِ، حُبِبْتُمَا، حُبِبْتُنَّ، حُبِبْتُ، حُبِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَحُبُّ، يَحُبَّانِ، يَحُبُّوْنَ، تَحُبُّ، تَحُبَّانِ، يَحْبُبْنَ، تَحُبُّ، تَحُبَّانِ، تَحُبُّوْنَ، تَحُبِّيْنَ، تَحُبَّانِ، تَحْبُبْنَ، اَحُبُّ، نَحُبُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُحَبُّ، يُحَبَّانِ، يُحَبُّوْنَ، تُحَبُّ، تُحَبَّانِ، يُحْبَبْنَ، تُحَبُّ، تُحَبَّانِ، تُحَبُّوْنَ، تُحَبِّيْنَ، تُحَبَّانِ، تُحْبَبْنَ، اُحَبُّ، نُحَبُّ۔

صفت مشبہ: حَبِيْبٌ، حَبِيْبَانِ، حَبِيْبُوْنَ، حُبَّاءُ، حُبَّانٌ، حِبَّانٌ، حِبَابٌ، حُبُوْبٌ، حُبٌّ، اَحْبَابٌ، اَحِبَّاءُ، اَحِبَّةٌ، حَبِيْبَةٌ، حَبِيْبَتَانِ، حَبِيْبَاتٌ، حَبَائِبُ، حُبَيِّبٌ، حُبَيِّبَةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مَحْبُوبٌ، مَحْبُوبَانِ، مَحْبُوبُونَ، مَحْبُوبَةٌ، مَحْبُوبَتَانِ، مَحْبُوبَاتٌ، مَحَابِيبُ، مُحَيْبِيبٌ، مُحَيْبِيبَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَحُبَّ، لَمْ يَحُبِّ، لَمْ يَحُبُّ، لَمْ يَحْبُبْ، لَمْ يَحُبَّا، لَمْ يَحُبُّوا، لَمْ تَحُبَّ، لَمْ تَحُبِّ، لَمْ تَحُبُّ، لَمْ تَحْبُبْ، لَمْ تَحُبَّا، لَمْ يَحْبُبْنَ، لَمْ تَحُبَّ، لَمْ تَحُبِّ، لَمْ تَحُبُّ، لَمْ تَحْبُبْ، لَمْ تَحُبَّا، لَمْ تَحُبُّوا، لَمْ تَحُبِّي، لَمْ تَحُبَّا، لَمْ تَحْبُبْنَ، لَمْ أَحُبَّ، لَمْ أَحُبِّ، لَمْ أَحُبُّ، لَمْ أَحْبُبْ، لَمْ نَحُبَّ، لَمْ نَحُبِّ، لَمْ نَحُبُّ، لَمْ نَحْبُبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُحَبَّ، لَمْ يُحَبِّ، لَمْ يُحَبُّ، لَمْ يُحْبَبْ، لَمْ يُحَبَّا، لَمْ يُحَبُّوا، لَمْ تُحَبَّ، لَمْ تُحَبِّ، لَمْ تُحَبُّ، لَمْ تُحْبَبْ، لَمْ تُحَبَّا، لَمْ يُحْبَبْنَ، لَمْ تُحَبَّ، لَمْ تُحَبِّ، لَمْ تُحَبُّ، لَمْ تُحْبَبْ، لَمْ تُحَبَّا، لَمْ تُحَبُّوا، لَمْ تُحَبِّي، لَمْ تُحَبَّا، لَمْ تُحْبَبْنَ، لَمْ أُحَبَّ، لَمْ أُحَبِّ، لَمْ أُحَبُّ، لَمْ أُحْبَبْ، لَمْ نُحَبَّ، لَمْ نُحَبِّ، لَمْ نُحَبُّ، لَمْ نُحْبَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَحُبُّ، لَا يَحُبَّانِ، لَا يَحُبُّونَ، لَا تَحُبُّ، لَا تَحُبَّانِ، لَا يَحْبُبْنَ، لَا تَحُبُّ، لَاتَحُبَّانِ، لَا تَحُبُّونَ، لَا تَحُبِّينَ، لَا تَحُبَّانِ، لَا تَحْبُبْنَ، لَا أَحُبُّ، لَا نَحُبُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُحَبُّ، لَا يُحَبَّانِ، لَا يُحَبُّونَ، لَا تُحَبُّ، لَا تُحَبَّانِ، لَا يُحْبَبْنَ، لَا تُحَبُّ، لَاتُحَبَّانِ، لَا تُحَبُّونَ، لَا تُحَبِّينَ، لَا تُحَبَّانِ، لَا تُحْبَبْنَ، لَا أُحَبُّ، لَا نُحَبُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّحُبَّ، لَنْ يَّحُبَّا، لَنْ يَّحُبُّوا، لَنْ تَحُبَّ، لَنْ تَحُبَّا، لَنْ يَّحْبُبْنَ، لَنْ تَحُبَّ، لَنْ تَحُبَّا، لَنْ تَحُبُّوا، لَنْ تَحُبِّي، لَنْ تَحُبَّا، لَنْ تَحْبُبْنَ، لَنْ أَحُبَّ، لَنْ نَّحُبَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّحَبَّ، لَنْ يُّحَبَّا، لَنْ يُّحَبُّوا، لَنْ تُحَبَّ، لَنْ تُحَبَّا، لَنْ يُّحْبَبْنَ، لَنْ تُحَبَّ، لَنْ تُحَبَّا، لَنْ تُحَبُّوا، لَنْ تُحَبِّي، لَنْ تُحَبَّا، لَنْ تُحْبَبْنَ، لَنْ أُحَبَّ، لَنْ نُّحَبَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: حُبَّ، حُبِّ، حُبُّ، أُحْبُبْ، حُبَّا، حُبُّوا، حُبِّي، حُبَّا، أُحْبُبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: حُبَّنَّ، حُبَّانِّ، حُبُّنَّ، حُبِّنَّ، حُبَّانِّ، أُحْبُبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: حُبَّنْ، حُبُّنْ، حُبِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُحَبَّ، لِتُحَبِّ، لِتُحَبُّ، لِتُحْبَبْ، لِتُحَبَّا، لِتُحَبُّوا، لِتُحَبِّي، لِتُحَبَّا، لِتُحْبَبْنَ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُحَبَّنَّ، لِتُحَبَّانِّ، لِتُحَبُّنَّ، لِتُحَبِّنَّ، لِتُحَبَّانِّ، لِتُحْبَبْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُحَبَّن، لِتُحَبُّن، لِتُحَبِّن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَحُبَّ، لِيَحُبِّ، لِيَحُبُّ، لِيَحْبُبْ، لِيَحُبَّا، لِيَحُبُّوا، لِتَحُبَّ، لِتَحُبِّ، لِتَحُبُّ، لِتَحْبُبْ، لِتَحُبَّا، لِيَحْبُبْنَ، لِاَحُبَّ، لِاَحُبِّ، لِاَحُبُّ، لِاَحْبُبْ، لِنَحُبَّ، لِنَحُبِّ، لِنَحُبُّ، لِنَحْبُبْ

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَحُبَّنَّ، لِيَحُبَّانِ، لِيَحُبُّنَّ، لِتَحُبَّنَّ، لِتَحُبَّانِ، لِيَحْبُبْنَانِ، لِاَحُبَّنَّ، لِنَحُبَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَحُبَّن، لِيَحُبُّن، لِتَحُبَّن، لِاَحُبَّن، لِنَحُبَّن۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُحَبَّ، لِيُحَبِّ، لِيُحَبُّ، لِيُحْبَبْ، لِيُحَبَّا، لِيُحَبُّوا، لِتُحَبَّ، لِتُحَبِّ، لِتُحَبُّ، لِتُحْبَبْ، لِتُحَبَّا، لِيُحْبَبْنَ، لِاُحَبَّ، لِاُحَبِّ، لِاُحَبُّ، لِاُحْبَبْ، لِنُحَبَّ، لِنُحَبِّ، لِنُحَبُّ، لِنُحْبَبْ

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُحَبَّنَّ، لِيُحَبَّانِ، لِيُحَبُّنَّ، لِتُحَبَّنَّ، لِتُحَبَّانِ، لِيُحْبَبْنَانِ، لِاُحَبَّنَّ، لِنُحَبَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُحَبَّن، لِيُحَبُّن، لِتُحَبَّن، لِاُحَبَّن، لِنُحَبَّن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَحُبَّ، لَا تَحُبِّ، لَا تَحُبُّ، لَا تَحْبُبْ، لَا تَحُبَّا، لَا تَحُبُّوا، لَا تَحُبِّي، لَا تَحُبَّا، لَا تَحْبُبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَحُبَّنَّ، لَا تَحُبَّانِ، لَا تَحُبُّنَّ، لَا تَحُبِّنَّ، لاتَحُبَّانِ، لَا تَحْبُبْنَانِ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَحُبَّن، لَا تَحُبُّن، لَا تَحُبِّن،

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُحَبَّ، لَا تُحَبِّ، لَا تُحَبُّ، لَا تُحْبَبْ، لَا تُحَبَّا، لَا تُحَبُّوا، لَا تُحَبِّي، لَا تُحَبَّا، لَا تُحْبَبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحَبَّنَّ، لَا تُحَبَّانِ، لَا تُحَبُّنَّ، لَا تُحَبِّنَّ، لَا تُحَبَّانِ، لَا تُحْبَبْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحَبَّن، لَا تُحَبُّن، لَا تُحَبِّن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَحُبَّ، لَا يَحُبِّ، لَا يَحُبُّ، لَا يَحْبُبْ، لَا يَحُبَّا، لَا يَحُبُّوا، لَا تَحُبَّ، لَا تَحُبِّ، لَا تَحُبُّ، لَا تَحْبُبْ، لَا تَحُبَّا، لَا يَحْبُبْنَ، لَا اَحُبَّ، لَا اَحُبِّ، لَا اَحُبُّ، لَا اَحْبُبْ، لانَحُبَّ، لَا نَحُبِّ، لَا نَحُبُّ، لَا نَحْبُبْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَحُبَّنَّ، لَا یَحُبَّانِّ، لَا یَحُبُّنَّ، لَا تَحُبَّنَّ، لاتَحُبَّانِّ، لَا یَحْبُبْنَانِّ، لَا اَحُبَّنَّ، لَا نَحُبَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَحُبَّنْ، لَا یَحُبُّنْ، لَا تَحُبَّنْ، لَا اَحُبَّنْ، لانَحُبَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُحَبَّ، لَا یُحَبِّ، لَا یُحَبُّ، لَا یُحْبَبْ، لَا یُحَبَّا، لَا یُحَبُّوا، لَا تُحَبَّ، لَا تُحَبِّ، لَا تُحَبُّ، لَا تُحْبَبْ، لَا تُحَبَّا، لَا یُحْبَبْنَ، لَا اُحَبَّ، لَا اُحَبِّ، لَا اُحَبُّ، لَا اُحْبَبْ، لانُحَبَّ، لَا نُحَبِّ، لَا نُحَبُّ، لَا نُحْبَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُحَبَّنَّ، لَا یُحَبَّانِّ، لَا یُحَبُّنَّ، لَا تُحَبَّنَّ، لاتُحَبَّانِّ، لَا یُحْبَبْنَانِّ، لَا اُحَبَّنَّ، لَا نُحَبَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُحَبَّنْ، لَا یُحَبُّنْ، لَا تُحَبَّنْ، لَا اُحَبَّنْ، لانُحَبَّنْ۔

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'اِفْعَالٌ' مصدر اَلْاِمْدَادُ' (مدد کرنا)

اَمَدَّ، یُمِدُّ، اِمْدَادًا 'فھو' مُمِدٌّ و اُمِدَّ، یُمَدُّ، اِمْدَاداً 'فذاك' مُمَدٌّ، لَمْ یُمِدَّ، لَمْ یُمِدِّ، لَمْ یُمْدِدْ، لَمْ یُمَدَّ، لَمْ یُمَدِّ، لَمْ یُمْدَدْ، لَا یُمِدُّ، لَا یُمَدُّ، لَنْ یُمِدَّ، لَنْ یُمَدَّ، اَلْاَمْرُ منه اَمِدَّ، اَمِدِّ، اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ، لِتُمَدِّ، لِتُمْدَدْ، لِیُمِدَّ، لِیُمِدِّ، لِیُمْدِدْ، لِیُمَدَّ، لِیُمَدِّ، لِیُمْدَدْ 'والنھی عنه' لَا تُمِدَّ، لَا تُمِدِّ، لاتُمْدِدْ، لَا تُمَدَّ، لَا تُمَدِّ، لَا تُمْدَدْ، لَا یُمِدَّ، لَا یُمِدِّ، لَا یُمْدِدْ، لَا یُمَدَّ، لَا یُمَدِّ، لَا یُمْدَدْ 'الظرف منه' مُمَدٌّ، مُمَدَّانِ، مُمَدَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَمَدَّ، اَمَدَّا، اَمَدُّوا، اَمَدَّتْ، اَمَدَّتَا، اَمْدَدْنَ، اَمْدَدْتَ، اَمْدَدْتُمَا، اَمْدَدْتُمْ، اَمْدَدْتِ، اَمْدَدْتُمَا، اَمْدَدْتُنَّ، اَمْدَدْتُ، اَمْدَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُمِدَّ، اُمِدَّا، اُمِدُّوا، اُمِدَّتْ، اُمِدَّتَا، اُمْدِدْنَ، اُمْدِدْتَ، اُمْدِدْتُمَا، اُمْدِدْتُمْ، اُمْدِدْتِ، اُمْدِدْتُمَا، اُمْدِدْتُنَّ، اُمْدِدْتُ، اُمْدِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُمِدُّ، یُمِدَّانِ، یُمِدُّوْنَ، تُمِدُّ، تُمِدَّانِ، یُمْدِدْنَ، تُمِدُّ، تُمِدَّانِ، تُمِدُّوْنَ، تُمِدِّیْنَ، تُمِدَّانِ، تُمْدِدْنَ، اُمِدُّ، نُمِدُّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: یُمَدُّ، یُمَدَّانِ، یُمَدُّوْنَ، تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، یُمْدَدْنَ، تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، تُمَدُّوْنَ، تُمَدِّیْنَ، تُمَدَّانِ، تُمْدَدْنَ، اُمَدُّ، نُمَدُّ۔

اسم فاعل: مُمِدٌّ، مُمِدَّانِ، مُمِدُّوْنَ، مُمِدَّةٌ، مُمِدَّتَانِ، مُمِدَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُمَدٌّ، مُمَدَّانِ، مُمَدُّوْنَ، مُمَدَّةٌ، مُمَدَّتَانِ، مُمَدَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُمِدَّ، لَمْ یُمِدِّ، لَمْ یُمْدِدْ، لَمْ یُمِدَّا، لَمْ یُمِدُّوْا، لَمْ تُمِدَّ، لَمْ تُمِدِّ، لَمْ تُمْدِدْ، لَمْ تُمِدَّا، لَمْ یُمْدِدْنَ، لَمْ تُمِدَّ، لَمْ تُمِدِّ، لَمْ تُمْدِدْ، لَمْ تُمِدَّا، لَمْ تُمِدُّوْا، لَمْ تُمِدِّیْ، لَمْ تُمِدَّا، لَمْ تُمْدِدْنَ، لَمْ اُمِدَّ، لَمْ اُمِدِّ، لَمْ اُمْدِدْ، لَمْ نُمِدَّ، لَمْ نُمِدِّ، لَمْ نُمْدِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُمَدَّ، لَمْ یُمَدِّ، لَمْ یُمْدَدْ، لَمْ یُمَدَّا، لَمْ یُمَدُّوْا، لَمْ تُمَدَّ، لَمْ تُمَدِّ، لَمْ تُمْدَدْ، لَمْ تُمَدَّا، لَمْ یُمْدَدْنَ، لَمْ تُمَدَّ، لَمْ تُمَدِّ، لَمْ تُمْدَدْ، لَمْ تُمَدَّا، لَمْ تُمَدُّوْا، لَمْ تُمَدِّیْ، لَمْ تُمَدَّا، لَمْ تُمْدَدْنَ، لَمْ اُمَدَّ، لَمْ اُمَدِّ، لَمْ اُمْدَدْ، لَمْ نُمَدَّ، لَمْ نُمَدِّ، لَمْ نُمْدَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُمِدُّ، لَا یُمِدَّانِ، لَا یُمِدُّوْنَ، لَا تُمِدُّ، لَا تُمِدَّانِ، لَا یُمْدِدْنَ، لَا تُمِدُّ، لَاتُمِدَّانِ، لَا تُمِدُّوْنَ، لَا تُمِدِّیْنَ، لَا تُمِدَّانِ، لَا تُمْدِدْنَ، لَا اُمِدُّ، لَا نُمِدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُمَدُّ، لَا یُمَدَّانِ، لَا یُمَدُّوْنَ، لَا تُمَدُّ، لَا تُمَدَّانِ، لَا یُمْدَدْنَ، لَا تُمَدُّ، لَاتُمَدَّانِ، لَا تُمَدُّوْنَ، لَا تُمَدِّیْنَ، لَا تُمَدَّانِ، لَا تُمْدَدْنَ، لَا اُمَدُّ، لَا نُمَدُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُمِدَّ، لَنْ یُمِدَّا، لَنْ یُمِدُّوْا، لَنْ تُمِدَّ، لَنْ تُمِدَّا، لَنْ یُمْدِدْنَ، لَنْ تُمِدَّ، لَنْ تُمِدَّا، لَنْ تُمِدُّوْا، لَنْ تُمِدِّیْ، لَنْ تُمِدَّا، لَنْ تُمْدِدْنَ، لَنْ اُمِدَّ، لَنْ نُمِدَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُمَدَّ، لَنْ یُمَدَّا، لَنْ یُمَدُّوْا، لَنْ تُمَدَّ، لَنْ تُمَدَّا، لَنْ یُمْدَدْنَ، لَنْ تُمَدَّ، لَنْ تُمَدَّا، لَنْ تُمَدُّوْا، لَنْ تُمَدِّیْ، لَنْ تُمَدَّا، لَنْ تُمْدَدْنَ، لَنْ اُمَدَّ، لَنْ نُمَدَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَمِدَّ، اَمِدِّ، اَمْدِدْ، اَمِدَّا، اَمِدُّوْا، اَمِدِّیْ، اَمِدَّا، اَمْدِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اَمِدَّنَّ، اَمِدَّانِّ، اَمِدُّنَّ، اَمِدِّنَّ، اَمِدَّانِّ، اَمْدِدْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: اَمِدَّنْ، اَمِدُّنْ، اَمِدِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُمَدَّ، لِتُمَدِّ، لِتُمْدَدْ، لِتُمَدَّا، لِتُمَدُّوْا، لِتُمَدِّیْ، لِتُمَدَّا، لِتُمْدَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمَدُّنَّ، لِتُمَدِّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمْدَدْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُمَدَّن، لِتُمَدُّن، لِتُمَدِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُمِدَّ، لِيُمِدِ، لِيُمْدِدْ، لِيُمِدَّا، لِيُمِدُّوا، لِتُمِدَّ، لِتُمِدِ، لِتُمْدِدْ، لِتُمِدَّ، لِيُمْدِدْنَ، لِأُمِدَّ، لِأُمِدِ، لِأُمْدِدْ، لِنُمِدَّ، لِنُمِدِ، لِنُمْدِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُمِدَّنَّ، لِيُمِدَّانِّ، لِيُمِدُّنَّ، لِتُمِدَّنَّ، لِتُمِدَّانِّ، لِيُمْدِدْنَانِّ، لِأُمِدَّنَّ، لِنُمِدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُمِدَّنْ، لِيُمِدُّنْ، لِتُمِدَّنْ، لِأُمِدَّنْ، لِنُمِدَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُمَدَّ، لِيُمَدِ، لِيُمْدَدْ، لِيُمَدَّا، لِيُمَدُّوا، لِتُمَدَّ، لِتُمَدِ، لِتُمْدَدْ، لِتُمَدَّا، لِيُمْدَدْنَ، لِأُمَدَّ، لِأُمَدِ، لِأُمْدَدْ، لِنُمَدَّ، لِنُمَدِ، لِنُمْدَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُمَدَّنَّ، لِيُمَدَّانِّ، لِيُمَدُّنَّ، لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِيُمْدَدْنَانِّ، لِأُمَدَّنَّ، لِنُمَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُمَدَّنْ، لِيُمَدُّنْ، لِتُمَدَّنْ، لِأُمَدَّنْ، لِنُمَدَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُمِدَّ، لَا تُمِدِ، لَا تُمْدِدْ، لَا تُمِدَّا، لَا تُمِدُّوا، لَا تُمِدِّيْ، لَا تُمِدَّا، لَا تُمْدِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُمِدَّنَّ، لَا تُمِدَّانِّ، لَا تُمِدُّنَّ، لَا تُمِدِنَّ، لَا تُمِدَّانِّ، لَا تُمْدِدْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُمِدَّنْ، لَا تُمِدُّنْ، لَا تُمِدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُمَدَّ، لَا تُمَدِ، لَا تُمْدَدْ، لَا تُمَدَّا، لَا تُمَدُّوا، لَا تُمَدِّيْ، لَا تُمَدَّا، لَا تُمْدَدْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُمَدَّنَّ، لَا تُمَدَّانِّ، لَا تُمَدُّنَّ، لَا تُمَدِنَّ، لَا تُمَدَّانِّ، لَا تُمْدَدْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُمَدَّنْ، لَا تُمَدُّنْ، لَا تُمَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُمِدَّ، لَا يُمِدِ، لَا يُمْدِدْ، لَا يُمِدَّا، لَا يُمِدُّوا، لَا تُمِدَّ، لَا تُمِدِ. لَا تُمْدِدْ، لَا تُمِدَّا، لَا يُمْدِدْنَ، لَا أُمِدَّ، لَا أُمِدِ، لَا أُمْدِدْ، لَا نُمِدَّ، لَا نُمِدِ، لَا نُمْدِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُمِدَّنَّ، لَا يُمِدَّانِّ، لَا يُمِدُّنَّ، لَا تُمِدَّنَّ، لَا تُمِدَّانِّ، لَا يُمْدِدْنَانِّ، لَا أُمِدَّنَّ، لَا نُمِدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُمِدَّنْ، لَا يُمِدُّنْ، لَا تُمِدَّنْ، لَا أُمِدَّنْ، لَا نُمِدَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُمَدَّ، لَا يُمَدِ، لَا يُمْدَدْ، لَا يُمَدَّا، لَا يُمَدُّوا، لَا تُمَدَّ، لَا تُمَدِ، لَا تُمْدَدْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لَا تُمَدَّا، لَا يُمَدَدْنَ، لَا أُمَدَّ، لَا أُمَدِ، لَا أُمْدَدْ، لَا نُمَدَّ، لَا نُمَدِ، لَا نُمْدَدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُمَدَّنَّ، لَا يُمَدَّانِّ، لَا يُمَدُّنَّ، لَا تُمَدَّنَّ، لَاتُمَدَّانِّ، لَا يُمَدَدْنَانِّ، لَا أُمَدَّنَّ، لَا نُمَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُمَدَّنْ، لَا يُمَدُّنْ، لَا تُمَدَّنْ، لَا أُمَدَّنْ، لَانُمَدَّنْ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'تفعیل' مصدر 'اَلتَّقْلِيْلُ' (تھوڑا بنانا)

قَلَّلَ، يُقَلِّلُ، تَقْلِيلًا 'فهو' مُقَلِّلٌ و قُلِّلَ، يُقَلَّلُ، تَقْلِيلًا 'فذاك' مُقَلَّلٌ، لَمْ يُقَلِّلْ، لَمْ يُقَلَّلْ، لَايُقَلِّلُ، لَا يُقَلَّلُ، لَنْ يُقَلِّلَ، لَنْ يُقَلَّلَ 'الامر منه' قَلِّلْ، لِتُقَلَّلْ، لِيُقَلِّلْ، لِيُقَلَّلْ 'والنهى عنه' لَاتُقَلِّلْ، لَا تُقَلَّلْ، لَا يُقَلِّلْ، لَا يُقَلَّلْ 'الظرف منه' مُقَلَّلٌ، مُقَلَّلَانِ، مُقَلَّلَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: قَلَّلَ، قَلَّلَا، قَلَّلُوا، قَلَّلَتْ، قَلَّلَتَا، قَلَّلْنَ، قَلَّلْتَ، قَلَّلْتُمَا، قَلَّلْتُمْ، قَلَّلْتِ، قَلَّلْتُمَا، قَلَّلْتُنَّ، قَلَّلْتُ، قَلَّلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: قُلِّلَ، قُلِّلَا، قُلِّلُوا، قُلِّلَتْ، قُلِّلَتَا، قُلِّلْنَ، قُلِّلْتَ، قُلِّلْتُمَا، قُلِّلْتُمْ، قُلِّلْتِ، قُلِّلْتُمَا، قُلِّلْتُنَّ، قُلِّلْتُ، قُلِّلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُقَلِّلُ، يُقَلِّلَانِ، يُقَلِّلُونَ، تُقَلِّلُ، تُقَلِّلَانِ، يُقَلِّلْنَ، تُقَلِّلُ، تُقَلِّلَانِ، تُقَلِّلُونَ، تُقَلِّلِينَ، تُقَلِّلَانِ، تُقَلِّلْنَ، أُقَلِّلُ، نُقَلِّلُ۔

فعل مضارع مجہول: يُقَلَّلُ، يُقَلَّلَانِ، يُقَلَّلُونَ، تُقَلَّلُ، تُقَلَّلَانِ، يُقَلَّلْنَ، تُقَلَّلُ، تُقَلَّلَانِ، تُقَلَّلُونَ، تُقَلَّلِينَ، تُقَلَّلَانِ، تُقَلَّلْنَ، أُقَلَّلُ، نُقَلَّلُ۔

اسم فاعل: مُقَلِّلٌ، مُقَلِّلَانِ، مُقَلِّلُونَ، مُقَلِّلَةٌ، مُقَلِّلَتَانِ، مُقَلِّلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُقَلَّلٌ، مُقَلَّلَانِ، مُقَلَّلُونَ، مُقَلَّلَةٌ، مُقَلَّلَتَانِ، مُقَلَّلَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُقَلِّلْ، لَمْ يُقَلِّلَا، لَمْ يُقَلِّلُوا، لَمْ تُقَلِّلْ، لَمْ تُقَلِّلَا، لَمْ يُقَلِّلْنَ، لَمْ تُقَلِّلْ، لَمْ تُقَلِّلَا، لَمْ تُقَلِّلُوا، لَمْ تُقَلِّلِي، لَمْ تُقَلِّلَا، لَمْ تُقَلِّلْنَ، لَمْ أُقَلِّلْ، لَمْ نُقَلِّلْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُقَلَّلْ، لَمْ يُقَلَّلَا، لَمْ يُقَلَّلُوا، لَمْ تُقَلَّلْ، لَمْ تُقَلَّلَا، لَمْ يُقَلَّلْنَ، لَمْ تُقَلَّلْ، لَمْ تُقَلَّلَا،

besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تُقَلِّلُوا، لَمْ تُقَلِّلِى، لَمْ تُقَلِّلَا، لَمْ تُقَلَّلْنَ، لَمْ اُقَلِّلْ، لَمْ نُقَلِّلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُقَلِّلُ، لَا يُقَلِّلَانِ، لَا يُقَلِّلُونَ، لَا تُقَلِّلُ، لَا تُقَلِّلَانِ، لَا يُقَلِّلْنَ، لَا تُقَلِّلُ، لاتُقَلِّلَانِ، لَا تُقَلِّلُونَ، لَا تُقَلِّلِينَ، لَا تُقَلِّلَانِ، لَا تُقَلِّلْنَ، لَا اُقَلِّلُ، لَا نُقَلِّلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُقَلَّلُ، لَا يُقَلَّلَانِ، لَا يُقَلَّلُونَ، لَا تُقَلَّلُ، لَا تُقَلَّلَانِ، لَا يُقَلَّلْنَ، لَا تُقَلَّلُ، لاتُقَلَّلَانِ، لَا تُقَلَّلُونَ، لَا تُقَلَّلِينَ، لَا تُقَلَّلَانِ، لَا تُقَلَّلْنَ، لَا اُقَلَّلُ، لَا نُقَلَّلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَن يُقَلِّلَ، لَن يُقَلِّلَا، لَن يُقَلِّلُوا، لَن تُقَلِّلَ، لَن تُقَلِّلَا، لَن يُقَلِّلْنَ، لَن تُقَلِّلَ، لَن تُقَلِّلَا، لَن تُقَلِّلُوا، لَن تُقَلِّلِى، لَن تُقَلِّلَا، لَن تُقَلِّلْنَ، لَن اُقَلِّلَ، لَن نُقَلِّلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَن يُقَلَّلَ، لَن يُقَلَّلَا، لَن يُقَلَّلُوا، لَن تُقَلَّلَ، لَن تُقَلَّلَا، لَن يُقَلَّلْنَ، لَن تُقَلَّلَ، لَن تُقَلَّلَا، لَن تُقَلَّلُوا، لَن تُقَلَّلِى، لَن تُقَلَّلَا، لَن تُقَلَّلْنَ، لَن اُقَلَّلَ، لَن نُقَلَّلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: قَلِّلْ، قَلِّلَا، قَلِّلُوا، قَلِّلِى، قَلِّلَا، قَلِّلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: قَلِّلَنَّ، قَلِّلَانِّ، قَلِّلُنَّ، قَلِّلِنَّ، قَلِّلَانِّ، قَلِّلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: قَلِّلَنْ، قَلِّلُنْ، قَلِّلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُقَلَّلْ، لِتُقَلَّلَا، لِتُقَلَّلُوا، لِتُقَلَّلِى، لِتُقَلَّلَا، لِتُقَلَّلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقَلَّلَنَّ، لِتُقَلَّلَانِّ، لِتُقَلَّلُنَّ، لِتُقَلَّلِنَّ، لِتُقَلَّلَانِّ، لِتُقَلَّلْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُقَلَّلَنْ، لِتُقَلَّلُنْ، لِتُقَلَّلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُقَلِّلْ، لِيُقَلِّلَا، لِيُقَلِّلُوا، لِتُقَلِّلْ، لِتُقَلِّلَا، لِيُقَلِّلْنَ، لِاُقَلِّلْ، لِنُقَلِّلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُقَلِّلَنَّ، لِيُقَلِّلَانِّ، لِيُقَلِّلُنَّ، لِتُقَلِّلَنَّ، لِتُقَلِّلَانِّ، لِيُقَلِّلْنَانِّ، لِاُقَلِّلَنَّ، لِنُقَلِّلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَلِّلَنْ، لِيُقَلِّلُنْ، لِتُقَلِّلَنْ، لِاُقَلِّلَنْ لِنُقَلِّلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُقَلَّلْ، لِيُقَلَّلَا، لِيُقَلَّلُوا، لِتُقَلَّلْ، لِتُقَلَّلَا، لِيُقَلَّلْنَ، لِاُقَلَّلْ، لِنُقَلَّلْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُقَلَّلَنَّ، لِيُقَلَّلَانِّ، لِيُقَلَّلُنَّ، لِتُقَلَّلَنَّ، لِتُقَلَّلَانِّ، لِيُقَلَّلْنَانِّ، لِاُقَلَّلَنَّ، لِنُقَلَّلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَلَّلَنْ، لِيُقَلَّلُنْ، لِتُقَلَّلَنْ، لِاُقَلَّلَنْ، لِنُقَلَّلَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُقَلِّلْ، لَا تُقَلِّلَا، لَا تُقَلِّلُوا، لَا تُقَلِّلِی، لَا تُقَلِّلَا، لَا تُقَلِّلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقَلِّلَنَّ، لَا تُقَلِّلَانِّ، لَا تُقَلِّلُنَّ، لَا تُقَلِّلِنَّ، لَا تُقَلِّلَانِّ، لَا تُقَلِّلْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقَلِّلَنْ، لَا تُقَلِّلُنْ، لَا تُقَلِّلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُقَلَّلْ، لَا تُقَلَّلَا، لَا تُقَلَّلُوا، لَا تُقَلَّلِی، لَا تُقَلَّلَا، لَا تُقَلَّلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقَلَّلَنَّ، لَا تُقَلَّلَانِّ، لَا تُقَلَّلُنَّ، لَا تُقَلَّلِنَّ، لَا تُقَلَّلَانِّ، لَا تُقَلَّلْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقَلَّلَنْ، لَا تُقَلَّلُنْ، لَا تُقَلَّلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُقَلِّلْ، لَا يُقَلِّلَا، لَا يُقَلِّلُوا، لَا تُقَلِّلْ، لَا تُقَلِّلَا، لَا يُقَلِّلْنَ، لَا أُقَلِّلْ، لَا نُقَلِّلْ

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَلِّلَنَّ، لَا يُقَلِّلَانِّ، لَا يُقَلِّلُنَّ، لَا تُقَلِّلَنَّ، لَا تُقَلِّلَانِّ،

لَا يُقَلِّلْنَانِّ، لَا أُقَلِّلَنَّ، لَا نُقَلِّلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقَلِّلَنْ، لَا يُقَلِّلُنْ، لَا تُقَلِّلَنْ، لَا أُقَلِّلَنْ، لَا نُقَلِّلَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُقَلَّلْ، لَا يُقَلَّلَا، لَا يُقَلَّلُوا، لَا تُقَلَّلْ، لَا تُقَلَّلَا، لَا يُقَلَّلْنَ، لَا أُقَلَّلْ، لَا نُقَلَّلْ

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَلَّلَنَّ، لَا يُقَلَّلَانِّ، لَا يُقَلَّلُنَّ، لَا تُقَلَّلَنَّ، لَا تُقَلَّلَانِّ،

لَا يُقَلَّلْنَانِّ، لَا أُقَلَّلَنَّ، لَا نُقَلَّلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقَلَّلَنْ، لَا يُقَلَّلُنْ، لَا تُقَلَّلَنْ، لَا أُقَلَّلَنْ، لَا نُقَلَّلَنْ۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'مُفَاعَلَة' مصدر 'اَلْمُحَابَّة' (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

حَابَّ، يُحَابُّ، مُحَابَّةً 'فهو' مُحَابٌّ و حُوبَّ، يُحَابُّ، مُحَابَّةً 'فذاك' مُحَابٌّ، لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابِبْ، لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابَبْ، لَا يُحَابُّ، لَا يُحَابُّ، لَنْ يُحَابَّ، لَنْ يُحَابَّ 'الامر منه' حَابَّ، حَابِّ، حَابِبْ، لِتُحَابَّ، لِتُحَابِّ، لِتُحَابَبْ، لِيُحَابَّ، لِيُحَابِّ، لِيُحَابِبْ، لِيُحَابَّ، لِيُحَابِّ، لِيُحَابَبْ 'والنهي عنه' لَا تُحَابَّ، لَا تُحَابِّ، لَا تُحَابِبْ، لَا تُحَابَّ، لَا تُحَابِّ، لاتُحَابَبْ، لَا يُحَابَّ، لَا يُحَابِّ، لَا يُحَابِبْ، لَا يُحَابَّ، لَا يُحَابِّ، لَا يُحَابَبْ 'الظرف منه' مُحَابٌّ، مُحَابَّانِ، مُحَابَّاتٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: حَابَّ، حَابَّا، حَابُّوا، حَابَّتْ، حَابَّتَا، حَابَبْنَ، حَابَبْتَ، حَابَبْتُمَا، حَابَبْتُمْ، حَابَبْتِ، حَابَبْتُمَا، حَابَبْتُنَّ، حَابَبْتُ، حَابَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: حُوْبَّ، حُوْبَّا، حُوْبُّوا، حُوْبَّتْ، حُوْبَّتَا، حُوْبِبْنَ، حُوْبِبْتَ، حُوْبِبْتُمَا، حُوْبِبْتُمْ، حُوْبِبْتِ، حُوْبِبْتُمَا، حُوْبِبْتُنَّ، حُوْبِبْتُ، حُوْبِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يُحَابُّ، يُحَابَّانِ، يُحَابُّونَ، تُحَابُّ، تُحَابَّانِ، يُحَابِبْنَ، تُحَابُّ، تُحَابَّانِ، تُحَابُّونَ، تُحَابِّينَ، تُحَابَّانِ، تُحَابِبْنَ، أُحَابُّ، نُحَابُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُحَابُّ، يُحَابَّانِ، يُحَابُّونَ، تُحَابُّ، تُحَابَّانِ، يُحَابَبْنَ، تُحَابُّ، تُحَابَّانِ، تُحَابُّونَ، تُحَابِّينَ، تُحَابَّانِ، تُحَابَبْنَ، أُحَابُّ، نُحَابُّ۔

اسم فاعل: مُحَابٌّ، مُحَابَّانِ، مُحَابُّونَ، مُحَابَّةٌ، مُحَابَّتَانِ، مُحَابَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُحَابٌّ، مُحَابَّانِ، مُحَابُّونَ، مُحَابَّةٌ، مُحَابَّتَانِ، مُحَابَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابِبْ، لَمْ يُحَابَّا، لَمْ يُحَابُّوا، لَمْ تُحَابَّ، لَمْ تُحَابِّ، لَمْ تُحَابِبْ، لَمْ تُحَابَّا، لَمْ يُحَابِبْنَ، لَمْ تُحَابَّ، لَمْ تُحَابِّ، لَمْ تُحَابِبْ، لَمْ تُحَابَّا، لَمْ تُحَابُّوا، لَمْ تُحَابِّي، لَمْ تُحَابَّا، لَمْ تُحَابِبْنَ، لَمْ أُحَابَّ، لَمْ أُحَابِّ، لَمْ أُحَابِبْ، لَمْ نُحَابَّ، لَمْ نُحَابِّ، لَمْ نُحَابِبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابَبْ، لَمْ يُحَابَّا، لَمْ يُحَابُّوا، لَمْ تُحَابَّ، لَمْ تُحَابِّ، لَمْ تُحَابَبْ، لَمْ تُحَابَّا، لَمْ يُحَابَبْنَ، لَمْ تُحَابَّ، لَمْ تُحَابِّ، لَمْ تُحَابَبْ، لَمْ تُحَابَّا، لَمْ تُحَابُّوا، لَمْ تُحَابِّي، لَمْ تُحَابَّا، لَمْ تُحَابَبْنَ، لَمْ أُحَابَّ، لَمْ أُحَابِّ، لَمْ أُحَابَبْ، لَمْ نُحَابَّ، لَمْ نُحَابِّ، لَمْ نُحَابَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يُحَابُّ، لَا يُحَابَّانِ، لَا يُحَابُّونَ، لَا تُحَابُّ، لَا تُحَابَّانِ، لَا يُحَابِبْنَ، لَا تُحَابُّ، لَا تُحَابَّانِ، لَا تُحَابُّونَ، لَا تُحَابِّينَ، لَا تُحَابَّانِ، لَا تُحَابِبْنَ، لَا أُحَابُّ، لَا نُحَابُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُحَابُّ، لَا يُحَابَّانِ، لَا يُحَابُّونَ، لَا تُحَابُّ، لَا تُحَابَّانِ، لَا يُحَابَبْنَ، لَا تُحَابُّ، لَا تُحَابَّانِ، لَا تُحَابُّونَ، لَا تُحَابِّينَ، لَا تُحَابَّانِ، لَا تُحَابَبْنَ، لَا أُحَابُّ، لَا نُحَابُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُحَابَّ، لَنْ يُحَابَّا، لَنْ يُحَابُّوا، لَنْ تُحَابَّ، لَنْ تُحَابَّا، لَنْ يُحَابِبْنَ، لَنْ تُحَابَّ، لَنْ تُحَابَّا، لَنْ تُحَابُّوا، لَنْ تُحَابِّي، لَنْ تُحَابَّا، لَنْ تُحَابِبْنَ، لَنْ أُحَابَّ، لَنْ نُحَابَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُحَابَّ، لَنْ یُحَابَّا، لَنْ یُحَابُّوا، لَنْ تُحَابَّ، لَنْ تُحَابَّا، لَنْ یُحَابَبْنَ، لَنْ تُحَابَّ، لَنْ تُحَابَّا، لَنْ تُحَابُّوا، لَنْ تُحَابِّی، لَنْ تُحَابَّا، لَنْ تُحَابَبْنَ، لَنْ أُحَابَّ، لَنْ نُحَابَّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: حَابَّ، حَابِّ، حَابِبْ، حَابَّا، حَابُّوا، حَابِّی، حَابَّا، حَابِبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: حَابَّنَّ، حَابَّانِّ، حَابُّنَّ، حَابِّنَّ، حَابَّانِّ، حَابِبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: حَابَّنْ، حَابُّنْ، حَابِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُحَابَّ، لِتُحَابِّ، لِتُحَابَبْ، لِتُحَابَّا، لِتُحَابُّوا، لِتُحَابِّی، لِتُحَابَّا، لِتُحَابَبْنَ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُحَابَّنَّ، لِتُحَابَّانِّ، لِتُحَابُّنَّ، لِتُحَابِّنَّ، لِتُحَابَّانِّ، لِتُحَابَبْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُحَابَّنْ، لِتُحَابُّنْ، لِتُحَابِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُحَابَّ، لِیُحَابِّ، لِیُحَابِبْ، لِیُحَابَّا، لِیُحَابُّوا، لِتُحَابَّ، لِتُحَابِّ، لِتُحَابِبْ، لِتُحَابَّا، لِیُحَابِبْنَ، لِأُحَابَّ، لِأُحَابِّ، لِأُحَابِبْ، لِنُحَابَّ، لِنُحَابِّ، لِنُحَابِبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُحَابَّنَّ، لِیُحَابَّانِّ، لِیُحَابُّنَّ، لِتُحَابَّنَّ، لِتُحَابَّانِّ، لِیُحَابِبْنَانِّ، لِأُحَابَّنَّ، لِنُحَابَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُحَابَّنْ، لِیُحَابُّنْ، لِتُحَابَّنْ، لِأُحَابَّنْ، لِنُحَابَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُحَابَّ، لِیُحَابِّ، لِیُحَابَبْ، لِیُحَابَّا، لِیُحَابُّوا، لِتُحَابَّ، لِتُحَابِّ، لِتُحَابَبْ، لِتُحَابَّا، لِیُحَابَبْنَ، لِأُحَابَّ، لِأُحَابِّ، لِأُحَابَبْ، لِنُحَابَّ، لِنُحَابِّ، لِنُحَابَبْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُحَابَّنَّ، لِیُحَابَّانِّ، لِیُحَابُّنَّ، لِتُحَابَّنَّ، لِتُحَابَّانِّ، لِیُحَابَبْنَانِّ، لِأُحَابَّنَّ، لِنُحَابَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُحَابَّنْ، لِیُحَابُّنْ، لِتُحَابَّنْ، لِأُحَابَّنْ، لِنُحَابَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُحَابَّ، لَا تُحَابِّ، لَا تُحَابِبْ، لَا تُحَابَّا، لَا تُحَابُّوا، لَا تُحَابِّی، لَا تُحَابَّا، لَا تُحَابِبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُحَابَّنَّ، لَا تُحَابَّانِّ، لَا تُحَابُّنَّ، لَا تُحَابِّنَّ، لَا تُحَابَّانِّ، لَا تُحَابِبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحَابَّنْ، لَا تُحَابُّنْ، لَا تُحَابِّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُحَابَّ، لَا تُحَابِّ، لَا تُحَابَبْ، لَا تُحَابَّا، لَا تُحَابُّوا، لَا تُحَابِّي، لَاتُحَابَّا، لَا تُحَابَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُحَابَّنَّ، لَا تُحَابَّانِّ، لَا تُحَابُّنَّ، لَا تُحَابِّنَّ، لَا تُحَابَّانِّ، لَا تُحَابَبْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُحَابَّنْ، لَا تُحَابُّنْ، لَا تُحَابِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُحَابَّ، لَا يُحَابِّ، لَا يُحَابِبْ، لَا يُحَابَّا، لَا يُحَابُّوا، لَا تُحَابَّ، لَا تُحَابِّ، لَا تُحَابِبْ، لَا تُحَابَّا، لَا يُحَابِبْنَ، لَا أُحَابَّ، لَا أُحَابِّ، لَا أُحَابِبْ، لَا نُحَابَّ، لَانُحَابِّ، لَا نُحَابِبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُحَابَّنَّ، لَا يُحَابَّانِّ، لَا يُحَابُّنَّ، لَا تُحَابَّنَّ، لَاتُحَابَّانِّ، لَا يُحَابِبْنَانِّ، لَا أُحَابَّنَّ، لَا نُحَابَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُحَابَّنْ، لَا يُحَابُّنْ، لَا تُحَابَّنْ، لَا أُحَابَّنْ، لَانُحَابَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُحَابَّ، لَا يُحَابِّ، لَا يُحَابَبْ، لَا يُحَابَّا، لَا يُحَابُّوا، لَا تُحَابَّ، لَا تُحَابِّ، لَا تُحَابَبْ، لَا تُحَابَّا، لَا يُحَابَبْنَ، لَا أُحَابَّ، لَا أُحَابِّ، لَا أُحَابَبْ، لَا نُحَابَّ، لَانُحَابِّ، لَا نُحَابَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُحَابَّنَّ، لَا يُحَابَّانِّ، لَا يُحَابُّنَّ، لَا تُحَابَّنَّ، لَاتُحَابَّانِّ، لَا يُحَابَبْنَانِّ، لَا أُحَابَّنَّ، لَا نُحَابَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُحَابَّنْ، لَا يُحَابُّنْ، لَا تُحَابَّنْ، لَا أُحَابَّنْ، لَا نُحَابَّنْ۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'تَفَعُّلْ' مصدر 'اَلتَّحَبُّبُ' (محبوب ہونا)

تَحَبَّبَ، يَتَحَبَّبُ، تَحَبُّبًا 'فهو' مُتَحَبِّبٌ و تُحُبِّبَ، يُتَحَبَّبُ، تَحَبُّبًا 'فذاك' مُتَحَبَّبٌ، لَمْ يَتَحَبَّبْ، لَمْ يُتَحَبَّبْ، لَا يَتَحَبَّبُ، لَا يُتَحَبَّبُ، لَنْ يَّتَحَبَّبَ، لَنْ يُّتَحَبَّبَ 'الامر منه' تَحَبَّبْ، لِتُتَحَبَّبْ، لِيَتَحَبَّبْ، لِيُتَحَبَّبْ 'والنهى عنه' لَا تَتَحَبَّبْ، لَا تُتَحَبَّبْ، لَا يَتَحَبَّبْ، لَا يُتَحَبَّبْ 'الظرف منه' مُتَحَبَّبٌ، مُتَحَبَّبَانِ، مُتَحَبَّبَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَحَبَّبَ، تَحَبَّبَا، تَحَبَّبُوا، تَحَبَّبَتْ، تَحَبَّبَتَا، تَحَبَّبْنَ، تَحَبَّبْتَ، تَحَبَّبْتُمَا، تَحَبَّبْتُمْ، تَحَبَّبْتِ، تَحَبَّبْتُمَا، تَحَبَّبْتُنَّ، تَحَبَّبْتُ، تَحَبَّبْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: تُحُبِّبَ، تُحُبِّبَا، تُحُبِّبُوا، تُحُبِّبَتْ، تُحُبِّبَتَا، تُحُبِّبْنَ، تُحُبِّبْتَ، تُحُبِّبْتُمَا، تُحُبِّبْتُمْ، تُحُبِّبْتِ، تُحُبِّبْتُمَا، تُحُبِّبْتُنَّ، تُحُبِّبْتُ، تُحُبِّبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَحَبَّبُ، يَتَحَبَّبَانِ، يَتَحَبَّبُونَ، تَتَحَبَّبُ، تَتَحَبَّبَانِ، يَتَحَبَّبْنَ، تَتَحَبَّبُ، تَتَحَبَّبَانِ، تَتَحَبَّبُونَ، تَتَحَبَّبِينَ، تَتَحَبَّبَانِ، تَتَحَبَّبْنَ، اَتَحَبَّبُ، نَتَحَبَّبُ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَحَبَّبُ، يُتَحَبَّبَانِ، يُتَحَبَّبُونَ، تُتَحَبَّبُ، تُتَحَبَّبَانِ، يُتَحَبَّبْنَ، تُتَحَبَّبُ، تُتَحَبَّبَانِ، تُتَحَبَّبُونَ، تُتَحَبَّبِينَ، تُتَحَبَّبَانِ، تُتَحَبَّبْنَ، اُتَحَبَّبُ، نُتَحَبَّبُ۔

اسم فاعل: مُتَحَبِّبٌ، مُتَحَبِّبَانِ، مُتَحَبِّبُونَ، مُتَحَبِّبَةٌ، مُتَحَبِّبَتَانِ، مُتَحَبِّبَاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَحَبَّبٌ، مُتَحَبَّبَانِ، مُتَحَبَّبُونَ، مُتَحَبَّبَةٌ، مُتَحَبَّبَتَانِ، مُتَحَبَّبَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَحَبَّبْ، لَمْ يَتَحَبَّبَا، لَمْ يَتَحَبَّبُوا، لَمْ تَتَحَبَّبْ، لَمْ تَتَحَبَّبَا، لَمْ يَتَحَبَّبْنَ، لَمْ تَتَحَبَّبْ، لَمْ تَتَحَبَّبَا، لَمْ تَتَحَبَّبُوا، لَمْ تَتَحَبَّبِي، لَمْ تَتَحَبَّبَا، لَمْ تَتَحَبَّبْنَ، لَمْ اَتَحَبَّبْ، لَمْ نَتَحَبَّبْ

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَحَبَّبْ، لَمْ يُتَحَبَّبَا، لَمْ يُتَحَبَّبُوا، لَمْ تُتَحَبَّبْ، لَمْ تُتَحَبَّبَا، لَمْ يُتَحَبَّبْنَ، لَمْ تُتَحَبَّبْ، لَمْ تُتَحَبَّبَا، لَمْ تُتَحَبَّبُوا، لَمْ تُتَحَبَّبِي، لَمْ تُتَحَبَّبَا، لَمْ تُتَحَبَّبْنَ، لَمْ اُتَحَبَّبْ، لَمْ نُتَحَبَّبْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَحَبَّبُ، لَا يَتَحَبَّبَانِ، لَا يَتَحَبَّبُونَ، لَا تَتَحَبَّبُ، لَا تَتَحَبَّبَانِ، لَا يَتَحَبَّبْنَ، لَاتَتَحَبَّبُ، لَا تَتَحَبَّبَانِ، لَا تَتَحَبَّبُونَ، لَا تَتَحَبَّبِينَ، لَا تَتَحَبَّبَانِ، لَا تَتَحَبَّبْنَ، لَا اَتَحَبَّبُ، لَانَتَحَبَّبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَحَبَّبُ، لَا يُتَحَبَّبَانِ، لَا يُتَحَبَّبُونَ، لَا تُتَحَبَّبُ، لَاتُتَحَبَّبَانِ، لَا يُتَحَبَّبْنَ، لَاتُتَحَبَّبُ، لَا تُتَحَبَّبَانِ، لَا تُتَحَبَّبُونَ، لَا تُتَحَبَّبِينَ، لَا تُتَحَبَّبَانِ، لَا تُتَحَبَّبْنَ، لَا اُتَحَبَّبُ، لَانُتَحَبَّبُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَتَحَبَّبَ، لَنْ يَتَحَبَّبَا، لَنْ يَتَحَبَّبُوا، لَنْ تَتَحَبَّبَ، لَنْ تَتَحَبَّبَا، لَنْ يَتَحَبَّبْنَ، لَنْ تَتَحَبَّبَ، لَنْ تَتَحَبَّبَا، لَنْ تَتَحَبَّبُوا، لَنْ تَتَحَبَّبِي، لَنْ تَتَحَبَّبَا، لَنْ تَتَحَبَّبْنَ، لَنْ اَتَحَبَّبَ، لَنْ نَتَحَبَّبَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُتَحَبَّبَ، لَنْ يُتَحَبَّبَا، لَنْ يُتَحَبَّبُوا، لَنْ تُتَحَبَّبَ، لَنْ تُتَحَبَّبَا، لَنْ يُتَحَبَّبْنَ، لَنْ تُتَحَبَّبَ، لَنْ تُتَحَبَّبَا، لَنْ تُتَحَبَّبُوا، لَنْ تُتَحَبَّبِي، لَنْ تُتَحَبَّبَا، لَنْ تُتَحَبَّبْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اُتحبّب، لَن نُتحبّب۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَحبَّب، تَحبَّبَا، تَحبَّبُوا، تَحبَّبِی، تَحبَّبَا، تَحبَّبنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَحبَّبَنَّ، تَحبَّبَانِّ، تَحبَّبُنَّ، تَحبَّبِنَّ، تَحبَّبَانِّ، تَحبَّبنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَحبَّبَن، تَحبَّبُن، تَحبَّبِن۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَحبَّب، لِتُتَحبَّبَا، لِتُتَحبَّبُوا، لِتُتَحبَّبِی، لِتُتَحبَّبَا، لِتُتَحبَّبنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَحبَّبَنَّ، لِتُتَحبَّبَانِّ، لِتُتَحبَّبُنَّ، لِتُتَحبَّبِنَّ، لِتُتَحبَّبَانِّ، لِتُتَحبَّبنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَحبَّبَن، لِتُتَحبَّبُن، لِتُتَحبَّبِن۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَحبَّب، لِیَتَحبَّبَا، لِیَتَحبَّبُوا، لِتَتَحبَّب، لِتَتَحبَّبَا، لِیَتَحبَّبنَ، لِاَتَحبَّب، لِنَتَحبَّب

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَحبَّبَنَّ، لِیَتَحبَّبَانِّ، لِیَتَحبَّبُنَّ، لِتَتَحبَّبَنَّ، لِتَتَحبَّبَانِّ، لِیَتَحبَّبنَانِّ، لِاَتَحبَّبَنَّ، لِنَتَحبَّبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَحبَّبَن، لِیَتَحبَّبُن، لِتَتَحبَّبَن، لِاَتَحبَّبَن، لِنَتَحبَّبَن

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَحبَّب، لِیُتَحبَّبَا، لِیُتَحبَّبُوا، لِتُتَحبَّب، لِتُتَحبَّبَا، لِیُتَحبَّبنَ، لِاُتَحبَّب، لِنُتَحبَّب

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَحبَّبَنَّ، لِیُتَحبَّبَانِّ، لِیُتَحبَّبُنَّ، لِتُتَحبَّبَنَّ، لِتُتَحبَّبَانِّ، لِیُتَحبَّبنَانِّ، لِاُتَحبَّبَنَّ، لِنُتَحبَّبَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَحبَّبَن، لِیُتَحبَّبُن، لِتُتَحبَّبَن، لِاُتَحبَّبَن، لِنُتَحبَّبَن

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَحبَّب، لَا تَتَحبَّبَا، لَا تَتَحبَّبُوا، لَا تَتَحبَّبِی، لَا تَتَحبَّبَا، لَا تَتَحبَّبنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَحبَّبَنَّ، لَا تَتَحبَّبَانِّ، لَا تَتَحبَّبُنَّ، لَا تَتَحبَّبِنَّ، لاتَتَحبَّبَان، لَا تَتَحبَّبنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَحبَّبَن، لَا تَتَحبَّبُن، لَا تَتَحبَّبِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَحبَّب، لَا تُتَحبَّبَا، لَا تُتَحبَّبُوا، لَا تُتَحبَّبِی، لَا تُتَحبَّبَا، لَا تُتَحبَّبنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَحبَّبَنَّ، لَا تُتَحبَّبَانِّ، لَا تُتَحبَّبُنَّ، لَا تُتَحبَّبِنَّ، لاتُتَحبَّبَانِّ، لَا تُتَحبَّبنَانِّ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَحَبَّبَنْ، لَا تُتَحَبَّبُنْ، لَا تُتَحَبَّبِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَتَحَبَّبْ، لَا يَتَحَبَّبَا، لَا يَتَحَبَّبُوا، لَا تَتَحَبَّبْ، لَا تَتَحَبَّبَا، لَا يَتَحَبَّبْنَ، لَا أَتَحَبَّبْ، لَا نَتَحَبَّبْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَتَحَبَّبَنَّ، لَا يَتَحَبَّبَانِّ، لَا يَتَحَبَّبُنَّ، لَا تَتَحَبَّبَنَّ، لَا تَتَحَبَّبَانِّ، لَا يَتَحَبَّبْنَانِّ، لَا أَتَحَبَّبَنَّ، لَا نَتَحَبَّبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَتَحَبَّبَنْ، لَا يَتَحَبَّبُنْ، لَا تَتَحَبَّبَنْ، لَا أَتَحَبَّبَنْ، لَا نَتَحَبَّبَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُتَحَبَّبْ، لَا يُتَحَبَّبَا، لَا يُتَحَبَّبُوا، لَا تُتَحَبَّبْ، لَا تُتَحَبَّبَا، لَا يُتَحَبَّبْنَ، لَا أُتَحَبَّبْ، لَا نُتَحَبَّبْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُتَحَبَّبَنَّ، لَا يُتَحَبَّبَانِّ، لَا يُتَحَبَّبُنَّ، لَا تُتَحَبَّبَنَّ، لَا تُتَحَبَّبَانِّ، لَا يُتَحَبَّبْنَانِّ، لَا أُتَحَبَّبَنَّ، لَا نُتَحَبَّبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُتَحَبَّبَنْ، لَا يُتَحَبَّبُنْ، لَا تُتَحَبَّبَنْ، لَا أُتَحَبَّبَنْ، لَا نُتَحَبَّبَنْ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'تَفَاعُلٌ' مصدر 'اَلتَّحَابُّ' (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابُّ، تَحَابًّا 'فهو' مُتَحَابٌّ و تُحُوبَّ، يُتَحَابُّ، تَحَابًّا 'فذاك' مُتَحَابٌّ، لَمْ يَتَحَابَّ، لَمْ يَتَحَابِّ، لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ، لَمْ يُتَحَابِّ، لَمْ يُتَحَابَبْ، لَا يَتَحَابُّ، لَا يُتَحَابُّ، لَنْ يَتَحَابَّ، لَنْ يُتَحَابَّ 'الامر منه' تَحَابَّ، تَحَابِّ، تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ، لِتُتَحَابِّ، لِتُتَحَابَبْ، لِيَتَحَابَّ، لِيَتَحَابِّ، لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ، لِيُتَحَابِّ، لِيُتَحَابَبْ 'والنهى عنه' لَا تَتَحَابَّ، لَا تَتَحَابِّ، لَا تَتَحَابَبْ، لَا تُتَحَابَّ، لَا تُتَحَابِّ، لَا تُتَحَابَبْ، لَا يَتَحَابَّ، لَا يَتَحَابِّ، لَا يَتَحَابَبْ، لَا يُتَحَابَّ، لَا يُتَحَابِّ، لَا يُتَحَابَبْ 'الظرف منه' مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّان، مُتَحَابَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَحَابَّ، تَحَابَّا، تَحَابُّوا، تَحَابَّتْ، تَحَابَّتَا، تَحَابَبْنَ، تَحَابَبْتَ، تَحَابَبْتُمَا، تَحَابَبْتُمْ، تَحَابَبْتِ، تَحَابَبْتُمَا، تَحَابَبْتُنَّ، تَحَابَبْتُ، تَحَابَبْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: تُحُوبَّ، تُحُوبَّا، تُحُوبُّوا، تُحُوبَّتْ، تُحُوبَّتَا، تُحُوبِبْنَ، تُحُوبِبْتَ، تُحُوبِبْتُمَا، تُحُوبِبْتُمْ، تُحُوبِبْتِ، تُحُوبِبْتُمَا، تُحُوبِبْتُنَّ، تُحُوبِبْتُ، تُحُوبِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَتَحَابُّ، يَتَحَابَّانِ، يَتَحَابُّونَ، تَتَحَابُّ، تَتَحَابَّانِ، يَتَحَابَبْنَ، تَتَحَابُّ، تَتَحَابَّانِ، تَتَحَابُّونَ، تَتَحَابِّينَ، تَتَحَابَّانِ، تَتَحَابَبْنَ، اَتَحَابُّ، نَتَحَابُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُتَحَابُّ، يُتَحَابَّانِ، يُتَحَابُّونَ، تُتَحَابُّ، تُتَحَابَّانِ، يُتَحَابَبْنَ، تُتَحَابُّ، تُتَحَابَّانِ، تُتَحَابُّونَ، تُتَحَابِّينَ، تُتَحَابَّانِ، تُتَحَابَبْنَ، اُتَحَابُّ، نُتَحَابُّ۔

اسم فاعل: مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابُّونَ، مُتَحَابَّةٌ، مُتَحَابَّتَانِ، مُتَحَابَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابُّونَ، مُتَحَابَّةٌ، مُتَحَابَّتَانِ، مُتَحَابَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَتَحَابَّ، لَمْ يَتَحَابِّ، لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يَتَحَابَّا، لَمْ يَتَحَابُّوا، لَمْ تَتَحَابَّ، لَمْ تَتَحَابِّ، لَمْ تَتَحَابَبْ، لَمْ تَتَحَابَّا، لَمْ يَتَحَابَبْنَ، لَمْ تَتَحَابَّ، لَمْ تَتَحَابِّ، لَمْ تَتَحَابَبْ، لَمْ تَتَحَابَّا، لَمْ تَتَحَابُّوا، لَمْ تَتَحَابِّي، لَمْ تَتَحَابَّا، لَمْ تَتَحَابَبْنَ، لَمْ اَتَحَابَّ، لَمْ اَتَحَابِّ، لَمْ اَتَحَابَبْ، لَمْ نَتَحَابَّ، لَمْ نَتَحَابِّ، لَمْ نَتَحَابَبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُتَحَابَّ، لَمْ يُتَحَابِّ، لَمْ يُتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّا، لَمْ يُتَحَابُّوا، لَمْ تُتَحَابَّ، لَمْ تُتَحَابِّ، لَمْ تُتَحَابَبْ، لَمْ تُتَحَابَّا، لَمْ يُتَحَابَبْنَ، لَمْ تُتَحَابَّ، لَمْ تُتَحَابِّ، لَمْ تُتَحَابَبْ، لَمْ تُتَحَابَّا، لَمْ تُتَحَابُّوا، لَمْ تُتَحَابِّي، لَمْ تُتَحَابَّا، لَمْ تُتَحَابَبْنَ، لَمْ اُتَحَابَّ، لَمْ اُتَحَابِّ، لَمْ اُتَحَابَبْ، لَمْ نُتَحَابَّ، لَمْ نُتَحَابِّ، لَمْ نُتَحَابَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَتَحَابُّ، لَا يَتَحَابَّانِ، لَا يَتَحَابُّونَ، لَا تَتَحَابُّ، لَا تَتَحَابَّانِ،لَا يَتَحَابَبْنَ، لاتَتَحَابُّ، لَا تَتَحَابَّانِ، لَا تَتَحَابُّونَ، لَا تَتَحَابِّينَ،لَا تَتَحَابَّانِ، لَا تَتَحَابَبْنَ، لَا اَتَحَابُّ، لانَتَحَابُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُتَحَابُّ، لَا يُتَحَابَّانِ، لَا يُتَحَابُّونَ، لَا تُتَحَابُّ، لَا تُتَحَابَّانِ، لَا يُتَحَابَبْنَ، لاتُتَحَابُّ، لَا تُتَحَابَّانِ، لَا تُتَحَابُّونَ، لَا تُتَحَابِّينَ، لَا تُتَحَابَّانِ، لَا تُتَحَابَبْنَ، لَا اُتَحَابُّ، لَا نُتَحَابُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّتَحَابَّ، لَنْ يَّتَحَابَّا، لَنْ يَّتَحَابُّوا، لَنْ تَتَحَابَّ، لَنْ تَتَحَابَّا، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

یُّتَحَابَبْنَ، لَنْ تَتَحَابَّ، لَنْ تَتَحَابَّا، لَنْ تَتَحَابُّوا، لَنْ تَتَحَابِّی، لَنْ تَتَحَابَّا، لَنْ تَتَحَابَبْنَ، لَنْ اَتَحَابَّ، لَنْ نَّتَحَابَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّتَحَابَّ، لَنْ یُّتَحَابَّا، لَنْ یُّتَحَابُّوا، لَنْ تُتَحَابَّ، لَنْ تُتَحَابَّا، لَنْ یُّتَحَابَبْنَ، لَنْ تُتَحَابَّ، لَنْ تُتَحَابَّا، لَنْ تُتَحَابُّوا، لَنْ تُتَحَابِّی، لَنْ تُتَحَابَّا، لَنْ تُتَحَابَبْنَ، لَنْ اُتَحَابَّ، لَنْ نُّتَحَابَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَحَابَّ، تَحَابِّ، تَحَابَبْ، تَحَابَّا، تَحَابُّوا، تَحَابِّی، تَحَابَّا، تَحَابَبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: تَحَابَّنَّ، تَحَابَّانِّ، تَحَابُّنَّ، تَحَابِّنَّ، تَحَابَّانِّ، تَحَابَبْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَحَابَّنْ، تَحَابُّنْ، تَحَابِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَحَابَّ، لِتُتَحَابِّ، لِتُتَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّا، لِتُتَحَابُّوا، لِتُتَحَابِّی، لِتُتَحَابَّا، لِتُتَحَابَبْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَحَابَّنَّ، لِتُتَحَابَّانِّ، لِتُتَحَابُّنَّ، لِتُتَحَابِّنَّ، لِتُتَحَابَّانِّ، لِتُتَحَابَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَحَابَّنْ، لِتُتَحَابُّنْ، لِتُتَحَابِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَحَابَّ، لِیَتَحَابِّ، لِیَتَحَابَبْ، لِیَتَحَابَّا، لِیَتَحَابُّوا، لِتَتَحَابَّ، لِتَتَحَابِّ، لِتَتَحَابَبْ، لِتَتَحَابَّا، لِیَتَحَابَبْنَ، لِاَتَحَابَّ، لِاَتَحَابِّ، لِاَتَحَابَبْ، لِنَتَحَابَّ، لِنَتَحَابِّ، لِنَتَحَابَبْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَتَحَابَّنَّ، لِیَتَحَابَّانِّ، لِیَتَحَابُّنَّ، لِتَتَحَابَّنَّ، لِتَتَحَابَّانِّ، لِیَتَحَابَبْنَانِّ، لِاَتَحَابَّنَّ، لِنَتَحَابَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَحَابَّنْ، لِیَتَحَابُّنْ، لِتَتَحَابَّنْ، لِاَتَحَابَّنْ، لِنَتَحَابَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَحَابَّ، لِیُتَحَابِّ، لِیُتَحَابَبْ، لِیُتَحَابَّا، لِیُتَحَابُّوا، لِتُتَحَابَّ، لِتُتَحَابِّ، لِتُتَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّا، لِیُتَحَابَبْنَ، لِاُتَحَابَّ، لِاُتَحَابِّ، لِاُتَحَابَبْ، لِنُتَحَابَّ، لِنُتَحَابِّ، لِنُتَحَابَبْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُتَحَابَّنَّ، لِیُتَحَابَّانِّ، لِیُتَحَابُّنَّ، لِتُتَحَابَّنَّ، لِتُتَحَابَّانِّ، لِیُتَحَابَبْنَانِّ، لِاُتَحَابَّنَّ، لِنُتَحَابَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَحَابَّنْ، لِیُتَحَابُّنْ، لِتُتَحَابَّنْ، لِاُتَحَابَّنْ، لِنُتَحَابَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَحَابَّ، لَا تَتَحَابِّ، لَا تَتَحَابَبْ، لَا تَتَحَابَّا، لَا تَتَحَابُّوا، لَا تَتَحَابِّی،

www.besturdubooks.wordpress.com

لاتتحابّا، لَا تتحاببن۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تتحابّنّ، لَا تتحابّانِ، لَا تتحابُنّ، لَا تتحابِنّ، لاتتحابّانِ، لَا تتحاببنانِ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تتحابّن، لَا تتحابُن، لَا تتحابِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتحابَّ، لَا تُتحابِ، لَا تُتحابَب، لَا تُتحابّا، لَا تُتحابُّوا، لَا تُتحابِی، لاتُتحابّا، لَا تُتحاببن۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا تُتحابّنّ، لَا تُتحابّانِ، لَا تُتحابُنّ، لَا تُتحابِنّ، لاتُتحابّانِ، لَا تُتحاببنانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا تُتحابّن، لَا تُتحابُن، لَا تُتحابِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یتحابَّ، لَا یتحابِ، لَا یتحابَب، لَا یتحابّا، لَا یتحابُّوا، لَا تتحابَّ، لَا تتحابِ، لَا تتحابَب، لَا تتحابّا، لَا یتحاببن، لَا اَتحابَّ، لَا اَتحابِ، لَا اَتحابَب، لَا نتحابَّ، لَا نتحابِ، لَا نتحابَب۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا یتحابّنّ، لَا یتحابّانِ، لَا یتحابُنّ، لَا تتحابّنّ، لاتتحابّانِ، لَا یتحاببنانِ، لَا اَتحابّنّ، لَا نتحابّنّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا یتحابّن، لَا یتحابُن، لَا تتحابّن، لَا اَتحابّن، لَا نتحابّن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتحابَّ، لَا یُتحابِ، لَا یُتحابَب، لَا یُتحابّا، لَا یُتحابُّوا، لَا تُتحابَّ، لَا تُتحابِ، لَا تُتحابَب، لَا تُتحابّا، لَا یُتحاببن، لَا اُتحابَّ، لَا اُتحابِ، لَا اُتحابَب، لَا نُتحابَّ، لَا نُتحابِ، لَا نُتحابَب۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تا کید ثقیلہ: لَا یُتحابّنّ، لَا یُتحابّانِ، لَا یُتحابُنّ، لَا تُتحابّنّ، لاتُتحابّانِ، لَا یُتحاببنانِ، لَا اُتحابّنّ، لَا نُتحابّنّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تا کید خفیفہ: لَا یُتحابّن، لَا یُتحابُن، لَا تُتحابُن، لَا اُتحابّن، لَا نُتحابّن

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'اِفْتِعَال' مصدر 'اَلْاِمْتِدَادُ' (لمبا ہونا)

اِمْتَدَّ، یَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا 'فهو' مُمْتَدٌّ و اُمْتُدَّ، یُمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا 'فذاك' مُمْتَدٌّ، لَمْ یَمْتَدَّ، لَمْ یَمْتَدِ، لَمْ یَمْتَدِدْ، لَمْ یُمْتَدَّ، لَمْ یُمْتَدِ، لَمْ یُمْتَدَدْ، لَا یَمْتَدُّ، لَا یُمْتَدُّ، لَنْ یَّمْتَدَّ، لَنْ یُّمْتَدَّ 'الامر منه' اِمْتَدَّ، اِمْتَدِ، اِمْتَدِدْ، لِتُمْتَدَّ، لِتُمْتَدِ، لِتُمْتَدَدْ، لِیَمْتَدَّ، لِیَمْتَدِ، لِیَمْتَدِدْ، لِیُمْتَدَّ، لِیُمْتَدِ، لِیُمْتَدَدْ 'والنهى عنه' لَا تَمْتَدَّ، لَا تَمْتَدِ، لَا تَمْتَدِدْ، لَا تُمْتَدَّ، لَا تُمْتَدِ، لَا تُمْتَدَدْ، لَا یَمْتَدَّ، لَا یَمْتَدِ، لَا یَمْتَدِدْ، لَا یُمْتَدَّ، لَا یُمْتَدِ، لَا یُمْتَدَدْ 'الظرف منه' مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِمْتَدَّ، اِمْتَدَّا، اِمْتَدُّوا، اِمْتَدَّتْ، اِمْتَدَّتَا، اِمْتَدَدْنَ، اِمْتَدَدْتَّ، اِمْتَدَدْتُمَا، اِمْتَدَدْتُمْ، اِمْتَدَدْتِ، اِمْتَدَدْتُّمَا، اِمْتَدَدْتُّنَّ، اِمْتَدَدْتُّ، اِمْتَدَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُمْتُدَّ، اُمْتُدَّا، اُمْتُدُّوا، اُمْتُدَّتْ، اُمْتُدَّتَا، اُمْتُدِدْنَ، اُمْتُدِدْتَّ، اُمْتُدِدْتُمَا، اُمْتُدِدْتُمْ، اُمْتُدِدْتِ، اُمْتُدِدْتُّمَا، اِمْتُدِدْتُّنَّ، اُمْتُدِدْتُّ، اُمْتُدِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَمْتَدُّ، یَمْتَدَّانِ، یَمْتَدُّوْنَ، تَمْتَدُّ، تَمْتَدَّانِ، یَمْتَدِدْنَ، تَمْتَدُّ، تَمْتَدَّانِ، تَمْتَدُّوْنَ، تَمْتَدِّیْنَ، تَمْتَدَّانِ، تَمْتَدِدْنِ، اَمْتَدُّ، نَمْتَدُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُمْتَدُّ، یُمْتَدَّانِ، یُمْتَدُّوْنَ، تُمْتَدُّ، تُمْتَدَّانِ، یُمْتَدَدْنَ، تُمْتَدُّ، تُمْتَدَّانِ، تُمْتَدُّوْنَ، تُمْتَدِّیْنَ، تُمْتَدَّانِ، تُمْتَدَدْنَ، اُمْتَدُّ، نُمْتَدُّ۔

اسم فاعل: مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدُّوْنَ، مُمْتَدَّةٌ، مُمْتَدَّتَانِ، مُمْتَدَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدُّوْنَ، مُمْتَدَّةٌ، مُمْتَدَّتَانِ، مُمْتَدَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَمْتَدَّ، لَمْ یَمْتَدِ، لَمْ یَمْتَدِدْ، لَمْ یَمْتَدَّا، لَمْ یَمْتَدُّوا، لَمْ تَمْتَدَّ، لَمْ تَمْتَدِ، لَمْ تَمْتَدِدْ، لَمْ تَمْتَدَّا، لَمْ یَمْتَدِدْنَ، لَمْ تَمْتَدَّ، لَمْ تَمْتَدِ، لَمْ تَمْتَدِدْ، لَمْ تَمْتَدَّا، لَمْ تَمْتَدُّوا، لَمْ تَمْتَدِّیْ، لَمْ تَمْتَدَّا، لَمْ تَمْتَدِدْنَ، لَمْ اَمْتَدَّ، لَمْ اَمْتَدِ، لَمْ اَمْتَدِدْ، لَمْ نَمْتَدَّ، لَمْ نَمْتَدِ، لَمْ نَمْتَدِدْ

فعل جحد مجہول: لَمْ یُمْتَدَّ، لَمْ یُمْتَدِ، لَمْ یُمْتَدَدْ، لَمْ یُمْتَدَّا، لَمْ یُمْتَدُّوا، لَمْ تُمْتَدَّ، لَمْ تُمْتَدِ، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُمْتَدَدْ، لَمْ تُمْتَدَّا، لَمْ يُمْتَدَدْنَ، لَمْ تُمْتَدَّ، لَمْ تُمْتَدِ، لَمْ تُمْتَدَدْ، لَمْ تُمْتَدَّا، لَمْ تُمْتَدُّوا، لَمْ تُمْتَدِّيْ، لَمْ تُمْتَدَّ، لَمْ تُمْتَدَدْنَ، لَمْ أُمْتَدَّ، لَمْ أُمْتَدِ، لَمْ أُمْتَدَدْ، لَمْ نُمْتَدَّ، لَمْ نُمْتَدِ، لَمْ نُمْتَدَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَمْتَدُّ، لَا يَمْتَدَّانِ، لَا يَمْتَدُّوْنَ، لَا تَمْتَدُّ، لَا تَمْتَدَّانِ، لَا يَمْتَدِدْنَ، لَا تَمْتَدُّ، لَا تَمْتَدَّانِ، لَا تَمْتَدُّوْنَ، لَا تَمْتَدِّيْنَ، لَا تَمْتَدَّانِ، لَا تَمْتَدِدْنَ، لَا اَمْتَدُّ، لَا نَمْتَدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُمْتَدُّ، لَا يُمْتَدَّانِ، لَا يُمْتَدُّوْنَ، لَا تُمْتَدُّ، لَا تُمْتَدَّانِ، لَا يُمْتَدَدْنَ، لَا تُمْتَدُّ، لَا تُمْتَدَّانِ، لَا تُمْتَدُّوْنَ، لَا تُمْتَدِّيْنَ، لَا تُمْتَدَّانِ، لَا تُمْتَدَدْنَ، لَا اُمْتَدُّ، لَا نُمْتَدُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّمْتَدَّ، لَنْ يَّمْتَدَّا، لَنْ يَّمْتَدُّوْا، لَنْ تَمْتَدَ، لَنْ تَمْتَدَّا، لَنْ يَّمْتَدِدْنَ، لَنْ تَمْتَدَّ، لَنْ تَمْتَدَّا، لَنْ تَمْتَدُّوْا، لَنْ تَمْتَدِّيْ، لَنْ تَمْتَدَّا، لَنْ تَمْتَدِدْنَ، لَنْ اَمْتَدَّ، لَنْ نَّمْتَدَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُمْتَدَّ، لَنْ يُمْتَدَّا، لَنْ يُمْتَدُّوْا، لَنْ تُمْتَدَّ، لَنْ تُمْتَدَّا، لَنْ يُمْتَدَدْنَ، لَنْ تُمْتَدَّ، لَنْ تُمْتَدَّا، لَنْ تُمْتَدُّوْا، لَنْ تُمْتَدِّيْ، لَنْ تُمْتَدَّا، لَنْ تُمْتَدَدْنَ، لَنْ اُمْتَدَّ، لَنْ نُّمْتَدَّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِمْتَدَّ، اِمْتَدِ، اِمْتَدِدْ، اِمْتَدَّا، اِمْتَدُّوْا، اِمْتَدِّيْ، اِمْتَدَّا، اِمْتَدِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِمْتَدَّنَّ، اِمْتَدَّانِّ، اِمْتَدُّنَّ، اِمْتَدِنَّ، اِمْتَدَّانِّ، اِمْتَدِدْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِمْتَدَّنْ، اِمْتَدُّنْ، اِمْتَدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُمْتَدَّ، لِتُمْتَدِ، لِتُمْتَدَدْ، لِتُمْتَدَّا، لِتُمْتَدُّوْا، لِتُمْتَدِّيْ، لِتُمْتَدَّا، لِتُمْتَدَدْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُمْتَدَّنَّ، لِتُمْتَدَّانِّ، لِتُمْتَدُّنَّ، لِتُمْتَدِنَّ، لِتُمْتَدَّانِّ، لِتُمْتَدَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُمْتَدَّنْ، لِتُمْتَدُّنْ، لِتُمْتَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَمْتَدَّ، لِيَمْتَدِ، لِيَمْتَدِدْ، لِيَمْتَدَّا، لِيَمْتَدُّوْا، لتمتدّ، لِتَمْتَدِ، لِتَمْتَدِدْ، لِتَمْتَدَّا، لِيَمْتَدِدْنَ، لِاَمْتَدَّ، لِاَمْتَدِ، لِاَمْتَدِدْ، لِنَمْتَدَّ، لِنَمْتَدِ، لِنَمْتَدِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَمْتَدَّنَّ، لِيَمْتَدَّانِّ، لِيَمْتَدُّنَّ، لِتَمْتَدَّنَّ، لِتَمْتَدَّانِّ، لِيَمْتَدِدْنَانِّ، لِاَمْتَدَّنَّ، لِنَمْتَدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَمْتَدَّنْ، لِيَمْتَدُّنْ، لِتَمْتَدَّنْ، لِاَمْتَدَّنْ، لِنَمْتَدَّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُمْتَدَّ، لِيُمْتَدِ، لِيُمْتَدَدْ، لِيُمْتَدَّا، لِيُمْتَدُّوا، لِتُمْتَدَّ، لِتُمْتَدِ، لِتُمْتَدَدْ، لِتُمْتَدَّا، لِيُمْتَدَدْنَ، لِأُمْتَدَّ، لِأُمْتَدِ، لِأُمْتَدَدْ، لِنُمْتَدَّ، لِنُمْتَدِ، لِنُمْتَدَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُمْتَدَّنَّ، لِيُمْتَدَّانِّ، لِيُمْتَدُّنَّ، لِتُمْتَدَّنَّ، لِتُمْتَدَّانِّ، لِيُمْتَدَدْنَانِّ، لِأُمْتَدَّنَّ، لِنُمْتَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُمْتَدَّنْ، لِيُمْتَدُّنْ، لِتُمْتَدَّنْ، لِأُمْتَدَّنْ، لِنُمْتَدَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَمْتَدَّ، لَا تَمْتَدِ، لَا تَمْتَدِدْ، لَا تَمْتَدَّا، لَا تَمْتَدُّوا، لَا تَمْتَدِّي، لَا تَمْتَدَّا، لَا تَمْتَدِدْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَمْتَدَّنَّ، لَا تَمْتَدَّانِّ، لَا تَمْتَدُّنَّ، لَا تَمْتَدِنَّ، لَا تَمْتَدَّانِّ، لَا تَمْتَدِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَمْتَدَّنْ، لَا تَمْتَدُّنْ، لَا تَمْتَدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُمْتَدَّ، لَا تُمْتَدِ، لَا تُمْتَدَدْ، لَا تُمْتَدَّا، لَا تُمْتَدُّوا، لَا تُمْتَدِّي، لَا تُمْتَدَّا، لَا تُمْتَدَدْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُمْتَدَّنَّ، لَا تُمْتَدَّانِّ، لَا تُمْتَدُّنَّ، لَا تُمْتَدِنَّ، لَا تُمْتَدَّانِّ، لَا تُمْتَدَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُمْتَدَّنْ، لَا تُمْتَدُّنْ، لَا تُمْتَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَمْتَدَّ، لَا يَمْتَدِ، لَا يَمْتَدِدْ، لَا يَمْتَدَّا، لَا يَمْتَدُّوا، لَا تَمْتَدَّ، لَا تَمْتَدِ، لَا تَمْتَدِدْ، لَا تَمْتَدَّا، لَا يَمْتَدِدْنَ، لَا أَمْتَدَّ، لَا أَمْتَدِ، لَا أَمْتَدِدْ، لَا نَمْتَدَّ، لَا نَمْتَدِ، لَا نَمْتَدِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَمْتَدَّنَّ، لَا يَمْتَدَّانِّ، لَا يَمْتَدُّنَّ، لَا تَمْتَدَّنَّ، لَا تَمْتَدَّانِّ، لَا يَمْتَدِدْنَانِّ، لَا أَمْتَدَّنَّ، لَا نَمْتَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَمْتَدَّنْ، لَا يَمْتَدُّنْ، لَا تَمْتَدَّنْ، لَا أَمْتَدَّنْ، لَا نَمْتَدَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُمْتَدَّ، لَا يُمْتَدِ، لَا يُمْتَدَدْ، لَا يُمْتَدَّا، لَا يُمْتَدُّوا، لَا تُمْتَدَّ، لَا تُمْتَدِ، لَا تُمْتَدَدْ، لَا تُمْتَدَّا، لَا يُمْتَدَدْنَ، لَا أُمْتَدَّ، لَا أُمْتَدِ، لَا أُمْتَدَدْ، لَا نُمْتَدَّ، لَا نُمْتَدِ، لَا نُمْتَدَدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُمْتَدَّنَّ، لَا يُمْتَدَّانِّ، لَا يُمْتَدُّنَّ، لَا تُمْتَدَّنَّ، لَا تُمْتَدَّانِّ، لَا يُمْتَدَدْنَانِّ، لَا أُمْتَدَّنَّ، لَا نُمْتَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُمْتَدَّنْ، لَا يُمْتَدُّنْ، لَا تُمْتَدَّنْ، لَا أُمْتَدَّنْ، لَا نُمْتَدَّنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن 'اِنْفِعَالٌ' مصدر 'اَلْاِنْسِدَادُ' (بندہونا)

اِنْسَدَّ، يَنْسَدُّ، اِنْسِدَاداً 'فهو' مُنْسَدٌّ و اُنْسُدَّ، يُنْسَدُّ، اِنْسِدَاداً 'فذاك' مُنْسَدٌّ، لَمْ يَنْسَدَّ، لَمْ يَنْسَدِّ، لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يُنْسَدَّ، لَمْ يُنْسَدِّ، لَمْ يُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدُّ، لَا يُنْسَدُّ، لَنْ يَّنْسَدَّ، لَنْ يُّنْسَدَّ 'الامر منه' اِنْسَدَّ، اِنْسَدِّ، اِنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّ، لِتُنْسَدِّ، لِتُنْسَدَدْ، لِيَنْسَدَّ، لِيَنْسَدِّ، لِيَنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّ، لِيُنْسَدِّ، لِيُنْسَدَدْ 'والنهى عنه' لَا تَنْسَدَّ، لَا تَنْسَدِّ، لَا تَنْسَدِدْ، لَا تُنْسَدَّ، لَا تُنْسَدِّ، لَا تُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدَّ، لَا يَنْسَدِّ، لَا يَنْسَدِدْ، لَا يُنْسَدَّ، لَا يُنْسَدِّ، لَا يُنْسَدَدْ 'الظرف منه' مُنْسَدٌّ، مُنْسَدٌّ، مُنْسَدَّانِ، مُنْسَدَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِنْسَدَّ، اِنْسَدَّا، اِنْسَدُّوا، اِنْسَدَّتْ، اِنْسَدَّتَا، اِنْسَدَدْنَ، اِنْسَدَدْتَ، اِنْسَدَدْتُمَا، اِنْسَدَدْتُمْ، اِنْسَدَدْتِ، اِنْسَدَدْتُمَا، اِنْسَدَدْتُنَّ، اِنْسَدَدْتُ، اِنْسَدَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُنْسُدَّ، اُنْسُدَّا، اُنْسُدُّوا، اُنْسُدَّتْ، اُنْسُدَّتَا، اُنْسُدِدْنَ، اُنْسُدِدْتَ، اُنْسُدِدْتُمَا، اُنْسُدِدْتُمْ، اُنْسُدِدْتِ، اُنْسُدِدْتُمَا، اُنْسُدِدْتُنَّ، اُنْسُدِدْتُ، اُنْسُدِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: يَنْسَدُّ، يَنْسَدَّانِ، يَنْسَدُّونَ، تَنْسَدُّ، تَنْسَدَّانِ، يَنْسَدِدْنَ، تَنْسَدُّ، تَنْسَدَّانِ، تَنْسَدُّونَ، تَنْسَدِّينَ، تَنْسَدَّانِ، تَنْسَدِدْنَ، اَنْسَدُّ، نَنْسَدُّ۔

فعل مضارع مجہول: يُنْسَدُّ، يُنْسَدَّانِ، يُنْسَدُّونَ، تُنْسَدُّ، تُنْسَدَّانِ، يُنْسَدَدْنَ، تُنْسَدُّ، تُنْسَدَّانِ، تُنْسَدُّونَ، تُنْسَدِّينَ، تُنْسَدَّانِ، تُنْسَدَدْنَ، اُنْسَدُّ، نُنْسَدُّ۔

اسم فاعل: مُنْسَدٌّ، مُنْسَدَّانِ، مُنْسَدُّونَ، مُنْسَدَّةٌ، مُنْسَدَّتَانِ، مُنْسَدَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُنْسَدٌّ، مُنْسَدَّانِ، مُنْسَدُّونَ، مُنْسَدَّةٌ، مُنْسَدَّتَانِ، مُنْسَدَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَنْسَدَّ، لَمْ يَنْسَدِّ، لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يَنْسَدَّا، لَمْ يَنْسَدُّوا، لَمْ تَنْسَدَّ، لَمْ تَنْسَدِّ، لَمْ تَنْسَدِدْ، لَمْ تَنْسَدَّا، لَمْ يَنْسَدِدْنَ، لَمْ تَنْسَدَّ، لَمْ تَنْسَدِّ، لَمْ تَنْسَدِدْ، لَمْ تَنْسَدَّا، لَمْ تَنْسَدُّوا، لَمْ تَنْسَدِّي، لَمْ تَنْسَدَّا، لَمْ تَنْسَدِدْنَ، لَمْ اَنْسَدَّ، لَمْ اَنْسَدِّ، لَمْ اَنْسَدِدْ، لَمْ نَنْسَدَّ، لَمْ نَنْسَدِّ، لَمْ نَنْسَدِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُنْسَدَّ، لَمْ يُنْسَدِّ، لَمْ يُنْسَدَدْ، لَمْ يُنْسَدَّا، لَمْ يُنْسَدُّوا، لَمْ تُنْسَدَّ، لَمْ تُنْسَدِّ، لَمْ تُنْسَدَدْ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تُنْسَدَّا، لَمْ يُنْسَدَدْنَ، لَمْ تُنْسَدَّ، لَمْ تُنْسَدِ، لَمْ تُنْسَدَدْ، لَمْ تُنْسَدَّا، لَمْ تُنْسَدُّوا، لَمْ تُنْسَدِّيْ، لَمْ تُنْسَدَّا، لَمْ تُنْسَدَدْنَ، لَمْ أُنْسَدَّ، لَمْ أُنْسَدِ، لَمْ أُنْسَدَدْ، لَمْ نُنْسَدَّ، لَمْ نُنْسَدِ، لَمْ نُنْسَدَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَنْسَدُّ، لَا يَنْسَدَّانِ، لَا يَنْسَدُّوْنَ، لَا تَنْسَدُّ، لَا تَنْسَدَّانِ، لَا يَنْسَدِدْنَ، لَا تَنْسَدُّ، لَا تَنْسَدَّانِ، لَا تَنْسَدُّوْنَ، لَا تَنْسَدِّيْنَ، لَا تَنْسَدَّانِ، لَا تَنْسَدِدْنَ، لَا أَنْسَدُّ، لَا نَنْسَدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُنْسَدُّ، لَا يُنْسَدَّانِ، لَا يُنْسَدُّوْنَ، لَا تُنْسَدُّ، لَا تُنْسَدَّانِ، لَا يُنْسَدَدْنَ، لَا تُنْسَدُّ، لَا تُنْسَدَّانِ، لَا تُنْسَدُّوْنَ، لَا تُنْسَدِّيْنَ، لَا تُنْسَدَّانِ، لَا تُنْسَدَدْنَ، لَا أُنْسَدُّ، لَا نُنْسَدُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَنْسَدَّ، لَنْ يَنْسَدَّا، لَنْ يَنْسَدُّوْا، لَنْ تَنْسَدَّ، لَنْ تَنْسَدَّا، لَنْ يَنْسَدِدْنَ، لَنْ تَنْسَدَّ، لَنْ تَنْسَدَّا، لَنْ تَنْسَدُّوْا، لَنْ تَنْسَدِّيْ، لَنْ تَنْسَدَّا، لَنْ تَنْسَدِدْنَ، لَنْ أَنْسَدَّ، لَنْ نَنْسَدَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُنْسَدَّ، لَنْ يُنْسَدَّا، لَنْ يُنْسَدُّوْا، لَنْ تُنْسَدَّ، لَنْ تُنْسَدَّا، لَنْ يُنْسَدَدْنَ، لَنْ تُنْسَدَّ، لَنْ تُنْسَدَّا، لَنْ تُنْسَدُّوْا، لَنْ تُنْسَدِّيْ، لَنْ تُنْسَدَّا، لَنْ تُنْسَدَدْنَ، لَنْ أُنْسَدَّ، لَنْ نُنْسَدَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِنْسَدَّ، اِنْسَدِ، اِنْسَدِدْ، اِنْسَدَّا، اِنْسَدُّوْا، اِنْسَدِّيْ، اِنْسَدَّا، اِنْسَدِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِنْسَدَّنَّ، اِنْسَدَّانِّ، اِنْسَدُّنَّ، اِنْسَدِنَّ، اِنْسَدَّانِّ، اِنْسَدِدْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِنْسَدَّنْ، اِنْسَدُّنْ، اِنْسَدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُنْسَدَّ، لِتُنْسَدِ، لِتُنْسَدَدْ، لِتُنْسَدَّا، لِتُنْسَدُّوْا، لِتُنْسَدِّيْ، لِتُنْسَدَّا، لِتُنْسَدَدْنَ

فعل امر حاضر مجہول با لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُنْسَدَّنَّ، لِتُنْسَدَّانِّ، لِتُنْسَدُّنَّ، لِتُنْسَدِنَّ، لِتُنْسَدَّانِّ، لِتُنْسَدَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُنْسَدَّنْ، لِتُنْسَدُّنْ، لِتُنْسَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَنْسَدَّ، لِيَنْسَدِ، لِيَنْسَدِدْ، لِيَنْسَدَّا، لِيَنْسَدُّوْا، لِتَنْسَدَّ، لِتَنْسَدِ، لِتَنْسَدِدْ، لِتَنْسَدَّا، لِيَنْسَدِدْنَ، لِأَنْسَدَّ، لِأَنْسَدِ، لِأَنْسَدِدْ، لِنَنْسَدَّ، لِنَنْسَدِ، لِنَنْسَدِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَنْسَدَّنَّ، لِيَنْسَدَّانِّ، لِيَنْسَدُّنَّ، لِتَنْسَدَّنَّ، لِتَنْسَدَّانِّ، لِيَنْسَدِدْنَانِّ، لِأَنْسَدَّنَّ، لِنَنْسَدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَنْسَدَّنْ، لِيَنْسَدُّنْ، لِتَنْسَدَّنْ، لِأَنْسَدَّنْ، لِنَنْسَدَّنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِيُنْسَدَّ، لِيُنْسَدِ، لِيُنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّا، لِيُنْسَدُّوْا، لِتُنْسَدَّ، لِتُنْسَدِ، لِتُنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّا، لِيُنْسَدِدْنَ، لِاُنْسَدَّ، لِاُنْسَدِ، لِاُنْسَدِدْ، لِنُنْسَدَّ، لِنُنْسَدِ، لِنُنْسَدِدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنْسَدَّنَّ، لِيُنْسَدَّانِّ، لِيُنْسَدُّنَّ، لِتُنْسَدَّنَّ، لِتُنْسَدَّانِّ، لِيُنْسَدِدْنَانِّ، لِاُنْسَدَّنَّ، لِنُنْسَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُنْسَدَّنْ، لِيُنْسَدُّنْ، لِتُنْسَدَّنْ، لِاُنْسَدَّنْ، لِنُنْسَدَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَنْسَدَّ، لَا تَنْسَدِ، لَا تَنْسَدِدْ، لَا تَنْسَدَّا، لَا تَنْسَدُّوْا، لَا تَنْسَدِّيْ، لَا تَنْسَدَّا، لَا تَنْسَدِدْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْسَدَّنَّ، لَا تَنْسَدَّانِّ، لَا تَنْسَدُّنَّ، لَا تَنْسَدِنَّ، لاتَنْسَدَّانِّ، لَا تَنْسَدِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنْسَدَّنْ، لَا تَنْسَدُّنْ، لَا تَنْسَدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُنْسَدَّ، لَا تُنْسَدِ، لَا تُنْهَدِدْ، لَا تُنْسَدَّا، لَا تُنْسَدُّوْا، لَا تُنْسَدِّيْ، لَا تُنْسَدَّا، لَا تُنْسَدِدْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْسَدَّنَّ، لَا تُنْسَدَّانِّ، لَا تُنْسَدُّنَّ، لَا تُنْسَدِنَّ، لاتُنْسَدَّانِّ، لَا تُنْسَدِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْسَدَّنْ، لَا تُنْسَدُّنْ، لَا تُنْسَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَنْسَدَّ، لَا يَنْسَدِ، لَا يَنْسَدِدْ، لَا يَنْسَدَّا، لَا يَنْسَدُّوْا، لَا تَنْسَدَّ، لَا تَنْسَدِ، لاتَنْسَدِدْ، لَا تَنْسَدَّا، لَا يَنْسَدِدْنَ، لَا اَنْسَدَّ، لَا اَنْسَدِ، لَا اَنْسَدِدْ، لَا نَنْسَدَّ، لَا نَنْسَدِ، لَا نَنْسَدِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْسَدَّنَّ، لَا يَنْسَدَّانِّ، لَا يَنْسَدُّنَّ، لَا تَنْسَدَّنَّ، لاتَ ـدَّانِّ، لَا يَنْسَدِدْنَانِّ، لَا اَنْسَدَّنَّ، لَا نَنْسَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْسَدَّنْ، لَا يَنْسَدُّنْ، لَا تَنْسَدَّنْ، لَا اَنْسَدَّنْ، لانَنْسَدَّنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُنْسَدَّ، لَا يُنْسَدِ، لَا يُنْسَدِدْ، لَا يُنْسَدَّا، لَا يُنْسَدُّوْا، لَا تُنْسَدَّ، لَا تُنْسَدِ، لاتُنْسَدِدْ، لَا تُنْسَدَّا، لَا يُنْسَدِدْنَ، لَا اُنْسَدَّ، لَا اُنْسَدِ، لَا اُنْسَدِدْ، لَا نُنْسَدَّ، لَا نُنْسَدِ، لَا نُنْسَدِدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْسَدَّنَّ، لَا يُنْسَدَّانِّ، لَا يُنْسَدُّنَّ، لَا تُنْسَدَّنَّ، لاتُنْسَدَّانِّ، لَا يُنْسَدِدْنَانِّ، لَا اُنْسَدَّنَّ، لَا نُنْسَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنْسَدَّنْ، لَا يُنْسَدُّنْ، لَا تُنْسَدَّنْ، لَا اُنْسَدَّنْ، لانُنْسَدَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف بروزن اِسْتِفْعَالٌ مصدر اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَمَدَّ، یَسْتَمِدُّ، اِسْتِمْدَادًا 'فھو' مُسْتَمِدٌّ، اُسْتُمِدَّ، یُسْتَمَدُّ، اِسْتِمْدَادًا۔ 'فذاك' مُسْتَمَدٌّ، لَمْ یَسْتَمِدَّ، لَمْ یَسْتَمِدِ، لَمْ یَسْتَمْدِدْ، لَمْ یُسْتَمَدَّ، لَمْ یُسْتَمَدِ، لَمْ یُسْتَمْدَدْ، لَا یَسْتَمِدُّ، لَا یُسْتَمَدُّ، لَنْ یَّسْتَمِدَّ، لَنْ یُّسْتَمَدَّ 'الامر منه' اِسْتَمِدَّ، اِسْتَمِدِ، اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ، لِتُسْتَمَدِ، لِتُسْتَمْدَدْ، لِیَسْتَمِدَّ، لِیَسْتَمِدِ، لِیَسْتَمْدِدْ، لِیُسْتَمَدَّ، لِیُسْتَمَدِ، لِیُسْتَمْدَدْ 'والنھی عنه' لَا تَسْتَمِدَّ، لَا تَسْتَمِدِ، لاتَسْتَمْدِدْ، لَا تُسْتَمَدَّ، لَا تُسْتَمَدِ، لَا تُسْتَمْدَدْ، لَا یَسْتَمِدَّ، لَا یَسْتَمِدِ، لَا یَسْتَمْدِدْ، لَا یُسْتَمَدَّ، لایُسْتَمَدِ، لَا یُسْتَمْدَدْ 'الظرف منه' مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اِسْتَمَدَّ، اِسْتَمَدَّا، اِسْتَمَدُّوْا، اِسْتَمَدَّتْ، اِسْتَمَدَّتَا، اِسْتَمْدَدْنَ، اِسْتَمْدَدْتَ، اِسْتَمْدَدْتُمَا، اِسْتَمْدَدْتُمْ، اِسْتَمْدَدْتِ، اِسْتَمْدَدْتُمَا، اِسْتَمْدَدْتُنَّ، اِسْتَمْدَدْتُ، اِسْتَمْدَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُمِدَّ، اُسْتُمِدَّا، اُسْتُمِدُّوْا، اُسْتُمِدَّتْ، اُسْتُمِدَّتَا، اُسْتُمْدِدْنَ، اُسْتُمْدِدْتَ، اُسْتُمْدِدْتُمَا، اُسْتُمْدِدْتُمْ، اُسْتُمْدِدْتِ، اُسْتُمْدِدْتُمَا، اُسْتُمْدِدْتُنَّ، اُسْتُمْدِدْتُ، اُسْتُمْدِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَسْتَمِدُّ، یَسْتَمِدَّانِ، یَسْتَمِدُّوْنَ، تَسْتَمِدُّ، تَسْتَمِدَّانِ، یَسْتَمْدِدْنَ، تَسْتَمِدُّ، تَسْتَمِدَّانِ، تَسْتَمِدُّوْنَ، تَسْتَمِدِّیْنَ، تَسْتَمِدَّانِ، تَسْتَمْدِدْنَ، اَسْتَمِدُّ، نَسْتَمِدُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُسْتَمَدُّ، یُسْتَمَدَّانِ، یُسْتَمَدُّوْنَ، تُسْتَمَدُّ، تُسْتَمَدَّانِ، یُسْتَمْدَدْنَ، تُسْتَمَدُّ، تُسْتَمَدَّانِ، تُسْتَمَدُّوْنَ، تُسْتَمَدِّیْنَ، تُسْتَمَدَّانِ، تُسْتَمْدَدْنَ، اُسْتَمَدُّ، نُسْتَمَدُّ۔

اسم فاعل: مُسْتَمِدٌّ، مُسْتَمِدَّانِ، مُسْتَمِدُّوْنَ، مُسْتَمِدَّةٌ، مُسْتَمِدَّتَانِ، مُسْتَمِدَّاتٌ۔

اسم مفعول: مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّان، مُسْتَمَدُّوْنَ، مُسْتَمَدَّةٌ، مُسْتَمَدَّتَانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَسْتَمِدَّ، لَمْ یَسْتَمِدِ، لَمْ یَسْتَمْدِدْ، لَمْ یَسْتَمِدَّا، لَمْ یَسْتَمِدُّوْا، لَمْ تَسْتَمِدَّ، لَمْ تَسْتَمِدِ، لَمْ تَسْتَمْدِدْ، لَمْ تَسْتَمِدَّا، لَمْ یَسْتَمْدِدْنَ، لَمْ تَسْتَمِدَّ، لَمْ تَسْتَمِدِ، لَمْ تَسْتَمْدِدْ، لَمْ تَسْتَمِدَّا، لَمْ تَسْتَمِدُّوْا، لَمْ تَسْتَمِدِّیْ، لَمْ تَسْتَمِدَّا، لَمْ تَسْتَمْدِدْنَ، لَمْ اَسْتَمِدَّ، لَمْ اَسْتَمِدِ، لَمْ اَسْتَمْدِدْ، لَمْ نَسْتَمِدَّ، لَمْ نَسْتَمِدِ، لَمْ نَسْتَمْدِدْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُسْتَمَدَّ، لَمْ يُسْتَمَدِ، لَمْ يُسْتَمْدَدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّا، لَمْ يُسْتَمَدُّوا، لَمْ تُسْتَمَدَّ، لَمْ تُسْتَمَدِ، لَمْ تُسْتَمْدَدْ، لَمْ تُسْتَمَدَّا، لَمْ يُسْتَمْدَدْنَ، لَمْ تُسْتَمَدَّ، لَمْ تُسْتَمَدِ، لَمْ تُسْتَمْدَدْ، لَمْ تُسْتَمَدَّا، لَمْ تُسْتَمَدُّوا، لَمْ تُسْتَمَدِّى، لَمْ تُسْتَمَدَّا، لَمْ تُسْتَمْدَدْنَ، لَمْ أُسْتَمَدَّ، لَمْ أُسْتَمَدِ، لَمْ أُسْتَمْدَدْ، لَمْ نُسْتَمَدَّ، لَمْ نُسْتَمَدِ، لَمْ نُسْتَمْدَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَسْتَمِدُّ، لَا يَسْتَمِدَّانِ، لَا يَسْتَمِدُّونَ، لَا تَسْتَمِدُّ، لَا تَسْتَمِدَّانِ، لَا يَسْتَمْدِدْنَ، لَا تَسْتَمِدُّ، لَا تَسْتَمِدَّانِ، لَا تَسْتَمِدُّونَ، لَا تَسْتَمِدِّينَ، لَا تَسْتَمِدَّانِ، لَا تَسْتَمْدِدْنَ، لَا اَسْتَمِدُّ، لانَسْتَمِدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُسْتَمَدُّ، لَا يُسْتَمَدَّانِ، لَا يُسْتَمَدُّونَ، لَا تُسْتَمَدُّ، لَا تُسْتَمَدَّانِ، لايُسْتَمْدَدْنَ، لَا تُسْتَمَدُّ، لَا تُسْتَمَدَّانِ، لَا تُسْتَمَدُّونَ، لَا تُسْتَمَدِّينَ، لَا تُسْتَمَدَّانِ، لَا تُسْتَمْدَدْنَ، لَا أُسْتَمَدُّ، لَا نُسْتَمَدُّ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّسْتَمِدَّ، لَنْ يَّسْتَمِدَّا، لَنْ يَّسْتَمِدُّوا، لَنْ تَسْتَمِدَّ، لَنْ تَسْتَمِدَّا، لَنْ يَّسْتَمْدِدْنَ، لَنْ تَسْتَمِدَّ، لَنْ تَسْتَمِدَّا، لَنْ تَسْتَمِدُّوا، لَنْ تَسْتَمِدِّى، لَنْ تَسْتَمِدَّا، لَنْ تَسْتَمْدِدْنَ، لَنْ اَسْتَمِدَّ، لَنْ نَّسْتَمِدَّ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّسْتَمَدَّ، لَنْ يُّسْتَمَدَّا، لَنْ يُّسْتَمَدُّوا، لَنْ تُسْتَمَدَّ، لَنْ تُسْتَمَدَّا، لَنْ يُّسْتَمْدَدْنَ، لَنْ تُسْتَمَدَّ، لَنْ تُسْتَمَدَّا، لَنْ تُسْتَمَدُّوا، لَنْ تُسْتَمَدِّى، لَنْ تُسْتَمَدَّا، لَنْ تُسْتَمْدَدْنَ، لَنْ أُسْتَمَدَّ، لَنْ نُّسْتَمَدَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِسْتَمِدَّ، اِسْتَمِدِ، اِسْتَمْدِدْ، اِسْتَمِدَّا، اِسْتَمِدُّوا، اِسْتَمِدِّى، اِسْتَمِدَّا، اِسْتَمْدِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: اِسْتَمِدَّنَّ، اِسْتَمِدَّانِّ، اِسْتَمِدُّنَّ، اِسْتَمِدِنَّ، اِسْتَمِدَّانِّ، اِسْتَمْدِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید خفیفہ: اِسْتَمِدَّنْ، اِسْتَمِدُّنْ، اِسْتَمِدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام: لِتُسْتَمَدَّ، لِتُسْتَمَدِ، لِتُسْتَمْدَدْ، لِتُسْتَمَدَّا، لِتُسْتَمَدُّوا، لِتُسْتَمَدِّى، لِتُسْتَمَدَّا، لِتُسْتَمْدَدْنَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسْتَمَدَّنَّ، لِتُسْتَمَدَّانِّ، لِتُسْتَمَدُّنَّ، لِتُسْتَمَدِنَّ، لِتُسْتَمَدَّانِّ، لِتُسْتَمْدَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْتَمَدَّنْ، لِتُسْتَمَدُّنْ، لِتُسْتَمَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَسْتَمِدَّ، لِيَسْتَمِدِّ، لِيَسْتَمْدِدْ، لِيَسْتَمِدَّا، لِيَسْتَمِدُّوا، لِتَسْتَمِدَّ، لِتَسْتَمِدِّ، لِتَسْتَمْدِدْ، لِتَسْتَمِدَّا، لِيَسْتَمْدِدْنَ، لِأَسْتَمِدَّ، لِأَسْتَمِدِّ، لِأَسْتَمْدِدْ، لِنَسْتَمِدَّ، لِنَسْتَمِدِّ، لِنَسْتَمْدِدْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَسْتَمِدَّنَّ، لِيَسْتَمِدَّانِّ، لِيَسْتَمِدُّنَّ، لِتَسْتَمِدَّنَّ، لِتَسْتَمِدَّانِّ، لِيَسْتَمْدِدْنَانِّ، لِأَسْتَمِدَّنَّ، لِنَسْتَمِدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَسْتَمِدَّنْ، لِيَسْتَمِدُّنْ، لِتَسْتَمِدَّنْ، لِأَسْتَمِدَّنْ، لِنَسْتَمِدَّنْ

فعل امر غائب مجہول: لِيُسْتَمَدَّ، لِيُسْتَمَدِّ، لِيُسْتَمْدَدْ، لِيُسْتَمَدَّا، لِيُسْتَمَدُّوا، لِتُسْتَمَدَّ، لِتُسْتَمَدِّ، لِتُسْتَمْدَدْ، لِتُسْتَمَدَّا، لِيُسْتَمْدَدْنَ، لِأُسْتَمَدَّ، لِأُسْتَمَدِّ، لِأُسْتَمْدَدْ، لِنُسْتَمَدَّ، لِنُسْتَمَدِّ، لِنُسْتَمْدَدْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُسْتَمَدَّنَّ، لِيُسْتَمَدَّانِّ، لِيُسْتَمَدُّنَّ، لِتُسْتَمَدَّنَّ، لِتُسْتَمَدَّانِّ، لِيُسْتَمْدَدْنَانِّ، لِأُسْتَمَدَّنَّ، لِنُسْتَمَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُسْتَمَدَّنْ، لِيُسْتَمَدُّنْ، لِتُسْتَمَدَّنْ، لِأُسْتَمَدَّنْ، لِنُسْتَمَدَّنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَسْتَمِدَّ، لَا تَسْتَمِدِّ، لَا تَسْتَمْدِدْ، لَا تَسْتَمِدَّا، لَا تَسْتَمِدُّوا، لَا تَسْتَمِدِّي، لَا تَسْتَمِدَّا، لَا تَسْتَمْدِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْتَمِدَّنَّ، لَا تَسْتَمِدَّانِّ، لَا تَسْتَمِدُّنَّ، لاتَسْتَمِدِنَّ، لَا تَسْتَمِدَّانِّ، لَا تَسْتَمْدِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَمِدَّنْ، لَا تَسْتَمِدُّنْ، لَا تَسْتَمِدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُسْتَمَدَّ، لَا تُسْتَمَدِّ، لَا تُسْتَمْدَدْ، لَا تُسْتَمَدَّا، لَا تُسْتَمَدُّوا، لَا تُسْتَمَدِّي، لَا تُسْتَمَدَّا، لَا تُسْتَمْدَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْتَمَدَّنَّ، لَا تُسْتَمَدَّانِّ، لَا تُسْتَمَدُّنَّ، لاتُسْتَمَدِنَّ، لَا تُسْتَمَدَّانِّ، لَا تُسْتَمْدَدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَمَدَّنْ، لَا تُسْتَمَدُّنْ، لَا تُسْتَمَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَسْتَمِدَّ، لَا يَسْتَمِدِّ، لَا يَسْتَمْدِدْ، لَا يَسْتَمِدَّا، لَا يَسْتَمِدُّوا، لَا تَسْتَمِدَّ، لَا

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تَسْتَمِدِ، لَا تَسْتَمْدِدْ، لَا تَسْتَمِدَّا، لَا يَسْتَمْدِدْنَ، لَا اَسْتَمِدَّ، لَا اَسْتَمِدِ، لَا اَسْتَمْدِدْ، لَانَسْتَمِدَّ، لَا نَسْتَمِدِ، لَا نَسْتَمْدِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَمِدَّنَّ، لَا يَسْتَمِدَّانِّ، لَا يَسْتَمِدُّنَّ، لَاتَسْتَمِدَّنَّ، لَا تَسْتَمِدَّانِّ، لَا يَسْتَمْدِدْنَانِّ، لَا اَسْتَمِدَّنَّ، لَا نَسْتَمِدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يَسْتَمِدَّنْ، لَا يَسْتَمِدُّنْ، لَا تَسْتَمِدَّنْ، لَا اَسْتَمِدَّنْ، لَا نَسْتَمِدَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَمَدَّ، لَا يُسْتَمَدِ، لَا يُسْتَمْدَدْ، لَا يُسْتَمَدَّا، لَا يُسْتَمَدُّوْا، لَا تُسْتَمَدَّ، لَا تُسْتَمَدِ، لَا تُسْتَمْدَدْ، لَا تُسْتَمَدَّا، لَا يُسْتَمْدَدْنَ، لَا اُسْتَمَدَّ، لَا اُسْتَمَدِ، لَا اُسْتَمْدَدْ، لَا نُسْتَمَدَّ، لَا نُسْتَمَدِ، لَا نُسْتَمْدَدْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَمَدَّنَّ، لَا يُسْتَمَدَّانِّ، لَا يُسْتَمَدُّنَّ، لَاتُسْتَمَدَّنَّ، لَا تُسْتَمَدَّانِّ، لَا يُسْتَمْدَدْنَانِّ، لَا اُسْتَمَدَّنَّ، لَا نُسْتَمَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا يُسْتَمَدَّنْ، لَا يُسْتَمَدُّنْ، لَا تُسْتَمَدَّنْ، لَااُسْتَمَدَّنْ، لَا نُسْتَمَدَّنْ۔

باب نہم

صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی بروزن 'فَعْلَلَةٌ' مصدر 'اَلزَّلْزَلَةُ' (ہلا ڈالنا)

زَلْزَلَ، يُزَلْزِلُ، زَلْزَلَةً 'فهو' مُزَلْزِلٌ و زُلْزِلَ، يُزَلْزَلُ، زَلْزَلَةً 'فذاك' مُزَلْزَلٌ، لَمْ يُزَلْزِلْ، لَمْ يُزَلْزَلْ، لَا يُزَلْزِلُ، لَا يُزَلْزَلُ، لَنْ يُزَلْزِلَ، لَنْ يُزَلْزَلَ 'الامر منه' زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ، لِيُزَلْزِلْ، لِيُزَلْزَلْ 'والنهى عنه' لَا تُزَلْزِلْ، لَا تُزَلْزَلْ، لَا يُزَلْزِلْ، لَا يُزَلْزَلْ، 'الظرف منه' مُزَلْزَلٌ، مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَاتٌ

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: زَلْزَلَ، زَلْزَلَا، زَلْزَلُوْا، زَلْزَلَتْ، زَلْزَلَتَا-زَلْزَلْنَ، زَلْزَلْتَ، زَلْزَلْتُمَا، زَلْزَلْتُمْ، زَلْزَلْتِ، زَلْزَلْتُمَا، زَلْزَلْتُنَّ، زَلْزَلْتُ، زَلْزَلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: زُلْزِلَ، زُلْزِلَا، زُلْزِلُوْا، زُلْزِلَتْ، زُلْزِلَتَا، زُلْزِلْنَ، زُلْزِلْتَ، زُلْزِلْتُمَا، زُلْزِلْتُمْ، زُلْزِلْتِ، زُلْزِلْتُمَا، زُلْزِلْتُنَّ، زُلْزِلْتُ، زُلْزِلْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم: یُزَلْزِلُ، یُزَلْزِلَانِ، یُزَلْزِلُوْنَ، تُزَلْزِلُ، تُزَلْزِلَانِ، یُزَلْزِلْنَ، تُزَلْزِلُ، تُزَلْزِلَانِ، تُزَلْزِلُوْنَ، تُزَلْزِلِیْنَ، تُزَلْزِلَانِ، تُزَلْزِلْنَ، اُزَلْزِلُ، نُزَلْزِلُ۔

فعل مضارع مجہول: یُزَلْزَلُ، یُزَلْزَلَانِ، یُزَلْزَلُوْنَ، تُزَلْزَلُ، تُزَلْزَلَانِ، یُزَلْزَلْنَ، تُزَلْزَلُ، تُزَلْزَلَانِ، تُزَلْزَلُوْنَ، تُزَلْزَلِیْنَ، تُزَلْزَلَانِ، تُزَلْزَلْنَ، اُزَلْزَلُ، نُزَلْزَلُ۔

اسم فاعل: مُزَلْزِلٌ، مُزَلْزِلَانِ، مُزَلْزِلُوْنَ، مُزَلْزِلَةٌ، مُزَلْزِلَتَانِ، مُزَلْزِلَاتٌ۔

اسم مفعول: مُزَلْزَلٌ، مُزَلْزَلَانِ، مُزَلْزَلُوْنَ، مُزَلْزَلَةٌ، مُزَلْزَلَتَانِ، مُزَلْزَلَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُزَلْزِلْ، لَمْ یُزَلْزِلَا، لَمْ یُزَلْزِلُوْا، لَمْ تُزَلْزِلْ، لَمْ تُزَلْزِلَا، لَمْ یُزَلْزِلْنَ، لَمْ تُزَلْزِلْ، لَمْ تُزَلْزِلَا، لَمْ تُزَلْزِلُوا، لَمْ تُزَلْزِلِیْ، لَمْ تُزَلْزِلَا، لَمْ تُزَلْزِلْنَ، لَمْ اُزَلْزِلْ، لَمْ نُزَلْزِلْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُزَلْزَلْ، لَمْ یُزَلْزَلَا، لَمْ یُزَلْزَلُوْا، لَمْ تُزَلْزَلْ، لَمْ تُزَلْزَلَا، لَمْ یُزَلْزَلْنَ، لَمْ تُزَلْزَلْ، لَمْ تُزَلْزَلَا، لَمْ تُزَلْزَلُوْا، لَمْ تُزَلْزَلِیْ، لَمْ تُزَلْزَلَا، لَمْ تُزَلْزَلْنَ، لَمْ اُزَلْزَلْ، لَمْ نُزَلْزَلْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُزَلْزِلُ، لَا یُزَلْزِلَانِ، لَا یُزَلْزِلُوْنَ، لَا تُزَلْزِلُ، لَا تُزَلْزِلَانِ، لَا یُزَلْزِلْنَ، لاتُزَلْزِلُ، لَا تُزَلْزِلَان، لَا تُزَلْزِلُوْن، لَا تُزَلْزِلِیْن، لَا تُزَلْزِلَانِ، لَا تُزَلْزِلْنَ، لَا اُزَلْزِلُ، لَا نُزَلْزِلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُزَلْزَلُ، لَا یُزَلْزَلَانِ، لَا یُزَلْزَلُوْنَ، لَا تُزَلْزَلُ، لَا تُزَلْزَلَانِ، لَا یُزَلْزَلْنَ، لَا تُزَلْزَلُ، لَا تُزَلْزَلَانِ، لَا تُزَلْزَلُوْنَ، لَا تُزَلْزَلِیْنَ، لَا تُزَلْزَلَانِ، لَا تُزَلْزَلْنَ، لَا اُزَلْزَلُ، لَا نُزَلْزَلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُزَلْزِلَ، لَنْ یُزَلْزِلَا، لَنْ یُزَلْزِلُوْا، لَنْ تُزَلْزِلَ، لَنْ تُزَلْزِلَا، لَنْ یُزَلْزِلْنَ، لَنْ تُزَلْزِلَ، لَنْ تُزَلْزِلَا، لَنْ تُزَلْزِلُوْا، لَنْ تُزَلْزِلِیْ، لَنْ تُزَلْزِلَا، لَنْ تُزَلْزِلْنَ، لَنْ اُزَلْزِلَ، لَنْ نُزَلْزِلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُزَلْزَلَ، لَنْ یُزَلْزَلَا، لَنْ یُزَلْزَلُوْا، لَنْ تُزَلْزَلَ، لَنْ تُزَلْزَلَا، لَنْ یُزَلْزَلْنَ، لَنْ تُزَلْزَلَ، لَنْ تُزَلْزَلَا، لَنْ تُزَلْزَلُوْا، لَنْ تُزَلْزَلِیْ، لَنْ تُزَلْزَلَا، لَنْ تُزَلْزَلْنَ، لَنْ اُزَلْزَلَ، لَنْ نُزَلْزَلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: زَلْزِلْ، زَلْزِلَا، زَلْزِلُوْا، زَلْزِلِیْ، زَلْزِلَا، زَلْزِلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: زَلْزِلَنَّ، زَلْزِلَانِّ، زَلْزِلُنَّ، زَلْزِلِنَّ، زَلْزِلَانِّ، زَلْزِلْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: زَلْزِلَنْ، زَلْزِلُنْ، زَلْزِلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُزَلْزَلْ، لِتُزَلْزَلَا، لِتُزَلْزَلُوْا، لِتُزَلْزَلِیْ، لِتُزَلْزَلَا، لِتُزَلْزَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُزَلْزَلَنَّ، لِتُزَلْزَلَانِّ، لِتُزَلْزَلُنَّ، لِتُزَلْزَلِنَّ، لِتُزَلْزَلَانِّ، لِتُزَلْزَلْنَانِّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُزَلْزَلَنْ، لِتُزَلْزِلُنْ، لِتُزَلْزَلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيُزَلْزِلْ، لِيُزَلْزِلَا، لِيُزَلْزِلُوا، لِتُزَلْزِلْ، لِتُزَلْزِلَا، لِيُزَلْزِلْنَ، لِأُزَلْزِلْ، لِنُزَلْزِلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُزَلْزِلَنَّ، لِيُزَلْزِلَانِّ، لِيُزَلْزِلُنَّ، لِتُزَلْزِلَنَّ، لِتُزَلْزِلَانِّ، لِيُزَلْزِلْنَانِّ، لِأُزَلْزِلَنَّ، لِنُزَلْزِلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُزَلْزِلَنْ، لِيُزَلْزِلُنْ، لِتُزَلْزِلَنْ، لِأُزَلْزِلَنْ، لِنُزَلْزِلَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُزَلْزَلْ، لِيُزَلْزَلَا، لِيُزَلْزَلُوا، لِتُزَلْزَلْ، لِتُزَلْزَلَا، لِيُزَلْزَلْنَ، لِأُزَلْزَلْ، لِنُزَلْزَلْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُزَلْزَلَنَّ، لِيُزَلْزَلَانِّ، لِيُزَلْزَلُنَّ، لِتُزَلْزَلَنَّ، لِتُزَلْزَلَانِّ، لِيُزَلْزَلْنَانِّ، لِأُزَلْزَلَنَّ، لِنُزَلْزَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُزَلْزَلَنْ، لِيُزَلْزَلُنْ، لِتُزَلْزَلَنْ، لِأُزَلْزَلَنْ، لِنُزَلْزَلَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُزَلْزِلْ، لَا تُزَلْزِلَا، لَا تُزَلْزِلُوا، لَا تُزَلْزِلِی، لَا تُزَلْزِلَا، لَا تُزَلْزِلْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُزَلْزِلَنَّ، لَا تُزَلْزِلَانِّ، لَا تُزَلْزِلُنَّ، لاتُزَلْزِلِنَّ، لاتُزَلْزِلَانِّ، لَا تُزَلْزِلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُزَلْزِلَنْ، لَا تُزَلْزِلُنْ، لَا تُزَلْزِلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُزَلْزَلْ، لَا تُزَلْزَلَا، لَا تُزَلْزَلُوا، لَا تُزَلْزَلِی، لَا تُزَلْزَلَا، لَا تُزَلْزَلْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُزَلْزَلَنَّ، لَا تُزَلْزَلَانِّ، لَا تُزَلْزَلُنَّ، لَا تُزَلْزَلِنَّ، لاتُزَلْزَلَانِّ، لَا تُزَلْزَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُزَلْزَلَنْ، لَا تُزَلْزَلُنْ، لَا تُزَلْزَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يُزَلْزِلْ، لَا يُزَلْزِلَا، لَا يُزَلْزِلُوا، لَا تُزَلْزِلْ، لَا تُزَلْزِلَا، لَا يُزَلْزِلْنَ، لاأُزَلْزِلْ، لَا نُزَلْزِلْ

فعل نہی غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُزَلْزِلَنَّ، لَا يُزَلْزِلَانِّ، لَا يُزَلْزِلُنَّ، لَا تُزَلْزِلَنَّ، لاتُزَلْزِلَانِّ، لَا يُزَلْزِلْنَانِّ، لَا أُزَلْزِلَنَّ، لَا نُزَلْزِلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُزَلْزِلَنْ، لَا يُزَلْزِلُنْ، لَا تُزَلْزِلَنْ، لَا أُزَلْزِلَنْ، لانُزَلْزِلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُزَلْزَلْ، لَا يُزَلْزَلَا، لَا يُزَلْزَلُوا، لَا تُزَلْزَلْ، لَا تُزَلْزَلَا، لَا يُزَلْزَلْنَ، لاأُزَلْزَلْ، لانُزَلْزَلْ

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُزَلْزَلَنَّ، لَا يُزَلْزَلَانِّ، لَا يُزَلْزَلُنَّ، لَا تُزَلْزَلَنَّ، لاتُزَلْزَلَانِّ، لَا يُزَلْزَلْنَانِّ، لَا أُزَلْزَلَنَّ، لَا نُزَلْزَلَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُزَلْزَلَنْ، لَا یُزَلْزَلُنْ، لَا تُزَلْزَلَنْ، لَا اُزَلْزَلَنْ، لَا نُزَلْزَلَنْ

باب دہم

صرف صغیر رباعی مزید فیہ مضاعف رباعی بروزن 'تَفَعْلُلْ' مصدر 'اَلتَّسَلْسُلْ' (پیوست ہونا)

تَسَلْسَلَ، یَتَسَلْسَلُ، تَسَلْسُلاً 'فهو' مُتَسَلْسِلٌ و تُسُلْسِلَ، یُتَسَلْسَلُ، تَسَلْسُلاً 'فذاك' مُتَسَلْسَلٌ، لَمْ یَتَسَلْسَلْ، لَمْ یُتَسَلْسَلْ، لَا یَتَسَلْسَلُ، لَا یُتَسَلْسَلُ، لَنْ یَّتَسَلْسَلَ، لَنْ یُّتَسَلْسَلَ 'الامر منه' تَسَلْسَلْ، لِتُسَلْسَلْ، لِیَتَسَلْسَلْ، لِیُتَسَلْسَلْ 'والنهی عنه' لَا تَتَسَلْسَلْ، لَا تُتَسَلْسَلْ، لَا یَتَسَلْسَلْ، لَا یُتَسَلْسَلْ 'الظرف منه' مُتَسَلْسَلٌ، مُتَسَلْسَلَانِ، مُتَسَلْسَلَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: تَسَلْسَلَ، تَسَلْسَلاَ، تَسَلْسَلُوْا، تَسَلْسَلَتْ، تَسَلْسَلَتَا، تَسَلْسَلْنَ، تَسَلْسَلْتَ، تَسَلْسَلْتُمَا، تَسَلْسَلْتُمْ، تَسَلْسَلْتِ، تَسَلْسَلْتُمَا، تَسَلْسَلْتُنَّ، تَسَلْسَلْتُ، تَسَلْسَلْنَا۔

فعل ماضی مجہول: تُسُلْسِلَ، تُسُلْسِلاَ، تُسُلْسِلُوْا، تُسُلْسِلَتْ، تُسُلْسِلَتَا، تُسُلْسِلْنَ، تُسُلْسِلْتَ، تُسُلْسِلْتُمَا، تُسُلْسِلْتُمْ، تُسُلْسِلْتِ، تُسُلْسِلْتُمَا، تُسُلْسِلْتُنَّ، تُسُلْسِلْتُ، تُسُلْسِلْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَتَسَلْسَلُ، یَتَسَلْسَلاَنِ، یَتَسَلْسَلُوْنَ، تَتَسَلْسَلُ، تَتَسَلْسَلاَنِ، یَتَسَلْسَلْنَ، تَتَسَلْسَلُ، تَتَسَلْسَلاَنِ، تَتَسَلْسَلُوْنَ، تَتَسَلْسَلِیْنَ، تَتَسَلْسَلاَنِ، تَتَسَلْسَلْنَ، اَتَسَلْسَلُ، نَتَسَلْسَلُ۔

فعل مضارع مجہول: یُتَسَلْسَلُ، یُتَسَلْسَلاَنِ، یُتَسَلْسَلُوْنَ، تُتَسَلْسَلُ، تُتَسَلْسَلاَنِ، یُتَسَلْسَلْنَ، تُتَسَلْسَلُ، تُتَسَلْسَلاَنِ، تُتَسَلْسَلُوْنَ، تُتَسَلْسَلِیْنَ، تُتَسَلْسَلاَنِ، تُتَسَلْسَلْنَ، اُتَسَلْسَلُ، نُتَسَلْسَلُ۔

اسم فاعل: مُتَسَلْسِلٌ، مُتَسَلْسِلاَنِ، مُتَسَلْسِلُوْنَ، مُتَسَلْسِلَةٌ، مُتَسَلْسِلَتَانِ، مُتَسَلْسِلاَتٌ۔

اسم مفعول: مُتَسَلْسَلٌ، مُتَسَلْسَلاَنِ، مُتَسَلْسَلُوْنَ، مُتَسَلْسَلَةٌ، مُتَسَلْسَلَتَانِ، مُتَسَلْسَلاَتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَتَسَلْسَلْ، لَمْ یَتَسَلْسَلاَ، لَمْ یَتَسَلْسَلُوْا، لَمْ تَتَسَلْسَلْ، لَمْ تَتَسَلْسَلاَ، لَمْ یَتَسَلْسَلْنَ، لَمْ تَتَسَلْسَلْ، لَمْ تَتَسَلْسَلاَ، لَمْ تَتَسَلْسَلُوْا، لَمْ تَتَسَلْسَلِیْ، لَمْ تَتَسَلْسَلاَ، لَمْ تَتَسَلْسَلْنَ، لَمْ اَتَسَلْسَلْ، لَمْ نَتَسَلْسَلْ

فعل جحد مجہول: لَمْ یُتَسَلْسَلْ، لَمْ یُتَسَلْسَلاَ، لَمْ یُتَسَلْسَلُوْا، لَمْ تُتَسَلْسَلْ، لَمْ تُتَسَلْسَلاَ، لَمْ یُتَسَلْسَلْنَ، لَمْ تُتَسَلْسَلْ، لَمْ تُتَسَلْسَلاَ، لَمْ تُتَسَلْسَلُوْا، لَمْ تُتَسَلْسَلِیْ، لَمْ تُتَسَلْسَلاَ، لَمْ تُتَسَلْسَلْنَ، لَمْ اُتَسَلْسَلْ، لَمْ نُتَسَلْسَلْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَتَسَلْسَلُ، لَا یَتَسَلْسَلاَنِ، لَا یَتَسَلْسَلُوْنَ، لَا تَتَسَلْسَلُ، لَا تَتَسَلْسَلاَنِ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لا یَتَسَلْسَلْنَ، لَا تَتَسَلْسَلُ، لَا تَتَسَلْسَلَانِ، لَا تَتَسَلْسَلُوْنَ، لَا تَتَسَلْسَلِیْنَ، لَا تَتَسَلْسَلَانِ، لَا تَتَسَلْسَلْنَ، لَا اَتَسَلْسَلُ، لَا نَتَسَلْسَلُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُتَسَلْسَلُ، لَا یُتَسَلْسَلَانِ، لَا یُتَسَلْسَلُوْنَ، لَا تُتَسَلْسَلُ، لَا تُتَسَلْسَلَانِ، لَا یُتَسَلْسَلْنَ، لَا تُتَسَلْسَلُ، لَا تُتَسَلْسَلَانِ، لَا تُتَسَلْسَلُوْنَ، لَا تُتَسَلْسَلِیْنَ، لَا تُتَسَلْسَلَانِ، لَا تُتَسَلْسَلْنَ، لَا اُتَسَلْسَلُ، لَا نُتَسَلْسَلُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّتَسَلْسَلَ، لَنْ یَّتَسَلْسَلَا، لَنْ یَّتَسَلْسَلُوْا، لَنْ تَتَسَلْسَلَ، لَنْ تَتَسَلْسَلَا، لَنْ یَّتَسَلْسَلْنَ، لَنْ تَتَسَلْسَلَ، لَنْ تَتَسَلْسَلَا، لَنْ تَتَسَلْسَلُوْا، لَنْ تَتَسَلْسَلِیْ، لَنْ تَتَسَلْسَلَا، لَنْ تَتَسَلْسَلْنَ، لَنْ اَتَسَلْسَلَ، لَنْ نَّتَسَلْسَلَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّتَسَلْسَلَ، لَنْ یُّتَسَلْسَلَا، لَنْ یُّتَسَلْسَلُوْا، لَنْ تُتَسَلْسَلَ، لَنْ تُتَسَلْسَلَا، لَنْ یُّتَسَلْسَلْنَ، لَنْ تُتَسَلْسَلَ، لَنْ تُتَسَلْسَلَا، لَنْ تُتَسَلْسَلُوْا، لَنْ تُتَسَلْسَلِیْ، لَنْ تُتَسَلْسَلَا، لَنْ تُتَسَلْسَلْنَ، لَنْ اُتَسَلْسَلَ، لَنْ نُّتَسَلْسَلَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: تَسَلْسَلْ، تَسَلْسَلَا، تَسَلْسَلُوْا، تَسَلْسَلِیْ، تَسَلْسَلَا، تَسَلْسَلْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد با نون تاکید ثقیلہ: تَسَلْسَلَنَّ، تَسَلْسَلَانِّ، تَسَلْسَلُنَّ، تَسَلْسَلِنَّ، تَسَلْسَلَانِّ، تَسَلْسَلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید خفیفہ: تَسَلْسَلَنْ، تَسَلْسَلُنْ، تَسَلْسَلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُتَسَلْسَلْ، لِتُتَسَلْسَلَا، لِتُتَسَلْسَلُوْا، لِتُتَسَلْسَلِیْ، لِتُتَسَلْسَلَا، لِتُتَسَلْسَلْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُتَسَلْسَلَنَّ، لِتُتَسَلْسَلَانِّ، لِتُتَسَلْسَلُنَّ، لِتُتَسَلْسَلِنَّ، لِتُتَسَلْسَلَانِّ، لِتُتَسَلْسَلْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام موکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُتَسَلْسَلَنْ، لِتُتَسَلْسَلُنْ، لِتُتَسَلْسَلِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَتَسَلْسَلْ، لِیَتَسَلْسَلَا، لِیَتَسَلْسَلُوْا، لِتَتَسَلْسَلْ، لِتَتَسَلْسَلَا، لِیَتَسَلْسَلْنَ، لِاَتَسَلْسَلْ، لِنَتَسَلْسَلْ۔

فعل امر غائب معلوم موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَتَسَلْسَلَنَّ، لِیَتَسَلْسَلَانِّ، لِیَتَسَلْسَلُنَّ، لِتَتَسَلْسَلَنَّ، لِتَتَسَلْسَلَانِّ، لِیَتَسَلْسَلْنَانِّ، لِاَتَسَلْسَلَنَّ، لِنَتَسَلْسَلَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَسَلْسَلَنْ، لِیَتَسَلْسَلُنْ، لِتَتَسَلْسَلَنْ، لِاَتَسَلْسَلَنْ، لِنَتَسَلْسَلَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول: لِیُتَسَلْسَلْ، لِیُتَسَلْسَلاَ، لِیُتَسَلْسَلُوْا، لِتُتَسَلْسَلْ، لِتُتَسَلْسَلاَ، لِیُتَسَلْسَلْنَ، لِاُتَسَلْسَلْ، لِنُتَسَلْسَلْ۔

فعل امر غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُتَسَلْسَلَنَّ، لِیُتَسَلْسَلاَنِّ، لِیُتَسَلْسَلُنَّ، لِتُتَسَلْسَلَنَّ، لِتُتَسَلْسَلاَنِّ، لِیُتَسَلْسَلْنَانِّ، لِاُتَسَلْسَلَنَّ، لِنُتَسَلْسَلَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَسَلْسَلَنْ، لِیُتَسَلْسَلُنْ، لِتُتَسَلْسَلَنْ، لِاُتَسَلْسَلَنْ، لِنُتَسَلْسَلَنْ

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَتَسَلْسَلْ، لَا تَتَسَلْسَلاَ، لَا تَتَسَلْسَلُوْا، لَا تَتَسَلْسَلِیْ، لَا تَتَسَلْسَلاَ، لَا تَتَسَلْسَلْنَ

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَسَلْسَلَنَّ، لَا تَتَسَلْسَلاَنِّ، لَا تَتَسَلْسَلُنَّ، لاتَتَسَلْسَلِنَّ، لَا تَتَسَلْسَلاَنِّ، لَا تَتَسَلْسَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَسَلْسَلَنْ، لَا تَتَسَلْسَلُنْ، لَا تَتَسَلْسَلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُتَسَلْسَلْ، لَا تُتَسَلْسَلاَ، لَا تُتَسَلْسَلُوْا، لَا تُتَسَلْسَلِیْ، لَا تُتَسَلْسَلاَ، لاتُتَسَلْسَلْنَ

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَسَلْسَلَنَّ، لَا تُتَسَلْسَلاَنِّ، لَا تُتَسَلْسَلُنَّ، لاتُتَسَلْسَلِنَّ، لَا تُتَسَلْسَلاَنِّ، لَا تُتَسَلْسَلْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَسَلْسَلَنْ، لَا تُتَسَلْسَلُنْ، لَا تُتَسَلْسَلِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَتَسَلْسَلْ، لَا یَتَسَلْسَلاَ، لَا یَتَسَلْسَلُوْا، لَا تَتَسَلْسَلْ، لَا تَتَسَلْسَلاَ، لایَتَسَلْسَلْنَ، لَا اَتَسَلْسَلْ، لَا نَتَسَلْسَلْ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَتَسَلْسَلَنَّ، لَا یَتَسَلْسَلاَنِّ، لایَتَسَلْسَلُنَّ، لاتَتَسَلْسَلَنَّ، لَا تَتَسَلْسَلاَنِّ، لَا یَتَسَلْسَلْنَانِّ، لَا اَتَسَلْسَلَنَّ، لَا نَتَسَلْسَلَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَسَلْسَلَنْ، لَا یَتَسَلْسَلُنْ، لاتَتَسَلْسَلَنْ، لااَتَسَلْسَلَنْ، لَا نَتَسَلْسَلَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُتَسَلْسَلْ، لَا یُتَسَلْسَلاَ، لَا یُتَسَلْسَلُوْا، لَا تُتَسَلْسَلْ، لَا تُتَسَلْسَلاَ، لایُتَسَلْسَلْنَ، لَا اُتَسَلْسَلْ، لَا نُتَسَلْسَلْ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَسَلْسَلَنَّ، لَا یُتَسَلْسَلاَنِّ، لَا یُتَسَلْسَلُنَّ، لاتُتَسَلْسَلَنَّ، لَا تُتَسَلْسَلاَنِّ، لَا یُتَسَلْسَلْنَانِّ، لَا اُتَسَلْسَلَنَّ، لَا نُتَسَلْسَلَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد با نون تاکید خفیفہ: لَا یُتَسَلْسَلَنْ، لَا یُتَسَلْسَلُنْ، لَا تُتَسَلْسَلَنْ، لااُتَسَلْسَلَنْ، لَا نُتَسَلْسَلَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات مضاعف

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	وَاُغْضُضْ	اُغْضُضْ	اُفْعُلْ	غَضَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	اُمْدُدْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، التقائے ساکنین
۲	وَاسْتَفْزِزْ	اِسْتَفْزِزْ	اِسْتَفْعِلْ	فَزَزَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِسْتَمْدِدْ	"	"	استفعال	ہمزہ وصلی قطعی، امر حاضر، التقائے ساکنین
۳	يُمِدُّكُمْ	يُمْدِدُ	يُفْعِلُ	مَدَدَ	"	"	"	يُكْرِمُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	مَدَّ یَمُدُّ
۴	مُسْتَمِدٌّ	مُسْتَمْدِدٌ	مُسْتَفْعِلٌ	مَدَدَ	اسم	"	"	مُسْتَفِرٌّ	واحد مذکر	اسم فاعل	استفعال	مَدَّ یَمُدُّ، اسم فاعل
۵	فَفِرُّوْا	اِفْرِرُوْا	اِفْعِلُوْا	فَرَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	ذِلُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی قطعی، مدَّ یمدُّ
۶	فَنسَدُّوْا	اِنْسَدَدُوْا	اِنْفَعَلُوْا	سَدَدَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِنْصَرَفُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	انفعال	ہمزہ وصلی قطعی
۷	اَلْمُمْتَدُّوْنَ	مُمْتَدِدُوْنَ	مُفْتَعِلُوْنَ	مَدَدَ	اسم	"	"	مُهْتَدُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	افتعال	مَدَّ یَمُدُّ
۸	تَخْصِيْصُهٗ	تَخْصِيْصٌ	تَفْعِيْلٌ	خَصَصَ	"	"	"	تَقْلِيْلٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	اضافت
۹	مُتَبَرِّجَاتٌ		مُتَفَعِّلَاتٌ	بَرَجَ	"	"	صحیح	مُتَصَرِّفَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم فاعل	تفعل	مَدَّ شَدَّ
۱۰	يَسْتَعْفِفْنَ		يَسْتَفْعِلْنَ	عَفَفَ	فعل	"	مضاعف ثلاثی	يَسْتَمْدِدْنَ	جمع مونث غائبات	فعل مضارع معلوم	استفعال	
۱۱	مُنْضَمًّا	مُنْضَمِمٌ	مُنْفَعِلٌ	ضَمَمَ	اسم	"	"	مُنْسَرًّا	واحد مذکر	اسم فاعل	انفعال	اسم فاعل، مَدَّ یَمُدُّ
۱۲	لَمْ يَسْتَحِقُّوْا	لَمْ يَسْتَحْقِقُوْا	لَمْ يَسْتَفْعِلُوْا	حَقَقَ	فعل	"	"	لَمْ يَسْتَمِدُّوْا	جمع مذکر غائبین	فعل جحد معلوم	استفعال	مَدَّ یَمُدُّ، نون اعرابی
۱۳	اَنْ يَنْقَضَّ	يَنْقَضِضُ	يَنْفَعِلُ	قَضَضَ	"	"	"	اَنْ يَنْسَرَّ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	انفعال	
۱۴	اَلتَّعْمِيْمَاتُ	تَعْمِيْمَاتٌ	تَفْعِيْلَاتٌ	عَمَمَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	تَقْلِيْلَاتٌ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	اضافت

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۵	فَجِدُّوْا	جِدْدُوْا	فَعِلُوْا	جَدَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	قِلُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	تفعیل	امر حاضر، نون اعرابی
۱۶	اِنْصِبَابُهُمْ	اِنْصِبَابٌ	اِنْفِعَالٌ	صَبَبَ	اسم	"	"	اِنْسِدَادٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	انفعال	اضافت
۱۷	فَكُفِّي	اُكْفُفِي	اُفْعُلِي	كَفَفَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	مُدِّي	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	امر حاضر، نون اعرابی، مَدَّ يَمُدُّ
۱۸	اَلْمَحْجُوْجُ	مَحْجُوْجٌ	مَفْعُوْلٌ	حَجَجَ	اسم	"	"	مَمْدُوْدٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت، اسم مفعول
۱۹	حَاجُّوْكَ	حَاجَجُوْا	فَاعَلُوْا	حَجَجَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	حَابُّوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	مفاعلہ	مَدَّ يَمُدُّ
۲۰	مُتَضَادُّوْنَ	مُتَضَادِدُوْنَ	مُتَفَاعِلُوْنَ	ضَدَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	مُتَحَابُّوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	تفاعل	"
۲۱	لَا تُمِدُّوْنَنِي	لَا تُمْدِدُوْنَ	لَا تُفْعِلُوْنَ	مَدَدَ	فعل	"	"	لَا تُكْرِمُوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل نفی مضارع معلوم	افعال	"
۲۲	اَحَلَّنَا	اَحْلَلَ	اَفْعَلَ	حَلَلَ	"	"	"	اَمَدَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	"	"
۲۳	وَمَا اُهِلَّ	اُهْلِلَ	اُفْعِلَ	هَلَلَ	"	"	"	اُمِدَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	افعال	مَدَّ يَمُدُّ، ماضی مجہول نمبر۱
۲۴	اِنْ تَعُدُّوْا	تَعْدُدُوْنَ	تَفْعُلُوْنَ	عَدَدَ	"	ثلاثی مجرد	"	اِنْ تَمُدُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم مجزوم بإن	نَصَرَ	نون اعرابی
۲۵	اَضَلُّوْا	اَضْلَلُوْا	اَفْعَلُوْا	ضَلَلَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَمَدُّوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	مَدَّ يَمُدُّ
۲۶	فَتَزِلَّ	تَزْلِلُ	تَفْعِلُ	زَلَلَ	"	ثلاثی مجرد	"	فَتَفِرُّ	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	"
۲۷	ضَالِّيْنَ	ضَالِلُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	ضَلَلَ	اسم	"	"	مَارِّيْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	"
۲۸	اَتُحَاجُّوْنِي	تُحَاجِجُوْنَ	تُفَاعِلُوْنَ	حَجَجَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	تُحَابُّوْنَ	جمع مذکر حاضرین	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	"
۲۹	تَرْمِيْمًا	تَرْمِيْمٌ	تَفْعِيْلٌ	رَمَمَ	اسم	"	"	تَقْلِيْلٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	تفعیل	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۰	مَوْدُوْدِیْ	مَوْدُوْدٌ	مَفْعُوْلٌ	وَدَدَ	اسم	ثلاثی مجرد	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت، اسم مفعول
۳۱	فَازَلَّهُمَا	اَزْلَلَ	اَفْعَلَ	زَلَلَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	اَمَدَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	مَدَّ یَمُدُّ
۳۲	لِیُحَاجُّوْکُمْ	لِیُحَاجِجُوْا	لِیُفَاعِلُوْا	حَجَجَ	"	"	"	لِیُحَابُّوْا	جمع مذکر غائبین	فعل امر غائب معلوم	مفاعلہ	مَدَّ یَمُدُّ، نون اعرابی
۳۳	لَمْ یُصِرُّوْا	لَمْ یُصْرِرُوْا	لَمْ یُفْعِلُوْا	صَرَرَ	"	"	"	لم یُمِدُّوْا	"	فعل جحد معلوم	افعال	مَدَّ یَمُدُّ، نون اعرابی
۳۴	غُلَّتْ	غُلِلَتْ	فُعِلَتْ	غَلَلَ	"	ثلاثی مجرد	"	مُدَّتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ، ضَرَبْتَ، ماضی مجہول نمبرا
۳۵	قُدَّ	قُدِدَ	فُعِلَ	قَدَدَ	"	"	"	مُدَّ	واحد مذکر غائب	"	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ ماضی مجہول نمبرا
۳۶	اَهُشُّ	اَهْشُشُ	اَفْعُلُ	هَشَشَ	"	"	"	اَمُدُّ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ
۳۷	یَتَسَلَّلُوْنَ		یَتَفَعَّلُوْنَ	سَلَلَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	یَتَحَبَّبُوْنَ	جمع مذکر غائبین	"	تفعل	
۳۸	تُكِنُّ	تُكْنِنُ	تُفْعِلُ	كَنَنَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	تُمِدُّ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل مضارع معلوم	افعال	مَدَّ یَمُدُّ
۳۹	قُصِّیْهِ	اُقْصُصِیْ	اُفْعُلِیْ	قَصَصَ	"	ثلاثی مجرد	"	مُدِّیْ	واحدہ مؤنثہ حاضرہ	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ، نون اعرابی، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۴۰	فَغُلُّوْهُ	اُغْلُلُوْا	اُفْعُلُوْا	غَلَلَ	"	"	"	مُدُّوْا	جمع مذکر حاضرین	"	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ، نون اعرابی، امر حاضر، ہمزہ وصلی قطعی
۴۱	لَا تَحَاضُّوْنَ	لَا تَتَحَاضَضُوْنَ	لَا تَتَفَاعَلُوْنَ	حَضَضَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	لاتَحَابُّوْنَ	"	فعل نفی مضارع معلوم	تفاعل	مَدَّ یَمُدُّ، تائے مضارعت
۴۲	اِسْتِلْذَاذًا		اِسْتِفْعَالٌ	لَذَذَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	اِسْتِمْدَادٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	
۴۳	اَنْ یَّرْتَدَّ	یَرْتَدِدُ	یَفْتَعِلُ	رَدَدَ	فعل	"	"	اَنْ یَّمْتَدَّ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم منصوب بأن	افتعال	مَدَّ
۴۴	اَنْ تُحِبُّوْا	تُحْبِبُوْنَ	تُفْعِلُوْنَ	حَبَبَ	"	"	"	اَنْ تُعِدُّوْا	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	افعال	نون اعرابی، مَدَّ یَمُدُّ

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۴۵	فَدَمْدَمَ	دَمْدَمَ	فَعْلَلَ	دَمْدَمَ	فعل	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	زَلْزَلَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	فعلله	
۴۶	اَلْمَمْنُوْنُ	مَمْنُوْنٌ	مَفْعُوْلٌ	مَنَنَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	اَلْمَمْدُوْدُ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت، اسم مفعول
۴۷	اَلْمَسْنُوْنَةُ	مَسْنُوْنَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ	سَنَنَ	"	"	"	مَمْدُوْدَةٌ	واحد مؤنث	"	نَصَرَ	اضافت
۴۸	اَلْاَذِلَّاءُ	اَذْلِلَاءُ	اَفْعِلَاءُ	ذَلَلَ	"	"	"	اَشْرِفَآءُ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	حَسِبَ	
۴۹	لَا تَسُبُّوْا	لَا تَسْبُبُوْا	لَا تَفْعُلُوْا	سَبَبَ	فعل	"	"	لَا تَمُدُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	مدّ یمدّ، نون اعرابی
۵۰	مَنًّا	مَنْنًا	فَعْلًا	مَنَنَ	اسم	"	"	مَدًّا	واحد مذکر	اسم مصدر	نَصَرَ	مَدٌّ شَدٌّ
۵۱	اَلْاَحِبَّاءُ	اَحْبِبَاءُ	اَفْعِلَاءُ	حَبَبَ	"	"	"	اَشْرِفَآءُ	جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ	شَرُفَ	مَدَّ يَمُدُّ
۵۲	لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	لَنْ تَمْسَسَ	لَنْ تَفْعَلَ	مَسَسَ	فعل	"	"	لَنْ تَعَضَّ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	علم	مَدَّ يَمُدُّ
۵۳	تَجْدِيْدَاتُ		تَفْعِيْلَاتُ	جَدَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	"	تَقْلِيْلَاتُ	جمع مونث سالم	اسم مصدر	تفعیل	
۵۴	تَظَنّٰی[1]	تَتَظَنَّنُ	تَتَفَعَّلُ	ظَنَنَ	فعل	"	"	تَحَتّٰی	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	تفعل	قال، تائے مضارعت
۵۵	اَمْلَيْتُ[2]	اَمْلَلْتُ	اَفْعَلْتُ	مَلَلَ	"	"	"	اَمْدَدْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	افعال	
۵۶	دَكًّا	دَكْكًا	فَعْلًا	دَكَكَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَدًّا	واحد مذکر	اسم مصدر	نَصَرَ	مَدٌّ شَدٌّ
۵۷	اِسْتِرْدَادًا	اِسْتِرْدَادُ	اِسْتِفْعَالٌ	رَدَدَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	اِسْتِمْدَادُ	واحد مذکر	اسم مصدر	استفعال	
۵۸	مُنْفَكِّيْنَ	مُنْفَكِكُوْنَ	مُنْفَعِلُوْنَ	فَكَكَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	مُنْسَدُّوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	انفعال	مَدَّ يَمُدُّ

[1] اصل میں تَتَظَنَّنُ تھا، تائے مضارعت والے قانون کے تحت ایک تا کو حذف کیا تو تَظَنَّنُ ہوگیا پھر دوسری نون کو یاء کیا تو تَظَنِّيُ ہوگیا تو پھر قال والا قانون لگایا تو تَظَنّٰی ہوگیا۔ [2] اصل میں اَمْلَلْتُ تھا ابدال سماعی کے تحت دوسری لام کو یاء کیا تو اَمْلَيْتُ ہوگیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۹	یُحَادُّوْنَ	یُحَادِدُوْنَ	یُفَاعِلُوْنَ	حَدَدَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	یُحَابُّوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	مَدَّ یَمُدُّ
۶۰	فَنْفَضُّوْا	اِنْفَضَضُوْا	اِنْفَعَلُوْا	فَضَضَ	"	"	"	اِنْسَدُّوْا	"	فعل ماضی معلوم	انفعال	مَدَّ یَمُدُّ، ہمزہ وصلی قطعی
۶۱	مَكَّنَّا	مَكَّنْنَا	فَعَّلْنَا	مَكَنَ	"	"	"	قَلَّلْنَا	جمع متکلم	"	تفعیل	مَدٌّ شَدٌّ
۶۲	اُحِقُّ	اُحْقِقُ	اُفْعِلُ	حَقَقَ	"	"	"	اُمِدُّ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	مَدَّ یَمُدُّ
۶۳	اَلْمُسْتَمِرَّةُ	مُسْتَمْرِرَةٌ	مُسْتَفْعِلَةٌ	مَرَرَ	اسم	"	"	مُسْتَمِدَّةٌ	واحدہ مؤنثہ	اسم فاعل	استفعال	اضافت، مَدَّ یَمُدُّ
۶۴	آمِّیْنَ	آمِمُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	اَمَمَ	"	ثلاثی مجرد	"	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ
۶۵	یُحْبِبْكُمْ[1]	یُحْبِبُ	یُفْعِلُ	حَبَبَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	"	یُمْدِدْكُمْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	التقائے ساکنین
۶۶	دَسّٰهَا	دَسَّسَ	فَعَّلَ	دَسَسَ	"	"	"	قَلَّلَ	"	فعل ماضی معلوم	تفعیل	مَدَّ یَمُدُّ
۶۷	اَلْمَذَمَّةُ	مَذْمَمَةٌ	مَفْعَلَةٌ	ذَمَمَ	اسم	ثلاثی مجرد	"	مَمَدَّةٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	نَصَرَ	اضافت، اسم ظرف، مَدَّ یَمُدُّ
۶۸	عَضُّوْا	اِعْضَضُوْا	اِفْعَلُوْا	عَضَضَ	فعل	ثلاثی مجرد	"	مَسُّوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل امر حاضر معلوم	عَلِمَ	امر حاضر، نون اعرابی، مَدَّ یَمُدُّ، ہمزہ وصلی قطعی
۶۹	مَقْتَصَّ	اِقْتَصَصَ	اِفْتَعَلَ	قَصَصَ	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اِمْتَدَّ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی، مَدَّ یَمُدُّ
۷۰	فَنَظَلُّ	نَظْلَلُ	نَفْعَلُ	ظَلَلَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	نَعَضُّ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	عَلِمَ	مَدَّ یَمُدُّ

[1] یہ جواب امر ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے سیاق ہے، آیت کا لفظ ہے فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰہ۔ اِتَّبِعُوْا اس امر کے جواب میں ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

نواں باب

مُختَلِطاتُ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی بروزن 'نَصَرَ، یَنْصُرُ' مصدر 'اَلاَوْبُ' (لوٹنا)

اٰب، یَؤُبُ، اَوْبًا 'فهو' آئِبٌ واِیْبَ یُاٰبُ، اَوْبًا 'فذاك' مَؤُبٌ، لَمْ یَؤُبْ، لَمْ یُأَبْ، لایَؤُبُ، لَا یُئَابُ، لَنْ یَؤُبَ، لَنْ یُئَابَ 'الامر منه' اُبْ، لِتُأَبْ، لِیَؤُبْ، لِیُأَبْ 'والنهی عنه' لاتَؤُبْ، لاتُأَبْ، لَا یَؤُبْ، لَا یُأَبْ 'الظرف منه' مَاٰبٌ، مَاٰبَان، مَاٰوِبُ، مُأَیِّبٌ 'والاٰلة منه' مِئْوَبٌ، مِئْوَبَانِ، مَئَاوِبُ، مُأَیْوِبٌ، مِئْوَبَةٌ، مِئْوَبَتانِ، مَاٰوِبُ، مُأَیْوِبَةٌ، مِئْوَابٌ، مِئْوَابَانِ، مَاٰوِیْبُ، مُأَیْوِیْبُ، مُأَیْوِیْبَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوْبُ، آوَبَان، اَوْبُوْنَ، اَوَائِبُ، اُوَیْوِبٌ، 'والمؤنث منه' اُوْبٰی، اُوْبَیَانِ، اُوْبَیَاتٌ، اُوَبٌ، اُوَیْبٰی 'فعل التعجب منه' مااَوْبَهٗ و آوِبْ بِهٖ واَوُبَ یا اَوُبَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اٰبَ، اٰبَا، اٰبُوا، اٰبَتْ، اٰبَتَا، اُبْنَ، اُبْتَ، اُبْتُمَا، اُبْتُمْ، اُبْتِ، اُبْتُمَا، اُبْتُنَّ، اُبْتُ، اُبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اِیْبَ، اِیْبَا، اِیْبُوا، اِیْبَتْ، اِیْبَتَا، اُبْنَ، اُبْتَ، اُبْتُمَا، اُبْتُمْ، اُبْتِ، اُبْتُمَا، اُبْتُنَّ، اُبْتُ، اُبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَؤُبُ، یَؤُبَانِ، یَؤُبُوْنَ، تَؤُبُ، تَؤُبَانِ، یَؤُبْنَ، تَؤُبُ، تَؤُبَانِ، تَؤُبُوْنَ، تَؤُبِیْنَ، تَؤُبَانِ، تَؤُبْنَ، اَؤُوبُ، نَؤُبُ۔

فعل مضارع مجہول: یُئَابُ، یُئَابَانِ، یُئَابُوْنَ، تُئَابُ، تُئَابَانِ، یُأَبْنَ، تُئَابُ، تُئَابَانِ، تُئَابُوْنَ، تُئَابِیْنَ، تُئَابَانِ، تُأَبْنَ، اُوَابُ، نُئَابُ۔

اسم فاعل: آئِبٌ، آئِبَانِ، آئِبُوْنَ، آبَةٌ، اُوَّابٌ، اُوَّبٌ، آبٌ، اُوْبٌ، اُوَبَآءُ، اُوْبَانٌ، اِیَابٌ، آوَابٌ، اُوُوْبٌ، آئِبَةٌ، آئِبَتَانِ، آئِبَاتٌ، اَوَائِبُ، اُوَیِّبٌ، اُوَیِّبَةٌ۔

اسم مفعول: مَؤُبٌ، مَؤُبَانِ، مَؤُبُوْنَ، مَؤُبَةٌ، مَؤُبَتَانِ، مَؤُبَاتٌ، مَاٰوِیْبُ، مُأَیِّیْبٌ، مُأَیِّیْبَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَؤُبْ، لَمْ یَؤُبَا، لَمْ یَؤُبُوْا، لَمْ تَؤُبْ، لَمْ تَؤُبَا، لَمْ یَؤُبْنَ، لَمْ تَؤُبْ، لَمْ تَؤُبَا، لَمْ تَؤُبُوْا، لَمْ تَؤُبِیْ، لَمْ تَؤُبَا، لَمْ تَؤُبْنَ، لَمْ اَوُبْ، لَمْ نَؤُبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُأَبْ، لَمْ یُئَابَا، لَمْ یُئَابُوْا، لَمْ تُأَبْ، لَمْ تُأَبَا، لَمْ یُأَبْنَ، لَمْ تُأَبْ، لَمْ تُئَابَا، لَمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُئَابُوا، لَمْ تُئَابِی، لَمْ تُئَابَا، لَمْ تُأْبَنَ، لَمْ أُوَبْ، لَمْ نُأَبْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَؤُبُ، لَا یَؤُبَانِ، لَا یَؤُبُونَ، لَا تَؤُبُ، لَا تَؤُبَانِ، لَا یَؤُبْنَ، لَا تَؤُبُ، لاتَؤُبَانِ، لَا تَؤُبُونَ، لَا تَؤُبِینَ، لَا تَؤُبَانِ، لَا تَؤُبْنَ، لَا اَوُوبُ، لَا نَؤُبُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُئَابُ، لَا یُئَابَانِ، لَا یُئَابُونَ، لَا تُئَابُ، لَا تُئَابَانِ، لَا یُأْبَنَ، لَا تُئَابُ، لاتُئَابَانِ، لَا تُئَابُونَ، لَا تُئَابِینَ، لَا تُئَابَانِ، لَا تُأْبَنَ، لَا أُوَابُ، لَا نُئَابُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَؤُبَ، لَنْ یَؤُبَا، لَنْ یَؤُبُوا، لَنْ تَؤُبَ، لَنْ تَؤُبَا، لَنْ یَؤُبْنَ، لَنْ تَؤُبَ، لَنْ تَؤُبَا، لَنْ تَؤُبُوا، لَنْ تَؤُبِی، لَنْ تَؤُبَا، لَنْ تَؤُبْنَ، لَنْ اَوُوبَ، لَنْ نَؤُبَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُئَابَ، لَنْ یُئَابَا، لَنْ یُئَابُوا، لَنْ تُئَابَ، لَنْ تُئَابَا، لَنْ یُأْبَنَ، لَنْ تُئَابَ، لَنْ تُئَابَا، لَنْ تُئَابُوا، لَنْ تُئَابِی، لَنْ تُئَابَا، لَنْ تُأْبَنَ، لَنْ أُوَابَ، لَنْ نُئَابَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: أُبْ، أُوبَا، أُوبُوا، أُوبِی، أُوبَا، أُبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: أُوبَنَّ، أُوبَانِّ، أُوبُنَّ، أُوبِنَّ، أُوبَانِّ، اُبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: أُوبَنْ، أُوبُنْ، أُوبِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُأَبْ، لِتُئَابَا، لِتُئَابُوا، لِتُئَابِی، لِتُئَابَا، لِتُئَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُئَابَنَّ، لِتُئَابَانِّ، لِتُئَابُنَّ، لِتُئَابِنَّ، لِتُئَابَانِّ، لِتُأْبَنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُئَابَنْ، لِتُئَابُنْ، لِتُئَابِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَؤُبْ، لِیَؤُبَا، لِیَؤُبُوا، لِتَؤُبْ، لِتَؤُبَا، لِیَؤُبْنَ، لِاَوُبْ، لِنَؤُبْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَؤُبَنَّ، لِیَؤُبَانِّ، لِیَؤُبُنَّ، لِتَؤُبَنَّ، لِتَؤُبَانِّ، لِیَؤُبْنَانِّ، لِاَوُوبَنَّ، لِنَؤُبَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَؤُبَنْ، لِیَؤُبُنْ، لِتَؤُبَنْ، لِاَوُوبَنْ، لِنَؤُبَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُأَبْ، لِیُئَابَا، لِیُئَابُوا، لِتُأَبْ، لِتُئَابَا، لِیُأْبَنَ، لِاُوَبْ، لِنُأَبْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُئَابَنَّ، لِیُئَابَانِّ، لِیُئَابُنَّ، لِتُئَابَنَّ، لِتُئَابَانِّ، لِیُأْبَنَانِّ، لِاُوَابَنَّ، لِنُئَابَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُئَابَنْ، لِیُئَابُنْ، لِتُئَابَنْ، لِاُوَابَنْ، لِنُئَابَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَؤُبْ، لَا تَؤُبَا، لَا تَؤُبُوا، لَا تَؤُبِیْ، لَا تَؤُبَا، لَا تَؤُبْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَؤُبَنَّ، لَا تَؤُبَانِّ، لَا تَؤُبُنَّ، لَا تَؤُبِنَّ، لَاتَؤُبَانِّ، لَاتَؤُبْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَؤُبَنْ، لَا تَؤُبُنْ، لَا تَؤُبِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُأَبْ، لَا تُئَابَا، لَا تُئَابُوا، لَا تُئَابِیْ، لَا تُئَابَا، لَا تُأَبْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُئَابَنَّ، لَا تُئَابَانِّ، لَا تُئَابُنَّ، لَا تُئَابِنَّ، لَا تُئَابَانِّ، لَا تُأْبَنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُئَابَنْ، لَا تُئَابُنْ، لَا تُئَابِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَؤُبْ، لَا یَؤُبَا، لَا یَؤُبُوا، لَا تَؤُبْ، لَا تَؤُبَا، لَا یَؤُبْنَ، لَا اَوُبْ، لَانَؤُبْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَؤُبَنَّ، لَا یَؤُبَانِّ، لَا یَؤُبُنَّ، لَا تَؤُبَنَّ، لَاتَؤُبَانِّ، لَا یَؤُبْنَانِّ، لَا اَوُوبَنَّ، لَا نَؤُبَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَؤُبَنْ، لَا یَؤُبُنْ، لَا تَؤُبَنْ، لَا اَوُوبَنْ، لَانَؤُبَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُأَبْ، لَا یُئَابَا، لَا یُئَابُوا، لَا تُأَبْ، لَا تُئَابَا، لَا یُأَبْنَ، لَا اُوَبْ، لَا نُأَبْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُئَابَنَّ، لَا یُئَابَانِّ، لَا یُئَابُنَّ، لَا تُئَابَنَّ، لَا تُئَابَانِّ، لَا یُأْبَنَانِّ، لَا اُوَابَنَّ، لَا نُئَابَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُئَابَنْ، لَا یُئَابُنْ، لَا تُئَابَنْ، لَا اُوَابَنْ، لَا نُئَابَنْ۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی بروزن 'فَعَلَ، یَفْعِلُ' مصدر 'اَلْاَیْدُ' (قوی ہونا)

اَدَیَئِیْدُ، اَیْدًا 'فهو' آئِدٌ و اِیَدَ، یُئَادُ، اَیْدًا 'فذاك' مَئِیْدٌ لَمْ یَئِدْ، لَمْ یُأَدْ، لَا یَئِیْدُ، لَایُئَادُ، لَنْ یَئِیْدَ، لَنْ یُئَادَ 'الامر منه' اِدْ، لِتُأَدْ، لِیَئِدْ، لِیُأَدْ 'والنهی عنه' لَا تَئِدْ، لَا تُأَدْ، لَا یَئِدْ، لَا یُأَدْ 'الظرف منه' مَئِیْدٌ، مَئِیْدَانِ، مَایِدُ، مُأَیِّدٌ 'والألة منه' مِئْیَدٌ، مِئْیَدَانِ، مَأَیِدُ، مُأَیِّدٌ، مِئْیَدَةٌ، مِئْیَدَتَانِ، مَأَیِدُ، مُأَیِّدَةٌ، مِئْیَادٌ، مِئْیَادَانِ، مَأَیِیْدُ، مُأَیِّیْدٌ، مُأَیِّیْدَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اٰیَدُ، اٰیَدَانِ، اٰیَدُوْنَ، اَوَایِدُ، اُوَیِّدٌ 'والمؤنث منه' اُوْدٰی، اُوْدَیَانِ، اُوْدَیَاتٌ، اُیَدٌ، اُیَیْدٰی 'فعل التعجب منه' مَا اٰیَدَهٗ و اٰیِدْ بِهٖ و اٰیُدَ یا اٰیُدَتْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اٰدَ، اٰدَا، اٰدُوا، اٰدَتْ، اٰدَتَا، اِدْنَ، اِدْتَّ، اِدْتُّمَا، اِدْتُّمْ، اِدْتِّ، اِدْتُّمَا، اِدْتُّنَّ، اِدْتُّ، اِدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اِیْدَ، اِیْدَا، اِیْدُوا، اِیْدَتْ، اِیْدَتَا، اِدْنَ، اِدْتَّ، اِدْتُّمَا، اِدْتُّمْ، اِدْتِّ، اِدْتُّمَا، اِدْتُّنَّ، اِدْتُّ، اِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَئِیْدُ، یَئِیْدَانِ، یَئِیْدُوْنَ، تَئِیْدُ، تَئِیْدَانِ، یَئِدْنَ، تَئِیْدُ، تَئِیْدَانِ، تَئِیْدُوْنَ، تَئِیْدِیْنَ، تَئِیْدَانِ، تَئِدْنَ، اٰیِیْدُ، نَئِیْدُ۔

فعل مضارع مجہول: یُئَادُ، یُئَادَانِ، یُئَادُوْنَ، تُئَادُ، تُئَادَانِ، یُأْدَنَ، تُئَادُ، تُئَادَانِ، تُئَادُوْنَ، تُئَادِیْنَ، تُئَادَانِ، تُأْدَنَ، اُوَادُ، نُئَادُ۔

اسم فاعل: آئِدٌ، آئِدَانِ، آئِدُوْنَ، آدَةٌ، اُیَّادٌ، اُیَّدٌ، آدٌ، اُوْدٌ، اُیَدَاؤُ، اُوْدَانٌ، اِیَادٌ، آیَادٌ، اُیُوْدٌ، آئِدَةٌ، آئِدَتَانِ، آئِدَاتٌ، اَوَائِدُ، اُوَیِّدٌ، اُوَیِّدَةٌ۔

اسم مفعول: مَئِیْدٌ، مَئِیْدَانِ، مَئِیْدُوْنَ، مَئِیْدَةٌ، مَئِیْدَتَانِ، مَئِیْدَاتٌ، مَئَایِیْدُ، مُئَیِّیْدٌ، مُئَیِّیْدَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَئِدْ، لَمْ یَئِیْدَا، لَمْ یَئِیْدُوْا، لَمْ تَئِدْ، لَمْ تَئِیْدَا، لَمْ یَئِدْنَ، لَمْ تَئِدْ، لَمْ تَئِیْدَا، لَمْ تَئِیْدُوْا، لَمْ تَئِیْدِیْ، لَمْ تَئِیْدَا، لَمْ تَئِدْنَ، لَمْ اٰیِدْ، لَمْ نَئِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُأَدْ، لَمْ یُئَادَا، لَمْ یُئَادُوْا، لَمْ تُأَدْ، لَمْ تُئَادَا، لَمْ یُأْدَنَ، لَمْ تُأَدْ، لَمْ تُئَادَا، لَمْ تُئَادُوْا، لَمْ تُئَادِیْ، لَمْ تُئَادَا، لَمْ تُأْدَنَ، لَمْ اُوَدْ، لَمْ نُأَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَئِیْدُ، لَا یَئِیْدَانِ، لَا یَئِیْدُوْنَ، لَا تَئِیْدُ، لَا تَئِیْدَانِ، لَا یَئِدْنَ، لَا تَئِیْدُ، لَاتَئِیْدَانِ، لَا تَئِیْدُوْنَ، لَا تَئِیْدِیْنَ، لَا تَئِیْدَانِ، لَا تَئِدْنَ، لَا اٰیِیْدُ، لَا نَئِیْدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُئَادُ، لَا یُئَادَانِ، لَا یُئَادُوْنَ، لَا تُئَادُ، لَا تُئَادَانِ، لَا یُأْدَنَ، لَا تُئَادُ، لَاتُئَادَانِ، لَا تُئَادُوْنَ، لَا تُئَادِیْنَ، لَا تُئَادَانِ، لَا تُأْدَنَ، لَا اُوَادُ، لَا نُئَادُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّئِیْدَ، لَنْ یَّئِیْدَا، لَنْ یَّئِیْدُوْا، لَنْ تَئِیْدَ، لَنْ تَئِیْدَا، لَنْ یَّئِدْنَ، لَنْ تَئِیْدَ، لَنْ تَئِیْدَا، لَنْ تَئِیْدُوْا، لَنْ تَئِیْدِیْ، لَنْ تَئِیْدَا، لَنْ تَئِدْنَ، لَنْ اٰیِیْدَ، لَنْ نَّئِیْدَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّئَادَ، لَنْ یُّئَادَا، لَنْ یُّئَادُوْا، لَنْ تُئَادَ، لَنْ تُئَادَا، لَنْ یُّأْدَنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُئَادَ، لَنْ تُئَادَا، لَنْ تُئَادُوْا، لَنْ تُئَادَیْ، لَنْ تُئَادَا، لَنْ تُأْدَنَ، لَنْ أُوَادَ، لَنْ نُئَادَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِدْ، اِیْدَا، اِیْدُوْا، اِیْدِیْ، اِیْدَا، اِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اِیْدَنَّ، اِیْدَانِّ، اِیْدُنَّ، اِیْدِنَّ، اِیْدَانِّ، اِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِیْدَنْ، اِیْدُنْ، اِیْدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُأْدَ، لِتُئَادَا، لِتُئَادُوْا، لِتُئَادَیْ، لِتُئَادَا، لِتُأْدَنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُئَادَنَّ، لِتُئَادَانِّ، لِتُئَادُنَّ، لِتُئَادِنَّ، لِتُئَادَانِّ، لِتُأْدَنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُئَادَنْ، لِتُئَادُنْ، لِتُئَادِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَئِدْ، لِیَئِیْدَا، لِیَئِیْدُوْا، لِتَئِدْ، لِتَئِیْدَا، لِیَئِدْنَ، لِاٰیِدْ، لِنَئِدْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَئِیْدَنَّ، لِیَئِیْدَانِّ، لِیَئِیْدُنَّ، لِتَئِیْدَنَّ، لِتَئِیْدَانِّ، لِیَئِدْنَانِّ، لِاٰیِیْدَنَّ، لِنَئِیْدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَئِیْدَنْ، لِیَئِیْدُنْ، لِتَئِیْدَنْ، لِاٰیِیْدَنْ، لِنَئِیْدَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُأْدَ، لِیُئَادَا، لِیُئَادُوْا، لِتُأْدَ، لِتُئَادَا، لِیُأْدَنَ، لِاُوَدْ، لِنُأْدَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُئَادَنَّ، لِیُئَادَانِّ، لِیُئَادُنَّ، لِتُئَادَنَّ، لِتُئَادَانِّ، لِیُأْدَنَانِّ، لِاُوَادَنَّ، لِنُئَادَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُئَادَنْ، لِیُئَادُنْ، لِتُئَادَنْ، لِاُوَادَنْ، لِنُئَادَنَّ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَئِدْ، لَا تَئِیْدَا، لَا تَئِیْدُوْا، لَا تَئِیْدِیْ، لَا تَئِیْدَا، لَا تَئِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَئِیْدَنَّ، لَا تَئِیْدَانِّ، لَا تَئِیْدُنَّ، لَا تَئِیْدِنَّ، لاتَئِیْدَانِّ، لَا تَئِدْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَئِیْدَنْ، لَا تَئِیْدُنْ، لَا تَئِیْدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُأْدَ، لَا تُئَادَا، لَا تُئَادُوْا، لَا تُئَادِیْ، لَا تُئَادَا، لَا تُأْدَنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُئَادَنَّ، لَا تُئَادَانِّ، لَا تُئَادُنَّ، لَا تُئَادِنَّ، لاتُئَادَانِّ، لَا تُئَدْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُئَادَنْ، لَا تُئَادُنْ، لَا تُئَادِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَئِدْ، لَا یَئِیْدَا، لَا یَئِیْدُوْا، لَا تَئِدْ، لَا تَئِیْدَا، لَا یَئِدْنَ، لَا اٰیِدْ، لَا نَئِدْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَئِیْدَنَّ، لَا یَئِیْدَانِ، لَا یَئِیْدُنَّ، لَا تَئِیْدَنَّ، لاتَئِیْدَانِ، لَا یَئِدْنَانِ، لَا اَیِیْدَنَّ، لَا نَئِیْدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَئِیْدَنْ، لَا یَئِیْدُنْ، لَا تَئِیْدَنْ، لَا اَیِیْدَنْ، لانَئِیْدَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُأْدْ، لَا یُئَادَا، لَا یُئَادُوْا، لَا تُأْدْ، لَا تُئَادَا، لَا یُأْدَنَ، لَا اُوْدْ، لَا نُأْدْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُئَادَنَّ، لَا یُئَادَانِ، لَا یُئَادُنَّ، لَا تُئَادَنَّ، لاتُئَادَانِ، لَا یُئَدْنَانِ، لَا اُوَادَنَّ، لَا نُئَادَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُئَادَنْ، لَا یُئَادُنْ، لَا تُئَادَنْ، لَا اُوَادَنْ، لانُئَادَنْ۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص واوی بروزن 'فَعَلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلْأَلُوْ' (کوتاہی کرنا)

اَلَا، یَأْلُوْ، اَلْوًا 'فهو' اٰلٍ و اُلِیَ، یُؤْلٰی، اَلْوًا 'فذاك' مَأْلُوٌّ، لَمْ یَأْلُ، لَمْ یُؤْلَ، لَا یَأْلُوْا، لایُؤْلٰی، لَنْ یَأْلُوَ، لَنْ یُؤْلٰی 'الامر منه' اُوْلُ، لِتُؤْلَ، لِیَأْلُ، لِیُؤْلَ 'والنهی عنه' لَا تَأْلُ، لَا تُؤْلَ، لایَأْلُ، لَا یُؤْلَ 'الظرف منه' مَأْلًی، مَأْلَیَانِ، مَاٰلٍ، مُأَیْلٍ 'والاٰلة منه' مِئْلًی، مِئْلَیَانِ، مَاٰلٍ، مُأَیْلٍ، مِئْلَاةٌ، مِئْلَاتَانِ، مَاٰلٍ، مُأَیْلِیة، مِئْلَاءٌ، مِئْلَاءَ انِ، مَأْلِیٌّ، مُأَیْلِیٌّ و مُأَیْلِیَّةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اٰلٰی، اٰلَیَانِ، اٰلَوْنَ، اَوَالٍ، اُوَیْلٍ 'والمؤنث منه' اُلْیٰی، اُلْیَیَان، اُلْیَیَاتٌ، اُلًی، اُلَیٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اٰلَهٗ وَ اٰلِیْ بِهٖ و اَلُوَ یَا اَلُوْتُ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَلَا، اَلَوَا، اَلَوْا، اَلَتْ، اَلَتَا، اَلَوْنَ، اَلَوْتَ، اَلَوْتُمَا، اَلَوْتُمْ، اَلَوْتِ، اَلَوْتُمَا، اَلَوْتُنَّ، اَلَوْتُ، اَلَوْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُلِیَ، اُلِیَا، اُلُوْا، اُلِیَتْ، اُلِیَتَا، اُلِیْنَ، اُلِیْتَ، اُلِیْتُمَا، اُلِیْتُمْ، اُلِیْتِ، اُلِیْتُمَا، اُلِیْتُنَّ، اُلِیْتُ، اُلِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَأْلُوْ، یَأْلُوَانِ، یَأْلُوْنَ، تَأْلُوْ، تَأْلُوَانِ، یَأْلُوْنَ، تَأْلُوْ، تَأْلُوَانِ، تَأْلُوْنَ، تَأْلِیْنَ، تَأْلُوَانِ، تَأْلُوْنَ، اٰلُوْ، نَأْلُوْ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْلٰی، یُؤْلَیَانِ، یُؤْلَوْنَ، تُؤْلٰی، تُؤْلَیَانِ، یُؤْلَیْنَ، تُؤْلٰی، تُؤْلَیَانِ، تُؤْلَوْنَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

تُؤْلَيْنَ، تُؤْلَيَانِ، تُؤْلَيْنَ، اُوْلٰى، نُؤْلٰى۔

اسم فاعل: آلٍ، آلِيَانِ، آلُوْنَ، اٰلاةٌ، اٰلاٰءٌ، اٰلّی، اَلٰی، اُلوٌ، اُلوَاوٌ، اُلوَانٌ، اِلاٰءٌ، آلاءٌ، اِلِیٌّ، آلِيَةٌ، آلِيَتَانِ، آلِيَاتٌ، اَوَالٍ، اُوَيلٍ، اُوَيلِيَةٌ۔

اسم مفعول: مَأْلُوٌّ، مَأْلُوَّانِ، مَأْلُوُّوْنَ، مَأْلُوَّةٌ، مَأْلُوَّتَانِ، مَأْلُوَّاتٌ، مَأْلِیٌّ، مُأَيْلِیٌّ، مُأَيْلِيَّةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَأْلُ، لَمْ يَأْلُوَا، لَمْ يَأْلُوا، لَمْ تَأْلُ، لَمْ تَأْلُوَا، لَمْ يَأْلُوْنَ، لَمْ تَأْلُ، لَمْ تَأْلُوَا، لَمْ تَأْلُوا، لَمْ تَأْلِیْ، لَمْ تَأْلُوَا، لَمْ تَأْلُوْنَ، لَمْ آلُ، لَمْ نَأْلُ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤْلَ، لَمْ يُؤْلَيَا، لَمْ يُؤْلَوْا، لَمْ تُؤْلَ، لَمْ تُوْلَيَا، لَمْ يُؤْلَيْنَ، لَمْ تُؤْلَ، لَمْ تُؤْلَيَا، لَمْ تُؤْلَوْا، لَمْ تُؤْلَیْ، لَمْ تُؤْلَيَا، لَمْ تُوْلَيْنَ، لَمْ اُوْلَ، لَمْ نُؤْلَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأْلُوْ، لَا يَأْلُوَانِ، لَا يَأْلُوْنَ، لَا تَأْلُوْ، لَا تَأْلُوَانِ، لَا يَأْلُوْنَ، لَا تَأْلُوْ، لَا تَأْلُوَانِ، لَا تَأْلُوْنَ، لَا تَأْلِيْنَ، لَا تَأْلُوَانِ، لَا تَأْلُوْنَ، لَا آلُوْ، لَا نَأْلُوْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْلٰى، لَا يُؤْلَيَانِ، لَا يُؤْلَوْنَ، لَا تُؤْلٰى، لَا تُؤْلَيَانِ، لَا يُؤْلَيْنَ، لَا تُؤْلٰى، لَا تُؤْلَيَانِ، لَا تُؤْلَوْنَ، لَا تُؤْلَيْنَ، لَا تُؤْلَيَانِ، لَا تُؤْلَيْنَ، لَا اُوْلٰى، لَا نُؤْلٰى۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَأْلُوَ، لَنْ يَأْلُوَا، لَنْ يَأْلُوا، لَنْ تَأْلُوَ، لَنْ تَأْلُوَا، لَنْ يَأْلُوْنَ، لَنْ تَأْلُوَ، لَنْ تَأْلُوَا، لَنْ تَأْلُوا، لَنْ تَأْلِیْ، لَنْ تَأْلُوَا، لَنْ تَأْلُوْنَ، لَنْ آلُوَ، لَنْ نَأْلُوَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُؤْلٰى، لَنْ يُؤْلَيَا، لَنْ يُؤْلَوْا، لَنْ تُؤْلٰى، لَنْ تُؤْلَيَا، لَنْ يُؤْلَيْنَ، لَنْ تُؤْلٰى، لَنْ تُؤْلَيَا، لَنْ تُؤْلَوْا، لَنْ تُؤْلَیْ، لَنْ تُؤْلَيَا، لَنْ تُؤْلَيْنَ، لَنْ اُوْلٰى، لَنْ نُؤْلٰى۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُوْلُ، اُوْلُوَا، اُوْلُوا، اُوْلِیْ، اُوْلُوَا، اُوْلُوْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اُوْلُوَنَّ، اُوْلُوَانِّ، اُوْلُنَّ، اُوْلِنَّ، اُوْلُوَانِّ، اُوْلُوْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اُوْلُوَنْ، اُوْلُنْ، اُوْلِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْلَ، لِتُؤْلَيَا، لِتُؤْلَوْا، لِتُؤْلَیْ، لِتُؤْلَيَا، لِتُؤْلَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْلَيَنَّ، لِتُؤْلَيَانِّ، لِتُؤْلَوُنَّ، لِتُؤْلَيِنَّ، لِتُؤْلَيَانِّ، لِتُؤْلَيْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُؤْلَيَنْ، لِتُؤْلَوُنْ، لِتُؤْلَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْلُ، لِيَأْلُوَا، لِيَأْلُوا، لِتَأْلُ، لِتَأْلُوَا، لِيَأْلُوْنَ، لِآلُ، لِنَأْلُ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَأْلُوَنَّ، لِيَأْلُوَانِّ، لِيَأْلُنَّ، لِتَأْلُوَنَّ، لِتَأْلُوَانِّ، لِيَأْلُونَانِّ، لِآلُوَنَّ، لِنَأْلُوَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَأْلُوَنْ، لِيَأْلُنْ، لِتَأْلُوَنْ، لِآلُوَنْ، لِنَأْلُوَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْلَ، لِيُؤْلَيَا، لِيُؤْلَوْا، لِتُؤْلَ، لِتُؤْلَيَا، لِيُؤْلَيْنَ، لِأُولَ، لِنُؤْلَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْلَيَنَّ، لِيُؤْلَيَانِّ، لِيُؤْلَوُنَّ، لِتُؤْلَيَنَّ، لِتُؤْلَيَانِّ، لِيُؤْلَيْنَانِّ، لِأُولَيَنَّ، لِنُؤْلَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُؤْلَيَنْ، لِيُؤْلَوُنْ، لِتُؤْلَيَنْ، لِأُولَيَنْ، لِنُؤْلَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْلُ، لَا تَأْلُوَا، لَا تَأْلُوْا، لَا تَأْلِيْ، لَا تَأْلُوَا، لَا تَأْلُوْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْلُوَنَّ، لَا تَأْلُوَانِّ، لَا تَأْلُنَّ، لَا تَأْلِنَّ، لَا تَأْلُوَانِّ، لاتَأْلُونَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْلُوَنْ، لَا تَأْلُنْ، لَا تَأْلِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْلَ، لَا تُؤْلَيَا، لَا تُؤْلَوْا، لَا تُؤْلَيْ، لَا تُؤْلَيَا، لَا تُؤْلَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْلَيَنَّ، لَا تُؤْلَيَانِّ، لَا تُؤْلَوُنَّ، لَا تُؤْلَيِنَّ، لاتُؤْلَيَانِّ، لَا تُؤْلَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْلَيَنْ، لَا تُؤْلَوُنْ، لَا تُؤْلَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَأْلُ، لَا يَأْلُوَا، لَا يَأْلُوْا، لَا تَأْلُ، لَا تَأْلُوَا، لَا يَأْلُوْنَ، لَا آلُوْ، لَا نَأْلُو۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَأْلُوَنَّ، لَا يَأْلُوَانِّ، لَا يَأْلُنَّ، لَا تَأْلُوَنَّ، لَا تَأْلُوَانِّ، لَا يَأْلُونَانِّ، لَا آلُوَنَّ، لَا نَأْلُوَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَأْلُوَنْ، لَا يَأْلُنْ، لَا تَأْلُوَنْ، لَا آلُوَنْ، لَا نَأْلُوَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤْلَ، لَا يُؤْلَيَا، لَا يُؤْلَوْا، لَا تُؤْلَ، لَا تُؤْلَيَا، لَا يُؤْلَيْنَ، لَا أُولَ، لانُؤْلَ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْلَيَنَّ، لَا يُؤْلَيَانِّ، لَا يُؤْلَوُنَّ، لَا تُؤْلَيَنَّ، لاتُؤْلَيَانِّ، لَا يُؤْلَيْنَانِّ، لَا أُولَيَنَّ، لَا نُؤْلَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْلَيَنْ، لَا يُؤْلَوُنْ، لَا تُؤْلَيَنْ، لَا أُولَيَنْ، لانُؤْلَيَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی بروزن 'فَعَلَ، یَفعِلُ' مصدر 'اَلاَدْیُ' (ادا کرنا)

اَدٰی، یَأْدِیْ، اَدْیًا 'فهو' اٰدٍ و اُدِیَ، یُؤْدٰی، اَدْیًا 'فذاك' مَأْدِیٌّ، لَمْ یَأْدِ، لَمْ یُؤْدَ، لَا یَأْدِیْ، لَا یُؤْدٰی، لَنْ یَّأْدِیَ، لَنْ یُّؤْدٰی 'الامر منه' اِیْدِ، لِتُؤْدَ، لِیَأْدِ، لِیُؤْدَ 'والنهی عنه' لَا تَأْدِ، لاتُؤْدَ، لَا یَأْدِ، لَا یُؤْدَ 'الظرف منه' مَأْدًی، مَأْدَیَانِ، مَآدٍ، مُئَیْدٍ 'والاٰلة منه' مِئْدًا، مِئْدَیَانِ، مَآدٍ، مُأَیْدٍ، مِئْدَاةٌ، مِئْدَاتَانِ، مَآدٍ، مُأَیْدِیَةٌ، مِئْدَاءٌ، مِئْدَاءَانِ، مَآدِیُّ، مُأَیْدِیٌّ و مُأَیْدِیَّةٌ 'افعل التفضیل للمذكر منه' اٰدٰی، اٰدَیَانِ، اٰدَوْنَ، اَوَادٍ، اُوَیْدٍ 'والمؤنث منه' اُدْیٰ، اُدْیَیَانِ، اُدْیَیَاتٌ، اُدًی، اُدَیٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اٰدَاهُ و اٰدِیْ بِهٖ و اَدُوَ یا اَدُوَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَدٰی، اَدَیَا، اَدَوْا، اَدَتْ، اَدَتَا، اَدَیْنَ، اَدَیْتَ، اَدَیْتُمَا، اَدَیْتُمْ، اَدَیْتِ، اَدَیْتُمَا، اَدَیْتُنَّ، اَدَیْتُ، اَدَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُدِیَ، اُدِیَا، اُدُوْا، اُدِیَتْ، اُدِیَتَا، اُدِیْنَ، اُدِیْتَ، اُدِیْتُمَا، اُدِیْتُمْ، اُدِیْتِ، اُدِیْتُمَا، اُدِیْتُنَّ، اُدِیْتُ، اُدِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَأْدِیْ، یَأْدِیَانِ، یَأْدُوْنَ، تَأْدِیْ، تَأْدِیَانِ، یَأْدِیْنَ، تَأْدِیْ، تَأْدِیَانِ، تَأْدُوْنَ، تَأْدِیْنَ، تَأْدِیَانِ، تَأْدِیْنَ، اٰدِیْ، نَأْدِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْدٰی، یُؤْدَیَانِ، یُؤْدَوْنَ، تُؤْدٰی، تُؤْدَیَانِ، یُؤْدَیْنَ، تُؤْدٰی، تُؤْدَیَانِ، تُؤْدَوْنَ، تُؤْدَیْنَ، تُؤْدَیَانِ، تُؤْدَیْنَ، اُوْدٰی، نُؤْدٰی۔

اسم فاعل: اٰدٍ، اٰدِیَانِ، اٰدُوْنَ، اُدَاةٌ، اُدَّاءٌ، اُدًّی، اَدًی، اُدَیٌّ، اُدَیَاؤُ، اُدْیَانٌ، اِدَاءٌ، اٰدَاءٌ، اِدِیٌّ، اٰدِیَةٌ، اٰدِیَتَانِ، اٰدِیَاتٌ، اَوَادٍ، اُوَیْدٍ، اُوَیْدِیَةٌ۔

اسم مفعول: مَأْدِیٌّ، مَأْدِیَّانِ، مَأْدِیُّوْنَ، مَأْدِیَّةٌ، مَأْدِیَّتَانِ، مَأْدِیَّاتٌ، مَئَادِیُّ، مُأَیْدِیٌّ، مُأَیْدِیَّةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَأْدِ، لَمْ یَأْدِیَا، لَمْ یَأْدُوْا، لَمْ تَأْدِ، لَمْ تَأْدِیَا، لَمْ یَأْدِیْنَ، لَمْ تَأْدِ، لَمْ تَأْدِیَا، لَمْ تَأْدُوْا، لَمْ تَأْدِیْ، لَمْ تَأْدِیَا، لَمْ تَأْدِیْنَ، لَمْ اٰدِ، لَمْ نَأْدِ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ يُؤَدْ، لَمْ يُؤَدَيَا، لَمْ يُؤَدَوْا، لَمْ تُؤَدْ، لَمْ تُؤَدَيَا، لَمْ يُؤَدَيْنَ، لَمْ تُؤَدْ، لَمْ تُؤَدَيَا، لَمْ تُؤَدَوْا، لَمْ تُؤَدَیْ، لَمْ تُؤَدَيَا، لَمْ تُؤَدَيْنَ، لَمْ أُوَدْ، لَمْ نُؤَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَأْدِیْ، لَا يَأْدِيَانِ، لَا يَأْدُوْنَ، لَا تَأْدِیْ، لَا تَأْدِيَانِ، لَا يَأْدِيْنَ، لَا تَأْدِیْ، لَاتَأْدِيَانِ، لَا تَأْدُوْنَ، لَا تَأْدِيْنَ، لَا تَأْدِيَانِ، لَا تَأْدِيْنَ، لَا اٰدِیْ، لَا نَأْدِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُؤْدٰی، لَا يُؤْدَيَانِ، لَا يُؤْدَوْنَ، لَا تُؤْدٰی، لَا تُؤْدَيَانِ۔ لَا يُؤْدَيْنَ، لَا تُؤْدٰی، لَا تُؤْدَيَانِ، لَا تُؤْدَوْنَ، لَا تُؤْدَيْنَ، لَا تُؤْدَيَانِ، لَا تُؤْدَيْنَ، لَا أُوْدٰی، لَا نُؤْدٰی۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّأْدِیَ، لَنْ يَّأْدِيَا، لَنْ يَّأْدُوْا، لَنْ تَأْدِیَ، لَنْ تَأْدِيَا، لَنْ يَّأْدِيْنَ، لَنْ تَأْدِیَ، لَنْ تَأْدِيَا، لَنْ تَأْدُوْا، لَنْ تَأْدِیْ، لَنْ تَأْدِيَا، لَنْ تَأْدِيْنَ، لَنْ اٰدِیَ، لَنْ نَّأْدِیَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُّؤْدٰی، لَنْ يُّؤْدَيَا، لَنْ يُّؤْدَوْا، لَنْ تُؤْدٰی، لَنْ تُؤْدَيَا، لَنْ يُّؤْدَيْنَ، لَنْ تُؤْدٰی، لَنْ تُؤْدَيَا، لَنْ تُؤْدَوْا، لَنْ تُؤْدَیْ، لَنْ تُؤْدَيَا، لَنْ تُؤْدَيْنَ، لَنْ أُوْدٰی، لَنْ نُّؤْدٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِيْدِ، اِيْدِيَا، اِيْدُوْا، اِيْدِیْ، اِيْدِيَا، اِيْدِيْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِيْدِيَنَّ، اِيْدِيَانِّ، اِيْدُنَّ، اِيْدِنَّ، اِيْدِيَانِّ، اِيْدِيْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِيْدِيَنْ، اِيْدُنْ، اِيْدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْدَ، لِتُؤْدَيَا، لِتُؤْدَوْا، لِتُؤْدَیْ، لِتُؤْدَيَا، لِتُؤْدَيْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْدَيَنَّ، لِتُؤْدَيَانِّ، لِتُؤْدَوُنَّ، لِتُؤْدَيِنَّ، لِتُؤْدَيَانِّ، لِتُؤْدَيْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُؤْدَيَنْ، لِتُؤْدَوُنْ، لِتُؤْدَيِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَأْدِ، لِيَأْدِيَا، لِيَأْدُوْا، لِتَأْدِ، لِتَأْدِيَا، لِيَأْدِيْنَ، لِاٰدِ، لِنَأْدِ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَأْدِيَنَّ، لِيَأْدِيَانِّ، لِيَأْدُنَّ، لِتَأْدِيَنَّ، لِتَأْدِيَانِّ، لِيَأْدِيْنَانِّ، لِاٰدِيَنَّ، لِنَأْدِيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِيَأْدِيَنْ، لِيَأْدُنْ، لِتَأْدِيَنْ، لِاٰدِيَنْ، لِنَأْدِيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُؤْدَ، لِيُؤْدَيَا، لِيُؤْدَوْا، لِتُؤْدَ، لِتُؤْدَيَا، لِيُؤْدَيْنَ، لِاُوْدَ، لِنُؤْدَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْدَيَنَّ، لِيُؤْدَيَانِّ، لِيُؤْدَوُنَّ، لِتُؤْدَيَنَّ، لِتُؤْدَيَانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

لِیُؤْدَیْنَانِ، لِاُوْدَیْنَّ، لِنُؤْدَیْنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُؤْدَیْنَ، لِیُؤْدَوُنْ، لِتُؤْدَیْنْ، لِاُوْدَیْنْ، لِنُؤْدَیْنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْدِ، لَا تَأْدِیَا، لَا تَأْدُوا، لَا تَأْدِیْ، لَا تَأْدِیَا، لَا تَأْدِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْدِیَنَّ، لَا تَأْدِیَانِّ، لَا تَأْدُنَّ، لَا تَأْدِنَّ، لَا تَأْدِیَانِّ، لَا تَأْدِیْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَأْدِیَنْ، لَا تَأْدُنْ، لَا تَأْدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْدَ، لَا تُؤْدَیَا، لَا تُؤْدَوْا، لَا تُؤْدَیْ، لَا تُؤْدَیَا، لَا تُؤْدَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْدَیَنَّ، لَا تُؤْدَیَانِّ، لَا تُؤْدَوُنَّ، لَا تُؤْدَیِنَّ، لَا تُؤْدَیَانِّ، لَا تُؤْدَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْدَیَنْ، لَا تُؤْدَوُنْ، لَا تُؤْدَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَأْدِ، لَا یَأْدِیَا، لَا یَأْدُوا، لَا تَأْدِ، لَا تَأْدِیَا، لَا یَأْدِیْنَ، لَا اٰدِ، لَا نَأْدِ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَأْدِیَنَّ، لَا یَأْدِیَانِّ، لَا یَأْدُنَّ، لَا تَأْدِیَنَّ، لَا تَأْدِیَانِّ، لَا یَأْدِیْنَانِّ، لَا اٰدِیَنَّ، لَا نَأْدِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَأْدِیَنْ، لَا یَأْدُنْ، لَا تَأْدِیَنْ، لَا اٰدِیَنْ، لَا نَأْدِیَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُؤْدَ، لَا یُؤْدَیَا، لَا یُؤْدَوْ، لَا تُؤْدَ، لَا تُؤْدَیَا، لَا یُؤْدَیْنَ، لَا اُوْدَ، لَا نُؤْدَ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُؤْدَیَنَّ، لَا یُؤْدَیَانِّ، لَا یُؤْدَوُنَّ، لَا تُؤْدَیَنَّ، لَا تُؤْدَیَانِّ، لَا یُؤْدَیْنَانِّ، لَا اُوْدَیَنَّ، لَا نُوْدَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُؤْدَیَنْ لَا یُؤْدَوُنْ، لَا تُؤْدَیَنْ، لَا اُوْدَیَنْ، لَا نُوْدَیَنْ۔

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مہموز العین بروزن 'فَعَلَ، یَفْعِلُ' مصدر 'اَلْوَءْدُ' (زندہ در گور کرنا)

وَأَدَ، یَئِدُ، وَأْداً 'فهو' وَائِدٌ وَوُئِدَ، یُوْأَدُ وَأْدًا 'فذاك' مَوْؤُدٌ، لَمْ یَئِدْ، لَمْ یُوْأَدْ، لَا یَئِدُ، لَا یُوْأَدُ، لَنْ یَّئِدَ، لَنْ یُوْأَدَ 'الامر منه' إِدْ، لِتُوْأَدْ، لِیَئِدْ، لِیُوْأَدْ 'والنهی عنه' لَا تَئِدْ، لَا تُوْأَدْ، لَا یَئِدْ، لَا یُوْأَدْ 'الظرف منه' مَوْئِدٌ، مَوْئِدانِ، مَوَائِدُ، مُوَیْئِدٌ 'والآلة منه' مِیْأَدٌ، مِیْأَدَانِ، مَوَائِدُ، مُوَیْئِدٌ، مِیْأَدَةٌ، مِیْأَدَتَانِ، مَوَائِدُ، مُوَیْئِدَةٌ، مِیْئَادٌ، مِیْئَادانِ، مَوَائِیْدُ، مُوَیْئِیْدٌ، مُوَیْئِیْدَةٌ

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوْأَدُ، اَوْأَ دَانِ، اَوْأَ دُوْنَ، اَوَائِدُ، اُوَيْئِدُ 'والمؤنث منه' وُؤْدٰى، وُؤْدَيَانِ، وُؤْدَيَاتٌ، وُؤَ دُ، وُأَ يْدٰی 'فعل التعجب منه' ما اَوْأَدَهٗ و اَوْئِدْ بِهٖ ووؤد یا وُؤْدَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَاَدَ، وَاَدَا، وَاَدُوْا، وَاَدَتْ، وَاَدَتَا، وَاَدْنَ، وَاَدْتَّ، وَاَدْتُّمَا، وَاَدْتُّمْ، وَاَدْتِّ، وَاَدْتُّمَا، وَاَدْتُّنَّ، وَاَدْتُّ، وَاَدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُئِدَ، وُئِدَا، وُئِدُوْا، وُئِدَتْ، وُئِدَتَا، وُئِدْنَ، وُئِدْتَّ، وُئِدْتُّمَا، وُئِدْتُّمْ، وُئِدْتِّ، وُئِدْتُّمَا، وُئِدْتُّنَّ، وُئِدْتُّ، وُئِدْنَا

فعل مضارع معلوم: يَئِدُ، يَئِدَانِ، يَئِدُوْنَ، تَئِدُ، تَئِدَانِ، يَئِدْنَ، تَئِدُ، تَئِدَانِ، تَئِدُوْنَ، تَئِدِيْنَ، تَئِدَانِ، تَئِدْنَ، اَئِدُ، نَئِدُ۔

فعل مضارع مجہول: يُوْأَدُ، يُوْأَدَانِ، يُوْأَدُوْنَ، تُوْأَدُ، تُوْأَدَانِ، يُوْأَدْنَ، تُوْأَدُ، تُوْأَدَانِ، تُوْأَدُوْنَ، تُوْأَدِيْنَ، تُوْأَدَانِ، تُوْأَدْنَ، اُوْأَدُ، نُوْأَدُ۔

اسم فاعل: وَائِدٌ، وَائِدَانِ، وَائِدُوْنَ، وَأَدَةٌ، وُئَّادٌ، وُأَّدٌ، وَأْدٌ، وُؤُدٌ، وُأَدَاءُ، وُؤْدَانٌ، وِئَادٌ، اَوْأُدٌ، وُؤُدٌ، وَائِدَةٌ، وَائِدَتَانِ، وَائِدَاتٌ، اَوَائِدُ، اُوَيْئِدٌ، اُوَيْئِدَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْؤُدٌ، مَوْؤُدَانِ، مَوْؤُدُوْنَ، مَوْؤُدَةٌ، مَوْؤُدَتَانِ، مَوْؤُدَاتٌ، مَوَائِيْدُ، مُوَيْئِيْدٌ، مُوَيْئِيْدَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَئِدْ، لَمْ يَئِدَا، لَمْ يَئِدُوْا، لَمْ تَئِدْ، لَمْ تَئِدَا، لَمْ يَئِدْنَ، لَمْ تَئِدْ، لَمْ تَئِدَا، لَمْ تَئِدُوْا، لَمْ تَئِدِیْ، لَمْ تَئِدَا، لَمْ تَئِدْنَ، لَمْ اَئِدْ، لَمْ نَئِدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوْأَدْ، لَمْ يُوْأَدَا، لَمْ يُوْأَدُوْا، لَمْ تُوْأَدْ، لَمْ تُوْأَدَا، لَمْ يُوْأَدْنَ، لَمْ تُوْأَدْ، لَمْ تُوْأَدَا، لَمْ تُوْأَدُوْا، لَمْ تُوْأَدِیْ، لَمْ تُوْأَدَا، لَمْ تُوْأَدْنَ، لَمْ اُوْأَدْ، لَمْ نُوْأَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَئِدُ، لَا يَئِدَانِ، لَا يَئِدُوْنَ، لَا تَئِدُ، لَا تَئِدَانِ، لَا يَئِدْنَ، لَا تَئِدُ، لَا تَئِدَانِ، لاتَئِدُوْنَ، لَا تَئِدِيْنَ، لَا تَئِدَانِ، لَا تَئِدْنَ، لَا اَئِدُ، لَا نَئِدُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوْأَدُ، لَا يُوْأَدَانِ، لَا يُوْأَدُوْنَ، لَا تُوْأَدُ، لَا تُوْأَدَانِ، لَا يُوْأَدْنَ، لَا تُوْأَدُ، لاتُوْأَدَانِ، لَا تُوْأَدُوْنَ، لَا تُوْأَدِيْنَ، لَا تُوْأَدَانِ، لَا تُوْأَدْنَ، لَا اُوْأَدُ، لَا نُوْأَدُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّئِدَ، لَنْ يَّئِدَا، لَنْ يَّئِدُوْا، لَنْ تَئِدَ، لَنْ تَئِدَا، لَنْ يَّئِدْنَ، لَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

تَئِدَ، لَنْ تَئِدَا، لَنْ تَئِدُوْا، لَنْ تَئِدِیْ، لَنْ تَئِدَا، لَنْ تَئِدْنَ، لَنْ اَئِدَ، لَنْ نَّئِدَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُوْأَدَ، لَنْ یُوْأَدَا، لَنْ یُوْأَدُوْا، لَنْ تُوْأَدَ، لَنْ تُوْأَدَا، لَنْ یُوْأَدْنَ، لَنْ تُوْأَدَ، لَنْ تُوْأَدَا، لَنْ تُوْأَدُوْا، لَنْ تُوْأَدِیْ، لَنْ تُوْأَدَا، لَنْ تُوْأَدْنَ، لَنْ اُوْأَدَ، لَنْ نُوْأَدَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: اِدْ، اِدَا، اِدُوْا، اِدِیْ، اِدَا، اِدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اِدَنَّ، اِدَانِّ، اِدُنَّ، اِدِنَّ، اِدَانِّ، اِدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِدَنْ، اِدُنْ، اِدِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْأَدْ، لِتُوْأَدَا، لِتُوْأَدُوْا، لِتُوْأَدِیْ، لِتُوْأَدَا، لِتُوْأَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْأَدَنَّ، لِتُوْأَدَانِّ، لِتُوْأَدُنَّ، لِتُوْأَدِنَّ، لِتُوْأَدَانِّ، لِتُوْأَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْأَدَنْ، لِتُوْأَدُنْ، لِتُوْأَدِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَئِدْ، لِیَئِدَا، لِیَئِدُوْا، لِتَئِدْ، لِتَئِدَا، لِیَئِدْنَ، لِاَئِدْ، لِنَئِدْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَئِدَنَّ، لِیَئِدَانِّ، لِیَئِدُنَّ، لِتَئِدَنَّ، لِتَئِدَانِّ، لِیَئِدْنَانِّ، لِاَئِدَنَّ، لِنَئِدَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَئِدَنْ، لِیَئِدُنْ، لِتَئِدَنْ، لِاَئِدَنْ، لِنَئِدَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْأَدْ، لِیُوْأَدَا، لِیُوْأَدُوْا، لِتُوْأَدْ، لِتُوْأَدَا، لِیُوْأَدْنَ، لِاُوْأَدْ، لِنُوْأَدْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُوْأَدَنَّ، لِیُوْأَدَانِّ، لِیُوْأَدُنَّ، لِتُوْأَدَنَّ، لِتُوْأَدَانِّ، لِیُوْأَدْنَانِّ، لِاُوْأَدَنَّ، لِنُوْأَدَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوْأَدَنْ، لِیُوْأَدُنْ، لِتُوْأَدَنْ، لِاُوْأَدَنْ، لِنُوْأَدَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَئِدْ، لَا تَئِدَا، لَا تَئِدُوْا، لَا تَئِدِیْ، لَا تَئِدَا، لَا تَئِدْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَئِدَنَّ، لَا تَئِدَانِّ، لَا تَئِدُنَّ، لَا تَئِدِنَّ، لَا تَئِدَانِّ، لَا تَئِدْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَئِدَنْ، لَا تَئِدُنْ، لَا تَئِدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْأَدْ، لَا تُوْأَدَا، لَا تُوْأَدُوْا، لَا تُوْأَدِیْ، لَا تُوْأَدَا، لَا تُوْأَدْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْأَدَنَّ، لَا تُوْأَدَانِّ، لَا تُوْأَدُنَّ، لَا تُوْأَدِنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتُوأَدَانِ، لَا تُوأَدْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوأَدَنْ، لَا تُوأَدُنْ، لَا تُوأَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَئِدْ، لَا يَئِدَا، لَا يَئِدُوا، لَا تَئِدْ، لَا تَئِدَا، لَا يَئِدْنَ، لَا أَئِدْ، لَا نَئِدْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَئِدَنَّ، لَا يَئِدَانِّ، لَا يَئِدُنَّ، لَا تَئِدَنَّ، لاتَئِدَانِّ، لَا يَئِدْنَانِّ، لَا أَئِدَنَّ، لَا نَئِدَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَئِدَنْ، لَا يَئِدُنْ، لَا تَئِدَنْ، لَا أَئِدَنْ، لَا نَئِدَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوأَدْ، لَا يُوأَدَا، لَا يُوأَدُوا، لَا تُوأَدْ، لَا تُوأَدَا، لَا يُوأَدْنَ، لَا أُوأَدْ، لانُوأَدْ

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوأَدَنَّ، لَا يُوأَدَانِّ، لَا يُوأَدُنَّ، لَا تُوأَدَنَّ، لاتُوأَدَانِّ، لَا يُوأَدْنَانِّ، لَا أُوأَدَنَّ، لَا نُوأَدَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوأَدَنْ، لَا يُوأَدُنْ، لَا تُوأَدَنْ، لَا أُوأَدَنْ، لانُوأَدَنْ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومہموز العین بروزن 'فَعِلَ، يَفْعَلُ' مصدر 'اَلْيَأْسُ' (ناامید ہونا)

يَئِسَ، يَيْأَسُ، يَأْسًا 'فهو' يَائِسٌ و يُئِسَ، يُوأَسُ، يَأْسًا 'فذاك' مَيْؤُسٌ، لَمْ يَيْأَسْ، لَمْ يُوأَسْ، لَا يَيْأَسُ، لَا يُوأَسُ، لَنْ يَيْأَسَ، لَنْ يُوأَسَ 'الامر منه' اِيْأَسْ، لِتُوأَسْ، لِيَيْأَسْ، لِيُوأَسْ 'والنهى عنه' لَا تَيْأَسْ، لَا تُوأَسْ، لَا يَيْأَسْ، لَا يُوأَسْ 'الظرف منه' مَيْئِسٌ، مَيْئِسَانِ، مَيَائِسُ، مُيَيْئِسٌ 'والآلة منه' مِيْأَسٌ، مِيْأَسَانِ، مَيَائِسُ، مُيَيْئِسٌ، مِيْأَسَةٌ، مِيْأَسَتَانِ، مَيَائِسُ، مُيَيْئِسَةٌ، مِيْئَاسٌ، مِيْئَاسَانِ، مَيَائِيسُ، مُيَيْئِيسٌ، مُيَيْئِيسَةٌ، 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَيْأَسُ، ايأسَانِ، اَيْأَسُونَ، اَيَائِسُ، اُيَيْئِسٌ 'والمؤنث منه' يُؤْسٰى، يُؤْسَيَانِ، يُؤْسَيَاتٌ، يُأَيْسٰى 'فعل التعجب منه' مَا اَيْأَسَهٗ و اَيْئِسْ به و يَؤُسَ يا يَؤُسَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: يَئِسَ، يَئِسَا، يَئِسُوا، يَئِسَتْ، يَئِسَتَا، يَئِسْنَ، يَئِسْتَ، يَئِسْتُمَا، يَئِسْتُمْ، يَئِسْتِ، يَئِسْتُمَا، يَئِسْتُنَّ، يَئِسْتُ، يَئِسْنَا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول: یُئِسَ، یُئِسَا، یُئِسُوا، یُئِسَتْ، یُئِسَتَا، یُئِسْنَ، یُئِسْتَ، یُئِسْتُمَا، یُئِسْتُمْ، یُئِسْتِ، یُئِسْتُمَا، یُئِسْتُنَّ، یُئِسْتُ، یُئِسْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَیْأَسُ، یَیْأَسَانِ، یَیْأَسُوْنَ، تَیْأَسُ، تَیْأَسَان، یَیْأَسْنَ، تَیْأَسُ، تَیْأَسَانِ، تَیْأَسُوْنَ، تَیْأَسِیْنَ، تَیْأَسَانِ، تَیْأَسْنَ، اَیْأَسُ، نَیْأَسُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوْأَسُ، یُوْأَسَانِ، یُوْأَسُوْنَ، تُوْأَسُ، تُوْأَسَانِ، یُوْأَسْنَ، تُوْأَسُ، تُوْأَسَانِ، تُوْأَسُوْنَ، تُوْأَسِیْنَ، تُوْأَسَانِ، تُوْأَسْنَ، اُوْأَسُ، نُوْأَسُ۔

اسم فاعل: یَائِسٌ، یَائِسَانِ، یَائِسُوْنَ، یَأَسَةٌ، یُئَّاسٌ، یُئَّسٌ، یَأْسٌ، یُؤْسٌ، یُأَسَاؤُ، یُؤْسَانٌ، یِئَاسٌ، اَیْئَاسٌ، یُؤَّسٌ، یَائِسَةٌ، یَائِسَتَانِ، یَائِسَاتٌ، یَوَائِسُ، یُوَیْئِسٌ، یُوَیْئِسَةٌ۔

اسم مفعول: مَیْؤُسٌ، مَیْؤُسان، مَیْؤُسُوْنَ، مَیْؤُسَةٌ، مَیْؤُسَتَانِ، مَیْؤُسَاتٌ، مَیَائِیْسُ، مُیَیْئِیْسٌ، مُیَیْئِیْسَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیْأَسْ، لَمْ یَیْأَسَا، لَمْ یَیْأَسُوْا، لَمْ تَیْأَسْ، لَمْ تَیْأَسَا، لَمْ یَیْأَسْنَ، لَمْ تَیْأَسْ، لَمْ تَیْأَسَا، لَمْ تَیْأَسُوْا، لَمْ تَیْأَسِیْ، لَمْ تَیْأَسَا، لَمْ تَیْأَسْنَ، لَمْ اَیْأَسْ، لَمْ نَیْأَسْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْأَسْ، لَمْ یُوْأَسَا، لَمْ یُوْأَسُوْا، لَمْ تُوْأَسْ، لَمْ تُوْأَسَا، لَمْ یُوْأَسْنَ، لَمْ تُوْأَسْ، لَمْ تُوْأَسَا، لَمْ تُوْأَسُوْا، لَمْ تُوْأَسِیْ، لَمْ تُوْأَسَا، لَمْ تُوْأَسْنَ، لَمْ اُوْأَسْ، لَمْ نُوْأَسْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَیْأَسُ، لَا یَیْأَسَانِ، لَا یَیْأَسُوْنَ، لَا تَیْأَسُ، لَا تَیْأَسَانِ، لَا یَیْأَسْنَ، لَا تَیْأَسُ، لاتَیْأَسَانِ، لَا تَیْأَسُوْنَ، لَا تَیْأَسِیْنَ، لَا تَیْأَسَانِ، لَا تَیْأَسْنَ، لَا اَیْأَسُ، لَا نَیْأَسُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْأَسُ، لَا یُوْأَسَانِ، لَا یُوْأَسُوْنَ، لَا تُوْأَسُ، لَا تُوْأَسَانِ، لَا یُوْأَسْنَ، لاتُوْأَسُ، لَا تُوْأَسَانِ، لَا تُوْأَسُوْنَ، لَا تُوْأَسِیْنَ، لَا تُوْأَسَانِ، لَا تُوْأَسْنَ، لَا اُوْأَسُ، لَا نُوْأَسُ۔

فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّیْأَسَ، لَنْ یَّیْأَسَا، لَنْ یَّیْأَسُوْا، لَنْ تَیْأَسَ، لَنْ تَیْأَسَا، لَنْ یَّیْأَسْنَ، لَنْ تَیْأَسَ، لَنْ تَیْأَسَا، لَنْ تَیْأَسُوْا، لَنْ تَیْأَسِیْ، لَنْ تَیْأَسَا، لَنْ تَیْأَسْنَ، لَنْ اَیْأَسَ، لَنْ نَّیْأَسَ۔

فعل نفی مجہول موکد بلن ناصبہ: لَنْ یُوْأَسَ، لَنْ یُوْأَسَا، لَنْ یُوْأَسُوْا، لَنْ تُوْأَسَ، لَنْ تُوْأَسَا، لَنْ یُوْأَسْنَ، لَنْ تُوْأَسَ، لَنْ تُوْأَسَا، لَنْ تُوْأَسُوْا، لَنْ تُوْأَسِیْ، لَنْ تُوْأَسَا، لَنْ تُوْأَسْنَ، لَنْ اُوْأَسَ، لَنْ نُوْأَسَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِیْأَسْ، اِیْأَسَا، اِیْأَسُوْا، اِیْأَسِیْ، اِیْأَسَا، اِیْأَسْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام موکد بانون تاکید ثقیلہ: اِیْأَسَنَّ، اِیْأَسَانِّ، اِیْأَسُنَّ، اِیْأَسِنَّ، اِیْأَسَانِّ، اِیْأَسْنَانِّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِیأَسَنْ، اِیأَسُنْ، اِیأَسِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْأَسْ، لِتُوْأَسَا، لِتُوْأَسُوا، لِتُوْأَسِیْ، لِتُوْأَسَا، لِتُوْأَسْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول با لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْأَسَنَّ، لِتُوْأَسَانِّ، لِتُوْأَسُنَّ، لِتُوْأَسِنَّ، لِتُوْأَسَانِّ، لِتُوْأَسْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْأَسَنْ، لِتُوْأَسُنْ، لِتُوْأَسِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَیْأَسْ، لِیَیْأَسَا، لِیَیْأَسُوا، لِتَیْأَسْ، لِتَیْأَسَا، لِیَیْأَسْنَ، لِاَیْأَسْ، لِنَیْأَسْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَیْأَسَنَّ، لِیَیْأَسَانِّ، لِیَیْأَسُنَّ، لِتَیْأَسَنَّ، لِتَیْأَسَانِّ، لِیَیْأَسْنَانِّ، لِاَیْأَسَنَّ، لِنَیْأَسَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَیْأَسَنْ، لِیَیْأَسُنْ، لِتَیْأَسَنْ، لِاَیْأَسَنْ، لِنَیْأَسَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوْأَسْ، لِیُوْأَسَا، لِیُوْأَسُوا، لِتُوْأَسْ، لِتُوْأَسَا، لِیُوْأَسْنَ، لِاُوْأَسْ، لِنُوْأَسْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوْأَسَنَّ، لِیُوْأَسَانِّ، لِیُوْأَسُنَّ، لِتُوْأَسَنَّ، لِتُوْأَسَانِّ، لِیُوْأَسْنَانِّ، لِاُوْأَسَنَّ، لِنُوْأَسَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُوْأَسَنْ، لِیُوْأَسُنْ، لِتُوْأَسَنْ، لِاُوْأَسَنْ، لِنُوْأَسَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَیْأَسْ، لَا تَیْأَسَا، لَا تَیْأَسُوا، لَا تَیْأَسِیْ، لَا تَیْأَسَا، لَا تَیْأَسْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَیْأَسَنَّ، لَا تَیْأَسَانِّ، لَا تَیْأَسُنَّ، لَا تَیْأَسِنَّ، لَا تَیْأَسَانِّ، لَا تَیْأَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَیْأَسَنْ، لَا تَیْأَسُنْ، لَا تَیْأَسِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوْأَسْ، لَا تُوْأَسَا، لَا تُوْأَسُوا، لَا تُوْأَسِیْ، لَا تُوْأَسَا، لَا تُوْأَسْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْأَسَنَّ، لَا تُوْأَسَانِّ، لَا تُوْأَسُنَّ، لَا تُوْأَسِنَّ، لَا تُوْأَسَانِّ، لَا تُوْأَسْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُوْأَسَنْ، لَا تُوْأَسُنْ، لَا تُوْأَسِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَیْأَسْ، لَا یَیْأَسَا، لَا یَیْأَسُوا، لَا تَیْأَسْ، لَا تَیْأَسَا، لَا یَیْأَسْنَ، لَا اَیْأَسْ، لَا نَیْأَسْ

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَیْأَسَنَّ، لَا یَیْأَسَانِّ، لَا یَیْأَسُنَّ، لَا تَیْأَسَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتَیأَسَانِ، لَا یَیأَسنَانِ، لَا اَیأَسَنَّ، لَا نَیأَسَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَیأَسَن، لَا یَیأَسُن، لَا تَیأَسَن، لَا اَیأَسَن، لانَیأَسَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوأَس، لَا یُوأَسَا، لَا یُوأَسُوا، لَا تُوأَس، لَا تُوأَسَا، لَا یُوأَسنَ، لااُوأَس، لَا نُوأَس۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُوأَسَنَّ، لَا یُوأَسَانِ، لَا یُوأَسُنَّ، لَا تُوأَسَنَّ، لَا تُوأَسَانِ، لَا یُوأَسنَانِ، لَا اُوأَسَنَّ، لَا نُوأَسَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوأَسَن، لَا یُوأَسُن، لَا تُوأَسَن، لَا اُوأَسَن، لانُوأَسَن

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص واوی بروزن 'فَعَلَ، یَفعَلُ' مصدر 'اَلدَّأْوُ' (فریفتہ ہونا)

دَئَا، یَدئٰی، دَأْوًا، 'فھو' دَاءٍ و دُئِیَ، یُدئٰی، دَأْوًا 'فذاک' مَدؤُوٌّ، لَم یَدأَ، لَم یُدأَ، لَا یَدئٰی، لایُدئٰی، لَن یَّدئٰی، لَن یُّدئٰی 'الامر منه' اِدأَ، لِتُدأَ، لِیَدأَ، لِیُدأَ 'والنهی عنه' لَا تَدأَ، لاتُدأَ، لَا یَدأَ، لَا یُدأَ 'الظرف منه' مَدئًی، مَدأَیَان، مَدَاءٍ، مُدَیءٍ 'والآلة منه' مِدأً، مِدأَیَانِ، مَدَاءٍ، مُدَیءٍ، مِدئَاةٌ، مِدئَاتَانِ، مَدَاءٍ، مُدَیئِیَةٌ، مِدئَاءٌ، مِدئَائَانِ، مَدَائِیُّ، مُدَیئِیٌّ، مُدَیئِیَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَدئٰی، اَدأَیَان، اَدأَوْنَ، اَدَاءٍ، اُدَیءٍ 'والمؤنث منه' دُؤًی، دُؤْیَیَانِ، دُؤْیَیَاتٌ، دُأً، دُئَیٌّ 'فعل التعجب منه' مَا اَدأَاهٗ و اَدأِیْ به و دَؤُوَ یا دَؤُوتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: دَئَا، دَأَوَا، دَاَوْا، دَأَت، دَأَتَا، دَأَونَ، دَأَوتَ، دَأَوتُمَا، دَأَوتُم، دَأَوتِ، دَأَوتُمَا، دَأَوتُنَّ، دَأَوتُ، دَأَونَا۔

فعل ماضی مجہول: دُئِیَ، دُئِیَا، دُؤُوا، دُئِیَت، دُئِیَتَا، دُئِینَ، دُئِیتَ، دُئِیتُمَا، دُئِیتُم، دُئِیتِ، دُئِیتُمَا، دُئِیتُنَّ، دُئِیتُ، دُئِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَدئٰی، یَدأَیَانِ، یَدأَونَ، تَدئٰی، تَدأَیَانِ، یَدأَینَ، تَدئٰی، تَدأَیَانِ، تَدأَونَ، تَدأَینَ، تَدأَیَانِ، تَدأَینَ، اَدئٰی، نَدئٰی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: یُدْئی، یُدأَیَانِ، یُدأَوْنَ، تُدْئی، تُدأَیَانِ، یُدأَینَ، تُدْئی، تُدأَیَانِ، تُدأَونَ، تُدأَینَ، تُدأَیَانِ، تُدأَینَ، اُدْئی، نُدْئی۔

اسم فاعل: داءٍ، دَائِیَانِ، دَاؤُن، دُئَاۃٌ، دُئَّاۃٌ، دُئًّا، دَئًا، دُؤُوٌ، دُأَوَاءٌ، دُئْوَانٌ، دِئَاءٌ، اَدْئَاءٌ، دِئِیٌّ، دَائِیَۃٌ، دَائِیَتَانِ، دَائِیَاتٌ، دَوَاءٍ، دُوَیءٍ، دُوَیْئِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَدؤُوٌّ، مَدؤُوَّانِ، مَدؤُوُّونَ، مَدؤُوَّۃٌ، مَدؤُوَّتَان، مَدؤُوَّاتٌ، مَدَائِیُّ، مُدَیْئِیٌّ، مَدَیْئِیَّۃٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَدْأَ، لَمْ یَدأَیَا، لَمْ یَدأَوا، لَمْ تَدأَ، لَمْ تَدأَیَا، لَمْ یَدأَینَ، لَمْ تَدأَ، لَمْ تَدأَیَا، لَمْ تَدأَوا، لَمْ تَدأَی، لَمْ تَدأَیَا، لَمْ تَدأَینَ، لَمْ اَدأَ، لَمْ نَدأَ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُدأَ، لَمْ یُدأَیَا، لَمْ یُدأَوْ، لَمْ تُدأَ، لَمْ تُدئَیَا، لَمْ یُدأَینَ، لَمْ تُدأَ، لَمْ تُدأَیَا، لَمْ تُدأَوا، لَمْ تُدأَی، لَمْ تُدأَیَا، لَمْ تُدأَینَ، لَمْ اُدأَ، لَمْ نُدأَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَدْئی، لَا یَدئَیَانِ، لَا یَدأَونَ، لَا تَدْئی، لَا تَدأَیَانِ، لَا یَدأَینَ، لَا تَدْئی، لاتَدأَیَانِ، لَا تَدأَونَ، لَا تَدأَینَ، لَا تَدأَیَانِ، لَا تَدأَینَ، لَا اَدْئی، لَا نَدْئی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُدْئی، لَا یُدأَیَانِ، لَا یُدأَونَ، لَا تُدْئی، لَا تُدأَیَانِ، لَا یُدأَینَ، لَا تُدْئی، لاتُدأَیَانِ، لَا تُدأَونَ، لَا تُدأَینَ، لَا تُدأَیَانِ، لَا تُدأَینَ، لَا اُدْئی، لَا نُدْئی۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّدْئی، لَنْ یَّدأَیَا، لَنْ یَّدأَوا، لَنْ تَدْئی، لَنْ تَدأَیَا، لَنْ یَّدأَینَ، لَنْ تَدْئی، لَنْ تَدأَیَا، لَنْ تَدأَوا، لَنْ تَدأَی، لَنْ تَدأَیَا، لَنْ تَدأَینَ، لَنْ اَدْئی، لَنْ نَّدْئی

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُدْئی، لَنْ یُدأَیَا، لَنْ یُدأَوا، لَنْ تُدْئی، لَنْ تُدأَیَا، لَنْ یُدأَینَ، لَنْ تُدْئی، لَنْ تُدأَیَا، لَنْ تُدأَوا، لَنْ تُدأَی، لَنْ تُدأَیَا، لَنْ تُدأَینَ، لَنْ اُدْئی، لَنْ نُدْئی

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِدأَ، اِدأَیَا، اِدأَوا، اِدأَی، اِدأَیَا، اِدأَینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اِدأَیَنَّ، اِدأَیَانِّ، اِدأَوُنَّ، اِدأَیِنَّ، اِدأَیَانِّ، اِدأَیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اِدأَیَنْ، اِدأَوُنْ، اِدأَیِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُدأَ، لِتُدأَیَا، لِتُدأَوا، لِتُدأَی، لِتُدأَیَا، لِتُدأَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُدأَیَنَّ، لِتُدأَیَانِّ، لِتُدأَوُنَّ، لِتُدأَیِنَّ، لِتُدأَیَانِّ، لِتُدأَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُدأَیَنْ، لِتُدأَوُنْ، لِتُدأَیِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِيَدْأَ، لِيَدْأَيَا، لِيَدْأَوْا، لِتَدْأَ، لِتَدْأَيَا، لِيَدْأَيْنَ، لِأَدْأَ، لِنَدْأَ۔

فعل امر غائب معلوم مؤكد با نون تاكيد ثقيلہ: لِيَدْأَيَنَّ، لِيَدْأَيَانِّ، لِيَدْأَوُنَّ، لِتَدْأَيَنَّ، لِتَدْأَيَانِّ، لِيَدْأَيْنَانِّ، لِأَدْأَيَنَّ، لِنَدْأَيَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤكد با نون تاكيد خفيفہ: لِيَدْأَيَنْ، لِيَدْأَوُنْ، لِتَدْأَيَنْ، لِأَدْأَيَنْ، لِنَدْأَيَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُدْأَ، لِيُدْأَيَا، لِيُدْأَوْا، لِتُدْأَ، لِتُدْأَيَا، لِيُدْأَيْنَ، لِأُدْأَ، لِنُدْأَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤكد با نون تاكيد ثقيلہ: لِيُدْأَيَنَّ، لِيُدْأَيَانِّ، لِيُدْأَوُنَّ، لِتُدْأَيَنَّ، لِتُدْأَيَانِّ، لِيُدْأَيْنَانِّ، لِأُدْأَيَنَّ، لِنُدْأَيَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤكد با نون تاكيد خفيفہ: لِيُدْأَيَنْ، لِيُدْأَوُنْ، لِتُدْأَيَنْ، لِأُدْأَيَنْ، لِنُدْأَيَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَدْأَ، لَا تَدْأَيَا، لَا تَدْأَوْا، لَا تَدْأَيْ، لَا تَدْأَيَا، لَا تَدْأَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤكد با نون تاكيد ثقيلہ: لَا تَدْأَيَنَّ، لَا تَدْأَيَانِّ، لَا تَدْأَوُنَّ، لَا تَدْأَيِنَّ، لا تَدْأَيَانِّ، لَا تَدْأَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤكد با نون تاكيد خفيفہ: لَا تَدْأَيَنْ، لَا تَدْأَوُنْ، لَا تَدْأَيِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُدْأَ، لَا تُدْأَيَا، لَا تُدْأَوْا، لَا تُدْأَيْ، لَا تُدْأَيَا، لَا تُدْأَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤكد با نون تاكيد ثقيلہ: لَا تُدْأَيَنَّ، لَا تُدْأَيَانِّ، لَا تُدْأَوُنَّ، لَا تُدْأَيِنَّ، لا تُدْأَيَانِّ، لَا تُدْأَيْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤكد با نون تاكيد خفيفہ: لَا تُدْأَيَنْ، لَا تُدْأَوُنْ، لَا تُدْأَيِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَدْأَ، لَا يَدْأَيَا، لَا يَدْأَوْا، لَا تَدْأَ، لَا تَدْأَيَا، لَا يَدْأَيْنَ، لَا أَدْأَ، لَا نَدْأَ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤكد با نون تاكيد ثقيلہ: لَا يَدْأَيَنَّ، لَا يَدْأَيَانِّ، لَا يَدْأَوُنَّ، لَا تَدْأَيَنَّ، لا تَدْأَيَانِّ، لَا يَدْأَيْنَانِّ، لَا أَدْأَيَنَّ، لَا نَدْأَيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤكد با نون تاكيد خفيفہ: لَا يَدْأَيَنْ، لَا يَدْأَوُنْ، لَا تَدْأَيَنْ، لَا أَدْأَيَنْ، لَا نَدْأَيَنْ

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُدْأَ، لَا يُدْأَيَا، لَا يُدْأَوْا، لَا تُدْأَ، لَا تُدْأَيَا، لَا يُدْأَيْنَ، لَا أُدْأَ، لَا نُدْأَ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤكد با نون تاكيد ثقيلہ: لَا يُدْأَيَنَّ، لَا يُدْأَيَانِّ، لَا يُدْأَوُنَّ، لَا تُدْأَيَنَّ، لا تُدْأَيَانِّ، لَا يُدْأَيْنَانِّ، لَا أُدْأَيَنَّ، لَا نُدْأَيَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُدأَینْ، لَا یُدأُونْ، لَا تُدأَینْ، لَا اُدأَینْ، لانُدأَینْ

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی بروزن فَعَلَ، یَفعَلُ، مصدر اَلرَّأیُ (دیکھنا)

رَئًا، یَریٰ، رَأْیًا، 'فھو' رَاءٍ، وَرُئِیَ، یُریٰ، رَأْیًا، فَذَاکَ مَرْئِیٌّ، لَمْ یَرَ، لَمْ یُرَ، لَا یَریٰ، لَایُریٰ، لَنْ یَریٰ، لَنْ یُریٰ، 'الامر منه' رَ، لِتُرَ، لِیَرَ، لِیُرَ، 'والنهی عنه' لَا تَرَ، لَا تُرَ، لَا یَرَ، لَا یُرَ، 'الظرف منه' مَراً، مَرَیَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْءٍ، 'والالة منه' مِراً، مِرَیَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْءٍ، مِرْئَاۃٌ، مِرْاٰتَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْئِیَۃٌ، مِرْئَاءٌ، مِرْآآنِ، مَرَائِیُّ، مُرَیْئِیی، مُرَیْئِیَّۃٌ، 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَرَیٰ، اَرَیَانِ، اَرَوْنَ، اَرَاءٍ، اُرَیْءٍ، 'والمؤنث منه' رُؤْیٰ، رُؤْیَیَانِ، رُؤْیَیَاتٌ، رُئًا، رُأَیِّی، 'فعل التعجب منه' مَا اَرَاہُ، وَاَرِیٰ بِه، وَرَؤُوَیَا رَؤُوتَ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: رَئًا، رَأَیَا، رَأَوا، رَأَت، رَأَتَا، رَأَینَ، رَأَیتَ، رَأَیتُمَا، رَأَیتُم، رَأَیتِ، رَأَیتُمَا، رَأَیتُنَّ، رَأَیتُ، رَأَینَا۔

فعل ماضی مجہول: رُئِیَ، رُئِیَا، رُؤُا، رُئِیَت، رُئِیَتَا، رُئِینَ، رُئِیتَ، رُئِیتُمَا، رُئِیتُم، رُئِیتِ، رُئِیتُمَا، رُئِیتُنَّ، رُئِیتُ، رُئِینَا۔

فعل مضارع معلوم: یَریٰ، یَرَیَانِ، یَرَونَ، تَریٰ، تَرَیَانِ، یَرَینَ، تَریٰ، تَرَیَانِ، تَرَونَ، تَرَینَ، تَرَیَانِ، تَرَینَ، اَریٰ، نَریٰ۔

فعل مضارع مجہول: یُریٰ، یُرَیَانِ، یُرَونَ، تُریٰ، تُرَیَانِ، یُرَینَ، تُریٰ، تُرَیَانِ، تُرَونَ، تُرَینَ، تُرَیَانِ، تُرَینَ، اُریٰ، نُریٰ۔

اسم فاعل: رَاءٍ، رَائِیَانِ، رَاؤُنَ، رُئَاۃٌ، رُئَّاءٌ، رُأً، رَأً، رُؤًی، رُأَیَآءُ، رُؤْیَانِ، رِئَاءٌ، اَرَاءٌ، رِئِیٌّ، رَائِیَۃٌ، رَائِیَتَانِ، رَائِیَاتٌ، رَوَاءٍ، رُوَیْءٍ، رُوَیْئِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَرِیٌّ، مَرِیَّانِ، مَرِیُّونَ، مَرِیَّۃٌ، مَرِیَّتَانِ، مَرِیَّاتٌ، مَرَائِیُّ، مُرَیْئِیٌّ، مُرَیْئِیَۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَرَ، لَمْ یَرَیَا، لَمْ یَرَوا، لَمْ تَرَ، لَمْ تَرَیَا، لَمْ یَرَینَ، لَمْ تَرَ، لَمْ تَرَیَا، لَمْ تَرَوا، لَمْ تَرَیْ، لَمْ تَرَیَا، لَمْ تَرَینَ، لَمْ اَرَ، لَمْ نَرَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَم یُرَ، لَم یُرَیَا، لَم یُرَوْا، لَم تُرَ، لَم تُرَیَا، لَم یُرَینَ، لَم تُرَ، لَم تُرَیَا، لَم تُرَوْا، لَم تُرَی، لَم تُرَیَا، لَم تُرَینَ، لَم أُرَ، لَم نُرَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَرَی، لَا یَرَیَانِ، لَا یَرَونَ، لَا تَرَی، لَا تَرَیَانِ، لَا یَرَینَ، لَا تَرَی، لَا تَرَیَانِ، لَا تَرَونَ، لَا تَرَیَانِ، لَا تَرَینَ، لَا اَرَی، لَا نَرَی۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُرَیٰ، لَا یُرَیَانِ، لَا یُرَونَ، لَا تُرَیٰ، لَا تُرَیَانِ، لَا یُرَینَ، لَا تُرَیٰ، لَا تُرَیَانِ، لَا تُرَیَانِ، لَا تُرَونَ، لَا تُرَینَ، لَا تُرَیَانِ، لَا تُرَینَ، لَا اُرَیٰ، لَا نُرَیٰ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَن یَرَیٰ، لَن یَرَیَا، لَن یَرَوْا، لَن تَرَیٰ، لَن تَرَیَا، لَن یَرَینَ، لَن تَرَیٰ، لَن تَرَیَا، لَن تَرَوْا، لَن تَرَیٰ، لَن تَرَیَا، لَن تَرَینَ، لَن اَرَیٰ، لَن نَرَیٰ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن یُرَیٰ، لَن یُرَیَا، لَن یُرَوْا، لَن تُرَیٰ، لَن تُرَیَا، لَن یُرَینَ، لَن تُرَیٰ، لَن تُرَیَا، لَن تُرَوْا، لَن تُرَیٰ، لَن تُرَیَا، لَن تُرَینَ، لَن اُرَیٰ، لَن نُرَیٰ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: رَ، رَیَا، رَوْا، رَیْ، رَیَا، رَینَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: رَیَنَّ، رَیَانِّ، رَوُنَّ، رِینَّ، رَیَانِّ، رَینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: رَیَنْ، رَوُنْ، رِینْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرَ، لِتُرَیَا، لِتُرَوْا، لِتُرَیْ، لِتُرَیَا، لِتُرَینَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرَیَنَّ، لِتُرَیَانِّ، لِتُرَوُنَّ، لِتُرَینَّ، لِتُرَیَانِّ، لِتُرَینَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرَیَنْ، لِتُرَوُنْ، لِتُرَینْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَرَ، لِیَرَیَا، لِیَرَوْا، لِتَرَ، لِتَرَیَا، لِیَرَینَ، لِاَرَ، لِنَرَ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیَرَیَنَّ، لِیَرَیَانِّ، لِیَرَوُنَّ، لِتَرَیَنَّ، لِتَرَیَانِّ، لِیَرَینَانِّ، لِاَرَیَنَّ، لِنَرَیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَرَیَنْ، لِیَرَوُنْ، لِتَرَیَنْ، لِاَرَیَنْ، لِنَرَیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُرَ، لِیُرَیَا، لِیُرَوْا، لِتُرَ، لِتُرَیَا، لِیُرَینَ، لِاُرَ، لِنُرَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرَیَنَّ، لِیُرَیَانِّ، لِیُرَوُنَّ، لِتُرَیَنَّ، لِتُرَیَانِّ، لِیُرَینَانِّ، لِاُرَیَنَّ، لِنُرَیَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُرَيَن، لِيُرَوُن، لِتُرَيَن، لِأُرَيَن، لِنُرَيَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَرَ، لاتَرَيَا، لَا تَرَوا، لاتَرَىْ، لَا تَرَيَا، لاتَرَيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَرَيَنَّ، لَا تَرَيَانِّ، لَا تَرَوُنَّ، لَا تَرَيِنَّ، لَا تَرَيَانِّ، لَا تَرَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لاتَرَيَن، لَا تَرَوُن، لاتَرَيِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لاتُرَ، لاتُرَيَا، لاتُرَوا، لاتُرَىْ، لاتُرَيَا، لاتُرَيْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لاتُرَيَنَّ، لاتُرَيَانِّ، لاتُرَوُنَّ، لاتُرَيِنَّ، لاتُرَيَانِّ، لاتُرَيْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لاتُرَيَن، لاتُرَوُن، لاتُرَيِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لايُرَ، لايُرَيَا، لايُرَوا، لاتُرَ، لاتُرَيَا، لايُرَيْنَ، لاأُرَ، لانُرَ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَرَيَنَّ، لايَرَيَانِّ، لايَرَوُنَّ، لاتَرَيَنَّ، لاتَرَيَانِّ، لايَرَيْنَانِّ، لاأَرَيَنَّ، لانَرَيَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَرَيَن، لَا يَرَوُن، لَا تَرَيَن، لَا أَرَيَن، لَا نَرَيَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُرَ، لايُرَيَا، لايُرَوا، لاتُرَ، لاتُرَيَا، لَا يُرَيْنَ، لَا أُرَ، لَا نُرَ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لايُرَيَنَّ، لايُرَيَانِّ، لايُرَوُنَّ، لاتُرَيَنَّ، لاتُرَيَانِّ، لايُرَيْنَانِّ، لاأُرَيَنَّ، لانُرَيَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُرَيَن، لايُرَوُن، لاتُرَيَن، لاأُرَيَن، لَا نُرَيَن۔

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ومہموز اللام بروزن فَعَلَ، يَفْعُلُ، مصدر اَلْبَوْءُ (لوٹنا)

بَاءَ، يَبُوءُ، بَوءً، فهو بَاءٍ و بِيءٌ، يُبَاءُ، بَوأً فذاك مَبُوءٌ، لَمْ يَبُؤْ، لَمْ يُبَأْ، لَا يَبُوءُ، لَا يُبَاءُ، لَن يَبُوأَ، لَن يُبَاءَ الامر منه بُؤْ، لِتُبَأْ، لِيَبُؤْ، لِيُبَأْ والنهى عنه لَا تَبُؤْ، لَا تُبَأْ، لَا يَبُؤْ، لَا يُبَأْ الظرف منه مَبَاءٌ، مَبَاءَانِ، مَبَاوِؤُ، مُبَيِّؤُ والالة منه مِبْوَأٌ، مِبْوَءَانِ، مَبَاوِئُ، مُبَيْوِئٌ، مِبْوَأَةٌ، مِبْوَأَتَانِ، مَبَاوِئُ، مُبَيْوِأَةٌ، مِبْوَاءٌ، مِبْوَاءَانِ، مَبَاوِيْؤُ، مُبَيْوِيْؤُ، مُبَيْوِيَأَةٌ افعل التفضيل للمذكر منه اَبْوَأُ، اَبْوَءَانِ، اَبْوَؤُوْنَ، اَبَاوِئُ، اُبَيْوِئُ والمؤنث منه بُوْئَى، بُوْأَيَانِ، بُوْأَيَاتٌ، بُوَأٌ، بُوَيْئَى فعل التعجب منه مَا اَبْوَأَهُ و اَبْوِئْ بِهِ و بَوُؤَ يَا بَوُأَتْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: بَاءَ، بَاءَا، بَاؤُا، بَاءَتْ، بَاءَتَا، بُؤْنَ، بُؤْتَ، بُؤْتُمَا، بُؤْتُمْ، بُؤْتِ، بُؤْتُمَا، بُؤْتُنَّ، بُؤْتُ، بُؤْنَا۔

فعل ماضی مجہول: بِیْأَ، بِیْئَا، بِیْئُوا، بِیْأَتْ، بِیْأَتَا، بُؤْنَ، بُؤْتَ، بُؤْتُمَا، بُؤْتُمْ، بُؤْتِ، بُؤْتُمَا، بُؤْتُنَّ، بُؤْتُ، بُؤْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَبُوْءُ، یَبُوْئَانِ، یَبُوْؤُوْنَ، تَبُوْءُ، تَبُوْئَانِ، یَبُؤْنَ، تَبُوْءُ، تَبُوْئَانِ، تَبُوْؤُوْنَ، تَبُوْئِیْنَ، تَبُوْئَانِ، تَبُؤْنَ، اَبُوْءُ، نَبُوْءُ۔

فعل مضارع مجہول: یُبَاءُ، یُبَاءَانِ، یُبَاؤُوْنَ، تُبَاؤُ، تُبَاءَانِ، یُبَأْنَ، تُبَاءُ، تُبَاءَانِ، تُبَاؤُوْنَ، تُبَائِیْنَ، تُبَاءَانِ، تُبَأْنَ، اُبَاءُ، نُبَاءُ۔

اسم فاعل: بَاءٍ، بَائِیَانِ، بَاؤُوْنَ، بَاءَةٌ، بُوَّاءٌ، بُوَّءٌ، بَاءٌ، بُوْءٌ، بُوْئَاءُ، بُوْئَانٌ، بِیَاءٌ، اَبْوَاءٌ، بُوُوْءٌ، بَائِیَةٌ، بَائِیَتَانِ، بَائِیَاتٌ، بَوَاءٍ، بُوَیٍّءٌ، بُوَیْأَةٌ۔

اسم مفعول: مَبُوْءٌ، مَبُوْئَانِ، مَبُوْؤُوْنَ، مَبُوْأَةٌ، مَبُوْأَتَانِ، مبوئات، مَبَایِیْءُ، مُبَیِّیْءٌ، مُبَیِّیْأَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَبُؤْ، لَمْ یَبُوْئَا، لَمْ یَبُوْؤُا، لَمْ تَبُؤْ، لَمْ تَبُوْئَا، لَمْ یَبُؤْنَ، لَمْ تَبُؤْ، لَمْ تَبُوْئَا، لَمْ تَبُوْؤُا، لَمْ تَبُوْئِیْ، لَمْ تَبُوْئَا، لَمْ تَبُؤْنَ، لَمْ اَبُؤْ، لَمْ نَبُؤْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُبَأْ، لَمْ یُبَاءَا، لَمْ یُبَاؤُا، لَمْ تُبَأْ، لَمْ تُبَاءَا، لَمْ یُبَأْنَ، لَمْ تُبَأْ، لَمْ تُبَاءَا، لَمْ تُبَاؤُا، لَمْ تُبَائِیْ، لَمْ تُبَاءَا، لَمْ تُبَأْنَ، لَمْ اُبَأْ، لَمْ نُبَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَبُوْءُ، لَا یَبُوْئَانِ، لَا یَبُوْؤُوْنَ، لَا تَبُوْؤُ، لَا تَبُوْئَانِ، لَا یَبُؤْنَ، لَا تَبُوْءُ، لاتَبُوْئَانِ، لَا تَبُوْؤُوْنَ، لَا تَبُوْئِیْنَ، لَا تَبُوْئَانِ، لَا تَبُؤْنَ، لَا اَبُوْءُ، لَا نَبُوْءُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُبَاءُ، لَا یُبَاءَانِ، لَا یُبَاؤُوْنَ، لَا تُبَاءُ، لَا تُبَاءَانِ، لَا یُبَأْنَ، لَا تُبَاءُ، لاتُبَاءَانِ، لاتُبَاؤُوْنَ، لَا تُبَائِیْنَ، لَا تُبَاءَانِ، لَا تُبَأْنَ، لَا اُبَاءُ، لَا نُبَاءُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّبُوْءَ، لَنْ یَّبُوْئَا، لَنْ یَّبُوْؤُا، لَنْ تَبُوْأَ، لَنْ تَبُوْئَا، لَنْ یَبُؤْنَ، لَنْ تَبُوْأَ، لَنْ تَبُوْئَا، لَنْ تَبُوْؤُا، لَنْ تَبُوْئِیْ، لَنْ تَبُوْئَا، لَنْ تَبُؤْنَ، لَنْ اَبُوْءَ، لَنْ نَّبُوْءَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّبَاءَ، لَنْ یُّبَاءَا، لَنْ یُّبَاؤُا، لَنْ تُبَاءَ، لَنْ تُبَاءَا، لَنْ یُّبَأْنَ، لَنْ تُبَاءَ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لَن نُبَائَا، لَن تُباؤُا، لَن تُبَائِی، لَن تُبَائَا، لَن تُبَأْنَ، لَن اُبَاءَ، لَن نُبَاءَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام: بُؤْ، بُوْئَا، بُوؤُا، بُوئِی، بُوئَا، بُؤْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: بُوأَنَّ، بُوْئَانِّ، بُوؤُنَّ، بُوئِنَّ، بُوئَانِّ، بُؤْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بےلام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: بُوأَنْ، بُوؤُنْ، بُوئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُبَأْ، لِتُبَائَا، لِتُبَاؤُ، لِتُبَائِی، لِتُبَائَا، لِتُبَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبَاءَنَّ، لِتُبَائَانِّ، لِتُبَاؤُنَّ، لِتُبَائِنَّ، لِتُبَائَانِّ، لِتُبَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُبَاءَنْ، لِتُبَاؤُنْ، لِتُبَائِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَبُؤْ، لِيَبُوْئَا، لِيَبُوؤُا، لِتَبُؤْ، لِتَبُوْئَا، لِيَبُؤْنَ، لِاَبُؤْ، لِنَبُؤْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَبُوأَنَّ، لِيَبُوْئَانِّ، لِيَبُوؤُنَّ، لِتَبُوأَنَّ، لِتَبُوْئَانِّ، لِيَبُؤْنَانِّ، لِاَبُوأَنَّ، لِنَبُوأَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَبُوأَنْ، لِيَبُوؤُنْ، لِتَبُوأَنْ، لِاَبُوأَنْ، لِنَبُوأَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُبَأْ، لِيُبَائَا، لِيُبَاؤُا، لِتُبَأْ، لِتُبَائَا، لِيُبَأْنَ، لِاُبَأْ، لِنُبَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُبَاءَنَّ، لِيُبَائَانِّ، لِيُبَاؤُنَّ، لِتُبَاءَنَّ، لِتُبَائَانِّ، لِيُبَأْنَانِّ، لِاُبَاءَنَّ، لِنُبَاءَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُبَاءَنْ، لِيُبَاؤُنْ، لِتُبَاءَنْ، لِاُبَاءَنْ، لِنُبَاءَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبُؤْ، لَا تَبُوْئَا، لَا تَبُوؤُا، لَا تَبُوئِی، لَا تَبُوئَا، لَا تَبُؤْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَبُوأَنَّ، لَا تَبُوْئَانِّ، لَا تَبُوؤُنَّ، لَا تَبُوئِنَّ، لَاتَبُوئَانِّ، لَا تَبُؤْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَبُوأَنْ، لَا تَبُوؤُنْ، لَا تَبُوئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُبَأْ، لَا تُبَائَا، لَا تُبَاؤُا، لَا تُبَائِی، لَا تُبَائَا، لَا تُبَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُبَاءَنَّ، لَا تُبَائَانِّ، لَا تُبَاؤُنَّ، لَا تُبَائِنَّ، لَا تُبَائَانِّ، لَا تُبَأْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُبَاءَنْ، لَا تُبَاؤُنْ، لَا تُبَائِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَبُؤْ، لَا يَبُوْئَا، لَا يَبُوؤُا، لَا تَبُؤْ، لَا تَبُوْئَا، لَا يَبُؤْنَ، لَا اَبُؤْ، لَا نَبُؤْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَبُوأَنَّ، لَا يَبُوْئَانِّ، لَا يَبُوؤُنَّ، لَا تَبُوأَنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتبوئان، لا یبؤنان، لا ابوأنّ، لا نبوأنّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لا یبوأن، لا یبوؤن، لا تبوأن، لا ابوأن، لانبوأن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُبَأْ، لَا یُبَاٰا، لَا یُبَاؤُا، لَا تُبَأْ، لَا تُبَاٰا، لَا یُبَأْنَ، لَا اُبَأْ، لَا نُبَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُبَاءَنَّ، لَا یُبَاٰئَانِ، لَا یُبَاؤُنَّ، لَا تُبَاءَنَّ، لَا تُبَاٰئَانِ، لَا یُبَأْنَانِ، لَا اُبَاءَنَّ، لَا نُبَاءَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُبَاءَن، لَا یُبَاؤُن، لَا تُبَاءَن، لَا اُبَاءَن، لَا نُبَاءَن۔

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز الام بروزن 'فَعَلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'الْوَبَاءُ' (اشارہ کرنا)

وَبَأَ، یَبَأُ، وَبَاءً 'فهو' وابِئٌ و وَبِئٌ، یُوبَأُ و بَاءً 'فذاك' مَوبُوءٌ، لَم یَبَأْ، لَم یُوبَأْ، لَا یَبَؤُ، لَا یُوبَاؤُ، لَن یَبَأَ، لَن یُوبَأَ 'الامر منه' بَأْ، لِتُوبَأْ، لِیَبَأْ، لِیُوبَأْ 'والنهی عنه' لَا تَبَأْ، لَا تُوبَأْ، لَا یَبَأْ، لَا یُوبَأْ 'الظرف منه' مَوبِؤٌ، مَوبِئَانِ، مَوَابِؤُ، مُوَیبِؤٌ 'والاٰلة منه' مِیبَؤٌ، مِیبَئَان، مَوَابِؤُ، مُوَیبِؤٌ، مِیبَأَةٌ، مِیبَأَتَانِ، مَوَابِؤُ، مُوَیبِأَةٌ، مِیبَاءٌ، مِیبَائَانِ، مَوَابِیُٔ، مُوَیبِیءٌ، مُوَیبِیأَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوبَؤُ، اَوبَئَانِ، اَوبَؤُن، اَوَابِؤُ، اُوَیبِؤُ 'والمؤنث منه' وُبیٰ، وُبأَیَانِ، وُبأَیَاتٌ، وُبَؤٌ، وُبَیئَی 'فعل التعجب منه' مَااَوبَأَهُ و اَوبِئْ بِهِ و وَبُأَ یا وَبُأَتْ۔

فعل ماضی معلوم: وَبَأَ، وَبَئَا، وَبَؤُا، وَبَأَت، وَبَأَتَا، وَبَأْنَ، وَبَأْتَ، وَبَأْتُمَا، وَبَأْتُم، وَبَأْتِ، وَبَأْتُمَا، وَبَأْتُنَّ، وَبَأْتُ، وَبَأْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُبِأَ، وُبِئَا، وُبِؤُا، وُبِأَت، وُبِأَتَا، وُبِئْنَ، وُبِئْتَ، وُبِئْتُمَا، وُبِئْتُم، وُبِئْتِ، وُبِئْتُمَا، وُبِئْتُنَّ، وُبِئْتُ، وُبِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَبَؤُ، یَبَئَانِ، یَبَؤُنَ، تَبَؤُ، تَبَئَانِ، یَبَأْنَ، تَبَؤُ، تَبَئَانِ، تَبَؤُنَ، تَبَئِینَ، تَبَئَانِ، تَبَأْنَ، اَبَؤُ، نَبَؤُ۔

فعل مضارع مجہول: یُوبَؤُ، یُوبَئَانِ، یُوبَؤُنَ، تُوبَؤُ، تُوبَئَانِ، یُوبَأْنَ، تُوبَؤُ، تُوبَئَانِ، تُوبَؤُنَ، تُوبَئِینَ، تُوبَئَانِ، تُوبَأْنَ، اُوبَؤُ، نُوبَؤُ۔

اسم فاعل: وَابِؤٌ، وَابِئَانِ، وَابِؤُنَ، وَبَأَةٌ، وُبَّاءٌ، وَبَّؤٌ، وَبَؤٌ، وُبٌّ، وُبَنَاءُ، وُبَثَانٌ، وِبَاءٌ، اَوبَاءٌ، وُبُوءٌ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

وَابِئَةٌ، وَابِئَتَانِ، وَابِئَاتٌ، اَوَابِؤُ، اُوَيْبِؤُ، اُوَيْبِئَةٌ۔

اسم مفعول: مَوْبُوءٌ، مَوْبُوئَانِ، مَوْبُوؤُنَ، مَوْبُوأَةٌ، مَوْبُوأَتَانِ، مَوْبُوئَاتٌ، مَوَابِيْؤُ، مُوَيْبِيْؤُ، مُوَيْبِيأَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ يَبَأْ، لَمْ يَبَئَا، لَمْ يَبَؤُا، لَمْ تَبَأْ، لَمْ تَبَئَا، لَمْ يَبَأْنَ، لَمْ تَبَأْ، لَمْ تَبَئَا، لَمْ تَبَؤُا، لَمْ تَبِيئِ، لَمْ تَبَئَا، لَمْ تَبَأْنَ، لَمْ اَبَأْ، لَمْ نَبَأْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوبَأْ، لَمْ يُوبَئَا، لَمْ يُوبَؤُا، لَمْ تُوبَأْ، لَمْ تُوبَئَا، لَمْ يُوبَأْنَ، لَمْ تُوبَأْ، لَمْ تُوبَئَا، لَمْ تُوبَؤُا، لَمْ تُوبَئِى، لَمْ تُوبَئَا، لَمْ تُوبَأْنَ، لَمْ اُوبَأْ، لَمْ نُوبَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَبَؤُ، لَا يَبَئَانِ، لَا يَبَؤُنَ، لَا تَبَؤُ، لَا تَبَئَانِ، لَا يَبَأْنَ، لَا تَبَؤُ، لَا تَبَئَانِ، لَاتَبَؤُنَ، لَا تَبَئِيْنَ، لَا تَبَئَانِ، لَا تَبَأْنَ، لَا اَبَؤُ، لَا نَبَؤُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوبَؤُ، لَا يُوبَئَانِ، لَا يُوبَؤُنَ، لَا تُوبَؤُ، لَا تُوبَئَانِ، لَا يُوبَأْنَ، لَا تُوبَؤُ، لَاتُوبَئَانِ، لَا تُوبَؤُنَ، لَا تُوبَئِيْنَ، لَا تُوبَئَانِ، لَا تُوبَأْنَ، لَا اُوبَؤُ، لَا نُوبَؤُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَبَأَ، لَنْ يَبَئَا، لَنْ يَبَؤُا، لَنْ تَبَأَ، لَنْ تَبَئَا، لَنْ يَبَأْنَ، لَنْ تَبَأَ، لَنْ تَبَئَا، لَنْ تَبَؤُا، لَنْ تَبَئِى، لَنْ تَبَئَا، لَنْ تَبَأْنَ، لَنْ اَبَأَ، لَنْ نَبَأَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوبَأَ، لَنْ يُوبَئَا، لَنْ يُوبَؤُا، لَنْ تُوبَأَ، لَنْ تُوبَئَا، لَنْ يُوبَأْنَ، لَنْ تُوبَأَ، لَنْ تُوبَئَا، لَنْ تُوبَؤُا، لَنْ تُوبَئِى، لَنْ تُوبَئَا، لَنْ تُوبَأْنَ، لَنْ اُوبَأَ، لَنْ نُوبَأَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: بَأْ، بَأْ، بَؤُا، بَئِى، بَأْ، بَأْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: بَأَنَّ، بَئَانِّ، بَؤُنَّ، بَئِنَّ، بَئَانِّ، بَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: بَأَنْ، بَؤُنْ، بَئِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوبَأْ، لِتُوبَئَا، لِتُوبَؤُا، لِتُوبَئِى، لِتُوبَأْ، لِتُوبَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوبَأَنَّ، لِتُوبَئَانِّ، لِتُوبَؤُنَّ، لِتُوبَئِنَّ، لِتُوبَأَنِّ، لِتُوبَأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوبَأَنْ، لِتُوبَؤُنْ، لِتُوبَئِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَبَأْ، لِيَبَئَا، لِيَبَؤُا، لِتَبَأْ، لِتَبَئَا، لِيَبَأْنَ، لِاَبَأْ، لِنَبَأْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَبَأَنَّ، لِيَبَئَانِّ، لِيَبَؤُنَّ، لِتَبَأَنِّ، لِتَبَئَانِّ، لِيَبَأْنَانِّ، لِاَبَأَنَّ، لِنَبَأَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَبْأَن، لِيَبْؤُن، لِتَبْأَن، لِاٰبْأَن، لِنَبْأَن۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوبَأْ، لِيُوبَئَا، لِيُوبَؤُا، لِتُوبَأْ، لِتُوبَئَا، لِيُوبَأْنَ، لِؤُبَأْ، لِنُوبَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوبَأَنَّ، لِيُوبَئَانِ، لِيُوبَؤُنَّ، لِتُوبَأَنَّ، لِتُوبَئَانِ، لِيُوبَأْنَانِ، لِاُوبَأَنَّ، لِنُوبَأَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوبَأَن، لِيُوبَؤُن، لِتُوبَأَن، لِاُوبَأَن، لِنُوبَأَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَبْأْ، لَا تَبْئَا، لَا تَبْؤُا، لَا تَبْئِي، لَا تَبْئَا، لَا تَبْأَن۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَبْأَنَّ، لَا تَبْئَانِ، لَا تَبْؤُنَّ، لَا تَبْئِنَّ، لَا تَبْئَانِ، لاتَبْأْنَانِ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَبْأَن، لَا تَبْؤُن، لَا تَبْئِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوبَأْ، لَا تُوبَئَا، لَا تُوبَؤُا، لَا تُوبَئِي، لَا تُوبَئَا، لَا تُوبَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوبَأَنَّ، لَا تُوبَئَانِ، لَا تُوبَؤُنَّ، لَا تُوبَئِنَّ، لاتُوبَئَانِ، لَا تُوبَأْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوبَأَن، لَا تُوبَؤُن، لَا تُوبَئِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَبْأْ، لَا يَبْئَا، لَا يَبْؤُا، لَا تَبْأْ، لَا تَبْئَا، لَا يَبْأْنَ، لَا اَبْأْ، لَا نَبْأْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يَبْأَنَّ، لَا يَبْئَانِ، لَا يَبْؤُنَّ، لَا تَبْأَنَّ، لَا تَبْئَانِ، لايَبْأْنَانِ، لَا اَبْأَنَّ، نَبْأَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَبْأَن، لَا يَبْؤُن، لَا تَبْأَن، لَا اَبْأَن، لَا نَبْأَن۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوبَأْ، لَا يُوبَئَا، لَا يُوبَؤُا، لَا تُوبَأْ، لَا تُوبَئَا، لَا يُوبَأْنَ، لَا اُوبَأْ، لَا نُوبَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوبَأَنَّ، لَا يُوبَئَانِ، لَا يُوبَؤُنَّ، لَا تُوبَأَنَّ، لاتُوبَئَانِ، لَا يُوبَأْنَانِ، لَا اُوبَأَنَّ، لَا نُوبَأَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوبَأَن، لَا يُوبَؤُن، لَا تُوبَأَن، لَا اُوبَأَن، لانُوبَأَن۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب یازدہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی ومہموز الام بروزن 'فَعِلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلشَّیْئُ' (چاہنا)

شَاءَ، یَشَاءُ، شَیْئًا۔ 'فهو' شَاءٍ و شِیأَ، یُشَاءُ، شَیْئًا 'فذاك' مَشِیْئٌ، لَمْ یَشَأْ، لَمْ یُشَأْ، لا یَشَاءُ، لایُشَاءُ، لَنْ یَّشَاءَ، لَنْ یُّشَاءَ 'الامر منه' شَأْ، لِتُشَأْ، لِیَشَأْ، لِیُشَأْ 'والنهی عنه' لا تَشَأْ، لا تُشَأْ، لا یَشَأْ، لایُشَأْ 'الظرف منه' مَشَاءٌ، مَشَاءَانِ، مَشَایِؤُ، مُشَیِّؤُ 'والالة منه' مِشیَؤٌ، مِشیَئَانِ، مَشَایِؤُ، مُشَیِّئٌ، مِشیَأَةٌ، مِشیَأَتَانِ، مَشَایِؤُ، مُشَیِّأَةٌ، مِشیَاءٌ، مِشیَاءَانِ، مَشَایِیْؤُ، مُشَیِّیْؤُ، مُشَیِّیَأَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَشیَؤُ، اَشیَئَانِ، اَشیَؤُوْنَ، اَشَایِؤُ، اُشَیِّؤُ 'والمؤنث منه' شُوْئٰی، شُوْأَیَانِ، شُوْأَیَاتٌ، شُیَئٌ، شُیَیْئٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَشیَأَهٗ و اَشیِیْ بِهٖ و شَیُأَ یا شَیُأَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: شَاءَ، شَاءَا، شَاؤُا، شَاءَتْ، شَاءَتَا، شِئْنَ، شِئْتَ، شِئْتُمَا، شِئْتُمْ، شِئْتِ، شِئْتُمَا، شِئْتُنَّ، شِئْتُ، شِئْنَا۔

فعل ماضی مجہول: شِیأَ، شِیئَا، شِیؤُا، شِیأَتْ، شِیأَتَا، شِئْنَ، شِئْتَ، شِئْتُمَا، شِئْتُمْ، شِئْتِ، شِئْتُمَا، شِئْتُنَّ، شِئْتُ، شِئْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَشَاءُ، یَشَاءَانِ، یَشَاؤُنَ، تَشَاءُ، تَشَاءَانِ، یَشَأْنَ، تَشَاءُ، تَشَاءَانِ، تَشَاؤُنَ، تَشَائِیْنَ، تَشَاءَانِ، تَشَأْنَ، اَشَاءُ، نَشَاءُ۔

فعل مضارع مجہول: یُشَاءُ، یُشَاءَانِ، یُشَاؤُنَ، تُشَاءُ، تُشَاءَانِ، یُشَأْنَ، تُشَاءُ، تُشَاءَانِ، تُشَاؤُنَ، تُشَائِیْنَ، تُشَاءَانِ، تُشَأْنَ، اُشَاءُ، نُشَاءُ۔

اسم فاعل: شَاءٍ، شَائِیَانِ، شَاؤُنَ، شَاءَةٌ، شُیَّاءٌ، شُیَّؤٌ، شَاؤٌ، شُوءٌ، شُیَّاءُ، شُوْئَانٌ، شِیَاءٌ، اَشیَاءُ، شُیُوْءٌ، شَائِیَةٌ، شَائِیَتَانِ، شَائِیَاتٌ، شَوَاءٍ، شُوَیءٍ، شُوَیْئِیَةٌ۔

اسم مفعول: مَشِیٌٔ، مَشِیْئَانِ، مَشِیُؤُوْنَ، مَشِیأَةٌ، مَشِیأَتَانِ، مَشِیْئَاتٌ، مَشَایِیٌٔ، مُشَیِّیٌٔ، مُشَیِّیَأَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَشَأْ، لَمْ یَشَاءَا، لَمْ یَشَاؤُا، لَمْ تَشَأْ، لَمْ تَشَاءَا، لَمْ یَشَأْنَ، لَمْ تَشَأْ، لَمْ تَشَاءَا، لَمْ تَشَاؤُا، لَمْ تَشَائِیْ، لَمْ تَشَاءَا، لَمْ تَشَأْنَ، لَمْ اَشَأْ، لَمْ نَشَأْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول: لَمْ یُشَأْ، لَمْ یُشَاءَا، لَمْ یُشَاؤُا، لَمْ تُشَأْ، لَمْ تُشَاءَا، لَمْ یُشَأْنَ، لَمْ تُشَأْ، لَمْ تُشَاءَا، لَمْ تُشَاؤُا، لَمْ تُشَائِیْ، لَمْ تُشَاءَا، لَمْ تُشَأْنَ، لَمْ اُشَأْ، لَمْ نُشَأْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَشَاءُ، لَا یَشَاءَانِ، لَا یَشَاؤُنَ، لَا تَشَاءُ، لَا تَشَاءَانِ، لَا یَشَأْنَ، لَا تَشَاءُ، لَا تَشَاءَانِ، لَا تَشَاؤُنَ، لَا تَشَائِیْنَ، لَا تَشَاءَانِ، لَا تَشَأْنَ، لَا اَشَاءُ، لَا نَشَاءُ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُشَاءُ، لَا یُشَاءَانِ، لَا یُشَاؤُنَ، لَا تُشَاءُ، لَا تُشَاءَانِ، لَا یُشَأْنَ، لَا تُشَاءُ، لَا تُشَاءَانِ، لَا تُشَاؤُنَ، لَا تُشَائِیْنَ، لَا تُشَاءَانِ، لَا تُشَأْنَ، لَا اُشَاءُ، لَا نُشَاءُ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّشَاءَ، لَنْ یَّشَاءَا، لَنْ یَّشَاؤُا، لَنْ تَشَاءَ، لَنْ تَشَاءَا، لَنْ یَّشَأْنَ، لَنْ تَشَاءَ، لَنْ تَشَاءَا، لَنْ تَشَاؤُا، لَنْ تَشَائِیْ، لَنْ تَشَاءَا، لَنْ تَشَأْنَ، لَنْ اَشَاءَ، لَنْ نَّشَاءَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّشَاءَ، لَنْ یُّشَاءَا، لَنْ یُّشَاؤُا، لَنْ تُشَاءَ، لَنْ تُشَاءَا، لَنْ یُّشَأْنَ، لَنْ تُشَاءَ، لَنْ تُشَاءَا، لَنْ تُشَاؤُا، لَنْ تُشَائِیْ، لَنْ تُشَاءَا، لَنْ تُشَأْنَ، لَنْ اُشَاءَ، لَنْ نُّشَاءَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: شَأْ، شَاءَا، شَاؤُا، شَائِیْ، شَاءَا، شَأْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: شَاءَنَّ، شَاءَانِّ، شَاؤُنَّ، شَائِنَّ، شَاءَانِّ، شَأْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: شَاءَنْ، شَاؤُنْ، شَائِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُشَأْ، لِتُشَاءَا، لِتُشَاؤُا، لِتُشَائِیْ، لِتُشَاءَا، لِتُشَأْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُشَاءَنَّ، لِتُشَاءَانِّ، لِتُشَاؤُنَّ، لِتُشَائِنَّ، لِتُشَاءَانِّ، لِتُشَأْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُشَاءَنْ، لِتُشَاؤُنْ، لِتُشَائِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَشَأْ، لِیَشَاءَا، لِیَشَاؤُا، لِتَشَأْ، لِتَشَاءَا، لِیَشَأْنَ، لِاَشَأْ، لِنَشَأْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَشَاءَنَّ، لِیَشَاءَانِّ، لِیَشَاؤُنَّ، لِتَشَاءَنَّ، لِتَشَاءَانِّ، لِیَشَأْنَانِّ، لِاَشَاءَنَّ، لِنَشَاءَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَشَاءَنْ، لِیَشَاؤُنْ، لِتَشَاءَنْ، لِاَشَاءَنْ، لِنَشَاءَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُشَأْ، لِیُشَاءَا، لِیُشَاؤُا، لِتُشَأْ، لِتُشَاءَا، لِیُشَأْنَ، لِاُشَأْ، لِنُشَأْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُشَاءَنَّ، لِیُشَاءَانِّ، لِیُشَاؤُنَّ، لِتُشَاءَنَّ، لِتُشَاءَانِّ، لِیُشَأْنَانِّ، لِاُشَاءَنَّ، لِنُشَاءَنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُشَاءَن، لِیُشَاؤُن، لِتُشَاءَن، لِاُشَاءَن، لِنُشَاءَن۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَشَأْ، لَا تَشَائَا، لَا تَشَاؤُا، لَا تَشَائِی، لَا تَشَائَا، لَا تَشَأْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَشَائَنَّ، لَا تَشَائَانِ، لَا تَشَاؤُنَّ، لَا تَشَائِنَّ، لاتَشَائَانِ، لَا تَشَأْنَانِ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَشَاءَن، لَا تَشَاؤُن، لَا تَشَائِن۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُشَأْ، لَا تُشَائَا، لَا تُشَاؤُا، لَا تُشَائِی، لَا تُشَائَا، لَا تُشَأْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُشَاءَنَّ، لَا تُشَائَانِ، لَا تُشَاؤُنَّ، لَا تُشَائِنَّ، لاتُشَائَانِ، لَا تُشَأْنَانِ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُشَاءَن، لَا تُشَاؤُن، لَا تُشَائِن۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یَشَأْ، لَا یَشَائَا، لَا یَشَاؤُا، لَا تَشَأْ، لَا تَشَائَا، لَا یَشَأْنَ، لَا اَشَأْ، لَا نَشَأْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَشَاءَنَّ، لَا یَشَائَانِ، لَا یَشَاؤُنَّ، لَا تَشَاءَنَّ، لاتَشَائَانِ، لَا یَشَأْنَانِ، لَا اَشَاءَنَّ، لَا نَشَاءَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَشَاءَن، لَا یَشَاؤُن، لَا تَشَاءَن، لَا اَشَاءَن، لانَشَاءَن

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُشَأْ، لَا یُشَائَا، لَا یُشَاؤُا، لَا تُشَأْ، لَا تُشَائَا، لَا یُشَأْنَ، لَا اُشَأْ، لَا نُشَأْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُشَاءَنَّ، لَا یُشَائَانِ، لَا یُشَاؤُنَّ، لَا تُشَاءَنَّ، لاتُشَائَانِ، لَا یُشَأْنَانِ، لَا اُشَاءَنَّ، لَا نُشَاءَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُشَاءَن، لَا یُشَاؤُن، لَا تُشَاءَن، لَا اُشَاءَن، لانُشَاءَن۔

باب دوازدہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون بروزن 'فَعَلَ، یَفْعِلُ' مصدر 'الاوِیٰ' (پناہ پکڑنا)

اَوٰی، یَأْوِیْ، اَوِیًا 'فهو' آوٍ، واُوِیَ، یُؤْوٰی، اَوِیًا 'فذاك' مَأْوِیٌّ، لَمْ یَأْوِ، لَمْ یُؤْوَ، لَا یَأْوِیْ، لَا یُؤْوَا، لَنْ یَّأْوِیَ، لَنْ یُّؤْوٰی 'الامر منه' اِیْوِ، لِتُؤْوَ، لِیَأْوِ، لِیُؤْوَ 'والنهی عنه' لَا تَأْوِ، لَا تُؤْوَ، لَا یَأْوِ، لَا یُؤْوَ 'الظرف منه' مَأْءٍ، مَأْوَیَانِ، مَئَاوٍ، مُأْیِوٍ 'والآلة منه' مِئْوًی مِئْوَیَانِ، مَئَاوٍ، مُأَیْوٍ، مِئْوَاةٌ، مِئْوَاتَانِ، مَئَاوٍ، مُأَیْوِیَةٌ، مِئْوَاءٌ، مِئْوَائَانِ، مَئَاوِیُّ، مُأَیْوِیٌّ، مُأَیْوِیَہٗ 'افعل التفضیل للمذکر منه' آوٰی، آوَیَانِ، اٰوُوْنَ، اَوَاءٍ، اُوَیْوٍ 'والمؤنث منه' اُوْیٰی، اُوْیَیَانِ، اُوْیَیَاتٌ اُوًی

besturdubooks.wordpress.com

اُوَیّی 'فعل التعجب منه' ما اَوَاہُ و اَوِی بِہٖ اَوُوَ یا اَوُوتَ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَوٰی، اَوَیَا، اَوَوْا، اَوَتْ، اَوَتَا، اَوَیْنَ، اَوَیْتَ، اَوَیْتُمَا، اَوَیْتُمْ، اَوَیْتِ، اَوَیْتُمَا، اَوَیْتُنَّ، اَوَیْتُ، اَوَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُوِیَ، اُوِیَا، اُوُوْا، اُوِیَتْ، اُوِیَتَا، اُوِیْنَ، اُوِیْتَ، اُوِیْتُمَا، اُوِیْتُمْ، اُوِیْتِ، اُوِیْتُمَا، اُوِیْتُنَّ، اُوِیْتُ، اُوِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَأْوِیْ، یَأْوِیَانِ، یَأْوُوْنَ، تَأْوِیْ، تَأْوِیَانِ، یَأْوِیْنَ، تَأْوِیْ، تَأْوِیَانِ، تَأْوُوْنَ، تَأْوِیْنَ، تَأْوِیَانِ، تَأْوِیْنَ، ئَاوِیْ، نَأْوِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُؤْوٰی، یُؤْوَیَانِ، یُؤْوَوْنَ، تُؤْوٰی، تُؤْوَیَانِ، یُؤْوَیْنَ، تُؤْوٰی، تُؤْوَیَانِ، تُؤْوَوْنَ، تُؤْوَیْنَ، تُؤْوَیَانِ، تُؤْوَیْنَ، اُوْوٰی، نُؤْوٰی۔

اسم فاعل: اٰوٍ، اٰوِیَانِ، اٰوُوْنَ، اُوَاۃٌ، اُوَّاءٌ، اُوًّی، اُوًی، اَوًی، اُیٌّ، اُوَیَاؤٌ، اُیَّانٌ، اِوَاءٌ، اَوِیَاءُ، اِوِیٌّ، اٰوِیَۃٌ، اٰوِیَتَانِ، اٰوِیَاتٌ، اَوَاوٍ، اُوَیْوٍ، اُوَیْوِیَۃٌ۔

اسم مفعول: مَأْوِیٌّ، مَأْوِیَّانِ، مَأْوِیُّوْنَ، مَأْوِیَّۃٌ، مَأْوِیَّتَانِ، مَأْوِیَّاتٌ، مَثَاوِیُّ، مُأَیْوِیٌّ، مُأَیْوِیَۃٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَأْوِ، لَمْ یَأْوِیَا، لَمْ یَأْوُوْا، لَمْ تَأْوِ، لَمْ تَأْوِیَا، لَمْ یَأْوِیْنَ، لَمْ تَأْوِ، لَمْ تَأْوِیَا، لَمْ تَأْوُوْا، لَمْ تَأْوِیْ، لَمْ تَأْوِیَا، لَمْ تَأْوِیْنَ، لَمْ ئَاوِ، لَمْ نَأْوِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُؤْوَ، لَمْ یُؤْوَیَا، لَمْ یُؤْوَوْا، لَمْ تُؤْوَ، لَمْ تُؤْوَیَا، لَمْ یُؤْوَیْنَ، لَمْ تُؤْوَ، لَمْ تُؤْوَیَا، لَمْ تُؤْوَوْا، لَمْ تُؤْوَیْ، لَمْ تُؤْوَیَا، لَمْ تُؤْوَیْنَ، لَمْ اُوْوَ، لَمْ نُؤْوَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَأْوِیْ، لَا یَأْوِیَانِ، لَا یَأْوُوْنَ، لَا تَأْوِیْ، لَا تَأْوِیَانِ، لَا یَأْوِیْنَ، لَا تَأْوِیْ، لَاتَأْوِیَانِ، لَا تَأْوُوْنَ، لَا تَأْوِیْنَ، لَا تَأْوِیَانِ، لَا تَأْوِیْنَ، لَا ئَاوِیْ، لَا نَأْوِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُؤْوٰی، لَا یُؤْوَیَانِ، لَا یُؤْوَوْنَ، لَا تُؤْوٰی، لَا تُؤْوَیَانِ، لَا یُؤْوَیْنَ، لَا تُؤْوٰی، لَاتُؤْوَیَانِ، لَا تُؤْوَوْنَ، لَا تُؤْوَیْنَ، لَا تُؤْوَیَانِ، لَا تُؤْوَیْنَ، لَا اُوْوٰی، لَا نُؤْوٰی۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّأْوِیَ، لَنْ یَّأْوِیَا، لَنْ یَّأْوُوْا، لَنْ تَأْوِیَ، لَنْ تَأْوِیَا، لَنْ یَّأْوِیْنَ، لَنْ تَأْوِیَ، لَنْ تَأْوِیَا، لَنْ تَأْوُوْا، لَنْ تَأْوِیْ، لَنْ تَأْوِیَا، لَنْ تَأْوِیْنَ، لَنْ ئَاوِیَ، لَنْ نَّأْوِیَ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَن یُّؤْوٰی، لَن یُّؤْوَیَا، لَن یُّؤْوَوْا، لَن تُؤْوٰی، لَن تُؤْوَیَا، لَن یُّؤْوَیْنَ، لَن تُؤْوٰی، لَن تُؤْوَیَا، لَن تُؤْوَوْا، لَن تُؤْوَیْ، لَن تُؤْوَیَا، لَن تُؤْوَیْنَ، لَن اُوْوٰی، لَن نُّؤْوٰی

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِیْوِ، اِیْوِیَا، اِیْوُوْا، اِیْوِیْ، اِیْوِیَا، اِیْوِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِیْوِیَنَّ، اِیْوِیَانِّ، اِیْوُنَّ، اِیْوِنَّ، اِیْوِیَانِّ، اِیْوِیْنَانِّ

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِیْوِیَنْ، اِیْوُنْ، اِیْوِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُؤْوَ، لِتُؤْوَیَا، لِتُؤْوَوْا، لِتُؤْوَیْ، لِتُؤْوَیَا، لِتُؤْوَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُؤْوَیَنَّ، لِتُؤْوَیَانِّ، لِتُؤْوَوُنَّ، لِتُؤْوَیِنَّ، لِتُؤْوَیَانِّ، لِتُؤْوَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُؤْوَیَنْ، لِتُؤْوَوُنْ، لِتُؤْوَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَأْوِ، لِیَأْوِیَا، لِیَأْوُوْا، لِتَأْوِ، لِتَأْوِیَا، لِیَأْوِیْنَ، لِاٰوِ، لِنَأْوِ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَأْوِیَنَّ، لِیَأْوِیَانِّ، لِیَأْوُنَّ، لِتَأْوِیَنَّ، لِتَأْوِیَانِّ، لِیَأْوِیْنَانِّ، لِاٰوِیَنَّ، لِنَأْوِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیَأْوِیَنْ، لِیَأْوُنْ، لِتَأْوِیَنْ، لِاٰوِیَنْ، لِنَأْوِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُؤْوَ، لِیُؤْوَیَا، لِیُؤْوَوْا، لِتُؤْوَ، لِتُؤْوَیَا، لِیُؤْوَیْنَ، لِاُوْوَ، لِنُؤْوَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُؤْوَیَنَّ، لِیُؤْوَیَانِّ، لِیُؤْوَوُنَّ، لِتُؤْوَیَنَّ، لِتُؤْوَیَانِّ، لِیُؤْوَیْنَانِّ، لِاُوْوَیَنَّ، لِنُؤْوَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِیُؤْوَیَنْ، لِیُؤْوَوُنْ، لِتُؤْوَیَنْ، لِاُوْوَیَنْ، لِنُؤْوَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْوِ، لَا تَأْوِیَا، لَا تَأْوُوْا، لَا تَأْوِیْ، لَا تَأْوِیَا، لَا تَأْوِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَأْوِیَنَّ، لَا تَأْوِیَانِّ، لَا تَأْوُنَّ، لَا تَأْوِنَّ، لَا تَأْوِیَانِّ، لَا تَأْوِیْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تَأْوِیَنْ، لَا تَأْوُنْ، لَا تَأْوِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُؤْوَ، لَا تُؤْوَیَا، لَا تُؤْوَوْا، لَا تُؤْوَیْ، لَا تُؤْوَیَا، لَا تُؤْوَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُؤْوَیَنَّ، لَا تُؤْوَیَانِّ، لَا تُؤْوَوُنَّ، لَا تُؤْوَیِنَّ، لَا تُؤْوَیَانِّ، لَا تُؤْوَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْوَیَنْ، لَا تُؤْوَوُنْ، لَا تُؤْوَیِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَأْوِ، لَا يَأْوِيَا، لَا يَأْوُوا، لَا تَأْوِ، لَا تَأْوِيَا، لَا يَأْوِينَ، لَا ئاوِ، لَا نَأْوِ۔
فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَأْوِيَنَّ، لَا يَأْوِيَانِّ، لَا يَأْوُنَّ، لَا تَأْوِيَنَّ، لَا تَأْوِيَانِّ، لَا يَأْوِينَانِّ، لَا ئاوِيَنَّ، لَا نَأْوِيَنَّ۔
فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَأْوِيَنْ، لَا يَأْوُنْ، لَا تَأْوِيَنْ، لَا ئاوِيَنْ، لَا نَأْوِيَنْ۔
فعل نہی غائب مجہول: لَا يُؤْوَ، لَا يُؤْوَيَا، لَا يُؤْوَوْا، لَا تُؤْوَ، لَا تُؤْوَيَا، لَا يُؤْوَيْنَ، لاأُوو، لَا نُؤْوَ۔
فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُؤْوَيَنَّ، لَا يُؤْوَيَانِّ، لَا يُؤْوَوُنَّ، لَا تُؤْوَيَنَّ، لاتُؤْوَيَانِّ، لَا يُؤْوَيْنَانِّ، لَا أُووَيَنَّ، لَا نُؤْوَيَنَّ۔
فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يُؤْوَيَنْ، لَا يُؤْوَوُنْ، لَا تُؤْوَيَنْ، لَا أُووَيَنْ، لانُؤْوَيَنْ

باب سیزدہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ولفیف مفروق بروزن 'فَعَلَ، يَفْعِلُ' مصدر 'اَلْوَءْیُ' (وعدہ کرنا)

وَئَا، يَئِیْ، وَأْیًا 'فهو' واءٍ و وُئِیَ، يُوْئٰی، وَأْيًا 'فذاك' مَوْئِیٌّ لَمْ یَءِ، لَمْ يُوْأَ، لَا يَئِیْ، لايُوْئٰی، لَنْ يَئِیَ، لَنْ يُوْئٰی 'الامر منه' اِءِ، لِتوءَ، لِیَءِ، لِيُوْءَ 'والنهی عنه' لَاتَءِ، لَا توءِ، لَا یَءِ، لَا يُوْءَ۔ 'الظرف منه' مَوْئًی، مَوْأَیَانِ، مَوَاءٍ، مُوَیْءٍ 'والاٰلة منه' مِيْئًی، مِيأَيَانِ، مَوَاءٍ، مُوَیْءٍ، مِيْئَاةٌ، مِيْئَاتَانِ، مَوَاءٍ، مُوَیْئِيَةٌ، مِيْئَاءٌ، مِيْئَائَانِ، مَوَائِیُّ، مُوَيْئِیٌّ، مُوَيْئِيَةٌ 'افعل التفضيل للمذكر منه' اَوْئٰی، اَوْأَيَانِ، اَوَاوَنَ، اَوَاءٍ، واُوَیْءٍ 'والمؤنث منه' وُئْيٰی، وُئْيَيَان، وُئْيَيَاتٌ، وُئًی، وُأَیٌّ 'فعل التعجب منه' ما اَوْئَاه و اَوْئِیْ بِهٖ و وَؤُوَ يا وَؤُوْتُ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَئَا، وَأَيَا، وَأَوا، وَأَتْ، وَأَتَا، وَأَيْنَ، وَأَيْتَ، وَأَيْتُمَا، وَأَيْتُمْ، وَأَيْتِ، وَأَيْتُمَا، وَأَيْتُنَّ، وَأَيْتُ، وَأَيْنَا۔
فعل ماضی مجہول: وُئِیَ، وُئِيَا، وُؤُا، وُئِيَتْ، وُئِيَتَا، وُئِينَ، وُئِيتَ، وُئِيتُمَا، وُئِيتُمْ، وُئِيتِ، وُئِيتُمَا، وُئِيتُنَّ، وُئِيتُ، وُئِينَا۔
فعل مضارع معلوم: يَئِیْ، يَئِيَانِ، يَؤُنَ، تَئِیْ، تَئِيَانِ، يَئِينَ، تَئِیْ، تَئِيَانِ، تَؤُنَ، تَئِينَ، تَئِيَانِ، تَئِينَ، اَئِیْ، نَئِیْ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول: یُوْئٰی، یُوْأَیَانِ، یُوْأَوْنَ، تُوْئٰی، تُوْأَیَانِ، یُوْأَیْنَ، تُوْئٰی، تُوْأَیَانِ، تُوْأَوْنَ، تُوْأَیْنَ، تُوْأَیَانِ، تُوْأَیْنَ، اُوْئٰی، نُوْئٰی۔

اسم فاعل: وَاءٍ، وَائِیَانِ، وَاؤُنَ، وُئَاةٌ، وُئَّاءٌ، وُئَّا، وَئًا، وُؤًی، وُأَیَاؤٌ، وُؤْیَانٌ، وِئَاءٌ، اَوْئَاءٌ، وِئِیٌّ، وَائِیَةٌ، وَائِیَتَانِ، وَائِیَاتٌ، اَوَائِی، اَوَاءٍ، اُوَیءٍ۔

اسم مفعول: مَوْئِیٌّ، مَوْئِیَّانِ، مَوْئِیُّوْنَ، مَوْئِیَّةٌ، مَوْئِیَتَانِ، مَوْئِیَّاتٌ، مَوَائِیُّ، مُوَیْئِیٌّ، مُوَیْئِیَّةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَ ءِ، لَمْ یَئِیَا، لَمْ یَؤُا، لَمْ تَ ءِ، لَمْ تَئِیَا، لَمْ یَئِیْنَ، لَمْ تَ ءِ، لَمْ تَئِیَا، لَمْ تَؤُا، لَمْ تَئِیْ، لَمْ تَئِیَا، لَمْ تَئِیْنَ، لَمْ اَیِ، لَمْ نَیْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُوْأَ، لَمْ یُوْأَیَا، لَمْ یُوْأَوْا، لَمْ تُوْأَ، لَمْ تُوْأَیَا، لَمْ یُوْأَیْنَ، لَمْ تُوْأَ، لَمْ تُوْأَیَا، لَمْ تُوْأَوْا، لَمْ تُوْأَیْ، لَمْ تُوْأَیَا، لَمْ تُوْأَیْنَ، لَمْ اُوْأَ، لَمْ نُوْأَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَئِیْ، لَا یَئِیَانِ، لَا یَؤُنَ، لَا تَئِیْ، لَا تَئِیَانِ، لَا یَئِیْنَ، لَا تَئِیْ، لَا تَئِیَانِ، لَا تَؤُوْنَ، لَا تَئِیْنَ، لَا تَئِیَانِ، لَا تَئِیْنَ، لَا اَیِیْ، لَا نَئِیْ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُوْئٰی، لَا یُوْأَیَانِ، لَا یُوْأَوْنَ، لَا تُوْئٰی لَاتُوْأَیَان، لَا یُوْأَیْنَ، لَا تُوْئٰی، لَا تُوْأَیَانِ، لَا تُوْأَوْنَ، لَا تُوْأَیْنَ، لَا تُوْأَیَانِ، لَا تُوْأَیْنَ، لَا اُوْئٰی، لَا نُوْئٰی۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّئِیَ، لَنْ یَّئِیَا، لَنْ یَّؤُا، لَنْ تَئِیَ، لَنْ تَئِیَا، لَنْ یَّئِیْنَ، لَنْ تَئِیَ، لَنْ تَئِیَا، لَنْ تَؤُا، لَنْ تَئِیْ، لَنْ تَئِیَا، لَنْ تَئِیْنَ، لَنْ اَیِیَ، لَنْ نَّئِیَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّوْئٰی، لَنْ یُّوْأَیَا، لَنْ یُّوْأَوْا، لَنْ تُوْئٰی، لَنْ تُوْأَیَا، لَنْ یُّوْأَیْنَ، لَنْ تُوْئٰی، لَنْ تُوْأَیَا، لَنْ تُوْأَا، لَنْ تُوْأَیْ، لَنْ تُوْأَیَا، لَنْ تُوْأَیْنَ، لَنْ اُوْئٰی، لَنْ نُّوْئٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اِ، اِیَا، اُوْا، اِیْ، اِیَا، اِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اِیَنَّ، اِیَانِّ، اُنَّ، اِنَّ، اِیَانِّ، اِینَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اِیَنْ، اُنْ، اِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوْأَ، لِتُوْأَیَا، لِتُوْأَوْا، لِتُوْأَیْ، لِتُوْأَیَا، لِتُوْأَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُوْأَیَنَّ، لِتُوْأَیَانِّ، لِتُوْأَوُنَّ، لِتُوْأَیِنَّ، لِتُوْأَیَانِّ، لِتُوْأَیْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُوْأَیَنْ، لِتُوْأَوُنْ، لِتُوْأَیِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم: لِیَ ءِ، لِیَئِیَا، لِیَؤُوا، لِتَ ءِ، لِتَئِیَا، لِیَئِینَ، لِاَیِ، لِنَ ءِ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیَئِیَنَّ، لِیَئِیَانِّ، لِیَؤُنَّ، لِتَئِیَنَّ، لِتَئِیَانِّ، لِیَئِینَانِّ، لِاَیِیَنَّ، لِنَئِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیَئِیَنْ، لِیَؤُنْ، لِتَئِیَنْ، لِاَیِیَنْ، لِنَئِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُوأَ، لِیُوأَیَا، لِیُوأَوا، لِتُوأَ، لِتُوأَیَا، لِیُوأَینَ، لِاُوأَ، لِنُوأَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِیُوأَیَنَّ، لِیُوأَیَانِّ، لِیُوأَوُنَّ، لِتُوأَیَنَّ، لِتُوأَیَانِّ، لِیُوأَینَانِّ، لِاُوأَیَنَّ، لِنُوأَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُوأَیَنْ، لِیُوأَوُنْ، لِتُوأَیَنْ، لِاُوأَیَنْ، لِنُوأَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَ ءِ، لَا تَئِیَا، لَا تَؤُوا، لَا تَئِی، لَا تَئِیَا، لَا تَئِینَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَئِیَنَّ، لَا تَئِیَانِّ، لَا تَؤُنَّ، لَا تَئِنَّ، لَا تَئِیَانِّ، لاتَئِینَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَئِیَنْ، لَا تَؤُنْ، لَا تَئِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوأَ، لَا تُوأَیَا، لَا تُوأَوا، لَا تُوأَی، لَا تُوأَیَا، لَا تُوأَینَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُوأَیَنَّ، لَا تُوأَیَانِّ، لَا تُوأَوُنَّ، لَا تُوأَیِنَّ، لاتُوأَیَانِّ، لَا تُوأَینَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوأَیَنْ، لَا تُوأَوُنْ، لَا تُوأَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لایَ ءِ، لَا یَئِیَا، لَا یَؤُوا، لَا تَ ءِ، لَا تَئِیَا، لَا یَئِینَ، لَا اَیِ، لَا نَ ءِ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَئِیَنَّ، لَا یَئِیَانِّ، لَا یَؤُنَّ، لَا تَئِیَنَّ، لَا تَئِیَانِّ، لایَئِینَانِّ، لَا اَیِیَنَّ، لَا نَئِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یَئِیَنْ، لَا یَؤُنْ، لَا تَئِیَنْ، لَا اَیِیَنْ، لَا نَئِیَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُوأَ، لَا یُوأَیَا، لَا یُوأَوا، لَا تُوأَ، لَا تُوأَیَا، لَا یُوأَینَ، لَا اُوأَ، لَا نُوأَ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُوأَیَنَّ، لَا یُوأَیَانِّ، لَا یُوأَوُنَّ، لَا تُوأَیَنَّ، لاتُوأَیَانِّ، لَا یُوأَینَانِّ، لَا اُوأَیَنَّ، لَا نُوأَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوأَیَنْ، لَا یُوأَوُنْ، لَا تُوأَیَنْ، لَا اُوأَیَنْ، لانُوأَیَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

باب چہاردہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف بروزن 'فَعَلَ، یَفْعُلُ' مصدر 'اَلاَبُّ' (امادہ ہونا)

اَبَّ، یَؤُبُّ، اَبًّا 'فھو' ئَابٌّ و اُبَّ، یُأَبُّ اَبًّا 'فذاك' مَأْبُوبٌ، لَمْ یَؤُبَّ، لَمْ یَؤُبِّ، لَمْ یَؤُبَّ، لَمْ یَؤُبُّ، لَمْ یَأْبُبْ، لَمْ یُأَبَّ، لَمْ یُأَبِّ، لَمْ یُأَبُّ، لَمْ یُؤْبَبْ، لَا یَؤُبُّ، لَا یُأَبُّ، لَنْ یَؤُبَّ، لَنْ یُأَبَّ 'الامر منه' اُبَّ، اُبِّ، اُبُّ، اُوْبُبْ، لِتُأَبَّ، لِتُأَبِّ، لِتُأَبُّ، لِتُؤْبَبْ، لِیَؤُبَّ، لِیَؤُبِّ، لِیَؤُبُّ، لِیَأْبُبْ، لِیُأَبَّ، لِیُأَبِّ، لِیُأَبُّ، لِیُؤْبَبْ 'والنهی عنه' لَا تَؤُبَّ، لَا تَؤُبِّ، لَا تَؤُبُّ، لَا تَأْبُبْ، لَا تُأَبَّ، لَا تُأَبِّ، لَا تُأَبُّ، لاتُؤْبَبْ، لَا یَؤُبَّ، لَا یَؤُبِّ، لَا یَؤُبُّ، لَا یَأْبُبْ، لَا یُأَبَّ، لَا یُأَبِّ، لَا یُأَبُّ، لَا یُؤْبَبْ 'الظرف منه' مَأَبٌّ، مَأَبَّانِ، مَئَابُّ، مُأَیْبٌ 'والالة منه' مِأَبٌّ، مِأَبَّانِ، مَئَابُّ، مُأَیْبٌ، مِأَبَّةٌ، مِأَبَّتَانِ، مَئَابُّ، مُأَیْبَّةٌ، مِئْبَابٌ، مِئْبَابَانِ، مَئَابِیْبُ، مُأَیْبِیْبٌ، مُأَیْبِیْبَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوَبُّ، اَوَبَّانِ، اَوَبُّوْنَ، اَوَابُّ، اُوَیْبٌ 'والمونث منه' اُبّٰی، اُبَّیَانِ، اُبَّیَاتٌ، اُبَبٌ، اُبَیْبٰی 'فعل التعجب منه' ما آبَّهٗ و آبِبْ بِهٖ و اَبُبَ یا اَبُبْتَ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَبَّ، اَبَّا، اَبُّوا، اَبَّتْ، اَبَّتَا، اَبَبْنَ، اَبَبْتَ، اَبَبْتُمَا، اَبَبْتُمْ، اَبَبْتِ، اَبَبْتُمَا، اَبَبْتُنَّ، اَبَبْتُ، اَبَبْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُبَّ، اُبَّا، اُبُّوا، اُبَّتْ، اُبَّتَا، اُبِبْنَ، اُبِبْتَ، اُبِبْتُمَا، اُبِبْتُمْ، اُبِبْتِ، اُبِبْتُمَا، اُبِبْتُنَّ، اُبِبْتُ، اُبِبْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَؤُبُّ، یَؤُبَّانِ، یَؤُبُّوْنَ، تَؤُبُّ، تَؤُبَّانِ، یَأْبُبْنَ، تَؤُبُّ، تَؤُبَّانِ، تَؤُبُّوْنَ، تَؤُبِّیْنَ، تَؤُبَّانِ، تَأْبُبْنَ، اَؤُبُّ، نَؤُبُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُأَبُّ، یُأَبَّانِ، یُأَبُّوْنَ، تُأَبُّ، تُأَبَّانِ، یُؤْبَبْنَ، تُأَبُّ، تُأَبَّانِ، تُأَبُّوْنَ، تُأَبِّیْنَ، تُأَبَّانِ، تُؤْبَبْنَ، اُوَبُّ، نُأَبُّ۔

اسم فاعل: ئَابٌّ، ئَابَّانِ، ئَابُّوْنَ، اَبَّةٌ، اُبَّابٌ، اُبَّبٌ، اَبَبٌ، اُبٌّ، اُبَبَاءُ، اُبَّانٌ، اِبَابٌ، ئَابَابٌ، اُبُوبٌ، ئَابَّةٌ، ئَابَّتَانِ، ئَابَّاتٌ، اَوَابُّ، اُوَیْبٌّ، اُوَیْبَّةٌ۔

اسم مفعول: مَأْبُوبٌ، مَأْبُوبَانِ، مَأْبُوبُوْنَ، مَأْبُوبَةٌ، مَأْبُوبَتَانِ، مَأْبُوبَاتٌ، مَئَابِیْبُ، مُأَیْبِیْبٌ، مُأَیْبِیْبَةٌ

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ يَؤُبَّ، لَمْ يَؤُبِّ، لَمْ يَؤُبُّ، لَمْ يَأْبُبْ، لَمْ يَؤُبَّا، لَمْ يَؤُبُّوا، لَمْ تَؤُبَّ، لَمْ تَؤُبِّ، لَمْ تَؤُبُّ، لَمْ تَأْبُبْ، لَمْ تَؤُبَّا، لَمْ يَأْبُبْنَ، لَمْ تَؤُبَّ، لَمْ تَؤُبِّ، لَمْ تَؤُبُّ، لَمْ تَأْبُبْ، لَمْ تَؤُبَّا، لَمْ تَؤُبُّوا، لَمْ تَؤُبِّي، لَمْ تَؤُبَّا، لَمْ تَأْبُبْنَ، لَمْ اَؤُبَّ، لَمْ اَؤُبِّ، لَمْ اَؤُبُّ، لَمْ اٰبُبْ، لَمْ نَؤُبَّ، لَمْ نَؤُبِّ، لَمْ نَؤُبُّ، لَمْ نَأْبُبْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُأَبَّ، لَمْ يُأَبِّ، لَمْ يُأَبُّ، لَمْ يُؤْبَبْ، لَمْ يُأَبَّا، لَمْ يُأَبُّوا، لَمْ تُأَبَّ، لَمْ تُأَبِّ، لَمْ تُأَبُّ، لَمْ تُؤْبَبْ، لَمْ تُأَبَّا، لَمْ يُؤْبَبْنَ، لَمْ تُأَبَّ، لَمْ تُأَبِّ، لَمْ تُأَبُّ، لَمْ تُؤْبَبْ، لَمْ تُأَبَّا، لَمْ تُأَبُّوا، لَمْ تُأَبِّي، لَمْ تُأَبَّا، لَمْ تُؤْبَبْنَ، لَمْ اُوَبَّ، لَمْ اُوَبِّ، لَمْ اُوَبُّ، لَمْ اُوْبَبْ، لَمْ نُأَبَّ، لَمْ نُأَبِّ، لَمْ نُأَبُّ، لَمْ نُوْبَبْ

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَؤُبُّ، لَا يَؤُبَّانِ، لَا يَؤُبُّونَ، لَا تَؤُبُّ، لَا تَؤُبَّانِ، لَا يَأْبُبْنَ، لَا تَؤُبُّ، لَا تَؤُبَّانِ، لَا تَؤُبُّونَ، لَا تَؤُبِّينَ، لَا تَؤُبَّانِ، لَا تَأْبُبْنَ، لَا اَؤُبُّ، لَا نَؤُبُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُأَبُّ، لَا يُأَبَّانِ، لَا يُأَبُّونَ، لَا تُأَبُّ، لَا تُأَبَّانِ، لَا يُؤْبَبْنَ، لَا تُأَبُّ، لَا تُأَبَّانِ، لَا تُأَبُّونَ، لَا تُأَبِّينَ، لَا تُأَبَّانِ، لَا تُؤْبَبْنَ، لَا اُوَبُّ، لَا نُأَبُّ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَؤُبَّ، لَنْ يَؤُبَّا، لَنْ يَؤُبُّوا، لَنْ تَؤُبَّ، لَنْ تَؤُبَّا، لَنْ يَأْبُبْنَ، لَنْ تَؤُبَّ، لَنْ تَؤُبَّا، لَنْ تَؤُبُّوا، لَنْ تَؤُبِّي، لَنْ تَؤُبَّا، لَنْ تَأْبُبْنَ، لَنْ اَؤُبَّ، لَنْ نَؤُبَّ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُأَبَّ، لَنْ يُأَبَّا، لَنْ يُأَبُّوا، لَنْ تُأَبَّ، لَنْ تُأَبَّا، لَنْ يُؤْبَبْنَ، لَنْ تُأَبَّ، لَنْ تُأَبَّا، لَنْ تُأَبُّوا، لَنْ تُأَبِّي، لَنْ تُأَبَّا، لَنْ تُؤْبَبْنَ، لَنْ اُوَبَّ، لَنْ نُأَبَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اُبَّ، اُبِّ، اُبُّ، اُوْبُبْ، اُبَّا، اُبُّوا، اُبِّي، اُبَّا، اُوْبُبْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: اُبَّنَّ، اُبَّانِّ، اُبُّنَّ، اُبِّنَّ، اُبَّانِّ، اُوْبُبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: اُبَّنْ، اُبُّنْ، اُبِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُأَبَّ، لِتُأَبِّ، لِتُأَبُّ، لِتُؤْبَبْ، لِتُأَبَّا، لِتُأَبُّوا، لِتُأَبِّي، لِتُأَبَّا، لِتُؤْبَبْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِتُأَبَّنَّ، لِتُأَبَّانِّ، لِتُأَبُّنَّ، لِتُأَبِّنَّ، لِتُأَبَّانِّ، لِتُؤْبَبْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد با نون تاکید خفیفہ: لِتُأَبَّنْ، لِتُأَبُّنْ، لِتُأَبِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَؤُبَّ، لِيَؤُبِّ، لِيَؤُبُّ، لِيَأْبُبْ، لِيَؤُبَّا، لِيَؤُبُّوا، لِتَؤُبَّ، لِتَؤُبِّ، لِتَؤُبُّ، لِتَأْبُبْ، لِتَؤُبَّا، لِيَأْبُبْنَ، لِاَؤُبَّ، لِاَؤُبِّ، لِاَؤُبُّ، لِاٰبُبْ، لِنَؤُبَّ، لِنَؤُبِّ، لِنَؤُبُّ، لِنَأْبُبْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَؤُبَّنَّ، لِيَؤُبَّانِّ، لِيَؤُبُّنَّ، لِتَؤُبَّنَّ، لِتَؤُبَّانِّ، لِيَأْبُبْنَانِّ، لِأَوُبَّنَّ، لِنَؤُبَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَؤُبَّنْ، لِيَؤُبُّنْ، لِتَؤُبَّنْ، لِأَوُبَّنْ، لِنَؤُبَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُأَبَّ، لِيُأَبِّ، لِيُأَبُّ، لِيُؤْبَبْ، لِيُأَبَّا، لِيُأَبُّوا، لِتُأَبَّ، لِتُأَبِّ، لِتُأَبُّ، لِتُؤْبَبْ، لِتُأَبَّا، لِيُؤْبَبْنَ، لِأُوَبَّ، لِأُوَبِّ، لِأُوَبُّ، لِأُوْبَبْ، لِنُأَبَّ، لِنُأَبِّ، لِنُأَبُّ، لِنُؤْبَبْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيُأَبَّنَّ، لِيُؤَبَّانِّ، لِيُأَبُّنَّ، لِتُأَبَّنَّ، لِتُأَبَّانِّ، لِيُؤْبَبْنَانِّ، لِأُوَبَّنَّ، لِنُأَبَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُأَبَّنْ، لِيُأَبُّنْ، لِتُأَبَّنْ، لِأُوَبَّنْ، لِنُأَبَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَؤُبَّ، لَا تَؤُبِّ، لَا تَؤُبُّ، لَا تَأْبُبْ، لَا تَؤُبَّا، لَا تَؤُبُّوا، لَا تَؤُبِّي، لَاتَؤُبَّا، لَا تَأْبُبْنَ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَؤُبَّنَّ، لَا تَؤُبَّانِّ، لَا تَؤُبُّنَّ، لَا تَؤُبِّنَّ، لَا تَؤُبَّانِّ، لَاتَأْبُبْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَؤُبَّنْ، لَا تَؤُبُّنْ، لَا تَؤُبِّنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُأَبَّ، لَا تُأَبِّ، لَا تُأَبُّ، لَا تُؤْبَبْ، لَا تُأَبَّا، لَا تُأَبُّوا، لَا تُأَبِّي، لَاتُأَبَّا، لَاتُؤْبَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُأَبَّنَّ، لَا تُأَبَّانِّ، لَا تُأَبُّنَّ، لَا تُأَبِّنَّ، لَا تُأَبَّانِّ، لَاتُؤْبَبْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُأَبَّنْ، لَا تُأَبُّنْ، لَا تُأَبِّنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَؤُبَّ، لَا يَؤُبِّ، لَا يَؤُبُّ، لَا يَأْبُبْ، لَا يَؤُبَّا، لَا يَؤُبُّوا، لَاتَؤُبَّ، لَا تَؤُبِّ، لَاتَؤُبُّ، لَا تَأْبُبْ، لَا تَؤُبَّا، لَا يَأْبُبْنَ، لَا اَوُبَّ، لَا اَوُبِّ، لَا اَوُبُّ، لَا اٰبُبْ، لَا نَؤُبَّ، لَا نَؤُبِّ، لَانَؤُبُّ، لَا نَأْبُبْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَؤُبَّنَّ، لَا يَؤُبَّانِّ، لَا يَؤُبُّنَّ، لَا تَؤُبَّنَّ، لَا تَؤُبَّانِّ، لَا يَأْبُبْنَانِّ، لَا اَوُبَّنَّ، لَا نَؤُبَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَؤُبَّنْ، لَا يَؤُبُّنْ، لَا تَؤُبَّنْ، لَا اَوُبَّنْ، لَا نَؤُبَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُأَبَّ، لَا يُأَبِّ، لَا يُأَبُّ، لَا يُؤْبَبْ، لَا يُأَبَّا، لَا يُأَبُّوا، لَا تُأَبَّ، لَاتُأَبِّ، لَا تُأَبُّ، لَا تُؤْبَبْ، لَا تُأَبَّا، لَا يُؤْبَبْنَ، لَا اُوَبَّ، لَا اوَبِّ، لَا اُوَبُّ، لَا اُوْبَبْ، لَا نُأَبَّ، لَا نُأَبِّ، لَا نُأَبُّ، لَانُؤْبَبْ

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُأَبَّنَّ، لَا يُأَبَّانِّ، يُأَبُّنَّ، لَا تُأَبَّنَّ، تُأَبَّانِّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لایُؤْبَبْنَانِ، لَا أُوْبَنَّ، لَا نُأْبَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُأْبَنْ، لَا یُأْبُنْ، لَا تُأْبَنْ، لَا أُوْبَنْ، لَا نُؤْبَنْ۔

باب پانزدہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف بروزن 'فَعِلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْوُدُّ' (دوست رکھنا، محبت کرنا)

وَدَّ، یَوَدُّ، وُدّاً 'فهو' وَادٌّ، وُوِدَّ، یُوَدُّ، وُدّاً 'فذاك' مَوْدُوْدٌ، لَمْ یَوَدَّ، لَمْ یَوَدِّ، لَمْ یَوْدَدْ، لَمْ یُوَدَّ، لَمْ یُوَدِّ، لَمْ یُوْدَدْ، لَا یَوَدُّ، لَا یُوَدُّ، لَنْ یَّوَدَّ، لَنْ یُّوَدَّ 'الامر منه' وَدَّ، وَدِّ، اِیْدَدْ، لِتُوَدَّ، لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ، لِیَوَدَّ، لِیَوَدِّ، لِیَوْدَدْ، لِیُوَدَّ، لِیُوَدِّ، لِیُوْدَدْ 'والنهی عنه' لَا تَوَدَّ، لَا تَوَدِّ، لَا تَوْدَدْ، لَا تُوَدَّ، لَا تُوَدِّ، لَا تُوْدَدْ، لَا یَوَدَّ، لَا یَوَدِّ، لَا یَوْدَدْ، لَا یُوَدَّ، لَا یُوَدِّ، لَا یُوْدَدْ 'الظرف منه' مَوَدٌّ، مَوَدَّانِ، مَوَادُّ، مُوَیْدٌ 'والاٰلة منه' مِوَدٌّ، مِوَدَّانِ، مَوَادُّ، مُوَیْدٌ، مِوَدَّةٌ، مِوَدَّتَانِ، مَوَادُّ، مُوَیْدَّةٌ، مِیْدَادٌ، مِیْدَادَان، مَوَادِیْدُ، مُوَیْدِیْدٌ، مُوَیْدِیْدَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَوَدُّ، اَوَدَّانِ، اَوَدُّوْنَ، اَوَادُّ، اُوَیْدٌّ 'والمؤنث منه' وُدّٰی، وُدَّیَانِ، وُدَّیَاتٌ، وُدَدٌ، وُدَیْدٰی 'فعل التعجب منه' ما اَوَدَّهٗ و اَوْدِدْ به ووَدُدَ، یا وَدُدَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: وَدَّ، وَدَّا، وَدُّوا، وَدَّتْ، وَدَّتَا، وَدِدْنَ، وَدِدْتَ، وَدِدْتُمَا، وَدِدْتُمْ، وَدِدْتِ، وَدِدْتُمَا، وَدِدْتُنَّ، وَدِدْتُ، وَدِدْنَا۔

فعل ماضی مجہول: وُدَّ، وُدَّا، وُدُّوا، وُدَّتْ، وُدَّتَا، وُدِدْنَ، وُدِدْتَ، وُدِدْتُمَا، وُدِدْتُمْ، وُدِدْتِ، وُدِدْتُمَا، وُدِدْتُنَّ، وُدِدْتُ، وُدِدْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَوَدُّ، یَوَدَّانِ، یَوَدُّوْنَ، تَوَدُّ، تَوَدَّانِ، یَوْدَدْنَ، تَوَدُّ، تَوَدَّانِ، تَوَدُّوْنَ، تَوَدِّیْنَ، تَوَدَّانِ، تَوْدَدْنَ، اَوَدُّ، نَوَدُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُوَدُّ، یُوَدَّانِ، یُوَدُّوْنَ، تُوَدُّ، تُوَدَّانِ، یُوْدَدْنَ، تُوَدُّ، تُوَدَّانِ، تُوَدُّوْنَ، تُوَدِّیْنَ، تُوَدَّانِ، تُوْدَدْنَ، اُوَدُّ، نُوَدُّ۔

اسم فاعل: وَادٌّ، وَادَّانِ، وَادُّوْنَ، وَدَّةٌ، وُدَّادٌ، وُدَّدٌ، وَدَدٌ، وُدٌّ، وُدَّاءُ، وُدَّانٌ، وِدَادٌ، اَوْدَادٌ، وُدُوْدٌ، وَادَّةٌ، وَادَّتَانِ، وَادَّاتٌ، اَوَادُّ، اُوَیْدٌّ، اُوَیْدَّةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مَوْدُوْدٌ، مَوْدُوْدَانِ، مَوْدُوْدُوْنَ، مَوْدُوْدَةٌ، مَوْدُوْدَتَانِ، مَوْدُوْدَاتٌ، مَوَادِيْدُ، مُوَيْدِيْدٌ، مُوَيْدِيْدَةٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ يَوَدَّ، لَمْ يَوَدِّ، لَمْ يَوْدَدْ، لَمْ يَوَدَّا، لَمْ يَوَدُّوْا، لَمْ تَوَدَّ، لَمْ تَوَدِّ، لَمْ تَوْدَدْ، لَمْ تَوَدَّا، لَمْ يَوْدَدْنَ، لَمْ تَوَدَّ، لَمْ تَوَدِّ، لَمْ تَوْدَدْ، لَمْ تَوَدَّا، لَمْ تَوَدُّوْا، لَمْ تَوَدِّيْ، لَمْ تَوَدَّا، لَمْ تَوْدَدْنَ، لَمْ اَوَدَّ، لَمْ اَوَدِّ، لَمْ اَوْدَدْ، لَمْ نَوَدَّ، لَمْ نَوَدِّ، لَمْ نَوْدَدْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ يُوَدَّ، لَمْ يُوَدِّ، لَمْ يُوْدَدْ، لَمْ يُوَدَّا، لَمْ يُوَدُّوْا، لَمْ تُوَدَّ، لَمْ تُوَدِّ، لَمْ تُوْدَدْ، لَمْ تُوَدَّا، لَمْ يُوْدَدْنَ، لَمْ تُوَدَّ، لَمْ تُوَدِّ، لَمْ تُوْدَدْ، لَمْ تُوَدَّا، لَمْ تُوَدُّوْا، لَمْ تُوَدِّيْ، لَمْ تُوَدَّا، لَمْ تُوْدَدْنَ، لَمْ اُوَدَّ، لَمْ اُوَدِّ، لَمْ اُوْدَدْ، لَمْ نُوَدَّ، لَمْ نُوَدِّ، لَمْ نُوْدَدْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا يَوَدُّ، لَا يَوَدَّانِ، لَا يَوَدُّوْنَ، لَا تَوَدُّ، لَا تَوَدَّانِ، لَا يَوْدَدْنَ، لَا تَوَدُّ، لَاتَوَدَّانِ، لَا تَوَدُّوْنَ، لَا تَوَدِّيْنَ، لَا تَوَدَّانِ، لَا تَوْدَدْنَ، لَا اَوَدُّ، لَا نَوَدُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا يُوَدُّ، لَا يُوَدَّانِ، لَا يُوَدُّوْنَ، لَا تُوَدُّ، لَا تُوَدَّانِ، لَا يُوْدَدْنَ، لَا تُوَدُّ، لَاتُوَدَّانِ، لَا تُوَدُّوْنَ، لَا تُوَدِّيْنَ، لَا تُوَدَّانِ، لَا تُوْدَدْنَ، لَا اُوَدُّ، لَا نُوَدُّ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَوَدَّ، لَنْ يَوَدَّا، لَنْ يَوَدُّوْا، لَنْ تَوَدَّ، لَنْ تَوَدَّا، لَنْ يَوْدَدْنَ، لَنْ تَوَدَّ، لَنْ تَوَدَّا، لَنْ تَوَدُّوْا، لَنْ تَوَدِّيْ، لَنْ تَوَدَّا، لَنْ تَوْدَدْنَ، لَنْ اَوَدَّ، لَنْ نَوَدَّ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يُوَدَّ، لَنْ يُوَدَّا، لَنْ يُوَدُّوْا، لَنْ تُوَدَّ، لَنْ تُوَدَّا، لَنْ يُوْدَدْنَ، لَنْ تُوَدَّ، لَنْ تُوَدَّا، لَنْ تُوَدُّوْا، لَنْ تُوَدِّيْ، لَنْ تُوَدَّا، لَنْ تُوْدَدْنَ، لَنْ اُوَدَّ، لَنْ نُوَدَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: وَدَّ، وَدِّ، اِيْدَدْ، وَدَّا، وَدُّوْا، وَدِّيْ، وَدَّا، اِيْدَدْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: وَدَّنَّ، وَدَّانِّ، وَدُّنَّ، وَدِّنَّ، وَدَّانِّ، اِيْدَدْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: وَدَّنْ، وَدُّنْ، وَدِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُوَدَّ، لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ، لِتُوَدَّا، لِتُوَدُّوْا، لِتُوَدِّيْ، لِتُوَدَّا، لِتُوْدَدْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوَدَّنَّ، لِتُوَدَّانِّ، لِتُوَدُّنَّ، لِتُوَدِّنَّ، لِتُوَدَّانِّ، لِتُوْدَدْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُوَدَّنْ، لِتُوَدُّنْ، لِتُوَدِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِيَوَدَّ، لِيَوَدِّ، لِيَوْدَدْ، لِيَوَدَّا، لِيَوَدُّوْا، لِتَوَدَّ، لِتَوَدِّ، لِتَوْدَدْ، لِتَوَدَّا،

www.besturdubooks.wordpress.com

لِيَوْدَدْنَ، لِاَوَدَّ، لِاَوَدِ، لِاَوْدَدْ، لِنَوَدَّ، لِنَوَدِ، لِنَوْدَدْ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيَوَدَّنَّ، لِيَوَدَّانِّ، لِيَوَدُّنَّ، لِتَوَدَّنَّ، لِتَوَدَّانِّ، لِيَوْدَدْنَانِّ، لِاَوَدَّنَّ، لِنَوَدَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَوَدَّنْ، لِيَوَدُّنْ، لِتَوَدَّنْ، لِاَوَدَّنْ، لِنَوَدَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُوَدَّ، لِيُوَدِ، لِيُوْدَدْ، لِيُوَدَّا، لِيُوَدُّوا، لِتُوَ، لِتُوَدِ، لِتُوْدَدْ، لِتُوَدَّا، لِيُوْدَدْنَ، لِاُوَدَّ، لِاُوَدِ، لِاُوْدَدْ، لِنُوَدَّ، لِنُوَدِ، لِنُوْدَدْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُوَدَّنَّ، لِيُوَدَّانِّ، لِيُوَدُّنَّ، لِتُوَدَّنَّ، لِتُوَدَّانِّ، لِيُوْدَدْنَانِّ، لِاُوَدَّنَّ، لِنُوَدَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُوَدَّنْ، لِيُوَدُّنْ، لِتُوَدَّنْ، لِاُوَدَّنْ، لِنُوَدَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَوَدَّ، لَا تَوَدِ، لَا تَوْدَدْ، لَا تَوَدَّا، لَا تَوَدُّوا، لَا تَوَدِّى، لَا تَوَدَّا، لاتَوْدَدْنَ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَوَدَّنَّ، لَا تَوَدَّانِّ، لَا تَوَدُّنَّ، لَا تَوَدِنَّ، لاتَوَدَّانِّ، لَا تَوْدَدْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَوَدَّنْ، لَا تَوَدُّنْ، لَا تَوَدِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُوَدَّ، لَا تُوَدِ، لَا تُوْدَدْ، لَا تُوَدَّا، لَا تُوَدُّوا، لَا تُوَدِّى، لَا تُوَدَّا، لاتُوْدَدْنَ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوَدَّنَّ، لَا تُوَدَّانِّ، لَا تُوَدُّنَّ، لَا تُوَدِنَّ، لاتُوَدَّانِّ، لَا تُوْدَدْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوَدَّنْ، لَا تُوَدُّنْ، لَا تُوَدِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَوَدَّ، لَا يَوَدِ، لَا يَوْدَدْ، لَا يَوَدَّا، لَا يَوَدُّوا، لَا تَوَدَّ، لَا تَوَدِ، لَا تَوْدَدْ، لَا تَوَدَّا، لَا يَوْدَدْنَ، لَا اَوَدَّ، لَا اَوَدِ، لَا اَوْدَدْ، لَا نَوَدَّ، لَا نَوَدِ، لَا نَوْدَدْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَوَدَّنَّ، لَا يَوَدَّانِّ، لَا يَوَدُّنَّ، لَا تَوَدَّنَّ، لاتَوَدَّانِّ، لَا يَوْدَدْنَانِّ، لَا اَوَدَّنَّ، لَا نَوَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَوَدَّنْ، لَا يَوَدُّنْ، لَا تَوَدَّنْ، لَا اَوَدَّنْ، لانَوَدَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُوَدَّ، لَا يُوَدِ، لَا يُوْدَدْ، لَا يُوَدَّا، لَا يُوَدُّوا، لَا تُوَدَّ، لَا تُوَدِ، لَا تُوْدَدْ، لَا تُوَدَّا، لَا يُوْدَدْنَ، لَا اُوَدَّ، لَا اُوَدِ، لَا اُوْدَدْ، لَا نُوَدَّ، لَا نُوَدِ، لَا نُوْدَدْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لَا يُوَدَّنَّ، لَا يُوَدَّانِّ، لَا يُوَدُّنَّ، لَا تُوَدَّنَّ،

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

لاتُوَدَّانِ، لَا یُوَددْنَانِ، لَا اُوَدَّنَّ، لَا نُوَدَّنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُوَدَّن، لَا یُوَدُّن، لَا تُوَدَّن، لَا اُوَدَّن، لانُوَدَّن۔

باب شانزدہم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومضاعف بروزن 'فَعِلَ، یَفْعَلُ' مصدر 'اَلْیَمُّ' (سمندر میں پھینکنا)

یَمَّ، یَیَمُّ، یَمًّا 'فهو' یَامٌّ و یُمَّ و یُیَمُّ، یَمًّا 'فذاك' مَیْمُوْمٌ، لَمْ یَیَمَّ، لَمْ یَیَمِّ، لَمْ یَیْمَمْ، لَمْ یُیَمَّ، لَمْ یُیَمِّ، لَمْ یُومَمْ، لَا یَیَمُّ، لَا یُیَمُّ، لَن یَّیَمَّ، لَن یُّیَمَّ 'الامر منه' یَمَّ، یَمِّ، اِیْمَمْ، لِتَیَمَّ، لِتَیَمِّ، لِتُومَمْ، لِیَیَمَّ، لِیَیَمِّ، لِیَیْمَمْ، لِیُیَمَّ، لِیُیَمِّ، لِیُومَمْ 'والنهی عنه' لَا تَیَمَّ، لَا تَیَمِّ، لَا تَیْمَمْ، لَا تُیَمَّ، لَا تُیَمِّ، لاتُومَمْ، لَا یَیَمَّ، لَا یَیَمِّ، لَا یَیْمَمْ، لَا یُیَمَّ، لَا یُیَمِّ، لَا یُومَمْ 'الظرف منه' مَیَمٌّ، مَیَمَّانِ، مَیَامُّ، مُیَیْمٌ، والآلةمنه مِیَمٌّ، مِیَمَّانِ، مَیَامُّ، مُیَیْمٌ، مِیَمَّةٌ،مِیَمَّتَانِ، مَیَامُّ، مُیَیْمَّةٌ، مِیْمَامٌ، مِیْمَامَانِ، مَیَامِیْمُ، مُیَیْمِیْمٌ، مُیَیْمِیْمَةٌ 'افعل التفضیل للمذکر منه' اَیَمُّ، اَیَمَّانِ، اَیَمُّوْنَ، اَیَامُّ، اُیَیْمٌّ 'والمؤنث منه' یُمّٰی، یُمَّیَانِ، یُمَّیَاتٌ، یُمَمٌ، یُمَیْمٰی 'فعل التعجب منه' مَا اَیَمَّهٗ و اَیْمِمْ بِهٖ و یَمُمَ یا یَمُمَتْ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: یَمَّ، یَمَّا، یَمُّوا، یَمَّتْ، یَمَّتَا، یَمِمْنَ، یَمِمْتَ، یَمِمْتُمَا، یَمِمْتُمْ، یَمِمْتِ، یَمِمْتُمَا، یَمِمْتُنَّ، یَمِمْتُ، یَمِمْنَا۔

فعل ماضی مجہول: یُمَّ، یُمَّا، یُمُّوا، یُمَّتْ، یُمَّتَا، یُمِمْنَ، یُمِمْتَ، یُمِمْتُمَا، یُمِمْتُمْ، یُمِمْتِ، یُمِمْتُمَا، یُمِمْتُنَّ، یُمِمْتُ، یُمِمْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یَیَمُّ، یَیَمَّانِ، یَیَمُّوْنَ، تَیَمُّ، تَیَمَّانِ، یَیْمَمْنَ، تَیَمُّ، تَیَمَّانِ، تَیَمُّوْنَ، تَیَمِّیْنَ، تَیَمَّانِ، تَیْمَمْنَ، اَیَمُّ، نَیَمُّ۔

فعل مضارع مجہول: یُیَمُّ، یُیَمَّانِ، یُیَمُّوْنَ، تُیَمُّ، تُیَمَّانِ، یُومَمْنَ، تُیَمُّ، تُیَمَّانِ، تُیَمُّوْنَ، تُیَمِّیْنَ، تُیَمَّانِ، تُومَمْنَ، اُیَمُّ، نُیَمُّ۔

اسم فاعل: یَامٌّ، یَامَّانِ، یَامُّوْن، یَمَّةٌ، یُمَّامٌ، یُمَّمٌ، یَمَمٌ، یُمٌّ، یُمَّاءُ، یُمَّانٌ، یِمَامٌ، اَیْمَامٌ، یُمُوْمٌ، یَامَّةٌ، یَامَّتَانِ، یَامَّاتٌ، یَوَامُّ، یُوَیْمٌ، یُوَیْمَّةٌ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول: مَیمُومٌ، مَیمُومَانِ، مَیمُومُونَ، مَیمُومَةٌ، مَیمُومَتَانِ، مَیمُومَاتٌ، مَیَامِیمُ، مُیَیمِیْمٌ، مُیَیمِیمَةٌ

فعل جحد معلوم: لَمْ یَیَمَّ، لَمْ یَیَمِ، لَمْ یَیمَمْ، لَمْ یَیَمَّا، لَمْ یَیَمُّوا، لَمْ تَیَمَّ، لَمْ تَیَمِ، لَمْ تَیمَمْ، لَمْ تَیَمَّا، لَمْ یَیمَمْنَ، لَمْ تَیَمَّ، لَمْ تَیَمِ، لَمْ تَیمَمْ، لَمْ تَیَمَّا، لَمْ تَیَمُّوا، لَمْ تَیَمِّی، لَمْ تَیَمَّا، لَمْ تَیمَمْنَ، لَمْ اَیَمَّ، لَمْ اَیَمِ، لَمْ اَیمَمْ، لَمْ نَیَمَّ، لَمْ یَنَمِ، لَمْ نَیمَمْ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُیَمَّ، لَمْ یُیَمِ، لَمْ یُومَمْ، لَمْ یُیَمَّا، لَمْ یُیَمُّوا، لَمْ تُیَمَّ، لَمْ تُیَمِ، لَمْ تُومَمْ، لَمْ تُیَمَّا، لَمْ یُومَمْنَ، لَمْ تُیَمَّ، لَمْ تُیَمِ، لَمْ تُومَمْ، لَمْ تُیَمَّا، لَمْ تُیَمُّوا، لَمْ تُیَمِّی، لَمْ تُیَمَّا، لَمْ تُومَمْنَ، لَمْ اُیَمَّ، لَمْ اُیَمِ، لَمْ اُومَمْ، لَمْ نُیَمَّ، لَمْ نُیَمِ، لَمْ نُومَمْ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یَیَمُّ، لَا یَیَمَّانِ، لَا یَیَمُّونَ، لَا تَیَمُّ، لَا تَیَمَّانِ، لَا یَیمَمْنَ، لَا تَیَمُّ، لَا تَیَمَّانِ، لَا تَیَمُّونَ، لَا تَیَمِّینَ، لَا تَیَمَّانِ، لَا تَیمَمْنَ، لَا اَیَمُّ، لَا نَیَمُّ۔

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُیَمُّ، لَا یُیَمَّانِ، لَا یُیَمُّونَ، لَا تُیَمُّ، لَا تُیَمَّانِ، لَا یُومَمْنَ، لَا تُیَمُّ، لَا تُیَمَّانِ، لَا تُیَمُّونَ، لَا تُیَمِّینَ، لَا تُیَمَّانِ، لَا تُومَمْنَ، لَا اُیَمُّ، لَا نُیَمُّ۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یَّیَمَّ، لَنْ یَّیَمَّا، لَنْ یَّیَمُّوا، لَنْ تَیَمَّ، لَنْ تَیَمَّا، لَنْ یَّیمَمْنَ، لَنْ تَیَمَّ، لَنْ تَیَمَّا، لَنْ تَیَمُّوا، لَنْ تَیَمِّی، لَنْ تَیَمَّا، لَنْ تَیمَمْنَ، لَنْ اَیَمَّ، لَنْ نَّیَمَّ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُّیَمَّ، لَنْ یُّیَمَّا، لَنْ یُّیَمُّوا، لَنْ تُیَمَّ، لَنْ تُیَمَّا، لَنْ یُّومَمْنَ، لَنْ تُیَمَّ، لَنْ تُیَمَّا، لَنْ تُیَمُّوا، لَنْ تُیَمِّی، لَنْ تُیَمَّا، لَنْ تُومَمْنَ، لَنْ اُیَمَّ، لَنْ نُّیَمَّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: یَمَّ، یَمِ، اِیمَمْ، یَمَّا، یَمُّوا، یَمِّی، یَمَّا، اِیمَمْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: یَمَّنَّ، یَمَّانِّ، یَمُّنَّ، یَمِّنَّ، یَمَّانِّ، اِیمَمْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: یَمَّنْ، یَمُّنْ، یَمِّنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُیَمَّ، لِتُیَمِ، لِتُومَمْ، لِتُیَمَّا، لِتُیَمُّوا، لِتُیَمِّی، لِتُیَمَّا، لِتُومَمْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُیَمَّنَّ، لِتُیَمَّانِّ، لِتُیَمُّنَّ، لِتُیَمِّنَّ، لِتُیَمَّانِّ، لِتُومَمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُیَمَّنْ، لِتُیَمُّنْ، لِتُیَمِّنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیَیَمَّ، لِیَیَمِ، لِیَیمَمْ، لِیَیَمَّا، لِیَیَمُّوا، لِتَیَمَّ، لِتَیَمِ، لِتَیمَمْ، لِتَیَمَّا، لِیَیمَمْنَ، لِاَیَمَّ، لِاَیَمِ، لِاَیمَمْ، لِنَیَمَّ، لِنَیَمِ، لِنَیمَمْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِيَيَمَّنَّ، لِيَيَمَّانِّ، لِيَيَمُّنَّ، لِتَيَمَّنَّ، لِتَيَمَّانِّ، لِيَيمَمْنَانِّ، لِاَيَمَّنَّ، لِنَيَمَّنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيَيَمَّنْ، لِيَيَمُّنْ، لِتَيَمَّنْ، لِاَيَمَّنْ، لِنَيَمَّنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِيُيَمَّ، لِيُيَمِ، لِيُوْمَمْ، لِيُيَمَّا، لِيُيَمُّوْا، لِتُيَمَّ، لِتُيَمِ، لِتُوْمَمْ، لِتُيَمَّا، لِيُوْمَمْنَ، لِاُيَمَّ، لِاُيَمِ، لِاُوْمَمْ، لِنُيَمَّ، لِنُيَمِ، لِنُوْمَمْ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ: لِيُيَمَّنَّ، لِيُيَمَّانِّ، لِيُيَمُّنَّ، لِتُيَمَّنَّ، لِتُيَمَّانِّ، لِيُوْمَمْنَانِّ، لِاُيَمَّنَّ، لِنُيَمَّنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِيُيَمَّنْ، لِيُيَمُّنْ، لِتُيَيَمَّنْ، لِاُيَمَّنْ، لِنُيَمَّنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَيَمَّ، لَا تَيَمِ، لَا تَيمَمْ، لَا تَيَمَّا، لَا تَيَمُّوْا، لَا تَيَمِّي، لَا تَيَمَّا، لَا تَيمَمْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَيَمَّنَّ، لَا تَيَمَّانِّ، لَا تَيَمُّنَّ، لَا تَيَمِنَّ، لَا تَيَمَّانِّ، لاتَيمَمْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيَمَّنْ، لَا تَيَمُّنْ، لَا تَيَمِنْ۔

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُيَمَّ، لَا تُيَمِ، لَا تُوْمَمْ، لَا تُيَمَّا، لَا تُيَمُّوْا، لَا تُيَمِّي، لَا تُيَمَّا، لَا تُوْمَمْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُيَمَّنَّ، لَا تُيَمَّانِّ، لَا تُيَمُّنَّ، لَا تُيَمِنَّ، لَا تُيَمَّانِّ، لَا تُوْمَمْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُيَمَّنْ، لَا تُيَمُّنْ، لَا تُيَمِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا يَيَمَّ، لَا يَيَمِ، لَا يَيمَمْ، لَا يَيَمَّا، لَا يَيَمُّوْا، لَا تَيَمَّ، لَا تَيَمِ، لَا تَيمَمْ، لاتَيَمَّا، لَا يَيمَمْنَ، لَا اَيَمَّ، لَا اَيَمِ، لَا اَيمَمْ، لَا نَيَمَّ، لَا نَيَمِ، لَا نَيمَمْ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَيَمَّنَّ، لَا يَيَمَّانِّ، لَا يَيَمُّنَّ، لَا تَيَمَّنَّ، لَا تَيَمَّانِّ، لَا يَيمَمْنَانِّ، لَا اَيَمَّنَّ، لَا نَيَمَّنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا يَيَمَّنْ، لَا يَيَمُّنْ، لَا تَيَمَّنْ، لَا اَيَمَّنْ، لَا نَيَمَّنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا يُيَمَّ، لَا يُيَمِ، لَا يُوْمَمْ، لَا يُيَمَّا، لَا يُيَمُّوْا، لَا تُيَمَّ، لَا تُيَمِ، لَا تُوْمَمْ، لاتُيَمَّا، لَا يُوْمَمْنَ، لَا اُيَمَّ، لَا اُيَمِ، لَا اُوْمَمْ، لَا نُيَمَّ، لَا نُيَمِ، لَا نُوْمَمْ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُيَمَّنَّ، لَا يُيَمَّانِّ، لَا يُيَمُّنَّ، لَا تُيَمَّنَّ، لَا تُيَمَّانِّ، لَا يُوْمَمْنَانِّ، لَا اُيَمَّنَّ، لَا نُيَمَّنَّ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُیمَّنْ، لَا یُیمَّنْ، لَا تُیمَّنْ، لَا اُیمَّنْ، لَا نُیمَّنْ۔

باب ہفدہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از مزیدات مہموز العین وناقص از 'افعال' مصدرُ الْاِرَاءَةُ' (بمعنی دکھانا)

اَرٰی، یُرِیْ، اِرَاءَ ةً 'فھو' مُرٍ و اُرِیَ، یُرٰی، اِرَاءَ ةً 'فذاك' مُرًی، لَمْ یُرِ، لَمْ یُرَ، لَا یُرِیْ، لَا یُرٰی، لَنْ یُّرِیَ، لَنْ یُّرٰی 'الامر منه' اَرِ، لِتُرَ، لِیُرِ، لِیُرَ 'والنھی عنه' لَا تُرِ، لَا تُرَ، لَا یُرِ، لَا یُرَ 'الظرف منه' مُرًی، مُرَیَانِ، مُرَیَاتٌ۔

صرف کبیر

فعل ماضی معلوم: اَرٰی، اَرَیَا، اَرَوْا، اَرَتْ، اَرَتَا، اَرَیْنَ، اَرَیْتَ، اَرَیْتُمَا، اَرَیْتُمْ، اَرَیْتِ، اَرَیْتُمَا، اَرَیْتُنَّ، اَرَیْتُ، اَرَیْنَا۔

فعل ماضی مجہول: اُرِیَ، اُرِیَا، اُرُوْا، اُرِیَتْ، اُرِیَتَا، اُرِیْنَ، اُرِیْتَ، اُرِیْتُمَا، اُرِیْتُمْ، اُرِیْتِ، اُرِیْتُمَا، اُرِیْتُنَّ، اُرِیْتُ، اُرِیْنَا۔

فعل مضارع معلوم: یُرِیْ، یُرِیَانِ، یُرُوْنَ، تُرِیْ، تُرِیَانِ، یُرِیْنَ، تُرِیْ، تُرِیَانِ، تُرُوْنَ، تُرِیْنَ، تُرِیَانِ، تُرِیْنَ، اُرِیْ، نُرِیْ۔

فعل مضارع مجہول: یُرٰی، یُرَیَانِ، یُرَوْنَ، تُرٰی، تُرَیَانِ، یُرَیْنَ، تُرٰی، تُرَیَانِ، تُرَوْنَ، تُرَیْنَ، تُرَیَانِ، تُرَیْنَ، اُرٰی، نُرٰی۔

اسم فاعل: مُرٍ، مُرِیَانِ، مُرُوْنَ، مُرِیَةٌ، مُرِیَتَانِ، مُرِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مُرًی، مُرَیَانِ، مُرَوْنَ، مُرَاةٌ، مُرَاتَانِ، مُرَیَاتٌ۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یُرِ، لَمْ یُرِیَا، لَمْ یُرُوْا، لَمْ تُرِ، لَمْ تُرِیَا، لَمْ یُرِیْنَ، لَمْ تُرِ، لَمْ تُرِیَا، لَمْ تُرُوْا، لَمْ تُرِیْ، لَمْ تُرِیَا، لَمْ تُرِیْنَ، لَمْ اُرِ، لَمْ نُرِ۔

فعل جحد مجہول: لَمْ یُرَ، لَمْ یُرَیَا، لَمْ یُرَوْا، لَمْ تُرَ، لَمْ تُرَیَا، لَمْ یُرَیْنَ، لَمْ تُرَ، لَمْ تُرَیَا، لَمْ تُرَوْا، لَمْ تُرَیْ، لَمْ تُرَیَا، لَمْ تُرَیْنَ، لَمْ اُرَ، لَمْ نُرَ۔

فعل نفی مضارع معلوم: لَا یُرِیْ، لَا یُرِیَانِ، لَا یُرُوْنَ، لَا تُرِیْ، لَا تُرِیَانِ، لَا یُرِیْنَ، لَا تُرِیْ، لَا تُرِیَانِ، لَا تُرُوْنَ، لَا تُرِیْنَ، لَا تُرِیَانِ، لَا تُرِیْنَ، لَا اُرِیْ، لَا نُرِیْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی مضارع مجہول: لَا یُرٰی، لَا یُرَیَانِ، لَا یُرَوْنَ، لَا تُرٰی، لَا تُرَیَانِ، لَا یُرَیْنَ، لَا تُرٰی، لَا تُرَیَانِ، لاتُرَوْنَ، لَا تُرَیْنَ، لَا تُرَیَانِ، لَا تُرَیْنَ، لَا اُرٰی، لَا نُرٰی۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُرِیَ، لَنْ یُرِیَا، لَنْ یُرُوْا، لَنْ تُرِیَ، لَنْ تُرِیَا، لَنْ یُرِیْنَ، لَنْ تُرِیَ، لَنْ تُرِیَا، لَنْ تُرُوْا، لَنْ تُرِیْ، لَنْ تُرِیَا، لَنْ تُرِیْنَ، لَنْ اُرِیَ، لَنْ نُرِیَ۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ یُرٰی، لَنْ یُرَیَا، لَنْ یُرَوْا، لَنْ تُرٰی، لَنْ تُرَیَا، لَنْ یُرَیْنَ، لَنْ تُرٰی، لَنْ تُرَیَا، لَنْ تُرَوْا، لَنْ تُرَیْ، لَنْ تُرَیَا، لَنْ تُرَیْنَ، لَنْ اُرٰی، لَنْ نُرٰی۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام: اَرِ، اَرِیَا، اَرُوْا، اَرِیْ، اَرِیَا، اَرِیْنَ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: اَرِیَنَّ، اَرِیَانِّ، اَرُنَّ، اَرِنَّ، اَرِیَانِّ، اَرِیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: اَرِیَنْ، اَرُنْ، اَرِنْ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام: لِتُرَ، لِتُرَیَا، لِتُرَوْا، لِتُرَیْ، لِتُرَیَا، لِتُرَیْنَ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرَیَنَّ، لِتُرَیَانِّ، لِتُرَوُنَّ، لِتُرَیِنَّ، لِتُرَیَانِّ، لِتُرَیْنَانِّ۔

فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِتُرَیَنْ، لِتُرَوُنْ، لِتُرَیِنْ۔

فعل امر غائب معلوم: لِیُرِ، لِیُرِیَا، لِیُرُوْا، لِتُرِ، لِتُرِیَا، لِیُرِیْنَ، لِاُرِ، لِنُرِ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرِیَنَّ، لِیُرِیَانِّ، لِیُرُنَّ، لِتُرِیَنَّ، لِتُرِیَانِّ، لِیُرِیْنَانِّ، لِاُرِیَنَّ، لِنُرِیَنَّ۔

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُرِیَنْ، لِیُرُنْ، لِتُرِیَنْ، لِاُرِیَنْ، لِنُرِیَنْ۔

فعل امر غائب مجہول: لِیُرَ، لِیُرَیَا، لِیُرَوْا، لِتُرَ، لِتُرَیَا، لِیُرَیْنَ، لِاُرَ، لِنُرَ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرَیَنَّ، لِیُرَیَانِّ، لِیُرَوُنَّ، لِتُرَیَنَّ، لِتُرَیَانِّ، لِیُرَیْنَانِّ، لِاُرَیَنَّ، لِنُرَیَنَّ۔

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لِیُرَیَنْ، لِیُرَوُنْ، لِتُرَیَنْ، لِاُرَیَنْ، لِنُرَیَنْ۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تُرِ، لَا تُرِیَا، لَا تُرُوْا، لَا تُرِیْ، لَا تُرِیَا، لَا تُرِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُرِیَنَّ، لَا تُرِیَانِّ، لَا تُرُنَّ، لَا تُرِنَّ، لَا تُرِیَانِّ، لاتُرِیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُرِیَنْ، لَا تُرُنْ، لَا تُرِنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر مجہول: لَا تُرَ، لَا تُرَیَا، لَا تُرَوْا، لَا تُرَیْ، لَا تُرَیَا، لَا تُرَیْنَ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُرَیَنَّ، لَا تُرَیَانِّ، لَا تُرَوُنَّ، لَا تُرَیِنَّ، لَا تُرَیَانِّ، لا تُرَیْنَانِّ۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا تُرَیَنْ، لَا تُرَوُنْ، لَا تُرَیِنْ۔

فعل نہی غائب معلوم: لَا یُرِ، لَا یُرِیَا، لَا یُرُوْا، لَا تُرِ، لَا تُرِیَا، لَا یُرِیْنَ، لَا أُرِ، لَا نُرِ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُرِیَنَّ، لَا یُرِیَانِّ، لَا یُرُنَّ، لَا تُرِیَنَّ، لَا تُرِیَانِّ، لایُرِیْنَانِّ، لَا أُرِیَنَّ، لَا نُرِیَنَّ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُرِیَنْ، لَا یُرُنْ، لَا تُرِیَنْ، لَا أُرِیَنْ، لَا نُرِیَنْ۔

فعل نہی غائب مجہول: لَا یُرَ، لَا یُرَیَا، لَا یُرَوْا، لَا تُرَ، لَا تُرَیَا، لَا یُرَیْنَ، لَا أُرَ، لَا نُرَ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُرَیَنَّ، لَا یُرَیَانِّ، لَا یُرَوُنَّ، لَا تُرَیَنَّ، لَا تُرَیَانِّ، لایُرَیْنَانِّ، لَا أُرَیَنَّ، لَا نُرَیَنَّ۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ: لَا یُرَیَنْ، لَا یُرَوُنْ، لَا تُرَیَنْ، لَا أُرَیَنْ، لَا نُرَیَنْ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

صیغہ جات مختلطات

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱	جِئْنَا	جَيَأْنَا	فَعَلْنَا	جیأ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی مہموز اللام	شِئْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، خفی، التقائے ساکنین
۲	جَآءُوْا	جَيَؤُوْا	فَعَلُوْا	جیأ	"	"	"	شَاؤُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال
۳	سَاٰوِیْ	اٰأْوِیْ	اَفْعِلُ	اوی	"	"	مہموز الفا لفیف مقرون	آتِیْ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	ایمان نقل وحذف حرکت
۴	شِئْنَا	شَيَأْنَا	فَعَلْنَا	شیأ	"	"	اجوف یائی مہموز اللام	جِئْنَا	جمع متکلم	فعل ماضی معلوم	فَتَحَ	قال، خفی، التقائے ساکنین
۵	نَاءُوْا	نَوَءُوْا	فَعَلُوْا	نوء	"	"	اجوف واوی مہموز اللام	بَاءُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	نَصَرَ	قال
۶	لم یُوَارِ	لم یُوَارِیْ	لم یُفَاعِلْ	وری	"	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	لم یُوَالِ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	مفاعلہ	لم یَدْعُ لم یَرْمِ
۷	اُوْتِيْتُمْ	اُؤْتِيْتُمْ	اُفْعِلْتُمْ	اتی	"	"	مہموز الفا، ناقص یائی	اُوْدِيْتُمْ	جمع مذکر مخاطبین	فعل ماضی مجہول	افعال	ایمان، ماضی مجہول نمبر۱، ضُرِبْتُمْ
۸	فَاُوَارِیَ[1]	اُوَارِیْ	اُفَاعِلَ	وری	"	"	لفیف مفروق	فَاُوَالِیَ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	مفاعلہ	
۹	اَلْمَآبُ	مَأْوَبٌ	مَفْعَلٌ	اوب	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز الفا، اجوف واوی	مَقَالٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	نَصَرَ	یُقَالُ، اضافت اسم ظرف
۱۰	سَتَرٰی	تَرْأَیُ	تَفْعَلُ	رأی	فعل	"	مہموز العین، ناقص یائی	تَرْمِیْ	واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم	فَتَحَ	قال، یَسَأَلُ
۱۱	لا یَتَاَتّٰی	لا یَتَاَتَّیُ	لا یَتَفَعَّلُ	اتی	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفا، ناقص یائی	لَا یَتَصَرَّفُ	واحد مذکر غائب	فعل نفی مضارع معلوم	تفعل	قال
۱۲	یَنْأَوْنَ	یَنْأَیُوْنَ	یَفْعَلُوْنَ	نأی	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین، ناقص یائی	یَمْنَعُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	فَتَحَ	قال، التقائے ساکنین

[1] ماقبل چونکہ اَنْ ناصبہ ہے، اس پر عطف کی وجہ سے یہ منصوب ہے۔ آیت ہے قَالَتْ یٰوَیْلَتَآ اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ۔

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۱۳	مَطَايَا	مَطَايِئُ	مَفَاعِلُ	طَيأً	اسم	ثلاثی مجرد	اجوف یائی مہموز اللام	مَشَايَا	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف		مدۂ زائدہ، الف مفاعل، رَخَايَا، قال
۱۴	كَيلَا تَأْسَوا	تَأْسَيُوْنَ	تَفْعَلُوْنَ	اَسَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء، ناقص یائی	لا تَأْسَوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم	سَمِعَ	قَالَ، التقائے ساکنین، نون اعرابی
۱۵	شَآؤُا	شَيِئُوا	فَعَلُوا	شَيأً	"	"	اجوف یائی مہموز اللام	جَاؤُا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	فَتَحَ	قال
۱۶	سِيئَتْ	سُيِأَتْ	فُعِلَتْ	سَيئٌ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	جِيئَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ	فعل ماضی مجہول	نَصَرَ	ماضی مجہول نمبر۱، قِيلَ، بِيعَ، ضَرَبَتْ
۱۷	آتٍ	آتِيٌ	فَاعِلٌ	اَتَیَ	اسم	"	مہموز الفاء وناقص یائی	آرٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقائے ساکنین
۱۸	اَرَيْتَهٗ	اَرْأَيْتَ	اَفْعَلْتَ	رَءَیَ	فعل	"	مہموز العین وناقص یائی	اَكْرَمْتَ	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم	افعال	يَسْأَلُ، وجوبا
۱۹	اِنْ اَسَاتُمْ	اَسْيَأْتُمْ	اَفْعَلْتُمْ	سَيأً	"	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی ومہموز اللام	اَطَأْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	"	افعال	يُقَالُ، التقائے ساکنین، ضَرَبْتُمْ
۲۰	اِيتُوْنِیْ	اِئْتِيُوا	اِفْعِلُوا	اَتَیَ	"	ثلاثی مجرد	ناقص یائی ومہموز الفا	اِضْرِبُوا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	ایمان، نقل وحذف حرکت یُوْسِرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی
۲۱	آتَاهُمَا	أَأْتَیَ	اَفْعَلَ	"	"	ثلاثی مزید فیہ	"	اَرٰی	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان، قال
۲۲	نُرِیْ	نُرْئِیُ	نُفْعِلُ	رَأَیَ	"	"	مہموز العین وناقص یائی	نُكْرِمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	"	يَسْأَلُ، وجوبا، نقل وحذف حرکت
۲۳	اَنْ تَبُوْءَ	تَبْوُءُ	تَفْعُلُ	بَوأً	"	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	اَنْ تَنُوْءَ	واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم منصوب بان	نَصَرَ	يَقُوْلُ
۲۴	اَنْ تَأْتُوا	تَأْتِيُوْنَ	تَفْعِلُوْنَ	اَتَیَ	"	"	مہموز الفاء وناقص یائی	تَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت یُوْسِرُ، التقائے ساکنین، نون اعرابی
۲۵	حَتّٰی تَفِيْئَ	تَفْيِئُ	تَفْعِلُ	فَيأً	"	"	اجوف یائی ومہموز اللام	تَضْرِبُ	واحد مذکر مخاطب	"	ضَرَبَ	

www.besturdubooks.wordpress.com
besturdubooks.wordpress.com

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	ماده	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۲۶	آلُوْ	أأْلُوْ	اَفْعُلُ	اَلَو	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز الفاوناقص واوی	اَنْصُرُ	واحد متکلم	فعل مضارع معلوم	نَصَرَ	ایمان، نقل وحذف حرکت
۲۷	آئِبُوْنَ	آوِبُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	اَوَبَ	اسم	"	مہموز الفاواجوف واوی	ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	قَائِلٌ
۲۸	فَلَا تَأْسَ	لَا تَأْسَیْ	لَا تَفْعَلْ	اَسِیَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز الفاوناقص یائی	لَا تَمْنَعْ	واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	سَمِعَ	لَمْ یَدعُ، لَمْ یَرْمِ
۲۹	اَفَآءَ اللّٰہ	اَفْیَأَ	اَفْعَلَ	فَیَأَ	"	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی ومہموز اللام	اَطَاءَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	یُقَالُ
۳۰	اَضَاءَ تْ	اَضْوَأَتْ	اَفْعَلَتْ	ضَوَءَ	"	"	اجوف واوی ومہموز اللام	اَبَاءَ تْ	واحد مونث غائب	"	"	یُقَالُ، ضَرَبَتْ
۳۱	فَتُکْوٰی	تُکْوَیُ	تُفْعَلُ	کَوَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	تُوْوٰی	واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع مجہول	ضَرَبَ	قَالَ، مضارع مجہول
۳۲	یَلْوُنَکُمْ	یَلْوِیُوْنَ	یَفْعِلُوْنَ	لَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	یَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	سَمِعَ	نقل وحذف حرکت، یُوْسَرُ، التقائے ساکنین
۳۳	اِمَّا تَرَیِنَّ	تَرْأَیِیْنَ	تَفْعَلِیْنَ	رَأَیَ	"	"	مہموز العین وناقص یائی	تَمْنَعِیْنَ	واحد مونث حاضر	فعل مضارع معلوم	فَتَحَ	یسئل، قال، التقائے ساکنین نون اعرابی
۳۴	رَوْا	اِرْأَیُوْا	اِفْعَلُوْا	رَأَیَ	"	"	مہموز العین وناقص یائی	اِمْنَعُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	فَتَحَ	یسل، وجوباً، قال، ہمزہ وصلی قطعی، التقائے ساکنین، امر حاضر لنون اعرابی
۳۵	لَمَالُ	لَمْ أأْلُوْ	لَمْ اَفْعُلْ	اَلَو	"	"	مہموز الفاوناقص واوی	لَمْ اَنْصُرْ	واحد متکلم	فعل جحد معلوم	نَصَرَ	ایمان، یَسْأَلُ، لَمْ یَدعُ، لَمْ یَرْمِ
۳۶	اِیْبَ	اُوِبَ	فُعِلَ	اَوَبَ	"	"	مہموز الفاواجوف واوی	عُلِمَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	نَصَرَ	ماضی مجہول نمبر ۱، قِیْلَ، مِیْعَادٌ
۳۷	حَتّٰی نُؤْتٰی	نُؤْتَیُ	نُفْعَلُ	اَتَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاوناقص یائی	نُوْرٰی	جمع متکلم	فعل مضارع مجہول	افعال	قال
۳۸	یَرِی	یَوْئِیُ	یَفْعِلُ	وَأَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق و مہموز العین	یَضْرِبُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	یَسْأَلُ، نقل وحذف حرکت

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۳۹	یَشْوِی الوُجُوہ	یَشْوِیُ	یَفْعِلُ	شَوَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	یَطْوِیْ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت
۴۰	واستَوَتْهُ	اِسْتَوَیَتْ	اِفْتَعَلَتْ	سَوَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	اِفْتَعَلَتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال، التقائے ساکنین، ضَرَبَتْ
۴۱	فَاَوْلٰی	اَوْلَیُ	اَفْعَلُ	وَلَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	اَوْفٰی	واحد مذکر	اسم تفضیل	ضَرَبَ	قال
۴۲	یُوْصِیْکُمْ	یُوْصِیُ	یُفْعِلُ	وَصَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	یُکْرِمُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت
۴۳	مَنْ یُّوَلِّهِمْ	یُوَلِّیُ	یُفَعِّلُ	وَلَیَ	"	"	لفیف مفروق	یُصَرِّفُ	"	"	تفعیل	لم یدعُ، لم یرمِ
۴۴	مَطَاوِیُ	مَطَاوِیُ	مَفَاعِلُ	طَوَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	مَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	ضَرَبَ	مدو زائدہ، نقل وحذف حرکت
۴۵	اَلْاِیْمَاءُ	اِوْمَایُ	اِفْعَالٌ	وَمَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	اِیْضَاءُ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	میعاد، دُعَاءٌ، اضافت
۴۶	آتَوْا	اَأْتَیُوْا	اَفْعَلُوْا	اَتَیَ	فعل	"	مہموز الفاء وناقص یائی	آرَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	"	ایمان، قال، التقائے ساکنین
۴۷	لَاَوْلَیْتُهُ	اَوْلَیْتُ	اَفْعَلْتُ	وَلَیَ	"	"	لفیف مفروق	اَکْرَمْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	"	
۴۸	• فلا تُوَلُّوْا	لا تُوَلِّیُوْا	لا تُفَعِّلُوْا	وَلَیَ	"	"	لفیف مفروق	لا تُوَفُّوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل نہی حاضر معلوم	تفعیل	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین، نون اعرابی
۴۹	فَاٰوٰکُمْ	اَأْوَیَ	اَفْعَلَ	اَوَیَ	"	"	مہموز الفاء ولفیف مقرون	اَکْرَمَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان، قال
۵۰	فَیُوْصٰی	یُوْصَیُ	یُفْعَلُ	وَصَیَ	"	"	لفیف مفروق	یُکْرَمُ	"	فعل مضارع مجہول	"	قال، مضارع مجہول
۵۱	اَرِ	اَرْئِیْ	اَفْعِلْ	رَأَیَ	"	"	مہموز العین وناقص یائی	اَکْرِمْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	افعال	یَسْأَلُ، وجوبا، ہمزہ وصلی قطعی، لم یدعُ لم یرمِ

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۵۲	اَرَاءٍ	اَرَائِیُ	اَفَاعِلُ	رَأَیَ	اسم	ثلاثی مجرد	مہموز العین و ناقص یائی	اَضَارِبُ	جمع مذکر مکسر	اسم تفضیل	فَتَحَ	نقل وحذف حرکت، مدہ زائدہ، التقائے ساکنین
۵۳	لِیَا	اِوْلِیَا	اِفْعِلَا	وَلِیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	قِیَا	تثنیہ مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یعد، ہمزہ وصلی قطعی، نون اعرابی
۵۴	مُوْلِیَانِ		مُفْعِلَانِ	وَلِیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	مُوْصِیَانِ	تثنیہ مذکر	اسم فاعل	افعال	
۵۵	فَلَنُوَلِّیَنَّكَ	لَنُوَلِّیَنَّ	لَنُفَعِّلَنَّ	وَلِیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	لَنُصَرِّفَنَّ	جمع متکلم	فعل مستقبل معلوم موکد بالام ونون تاکید ثقیلہ	تفعیل	
۵۶	سَوُّوْا	سَوِّیُوْا	فَعِّلُوْا	سَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	صَرِّفُوْ	جمع مذکر مخاطبین	فعل امر حاضر معلوم	"	نقل وحذف حرکت، یومر، التقاء ساکنین، نون اعرابی، امر حاضر
۵۷	نَفِیْ	نَوْفِیُ	نَفْعِلُ	وَفَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	نَلِیْ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	ضَرَبَ	یعد، نقل وحذف حرکت
۵۸	سَنُرِیْهِمْ	نُرْئِیُ	نُفْعِلُ	رَأَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین و ناقص یائی	نُکْرِمُ	جمع متکلم	فعل مضارع معلوم	افعال	یَسْأَلُ، وجوبا، نقل وحذف حرکت
۵۹	فَوَقَاهُمْ	وَقَیَ	فَعَلَ	وَقَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ضَرَبَ	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال
۶۰	فَسْتَوِ	اِسْتَوِیْ	اِفْتَعِلْ	سَوَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	اِکْتَسِبْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	افتعال	ہمزہ وصلی قطعی لم یدعُ لم یرمِ
۶۱	فَاسْتَهْوَتْهُ	اِسْتَهْوَیَتْ	اِسْتَفْعَلَتْ	هَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	اِسْتَسْوَتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	استفعال	قال، التقاء ساکنین، ضربتْ
۶۲	فَجْتَوَوْا	اِجْتَوَیُوْا	اِفْتَعَلُوْا	جَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	اِسْتَوَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افتعال	قال، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی قطعی
۶۳	وَشَّیْتُهُ	وَشَّیْتُ	فَعَّلْتُ	وَشَیَ	"	"	لفیف مفروق	وَقَّیْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی معلوم	تفعیل	

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۶۴	نَوَوْهَا	نَوَيُوْا	فَعَلُوْا	نَوَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	طَوَوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قال، التقاء ساکنین
۶۵	اِنْ تَلْوُوْا	اِنْ تَلْوِيُوْا	اِنْ تَفْعِلُوْا	لَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	اِنْ تَطْوُوْا	جمع مذکر مخاطبین	فعل مضارع معلوم مجزوم بیان	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یُوْسِرُ، التقاء ساکنین، نون اعرابی
۶۶	لِيًّا	لِوْيًا	فَعْلًا	لَوَیَ	اسم	"	لفیف مقرون	ضَرْبًا	واحد مذکر	اسم مصدر	ضَرَبَ	سَیِّدٌ، یا مشدد مخفف
۶۷	فَتَعَالَيْنَ	تَعَالَوْنَ	تَفَاعَلْنَ	عَلَوَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	تَرَاضَيْنَ	جمع مونث غائبات	فعل ماضی معلوم	تفاعل	صَاعِدٌ
۶۸	اَسَآؤُا	اَسْوَؤُا	اَفْعَلُوْا	سَوَأَ	"	"	اجوف واوی ومہموز اللام	اَکْرَمُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی معلوم	افعال	یقال
۶۹	يُحْيِيْكُمْ	يُحْيِيُ	يُفْعِلُ	حَيِیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	يُكْرِمُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	افعال	نقل وحذف حرکت
۷۰	لا تُؤْتُوا	لا تُؤْتِيُوْا	لا تُفْعِلُوْا	اَتَیَ	"	"	مہموز الفاء ناقص یائی	لا تُكْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	فعل نہی حاضر معلوم	"	نقل وحذف حرکت، یُوْسِرُ، التقاء ساکنین، نون اعرابی
۷۱	سَيَصْلَوْنَ	يَصْلَوُوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	صَلَوَ	"	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	يَمْنَعُوْنَ	جمع مذکر غائبین	فعل مضارع معلوم	سَمِعَ	قال، التقاء ساکنین
۷۲	اَلْاِرَاءَةُ	اِرْءَایٌ	اِفْعَالٌ	رَأَیَ	اسم	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین و ناقص یائی	اِقَامَةٌ	واحد مذکر	اسم مصدر	افعال	يَسْأَلُ، اقامة، اضافت
۷۳	مُوِوٍ	مُؤْوِیٌ	مُفْعِلٌ	اَوَیَ	"	"	مہموز الفاء لفیف مقرون	مُكْرِمٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	"	یاخذ، نقل وحذف حرکت، التقاء ساکنین
۷۴	اَلْمُوَاسَاةُ	مُؤَاسِيَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	اَسَیَ	"	"	مہموز الفاء ناقص یائی	مُؤَاخَذَةٌ	واحدہ مونثہ	اسم مصدر	مفاعلہ	سوال، قال، اضافت
۷۵	آتَيْتُمْ	اَءْ تَيْتُمْ	اَفْعَلْتُمْ	اَتَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ناقص یائی	اَكْرَمْتُمْ	جمع مذکر حاضرین	فعل ماضی معلوم	افعال	ایمان، ضَرَبْتُمْ

www.besturdubooks.wordpress.com

نمبرشمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۷۶	اِهْ	اِوْئِیْ	اِفْعِلْ	وَأَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین و لفیف مفروق	اِضْرِبْ	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یعد، ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لم یَرْمِ، امر حاضر
۷۷	یَا یُوْسُفْ[1]	اِوْفِیْ	اِفْعِلْ	وَفَیَ	"	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	اِضْرِبْ	"	"	ضَرَبَ	یعد، ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لم یَرْمِ، امر حاضر
۷۸	هَاتُوْا[2]	اَأْتِیُوْا	اَفْعِلُوْا	اَتَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	اَکْرِمُوْا	جمع مذکر حاضرین	"	افعال	ایمان، نقل وحذف حرکت، یوسر، التقاء ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی
۷۹	یَایَا	یَأْیُوْ	یَفْعَلُ	اَیَوَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ولفیف مقرون	یَمْنَعُ	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	فَتَحَ	یاخذ، قال
۸۰	رَ	اِرْأَیْ	اِفْعَلْ	رَأَیَ	فعل	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	اِعْلَمْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	یَسْأَلُ، ہمزہ وصلی قطعی، لم یَدْعُ لم یَرْمِ، امر حاضر
۸۱	اِدْ	اِوْئِدْ	اِفْعِلْ	وَءَدَ	"	"	مثال واوی ومہموز العین	عِدْ	"	"	ضَرَبَ	یعد، ہمزہ وصلی قطعی
۸۲	آدٍ	آدِیٌ	فَاعِلٌ	اَدَیَ	اسم	"	مہموز الفاء وناقص یائی	آتٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، التقاء ساکنین، اسم فاعل
۸۳	مَئِیْدٌ	مَئْیِدٌ	مَفْعِلٌ	اَیَدَ	"	"	مہموز الفاء واجوف یائی	مَضْرِبٌ	واحد مذکر	اسم ظرف	ضَرَبَ	یقول، اسم ظرف
۸۴	اُوْبُبْ	اُؤْبُبْ	اُفْعُلْ	اَبَبَ	فعل	"	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	اُنْصُرْ	"	فعل امر حاضر معلوم	نَصَرَ	ایمان، التقاء ساکنین، امر حاضر
۸۵	اِیْوُوْا	اِئْوِیُوْا	اِفْعِلُوْا	اَوَیَ	"	"	مہموز الفاء ولفیف مقرون	اِضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطبین	"	ضَرَبَ	ایمان، نقل وحذف حرکت، ہمزہ، التقاء ساکنین، نون اعرابی، امر حاضر

[1] 'یَا یُوْسُفْ' اصل میں 'یا یوسف فِ' تھا 'فِ' امر کا صیغہ ہے اس کے معنی ہیں: اے یوسف وفا کرتو۔ اس میں ترخیم کی ہے یعنی بعض دفعہ منادی کے آخری حرف کو حذف کر دیتے ہیں کبھی دو کو جیسا کہ 'یا حارث' میں 'ثا' کو حذف کر کے 'یا حارِ' پڑھ سکتے ہیں، اسی طرح 'یا یوسف' میں آخری کلمہ 'فا' کو حذف کیا 'یا یُوْسُ' ہو گیا، پھر 'فِ' امر کا صیغہ اس کے آخر میں لگایا تو 'یا یوسفِ' ہو گیا۔ [2] اصل میں 'اُئْتِیُوْا' تھا ہمزہ کو خلاف قیاس 'ہا' سے تبدیل کیا تو 'آتِیُوْا' سے 'هَاتُوْا' ہو گیا، اس کو یوں سمجھئے جیسا کہ 'اَغَاقَ' اصل میں 'اَهْلَقَ' تھا، خلاف قیاس ثانی ہمزہ 'ہا' سے مبدل ہے، مگر 'اَغَاقَ' ایمان والے قانون کے ساتھ 'آلَ' ہو گیا جس طرح یہاں 'ہا' کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے اسی طرح ہمزہ کو بھی 'ہا' سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

besturdubooks.wordpress.com
www.besturdubooks.wordpress.com

نمبر شمار	موزون	اصل	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	چوں	صیغہ	بحث	باب	قانون
۸۶	آتِنَا	اَأْتِیْ	اَفْعِلْ	اَتَیَ	فعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ناقص یائی	اَکْرِمْ	واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	افعال	ایمان لَمْ یَدعُ لَمْ یَرْمِ، امر حاضر
۸۷	وَأَتْ	وَأَیَتْ	فَعَلَتْ	وَأَیَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین ولفیف مفروق	ضَرَبَتْ	واحد مونث غائب	فعل ماضی معلوم	ضَرَبَ	قَالَ، التقاء ساکنین، ضَرَبَتْ
۸۸	لَنْ یَنْوُوْا	لَنْ یَّنْوِیُوْا	لَنْ یَفْعِلُوْا	نَوَیَ	"	"	لفیف مقرون	لَنْ یَّطْوُوْا	جمع مذکر غائبین	فعل نفی مضارع معلوم موکد بلن ناصبہ	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، بلون اعرابی
۸۹	جِیْ اِیْ	اِجْیِئِیْ	اِفْعِلِیْ	جَیَأَ	فعل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	فِیْئِیْ	واحد مونث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم	ضَرَبَ	نقل وحذف حرکت، ہمزہ وصلی قطعی، بلون اعرابی، امر حاضر
۹۰	تُوْتِیْ	تُؤْتِیُ	تُفْعِلُ	اَتَیَ	"	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ناقص یائی	تُوْصِیْ	واحدہ مونثہ غائبہ	فعل مضارع معلوم	افعال	یَاْخُذ، نقل وحذف حرکت
۹۱	رُاُوْا	رُئِیُوْا	فُعِلُوْا	رَءَیَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ضُرِبُوْ	جمع مذکر غائبین	فعل ماضی مجہول	فَتَحَ	نقل وحذف حرکت، یوسر، التقائے ساکنین، ماضی مجہول نمبرا
۹۲	لَمْ یَاِ	لَمْ یَوْئِیْ	لَمْ یَفْعِلْ	وَأَیَ	"	ثلاثی مجرد	مہموز العین ولفیف مفروق	لَمْ یَضْرِبْ	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	ضَرَبَ	یَعِدُ، لَمْ یَدعُ لَمْ یَرْمِ
۹۳	یَامُّوْنَ	یَامِمُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	یَمَمَ	اسم	"	مثال یائی ومضاعف ثلاثی	عَافُّوْنَ	جمع مذکر سالم	اسم فاعل	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ
۹۴	مَحَابٌّ	مَحَابِبُ	مَفَاعِلُ	حَبَبَ	اسم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	مَمَادُّ	جمع مذکر مکسر	اسم ظرف	سَمِعَ	مدہ زائدہ
۹۵	اَلْمَابُوْبُ	مَأْبُوْبُ	مَفْعُوْلٌ	اَبَبَ	"	"	مہموز الفاء مضاعف ثلاثی	مَأْدُوْدٌ	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اضافت، یاخذ، اسم مفعول
۹۶	لَا یَضُرُّ	لَا یَضْرُرُ	لَا یَفْعُلُ	ضَرَرَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	لَا یَضُرُّ	واحد مذکر غائب	فعل نفی مضارع معلوم	نَصَرَ	مَدَّ یَمُدُّ
۹۷	فلا تَمُدِّیْ	لَا تَمْدُدِیْ	لَا تَفْعُلِیْ	مَدَدَ	"	"	مضاعف ثلاثی	لَا تَنْصُرِیْ	واحد مونث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	نَصَرَ	نون اعرابی، مَدَّ یَمُدُّ
۹۸	لَنْ تَمُدُّوْا	لَنْ تَمْدُدُوْا	لَنْ تَفْعُلُوْا	مَدَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	لَنْ تَضُرُّوْ	جمع مذکر مخاطبین	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ	نَصَرَ	نون اعرابی، مَدَّ یَمُدُّ

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

کتابیات

وہ کتب جن سے دورانِ تالیف استفادہ کیا گیا:

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف	مطبوعہ
۱	القرآن الکریم		
۲	مرقاۃ المفاتیح	ملا علی قاریؒ	مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ
۳	موسوعۃ النحو والصرف والاعراب	الدکتور رامیل بدیع یعقوب	مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ
۴	الممتع الکبیر فی التصریف	لابن عصفور الاشبیلی	قدیمی کتب خانہ، کراچی
۵	الصرف العزیز	مولانا محمد حسن	ادارہ محمدیہ، لاہور
۶	قانونچہ خلیلیہ	زر خلیل خان	"
۷	جاربردی شرح الشافیہ	علامہ جاربردی	دار الکتب العربیہ، پشاور
۸	الشافیہ	علامہ ابن الحاجب	دار الکتب العربیہ، پشاور
۹	حاشیہ حسین رومی علی الشافیہ	شیخ حسین رومی	دار الکتب العربیہ، پشاور
۱۰	تسہیل الابواب	قاری جلیل احمد	الرفیق پرنٹنگ، فیصل آباد
۱۱	میزان الصرف ومنشعب		ایم کمپنی، کراچی
۱۲	فصول اکبری	محمد اکبر الہ آبادی	فاروقی کتب خانہ، کراچی
۱۳	نغزک شرح زرادی	محمد مسعود ملتانی	مطبع مجتبائی، دہلی
۱۴	زرّادی		سراج الدین اینڈ سنز، لاہور
۱۵	قانونچہ کھیوالی	مولوی نور حسن	دین محمد اینڈ سنز، لاہور
۱۶	مراح الارواح	الشیخ احمد بن علی	فاروقی کتب خانہ، ملتان
۱۷	کنز النوادر فی القوانین والمصادر	مولانا عبید اللہ	خضدار شیشزی، بلوچستان
۱۸	نوادر الاصول فی شرح الفصول	محمد سعد اللہ	میر محمد کتب خانہ، کراچی
۱۹	مفتاح الصرف	مولانا محمد سیف الرحمن قاسم	مکتبۃ الحراء، گوجرانوالہ
۲۰	تیسیر الصرف	عبد الجلیل	مدرسہ ترتیل القرآن، گوالمنڈی
۲۱	صرف میر		شیخ غلام علی، کشمیری بازار، لاہور
۲۲	دستور المبتدی	شیخ صفی بن نصیرؒ	مطبع مجتبائی، دہلی
۲۳	جامع تعلیلات		مطبع مجتبائی، دہلی
۲۴	علم الصیغہ	مفتی عنایت احمد کاکوری	قدیمی کتب خانہ، کراچی
۲۵	ھدایۃ النحو		مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ
۲۶	الحفنیۃ مع حاشیہ فلاح	العبد المھدی و امام شمس الدین احمد	مکتبہ حقانیہ، پشاور
۲۷	تسہیل الارشاد	مولانا ابو الفضل محمد رفیق	میر محمد کتب خانہ، کراچی
۲۸	توضیح الجمال		میر محمد کتب خانہ، کراچی
۲۹	حاشیہ ارشاد الصرف		کتب خانہ مجیدیہ، ملتان
۳۰	الخطّ العثمانی	قاری رحیم بخش رحمہ اللہ	
۳۱	مقاییس اللغۃ		مطبوعہ ایران
۳۲	خیر الزاد شرح ارشاد	مولانا عبد الرشید بلال	دینی درسگاہ، خان گڑھ
۳۳	فیاضی شرح زرادی	مولانا فیض احمد اویسی	مکتبہ اویسیہ رضویہ، بہاولپور
۳۴	رسالہ پنج گنج		
۳۵	فتح اللہ	مولانا محمد موسیٰ روحانیؒ	ادارۃ التصنیف والادب، لاہور
۳۶	سراج الاشرف	حضرت مولانا محمد اشرف شاد	مکتبہ عزیزیہ، لاہور
۳۷	تحفۂ شاد	مولانا طارق علی شاہ	مکتبہ صدائے انقلاب، لندن
۳۸	مصباح اللغات	مولانا عبد الحفیظ بلیاوی	دار الحدیث، ملتان
۳۹	المنجد		المصباح، لاہور
۴۰	القاموس الجدید		قدیمی کتب خانہ، کراچی
۴۱	جامع المقدمات	حاج طاہر تبریزی	کتابفروشی اسلامیہ، تہران، خیابان

www.besturdubooks.wordpress.com